ریڈ عشق

تحریر :کائنات اعجاز

READER BURAQ

نہیں..پ پلیز پاپام مجھے چھوڑ کے مت جائیں...

م مجھے آپ کے ساتھ رہنا...پ پلیز..انکل بولو نہ پاپا کو پ پلیز....

تین سالہ چھوٹی سی کلی اپنے پاپا کی ٹانگوں سے چمٹی ہوئ بلکنے لگی...

ہیر ہیرا اٹھو...

نہیں م میرے پ پاپا...

ہیر اٹھ جاؤ میری جان....
کسی نے پوری طاقت سے اسکے وجود کو جنجوڑا تو جھٹکے سے اسکی آنکھیں کھل گئیں...

کیا ہوا پھر سے کوئی برا خواب دیکھا...؟؟؟
حانیہ نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے پوچھا ساتھ اسکی آنکھوں سے آنسو چھننے لگی...

کیا ہوا ہے تم دونوں کو...؟؟ جلدی سے اٹھ کر فریش ہو جاؤ پھر لڑکیوں کا رش زیادہ ہو جانا جگہ نہیں ملے گی...
لاریب جو ابھی شاور لے کر آرہی تھی ان دونوں کو ساتھ جڑے بیٹھا دیکھا تو بولنے لگی...

نہیں میں ٹھیک ہوں حانیہ تم بھی ریڈی ہو جاؤ پتہ ہے نہ ہمارا فائنل سمیسٹر جارہا... تو لاپرواہی بالکل بھی اچھی نہیں...
ہیر نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اپنی دونوں بیسٹ فرینڈز کی جانب دیکھتے ہوئے کہا....

تمہیں پھر سے کوئی گندہ خواب آیا ہے...

لاریب نے آگے بڑھ کر اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا...

نہیں کچھ نہیں ہوا...اور یہ بچاروں والی شکلیں نہ بناؤ تم دونوں... قسم سے مجھے چڑ مچتی ہے...
وہ ان دونوں کو گھورتے ہوئے بولی ساتھ ہی اٹھ کر فریش ہونے چلی گئ, جبکہ وہ دونوں پیچھے سے منہ بسور کر رہ گئیں...

تمہارے ایگزام کی کیسی تیاری ہے...؟؟
ہیر نے ان دونوں کے ساتھ بس کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے حانیہ سے پوچھا...

تمہیں پتہ ہے میتھ مجھے زہر لگتا ہے لیکن تمہاری مدد سے اتنی تیاری تو ہو گئ ہے کہ پاس ہو جاؤں....
حانیہ نے نروس ہوتے ہوئے کہا ساتھ ہی اسکے دل میں خواہش اٹھی وہ جاکر اس انسان کا قتل کر دے جس نے ریاضی جیسا منحوس سبجیکٹ بنایا تھا...

یار سچی مجھے تو خود نہیں پتہ میرا کیا ہو گا...اوپر سے آج اسائنمنٹ بھی ملنی ہے....یااللہ رحم کرنا مجھ پر....
ہیر نے منہ بناتے ہوئے کہا...

اچھامزاق تھا تیاری نہیں ہے... تم جیسا بندہ سویا سویا سوال حل کر لے... اسلیے زیادہ ڈرامے بازی نہ کرو...

لاریب ہیر کے سر پر کتاب مارتے ہوئے بولی جس پر حانیہ کھلکھلا کر ہنس دی جبکہ وہ اسے گھور کر رہ گئی.... کیونکہ یہ سچ تھا ہیر کو یونی میں ریاضی کی ملکہ کہا جاتا تھا لیکن اسے میڈیا کی فیلڈ میں زیادہ دلچسپی تھی...

وہ تینوں ہی اپنی پڑھائی کو لے کر بہت زیادہ سنجیدہ تھی کیونکہ اس سے ان لوگوں کے خواب جڑے ہوئے تھے...

✿✿✿✿✿

یونیورسٹی پہنچتے ہی حانیہ اپنے ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھ گئی جبکہ لاریب اور ہیر ایک ساتھ ماس کمیونیکیشن کے ڈیپارٹمنٹ کی جانب بڑھ گئیں... کیونکہ انکا پہلا لیکچر شجاع سر کے ساتھ تھا جو بہت زیادہ سخت تھے وہ اکثر ان لوگوں کو مختلف اسائنمنٹس پر بھیجتے... تاکہ وہ لوگ دماغی اور جسمانی طور پر ہمیشہ مضبوط اور چاق و چوبند رہیں...

Okay class, Today's assignment will consist of the " outside world... Something you have never done before.... "

کلاس ختم ہونے کے بعد وہ سب سٹوڈینٹس کی جانب دیکھتے ہوئے بولے....
آپ لوگوں کو کچھ مخصوص شخصیات کے انٹرویو لینے ہوں گے..اور کس کا انٹرویو کسے لینا ہے میں ابھی بتادیتا ہوں...

تمام سٹوڈینٹس دلچسپی سے سر کو دیکھنے لگے جو فائنل لسٹ دیکھ رہے تھے... ساتھ آپس میں تبصرے کرنے لگے جبکہ ہیر کے لب بھی خوشی سے مسکرانے لگے کیونکہ اسے چیلنجز بہت پسند تھے...

اوکے سب خاموش....
ان کی آواز کلاس میں گونجی تو سب کی چلتی زبانوں کو بریک لگ گیا....

لاریب....؟؟؟؟

جی سر...
اپنے نام کی پکار پر وہ جلدی سے کھڑی ہو گئ...

"میں تمہیں سعودی ایمبیسی بھیج رہا ہوں.. تمہیں وہاں کے لوگوں سے جتنی ہو سکے اتنی انفارمیشن نکلوانی ہے...اور ہاں کچھ ایسی انفارمیشن لا کر دو جو کام کی ہو نہ کہ ایسی جو پہلے ہی سب کو معلوم ہو...."

"او کے سر"

وہ پر جوش لہجے میں بولی...

عادل تم پاکستانی ایمبیسی میں جاؤ...

اور لیزہ تمہیں PC ہوٹل جانا ہے اور وہاں سے اسکے مینیجر کا انٹرویو لانا ہو گا...

ایسے ہی ایک ایک کر کے سب کو شجاع سر اسائنمنٹ دینے لگے جس سے وہ سب مطمئن تھے جبکہ ہیر شدت سے اپنی باری کا انتظار کرنے لگی...

اب آخر میں ہیر....

میری سب سے سٹرونگ اور ضدی سٹوڈینٹ....

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے گویا ہوئے کیونکہ ہیر نے ہمیشہ انہیں چیلنج کیا تھا جسکی وجہ وہ اسے مشکل اسائمنٹ دیتے آئے تھے جس میں وہ ہر بار کامیاب ہوئی تھی اسی لیے وہ شجاع سر کی پسندیدہ سٹوڈینٹ تھی...

کیا خیال ہے میں تمہیں ایک اور چیلنج کی طرف بھیجوں اور تمہارے پاس انکار کی آپشن ہی نہ ہو...؟؟؟؟

Go ahead sir....

مجھے چیلنجز سے ڈر نہیں لگتا کیونکہ یہ مجھے مضبوط بناتے ہیں.... ویسے بھی راستہ جتنا مشکل ہو گا منزل اتنی ہی خوبصورت ہو گی...

ویسے بھی سر آپ نے وہ تو سنا ہی ہو گا....

"Don't say "Why Me

"Just Say "Try Me

میری لائف کا بھی بس یہی فنڈا ہے وہ مضبوط لہجے میں بولی...

جس پر پوری کلاس تالیہ بجاتے ہوئے مسکرانے لگی....

Yess, Go Heer and kill it....

ایک لڑکا لاسٹ ٹیبل سے چلانے لگا جس پر پوری کلاس ہنس پڑی...

اوکے پھر ہیر....

شجاع سر پر سکون لہجے میں بولے ساتھ ان کے لب ہلکے سے مسکرائے, ہیر کو انکی یہ مسکراہٹ ایسی لگی جیسے وہ کوئی اسے بہت بری خبر سنانے لگے ہیں...

"ہیر میں تمہیں سینٹرل جیل بھیج رہا ہوں... جہاں سے تمہیں دنیا کے سب سے خطرناک سیریل کلر برنیڈو کا انٹرویو لانا ہوگا...."

ان کے منہ سے یہ الفاظ نکلتے ہی پوری کلاس میں گہری خاموشی چھا گئی, ہیر سمیت ہر ایک کے چہرے کی رنگت زرد پڑنے لگی اور سب کے دلوں کی دھڑکنوں کی خوف سے تیز ہوتی ہوئی آواز صاف سنائی دینے لگی...

ہیر کو ایک دم سے کمرے میں ہوا کم محسوس ہونے لگی کیونکہ وہ کوئی عام سیریل کلر نہیں تھا وہ انسانی شکل میں درندہ تھا ایسا درندہ جس کا زکر مائیں رات کو اپنے بچوں کو سلاتے ہوئے کرتیں تاکہ وہ خوف سے سو جائیں...

ک کیا....؟؟ لیکن سر...

انکار کی آپشن نہیں ہے ہیر....

وہ اسکے الفاظ درمیان میں ہی کاٹتے ہوئے بولے ساتھ ہی انہوں نے اپنی توجہ کلاس کی جانب کی...

اپنی آئیڈیزاور سٹوڈینٹ پاس ساتھ میں لے جانامت بھولنا کیونکہ اسکے بغیر تم لوگوں کوانٹری نہیں ملے گی.... یہ اسائنمنٹ تم سب کے لیے بہت ضروری ہے کیونکہ یہ فائنل ہے... اگر تم لوگ یہ اسائنمنٹ کرنے میں ناکام رہے تو مجھے افسوس ہے تم لوگ اپنی گریجویشن بھی مکمل کر پاؤ گے کیونکہ میں تم سب کو فیل کردوں گا....

شجاع سر کے الفاظ پر پوری کلاس میں ہلچل مچ گئ...

ہیر تم کیا کرو گی...؟؟تم کیا سوچ رہی ہو...؟؟

لاریب نے پریشانی سے اس سے پوچھا...

"م میرے پاس کوئ آپشن نہیں ہے..."

کیا.....؟؟؟؟

"تم نے سر کے الفاظ سنے لاریب مجھے ہر حال میں گریجویٹ ہونا ہے, تم جانتی ہو یہ پڑھائ ہم سب کیلئے کتنی ضروری ہے"

"it's a risk you're taking, Heer! A deadly one"

وہ لب بھینچتے ہوئے بولی....

میں جانتی ہوں...

وہ نم آنکھوں سے بولی... مجھے بہت زیادہ خوف محسوس ہو رہا ہے... لیکن مجھے کرنا ہی ہوگا... ویسے بھی سینٹرل جیل کے انچارج میرے انکل ہیں... میں ان سے بھیک مانگ لوں گی... میں ان کے سامنے تب تک گڑگڑاؤں گی جب تک وہ مجھے اندر داخل ہونے کی اجازت نہ دے دیں...

وہ بھیگے لہجے میں بولی....

...you are my strong Girl

مجھے پتہ ہے تم کرلوگی.. لیکن پلیز اسکا انٹرویو لینے سے پہلے اس کے بارے میں انٹرنیٹ اور یہاں کے سٹوڈینٹس سے مکمل انفارمیشن لے لینا تاکہ تمہیں تھوڑی مدد مل جائے....

وہ اسے اپنے سینے سے لگاتی ہوئی بولی... جبکہ ہیر کا سوچ کر ہی سر چکرانے لگا جبکہ وجود ٹھنڈا پڑنے لگا کہ وہ دنیا کے سب سے خطرناک انسان کا انٹرویو لینے والی ہے....

✿✿✿✿✿

لیکچرز ختم ہونے کے بعد اس نے مختلف پروفیسرز اور سٹوڈینٹس سے برنیڈو کے بارے میں پوچھا جن کے جواب کچھ یہ تھے....

"وہ پچاس سال کا ہے"

"اسکے پاس دل نام کی کوئی چیز نہیں ہے وہ لوگوں کو ایسے مارتا ہے جیسے وہ انسان نہیں بلکہ بیماری ہوں..."

"وہ مافیہ کی دنیا کا بے تاج بادشاہ ہے"

"اگر انٹرویو لیتے ہوئے تم نے اسکے سامنے غلطی سے بھی سمائل کی تو وہ تمہیں اسی جگہ پر قتل کر دے گا.. "

"وہ ڈیول ہے بے حس, بے رحم, سنگدل...."

"وہ ابھی انچاس سال کا ہے اگلے سال پچاس کا ہو جائے گا... " وغیرہ

ہیر کو باقی سب تو پتہ تھا لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی وہ پچاس سال کا ہے....
اف اللہ جی بچا لینا مجھے... قسم سے مجھے ابھی نہیں مرنا...
وہ لسٹ دیکھتے ہوئے خود سے بڑبڑائی....

✿✿✿✿

آج کا دن ہیر کو کسی قیامت کے دن سے کم نہیں لگ رہا تھا....اس نے جینز کے ساتھ لانگ شرٹ پہنی اوپر جیکٹ ڈالی... بالوں کو پونی کی شکل میں باندھا جسکی کچھ لٹیں اسکے سفید اور گلابی گالوں پر گرنے لگی....اس نے جلدی سے نوٹ بک, ریکارڈنگ ٹیپ اور پینسل اپنے بیگ میں ڈالی...

یار مجھے یقین نہیں آرہا تم برنیڈو کا انٹرویو لینے جارہی....
حانیہ نے لب چباتے ہوئے کہا....

یار بس دعا کر دینا زندہ لوٹ آؤں... جائے نماز پر بیٹھ جا ابھی سے... تسبی نکال میرے لیے....
وہ اپنا سٹوڈینٹ کارڈ گلے میں ڈالتی ہوئی بولی ساتھ ایک نظر لاریب کو دیکھا جو شوز پہن رہی تھی....

ہاہاہااوکے ضرور دعا کروں گی... تم دونوں اپنا دیہان رکھنا...
وہ ان دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولی....

گڈ لک ہیر....
لاریب نے اسکے گال کو چومتے ہوئے کہا....

تھینکس گڈ لک ٹو یو ٹو.......
وہ بھی اسکے گلے سے لگتے ہوئے بولی اور پھر دونوں اپنی اپنی منزل کی جانب بڑھ گئیں... اور آج یہ منزل کسی ایک کی دنیا میں تہلکہ مچانے والی تھی....

✿✿✿✿✿

سینٹرل جیل ایسی جیل ہے جہاں دنیا کے سب سے خطرناک, ظالم اور بے حس قیدی قید ہوتے ہیں... ہیر نے اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لاتے ہوئے لابی کی جانب قدم بڑھائے اور وہاں پہنچ کر اس نے اپنے انکل کو ملنے کی درخواست کی جسکی وجہ سے وہ جلد ہی اپنے انکل کے سامنے بیٹھی ہوئی تھی...

تواس بار تمہارے پروفیسر نے تمہیں کس اسائمنٹ پر بھیجا ہے... تمہارے پاس سٹوڈینٹ پاس ہے مطلب کوئی اسائمنٹ ہے... کہیں میرا انٹرویو تو نہیں لینے آئی... میرے کان کھلے ہیں شروع کرو...؟؟؟

وہ مسکراتے ہوئے بولے جبکہ ہیر نروس ہوتے ہوئے اپنے لب چبانے لگی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہاں سے شروع کرے....

انہوں نے مجھے یہاں بھیجا ہے لیکن آپ کیلئے نہیں...

تو پھر کس کے لیے...؟؟ کسی قیدی کا انٹرویو لینا ہے...؟؟؟
انہوں نے آئبرو اچکاتے ہوئے پوچھا....

اممم جی....

خیر مجھے تمہیں اجازت تو نہیں دینی چاہیے کیونکہ یہ خطرناک ثابت ہو سکتا لیکن تم میری بھتیجی ہو میں چاہتا ہوں تم اچھے مارکس حاصل کرو.... اسلیے بتاؤ کس کا لینا انٹرویو....؟؟
وہ تحمل سے پوچھنے لگے...

برنیڈوکا....

وہ بامشکل بول پائی جس پر ان کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں.....

کیا.....؟؟؟؟؟؟

وہ کرسی سے اٹھ کر شاک میں چلائے....

انکل آفتاب...پ پلیز...م مجھے کرنے دیں....

نہیں... بالکل بھی نہیں... تم پاگل ہو... تمہیں سمجھ بھی آ رہا تم بول کیا رہی ہو.....؟؟؟

جی انکل پلیز.... آپ نے بولا تھا آپ چاہتے ہو میرے نمبر ہائی ہوں... پلیز مجھے یہ انٹرویو کرنے دے....

وہ التجائیہ بولی...

ہاں لیکن جو میں نے کہا, وہ میں واپس لیتا ہوں... برنیڈو...؟؟؟ نہیں... بالکل نہیں.. ناممکن....

میرے پاس کوئی آپشن نہیں ہے.... مجھے کرنا ہی ہے... پلیز...

....I'm begging you

میں نے کہا نہیں....

وہ سختی سے بولے تو ہیر کی آنکھیں بھیگنے لگیں...

انکل اسکا مطلب ہے میں اس سال گریجویٹ نہیں ہوں گی.... پلیز....

کیا....؟؟

انہوں نے حیرت سے پوچھا.

میں سچ بول رہی ہوں میرا ڈپلومہ اس انٹرویو پر منحصر ہے....

ہیر وہ بہت خطرناک ہے...

پلیز آپ کے گارڈز میرے ساتھ ہوں گے....

وہ انکی بات مکمل ہونے سے پہلے بولی...

وہ لب بھینچے اسکی طرف دیکھنے لگے کچھ دیر بعد وہ اسکے سامنے ہار مان گ ئے....

فائن....ٹونی,ٹیپو ابھی اندر آؤ....
طیب صاحب کے بلانے پر دو گارڈز فوری اندر داخل ہو گ ئے....

جی سر.....

برنیڈو کو جیل سے باہر نکالو..انہیں اسکا انٹرویو لینا ہے....
انکے الفاظ پر گارڈز کے چہرے پیلے زرد پڑ گ ئے...

ل لیکن سر....

جو میں نے کہا وہ کرو.....ہاں چیزز ساتھ لازمی رکھنا
وہ حتمیہ لہجے میں بولے تو وہ دونوں سر ہلا کر وہاں سے نکلنے لگے....

ایک منٹ مجھے تم لوگوں کے ساتھ جانا ہے....
ہیر بھی جلدی سے کھڑی ہو گی جس پر طیب صاحب نے اسکی طرف دیکھا...

ایکچلی مجھے اسکی جیل بھی دیکھنی ہے اپنے آرٹیکل میں اسکے بارے میں لکھنا ہے...
وہ ہچکچاتے ہوئے بولی....

مجھے امید ہے تم جانتی ہو تم کیا کر رہی ہو....
وہ صرف اتنا ہی بولے تو ہیر ان گارڈز کے ساتھ اس ایریے کی طرف بڑھنے لگی جہاں جیلیں موجود تھی....
جیسے جیسے وہ لوگ جیلوں کے قریب سے گزرنے لگے وہاں موجود قیدی ان لوگوں کو دیکھ کر سیٹیاں بجاتے ہوئے کمینٹس پاس کرنے لگے....
ہیر کو انکی عجیب و غریب شکلیں دیکھ کر وحشت ہونے لگیں ساتھ ہی گھبراہٹ سے اسکی ہتھیلیاں نم ہونے لگیں...

یہ لوگ ایسے دکھتے ہیں کہ ایک کے بعد دوبارہ انکو دیکھنے کا دل نہیں کرتا پتہ نہیں برنیڈو کتنا اگلی اور خوفناک دکھتا ہوگا.... یا اللہ میں کیسے اسکے سامنے بیٹھ کر انٹرویو لے پاؤں گی....
ہیر لمبا سانس کھینچتی ہوئی خود سے بڑبڑائی..... تبھی وہ لوگ ایک لوہے کے بنے دروازے کے سامنے جا کھڑے ہوئے جس میں چھوٹا سا سوراخ تھا... اسے دیکھتے ہوئے ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی.....

کیا یہی جیل ہے اسکی؟؟؟؟
جس پر گارڈز نے محض سر ہلا یا تو ہیر کا پورا وجود خوف سے کپکپایا.....

اوہ میرے خدایا کیا یہ اتنا زہریلا ہے کہ اسکو قید رکھنے کیلیے ایسی جیل بنائ گئ ہے....
وہ اندھیرے میں نہائ ہوئ لوہے کی دیواروں سے بنی جیل کو دیکھتے ہوئے خود سے بڑبڑائ....

ہم دروازہ کھولنے لگے ہیں خود کو ریلیکس کر لیں میم.....
ایک گارڈ اسکو دیکھتے ہوئے بولا.... ساتھ ہی اس نے دروازہ کھول دیا تو تینوں گارڈز نے سامنے بیٹھے وجود پر اپنی بندوقیں تان دیں.....
جبکہ ہیر سانسیں روکے وہیں کھڑی اسے دیکھنے لگی....

سامنے بیٹھا وجود ہیر کو کسی بھی اینگل سے پچاس کا نہیں لگ رہا تھا بے شک اس وقت وہ صرف اسکا سائیڈ سے چہرہ دیکھ پا رہی تھی... وہ خاموشی سے سر جھکائے بیٹھا ہوا تھا جسکے بال ڈارک بلیک تھے اسے محسوس ہوا جیسے اسکی گردن پر ٹیٹو بنا ہوا ہے کیونکہ وہاں

روشنی نہ ہونے کے برابر تھی اسلیے وہ محض اندازہ ہی لگا سکتی تھی اسے محسوس ہوا جیسے اس وقت اسکی آنکھیں بند ہیں اور وہ کسی گہری سوچ میں کھویا ہوا ہے....

یہ تو کوئی نوجوان قیدی ہے.. یہ شخص برنیڈو نہیں ہو سکتا... کبھی نہیں....
ہیر نے سوچتے ہوئے گارڈ کے کندھے پر انگلی رکھ کر اسکی توجہ اپنی جانب کھینچی....

امم میں نے کہا تھا مجھے برنیڈو کا انٹرویو لینا ہے.. شاید آپ مجھے غلط جگہ لے آئے....
جب گارڈ نے اسکی جانب پلٹ کر دیکھا تو وہ دھیرے سے بولی....

جی میم میں جانتا ہوں اور یہ وہی ہے....

واٹ.....؟؟؟؟
شدید حیرت سے اسکے منہ سے یہ لفظ نکلا جبکہ اسکی آنکھیں پھیلیں...اسے سمجھ ہی نہیں آیا مزید وہ کیا کہے....

برنیڈو, کھڑے ہو جاؤ اور آہستہ آہستہ اپنے قدم ہماری جانب بڑھاؤ زرا سی بھی چالاکی کرنے کی کوشش نہ کرنا....

ایک گارڈ نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جبکہ باقی دو گارڈز بغیر پلکیں جھپکے اس پر بندوق کا نشانہ باندھے کھڑے تھے....

اس نے کھڑے ہو کر اپنے قدم دروازے کی جانب بڑھانے شروع کیے جس کی کلائیوں اور پیروں میں زنجیریں تھیں... جب وہ دروازے کے قریب پہنچا تو اسکے چہرے پر روشنی پڑی... وہاں کھڑی ہیر نے جب اسکا چہرہ دیکھا تو اسکا منہ بے یقینی سے کھل گیا....

!!!....Omg... He is devilishly handsome
اوہ خدایا کبھی بھی پچاس کا نہیں ہو سکتا... کیا یہ کسی قسم کا مزاق ہے....؟؟؟؟
وہ اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے بڑبڑائ جسکی سن کسڈ جلد تھی, ریڈش لب جو ہلکی ہلکی بلیک رنگت ظاہر کر رہے تھے شاید اسکی وجہ اسکا کثرت سے سموکنگ کرنا تھا.
اور سب سے زیادہ جان لیوا اسکی آنکھیں جو گولڈن بلوئش تھیں... وہ کہیں سے بھی قیدی نہیں لگ رہا تھا سوائے جو اس نے یونیفارم پہنا ہوا تھا وہ تھوڑا میلا ہو چکا تھا اور اسکی داڑھی تھوڑی بڑی ہوئ تھی...

جیسے ہی وہ جیل سے باہر نکلا تین مزید گارڈز نے آکر اسکے سر پر خوف سے اپنی بندوقیں تان دیں کہ نا جانے وہ کیا کر گزرے... اور وہاں کھڑے آفیسر نے آگے بڑھ کر ایک اور زنجیر اسکے ہاتھوں اور ٹانگوں میں ڈال دی.....

ہیر اسے مخصوص روم کی جانب جاتے ہوئے حیرت, شاک اور خوف سے دیکھنے لگی....

✿✿✿✿

جس روم میں ہیر کو برنیڈو کا انٹرویو لینا تھا وہ ڈارک تھا جس میں صرف ایک ٹیبل موجود تھا اور اسکے اطراف میں دو کرسیاں, جبکہ ٹیبل کے اوپر ایک لیمپ پڑا ہوا تھا جسکا رخ برنیڈو کی جانب تھا جو کرسی پر بیٹھ چکا تھا...

ہیر نے گارڈ سے پوچھا کہ اسکا رخ صرف برنیڈو کی جانب کیوں..؟؟؟

جس پر اس نے جواب دیا کہ یہ برنیڈو کی آنکھوں کی روشنی کو بلر رکھے گا اور وہ تمہارا چہرہ نہیں دیکھ پائے گا جبکہ دوسری طرف تم آرام سے اسکے ایکسپریشن پڑھ سکتی ہو.... جس پر وہ سمجھتے ہوئے محض سر ہلا کر رہ گئی...

ہیر نے پھر ٹونی اور ٹیپو سے التجا کی کہ وہ لوگ روم کے دروازے کے باہر کھڑے ہو جائیں تا کہ وہ آرام سے اکیلی انٹرویو لے سکے پہلے تو وہ نہیں مانیں مگر مسلسل اسکے کہنے پر وہ لوگ اسے وارن کر کے گئے کہ اپنا خیال رکھنا اور پھر باہر جاکر کھڑے ہو گئے..

جب وہ اکیلی رہ گئ تو اس نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری اور پھر کرسی پر بیٹھ گئ...
لیمپ کی روشنی مسلسل اسکے چہرے پر پڑ رہی تھی لیکن ہیر کے لیے حیرت کی بات یہ تھی کہ وہ اس پر کچھ اثر نہیں کر رہی تھی کیونکہ وہ بغیر پلکیں جھپکے اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا جس پر اسکے دل میں خوف کی لہر دوڑی....

امم آپ ک کیسے ہو...؟؟؟
وہ کپکپاتے لبوں سے بامشکل بول پائ مگر سامنے کی جانب سے کوئ ریسپونس نہیں آیا....نہ ہی اس نے کوئ ایموشن ظاہر کیا, وہ بغیر کوئ حرکت کیے صرف اسکی آنکھوں میں دیکھتا رہا... جس پر وہ اپنی نظریں ٹیبل کی جانب جھکا گئ اور ڈر سے اپنی انگلیاں مسلنے لگی... مگر ہمت کرکے واپس سے بولی....

اممم اوکے... میرا نام ہیر ہے, میں پنجاب یونیورسٹی میں پڑھتی ہوں اور میں یہاں آپکا انٹرویو لینے آئ ہوں....
اس نے نظر اٹھا کر واپس سے اسکی جانب دیکھا مگر اسکے وجود میں زرا بھی ہلچل نہیں ہوئ...اسکی خاموشی سے ہیر کو وحشت ہونے لگی اور خوف کنڈلی مار کر اسکے دل میں بیٹھ گیا کہ کہیں اس نے اسے اپنا نام بتا کر غلطی تو نہیں کر دی...

امم میں نے سنا ہے کہ تم اٹلی سے ہو...؟؟ کیا یہ سچ ہے...؟؟؟
اس نے اپنی آواز کو مضبوط رکھتے ہوئے پوچھا مگر اسکی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا تو اسکی ہتھیلیاں نم ہونے لگیں, وہاں ائیر کنڈشنر ہونے کے باوجود اسے گھٹن محسوس ہونے لگی...

مسٹر برنیڈو آپ کو پتہ ہے نہ یہ انٹرویو ہے...؟؟ اور انٹرویو تب ہی ہو سکتا جب دونوں شخص بولیں.. صرف ایک کے بولنے سے نہیں ہو سکتا....
وہ خود کو کمپوز کر کے چڑتے ہوئے بولی.... جس پر اس نے آئبرو اچکا کر اسکی جانب دیکھا تو ہیر نے گھبراہٹ سے اپنا تھوک نگلا...
ابھی وہ اسے سوری بولنے ہی لگی تھی کہ اس نے برنیڈو کے چہرے پر ہلکی سی مضحکہ خیز مسکراہٹ کھلتی دیکھی....

!!...ufff... He is hot as hell

اوہ میرے خدا... میں کیا بکواس سوچ رہی ہوں... فوکس ہیر فوکس.... تمہیں یہ جو ہاٹ لگ رہا ہے, تمہیں یہاں ہی قتل کر کے زمین میں گاڑھ دے گا اور کسی کو کان و کان خبر بھی نہیں ہو گی...

وہ آنکھیں بند کر کے خود سے بڑبڑائی.. تبھی اس نے آنکھیں کھولی تو اسے ٹیبل کی جانب جھکتے ہوئے پایا... اس نے اپنا زنجیر والا ہاتھ ٹیبل کے اوپر رکھا تو وہ خوف سے کرسی کی پشت کے ساتھ لگ گئی...

یااللہ اسکا ارادہ کہیں مجھے سچ مچ قتل کرنے کا تو نہیں..ابھی میری عمر ہی کیا ہے....؟؟اگر اس نے میری جانب تھوڑا سا بھی قدم بڑھایا میں یہاں چیخ چیخ کر گارڈز کو اکٹھا کر لوں گی.....

میں اٹالین ہوں....
وہ جو چلانے کا سوچ رہی تھی اسکی گہری آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تو وہ بے یقینی سے اسکی جانب دیکھنے لگی....

اوکے...
وہ سمبھلتے ہوئے بولی ساتھ اپنے بیگ سے نوٹ بک نکالنے لگی...

تمہاری عمر کیا ہے...؟؟
اس نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے تجسس سے پوچھا....

"25سال...."

واٹ....؟؟؟کیا تم سچ کہہ رہے ہو....؟؟؟؟

ہیر نے حیرانگی سے پوچھا جب سامنے سے کوئی مزید جواب نہیں آیا تو وہ واپس سے نروس ہونے لگی....

اوکے 25سال..... تم اپنی زندگی میں پہلی بار کب گرفتار ہوئے تھے... ؟؟؟

اس نے مضبوط لہجے میں پوچھا...

تیرا سال کی عمر میں...

اس کے سکون بھرے جواب پر ہیر نے اپنا تھوک نگلا...

ک کس جرم میں...؟؟

وہ دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھنے لگی...

کچھ خاص نہیں تھا...

وہ خطرناک حد تک پرسکون لہجے میں بولا--

پھر بھی کیا تھا...؟

میں نے صرف ایک خاندان کا دنیا سے نام ونشان مٹا دیا تھا سمپل...

اوہ مائی گاڈ یہ اسکا کچھ خاص نہیں ہے...
ہیر پھٹی ہوئی آنکھوں سے سامنے بیٹھے اس وجود کو دیکھتے ہوئے خود سے بڑبڑائی...

تم یہاں کیسے آئے... ؟؟

ہیلی کاپٹر سے اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ...
وہ اسکے چہرے کو اپنی پر تپش نگاہوں کے حصار میں لیتے ہوئے بولا جہاں ہیر کے ماتھے پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے نمودار ہو رہے تھے...

اممم تم کیسے پکڑے گ ئے تھے...؟؟

تیرا سال کی عمر میں, میں نے اپنی گرل فرینڈ کا قتل کیا تھا...

اسکی بات پر ہیر نے اسے ان نگاہوں سے دیکھا جیسے وہ پاگل واگل ہو مگر اسکی آنکھوں میں ابھرتی چنگاڑیاں دیکھ کر اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے...

کیوں...
وہ اپنے ڈر کو دباتی اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی...

کیونکہ اس نے مجھے دھوکا دیا تھا اور مجھے دھوکے سے شدید نفرت ہے...

کیا...؟؟؟اس لڑکی کی کیا عمر تھی...؟؟
وہ شاک کی حالت میں پوچھنے لگی...

20سال

ب بیس...
وہ سر تھام کر بیٹھ گئی اور اس عجیب و غریب انفارمیشن کو حفظ کرنے لگی...

تم بہت زیادہ بے وقوف ہو...

اس کی آواز ہیر کے کانوں سے ٹکرائی تو وہ چونک کر اسکی طرف دیکھنے لگی..

کیا مطلب...

اس نے نا سمجھی سے پوچھا.

کیا میں تمہیں 25 سال کا لگتا ہوں...؟؟

ہاں بالکل..

وہ لب چباتے ہوئے بولی..

میں 30 سال کا ہوں...

وہ منہ کھولے اسے دیکھنے لگی کیونکہ وہ کہیں سے بھی تو تیس کا نہیں لگ رہا تھا...

کیا...؟؟ مسٹر برنیڈو...

میں تیس کا ہوں...

وہ عام سے لہجے میں بولا..

اوکے...

وہ کنفیوز ہوتے ہوئے بولی...

تم ابھی بھی بے وقوف ہو...

کیا...؟؟

ہیر غصے سے اسے گھورتے ہوئے بولی....

تم آرام سے لوگوں کی باتوں میں آجاتی ہو... تمہیں کوئی بھی آسانی سے اپنے جھوٹوں میں پھنسا سکتا ہے,

Poor girl...

وہ اپنی پر تپش نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا..

اب اسکا کیا مطلب ہے...؟؟

وہ آئبروا چکاتی ہوئی بولی...

میں 25 سال کا ہوں...

واٹ.... تم مجھے کنفیوز کیوں کر رہے ہو..؟؟
ہیر کی بات پر وہ تھوڑا آگے کو جھکا اور اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھنے لگا اسکی آنکھوں میں اس قدر آگ تھی کہ ہیر کا ایک پل کو پورا وجود کپکپایا...

میں ہمیشہ پہلے اپنے شکار کو کنفیوز کرتا ہوں پھر اسے ایسے مارتا ہوں وہ خود بھی نہیں سمجھ پاتا آخر اس کے ساتھ ہوا کیا ہے...
وہ چمکتی آنکھوں سے بولا جبکہ ہیر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا...

اوہ مائی گاڈ اسکا مطلب ہے کہ اسکا اگلا شکار میں ہوں وہ پینسل کو سختی سے اپنے ہاتھوں میں دبوچتے ہوئے خوف سے خود سے بڑبڑائی...

مجھے سکون ملتا ہے جب لوگوں کی آنکھوں میں خوف ہوتا ہے...
وہ طنزیہ لہجے میں بولا تو ہیر جلدی سے ہوش کی دنیا میں آئی...

ن نہیں, مجھے تو ڈر نہیں لگ رہا...

اس نے مضبوط لہجے میں کہنا چاہا مگر اسکے باوجود اسکی زبان لڑکھڑائی...

....How dare you to lie..?? be careful

اس نے سرگوشی نما اسے وارن کیا, جس پر وہ بوکھلا کر کرسی سے اٹھی اور لرزتے ہاتھوں سے اپنی چیزیں سمیٹ کر بیگ میں ڈالنے لگی...

کیا تم جارہی ہو....؟؟؟

ہاں....
وہ بامشکل بول پائی...

تم نے سارے سوال پوچھ لیے.؟؟

نہیں...اور نہ ہی مجھے پوچھنے ہیں... باڑھ میں جائے انٹرویو... باڑھ میں جائے سب کچھ... مجھے میری زندگی پیاری ہے....
وہ بغیر پیچھے دیکھے 120 کی سپیڈ میں بھاگی....

✿✿✿✿

واپس آ کر اس نے سب کچھ حانیہ اور لاریب کو بتایا... جو کچھ بھی وہاں ہوا تھا....

ہیر وہ اتنا خطرناک تھا تم زندہ کیسے لوٹ آئی میں تو تب سے یہی سوچ رہی ہوں....
حانیہ جو مووی دیکھ رہی تھی اس نے وہ سٹوپ کر کے اس سے پوچھا جو مووی کم اور اپنے لب زیادہ چبا رہی تھی.... وہ تینوں اکثر جب بھی پریشان ہوتیں تو مل کر فنی موویز دیکھتیں...

جو بھی ہے خطرناک کو چھوڑو, تم نے بولا تھا وہ ہینڈسم بھی ہے....
لاریب نے شوخ لہجے میں کہا....

ہاں اتنا ہنڈسم تھا کہ بچاری اس سے 20 سوال بھی نہیں پوچھ پائی....
حانیہ نے ہیر کو چھیڑتے ہوئے قہقہہ لگایا جس پر وہ ان دونوں کو گھور کر رہ گئی...

یار میری زندگی داؤ پر لگی ہے اور تم لوگوں کو مزاق سوجھ رہا....
وہ پریشانی سے اپنا سر پکڑتے ہوئے بولی....

ریلیکس یار... کل واپس سے جا کر اپنا انٹرویو مکمل کر لینا....
لاریب نے سنجیدگی سے کہا...

پاگل واگل ہو گیا...؟؟ تمہیں کیا لگتا ہے مجھے اتنی شدید نفرت ہے اپنی زندگی سے..؟؟؟

لیکن ہیر تمہیں جانا ہی ہو گا....
حانیہ نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا....

"میں نہیں جاؤں گی. جہنم میں جائیں سارے سوالات....."

ہاں اور جہنم میں جائے تمہارا ڈپلومہ بھی...
لاریب بھی ترکی باترکی بولی....

"Hmmm, i hate the fact that you are right"

"گڈ....میں نہیں چاہتی ایک انٹرویو کے چکر میں تم اپنا فیوچر خراب کرو...."
وہ اسکے بال خراب کرتے ہوئے بولی...

ہیر بس جاؤ، سوال کرو، جواب لو... سیکیورٹی گارڈز ادھر ہی ہوں گے... بس اپنا انٹرویو مکمل کر کے نکل آؤ.... سمپل....

حانیہ نے اسے پشت سے ہگ کرتے ہوئے کہا...

صحیح کہہ رہی ہو میرے پاس کوئی اور آپشن ہی نہیں ہے سوائے واپس جانے کے....

وہ لمبا سانس کھینچتے ہوئے بولی....

یپ... اب ریلیکس ہو جاؤ اور مووی پر فوکس کرو....

لاریب نے مووی واپس سے پلے کرتے ہوئے بولا تو نہ چاہتے ہوئے بھی وہ مووی کو دیکھنے لگی مگر اسکی سوچ بار بار گولڈن بلوئش آنکھوں پر رکنے لگی...

✿✿✿✿

اپنے اندر تمام ہمت جمع کر کے وہ واپس سے سینٹرل جیل میں آئی اور اسی کمرے میں جا کر برنیڈو کا انتظار کرنے لگی جہاں وہ اس سے لاسٹ بار ملی تھی... آج اس نے خود کو اچھے سے سمجھایا تھا کہ وہ اسکے سامنے اپنے ایموشنز واضح نہیں ہونے دے گی خاص کر کے اپنے ڈر کو.... تبھی دروازہ کھلا اور وہ آکر اسی کرسی پر بیٹھ گیا جس پر وہ آخری دفعہ بیٹھا تھا... اسکی موجودگی سے ہی ہیر کی جان ہلک تک آ گئی... مگر وہ سٹرونگلی وہی بیٹھی رہی....

گڈ مارننگ مسٹر برنیڈو....

اسکی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا تو آج بھی وہ اسے کولڈ ہی لگا....

میں نے سوچا نہیں تھا تم واپس آؤ گی...

تھوڑی دیر بعد اسکی گہری آواز کمرے میں گونجی...

مجھے اپنی اسائنمنٹ مکمل کرنی ہے... کیا ہم وہاں سے شروع کریں جہاں چھوڑا تھا....؟؟؟

وہ مضبوط لہجے میں بولی مگر سامنے سے کوئی ریسپونس نہیں آیا...

اوکے میں اسے آپکی ہاں سمجھ لیتی ہوں...

وہ سکون سے بولی مگر اسکی دھڑکنیں خوف سے بے قابو ہونے لگی...

امم کیا تم مجھے بتا سکتے ہو تم نے کتنے لوگوں کا قتل کیا ہے...؟؟؟؟

یاد نہیں تعداد...

اسکے جواب پر ہیر کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنی سی دوڑی, اور اس نے اپنی نوٹ بک پر جواب لکھا..

افواہیں کہتی ہیں کہ تم ریکسٹ ہو... کیا یہ سچ ہے...؟؟؟؟
یہ سوال پوچھتے ہوئے اسکا پورا وجود کپکپایا مگر اس نے اپنے چہرے پر خوف کو نمایاں ہونے نہیں دیا...

...if i was racist, you would be dead"

اوہ میرے خدا...
اسکے جواب پر ہیر نے کھانستے ہوئے کہا کیونکہ اچانک سے اسے محسوس ہوا جیسے اسکی سانسیں ہی تھم گئی ہوں... مگر جلد ہی وہ خود پر قابو کر گئی....

امم اوکے...
اس کے بعد اس نے لسٹ میں موجود تمام سوال ایک ایک کر کے پوچھ لیے...انٹرویو مکمل ہوتے ہی اسکا دل خوشی سے جھومنے لگا...

تو تمہارا انٹرویو مکمل ہو گیا....؟؟؟

ییس, فائنلی...

اسکے پوچھنے پر ہیر نے فخریہ کہا...

اوکے اب میری باری....

وہ جو اپنی چیزیں سمیٹ رہی تھی اسکے الفاظ پر اسکے ہاتھ تھمے....

ت تمہاری باری... مطلب...؟؟

میری باری تم سے سوال پوچھنے کی.....

ہیر کو لگا ایک بار واپس سے کسی نے اسکی چلتی دھڑکنوں کو روک دیا ہو...

کیا....؟؟؟؟

مجھے انکار سننے کی عادت نہیں ہے....

اس نے اسے وارن کیا جس پر وہ اسے سانس روکے دیکھنے لگی...

ل لیکن...

تم نے یہ سوال کیوں نہیں کیا میرا یہاں کتنا عرصہ رکنے کا ارادہ ہے....؟؟؟
وہ اسے ٹوکتے ہوئے جزبات سے خالی آواز میں پوچھنے لگا...

اممم وہ ی یہ تو سوال لسٹ میں نہیں تھا...
وہ لرزتی آواز میں بولی...

پوچھو....؟؟
وہ سنجیدگی سے بولا...

امم تمہیں یہاں کتنے عرصے کی سزا ہوئی ہے...؟؟؟
وہ کپکپاتے ہوئے پوچھنے لگی...

موت ہی میری رہائی ہے....

اوہ...

کیا تمہیں لگتا ہے میں اپنی ساری زندگی یہاں کاٹوں گا..؟؟؟

وہ پریشانی اور حیرت سے اسکے سوال پر غور کرنے لگی...

م مجھے نہیں پتہ...

میں یہاں سے نکل جاؤں گا...
وہ اپنے ہاتھوں میں موجود زنجیروں سے کھیلتے ہوئے عام لہجے میں بولا...
ہیر کو پر وپر لی سانس لینے میں دقت ہونے لگی...

ت تم مجھے یہ سب کیوں بتا رہے ہو...؟؟؟
اس نے ڈرتے ہوئے پوچھا...

کیونکہ میں چاہتا ہوں... تم یہ بات جانو... تم جانتی ہو یہاں میرے بہت سے سورسز ہیں....

it's none of my business...
وہ غصے سے بولی اور ساتھ ہی اس نے کرسی سے اٹھنا چاہا لیکن سامنے بیٹھے وجود کی آنکھوں میں ایسا تھریٹ تھا کہ وہ وہاں سے ایک قدم بھی ہل نہیں پائی...

اگر تم نے یہ بات کسی سے شئیر کی تو وہ دن تمہارا اس دنیا میں آخری ہو گا....

لیکن میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم مجھے یہ سب بتاؤ...
وہ غصے سے لال پیلی ہوتی ہوئی بولی....

آج بدھ ہے... تم پورا ایک ہفتہ میرے پاس وزٹ کیلئے آؤ گی جمعرات تک... جیسے کہ تم جمعہ کو گریجویٹ ہو رہی ہو چلو وہ دن تمہیں بخش دیا.... باقی ہر روز آنا ہو گا...
وہ اسکی بات کو نظرانداز کرتا ہوا بولا...

کیا...؟؟ کیوں..؟؟ ہر گز نہیں....
اس نے جلدی سے اپنا بیگ پکڑ کر دروازے کی جانب قدم بڑھائے..

کہیں مت جاؤ... میں جانتا ہوں تم کدھر رہتی ہو... کس کے ساتھ رہتی ہو... تمہاری دوستیں... سب کچھ.....

اس کے الفاظ پر اسکے چلتے قدموں کو بریک لگا, اور اسکا وجود آہستہ آہستہ لرزنے لگا...اس نے مشکل سے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا شاید وہ جھوٹ بول رہا ہو... مگر وہ بغیر پلکیں جھپکے اپنی گولڈن بلوئش آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا....

ت تم ک کیا جانتے ہو....؟؟

تم یتیم خانے میں رہتی ہو... وہاں تمہارا روم نمبر 28 ہے, تمہاری دو بیسٹ فرینڈز ہیں حانیہ اور لاریب, تمہارے انکل یہاں کے انچارج ہیں جو اپنی فیملی کے ساتھ گُلبرگ میں رہتے...اور تمہارے پیرنٹس...

ششش سٹوپ اٹ....م مجھے سمجھ آگیا تم جانتے ہو....
وہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بے بسی سے بولی....

ک کیسے...؟؟
کچھ لمحے بعد وہ نم آنکھوں سے بولی....

جیسا میں نے پہلے ہی بتایا تھا میرے اپنے سورسز ہیں... جو میں کہہ رہا ہوں اگر تم وہ کرو تو ٹرسٹ می... کسی کو کسی بھی قسم کا نقصان نہیں پہنچے گا....

اس کے الفاظ پر اسکی آنکھوں سے آنسو تیزی سے اسکے گال بھگونے لگے.. .

اوکے پھر ہم کل ملتے ہیں, پھر پرسوں, پھر اس کے اگلے دن.. وغیرہ وغیرہ...

وہ اسے سکون سے آنکھ مارتا ہوا بولا...

پ پلیز جمعرات کے بعد تم مجھے بھول جانا, تم اپنے راستے اور میں اپنے راستے...

وہ لرزتے لبوں سے بولی جبکہ وہ خالی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگا.... جب اسکی طرف سے کوئ جواب نہیں آیا تو ہیر کپکپاتے وجود کے ساتھ دروازہ کھول کر وہاں سے نکل گئ...

واپس یتیم خانے کے قریب پہنچ کر اس نے خود کو اچھے سے سنبھالا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ اسکی دوستیں مشکوک ہوں اور وہ انہیں سچ بتا کر اپنے ساتھ ساتھ انکی زندگی بھی مشکل میں ڈال دے.... اس لیے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر وہ اپنے کمرے میں گئ... کمرے میں داخل ہوتے ہی لاریب اور حانیہ نے اسے گھیر لیا اور انٹرویو کے بارے میں مختلف سوال کرنے لگی جس پر اس نے کہا کہ بہت اچھا گیا ہے... پھر ان تینوں نے مل کر کھانا کھایا... کچھ دیر گپ شپ کی... اور پھر سونے کیلئے لیٹ گئیں...

اپنے بستر پر لیٹتے ہی ہیر کی آنکھیں روانی سے برسنے لگیں..وہ جو تب سے خود کو مضبوط ثابت کر رہی تھی تنہائ ملتے ہی اپنی تکلیف سے راحت آنسوؤں کی شکل میں پانے لگی...ساری رات اسکی تڑپتے اور کرڑوتیں بدلتے ہوئے گزری.. تین بجے کے قریب بھی جب اسے نیند نہیں آئ تو وہ تھک ہار کر ونڈو کے سامنے جا کھڑی ہوئ...جو سڑک کی جانب کھلتی تھی...

"what the hell"

جیسے ہی اسکی نظر روڈ پر پڑی خوف سے اسکے منہ سے یہ الفاظ نکلے کیونکہ وہاں ایک وجود کھڑا تھا جو کافی لمبا چوڑا تھا اس نے بلیک رنگ کا ڈریس اور اس کے اوپر بلیک کلر کا ہی لانگ کوٹ پہنا ہوا تھا جو اس کے پیروں کو چھو رہا تھا جبکہ اسکے سر پر کیپ موجود تھی... تبھی اس شخص نے نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا تو اسکا پورا وجود کپکپانے لگا....

یااللہ...!!

وہ جلدی سے کھڑکی سے پیچھے ہو کر لمبے لمبے سانس لینے لگی...

اس کا مطلب ہے اس نے میرے پیچھے اپنے آدمی کو لگا رکھا ہے..جو مجھ پر نظر رکھے ہوئے ہے کہ میں ایک غلطی کروں اور وہ مجھے بغیر ہچکچائے مار دے....

وہ بے بسی سے روتے ہوئے سوچنے لگی, کچھ دیر بعد اس نے واپس سے تھوڑا سا پردہ سرکا کر نیچے دیکھا لیکن اب اس شخص کا وہاں نام و نشان بھی نہیں تھا...
ساری رات اس نے جاگ کر گزاری, صبح ہوتے ہی اس نے شاور لیا, کپڑے بدلے اور کھانا کھا کر یونی پہنچی تاکہ اپنا انٹرویو جمع کروا سکے... وہاں سے فارغ ہو کر اس نے کیب لی اور سینٹرل جیل برنیڈو سے اسکی جاننے والی بن کر ملنے چلی گئ... اس بار اس نے احتیاط کی کہ اس کے انکل اور ان کے گارڈز کو پتہ نہ چلے کہ وہ اس سے ملنے آئ ہے..

ہیر نے وہاں جا کر آفیسر سے کہا کہ وہ برنیڈو سے ملنے آئ ہے جو کہ ویزیٹرز کو ہینڈل کرتا تھا...
اس آفیسر نے اسے ایسے دیکھا جیسے وہ کوئ پاگل ہو....

کیا تم اسے جانتی ہو...؟؟؟
آفیسر نے اپنی بھاری آواز میں پوچھا...

امم جی...

وہ تمہارا کیا لگتا ہے...؟؟
آفیسر نے آئبرو اچکاتے ہوئے پوچھا...

اوہ... فرینڈ...

فرینڈ......؟؟؟؟
آفیسر نے حیرانگی سے واپس سے ہیر کا کہا لفظ دہرایا...

کیا تم اس سے ملنے والے لوگوں کی لسٹ میں شامل ہو....؟؟؟

اممم میں نہیں جانتی....

اوکے ویٹ کرو....
یہ کہہ کر آفیسر نے ٹیبل پر پڑا ہوا بڑا سا رجسٹر اٹھایا اور وہاں سے کچھ تلاشنے لگا, کچھ دیر بعد اس نے سر اٹھا کر مشکوک نظروں سے ہیر کو سر تا پاؤں دیکھا. جس پر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا مگر اس نے اپنے چہرے پر کوئ جزبہ ظاہر نہیں کیا....

تم واحد ہو جسکا نام اس سے ملنے والوں کی لسٹ میں شامل ہے...

رئیلی...؟؟

اس نے جھٹکے سے پوچھا... کیونکہ وہ حیرت زدہ تھی اسکا نام کیسے ڈل گیا لسٹ میں...

Of course he can do anything....

وہ خود سے بڑبڑا کر رہ گئی...

اوکے اپنی آئی ڈی دکھاؤ؟؟؟

جس پر ہیر نے اسے اپنی آئی ڈی دی.. اور کچھ فارمیلیٹیز پوری کر کے وہ اس تک پہنچ گئی....اور پھر ایسے ہی پورا ایک ہفتہ وہ اس کے پاس آتی رہی... اس دوران وہ گریجویٹ بھی ہو گئی مگر اسکی خوشی بھی اسے محسوس نہیں ہوئی کیونکہ اس کے سر پر تو ابھی بھی موت کی تلوار لٹک رہی تھی...

وہ روزانہ اس کے پاس جاتی اور گلاس کی دوسری جانب سے اسے دیکھتی... اس دوران ان دونوں نے ایک دوسرے سے ایک لفظ بھی نہیں کہا... پورے 15 منٹ وہ وہاں بیٹھ کر دیواروں کو دیکھتی رہتی...

آج جمعرات تھی یعنی اسکا آخری دن... اس ایریا میں داخل ہوتے ہی ہیر نے اسکی جانب کا فون اٹھا کر نمبر ڈائل کیا اور گلاس کے اس طرف بیٹھے برنیڈو کو اشارہ کیا کہ وہ فون اٹھائے... جو وہ اٹھا چکا تھا...

آج ہماری ملاقات کا آخری دن ہے... مجھے امید ہے تم یہ بات جانتے ہو...؟؟؟

جانتا ہوں...
سکون بھری اسکی آواز ہیر کے کانوں سے ٹکرائی...

اچھی بات ہے... میں نہیں جانتی تم نے یہ سب کیوں کیا... آخر مجھے پورا ہفتہ یہاں ملنے کو کیوں بلایا... واٹ ایور... مجھے فرق نہیں پڑتا... تم نے جو کہا ہو گیا... اب تم میری اور میرے پیاروں کی زندگی سے نکل جاؤ, اور ہاں آخری بات عجیب و غریب نمونوں کو میری بلڈ نگ کے باہر کھڑا کرنا بند کرو.... سمجھ آیا....
وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی جبکہ وہ گلاس سے خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگا جس پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی...

آج سے تم فارغ ہو.....
اسکے الفاظ پر ہیر کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں...

کیا تم سچ بول رہے ہو...؟؟

وہ بے یقینی سے پوچھنے لگی...

ہاں....

اوہ میرے خدا فائنلی....مجھے امید ہے ہمارے رستے اب واپس سے کبھی نہیں ٹکرائیں گے....
اس نے خوشی سے چہکتی ہوئے کال بند کر دی اور پھر اپنا بیگ اٹھا کر وہاں سے تیزی سے نکل گئی، سارا رستہ ایک عجیب سی مسکراہٹ اسکے چہرے کا احاطہ کیے ہوئے تھی...

آج کے بعد میں اپنی زندگی میں ایسا خطرناک کام کبھی نہیں کروں گی... کبھی نہیں....
اس نے سینٹرل جیل سے نکل کر خود کو کہا اور کیب لیکر اپنے
آرفنیج میں پہنچ گئی....

✿✿✿✿

دوپہر میں وہ تینوں شاپنگ پر چلی گئیں... ہیر کو بہت دنوں بعد احساس ہوا کہ وہ واپس سے نارمل لائیف جی رہی ہے...

فائنلی ہیر کی مسکراہٹ لوٹ آئی.....

حانیہ نے محبت سے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا جو سٹول پر بیٹھ کر سینڈل ٹرائی کر رہی تھی....

ویری فنی... تم ایسے کہہ رہی جیسے پہلے غائب ہو گئی تھی...
وہ سینڈل پیک کرواتے ہوئے بولی...

قسم سے , ایسا ہی لگتا تھا کہیں رونق کھو گئی ہے... پتہ نہیں اس ڈارک ہینڈسم برنیڈو نے کیا جادو کیا تھا کہ یہ میڈم ہمیں منہ ہی نہیں لگا رہی تھی...
لاریب نے بھی اسے چھیڑتے ہوئے کہا جبکہ برنیڈو کے ذکر پر ہیر کے چہرے کی مسکراہٹ سمٹی تو حانیہ نے لاریب کو زور سے چٹکی کاٹی....

ہیر یہ کچھ بھی بکواس کرتی ہے... آؤ پیزا کھائیں... بہت بھوک لگ رہی ہے... پیٹ میں چوہے ناچ رہے ہیں...
وہ اسے کھینچتی ہوئی فوڈ پوائنٹ پر لے گئی....

ہیر کوئی پریشانی ہے تو بتاؤ... ہم بیسٹ فرینڈز ہیں... پتہ ہے نہ دوستوں سے کچھ نہیں چھپاتے...
لاریب نے اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا....

نہیں.. سیر یسلی کچھ نہیں ہے... پتہ ہے نہ ہم تینوں کا فیوچر ہماری سٹڈی پر ہے... بس اسی کی ٹینشن تھی.. کیا کرے... کیسے کرے... بس یہ ہی....

اوہ میری جان اتنی فکر مت کرو... ہم تینوں اب جاب سٹارٹ کریں گی... مل کر ایک ڈیپارٹمنٹ رینٹ پر لیں گی... پھر بس عیش کرنی ہے.... شوہروں کو گولی مارو.. بس ہم تینوں ساتھ ہوں گے... کبھی نہیں بچھڑے گے...

حانیہ نے اسے آنکھ مارتے ہوئے کہا جس پر وہ نا چاہتے ہوئے بھی مسکرا دی...

کیونکہ اسے ان دونوں سے جھوٹ بولنا بالکل بھی پسند نہیں تھا... پھر جلد ہی مزید باتیں... افسردہ ماحول کو قہقہوں میں بدل گئیں...

میری زندگی کی رونق میری دوستیں ہیں....

وہ ان کے مسکراتے چہروں کو دیکھتے ہوئے خود سے بولی....

✿✿✿

یار اٹھ جاؤ... ایک زندگی پہلے ہی بور ہے اوپر سے تم دونوں اٹھ نہیں رہیں...

حانیہ نے ان دونوں کو باری باری ہلاتے ہوئے چڑ کر کہا....

اٹھ جاؤ تمیز سے ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا....

جب ان دونوں کو ٹس سے مس ہوتے ہوئے نہیں دیکھا تو وہ مزید بولی....

اوکے ایسے تو پھر ایسے ہی صحیح...

وہ اپنے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولی....

اس نے اپنا سیل پکڑا اسے بوفر کے ساتھ کنیکٹ کر کے یہ سانگ پلے کر دیا....

اوہ پتہ نہیں جی کونسا نشہ کرتا ہے...

یار میرا ہر ایک سے وفا کرتا ہے....

یہ لیرکس روم میں فل والیوم میں گھونجنے لگے جس پر لاریب اور ہیر دونوں ہی ہڑ بڑا کر اٹھ گئیں...

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے, ابھی وارڈن آئے گی اور بے عزتی کرے گی...

ہیر نے اسے گھورتے ہوئے کہا جو ڈانس کرنے میں مصروف تھی..

اوہ پتہ نہیں جی کونسا نشہ کرتا ہے...
یار میرا ہر ایک سے وفا کرتا ہے...
بند کرنے کی بجائے اس نے ہیر کا چہرہ پکڑ کر ساتھ ساتھ لیریکس بولے....

تم پاگل ہو, وارڈن آ کر نشہ نکال دے گی بند کرو, کیا چاہتی ہو تم....
لاریب نے اٹھ کر بند کرنا چاہا مگر حانیہ نے اسکے سامنے کھڑے ہو کر راستہ روک دیا...

چھپ چھپ کے بے وفائیوں والے دن چلے گ ئے...
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے دغا کرتا ہے...
وہ اسے کمر سے پکڑ کر کمرے میں جھومتے ہوئے گنگنانے لگی, اسی دوران ہیر نے اٹھ کر جلدی سے سونگ بند کر دیا تو کمرے میں سکون بھری خاموشی چھائی....

کیوں بند کیا ہے....؟؟؟
وہ لاریب کو پیچھے کر کے منہ بسورتے ہوئے ہیر سے پوچھنے لگی...

اس فضول سونگ کیلئے میں وارڈن سے اپنی انسلٹ ہوتی ہوئی ہر گز برداشت نہیں کر سکتی... پتہ نہیں کیا سوچ کہ ہارڈی نے یہ سانگ بنایا تھا....

وہ زچ ہوتے ہوئے بولی...

چلو اس نے کچھ بھی سوچ کے لکھا ہو مگر میرا تو فائدہ ہوا....
حانیہ ان دونوں کی جانب اشارہ کر کے آنکھ مارتے ہوئے بولی جو اپنے بستر سے نکل کر اسے ہی دیکھ رہی تھی....

آہاں... تمہیں تو ہم بتاتی....
ہیر نے لاریب کو اشارہ کیا تو وہ سمجھتے ہوئے حانیہ کو اپنی بانہوں میں پکڑ گئی جبکہ ہیر نے بھی پاس آکر اسے گدگدی سٹارٹ کر دی جس پر وہ لوٹ پوٹ ہو کر ہنسنے لگی....

ب بس کر دو.. سوری... پلیز....
حانیہ اپنی ہنسی کے دوران بامشکل بول پائی تو ان دونوں نے بھی رحم کھا کر چھوڑ دیا....

آئندہ بیٹا پنگا لینے سے پہلے یہ یاد رکھنا....
لاریب نے کھڑے ہو کر اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا جبکہ وہ نہ میں سر ہلا کر رہ گئی...

اب اٹھ گئیں ہیں ہم دونوں, کیا چاہتی ہو ہم سے...؟؟

فریش ہو کر ناشتہ کرو... پھر کوئی مووی دیکھتے ہیں....

ہیر کے سوال پر حانیہ سکون سے بولی تو وہ اسے گھور کر رہ گئی....

✿✿✿✿

میں کیا سوچ رہی ہوں مووی دیکھنے سے پہلے لائیو نیوز سن لیں...

لاریب کے مشورے پر ان دونوں نے ہاں میں سر ہلایا تو ہیر نے لائیو نیوز چینل چلا دیا تو وہ تینوں تجسس سے خبریں سننے لگیں...

"بریکنگ نیوز"

"اٹالین مافیہ برنیڈو سینٹرل جیل لاہور سے فرار ہونے میں کامیاب"

واٹ..؟؟

اسی لائن پر ان تینوں کے منہ سے بے ساختہ نکلا...

رپورٹ یہ ہے کہ برنیڈو کی جیل شام سات بجے کھلی ہوئی ملی.. کسی نے بھی اسے جیل سے نکلتے یا وہاں سے بھاگتے ہوئے نہیں دیکھا... اسکی جیل میں ایک سوراخ ملا ہے, جو ایک مسٹری ہے...وہ ایک انتہائی خطرناک مجرم ہے اس لیے سب شہریوں سے التجا

ہے وہ اپنے گھروں میں بند رہیں تاکہ کسی کو جانی خطرہ پیش نہ آئے....وہاں موجود لوگوں کو صرف ایک انسان پر شک ہے... ان کو لگتا ہے کہ اسکا تعلق اسکے ساتھ ہو سکتا ہے...اسکی یہ رہی تصویر...

تبھی سکرین پر ایک پکچر نمودار ہوئی...

وہ تصویر دیکھ کر ہیر کو سانس لینا مشکل ہونے لگا کیونکہ یہ اسکی تصویر تھی...

لاریب اور حانیہ حیرت سے منہ کھولے اسکی جانب دیکھنے لگی جو مسلسل نہ میں سر ہلاتے ہوئے رونے میں مصروف تھی...

ن نہیں...م میں نے ک کچھ نہیں کیا....

وہ ٹوٹے پھوٹے لہجے میں شدت سے روتے ہوئے بولی...

"زرائع کا کہنا ہے کہ اسکا نام ہیر ہے اور یہ وہ واحد لڑکی ہے جو برنیڈو سے اسکے فرار ہونے سے پہلے ملی ہے...اور یہ ایک سٹوڈینٹ ہے باقی ابھی کنفرم کوئی نیوز نہیں.... "

نہیں... نہیں...

وہ ہلق کے بل چلائی تو حانیہ نے اسے اپنے سینے میں بھینچ لیا...

یہ سب کیا ہے ہیر... ہمیں بتاؤ... کیا ہوا ہے...؟؟
لاریب نے اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا جس کا پورا وجود کپکپا رہا تھا...

"بریکنگ نیوز"
"پولیس نے پتہ چلوالیا ہے کہ ہیر کا تعلق یتیم خانے سے ہے... وہ اس کو اریسٹ کرنے کیلئے اس جانب روانہ ہو چکی ہے... یہ لڑکی خطرناک ہو سکتی ہے... سب اس سے احتیاط کریں... "

میں نے کچھ نہیں کیا... میں بے قصور ہوں....
وہ ان دونوں کے درمیان میں سے اٹھ کر چلائی

اور ساتھ ہی وہ اپنے کمرے سے باہر کی جانب بھاگی تا کہ وہ پولیس کے آنے سے پہلے یہاں سے نکل جائے مگر پولیس پہلے ہی باہر آچکی تھی... پورے یتیم خانے میں ایک الگ سا شور برپا تھا... جبکہ ہوا میں ایک ہیلی کاپٹر بلڈنگ کے اوپر منڈلا رہا تھا...

ہیر خود کو سرنڈر کر دو... تمہارے حق میں بہتر ہو گا...
آفیسر کی سپیکر سے حکمیہ آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی...

اس آواز پر اسکا چہرہ پیلا زرد پڑا، اور اسکے پاؤں اپنے کمرے کے دروازے میں ہی تھمے جبکہ اسکا وجود ہولے ہولے لرزنے لگا...

میں نے کچھ نہیں کیا... میں بے قصور ہوں...
اس نے دروازے کو پکڑ کر خود کو گرنے سے سہارا دیا جبکہ لاریب اور حانیہ نے آ کر اسے ایک ساتھ اپنے گلے سے لگا کر کمرے کا دروازہ بند کر دیا...

ہم جانتے ہیں تم نے کچھ نہیں کیا.. پلیز مت رو...
وہ سسکتے ہوئے بولنے لگی... تبھی ان کے کمرے کا دروازہ کھلا اور دو آفیسر روم میں داخل ہوئے...

"اپنے ہاتھ سر کے پیچھے کرو..."
انہوں نے زبردستی لاریب اور حانیہ کو اس سے الگ کر کے اسکے ماتھے پر بندوق کا نشانہ باندھتے ہوئے حکم دیا...
ایک اور پولیس وومین نے کمرے میں داخل ہو کر اسکے ہاتھوں کو پیچھے لے جا کر ہتھکڑی باندھ دی اور وہ اسے کھینچتے ہوئے نیچے لے جانے لگی....

پلیز آفیسر وہ معصوم ہے...بے گناہ ہے..اس نے کچھ نہیں کیا....
لاریب بھی سیڑھیوں سے نیچے ان کے پیچھے بھاگتی ہوئ چلانے لگی....

سر آپ ایسے کیسے گرفتار کر سکتے اس نے کچھ نہیں کیا...
حانیہ نے ان کے سامنے آکر راستہ روک کر شدت سے روتے ہوئے کہا...

آپ پیچھے ہٹیے, پولیس کے کام میں بندش نہ ڈالیے...
ایک آفیسر نے اسے پیچھے کرتے ہوئے کہا لیکن پھر بھی وہ اس نے اپنا آپ چھڑا کر ہیر کے گلے لگ گئ...

کسی بے قصور کو سزا دو گے تو اللہ کبھی معاف نہیں کرے گا....
لاریب نے بھی ہیر کو خود کی بانہوں میں چھپا کر بے بسی سے سسکتے ہوئے کہا...

یہ بے قصور نہیں...گناہگار ہے...مافیہ سے تعلق ہے اسکا....اب پیچھے ہٹو...
آفیسر نے ان دونوں کو تحمل سے کہا جو اس سے چپکی ہوئ تھی....

مگر وہ نظر انداز کرتیں ہیر کا منہ سر چومنے لگی جو محبت اور بے بسی سے روتے ہوئے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی....

گارڈز....
اس نے ان کی جانب اشارہ کیا تو وہ قریب آکر زبردستی ان تینوں کو علیحدہ کرنے لگے... کافی مشکل کے بعد جب وہ کامیاب ہو گئے تو وہ جلدی سے ہیر کو لے کر بلڈنگ کے مین دروازے کی جانب بڑھ گئے....

ہیر نے دروازے کے قریب جا کر پلٹ کے دیکھا تو اس کا دل اپنی دوستوں کی حالت دیکھ کر پھٹنے والا ہو گیا... جنہیں کچھ پولیس والے زبردستی پکڑ کر اس تک پہنچنے سے روکے ہوئے تھے....

مجھے تم دونوں سے بہت پیار ہے... تم دونوں اپنا بہت خیال رکھنا اور پلیز ہم نے جو خواب دیکھے تھے وہ تم لوگ لازمی پورے کرنا... پلیز خوش رہنا....
وہ بے قراری سے بولی تبھی آفیسرز اسے باہر لے گئے جہاں لوگوں کا ہجوم تھا کچھ لوگ اسکی مووی بنا رہے تھے اور کچھ خوف سے اسے دیکھ رہے تھے جیسے وہ سچ مچ کوئی دہشت گرد ہو جبکہ ہیلی کاپٹر کا شور بھی بلڈنگ کے اوپر نمایاں تھا...

آفیسر نے اسے بازو سے کھینچ کر پولیس کار میں بٹھایا...

اسے پہلے ہیڈ کوارٹر میں لے جاؤ.. کچھ سوالوں کے جوابات چاہیے... برنیڈو ابھی یہاں ہی ہو گا... یہ کافی فائدہ مند ثابت ہو سکتی....

ہیڈ آفیسر نے گاڑی چلانے والے آفیسر سے کہا...

yes sir...

آفیسر نے فرمانبرداری سے جواب دیا تو ہیر کو لگا آج اسکی زندگی ختم ہو گئ ہے...

✿✿✿✿

سارا رستہ وہ خاموشی آنسو بہاتی رہی اس نے ایک لفظ نہیں کہا...

اسے صرف یہ محسوس ہو رہا تھا جیسے کوئ اسکی زندگی کچل کر چلا گیا ہو اور وہ بس اسے جاتا ہوا دیکھتی رہ گئ....

کافی دیر بعد اچانک سے گاڑی رک گئ... تو وہ سر جھکائے ہوئے آفیسر کا انتظار کرنے لگی کہ وہ آئے اور اسے گاڑی سے باہر نکالے...

تبھی دروازہ کھل گیا....

باہر نکلو....

دو ٹوک لہجے میں کہا گیا تو اس نے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا جسکی داڑھی کافی بڑی ہوئی تھی.. اور اسکی آنکھوں میں بلیک گلاسسز موجود تھے....

ہیر کو وہ عجیب لگا مگر وہ اسکی بات کو مانتے ہوئے گاڑی سے باہر نکل آئی اور یہاں وہاں دیکھنے لگی جہاں صرف ویرانی اور تاریکی تھی کوئی ہیڈ کوارٹر یا جیل موجود نہیں تھی.. وہاں جو ہلکی پھلکی روشنی ہو رہی تھی وہ صرف کار کی لائٹ کی وجہ سے تھی..

وہ اسکی جانب بڑھا تو اسکے ہر قدم کے ساتھ ہیر کی دھڑکنے تیز ہونے لگیں.. قریب آ کر اس نے اسکی ہتھکڑیاں کھول دیں.. پھر وہ پیچھے ہٹا اور اپنی گلاسسز اتار کر داڑھی مونچھ نکالنے لگا... جبکہ وہ پھٹی ہوئی آنکھوں سے اپنے سامنے کھڑے وجود کو دیکھنے لگی...

پولیس یونیفارم میں , پوری شان وشوکت کے ساتھ اسکے سامنے کھڑا وجود کوئی اور نہیں بلکہ برنیڈو تھا...

ہیر کو سمجھ ہی نہیں آیا وہ کیا بولے اور کیا نہیں کیونکہ اچانک سے لفظ ہی ختم ہو گئے تھے لیکن اسکا بس ہاتھ اٹھا اور برنیڈو کے چہرے پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا....

وہ غصے سے آگے بڑھا اور جس ہاتھ سے اس نے اسے تھپڑ مارا تھا وہ پکڑ کر اسکی پشت کی جانب لے گیا جسکی وجہ سے وہ اسکے سینے سے آ ٹکرائی... وہ اپنی سرخ ہوتی گولڈن بلوئش آنکھوں سے اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھنے لگا جو غصے سے بغیر پلکیں جھپکے اسے ہی دیکھ رہی تھی...

آج ہاتھ اٹھایا ہے آئندہ یہ غلطی نہ کرنا...

وہ اسکے بازو پر دباؤ بڑھاتا ہوا اشتعال سے بولا.....

تم نے میری زندگی تباہ کر دی ہے اور کہہ رہے ہو یہ غلطی نہ کرنا.... میرا بس چلے میں تمہیں جان سے مار دوں.....

وہ آگ بگولہ ہوتی ہوئی پھنکاری اور اپنے دوسرے ہاتھ سے اسکے سینے پر مکے مارنے لگی جو فارغ تھا.... برنیڈ واسکا وہ ہاتھ پکڑ کر بھی اسکی پشت پر لے گیا جسکی وجہ سے ان دونوں کے چہروں کے درمیان نہ ہونے کے برابر فاصلہ تھا... ایک پل کو تو لگا وہ سانس لینے کیلئے بھی ایک ہی ہوا استعمال کر رہے ہیں....

چھوڑو مجھے....

وہ اسکے پاؤں پر پاؤں مارتے ہوئے چیخی...

چڑیلوں کی طرح چیخنا بند کرو...

وہ اسے جھٹکے سے خود سے دور کرتے ہوئے پھنکارا جسکی وجہ سے وہ خود کو بیلنس نہیں کر پائی اور زمین پر جا گری... نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسکے گال چومنے لگے... وہ اس بے رحم کے سامنے رونا نہیں چاہتی تھی لیکن آنسوؤں پر کس کا قابو ہوتا ہے.... جبکہ وہ نظرانداز کرتا اندھیرے کو دیکھنے لگا....

کیوں...؟؟وہ ہچکیوں کے درمیان بولنے لگی...آخر کیوں کیا تم نے یہ میرے ساتھ؟؟؟کیا غلطی تھی میری... صرف ایک انٹرویو لینا...؟؟؟تم نے جان بوجھ کر میرے لیے یہ جال بچھایا ہے.....کیوں کیا....؟؟؟

وہ سسکتے ہوئے پوچھنے لگی...

میں نے کوئی جال نہیں بچھایا....

وہ سرد مہری سے بولا.....

Shut the hell up...

تم نے کیا ہے...ورنہ تم مجھے وہاں کیوں پورا ایک ہفتہ بلواتے رہے....؟؟؟

وہ اپنا رونا بھول کر غصے سے چلائی تو وہ زمین پر جھک کر اسکی تھوڑی اپنے ہاتھ میں دبوچ گیا....

تمیز سے بات کرو ورنہ اسی جگہ پر قبر کھود کے تمہیں زندہ دفن کر دوں گا...
اس نے اسکی تھوڑی پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے وارن کیا تو ہیر نے بے یقنی سے اسکی جانب دیکھا جو سلگتی نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا جبکہ اسکے دل کی دھڑکنیں خوف سے بے قابو ہونے لگیں....

تم نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا...بتاؤ گے...؟؟
اب کی بار ہیر نے تھوڑا تحمل سے پوچھا کیونکہ اس کا ارادہ اس تاریک رات میں سنسان راستے پر اندھیری قبر میں دفن ہونے کا ہر گز نہیں تھا...

نہیں بتا رہا...جو اکھاڑنا ہے اکھاڑ لو....
وہ زمین سے اٹھتے ہوئے پر سکون لہجے میں بولا جس پر وہ اسے نم آنکھوں سے گھور کر رہ گئ...

دیکھو تمہاری وجہ سے میری لائف برباد ہو گئ...پلیز جا کر پولیس کو سچ بتا دو اس سب میں میرا کوئ ہاتھ نہیں ہے...اتنا تو کر سکتے ہو نہ...کیونکہ میرا ساری زندگی جیل میں رہنے کا کوئ شوق نہیں...

وہ دانت پیستے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولی...

کسی کی اتنی اوقات نہیں ہے تمہیں میرے ہوتے ہوئے گرفتار کر کے لے جائے... خیر گاڑی آتی ہی ہوگی... آج رات ہم دونوں کو مسلسل سفر کرنا ہے...
اسکے الفاظ پر ہیر نے جھٹکے سے اسکی جانب ایسے دیکھا جیسے اسکا دماغ خراب ہو....

کیا مطلب ہم دونوں....؟؟؟؟؟

ہم دونوں مطلب تم اور میں....یا پھر تم سینٹرل جیل میں جا کر میرے والی جگہ سنبھالنا چاہتی ہو....؟؟ شکل سے اتنی بیوقوف تو نہیں لگتی...
وہ طنزیہ لہجے میں بولا....

میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جا رہی....
وہ زمین سے اٹھ کر اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی سلگتے لہجے میں بولی...

فائن جو کرنا ہے کرو... مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا... تم ہی بول رہی تھی تمہیں جیل جانے کا شوق نہیں... تو میں نے بس سوچا تمہیں آزادی کی زندگی دے دوں...اب تمہیں نہیں چاہیے تو

تمہاری مرضی..... ویسے تمہارے علم کیلیے بتادوں تمہاری تحقیق ہوتے ہوتے اور پھر کوٹ کچہری کے چکروں میں آدھی زندگی گزر جانی اور مجھے شک ہے اس سب کے آخر میں بھی تمہیں معصوم قرار دیا جائے گا... چچ چچ....

وہ کہہ کر اسکے قریب ہوا جو پھٹی ہوئی آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہی تھی کیونکہ یہ سچ تھا وہ جس جرم میں پھسی تھی اس میں اسکی رہائی بہت مشکل تھی....

گڈ بائے مس ہیر پولاٹ....

وہ اسکے بالوں کی ایک لٹ کو اپنی انگلی پر لپیٹتے ہوئے بولا جس پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی... کیونکہ پہلی بار کسی نے اسے ایسے مکمل نام سے پکارا تھا... وہ ٹرانس میں اسے خود سے دور جاتا ہوا دیکھنے لگی...

یہ میرا پورا نام جانتا ہے....

وہ ہوش میں آتی ہوئی بولی....

کتنا بد تمیز، پتھر دل انسان ہے، کیسے میری زندگی کی دجیاں اڑا کر سکون سے چلتا جا رہا ہے....

وہ اسے دور جاتا ہوا دیکھتی خود سے بڑبڑائی تبھی اسکی نظر پولیس کی کار پر پڑی تو اسکا پورا وجود خوف سے کپکپایا....

نہیں... میں قیدیوں کی طرح اپنی ساری زندگی نہیں گزار سکتی... میرا مافیہ سے کوئی تعلق نہیں... مجھے یہاں سے دور جانا ہی ہو گا جب تک میرا نام صاف نہیں ہو جاتا...

اس نے لرزتی آواز میں کہا تو اس کی آنکھیں واپس سے پانی سے بھرنے لگی... وہ بغیر کچھ مزید سوچے سمجھے اسکے پیچھے اندھادھند بھاگی....

سنو.... رکو.... مجھے بھی جانا ہے تمہارے ساتھ....

وہ جس سمت گیا تھا اسکے پیچھے بھاگتے ہوئے چلانے لگی....

رک جاؤ مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا ہے پلیز....

وہ جانتی تھی وہ جس راستے پر جا رہی ہے وہ اسے صرف موت تک لے کر جائے گا.... مگر اس کے پاس کوئی چوائس نہیں تھی کیونکہ دونوں رستوں پر موت تھی... اگر وہ جیل میں جاتی تو موت آہستہ آہستہ اسکی جانب قدم بڑھاتی... جبکہ برنیڈو کی جانب قدم اسے اگلے چوبیس گھنٹوں میں موت کا مزا چکھا سکتے تھے... لیکن اس پل اسے آہستہ سے زیادہ جلد موت بہتر لگی....

فائن....

اسکی رعب دار آواز اسکے کانوں سے ٹکرائ تو وہ خود کو اللہ کے سپرد کر کے اسکی آواز کے کی جانب چل پڑی....

✿✿✿✿

ہم لوگ جو پولیس کی کار پیچھے چھوڑ کر آئیں ہیں اسکا کیا....؟؟؟

کافی دیر ویران سڑکوں اور تنگ گلیوں میں چلتے ہوئے وہ تھک گئ تو اس سے پوچھنے لگی.....شاید باتوں میں سفر جلدی گزرے...

مگر وہ بغیر جواب دیئے اپنے موبائل کی روشنی سے گلی میں اسکے ساتھ چلتا رہا....تو ہیر کو گھبراہٹ ہونے لگی....

ہم لوگ کدھر جارہے ہیں..میں کسی اجنبی پر کیسے بھروسہ کر کے چل سکتی...وہ ایک دم سے سوچتے ہوئے رک گئ....

میں یہی پر ٹھہروں گی....

وہ اپنے الفاظ پر زور دیتی ہوئ بولی تو وہ پلٹ کر نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگا....

کیا....؟؟؟

اسکی گہری حکمیہ آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائ...

میں تم جیسے پاگل انسان کے ساتھ کہیں نہیں جارہی... یہاں تک کہ میں یہ بھی نہیں جانتی ہم لوگ جا کدھر رہ....

وہ اپنے الفاظ مکمل بھی نہیں کر پائی برنیڈو نے اسے کمر سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگایا اور ساتھ اپنی جیب سے پسٹل نکال کر اسکے ماتھے کا نشانہ باندھ دیا... جس پر اسکے منہ سے شاک سے چیخ نکل گئی....

تم میرے پیچھے آئی اپنی مرضی سے ہو لیکن جاؤ گی میری مرضی سے...اب تمہیں میرے ساتھ چلنا ہی ہوگا بے شک تمہیں پسند آئے یا نہیں... ورنہ میں تمہارا سر گولی سے اڑا دوں گا....

اس نے اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وارن کیا جو بھیگنے کو بے تاب تھیں...ہیر کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر دوڑی تو اسکی زرا بھی جرأت نہیں ہوئی کہ وہ انکار کر سکے...

سمجھ آیا یا نہیں....؟؟؟

اس نے اسکی کنپٹی پر پسٹل کی نوک لگاتے ہوئے پوچھا... جس پر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی خوف سے سر ہاں میں ہلا گئی تو وہ اسے بازو سے کھینچتا ہوا مزید تاریک گلی میں لے جانے لگا....

وہ صرف اسکے سہارے چلنے لگی کیونکہ اسکا وجود ابھی بھی ہلکا ہلکا کپکپا رہا تھا اگر اس نے اسے سہارا نہیں دیا ہوتا تو وہ اب تک زمین بوس ہو چکی ہوتی...

گلی ختم ہونے کے بعد وہ لوگ ایک سڑک کی جانب چل پڑے جہاں سامنے سے ایک گاڑی آرہی تھی... گاڑی کو دیکھ کر وہ رک گیا تو ہیر بھی اسی جگہ کھڑی ہو کر پریشانی سے اسے دیکھنے لگی..
جب گاڑی قریب آکر ان کے پاس رکی تو اس کے اندر سے نکلنے والے آدمی کو دیکھ کر اسکا منہ کھل گیا کیونکہ یہ وہی آدمی تھا جو اسکی بلڈنگ کے نیچے کھڑا تھا اور آج بھی وہ بلیک رنگ کے ہی لباس میں تھا....

تم اپنے کہے کے مطابق نکل آئے ہو, لیکن تمہیں نہیں لگتا اس بار جو رستہ تم نے چنا وہ آسان نہیں تھا, مشکل ہو سکتی تھی...
اس آدمی کی آواز نے ہوا میں ارتعاش پیدا کیا ساتھ ہی ایک بریف کیس اسکی جانب بڑھایا....

تم جانتے ہو آسان رستہ لینا میری عادت نہیں....اور ہار جانا میری فطرت میں شامل نہیں....
وہ سکون سے کہہ کر بریف کیس تھام گیا....

خود پر اتنا غرور بھی اچھا نہیں ہے...اپنے مخالف کو کبھی کمزور نہیں سمجھنا چاہیے... کب کیسے کایا پلٹ جائے پتہ نہیں چلتا...

ہیر نے خود کو کمپوز کر کے اسکی جانب دیکھتے ہوئے دو ٹوک لہجے میں کہا.... جس پر وہ اسے بازو سے پکڑ کر گاڑی کے ساتھ لگا گیا....

میں اپنے مخالف کو کبھی کمزور نہیں سمجھتا کیونکہ اگر مخالف کمزور ہو گا تو جیتنے میں مزا نہیں آئے گا...

وہ پسٹل کی نوک کو اسکے چہرے کی سائیڈ پر ٹچ کرتے ہوئے بولنے لگا جبکہ وہ سانس روکے اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھنے لگی جو ہر جزبات سے خالی تھیں...

مخالف کو بہادر اور باہمت ہونا چاہیے...تاکہ اسے دھیرے دھیرے توڑنے میں لطف آئے....

اس نے اسکے کان میں سرگوشی نما کہا تو ہیر کی دھڑکنیں خوف سے بے ترتیب ہونے لگیں...

تبھی اس نے ایک ہاتھ اسکی کمر کے پیچھے سے لے جا کر گاڑی کا دروازہ کھولا اور اسے گاڑی کے اندر پھینک دیا... کچھ پل تو ہیر کو سمجھ ہی نہیں آیا آخر ہوا کیا ہے, لیکن جب تک اسے احساس ہوا تب تک گاڑی کا دروازہ واپس سے لاک ہو چکا تھا...

مجھے باہر نکالو, ایسے زبردستی نہیں کر سکتے...

وہ دروازے کے اوپر پنچ مارتی ہوئی بولی مگر وہ نظرانداز کرتا اس آدمی سے باتیں کرنے لگا جو گاڑی لے کر آیا تھا...

وہ لوگ اٹالین بول رہے تھے اسلیے ہیر کو کچھ پتہ نہیں چل رہا تھا وہ کیا بات چیت کر رہے...

کچھ دیر بعد وہ دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گیا...اور گاڑی سٹارٹ کرنے لگا...

تم یہ نہیں کر سکتے....

وہ غصے سے چلائ...

میرے صبر کا امتحان مت لو...جب میں کہہ رہا تھا تمہاری کھوپڑی گولی سے اڑا دوں گا وہ مزاق نہیں تھا...

وہ اسے وارن کرتا ہوا بولا تو اس نے اپنا تھوک نگلا....

اوکے...م مگر وہ جو باہر خطرناک آدمی کھڑا ہے...وہ کیا ساری رات یہاں ہی رہے گا...وہ ہمارے ساتھ نہیں جائے گا.... ؟؟؟

ہیر نے اپنا خوف دباتے ہوئے تجسس سے پوچھا...

" ....Shut Up"

وہ سرد لہجے میں بولا ساتھ ہی گاڑی وہاں سے بھگا لے گیا... ہیر نے کھڑکی سے باہر سر نکال کر اس آدمی کو دیکھنا چاہا... مگر وہ دھوئیں کی طرح وہاں سے غائب ہو چکا....

اب اسکو کیا آسمان نگل گیا یا دھرتی کھا گئ...

وہ لب چباتے ہوئے واپس سے گاڑی میں سیدھی ہو کر بیٹھتی ہوئ خود سے بڑ بڑائ...

ہم کہاں جا رہے ہیں..؟؟

اسکا دل رونے کو چاہ رہا تھا مگر وہ اس بے حس آدمی کی وجہ سے اپنے آنسو ہر گز مزید ضائع نہیں کرنا چاہتی تھی...

تم نے ایک مزید لفظ اپنی زبان سے نکالا تو میں تمہاری زبان کاٹ دوں گا....

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے سفاکی سے بولا تو وہ اپنی کرسی کے ساتھ سمٹ کر بیٹھ گئ اور نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں.. اسکے بعد اس نے کوئ سوال نہیں پوچھا وہ بس اتنا جانتی تھی وہ لوگ لاہور سے کافی دور نکلتے جا رہے ہیں...

✿✿✿

خاموشی سے روتے ہوئے اسکی کب آنکھ لگ گئ وہ نہیں جانتی تھی...آس پاس ہلکے پھلکے شور کی وجہ سے اسکی آنکھ کھل گی تواس نے ونڈو سے باہر دیکھا جہاں ابھی اندھیرا تھا... پھر ایک نظر اپنی دائیں جانب دیکھا جہاں وہ سکون سے گاڑی چلا رہا تھا...

مطلب یہ سب خواب نہیں تھا, بلکہ ایک کڑوی سچائ ہے...
وہ اپنے آپ کو خود کے سینے میں چھپاتے ہوئے منمنائ....

کیا وقت ہوا ہے...؟
کچھ دیر کے بعد اس نے نرمی سے پوچھا...

5 بج چکے ہیں....
اسکی خشک آواز گاڑی میں گونجی.. ہیر کا دل کیا وہ اس سے پوچھے ہم کہاں ہیں.. لیکن جس طرح کے اتار چڑھاؤ وہ اسکے منہ پر ایک سوال کے بعد دیکھ رہی تھی دوسرا سوال پوچھ کر وہ اپنی جان مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی اسلیے خاموش رہی... کیونکہ وہ جانتی تھی جب تک وہ خود نہیں چاہے گا نہیں بتائے گا...

تھوڑی دیر بعد آسمان روشن ہونے لگا تو ہیر نے دیکھا برنیڈو نے گاڑی ایک چھوٹے سے گیس سٹیشن کے پاس روکی ہے تاکہ فیول ڈلوا سکے...

اس کا دل کیا وہ اس وقت یہاں سے نکل کر بھاگ جائے... مگر سوال یہ اٹھتا تھا کہ وہ کہاں جائے.. ؟؟ کس کے پاس رہے... ؟؟ کیونکہ اس وقت پورا پاکستان ہی اس کے اور برنیڈو کیلئے خطرے سے خالی نہیں تھا... اگر ان دونوں کو زندہ رہنا تھا تو یہ ملک چھوڑنا ہی تھا.. اور وہ یہ جانتی تھی یہ کام وہ صرف برنیڈو کے ساتھ ہی کر سکتی ہے.. یہ سوچ کر ہی اسکا دل تکلیف سے پھٹنے والا ہو جاتا... بے قصور ہو کر بھی مجرموں کی طرح اپنی سرزمین پر وہ چھپ رہی تھی....

صبح سے واپس شام ڈھل گئی تھی اور شام رات میں بدل چکی تھی... ہیر کو شدید سردی کا احساس ہونے لگا... اس نے خود کو جیکٹ میں چھپانا چاہا مگر سردی کم ہو ہی نہیں رہی تھی...

پلیز گاڑی کا ہیٹر اون کرو... آخر تم مجھے لیکر کدھر جا رہے ہو جو اتنی سردی لگ رہی ہے...؟؟

وہ اسکی جانب دیکھتی ہوئی بولی جس کے چہرے پر تھکاوٹ کے اثرات نمایاں تھے....

ہم لوگ ایک گھنٹے تک کوئٹہ میں داخل ہونے والے....

وہ اپنی خاموشی توڑتا ہوا بولا ساتھ ہی اس نے ہیٹر اون کر دیا....

واٹ.... کوئٹہ... میرا ڈریم شہر.... پتہ ہے اسے سلیپنگ بیوٹی کہا جاتا ہے...اور سردیوں میں تو یہ آئسلینڈ سے کم نہیں ہوتا... آجکل تو اسکا ٹمپریچر مائنس میں چلا گیا ہو گا.... ہم لوگ وہاں فریز ہو جائیں گے... میرے پاس کوئی گرم کپڑے نہیں ہیں.....

وہ خوشی اور پریشانی سے بولی.... جبکہ وہ حیرت سے اسکی جانب دیکھنے لگا.....

میں جانتا تھا تم انوکھی ہو..... لیکن یہ نہیں جانتا تھا تم ایک ماسٹر پیس ہو....

وہ سر کونہ میں ہلاتا ہوا بولا تو وہ الجھتی ہوئی نظروں سے اسکی جانب دیکھنے لگی....

تم ایسے کیوں بول رہے ہو....؟؟

وہ ہیٹر کے سامنے اپنے ہاتھ گرم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھنے لگی...

تمہارے پیچھے پولیس پڑی ہوئی...اس وقت تم ایک اجنبی شخص کے ساتھ سفر کر رہی ہو... جسکا کبھی بھی دماغ خراب ہوا تو تمہارا قتل کر سکتا ہے... مگر تمہیں کوئٹہ کی پڑی ہوئی ہے... واؤ...

وہ طنزیہ لہجے میں بولا تو ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی...

ہاں تو تم مجھ سے کیا چاہتے ہو.... میں عام لڑکیوں کو طرح روتی رہوں...؟؟ یا ٹینشن لے لے کر بوڑھی ہو جاؤں...؟؟ تمہاری بھول ہے میں کچھ بھی ایسا کروں گی... کیونکہ میں عام لڑکی نہیں ہوں...

وہ اپنے ڈر کو دل کے کونے میں چھپاتی ہوئی مضبوط لہجے میں بولی....

دیکھتا ہوں آخر کب تک تمہارا یہ حوصلہ قائم رہے گا...

وہ زیر لب بڑبڑایا....

جس طرح ہارنا تمہاری فطرت نہیں... ویسے ہی بغیر لڑے کمزور پڑ جانا مجھے پسند نہیں.....

وہ اسکے چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتے ہوئے آہستگی سے بولی....اور کچھ ہی دیر بعد وہ لوگ کوئٹہ کی حدود کراس کر گ ئے..... ہر طرف ٹریفک کا شور اور لوگوں کی ہلچل تھی.....

یہ سچ مچ سلیپنگ بیوٹی ہے....

ہیر نے رات کی تاریکی میں شہر کو لائٹس کی مدد سے جگمگ کرتے ہوئے دیکھا تو وہ کہے بنا نہ رہ پائ جسکی سڑکوں پر برف جمی ہوئ تھی اوپر سے ہلکی ہلکی سنوفال خوبصورتی میں چار چاند لگا رہی تھی...

کچھ وقت کے بعد وہ گاڑی کو ایک انتہائی تاریک گلی کے درمیان میں سے گزارنے لگا تو ہیر ہوش کی دنیا میں آئی...اس نے وہ گاڑی ایک چھوٹے سے گھر کے سامنے روک دی...وہ جلدی سے کار سے باہر نکلا اور پچھلی سیٹ سے بریف کیس پکڑ کر اس میں سے چابیوں کا گچھا نکالا...

چلو باہر نکلو....
وہ اسے سرد لہجے میں بولا تو وہ منہ بسورتے ہوئے باہر نکل آئی... لیکن شدید سردی کی وجہ سے اسکا پورا وجود لرزا....

یہ ک کس کا گھر ہے...؟؟
وہ سردی کی وجہ سے بامشکل بول پائی...

اپنا منہ بند رکھو اور اندر چلو....ورنہ ساری رات یہاں ہی کھڑی رہو گی..
اسے نے تپے ہوئے لہجے میں وارن کیا تو وہ اسے گھورتے ہوئے اندر بڑھ گئی...

حکم تو ایسے دیتا ہے جیسے میرا باپ ہو....

وہ خود سے بڑبڑائی مگر لفظ باپ پر اسکا وجود تھما مگر جلد ہی خود کو سنبھال گئی..اور پھر گھر کو دیکھنے لگی جو چھوٹا سا نفیس بند گھر تھا مگر حیرت کی بات یہ تھی وہ صاف ستھرا تھا جیسے کسی نے ان دنوں ہی اسے صاف کروایا ہو...

برنیڈو گھر کا دروازہ لاک کر کے کچن میں گیا اور وہاں سے ماچس لا کر فائر پلیس کو چلایا تا کہ گھر تھوڑا گرم ہو جائے، پھر وہ واپس باہر گیا اور ایک ٹریول بیگ لے کر اندر آیا جبکہ ہیر لیونگ روم میں موجود ونڈو سے سنو فال ہوتی ہوئی دیکھنے لگی...کیونکہ اسکا شوق تھا وہ اس شہر میں آئے اور یہاں آ کر خاص طور پر ہنہ جھیل اور اڑاک وادی دیکھے...

میں کہاں پھس گئی ہوں یا خدا...؟؟ کیا یہ میرا ملک، میری زمین واپس سے مجھے عزت دے گی...؟؟ میرا کیا قصور ہے...؟؟ میں نے کیا کیا ہے...؟؟ جب مجھے لگتا ہے ہاں ہیر اب تم نارمل زندگی گزارو گی تب ہی میری لائف درہم برہم ہو جاتی ہے...؟؟ میں کیا کروں اللہ...پلیز مجھے صحیح راہ دکھاؤ....

وہ کب سسکنے لگی اسے احساس ہی نہیں ہوا....

کوئی کہہ رہا تھا وہ کمزور نہیں ہے...پھر یہ آنسو کیوں..؟؟ ہارنے لگی ہو...؟؟؟

وہ کھڑکی کو بند کرتے ہوئے تحمل سے بولا....

نہیں....اتنا آسانی سے نہیں....اگر میں برباد ہوں گی تو جس نے کیا ہے اسے بھی تباہ کر کے ہی چھوڑو گی فکر مت کرو....

وہ بے دردی سے اپنے آنسو صاف کر کے اسکی طرف نفرت سے دیکھتے ہوئے بولی....

آہاں...یہ ہمت, یہ شعور اچھا لگتا ہے مجھے....

وہ کہہ کر اپنے یونیفارم کے بٹن کھولنے لگا جبکہ وہ پتھرائی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگی...

یااللہ اسکا ارادہ کہیں میرے ساتھ کچھ غلط کرنے کا تو نہیں...

اگر ایسا ہوا تو میں جیتے جی مر جاؤں گی...

وہ وحشت سے اسے دیکھتے ہوئے سوچنے لگی مگر وہ کچھ قدم پیچھے لے کر صوفہ پر بیٹھ گیا اور بیگ کھول کر اس میں سے وگ نکالی اور پھر کچھ عورتوں والے لباس...ساتھ میں کچھ کارڈز نکالے...وہ حیرانی سے اسکی جانب دیکھنے لگی...

تم یہ کپڑے پہنو گی اور اس کے اوپر یہ چیزیں استعمال کرو گی....

وہ اسکی جانب کپڑے, وگ اور کچھ کارڈز وغیرہ اچھالتے ہوئے بولا....تو وہ پھٹی ہوئی آنکھوں سے اپنا نقلی آئی ڈی کارڈ, پلین کی ٹکٹ دیکھنے لگی...

یہ سب اس نے کیسے کیا۔۔۔؟؟میری آئی ڈی یہ سب۔۔۔؟؟مطلب اس سب کا ارادہ اسکا پرانا تھا۔۔۔۔

تم نے میری آئی ڈی اور جانے کا انتظام پہلے ہی کیا ہوا تھا۔۔۔؟؟؟مطلب یہ سب تمہارا پلین تھا۔۔۔۔
وہ غصے سے لال ہوتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔!!لیکن بعد میں میرا پلین بدل گیا تھا۔۔۔مجھے احساس ہوا باس تمہیں دیکھ کر لازمی خوش ہوں گے۔۔۔

واٹ۔۔۔۔؟؟؟
شاک سے اسکی آنکھیں پھیلیں۔۔۔کیا مطلب باس۔۔۔کیا اسکا ارادہ مجھے آگے بیچنے کا ہے۔۔۔؟؟
اکثر کرمنلز لڑکیوں کو آگے بیچ دیتے ہیں۔۔یہ سوچ زہن میں آتے ہی اسکا وجود ٹھنڈا پڑنے لگا۔۔۔۔
واٹ۔۔۔۔!!میں تمہارے ساتھ یہ سب پہن کر کہیں نہیں جا رہی۔۔۔ایسا ہو ہی نہیں سک۔۔۔۔۔
وہ جو ہوش میں آکر کپڑے پھینکتے ہوئے چلا رہی تھی اسکے اگلے الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گئے کیونکہ وہ پسٹل اسکے منہ میں ڈالے ہوئے کھڑے تھا۔۔۔۔

یہ کپڑے اٹھاؤاور جاکر بدل کے آؤ... جیسا میں نے کہا ہے بالکل ویسا ہی کرو ورنہ اس پسٹل میں جتنی بھی گولیاں ہیں تمہارے حلق میں اتار دوں گا....

وہ سلگتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا جو وحشت اور خوف سے اسے ہی دیکھ رہی تھی...جب اسکی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا تواس نے پسٹل پر پریشر بڑھاتے ہوئے ٹرگر پر انگلی رکھ دی.... تو ہیر نے جلدی سے ہاں میں سر ہلا کر اسکے ہاتھ کو اپنے منہ سے پیچھے جھٹکا کیونکہ وہ اس سائیکو کے سامنے کوئی رسک نہیں لینا چاہتی تھی....

تم ب بہت برے ہو....

وہ کچھ دیر بعد اپنی دھڑکنوں کو نارمل کرتے ہوئے ڈر اور غصے کے ملے جلے تاثرات میں بولی, ساتھ ہی زمین سے کپڑے اٹھانے لگی...

زیادہ بکواس نہ کرو اور جو کہا ہے وہ جاکر کرو, تمہارے لیے بہتر ہوگا....

وہ اکھڑے ہوئے لہجے میں بولا تو ہیر اسے گھور کر رہ گئی...

مجھے بھوک لگی ہے, انسان ہوں میں... مجھے کھانا کھانا ہے...

وہ اسے اگنور کر کے سکون سے بولی...

??????Will you shut up

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں پوچھنے لگا...

....No

اس سے پہلے وہ اس تک پہنچتا ہیر نے تر کی با تر کی کہہ کر بیڈروم کی جانب کپڑے بدلنے کیلئے دوڑ لگا دی اندر جا کر اس نے دروازہ لاک کر دیا...اور وہیں دروازے کے ساتھ پشت لگا کر لمبے لمبے سانس لینے لگی....

وہ جو اس کے سامنے خود کو مضبوط ظاہر کر رہی تھی اندر آتے ہی اسکا حوصلہ ٹوٹ گیا اور وہ بچوں کی طرح رونے لگی...

شش ہیر، چپ ہو جاؤ... تم سٹرونگ ہو... کسی میں اتنی ہمت نہیں تمہیں توڑ پائے....

وہ اپنے آنسو بے دردی سے صاف کر کے واشروم میں گھس گئی...تاکہ فریش ہو کر اسکے دیئے ہوئے کپڑے پہن سکے...

✿✿✿

کچھ دیر بعد وہ بلیک رنگ کا گاؤن اسکے اوپر جیکٹ ساتھ اپنے سر پر وگ پہن کر اسکے سامنے کھڑی تھی.....جو اسے سر تا پاؤں دیکھ رہا تھا...

اپنے منہ پر میک اپ لگاؤ...
اس نے میک اپ باکس اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہا تو وہ بغیر سوال کیے مرر کے سامنے کھڑے ہو کر خود کا میک اپ کرنے لگی... جب وہ کر کے اسکی جانب مڑی تو اس نے اسے گرئیش لینز پکڑائے جو اس نے آرام سے لگا لیے... اس کے بعد اس نے ہیر سے کہا کہ روم کی ونڈو کے قریب جا کر کھڑی ہو جاؤ...وہ وہاں کھڑی ہوئ تو اس نے بیگ سے کیمرہ نکالا اور اسکی ایک تصویر کلک کر دی جو فوری پاسپورٹ سائز کی اس کے اندر سے نکل آئ...
وہ منہ کھولے اسکی جانب دیکھنے لگی جو نقلی آئ ڈی کی تصویر کو اب اس تصویر سے بڑی ہنر مندی سے بدل رہا تھا....

تم جب بھی میرے ساتھ کہیں باہر نکلو گی تمھیں اسی ہلیے میں رہنا ہو گا, مطلب وگ, لینز اور میک اپ...
اسکی آواز پر وہ ہوش کی دنیا میں آئ تو جلدی سے ہاں میں سر ہلانے لگی...

میں فریش ہو کر ابھی آتا ہوں... اگر تم نے میرے پیچھے سے کسی چیز کو ہاتھ لگایا تو قسم سے تم بہت پچھتاؤ گی.. میں ابھی بہت نرمی سے تمہارے ساتھ پیش آ رہا ہوں.... میرے ساتھ مت الجھو تمہیں صرف بربادی ملے گی اور کچھ نہیں.... کیونکہ تم ابھی مجھے جانتی نہیں ہو....

وہ اسے وارن کرتا ہوا مین دروازے کی جانب گیا اسے لاک کیا اور پھر کچھ کپڑے لیکر وہ واشروم میں گھس گیا جبکہ وہ خوف اور ڈر سے اپنے لب چبانے لگی...

✿✿✿

مجھے اسکے چنگل سے نکلنا ہی ہو گا لیکن کیسے...؟؟ کیا کروں میں...؟؟؟

وہ اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے سے مسلتے ہوئے سوچنے لگی, لیکن کوئی بھی آئیڈیا اسکے دماغ میں نہیں آ رہا تھا... جبکہ بے بسی سے آنکھیں ضرور نم ہونے لگیں تھیں...

رونے کی جرأت بھی مت کرنا... تم کمزور نہیں ہو....

اس نے خود کو وارن کیا اور ساتھ ہی کمرے میں ٹہلنے لگی.... تبھی وہ کپڑے بدل کر باہر نکل آیا... وہ اسے کافی مختلف لگا کیونکہ اس نے اپنے کچھ بالوں کو گولڈن سپرے کی ہوئی تھی بلیک جینز اور شرٹ پہنے وہ اس حلیے میں بھی کافی زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا...

جہاں تک میں نے دیکھا تم میک اپ سے بہت اچھی طرح واقف ہو...؟؟؟

اسکے کہنے پر وہ ناسمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگی...

اممم.....پتہ نہیں... تم کیا کروانا چاہ رہے ہو...؟؟
اس نے اپنی گردن کے ٹیٹو کی جانب اشارہ کیا تو وہ سمجھ گی کہ وہ اپنا ٹیٹو چھپانا چاہ رہا ہے...

اممم... میک اپ باکس دینا پلیز...
اس کے بولنے پر وہ اسے باکس پکڑا کر خود کرسی کھینچ کر اس پر بیٹھ گیا... جبکہ وہ اپنے دل کو قابو کرتے ہوئے مہارت سے اسکے ٹیٹو کو چھپانے لگی....

کوشش کرنا کہ تمہیں پسینہ نہ آئے, یا کوئی گیلی چیز یہاں نہ لگے ورنہ خراب ہو جائے گا...
وہ اس چھپانے کے بعد لڑکھڑاتی آواز میں بولی...

میں احتیاط کروں گا....
یہ کہہ کر اس نے مرر سے اپنی گردن کو دیکھا....
"پرفیکٹ..."
اسکے لبوں سے بے ساختہ نکلا جس پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی...

وہ کھڑا ہوا اور بیگ کی جانب بڑھ گیا.. جس میں سے براؤن لینز نکال کر اس نے اپنی آنکھوں میں لگائے اور اس کے اوپر چشمہ لگا لیا... ہیر کو اس وقت وہ نارمل, سویٹ لڑکا لگا....

اگر کوئی تم سے پوچھے میں تمہارا کیا لگتا ہوں... کیا بولو گی...؟؟
وہ اپنا رخ اسکی جانب کرتے ہوئے پوچھنے لگا...

اممم میرا بھائی....

...don't be stupid
کیا ہم دونوں بہن بھائی لگتے ہیں...؟؟؟

اتنا روڈ ہونے کی ضرورت نہیں ہے...اس میں میرا کیا قصور ہے کہ مجھے تمہاری موجودگی کنفیوز کر دیتی ہے...؟؟؟
وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی جس پر اس نے آئبرو اچکا کر اسکی جانب دیکھا تو ہیر کے گال دہکنے لگے....

اوکے... تم کہنا ہم دوست ہیں....

میرا نہیں خیال....

وہ زیر لب طنزیہ لہجے میں بڑبڑائی...

سنبھل کر... یقین کرو تمہارا منہ تمہیں بہت سی مصائب میں ڈالے گا....

وہ اسے سختی سے وارن کرتا ہوا چیزیں سمیٹنے لگا...

کچھ دیر میں ہماری فلائٹ ہے... تمہارے پاس 30 منٹس ہیں... کیچن میں جاؤ وہاں چائے کا سامان ہوگا ساتھ کچھ سنیکس بھی ہیں... جاؤ بناؤ اور کھاؤ....

وہ مزید بولا....

ہم کدھر جا رہے ہیں...؟؟

اس نے ہمت کرتے ہوئے پوچھا....

تمہیں پتہ چل جائے گا... جو کہہ رہا ہوں وہ کرو....

وہ غصے سے بولا تو وہ لب بھینچتی ہوئی وہاں سے چلا گئی کیونکہ وہ جانتی تھی بحث کرنا فضول ہے....

✿✿✿✿

حد ہے, عجیب بات ہے, اتنے سیکیورٹی کیمرے, اور ائیر پورٹ کی اتنی اعلیٰ سیکیورٹی فیک آئ ڈی اور پاسپورٹ نہیں پکڑ پائ.... چلو جی مبارک ہو ہیر پولاٹ, آج سے تم کیتھرین ویلنگٹن بن گئ ہو....

تمھاری اصل پہچان, چھین لی گئ ہے, تم ایک مجرم بن کر اپنے ملک کی حدود سے دور جا رہی ہو... ایسا ملک جس میں سکون محبت اور اپنا پن ہے....

وہ پلین کو بادلوں کے اتنے قریب اڑتا دیکھتے ہوئے زیر لب بولی...

کیا میں یہاں اپنے ملک میں واپس لوٹوں گی...??? کیا میں لاریب اور حانیہ کو پھر سے دیکھ پاؤں گی....???

یہ سوال ذہن میں آتے ہی اسکا دل تکلیف اور ازیت سے ٹوٹنے لگا.... جبکہ اسکی آنکھیں بھیگنے لگیں...

کیا کرو گے تم میرے ساتھ...?? کیا ارادہ ہے اس کے بعد???

وہ اسکی جانب اپنا چہرہ کر کے تلخ لہجے میں بولی جبکہ آنسو روانی سے اسکے گالوں پر بہنے لگے...

میں نہیں جانتا... باس کو پتہ ہو... وہ کیا کرے گا....

وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا....

ت تم م مزاق کر رہے ہو...؟؟
وہ کپکپاتی آواز میں ہچکیوں کے درمیان بامشکل بولی...

میں نے کبھی مزاق نہیں کیا....
وہ سکون سے بولا تو ہیر کی رگوں میں چلتا خون ٹھنڈا پڑنے لگا...

تم اور تمہارا باس دونوں جہنم میں جاؤ....
وہ سوچ کر رہ گئی مگر زبان پر لفظ نہیں لائی....

میں دور چلی جاؤں گی... مجھے جانا ہی ہو گا.. میں ایسے خود کو تباہ ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی...
وہ خود سے عہد کرنے لگی....

فلائٹ کا باقی سارا رستہ ان دونوں نے ایک دوسرے سے بالکل بھی بات نہیں کی... وہ اپنے لیپ ٹاپ پر لگا رہا جبکہ ہیر بادلوں کو دیکھنے لگی... کچھ گھنٹوں بعد اس نے پلین کے اندر نظر گھمائی تو اسے محسوس ہوا کہ فلائٹ میں موجود سب لوگ آہستہ آہستہ نیند کی وادی میں اتر رہے ہیں

سوائے اس کے اور برنیڈو کے.... مگر وہ نظرانداز کرکے پائن ایپل کا جوس پکڑ گئ کیونکہ رونے کی وجہ سے اسکا گلا خشک ہو رہا تھا... اس سے پہلے وہ اسے اپنے لبوں سے لگاتی... برنیڈو نے اس کے ہاتھوں سے وہ پکڑ لیا...

یہ مت پیو...؟؟

کیوں...!!اب اس میں کیا مسئلہ ہے...؟؟
وہ چڑتے ہوئے پوچھنے لگی...

کیونکہ اس میں نیند کا پاؤڈر ہے...
اس کی بات پر وہ شاک سے فلائیٹ کے اندر موجود لوگوں کو دیکھنے لگی جو گہری نیند میں تھے... اور کچھ تو فلائٹ اٹینڈرز بھی سوئے پڑے تھے...

اوہ میرے اللہ!کیا سب تم نے کیا ہے...؟؟
وہ خوفزدہ ہوتے ہوئے بولی...

پلیز کہہ دو پائلٹ نہیں سو رہا....؟؟؟

وہ مزید التجائیہ بولی تو برنیڈو حیرت سے اسکی جانب دیکھنے لگا...

تم سچ میں پاگل ہو یا جان بوجھ کر کرتی ہو....؟؟؟؟
اگر پائلٹ سویا ہوتا تو اب تک یہ پلین کریش ہو چکا ہوتا....
وہ دانت پیستے ہوئے بولا تو ہیر نے سکون بھرا سانس لیا... اسی وقت ایک آدمی آکر برنیڈو سے بات کرنے لگا, یونیفارم سے ہیر کو وہ فلائیٹ اٹینڈر لگا...

گڈ جاب باسط, لیکن جا کر دیہان رکھو پائلٹس اپنے کیبن سے باہر نہ نکلے....
برنیڈو نے رعب دار لہجے میں کہا تو وہ ہاں میں سر ہلا کر وہاں سے نکل گیا...
جبکہ ہیر بے وقوفوں کی طرح ان دونوں کو دیکھتی رہی کیونکہ اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا آخر چل کیا رہا ہے....

تم نے یہ سب کیوں کیا ہے...؟؟
وہ الجھتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنی لگی...

کھڑی ہو جاؤ...؟؟؟

کیا....؟؟؟

سٹینڈاپ....
وہ کھڑے ہوکراسکا بازو کھینچتے ہوئے بولا جسکی وجہ سے وہ کھڑی ہو گئ... پھر وہ اسے اپنے ساتھ زبردستی کھینچ کر فرسٹ کلاس میں لے گیا جہاں امیر لوگ اور ان کے اٹینڈنٹس ایسے سوئے پڑے تھے جیسے دوبارہ زندہ ہی نہ ہونا ہو....

یہ پہنو....
اس نے اسکی جانب دستانے بڑھاتے ہوئے کہا تو وہ ناسمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگی...

لیکن کیوں...؟؟

مجھے غصہ مت دلاؤ جو کہہ رہا ہوں وہ کرو...
تو اس نے خاموشی سے پہن لیے ساتھ برنیڈو کو دیکھنے لگی جو ابھی دستانے پہن رہا تھا....

تمہیں وہ آدمی نظر آ رہا ہے جس کے سفید بال ہیں...؟؟
اس کے اشارہ کرنے پر ہیر نے اس کی نسبت دیکھا جہاں ایک بوڑھا آدمی سویا ہوا تھا....

اوہ مائی گاڈ کہیں اسکا ارادہ میرے ہاتھوں اسکا قتل کروانے کا تو نہیں...
یہ سوچ اسکے زہن میں آتے ہی اسکا پورا وجود لرزا....

اسکے بالکل پاس غور سے دیکھو... وہاں بریف کیس پڑا ہوا ہے... نظر آیا...؟
ہیر نے دیہان سے دیکھا تو اس کے پاس پڑا ہوا تھا....

ہاں....

اس میں ڈائمنڈز ہیں... جو اس بوڑھے آدمی کے ہیں....

تم مجھے یہ کیوں بتا رہے ہو....؟؟؟

جاؤ, اس برہف کیس میں سے ڈائمنڈز نکال کر لاؤ....
ہیر نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا شاید یہ کوئی گھٹیا مزاق ہے... مگر وہ خالی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا....

وواٹ...؟؟میں ایسا کچھ بھی نہیں کروں گی...

وہ بوکھلاتے ہوئے لہجے میں بولی...

Heer do what i say!!

اس نے کرخت لہجے میں کہا... مگر اسے کوئی پرواہ نہیں تھی...

میں ہر گز چوری نہیں کروں گی.... تمہارا دماغ خراب ہو سکتا ہے میرا نہیں....

وہ سلگتی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگا تو ہیر بھی بغیر پلکیں جھپکے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی....

مجھے انکار سننے کی عادت نہیں...

اس نے سرد لہجے میں وارن کیا...

توڈال ل....

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی وہ اسکے گلے میں پسٹل کی نوک رکھ گیا, جس پر ہیر کا چہرہ پیلا زرد پڑنے لگا...

جا کر ڈائمنڈ نکالو...

وہ پسٹل کی نوک کا پریشر اسکی جلد پر بڑھاتے ہوئے بولا ساتھ اس نے ہاتھ سے اشارہ بریف کیس کی جانب کیا تو وہ کپکپاتے وجود کے ساتھ اسکی جانب بڑھ گئ... اس نے لرزتے ہاتھوں کے ساتھ بریف کیس کھولا اور اس میں سے ڈائمنڈز نکال کر برنیڈو کی جانب بڑھائے تو وہ انہیں تھام گیا...

برنیڈو کے دوسرے ہاتھ میں جو بلیک بیگ تھا اس میں سے ڈائمنڈز نکال کر اس نے ہیر کو پکڑائے اور کہا کہ ان کی جگہ یہ والے ڈائمنڈز رکھ دو تو ہیر نے بغیر کچھ کہے وہ والے ہیرے اندر رکھ دیئے....

اپنا کام مکمل ہوتے ہی وہ اسے لیکر واپس اپنی جگہ پر آگیا اور ایسے واضح کرنے لگا جیسے وہ کبھی فرسٹ کلاس میں گ ئے ہی نہ ہوں...

واؤ گریٹ اب میں ایک عام انسان سے لگژری چور بن گئ ہو....

وہ تکلیف سے آنکھیں بند کرتے ہوئے سوچنے لگی....

میں آئندہ ایسا کوئ کام نہیں کروں گی... سمجھ میں آیا...

وہ ایک دم سے سیدھی ہو کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے غصے سے بولی, مگر وہ نظر انداز کرتا اپنے لیپ ٹاپ پر بزی رہا تو وہ نم آنکھوں سے ونڈو سے باہر دیکھنے لگی...

مبارک ہو ہیر اب تم آفیشلی کرمنل ہو.....

وہ بے دردی سے اپنے آنسو صاف کرتی ہوئ بولی....

کچھ دیر بعد اس نے پلین میں نظر گھمائ تو اس نے دیکھا اب سب لوگ آہستہ آہستہ جاگ رہے ہیں...

کیا تم مجھے اب بتانا پسند کرو گے... ہم کدھر جا رہے ہیں...؟؟؟

وہ چڑتے ہوئے پوچھنے لگی...

برازیل

وہ دوٹوک لہجے میں بولا....

واٹ... برازیل.....

وہ حیرت سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی لیکن وہ اگنور کرتا اپنے کام میں لگا رہا.... تو وہ بھی نہ میں سر ہلاتی پلین سے باہر اڑتے بادلوں کو دیکھنے لگی...

✿✿✿✿

جب وہ لوگ ائیر پورٹ سے گزر رہے تھے تو ہیر کے کانوں میں لوگوں کی مختلف زبانیں ٹکرانے لگی, لیکن وہ انگلش نہیں تھی اس وجہ سے وہ ان کی باتیں سمجھنے سے قاصر تھی... جہاں تک وہ اندازہ لگا پائی اس کے مطابق وہ لوگ سپینش یا اٹالین بول رہے تھے...

واؤ...

ائیر پورٹ سے باہر نکلتے ہی ہیر کی نظر جب مرسیڈی پر پڑی تو وہ بے ساختہ بولی...

چلو چلیں...

برنیڈو نے اسے بازو سے کھینچ کر مرسیڈی کے پاس لے گیا جوان کیلئے ہی وہاں موجود تھی..

اندر بیٹھو....

وہ اسکا دروازہ کھول کر حکمیہ لہجے میں بولا تو وہ اسے گھورتے ہوئے اندر بیٹھ گئ...

تم جانتے ہو یہ میری پسندیدہ کار ہے....

!!...it's so beautiful

وہ چہکتے ہوئے بولی تو وہ شدید حیرت سے اسکی طرف دیکھنے لگا مگر جلد ہی خود کو سنبھال گیا....

تم ایسی ہی ہو کیا....؟؟ لاپرواہ.....کچھ دیر تمہیں چیزیں ایفیکٹ کرتی ہیں...پھر تم بالکل نارمل ہو جاتی ہو...

وہ لیپ ٹاپ پر اپنی انگلیاں تیزی سے چلاتے ہوئے پوچھنے لگا...

ہاں تو تم کیا چاہتے ہو....رو رو کے اپنے چہرے پر سلوٹیں ڈلوالوں...؟؟ جس طرح تم ہر وقت سڑے ہوئے رہتے ہو ویسے رہوں.. ؟؟

سوری بھئی مجھے اپنی خوبصورتی سے بہت پیار ہے...میں اسی عمر میں بوڑھی نہیں لگنا چاہتی...

ویسے بھی جو اللہ نے قسمت میں لکھا ہے وہ تو ہو کر ہی رہنا ہے....

وہ کندھے اچکاتے ہوئے سکون سے بولی تو وہ کچھ پل اسکا چہرہ دیکھتا رہا مگر جلد ہی نہ میں سر ہلا کر واپس سے اپنے کام میں مصروف ہو گیا....

پاگل ہے...

وہ بڑبڑا....

میں سٹرونگ ہوں...میں کمزور نہیں ہوں...میں ہار نہیں مانوں گی...سب ٹھیک ہو جائے گا مجھے میرے اللہ پر بھروسہ ہے...

اور بے شک وہ یقین کبھی نہیں توڑتا....

جب میں اکیلی رہ گئ تھی تب بھی صرف وہ تھا اور آج بھی صرف وہ ہے...

وہ سیٹ کے ساتھ اپنا سر رکھ کر خود سے کہنے لگی...

ہیر.....

کچھ لمحوں بعد اسکے کان سے گہری آواز ٹکرائ...

ہمممم؟؟

وہ عام لہجے میں بولی...

زیادہ مت سوچو...اگر باس تمہیں خود کے پاس رکھتے ہیں تو تمہیں صرف انہیں عزت دینی ہو گی اور وہ جس مشن پر بھیجے گے وہ اچھے سے کرنا ہے سمپل,اس کے بدلے میں تم زندہ رہو گی, ورنہ جلد ہی مر جاؤ گی...

وہ جھٹکے سے آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھنے لگی جو اپنی گولڈن بلوئش آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا...

کیا میں کوئ خواب دیکھ رہی ہوں...؟؟؟ یا تم سچ میں مجھے نصیحت کر رہے ہو...؟؟

اس کے پوچھنے پر وہ ایک دم سے خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگا....

تمہیں تمہاری زندگی کیلئے مشورہ دے رہا ہوں... یہ سفر تمہارے لیے فائدہ مند اور نقصان دہ دونوں ہی ہو سکتا ہے...

وہ کہہ کر واپس سے اپنے کام میں لگ گیا جب کہ ہیر اپنی آنکھیں گھما کر رہ گئی...

خاک فائدہ مند ہو گا, صرف نقصان ہی نقصان ہے...

تم مجھے پکا کرمنل بنا دو گے, میری آخرت تباہ ہو جائے گی... بندہ پوچھے فائدہ کیا ہے...؟؟؟

تمہاری نظر میں تو فائدہ یہ ہے...

ویلکم ٹومی ان مافیہ...

لیکن میری نظر میں یہ ہے... ویلکم ٹومی ان جہنم....

وہ دانت پیستے ہوئے زیر لب بڑبڑائی اور باہر سڑکوں کو دیکھنے لگی جو اسے نہ جانے اس بیگانے ملک میں کس شہر کی جانب لے جا رہی تھیں...

✿✿✿✿

ادھر آؤ....؟؟

کچھ وقت بعد برنیڈو کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائ تو وہ سڑک کو چھوڑ کر نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

کیا...؟؟

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا...

مجھے اپنے الفاظ دہرانا پسند نہیں...

اس نے ہلکی آواز میں اسے وارن کیا تو اسکا دل 120 کی سپیڈ پر زگ زیگ میں خوف سے دوڑنے لگا, مگر وہ خود کو مضبوط ٹھہراتے ہوئے اسکے تھوڑا قریب ہو گئ... تبھی اسکے ہاتھ میں رسی اور بلیک پٹی دیکھ کر اسکی آنکھیں پھیلیں...

ی یہ ک کس لیے ہے...؟؟

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی, مگر وہ ان سنا کرتا ہوا اسکی آنکھوں پر بلیک پٹی باندھنے لگا جبکہ ہیر کا وجود ڈر سے کپکپانے لگا...

ک کیوں...؟

وہ بامشکل پھر سے بولی...

تا کہ تم یہ نہ دیکھ پاؤ, ہم کدھر جا رہے ہیں.....
اس کے کہنے پر ہیر کا دل کیا اسکا منہ توڑ دوں جواب سچ مچ اسے کڈنیپ ہی کر رہا ہے....

صحیح...مزید اب تم میرے ساتھ کیا کرو گے...؟؟ ہمم.. میرے پاؤں رسی سے باندھو گے....؟؟
وہ اپنے خوف کو سائیڈ پر رکھ کر طنزیہ لہجے تلخی سے بولی کیونکہ اس نے اسکے ہاتھ بھی باندھ دیئے تھے....

"Maybe i should tie your mouth...!!
اپنی بکواس بند کرو, ورنہ تمہارا یہ منہ تمہیں آگے جا کر بہت تکلیف پہنچائے گا.... "
وہ تحمل سے کہتا ہوا اسے وارن کرنے لگا,

مجھے فرق نہیں پڑتا, اس وقت میں کچھ نہیں دیکھ پا رہی, پتہ نہیں کس پاگل سر پھرے انسان کے ساتھ بیٹھی ہوں, جو مافیہ کی دنیا کا بادشاہ ہے, جو سٹوپڈ, بے رحم, بے حس, جلاد ہے, باڑھ میں جاؤ تم, میں کوئی کیتھرین ویلنگٹن نہیں ہوں... میں ہیر ہوں....

ہیر یہ جانتے ہوئے بھی کہ جو وہ کہتا ہے کر گزرتا ہے لیکن اس وقت اسے اپنے غصے میں اپنا اچھا برا نہیں دکھ رہا تھا...اس لیے جو منہ میں آیا بول گئ.....

جب اسکی طرف سے کوئ جواب نہیں آیا تو ہیر کو اپنے الفاظ پر پچھتاوہ ہوا...اسکی خاموشی اسے زندہ نگلنے لگی...وہ اسکی آنکھوں کی تپش اپنے چہرے پر محسوس کر سکتی تھی... جسکی وجہ سے اسکی ہتھیلیاں نم ہونے لگی...یہ کیوں نہیں بول رہا..وہ پریشانی سے سوچنے لگی...

ابھی کے ابھی معافی مانگو....
اس کی ہلکی مگر غصے سے لبریز حکمیہ آواز ہیر کے کانوں سے ٹکرائ جس پر اس نے تھوک نگلا....

ن نہیں....
وہ اپنے ضدی لہجے میں لرزتی آواز میں بولی, تبھی اس نے اسے غصے سے لمبا سانس کھینچتے ہوئے محسوس کیا مگر وہ نظر انداز کر گئ...

بہت جلد تمہیں تمہارے اس کارنامے کی سزا ملے گی....مجھے یقین ہے اس کے بعد تمہارا منہ میرے سامنے کبھی نہیں کھلے گا....ہمیشہ کیلئے اس پر تالا لگ جائے گا...
جسٹ ویٹ اینڈ واچ....

وہ کچھ دیر بعد ایک ایک لفظ چبا کر بولتا اسکی دھڑکن کو کچھ پلوں کیلیے روگ گیا.... وہ جو تب سے مضبوطی کا مظاہرہ کر رہی تھی اسکی آنکھوں سے ڈر کی وجہ سے ایک کے بعد ایک آنسو گرنے لگا, کیونکہ اس نے سنا ہوا تھا برنیڈو کے پاس ٹارچر کرنے والے آلات ہیں جو وہ اپنے شکاری کو سزا دینے کیلئے استعمال کرتا ہے... کیونکہ اسے لوگوں کو دھیرے دھیرے قتل کرنے میں بہت لطف آتا ہے... وہ ان کے ذریعے لوگوں کی زبان نکال دیتا ہے, آنکھوں کو نوچ لیتا ہے, ان کے ناخنوں کو ہاتھوں کی جلد سے کھینچ دیتا ہے وغیرہ وغیرہ...

یہ سب چیزیں ذہن میں آتے ہی اسکے وجود میں دوڑتا خون سرد پڑنے لگا....

ااوکے م مجھے م معاف ک کردو....

اس نے عام لہجے میں کہنا چاہا لیکن اسکی آواز خوف سے کپکپانے لگی, مگر سامنے سے کوئ جواب نہیں آیا تو اسکی سانسیں ڈر سے بے ترتیب ہونے لگی...

پ پلیز... م میں نے کہا مجھے م معاف کردو....

وہ واپس سے سسکتے ہوئے بولی کیونکہ اس وقت اسے برنیڈو کی خاموشی جان لیوا لگ رہی تھی...

!!....I...I'm... S... Sorry

وہ مسلسل اسے روتے ہوئے سوری بولنے لگی, اسکا دل کیا اپنے ہاتھوں سے اسے چھو کر محسوس کرے وہ یہاں ہے بھی یا نہیں... لیکن اسکے ہاتھ رسی سے بندھے ہوئے تھے جس کی وجہ وہ انہیں ہلا نہیں سکتی تھی....وہ تقریباً آدھا گھنٹہ اس سے معافی مانگتی رہی مگر اسکی جانب سے ہلکی سی بھی آہٹ نہیں ہوئ.....

پ پلیز...!!
وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے بولی...

اپنے پاس رکھو سنبھال کر.....
اس کی سرد آواز گاڑی میں گونجی... ہم پہنچ گ ئے ہیں....وہ مزید بولا تو ہیر کا اس خیال سے ہی سانس لینا مشکل ہونے لگا کہ وہ اب اس کے ساتھ نہ جانے کیا کرے گا.... تبھی اس نے محسوس کیا دروازہ کھل گیا ہے اور وہ گاڑی میں سے نکل گیا... باہر نکلتے ہی اس نے بے دردی سے ہیر کو بازو سے کھینچ کر باہر نکالا جسکی وجہ سے اس نے جلدی اپنے لبوں پر دانت رکھ دیۓ تاکہ تکلیف سے اس کے منہ سے چیخ نہ نکلے... وہ اسے کھینچتا ہوا گھر کے اندرونی حصے میں لے گیا....

ویلکم بیک, فائنلی تم اپنے مشن پر کامیاب رہے, بہت بہت مبارک ہو....

ایک آدمی کی مسکراتی آواز ہیر کے کانوں سے ٹکرائی مگر وہ اپنی آنکھوں پر پٹی ہونے کی وجہ سے اسے دیکھ نہیں سکتی تھی...

مشن وٹ دا ہیل.... جیل سے بھاگنا کوئی مشن ہے...؟؟اوہ سوری مافیہ والوں کیلیئے یہ بھی کسی مشن سے کم نہیں ہوتا... ظاہری سی بات ہی زندگی اور موت کا جو سوال ہوتا...

جاہل لوگ.....

ہیر بس سوچ کر رہ گئی...

تمہارے دوست نے ہار ماننا سیکھا ہی نہیں...

وہ قہقہ لگاتا ہوا بولا تو ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی کیونکہ اس نے اسے کبھی ہنستا ہوا تو دور مسکراتا ہوا بھی نہیں دیکھا تھا... اسلیے ابھی اسکا شدت سے دل چاہا کاش اسکی آنکھوں پر یہ پٹی نہ ہوتی...

یہ تو ہے ویسے بھی چلتے پھرتے شیر کو آخر پولیس بھی کب تک اپنے قبضے میں رکھ سکتی تھی...

ایک اور آدمی کی شوخ بھری آواز ہیر کو ہوش کی دنیا میں لائی...

???...is she the one

کسی اور آدمی کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی جس سے اسے اندازہ ہوا یہاں کافی آدمی موجود ہیں...

Yeah...!!

برنیڈو کی گہری آواز گونجی....

She is beautiful....!!!

سب سے پہلے والا آدمی بولا جس نے ویلکم کیا تھا...

but can be a dangerous too....

برنیڈو کہہ کر اسے بازو سے کھینچ کر سیڑھیوں سے گزرتا ہوا کمرے میں لے گیا... وہاں جا کر اس نے اسکی آنکھوں سے پٹی اتار دی.... ہیر کو کچھ پل روشنی میں اپنی آنکھیں کھولنے میں دقت ہوئی مگر جب اسکی آنکھوں نے فوکس کیا تو اس نے خود کو ایک بہت ہی خوبصورت کمرے میں پایا, بالکل ویسا کمرہ جیسا شہزادیوں کا ہوتا ہے... جس سے اس نے اندازہ لگایا وہ اس وقت کسی مینشن یا حویلی میں موجود ہے....

میں اس وقت کدھر ہوں...؟؟

ہیر نے پریشانی سے پوچھا....

تمہارا جانا ضروری نہیں ہے, جب تک تم باس سے نہیں مل لیتی, تم ادھر ہی رہو گی... تمہیں یہاں ضرورت زندگی کی ہر چیز ملے گی... تمہارے کپڑے اس الماری میں موجود ہیں...
اس نے شاہی الماری کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جو فل دیوار پر موجود تھی اور تمہاری سزا ابھی پینڈنگ پر ہے....

پلیز سوری.... تم نے بولا تھا معافی مانگو... میں کب سے مانگ رہی ہوں....
اس سے پہلے وہ کمرے سے باہر نکل جاتا ہیر نے واپس سے نم آنکھوں سے کہا... جس پر وہ اسے خاموش نظروں سے دیکھنے لگا...

نہیں.... جب کہا تھا, تب تم نے انکار کر دیا تھا اور میں نے کہا تھا مجھے انکار پسند نہیں... سزا لازمی ملے گی...
وہ بے حسی سے کہتا دروازے کی جانب بڑھ گیا...

اکثر لوگ آنسو دیکھ کر پگھل جاتے ہیں, لیکن یہ نہیں... کیا یہ سچ میں انسان ہے..؟؟؟اس کے پاس دل نام کی کوئی چیز ہے یا اسکی جگہ اللہ نے اسکے سینے میں پتھر رکھ دیا تھا...

وہ اس کے جانے کے بعد اپنے لب کچلتے ہوئے نم اور غصیلے لہجے میں بولی پھر اس نے اپنے سر سے وگ اتاری اور مرر کے سامنے جا کھڑی ہوئی, اپنا چہرہ دیکھ کر اسے شدید جھٹکا لگا... کیونکہ اسکی آنکھیں مسلسل رونے کی وجہ سے سوجھی ہوئی تھی جبکہ اسکے گال لال رنگت ظاہر کر رہے تھے جبکہ اسکے گلابی لب ہلکا ہلکا لرز رہے تھے اور اسکے گولڈن براؤن بال آبشار کی طرح اسکی کمر پر بکھرے ہوئے تھے جسکی کچھ لٹیں اسکے رخسار کو چوم رہیں تھیں....

...i hate you papa

مجھے جب جب آپ کی ضرورت ہوتی ہے... آپ کبھی پاس نہیں ہوتے... آپ کو میرے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق پڑتا ہے...؟؟ نہیں پڑتا....

آپ کو یاد ہے آپکی ایک بیٹی ہے...؟؟؟؟ اسے ضرورت ہے آپکی...؟؟؟ آپ میرے ساتھ ہوتے تو آج میں یہاں اس حالت میں نہیں ہوتی....

وہ مرر کے سامنے پڑی چیزوں کو اپنے ہاتھ سے زمین پر پھینکتے ہوئے چلائی....

نفرت ہے مجھے آپ سے... بے انتہا نفرت....

اور ہاں... میں کمزور نہیں ہوں... میں لڑوں گی... ہار نہیں مانوں گی... مجھے آپکی ضرورت نہیں... میں سٹرونگ ہوں.... میں اس پتھر دل دنیا کو بتادوں گی کہ میں اکیلی ہی انکا بخوبی

مقابلہ کر سکتی ہوں... کیونکہ میں اپنے رستے خود بنانا جانتی ہوں, لوگ مجھے جتنا توڑے گے میں اتنا نکھر کر سامنے آؤں گی...

وہ تلخی سے کہہ کر واشروم کی جانب بڑھ گئی,

اچھے سے فریش ہونے کے بعد اسکا دماغ واپس سے کام کرنے لگا تو وہ کمرے سے بھاگنے کا کوئی رستہ ڈھونڈنے لگی لیکن اس کمرے میں ایک بھی ونڈو موجود نہیں تھی جس سے وہ باہر نکلتی... جب باہر جانے کا کوئی رستہ نہیں بنا تو کسی کی آمد پر وہ خود کو محفوظ رکھنے کیلیئے کوئی چھری یا چاقو ڈھونڈنے لگی مگر اسے ایسی کوئی بھی چیز کمرے سے نہیں ملی...

جیسے جیسے باہر اندھیرا گہرہ ہونے لگا اسکا غصے سے برا حال ہونے لگا کیونکہ ایک تو اسے برنیڈو کی سزا سے ڈر لگ رہا تھا دوسرا بھوک سے اسکی جان نکلی جا رہی تھی... اسکا جب غصہ بے قابو ہونے لگا تو اس نے خوبصورتی سے سجے اس کمرے کو تہس نہس کر کے رکھ دیا.... ابھی وہ کرسی کو اٹھا کر زمین پر پٹخنے ہی لگی تھی تبھی اسے دروازہ کھلنے کی آواز سنائی دی تو وہ اسے واپس اسی جگہ پر رکھ کر جلدی سے بیڈ پر معصومیت سے لیٹ گئی, مگر سامنے سے برنیڈو کی جگہ کسی بوڑھی عورت کو ٹرے میں کھانا لاتے ہوئے دیکھا تو اس نے سکھ کا سانس لیا...

اس بوڑھی عورت نے وہ کھانا لا کر ٹیبل کے اوپر رکھ دیا, ساتھ وہ بغیر کچھ کہے کپڑے سمیٹنے لگی جو ہیر نے الماری سے نکال کر زمین پر پھینک دیئے تھے...

امم ہیلو۔۔۔!! آپ یہاں کام کرتے ہو۔۔۔؟؟
ہیر سیدھی ہو کر بیٹھتے ہوئے تحمل سے پوچھنے لگی, جس پر اس عورت نے بغیر اسکی جانب دیکھے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

کیا آپ میری یہاں سے بھاگنے میں مدد کر سکتی ہیں۔۔۔۔؟؟ آئی پرامس میں کسی کو نہیں بتاؤں گی آپ نے میری ہیلپ کی ہے۔۔۔
وہ امید بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی جو کپڑے الماری میں ہینگ کر رہی تھی۔۔۔

میں نہیں کر سکتی۔۔۔۔
وہ عام لہجے میں بولیں۔۔۔

کیوں نہیں۔۔۔ پلیز۔۔۔۔ بس رستہ بتا دیں نکل میں خود ہی جاؤں گی۔۔۔ پلیز پلیز۔۔۔
وہ باقاعدہ ان کے سامنے التجا کرنے لگی مگر وہ سن کر بھی ان سنا کر گئ۔۔۔

کیا آپ کو ان لوگوں سے خوف محسوس ہو رہا ہے کہ وہ آپ کو نقصان پہنچائیں گے۔۔۔؟؟ کہیں آپ یہاں کام بھی زبردستی تو نہیں کر رہیں۔۔۔؟؟؟

ہیر کے سوالوں پر وہ عورت اسے چونک کر دیکھنے لگی...

میں اپنی مرضی سے یہاں کام کرتی ہوں ہر انسان کو اپنی روزی روٹی کیلئے محنت کرنا پڑتی ہے اور میں یہاں بس وہ ہی کرتی ہوں...

لیکن.....
اس سے پہلے ہیر مزید کچھ کہتی اچانک سے دروازہ کھول کر برنیڈ و کمرے میں داخل ہو گیا اسکی موجودگی سے ہیر کا گلا تک خشک ہو گیا کیونکہ وہ اپنی نظروں سے تمام روم کا معائنہ کر رہا تھا جو بکھرا پڑا تھا....

آپ جایئے یہاں سے....
اس نے بوڑھی عورت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ جلدی سے باہر نکل گئ...

تم یہاں سے تب تک بھاگ نہیں سکتی جب تک میں نہ چاہوں...اسلیے ایسی فضول حرکت آئندہ کرنے سے پہلے مجھے یاد رکھنا...
اس نے کمرے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا...

اب کھانا کھاؤ...

وہ حکمیہ لہجے میں مزید بولا....

مجھے نہیں کھانا....

وہ بھی ایک ایک لفظ چبا کر بولی تو اس نے اپنا آئبرو اچکایا جس پر ہیر کو اپنا منہ کھولنے پر افسوس ہوا مگر وہ ڈھیٹوں کی طرح بیٹھی رہی کیونکہ معاف تو اس نے کیا نہیں تھا, سزا تو ملنی ہی ہے ایسے تو پھر ایسے ہی صحیح...

میرے ساتھ مت الجھوں ہیر, سوائے مصیبتوں کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا...اسلیے چپ چاپ کھانا کھاؤ...

اس نے دھیرے لہجے میں اسے وارن کیا, ساتھ اپنے قدم بیڈ کی جانب بڑھانے لگا...

تم میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے....

وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر صوفہ کی جانب بڑھتے ہوئے بولی مگر اس سے پہلے وہ صوفہ تک پہنچتی برنیڈو نے اسے زور سے بازو سے کھینچ کر دیوار کے ساتھ لگا دیا اور سلگتی آنکھوں سے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جبکہ ہیر بھی بغیر پلکیں جھپکے اسے چیلنج کرتی نگاہوں سے

دیکھنے لگی تو برنیڈو نے اسکے بازو پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھایا جس کی وجہ سے ہیر تکلیف سے کراہ اٹھی مگر اس نے اپنی نظر نہیں ہٹائی...

میں آخری دفعہ کہہ رہا ہوں کھانا کھاؤ...
اس نے اسکے بازو پر مزید پریشر بڑھاتے ہوئے کہا تو نہ چاہتے ہوئے بھی ہیر کی آنکھیں درد کی وجہ سے نم ہونے لگیں...

میرا بازو چھوڑو جنگلی انسان...
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی غرائی....

میں جتنا سوچتا ہوں تمہیں تکلیف نہ دوں, تم مجھے اتنا ہی مجبور کرتی ہو.... تم میرے صبر کی ہر حد آزما رہی ہو... ابھی تو کل والی سزا ابھی پینڈنگ پر ہے....
وہ اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرد مگر دھیمے لہجے میں بولتے ہوئے اسکے بازو پر اپنی گرفت ہلکی کر گیا جس پر ہیر کا دل خوف سے تیزی سے دھڑکنے لگا...

اوکے میں کھانا کھا لیتی ہوں کیا یاد کرو گے, ویسے بھی مجھے بھوک لگی ہوئی ہے, نہیں کھاؤں گی تو اپنا ہی نقصان کروں گی...

وہ اپنے چہرے پر جلدی سے سمائل سجاتے ہوئے ٹیبل کی جانب بڑھ گئ....

امم اگر تمہارے باس نے میرے ساتھ کچھ غلط کرنے کی کوشش کی تو...؟؟
ہیر نے ایک دم کھانے سے اپنے ہاتھ روک کر لڑکھڑاتی آواز میں پوچھا کیونکہ اس نے سنا ہوا تھا یہ دنیا لڑکیوں کیلیئے زیادہ محفوظ نہیں ہے, اس دنیا میں چٹکیوں میں لڑکیوں کی عزت پامال ہو جاتی ہے....

وہ کچھ نہیں کریں گے...
وہ دوٹوک لہجے میں بولا...

لیکن اگر...

میں نے کہا نہ کچھ نہیں ہو گا... میں کبھی ہونے نہیں دوں گا....

کیا کہا تم نے....؟؟
ہیر نے بے یقینی سے پوچھا کیونکہ اسے ان الفاظ کی کوئ توقع نہیں تھی...

جو تم نے سنا....

وہ کرختگی سے بولا تو ہیر اپنے لب بھینچ کر رہ گئ, مگر پتہ نہیں کیوں وہ اسکے الفاظ پر یقین کر کے واپس سے کھانا کھانے لگی...

کھانا کھانے کے بعد تم اپنا یہ کمرہ صاف کر و گی...مجھے گندگی پسند نہیں ہے...

وہ مزید بولا تو ہیر نے نوالہ منہ میں ڈالتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا جس کے بعد وہ بغیر کچھ اور کہے کمرے سے نکل گیا, اس کے جاتے ہی ہیر نے لمبا سانس کھینچا....

✿✿✿✿

ساری رات اس نے کوٹیں بدل کر گزاری تھی کیونکہ نیند اسکی آنکھوں سے میلوں دور تھی....

کون کہتا ہے مخملی بستروں پر نیند سکون بھری آتی ہے...؟؟؟

وہ تلخی سے بیڈ کو دیکھتی ہوئ بولی جو نہایت نرم و ملائم تھا...

نیند تو چٹائیوں پر بھی اچھی آجاتی بس دل اور دماغ پر سکون ہونے چاہیے, لیکن میرے تو دونوں ہی اس وقت بے سکون ہیں...

مجھے نماز پڑھنی چاہیے کیونکہ دلوں کا سکون صرف اسی پاک ذات کے پاس ہے....

اس نے کلاک دیکھا تو فجر کی نماز کا وقت تھا, وہ جلدی سے واشروم میں گئی اور وضو کرنے لگی....

وضو کرنے کے بعد اس نے صاف چادر زمین پر بچھائی اور ایک بڑے سے دوپٹہ کا اپنے سر پر حجاب بنا کر وہ نماز کیلئے کھڑی ہو گئی...

وہ جیسے جیسے نماز کی رکعتیں ادا کرنے لگی اسکی آنکھیں بھیگنے لگیں.. ساری نماز میں وہ اپنے رب کے سامنے روتی رہی... نماز مکمل ہونے کے بعد وہ تسبی نکالنے لگی, اس کے بعد اس نے دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے تو اسکے منہ سے الفاظ نکلنے سے انکاری ہو گئے جبکہ آنسو روانی سے بہنے لگے...

"تجھ سے بڑھ کر کوئی طاقت والا نہیں"

وہ بہت مشکل سے صرف ایک یہ ہی لائن ہچکیوں کے درمیان بول پائی باقی کے الفاظ اس کے منہ میں ہی دم توڑ گئے...

ویسے بھی اس پاک ذات کو اپنے دل کی باتیں کہنے کیلئے الفاظ کی ضرورت نہیں ہوتی, وہ بن کہے بھی سنتا ہے کیونکہ اسکا رشتہ تو دل سے ہے,

جتنی شدت سے ہم اسے پکاریں گے وہ اتنی ہی محبت سے اپنے بندوں کی پکار سنے گا...

✿✿✿✿

تقریباً 10 بجے اسکی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو زمین پر لیٹے ہوئے پایا تو اسے احساس ہوا وہ نماز پڑھ کر یہاں ہی سو گئ تھی...

اس نے اٹھ کر چادر کو سمیٹا, آج کا دن بہت مشکل ہونے والا تھا لیکن اس کے باوجود اس نے خود کو بہت ہلکا پھلکا محسوس کیا کیونکہ اس وقت اسکا دل اور دماغ پر سکون تھے....

کچھ دیر بعد بوڑھی عورت کھانا لیکر آئ تو ہیر نے خاموشی سے کھالیا....

فکر مت کریں سب ٹھیک ہوگا....

وہ بوڑھی عورت برنیڈو کے کہنے پر ہیر کو سیڑھیوں سے نیچے حال میں لاتے ہوئے سرگوشی نما آواز میں اسے بولی..

وہ اسے حال میں چھوڑ کر چلی گئ جہاں تقریباً 20 کے قریب آدمی کھڑے تھے, ہیر نے محسوس کیا کہ برنیڈو اسکی دائیں جانب آکر کھڑا ہو گیا ہے...

میں پھر سے کہہ رہا ہوں تم نے اسے یہاں لا کر غلطی کی ہے....

حال میں گہری اور کرخت آواز گونجی, ہیر نے نظر اٹھا کر اس آدمی کی جانب دیکھا جسکا چہرہ ماسک میں چھپا ہوا تھا لیکن سر میں ہلکے ہلکے سفید بال دیکھ کر وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ اسکی عمر 60 سے زیادہ ہو گی...

نہیں...میں کبھی غلطی نہیں کرتا.....اسکا یہاں ہونا فائدہ مند ہے....
وہ عام سے لہجے میں بولا جبکہ سامنے صوفے پر بیٹھا ہوا آدمی اپنی مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا...

اس سے ہمیں نقصان ہو سکتا ہے, ایشیاء کی لڑکیاں ٹیپیکل اور ایموشنل فولز ہوتی ہیں...ایموشنز میں بہہ کر یہ بہت سی غلطیاں کرتی ہیں, جو ہماری دنیا میں قبول نہیں...
وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا....

جہاں تک میں نے دیکھا ہے یہ سٹرونگ, باہمت اور باحوصلہ ہے...
وہ بھی اپنے الفاظ پر زور دیتے ہوئے بولا....

آہاں...!!جہاں سے میں دیکھ رہا ہوں یہ بہت خوبصورت بھی ہے, تم اسے اپنی رکھیل کے طور پر بھی رکھ سکتے ہو....آج سے یہ تمہاری رکھیل ہو گی....
وہ بوڑھا آدمی تمسخر سے ہیر کی جانب دیکھتا ہوا بولا تو ہیر جو تب سے وہاں چپ کھڑی تھی اسکے الفاظ پر اسے لگا کسی نے اچانک سے اس سے اسکی سانسیں چھین لی ہوں, وہ پتھرائی آنکھوں سے سامنے بیٹھے بے حس آدمی کو دیکھنے لگی....

نہیں... آپ جانتے ہو میں اس طرح کے واہیات کام نہیں کرتا... اور ویسے بھی مجھے اس لڑکی میں کوئی دلچسپی نہیں... میرے لیے میرا کام ہی زندگی ہے....

وہ تڑخ کر بولا تو ہیر نے سکون بھرا سانس لیا....

میں تم سے پوچھ نہیں رہا بتا رہا ہوں....

اس بوڑھے آدمی نے واپس سے ہیر کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھتے ہوئے کہا....

آپ میرے باس ضرور ہو لیکن میں اپنی مرضی کا مالک ہوں, رکھیل تو دور کی بات میں اسے ہاتھ لگانا بھی پسند نہ کروں....

وہ ہیر کو حقارت سے دیکھتا ہوا بولا, اسکا اس لہجے میں کہنا ہیر کو اپنی توہین لگا... جس پر وہ اسے سلگتی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگی.... کیونکہ اسکا اسے یوں حقارت سے دیکھنا اندر تک سے سلگا کر رکھ گیا تھا جیسے وہ کوئی سڑک چھاپ لڑکی ہو...

سر میں اسے اپنی رکھیل رکھنے کیلئے تیار ہوں...

باس کی دائیں جانب کھڑے آدمی نے شوخ لہجے میں کہا...

انف از انف....

وہ جو تب سے صبر کے گھونٹ پی رہی تھی تپے ہوئے لہجے میں غرائی جسکی وجہ سے کمرے میں خاموشی چھا گئی, کیونکہ وہ جانتی تھی اپنے لیے اگر آج اس نے آواز نہیں اٹھائی تو کبھی نہیں اٹھا پائے گی....

میں کوئی طوائف نہیں ہوں... جس پر تم سب لوگ ایسے کمنٹس پاس کر رہے ہو...ایک شریف گھرانے کی لڑکی ہوں...ایک بھی فضول لفظ اب میرے حق میں کسی نے استعمال کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا....

وہ سامنے پڑے ٹیبل کو اپنے پاؤں سے ٹھوکر مارتی ہوئی بولی....

اور ہاں آپ...

وہ بوڑھے آدمی کی جانب اشارہ کرتی ہوئی بولنے لگی...

میں آپ کیلئے فائدہ مند ہو سکتی ہوں...آپ مجھے مشن پر بھیج سکتے ہیں...کیونکہ میرا دماغ آپ کے پرانے دماغ سے زیادہ تیز چلتا ہے...

باس کے سامنے تمیز سے رہو...

برنیڈو نے اسکو بازو سے پکڑتے ہوئے وارن کیا تو وہ اسے گھورنے لگی...

اسے بولنے دو, اور اگر تم اپنے تیز دماغ سے مشن نہیں کر پائی تو.... ؟؟؟
بوڑھا آدمی آئبرو اچکاتا ہوا پوچھنے لگا...

تو آپ جو بولو گے وہ سزا قبول ہو گی اور اگر میں مشن میں کامیاب رہی تو..... ؟؟

تو.... ؟؟؟

آپکو وعدہ کرنا ہو گا کہ میری شادی برنیڈو سے ہو گی....
وہ اپنے بغل میں کھڑے برنیڈو کو چیلنج کرتی نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی...

برنیڈو.....اوہ تمہارا مطلب تمہاری بغل میں کھڑا شیر.... مطلب تم اپنے قبضے میں دھاڑتے ہوئے شیر کو کرنا چاہ رہی ہو....
i like it....
وہ مضحکہ خیز مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے بولے....

ہرگز نہیں...
برنیڈو حلق کے بل چیخا...

وعدہ رہا....
وہ مسکراتے ہوئے گویا ہوئے.....

میری زندگی کوئی کنٹرول نہیں کر سکتا اس کا حق میں کسی کو نہیں دیتا....اسلیے وعدے سوچ سمجھ کر کیجئے.....

دیکھتے ہیں.....
وہ کہہ کر کرسی سے اٹھ گ ئے....
تم نے اسے یہاں لا کر کوئی غلطی نہیں کی, اس مشن کو مکمل کرنے کیلئے ہمیں اس وقت اسی کی ہی ضرورت ہے...
وہ مڑ کر یہ الفاظ کہہ کر وہاں سے نکل گ ئے, ھیر نے برنیڈو کی جانب دیکھا جو مٹھیاں بھینچے سخت نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا جس پر خوف سے اسکا حلق تک خشک ہو گیا...

لوگ اپنی موت سے دور بھاگتے ہیں لیکن تم خود دھکے سے اسے اپنے گلے لگا رہی...
وہ کر خشگی سے کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ پریشانی سے لب چبانے لگی, تبھی وہاں بوڑھی عورت آئی اور اسے واپس کمرے میں لے گئی...

✿✿✿✿

وہ جو باہر بہت حوصلہ ظاہر کر رہی تھی, تنہائی ملتے ہی کمزور پڑنے لگی کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی کیسا مشن ہو گا...؟؟اسے کیا کرنا ہو گا...؟؟اگر وہ ناکام ہو گئی تو اسکی اسکو کتنی بھیانک سزا ملے گی...؟؟

مختلف خیال ذہن میں آتے ہی اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں...اسی پل دروازے پر دستک ہوئی تو اس نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیے...

اپنی آنکھوں پر پٹی باندھو باس تم سے بات کرنا چاہتے ہیں...

باہر سے کسی آدمی کی آواز آئی تو اس نے دراز سے بلیک پٹی نکال کر اپنی آنکھوں پر باندھ لی تبھی اس نے دروازہ کھلنے کی آواز سنی اور کچھ لوگوں کی آمد اپنے کمرے میں محسوس کی...اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا مگر اس نے اپنے چہرے پر کوئی ایکسپریشن واضح نہیں کیا...

تم جس مشن پر جا رہی ہو وہاں کچھ روس سے اور کچھ بہت نامی گرامی خطرناک گینگ لیڈرز موجود ہوں گے, انکی برازیل میں موجودگی کی وجہ آج ہونے ولی تقریب ہے جو برازیل کے سب سے خطرناک مافیہ لیڈر اینتھینیو نے رکھی ہے جس میں وہ گھڑی کا افتتاح کرے گا...اس گھڑی کی قیمت دس ملین امریکن ڈالرز ہے, مجھے بس وہ گھڑی چاہیے, جو تم لاؤ گی....

باس نے سکون بھرے لہجے میں کہا جبکہ ہیر کی ہتھیلیاں پسینے سے نم ہونے لگیں..

واٹ دا ہیل.... ؟؟؟؟ کیا یہ لوگ چور ہیں... ؟؟؟ برنیڈو نے بھی پلین سے ڈائمنڈز چرائے تھے....

وہ دل ہی دل میں بولی...

تم وہاں ایلیکس کریسٹے بن کر جاؤ گی جس کا تعلق افریقی براعظم کے امیر گھرانے سے ہے، تمہارے ساتھ وہاں حس اوہ برنیڈو بھی ہو گا، جو جانتا ہے سب کیسے ہو گا....

برنیڈو کے ذکر پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی.... باس ہدایات دے کر کچھ آدمیوں کے ساتھ ہی وہاں سے نکل گیا... اسی وقت بوڑھی عورت اپنے ہاتھ میں باکس لے کر اندر داخل ہوئی... جس میں ریڈ گاؤن تھا ساتھ بلیک کلر کی ہیلز اور پاؤچ جو کہ بلیک رنگ کا ہی تھا...

ماشاءاللہ ! بہت پیاری لگ رہی ہو، جیسے آسمان سے اتری ہوئی کوئی پری...

بوڑھی عورت نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا جو ریڈ رنگ کا گاؤن پہنے، ہلکا پھلکا میک اپ کیے، اپنے گولڈن بالوں کو لائٹ کرل کر کے اپنی پشت میں ڈالے اس وقت اپنے کانوں میں ٹاپس ڈال رہی تھی...

جلدی سے بلائنڈ فولڈ اپنی آنکھوں پر پہنو ہمیں نکلنا ہے...

اس سے پہلے ہیر کوئی جواب دیتی باہر سے آواز آئی تو بوڑھی عورت نے جلدی سے بلیک پٹی اسکی آنکھوں پر باندھ کر دروازہ کھول دیا...

میں تمہیں سی پورٹ تک لیکر جارہا ہوں وہاں سر تمہارا انتظار کررہے ہے, وہاں سے آگے تم افتتاح پر ان کے ساتھ ہی جاؤ گی...
ایک آدمی کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی...

امم ٹھیک ہے...
خوف سے اسکا وجود ہلکا ہلکا کپکپا رہا تھا مگر اس نے اپنی آواز کو مضبوط رکھا...
✿✿✿✿✿
وہ خاموشی سی سارا رستہ گاڑی میں بیٹھی رہی تقریباً 30 منٹ کے بعد اس نے محسوس کیا کہ گاڑی رک گئی ہے, جب وہ کار سے باہر نکل آئی تو اسکی آنکھوں سے پٹی ہٹادی گئی اُس نے پلٹ کر اس آدمی کی طرف دیکھا جس کے ساتھ وہ آئی تھی مگر اسکے چہرے پر ماسک تھا...

ب بر نیڈو کدھر ہے..؟؟
اس نے عام لہجے میں پوچھنا چاہا مگر اسکی آواز لڑکھڑائی کیونکہ وہاں کہیں بھی تو وہ نہیں تھا....

یہاں سے لیفٹ روڈ پر جاؤ اور وہاں سے بالکل سیدھا چلتے جانا وہیں تمہیں سر مل جائیں گے....
اور بھاگنے کی جرأت بھی مت کرنا...
آخری بات پر اس نے اسے وارن کیا جس پر وہ سوچنے لگی اگر وہ بھاگ بھی جائے یہاں سے,
تو جائے گی کہاں؟؟؟

نہیں...میں کہیں نہیں جاؤں گی...
وہ بول کر اس رستے کی جانب جانے لگی جسکا اس آدمی نے بتایا تھا...

اچھی بات ہے کیونکہ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں جب تک تم سر کے پاس نہیں پہنچ جاتی...
پیچھے سے اسکی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی مگر وہ اسے ان سنا کر کے چلنے لگی, گلی ختم ہونے پر اسکی نظر سامنے سمندر سے ٹکرائی جس کے کنارے کے پاس کشتیاں کھڑی تھی, قریب جانے پر اس نے برنیڈو کا سائیڈ سے چہرہ دیکھا جو اسکی جانب پشت کیے کھڑا موبائل استعمال کر رہا تھا...

ب برنیڈو...؟؟
اس نے اسے پکارا تو وہ پلٹ کر اسکی جانب دیکھنے لگا جس پر ہیر کا منہ کھل گیا کیونکہ بلیک تھری پیس پہنے فریش ہیئر کٹ کروائے وہ ضرورت سے زیادہ ہینڈسم لگ رہا تھا...

You're a bloody handsome...!!

ہیر کو احساس بھی نہیں ہوا کب یہ الفاظ اس کے منہ سے نکل چکے تھے... وہ جو اسے سر تا پاؤں دیکھ رہا تھا اسکی بات پر اسے آئبرو اچکا کر دیکھنے لگا....

پلیز کہہ دو میرا منہ بند ہی تھا....؟؟؟ میں نے ابھی ابھی کچھ نہیں کہا....

وہ امید بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگی مگر جیسے وہ اسے دیکھ رہا تھا وہ جانتی تھی اس نے ایسا سچ میں بولا ہے...

امم دیکھو تم بھی بتا دو میں کیسی لگ رہی ہوں...؟؟ حساب برابر ہو جائے گا...

اس نے اسے مزید مشورہ دیا جس پر وہ اسے گھورنے لگا تو ہیر بھی ہمت سے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی...

اوہ خدا یہ کیا سوچ رہا ہوگا میں پاگل ہوں...؟؟

وہ جب کچھ نہیں بولا تو دل ہی دل میں بڑبڑائی.... تبھی وہ قدم بڑھاتا ہوا اسکے قریب آنے لگا جس پر ہیر کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگیں اسے لگا وہ سچ میں اسکی تعریف کرے گا...

چلو چلیں...

وہ قریب آکر سرد لہجے میں بولتا آگے بڑھ گیا تو ہیر کا وجود تھما اس نے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا....

کیا تم سیریس ہو.....???

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں اسکے پیچھے جاتے ہوئے پوچھنے لگی مگر وہ اگنور کرتا لیمو کی جانب بڑھ گیا جو روڈ کی سائیڈ پر پارک تھی...

ہمیں دیر ہو رہی ہے گاڑی میں بیٹھو...

اس نے اسکو گاڑی کے اندر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ غصے کے گھونٹ پیتی اندر بیٹھ گئی... گاڑی اپنی منزل کی جانب بڑھنے لگی مگر ہیر اپنے دماغ سے وہ پل نہیں نکال پائی جو ابھی کچھ دیر پہلے ہوا تھا...

اگر تم کہہ دیتے میں اچھی لگ رہی ہوں... تمہارا کچھ نہیں جاتا, الٹا تم بہت روڈ تھے...

ہیر نے اپنا ڈر تھوڑی دیر سائیڈ پر رکھتے ہوئے کہا.... جس پر اسکی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا...

اور تم نے اپنے رویے کیلئے معافی بھی نہیں مانگی...???

وہ مزید بولی جس پر اس نے اسے جن نظروں سے دیکھا تھا اگر دیکھنے سے انسان مر جاتا تو اس وقت وہ زمین سے 6 فٹ نیچے دفن ہوتی...اسکے دیکھنے پر ہیر جلدی سے سیٹ پر سیدھی ہو کر بیٹھ گئ...

Open Your damn mouth again, and you will be a "
" ....dead meat

اس نے اسے گہری اور دھیمی آواز میں وارن کیا...

زیادہ ہی شوخا ہے...پتہ نہیں خود کو کیا سمجھتا ہے....

وہ زیر لب بڑبڑائ جس پر اس نے فوری پلٹ کر اسکی جانب دیکھا...

کیا کہا ہے...؟؟دوبارہ کہنا...؟؟

وہ تپے ہوئے لہجے میں پوچھنے لگا تو ہیر نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری...

ک کچھ نہیں...

وہ بامشکل بول پائی, جس پر وہ اسے کچھ پل دیکھتا رہا پھر اس نے پسٹل ان دونوں کے درمیان خالی جگہ پر رکھ دی.. ہیر نے جلدی اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ لی کیونکہ وہ جانتی تھی یہ پسٹل کس لیے رکھی گئی ہے اسلیے اس نے سارا رستہ ایک لفظ اپنے منہ سے نہیں نکالا....

کیا تمہیں روسی زبان بولنی آتی ہے...؟؟

برنیڈو کی آواز گاڑی میں گونجی تو اس نے نہ میں سر ہلایا...

پھر تم ساری تقریب میں زیادہ بولنے سے گریز کرنا....

ک کیوں..؟؟

کیونکہ تم کچھ سٹوپڑ بول کر خود کو مصیبت میں ڈال لو گی....

جس پر ہیر نے ماتھے پر سلوٹیں چڑھا کر اسکی جانب دیکھا...

برنیڈو....؟؟

ہیر نے اسکے نام پر زور دیا...

کیا ہے..؟؟

اس نے روڈلی پوچھا...

یہ میرا مشن ہے, اس میں مداخلت مت کرو...

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی...

تمہیں میری مدد کی ضرورت پڑے گی...

وہ بھی تر کی باتر کی بولا...

اوپسسس تو تم چاہتے ہو میں یہ مشن جیت جاؤں تا کہ تم مجھ سے شادی کرو...؟؟

وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتی ہوئ مزے سے بولی...

اچھا مزاق ہے... تمہاری سوچ ہے جو تمہیں لگتا ہے میں تم سے اس مشن کے بعد شادی کروں گا.... مجھے بس مشن میں ہار پسند نہیں...

وہ پر سکون لہجے میں بولا....

جھوٹ, تمہارے باس نے وعدہ کیا ہے شادی تو ہو گی ہی....

وہ اسے چیلنج کرتی نگاہوں سے دیکھتی ہوئی بولی...

کسی کے باپ کی اتنی اوقات نہیں مجھ سے وہ کروائے جو میں نہیں کرنا چاہتا....
وہ اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر اسے خود کے قریب کر کے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اشتعال سے بولا جس پر ہیر کی دھڑکنیں بے قابو ہونے لگیں...

کیا تم نے کبھی کسی سے محبت کی ہے....؟؟؟
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے تجسس سے پوچھنے لگی....

....it's none of your business
وہ جھٹکے سے اسکے بال چھوڑتا ہوا غرایا....

پھر بھی بتا دو نہ...؟؟؟
اس نے اسے مزید اکسایا...

مجھے غصہ مت دلاؤ ہیر, ورنہ میں تمہیں یہاں ہی قتل کر دوں گا...

اسکے یوں نام لینے پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی کیونکہ آج دوسری بار اس نے اسے اسکے نام سے پکارا تھا...

میں تمہیں غصہ نہیں دلا رہی, ایک سمپل سوال پوچھ رہی ہوں.. پھر بھی تمہاری خواہش مجھے قتل کرنے کی ہو رہی ہے تو کر دو....
جس پر وہ اسے سلگتی آنکھوں سے دیکھنے لگا...

میں تمہیں اتنی آسان موت کیوں دوں..؟؟ ویسے بھی تم یہ مشن ہارنے والی ہو, تمہارے بس کا تو ہے نہیں... پھر جو تم نے سزا قبول کی ہوئی ہے وہی تمہیں تل تل مارے گی....
وہ تلخ لہجے میں کہتا اسکی سانسیں روک گیا...

ت تم ک کتنے پتھر دل ہو....
وہ شاک اور تکلیف سے بس اتنا ہی کہہ پائی...

اپنا شاک اپنے پاس سنبھال کر رکھو, ہم لوگ پہنچ گ ئے ہیں...

اسکے الفاظ پر وہ ہوش کی دنیا میں آئی تو اس نے گاڑی سے باہر نظر گھمائی تو خود کو ایک بہت بڑے پیلس کے سامنے پایا جس کے بلیک گیٹ سے انکی گاڑی اندر داخل ہو گئی...ڈر سے ہیر کا وجود کپکپانے لگا...

تو پھر تم کوشش کیسے بغیر ہار ماننے والی ہو...؟؟؟

نہیں تمہیں کس نے کہا...؟؟؟
برنیڈو کے الفاظ پر ہیر نے اسے گھورتے ہوئے کہا جبکہ اسکی دھڑکنوں کا شور نمایاں تھا...

تمہارا چہرہ بتانے کیلیئے کافی ہے....
وہ دل جلانے والی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے بولا...

یہاں کوئی مزاق نہیں چل رہا...؟؟؟

تو کس نے کہا مزاق چل رہا ہے...؟؟

تمہارا چہرہ بتانے کیلئے کافی ہے...
ہیر نے اسکے کہے الفاظ اس پر واپس لٹائے....

شٹ اپ اور یہ پہنو...
اس نے اسکی جانب پینڈن بڑھاتے ہوئے کہا جو اس نے اپنی گردن میں ڈال لیا... اسکے بعد ہیر نے اپنی آنکھوں میں لینز لگائے... اور وہ اسکے ساتھ گاڑی سے باہر نکل آئی...
برنیڈو نے اسکی جانب اپنا بازو بڑھایا تو وہ دونوں کپلز کے درمیان میں سے گزرتے ہوئے تقریب ہال کی جانب بڑھ گئے...
جسکی اینٹری پر دو آدمی کھڑے تھے جو آنے والے مہمانوں کی تصدیق کر رہے تھے...

تمہارا نام کیا ہے...؟؟؟
اس آدمی نے برنیڈو کی جانب دیکھتے ہوئے روسی لہجے میں پوچھا جس پر اسکے لب مسکرائے...

ایساک ریچریو...
برنیڈو نے بھی روسی لہجے میں کہا...

اور آپکی پارٹنر کا؟؟

اس نے ہیر کی جانب اشارہ کیا...

ایلیکس کر سٹے...

اس کے بتانے پر وہ لسٹ دیکھنے لگا ان کے نام وہاں دیکھتے ہی اس نے ان دونوں کو اندر جانے کا اشارہ کیا...

ہیر نے تقریب ہال میں داخل ہو کر اپنی نظر یہاں وہاں گھمائ جو بہت بڑا تھا اور جسے لائٹس کی مدد سے بہت خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا جہاں بہت سے لوگ موجود تھے ہیر کی خوف سے برنیڈو کے بازو پر گرفت سخت ہو گئ...

ہیر نے پریشان نظروں سے آس پاس کے لوگوں کو دیکھا جو چہروں سے ہی خطرناک لگ رہے تھے,اسے آجکی یہ تقریب اپنی موت کا جال لگی کیونکہ یہاں سے بچ کر نکلنا ناممکن تھا.... برنیڈو اسے بازو سے پکڑ کر ایک ٹیبل کی جانب لے گیا.... جہاں ایک کپل بیٹھا ہوا تھا...

وہاں جاکر برنیڈو اپنا روسی زبان میں تعارف کروانے لگا جبکہ ہیر بیوقوفوں کی طرح اسے روسی فر فر بولتے ہوئے دیکھنے لگا...

یااللہ! اسے کتنی زبانیں آتی ہیں...؟؟

وہ جو خود سے کہہ رہی تھی تبھی اس نے محسوس کیا کہ اس عورت نے اس سے کچھ سوال پوچھا ہے...

امم ایلیکس کرسٹے...

ہیر نے اندازہ لگایا شاید نام پوچھا ہو اس کے مطابق اس نے جواب دے دیا... جس پر وہ عورت اسے دیکھنے لگی....

اوہ گاڈ لگتا ہے میں نے غلط بول دیا...اب میری موت پکی ہے....

وہ خوف سے دل ہی دل میں بولی...

وہ جو سانس روکے سامنے بیٹھی عورت کو دیکھ رہی تھی اسکے سر کو ہاں میں ہلتا دیکھ کر اسکی جان میں جان آئی کہ اس نے کچھ غلط نہیں کہا, تبھی اس عورت نے ایک اور سوال پوچھا...

کینیا...

ہیر نے اندازے سے پھر سے جواب دیا تو اس عورت نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور واپس اپنے پارٹنر کے ساتھ باتوں میں مصروف ہو گئ...

"!!..Good Job with guessing on her questions"

برنیڈو نے اسکی جانب جھکتے ہوئے کان میں سر گوشی نما کہا, اس کے کمپلیمینٹ پر ہیر کے لب مسکرائے...

"تھینکس...."

🍃🍃🍃🍃🍃

ان لوگوں کو تقریب میں آئے کافی وقت ہو چکا تھا لیکن ہیر نے ابھی تک اینتھونیو کو نہیں دیکھا تھا جسکی گھڑی اس نے چرائی تھی...وہاں موجود سبھی لوگ گپ شپ میں مصروف تھے تبھی ایک آدمی شان وشوکت سے سٹیج پر آ کھڑا ہوا, اسکی موجودگی پر سبھی لوگ تالیاں بجانے لگے...

یہی تمہارا شکار ہے....

برنیڈو نے اس کے کان میں سر گوشی کی جس پر ہیر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اسکی نظر فوری اس آدمی کی کلائی پر گئ مگر اس وقت وہ گولڈ کی بجائے سلور کی واچ پہنے ہوئے تھا...

گ گھڑی کدھر ہے..؟؟
وہ گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی...

اپنے ایموشنز کنڑول کرو...اپنے چہرے کو بلینک شو کرواؤورنہ یہاں موجود لوگ سیکنڈز میں سمجھ جائیں گے کچھ گڑ بڑ ہے اور تم ان کی نظروں میں آجاؤ گی...

ٹ ٹھیک ہے...
ہیر نے سنبھلتے ہوئے کہا اور آس پاس لوگوں کو دیکھنے لگی جو بہت غور سے سٹیج پر کھڑے آدمی کو سن رہے تھے اور اسکی کچھ باتوں پر مسکرا بھی رہے تھے, اس نے اپنی گردن کا رخ برنیڈو کی جانب کیا جو بغیر مسکرائے خالی نظروں سے اس آدمی کو دیکھ رہا تھا...اس نے واپس سے اپنی نگاہ سٹیج کی جانب کی جہاں وہ آدمی مزید کچھ الفاظ کہہ کر سٹیج سے اتر گیا جبکہ لوگ اسے سراہنے لگے...
اسی پل لوگ کرسیوں سے اٹھ کر ڈانس فلور کی طرف اور کچھ اینتھونیو کی جانب بڑھنے لگے جبکہ ہیر پریشانی سے اپنے لب چبانے لگی... کیونکہ وہ جانتی تھی اسکا ایک غلط قدم یا بول اسے موت کی جانب لے جا سکتا ہے....

وہ جو اپنی سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی اپنے سامنے برنیڈو کی ہتھیلی کو پھیلے دیکھا تو وہ نا سمجھی سے اسکے ہاتھ کو دیکھنے لگی...

....let's dance

اس کے کہنے پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی مگر وہ الجھتی نظروں سے اسکے چہرے کو دیکھنے لگی کیونکہ اسکے الفاظ اسے کچھ ہضم نہیں ہو رہے تھے....

لوگ دیکھ رہے ہیں,,,,ہاتھ تھامو اور اٹھ جاؤ....

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا جس پر وہ اپنے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے یہاں وہاں دیکھنے لگی جہاں سچ میں کچھ لوگ ان کی جانب دیکھ رہے تھے....

میں تمہارے ساتھ ڈانس کیوں کروں....؟؟؟مجھے نہیں کرنا....

وہ دانت پیستے ہوئے بولی کیونکہ وہ گاڑی میں ہوئی بات چیت ابھی بھولی نہیں تھی...

یہاں یہ سب شروع مت کرو ہیر, تم یہاں جتنا نارمل رویہ ظاہر کرو گی اتنا تمہارے لیے اچھا ہے.... ویسے بھی اس پارٹی میں تم میری منگیتر بن کر آئی ہو... اسلیے چپ چاپ ہاتھ تھامو, اس سے پہلے میرا دماغ خراب ہو جائے....
وہ سلگتے ہوئے لہجے میں دھیرے سے بولا تو وہ اسے گھورنے لگی مگر کھڑی ہو کر اسکا ہاتھ تھام گئ.... وہ جو اسے کچھ غلط بولنے والی تھی... اسکے ہاتھ چھونے کے احساس پر اسکا وجود تھما... اسکا ہاتھ بالکل پرفیکٹلی اسکے ہاتھ میں فٹ ہوا تھا جیسے بنا ہی اسکے لیے ہو....

وہ اسکی حالت سے انجان اسکا ہاتھ پکڑ کر ڈانس فلور پر لے گیا جہاں پہلے سے کچھ کپلز ڈانس کرنے میں مصروف تھے... برنیڈو نے اسکا رخ اپنی جانب کیا تو وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھنے لگی جو کسی بھی انسان کو اپنے صحر میں قید کرنے کا ہنر رکھتی تھیں..

اس نے ہیر کے دونوں بازوؤں کو اپنی گردن میں ڈالا اور خود اسکی کمر پر ہاتھ رکھ کر میوزک کی آواز پر دھیرے دھیرے ڈانس کرنے لگا جبکہ ہیر کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگیں... کیونکہ اس نے آج سے پہلے کبھی کسی کے ساتھ ایسے ڈانس نہیں کیا تھا... خیر ڈانس تو دور کی بات اس نے ہمیشہ خود کو لوگوں کی نظروں سے چھپا کر رکھا تھا...

ہیر....

برنیڈو نے اسے گھما کر واپس سے اپنی جانب کھینچتے ہوئے پکارا جس سے اسکی پشت اسے سینے سے آٹکرائ...

واٹ دا ہیل اسکی زبان سے میرا نام کتنا پیارا لگتا ہے کسی میوزک سے بھی زیادہ خوبصورت....
وہ اسے جواب دینے کی بجائے سوچنے لگی....

تمہارا وقت اب شروع ہوتا ہے....
وہ اسکے کان میں بول کر اسے کمر سے پکڑ کر ہوا میں اٹھا گیا جس پر وہ اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر نیچے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی جو کسی بھی جزبات سے خالی تھی... پتہ نہیں کیوں لیکن اسکے دل میں تکلیف ہوئ....

گھڑی کا افتتاح رات 12 کے بعد ہوگا ابھی گیارہ بجے ہیں... یہی تمہارے پاس وقت ہے ....اندر جاؤ ڈھونڈو اور لیکر آؤ... میں تمہارا باہر ویٹ کر رہا ہوں...
اسکے الفاظ پر وہ مکمل سے ہوش کی دنیا میں آئ جو اسے بتا رہا تھا کہ ایگزیکٹلی گھڑی کس جگہ پر پڑی ہوئ ہے اور اسے وہاں پہنچنے تک گارڈز کے سامنے کتنا محتاط رہنا ہوگا....

میں کیوں خیال رکھوں.... کیوں محتاط رہوں...؟؟

وہ چبتے لہجے میں بولی....

واٹ...؟؟

تم جو چاہتے ہو وہی.... تم لوگوں نے جان بوجھ کر یہ پلین بنایا ہے, تاکہ میں یہاں سے زندہ لوٹ کے نہ جاسکوں....

واٹ..؟؟لیکن تم نے کہا تھا تم اس مشن پر جانا چاہتی ہو....؟؟؟

ہاں میں نے کہا تھا, لیکن تم لوگوں نے جان بوجھ کر میرے لیے ایسا مشن تیار کیا ہے... جہاں میں بے بس ہوں... تم لوگ جانتے ہو مجھے روسی زبان نہیں آتی اور یہاں وہ بولے بغیر گزارا نہیں... میں کیا کروں گی...؟؟ تم باہر جا کر ویٹ کرنے کا دکھاوہ کر رہے ہو میں جانتی ہوں تم مجھے یہاں ہی چھوڑ کر چلے جاؤ گے....
وہ تلخی سے بولی تو وہ اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا تو وہ بھی غصے سے اسے گھورنے لگی مگر جلد ہی اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں...

تم غلط سوچ رہی ہو... ایسا کوئی پلین نہیں بنایا گیا....

وہ سنجیدگی سے بولا...

ہاں میں سٹوپڈ نہیں ہوں جو تمہاری باتوں میں آجاؤں گی.. میں سب سمجھتی ہوں..... تمہیں مجھ سے نفرت ہے, اسی لیے اس طرح کا تم نے مشن تیار کیا ہے....

وہ اپنے آنسوؤں کو ہاتھ کی پشت سے صاف کر کے تپے ہوئے لہجے میں بولی...

ہیر تم پاگل ہو گئی ہو کیا...؟؟؟ میں ایسا کیوں کروں گا...؟؟ کچھ بھی فضول بکواس کر کے میرا دماغ خراب نہ کرو....

وہ اسکا بازو پکڑتے ہوئے دھاڑا....

میرا بازو چھوڑو... جا رہی ہوں میں..... باہر ویٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے... شاید واپس نہ لوٹوں میں...

وہ بھیگے لہجے میں کہہ کر بغیر اسکا جواب سنے, غصے سے اپنا ہاتھ چھڑا کر چلی گئی...

جب وہ گھر کے مین گیٹ کی جانب بڑھی تو وہاں 2 گارڈز کھڑے ہوئے ہوئے تھے...اس نے خود کو اچھے سے کمپوز کیا اور اپنے قدم ان کی جانب بڑھا دیئے....

مجھے واش روم میں جانا ہے...؟؟

ہیر نے انگلش میں کہا تو وہ دونوں گارڈز آپس میں کچھ بات کرنے لگے جو اسے سمجھ نہیں آرہا تھا...

تم کون ہو...؟؟

ان میں سے ایک آدمی نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے انگلش میں ہی پوچھا...

ایلیکس کرسٹے, میرا تعلق افریقی ریاست سے ہے...

وہ تھوڑا مغرور لہجے میں بولی تو دونوں نے ہاں میں سر ہلا کر دروازہ چھوڑ دیا, تا کہ وہ گزر سکے...

لیونگ ایریا سے گزر کر نواں دروازہ واشروم کا ہے...

ان میں سے ایک آدمی بولا تو وہ رعب سے چلتی ان کے قریب سے گزر گئ...ان کی نظروں سے اوجھل ہوتے ہی اس نے سکون بھرا سانس کھینچا...

وہاں سے سیدھا چلتے ہوئے وہ لیونگ ایریا میں آئ جو خوبصورتی سے سجا ہوا تھا...جس میں اینتھونیو اور اسکی فیملی کی تصویریں موجود تھیں...اس نے جلدی سے اپنی ہیل اتاری اور

وہاں پڑے صوفے کی سائیڈ پر رکھ دی تا کہ اس کے چلنے سے شور نہ ہو پھر وہ ننگے پاؤں سیڑھیوں کی جانب بڑھنے لگی کیونکہ اسکی اصل منزل اوپر ہی تھی...

اوہ میرے خدایا اب کس دروازے سے جاؤں...؟؟ کونسا دروازہ ہو سکتا...؟؟
اوپر ہال میں پہنچ کر جب اس نے دس کے قریب دروازے دیکھے تو وہ بوکھلاتے ہوئے سوچنے لگی...کیونکہ وہ اس وقت اپنے آس پاس خطرے کی بو اچھے سے محسوس کر سکتی تھی...اس کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ ضائع کر سکے...

ایک منٹ...پاؤچ...ہاں پاؤچ میں شاید کچھ ہو....جو باکس کے اندر موجود تھا...اس نے نم ہتھیلیوں سے جلدی سے پاؤچ کھولا لیکن اس میں ایک پین موجود تھا جس کے اوپر کچھ لکھا ہوا تھا اس سے پہلے وہ اس لفظ کو پڑھ کر سمجھ پاتی اسے کسی کے چلنے کی آہٹ محسوس ہونے لگی...

لگتا ہے گارڈز نے میری غیر موجودگی محسوس کی ہے اسلیے وہ مجھے ڈھونڈ رہے...
یہ سوچ اسکے زہن میں آتے ہی اسکا وجود کپکپایا وہ جلدی سے پہلے دروازے کی جانب بڑھی اور اسکے اندر گھس گئی جو کہ گیم روم تھا جس میں مختلف قسم کی گیمز پڑی ہوئی تھیں...

اس نے خود کو دھڑکنوں کو کنڑول کر کے دروازے کے ساتھ اپنا کان لگایا تاکہ کوئی آواز سن سکے, مگر اسے صرف چلنے کی چاپ سنائی دینے لگی جو بالکل دروازے کے قریب سے گزری تھی... وہ چلتے قدموں کی آواز سے سمجھ رہی تھی یہاں دو سے زیادہ لوگ ہیں...

اگران لوگوں کو پتہ چل گیا میں کہاں ہوں تو کیا ہو گا...؟؟؟
یہ خیال آتے ہی اسکے رونگٹے کھڑے ہو گئے...
تبھی دروازہ کھلا اور زور سے اسکے سر پر لگا جس کی وجہ سے وہ زمین پر جا گری کیونکہ وہ بالکل اسکے پیچھے کھڑی ہوئی ہوئی تھی... تکلیف سے اسکی آنکھیں بلر ہونے لگیں...

...Pakistani spy, the most pathetic, i have ever seen
آدمی جو اندر داخل ہوا تھا وہ بولا اور پھر اپنے دوسرے آدمیوں کو اس کمرے کی جانب روسی میں بھلانے لگا....
گھبراہٹ اور خوف سے اسکی آنکھوں سے سامنے مزید اندھیرا چھانے لگا اور اسے بالکل پتہ نہیں چلا کب اسکی آنکھیں بالکل بند ہو گئیں...

چہرے پر پانی پڑنے کی وجہ سے اسکی آنکھیں کھل گئیں, مگر اسکے سر میں شدید درد اٹھا جسکی وجہ سے وہ کراہ اٹھی..

آؤچ...

اس نے خود کے سر پر ہاتھ رکھنا چاہا مگر وہ نہیں رکھ پائی کیونکہ اسکے ہاتھ پاؤں رسی سے باندھ کر اسے کرسی پر بٹھایا ہوا تھا....اس نے سامنے دیکھا جہاں پانچ باڈی گارڈ کھڑے تھے اور ان کے درمیان میں اینتھونیو... جس کی آنکھیں غصے سے لال سرخ تھیں...

تم کون ہو....؟؟

اس نے اشتعال سے پوچھا تو ہیر کا پورا وجود لرزا اور آنکھیں نم ہو گئیں...

اااایلیکس کرسٹے...

وہ مضبوطی سے کہنا چاہتی تھی مگر اسکی آواز لڑکھڑائی...

شٹ اپ!! تمہیں یہاں میری واچ چوری کرنے کیلئے بھیجا گیا ہے...

وہ دھاڑا

ن نہیں...

اس نے اسکے الفاظ کو جھٹلانا چاہا...

اوہ تو پھر تم رو کیوں رہی ہو...؟؟ تمہاری آنکھوں میں شرمندگی کیوں ہے...؟؟؟

میں رو رہی ہوں.. کیونکہ میں نہیں جانتی میں یہاں کیوں ہوں... پلیز مجھے جانے دو.... یا پھر مار دو مجھے....
وہ سسکتے ہوئے چلائی..

تم مجھ پر چلا رہی ہو....؟؟؟
اینتھونیو سلگتے ہوئے لہجے میں اس سے پوچھنے لگا...

ن نہیں.. م مجھے بس ج جانے دو...
وہ کپکپاتی آواز میں بولی....

تم کس کیلئے کام کرتی ہو...؟؟
وہ اسکے قریب آکر اسے ایک تصویر دکھاتے ہوئے بولا....
یہ ایلیکس کرسٹے ہے, تم اب بھی جھوٹ بولو گی...؟؟؟
وہ مزید کر ختگی سے بولا...

اور میں یہی ہوں.... تصویر پرانی ہو گئ ہے کافی...

اوہ مائ گاڈ... تم سچ میں کافی ہارڈ پرسن ہو...اتنی آسانی سے نہیں مانو گی... تم نہیں جانتی, تم کس انسان سے الجھ رہی ہو.....

جاؤ مشین لیکر آؤ...

وہ اسے کہنے کے بعد آخری لائن گارڈ کو بولا...

کیا مشین... کیسی مشین....؟؟

وہ زیر لب بڑبڑائ...

میں دیکھتا ہوں جو تمہارے ساتھ ہو گا اس کے بعد بھی بھلا تمہاری یہ زبان چلتی ہے...

اسکے الفاظ پر ہیر کا وجود کپکپانے لگا, اور آنکھیں شدت سے برسنے لگیں...

ابھی تو تم اس سے زیادہ رو گی....

وہاں جو تین گارڈز ابھی بھی کھڑے تھے ان میں سے ایک بولا... جس پر وہ تکلیف سے اپنی آنکھیں بند کر گئ..

کچھ بھی کر کے اسکا منہ کھلواؤ, پتہ کرو اس لڑکی کے ارادے کیا ہیں...؟؟ مجھے ابھی جا کر مہمانوں کو دیکھنا ہے اور پھر گھڑی کا افتتاح کرنا ہے...

اینتھونیو کمرے میں موجود دوسرے گارڈز کو دیکھتے ہوئے سرد مہری سے بولا اور دروازے کی جانب بڑھ گیا...

سر میں کیا سوچ رہا ہوں, آج رات لڑکیوں کی تو اسمگلنگ ہونی ہی ہے, تو ایسا کرتے ہیں اسے ان لڑکیوں کے ساتھ شامل کر دیتے ہیں...

ویسے بھی خوبصورت دکھتی ہے پیسہ اچھا آ جائے گا...

وہاں موجود تین گارڈز میں سے ایک آدمی نے مشورہ دیا جس پر وہ دروازے سے پلٹ کر اسے دیکھنے لگا جبکہ ہیر کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر دوڑی...

پہلے اسکا منہ کھلواؤ, پھر سوچتے ہیں کیا کرنا ہے اسکا, اور ہاں

مجھے لگتا ہے مشین بھاری ہے اسلیے وہ ابھی تک لا نہیں پائے جاؤ تم دونوں بھی جا کر انکی مدد کرو....

اس نے گارڈز کو بولا تو وہ سمجھتے ہوئے اسکے ساتھ ہی باہر نکل گئے, جسکی وجہ سے صرف ایک آدمی ہیر کے پاس رہ گیا جوان سب کے درمیان سب سے بڑا باڈی بلڈر تھا...

وہ آدمی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر ہیر کی جانب بڑھا جو منہ نیچا کر کے رونے میں مصروف تھی, اس نے پسٹل کی نوک اسکی تھوڑی پر رکھ کر اسکا چہرہ اوپر کی جانب کیا...
وہ اسے جن نظروں سے دیکھ رہا تھا, ہیر کو اسکی موجودگی سے وحشت ہونے لگی, اس نے اپنا منہ ہلا کر پسٹل کو پیچھے کیا... لیکن اسکے باوجود وہ اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے چھونے لگا...

اپنے ہاتھ پیچھے کرو میرے چہرے سے, ورنہ یہاں ہی کاٹ کر پھینک دوں گی انہیں...
وہ بھیگی آنکھوں سے سلگتے لہجے میں غرائ...

تم بہت خوبصورت ہو, غصے میں اور بھی جان لیوا لگتی ہو....
وہ اپنے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولا اور ساتھ ہی اپنا ہاتھ اسکے چہرے سے گردن کی جانب لے جانے لگا....

سٹوپ اٹ, یو باسٹرڈ...
اس نے سسکتے ہوئے اسے پنچ مارنا چاہا مگر اسکے ہاتھ اس وقت بندھے ہوئے تھے, تبھی دروازہ کھول کر کوئ وجود اندر داخل ہوا تو اس آدمی نے پلٹ کر دروازے کی جانب دیکھا...

برنیڈو..
ہیر نے حیرت سے اسکو دیکھتے ہوئے دل میں کہا جو نفرت سے اس آدمی کے ہاتھ کو دیکھ رہا تھا جو اس کی گردن پر تھا, وہ آدمی جلدی سے ہیر کو چھوڑ کر برنیڈو کی جانب بڑھا...

جاؤ یہاں سے کسی بھی مہمان کو یہاں آنے کی اجازت نہیں ہے...نیچے جاؤ....
وہ آدمی برنیڈو کی طرف دیکھتا ہوا حکمیہ لہجے میں بولا...

مجھے اینتھونیو نے بھیجا ہے یہاں, بولا ہے میری یہاں ضرورت ہے...
وہ تحمل سے کہتا ان دونوں کی طرف قدم بڑھانے لگا...

جھوٹ...!!تم یہاں کام نہیں کرتے ہو...بتاؤ کون ہو تم...؟؟
وہ آدمی آئبرو اچکاتا ہوا مشکوک نظروں سے اسے دیکھنے لگا...

جاؤ اور جا کر اپنے ساتھیوں سے پوچھو, تمہیں بہتر جواب دیں گے...
وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا تو ہیر کھوئی کھوئی نظروں سے ان دونوں کی باتیں سننے لگی...

جاؤ یہاں سے ورنہ میں تمہارا قتل کر دوں گا...
وہ آدمی پسٹل کا رخ اسکی جانب کرتا ہوا غصے سے بولا...

...Relax dude.... take a chill pill

وہ ہوا میں ہاتھ سرنڈر کرتے ہوئے بولا اور واپس کی جانب پلٹ گیا جس پر اس آدمی نے پسٹل نیچے کرلی اور ہیر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا, مگر بغیر اس آدمی کو سمجھنے کا موقع دیے, وہ اچانک سے پلٹا اور زور سے پنچ اسکی تھوڑی پر مارا جس پر اس آدمی کا بیلنس بگڑا, پھر وہ آگے بڑھا اس کی ٹانگ کو کک ماری جس پر وہ زمین پر گر گیا اور اسکے ہاتھ سے گن چھین لی....

ہیر منہ کھولے سامنے کا منظر دیکھنے لگی جہاں آدمی زمین پر خون سے لت پت لیٹا ہوا تھا اور برنیڈو اسکے اوپر بیٹھ کر اسکے منہ پر پنچ پر پنچ مار رہا تھا.

آئندہ اس ہاتھ سے کسی لڑکی کو اسکی مرضی کے بغیر چھونے سے پہلے ہزار مرتبہ سوچنا...
وہ آدمی جس ہاتھ سے ہیر کو چھو رہا تھا برنیڈو اسے زور سے مروڑتے ہوئے بولا اور پھر اسکے منہ پر ہاتھ رکھ کر پاس پڑی کرسی زور سے اسکی کلائی پر ایک کے بعد کئ بار ماری جہاں سے ہڈی ٹوٹنے کی آواز صاف کانوں سے ٹکرائی, اس آدمی کی تکلیف سے نکلتی چیخیں برنیڈو کے ہاتھ کے اندر ہی دم توڑ گئیں جبکہ ہیر کی خوف سے

نکلتی چیخ صاف کمرے میں گونجی... برنیڈو نے سرخ ہوتی آنکھوں سے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا تو وہ جلدی سے اپنے لبوں پر دانت رکھ گئی..

تم اب یہاں کیا کر رہے ہو....؟؟
وہ اپنے خوف کو سائیڈ پر کرتی چبتے ہوئے لہجے میں پوچھنے لگی جبکہ آنسو اسکی آنکھوں سے خشک ہی نہیں ہو رہے تھے...

کیا بکواس سوال ہے, نظر نہیں آ رہا تمہیں بچانے آیا ہوں...
وہ اٹھ کر اپنی شرٹ کو سکون سے جھاڑتے ہوئے بولا جیسے ابھی یہاں کچھ ہوا ہی نہ ہو... اسکا اتنا پر سکون ہونا ہیر کو تلملا کر رکھ گیا...

مجھے تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہے, میں خود کو خیال رکھ سکتی ہوں ویسے بھی مشن تو میں ہار گئی ہوں, واپس جا کر اس سے بھی بھیانک چیزیں مجھے دیکھنے کو ملے گی...

اوکے جیسی تمہاری مرضی...
وہ کہہ کر واپس دروازے کی جانب بڑھ گیا جبکہ ہیر بے یقینی سے اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی....

ویٹ, ویٹ, رک جاؤ پلیز...

وہ چلاتے ہوئے بولی تو اس کے چلتے ہوئے قدم تھمے اور وہ مڑ کر اسکے پاس آ گیا...

کیا تمہارے سینے میں دل ہے....؟؟ یا سچ میں اسکی جگہ پتھر فکس ہو گیا ہے...؟؟

وہ جب اسکے رسی سے بندھے ہاتھ پاؤں کھولنے لگا تو ہیر نے بے بسی سے اس سے پوچھا مگر وہ ان سنا کر گیا... جیسے ہی ساری رسیاں کھل گئیں وہ جلدی سے اٹھ گئ...

تم میری مدد کیوں کر رہے ہو...؟؟

جب وہ کمرے سے باہر نکلے تو ہیر نے پھر سے پوچھا...

...shut up heer

یار کبھی تو اپنا منہ بند کر لیا کرو....

وہ ہال سے سیڑھیوں کی جانب بڑھ کر جھنجھلاتا ہوا بولا تو وہ آنکھیں گھما کر رہ گئ... جب وہ سیڑھیاں اتر کر نیچے آئ تو اس نے اینتھونیو کے کچھ آدمیوں کو زمین پر نیم مردہ حالت میں پڑے ہوئے دیکھا جو مشین لینے آئے تھے...

ت تم نے ان کے ساتھ کیا کیا...؟؟؟ ک کیا تم نے انہیں پیٹا ہے...؟؟

وہ لڑکھڑاتی آواز میں پوچھنے لگی...

شاید, جاؤ گھڑی لیکر آؤ...

واٹ...؟؟

اس نے اسکی جانب ایسے دیکھا جیسے وہ پاگل ہو...

کیا مطلب گھڑی لیکر آؤ؟؟؟

جلدی کرو, وقت نہیں ہے ہمارے پاس زیادہ...

کیا تمہارا اب دماغ چل گیا ہے؟؟؟ میں مشن مکمل نہیں کر پائی, اور نہ مجھ سے ہو گا...

وہ لب بھینچتے ہوئے بولی...

کیوں واپس جا کر اب تم آرام سے رکھیل والی پوزیشن سنبھال لو گی؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا طنزیہ لہجے میں بولا, اسکے الفاظ پر ہیر کا دل کیا آگے بڑھ کر اسکے منہ پر تھپڑ جڑ دے, اور وہ مارنے کیلیئے آگے بھی بڑی مگر وہ اسکا ہاتھ ہوا میں ہی تھام گیا تھا...

ہاں تمہاری بن جاؤں گی... رکھ لینا...

وہ اپنا ہاتھ چھڑا کر دل جلانے والی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولی کیونکہ اسے یقین تھا وہ ایسا کچھ نہیں کرے گا.... جس پر وہ مٹھیاں بھینچتا ہوا اسے سرد نگاہوں سے دیکھنے لگا....

کیا تکلیف ہے ہیر....؟؟؟

مجھ سے پوچھ رہے ہو کیا تکلیف ہے؟؟؟

وہ خشک قہقہہ لگاتے ہوئے بولی, تم تکلیف ہو میری... تم کیوں لائے مجھے یہاں...؟؟ کیوں؟؟؟ میں اس دنیا کیلئے نہیں بنی... تمہاری وجہ سے میرے لوگ پیچھے چھوٹ گئے ہیں, میرا ملک سب کچھ.... تم نے میری زندگی تباہ کر دی ہے.... مزاق بنا دیا ہے تم نے میرا.... کیا قصور تھا میرا صرف ایک انٹرویو لینا....

وہ اسکے سینے پر پنچ مارتی ہوئی سسکنے لگی, جبکہ وہ خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگا....

ہیر اپنا مشن تم نے مکمل کرنا ہے یا نہیں, یا ایسے ہی بغیر کوشش کیے ہار مان جاؤ گی؟؟؟ اور آرام سے جو باس سزا دے گا وہ قبول کر لو گی....

وہ اسکے دونوں ہاتھ پکڑتا ہوا بولا جس پر وہ تکلیف سے اسکی جانب دیکھنے لگی...

ن نہیں...م مجھے کوشش کرنی ہے...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے لرزتی آواز میں بولی...

چلو پھر ساتھ واچ لینے چلیں....
وہ کہہ کر آگے بڑھ گیا مگر ہیر نے اسکا بازو تھام کر روکا...

تم میری ہیلپ کیوں کر رہے ہو...؟؟
وہ امید سے پوچھنے لگی شاید وہ کچھ اچھا بولے گا جس سے وہ بہتر محسوس کرے گی....

کیونکہ مجھے ہارنا پسند نہیں...اور تم اس مشن میں میرے ساتھ ہو,اسلیے میں چاہتا ہوں تم جیتو....
جس پر وہ اسے مایوسی سے دیکھنے لگی, مگر وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اوپر والی منزل پر چلا گیا....

Hey stop....
ایک آدمی کی آواز ان کی سماعتوں سے ٹکرائی تو ان دونوں نے اس آواز کی سمت میں دیکھا جہاں اینتھونیو تین آدمیوں کے ساتھ انکی جانب بڑھ رہا تھا, برنیڈو نے جلدی سے ہیر کو بالکل پاس

والے کمرے کا دروازہ کھول کر اس میں دھکیلا اور خود بھی داخل ہو کر اسکا دروازہ لاک کر دیا, باہر سے گولیاں تیزی سے دروازے کو لگنے لگی..

اوہ نو! اب ہم لوگ کیا کریں گے...؟؟ یہ لوگ تو ہمیں قتل کر دیں گے...
وہ خوف سے نم آنکھوں سے بولی...

رونے کی بجائے دماغ استعمال کرو اور یہ پکڑو....
وہ اسکی جانب اپنی پسٹل بڑھاتا ہوا بولا جو اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے تھام لی... مگر وہ اسے اسکی سوچ سے وزنی لگی...

تم کیا کر رہے ہو...؟؟
وہ اسکو دیکھتے ہوئے بولی جو سیلڈ ہوئی کھڑکی کو کھولنے کی کوشش کر رہا تھا, جبکہ باہر موجود آدمی مسلسل دروازے کو توڑنے کی کوشش کر رہے تھے, وہ جلدی سے اپنے پرس کی جانب واپس سے بڑی اور اس میں سے اس نے وہی والا پین واپس سے نکالا, جو اس نے گیم روم میں داخل ہونے سے پہلے دیکھا تھا...

ہیر کیا کر رہی ہو, ادھر آؤ نکلنا ہے....

وہ اپنا کوٹ اتار کر اپنی شرٹ کے بازوؤں کو فولڈ کرتا ہوا بولا تو وہ جلدی سے اسکی جانب بڑھی..
جو ونڈو سے نیچے دیکھ رہا تھا...

واٹ....؟؟ہم لوگ یہاں سے نیچے جائیں گے...؟؟؟
وہ حیرت سے منہ کھولے نیچے دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ اس وقت وہ فرسٹ فلور پر تھے اگر یہاں سے بھی وہ نیچے چھلانگ لگاتے تو انکی ٹانگیں ٹوٹنا تہہ تھا....

اگر تم نے ایک اور سٹوپڈ سوال کیا تو میں تمہیں یہاں ہی چھوڑ کر واپس چلا جاؤں گا....
وہ چھلانگ لگا کر ونڈو کی دوسری جانب بنی چھوٹی سی جگہ پر کھڑا ہوتا ہوا بولا تو اس نے جلدی سے اپنے لبوں کو بند کیا کیونکہ وہ جانتی تھی وہ سچ مچ چھوڑ کر چلا جائے گا اسلیے ابھی کیلئے زبان بند رکھنا ہی بہتر ہے..

اپنی آنکھیں کھولو, کچھ نہیں ہو گا, میں ساتھ ہوں نہ...
اس نے برنیڈو کے ہاتھ کی مدد سے ونڈو کراس کی تو وہ آنکھیں بند کر کے دیوار کے ساتھ چپکی رہی کیونکہ اسکا دل نیچے گرنے کے خوف سے تیزی سے دھڑک رہا تھا, مگر جب اسکے الفاظ اسکے کان سے ٹکرائے تو اس نے دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھول دیں...

ہمیں بالکل آہستہ آہستہ اس دیوار کے ساتھ ساتھ چلنا ہے پھر وہ دیکھو پائپ اس کے سہارے ہم لوگ نیچے اتر جائیں گے...

وہ اسکے ساتھ احتیاط سے چلتا ہوا گائڈ کرنے لگا, جس پر ہیر سمجھتے ہوئے دیوار سے چپکے ہوئے ہی چھوٹے چھوٹے قدم لینے لگی کیونکہ زرا سی غلطی پر وہ نیچے گر سکتی تھی...

وہ دونوں جو دھیرے دھیرے چل رہے تھے, اچانک سے پورے مینشن میں بہت شور شرابہ چھا گیا, گولیوں کے چلنے کی آوازیں تیز ہو گئیں... جسکی وجہ سے ہیر کا وجود کپکپایا تو اسکے ہاتھ سے پین چھوٹ گیا, وہ جو تیزی سے پین پکڑنے لگی تھی اسکا پاؤں سلپ ہوا اور وہ نیچے کی جانب گر گئی....

آہہہہہہ

اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا....

ہیر.....

برنیڈو شاک سے چلایا....

وہ جو آنکھیں بند کیے ہوئے چیخ رہی تھی کہ اب اسکی موت پکی ہے مگر اس نے خود کو ہوا میں ہی لٹکے ہوئے پایا تو اس نے دھیرے دھیرے اپنی آنکھیں کھول کر برنیڈو کی آنکھوں میں دیکھا جو پائپ کا سہارا لیکر اسکا بازو پکڑے ہوئے تھا...

ہیر لیفٹ جانب حرکت کرو اور پائپ کو پکڑنے کی کوشش کرو دیکھو تمہارے بالکل پاس ہے....

وہ سسکتے ہوئے اسے دیکھ کر پائپ کو پکڑنے لگی مگر خوف سے اسکی گرپ ہی نہیں بن رہی تھی....

..calm down baby, focus

اپنے پاؤں مضبوطی سے اسکے گرد لپیٹو...

اس کے کہنے پر اس نے دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ اپنے پاوؤں کی گرپ بنائ...

ویری گڈ اب پائپ کے گرد بناؤ...

سٹوپ....

ایک آدمی کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے چلایا... جبکہ دو آدمی کھڑکی پھلانگ کر انکی جانب بڑھنے لگے... تبھی پولیس کی گاڑیوں کے سائرن کی آواز ہوا میں گونجنے لگی...

What the hell??

پولیس کیا کر رہی ہے یہاں...

اینتھونیو کا ایک آدمی غصے سے چیخا جبکہ باقی آدمی برنیڈ و لوگوں کی جانب گولی کے نشانے باندھنے لگے...

کیا مصیبت ہے ان لوگوں کو بھی ابھی آنا تھا..... آجکا دن سچ میں خراب ہے بھلا 10 منٹ لیٹ آجاتے...

برنیڈو تلخی سے بولا مگر اسی پل ایک گولی اسکے دائیں بازو پر آ لگی جس سے وہ ہیر کو سہارا دے رہا تھا...

اوہ میرے اللہ..!!

ہیر اسکی طرف دیکھتے ہوئے چلائی جسکے بازو سے خون نکل کر اسکی شرٹ کو بھگو رہا تھا جسکی وجہ سے ہیر کا ہاتھ اسکے ہاتھ سے سلپ ہونے لگا... اس سے پہلے اسکا

ہاتھ مکمل سلپ ہو جاتا برنیڈو نے اسکے ہاتھ کو تھامے ہی پائپ چھوڑ کر نیچے کی طرف چھلانگ لگا دی....

ہیر سانس روک کر آنکھیں بند کیے ہوئے اسے اور خود کو زمین کی جانب گرتا ہوا محسوس کرنے لگی,کیونکہ وہ جانتی تھی اب زندہ بچنا مشکل ہے...

وہ جو مرنے کے خیال سے دل ہی دل میں کلمہ پڑھ چکی تھی لیکن خود کو ایک دم سے پانی میں زور سے گرنے کی آواز سے اسکی جان میں جان آئ,مگر جلد ہی بہت سا پانی اسکے گلے میں گیا تو اسکو سانس لینے میں دقت ہونے لگی تو وہ تیرتے ہوئے پول کے کنارے کے قریب گئ اور وہاں بیٹھ کر کھانستے ہوئے لمبے لمبے سانس لینے لگی...

برنیڈو....

جب اس نے خود کو نارمل ہوتے ہوئے دیکھا تو اس کی تلاش کیلئے اپنی نگاہیں یہاں وہاں گھمائیں لیکن وہ اسے کہیں نظر نہیں آیا...

ت تم کہاں ہو...؟؟

وہ تکلیف سے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ اسے چوٹ بھی لگی ہوئی تھی, تبھی اس کے کان سے گھر کے شیشے ٹوٹنے کی آواز ٹکرائی تو وہ کان پر ہاتھ رکھ کر وہیں پول کے کنارے بیٹھ کر سسکنے لگی...

ت تم ک کہاں ہو.....پ پلیز آ جاؤ....

فائنلی تم مل ہی گئی....

جو آدمی ان دونوں کے پیچھے آرہے تھے ان میں سے ایک اس کے بالکل پیچھے کھڑے ہو کر بولا وہ جو واپس پول کے اندر جانے کا سوچ رہی تھی جو کافی دور تک پھیلا ہوا اس کی آواز پر خود میں سمٹی..

یہاں سے ہلنے کی کوشش بھی مت کرنا...

ہیر جو تھوڑا سا آگے کی جانب ہو رہی تھی وہ آدمی پسٹل اسکی کنپٹی پر رکھتے ہوئے غصے سے بولا جس پر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا...

پ پلیز...

وہ دھیرے دھیرے اپنا رخ اسکی جانب کرتی ہوئی بولی..

...Shut Up, I'm gonna kill you right now

وہ آدمی اس کی آنکھوں دیکھتے ہوئے سلگتے لہجے میں بولا تو ہیر نے جلدی سے اپنی آنکھیں بند کر لیں اور اسکا وجود ہولے ہولے لرزنے لگا... تبھی گولی چلنے کی آواز اسکی سماعت سے ٹکرائ...

لیکن اسے کسی قسم کا درد محسوس نہیں ہوا.....اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ آنکھیں کھولیں تو سامنے اسی آدمی کی ڈیڈ باڈی کو دیکھ کر اسکے منہ سے بے ساختہ چیخ نکل گئ....

تم بہت شور مچاتی ہو....

جانی پہچانی آواز پر ہیر نے اپنا رخ بائیں جانب کیا جہاں برنیڈو اپنی وائیٹ شرٹ بازو پر باندھے جہاں اسے گولی لگی تھی جبکہ وہ خود سر تا پاؤں بھیگا, ہاتھ میں پسٹل اٹھائے پوری شان سے کھڑا تھا جیسے یہاں کا مہاراجا وہی ہو....

اٹھو نکلنا ہے, فرنٹ سائیڈ میدان جنگ بنی ہوئ, جسکی وجہ سے اینتھونیو اور اسکے آدمی ادھر الجھے ہوئے ہیں, اس سے پہلے وہاں سے لوگ اس حصے میں آنا شروع ہوں ہمیں یہاں سے جانا ہوگا...

وہ اسکا بازو پکڑ کر گھر کے پچھلے حصے کی جانب لے جاتے ہوئے بولا جہاں الگ سے گارڈن بنا ہوا تھا...

ب بر نیڈو....
اس نے اسکے ساتھ چلتے ہوئے پکارا مگر اس نے کوئی جواب نہیں دیا....

ت تھینکس....
وہ بامشکل بول پائی مگر وہ ان سنا کرتا اپنے قدموں کی سپیڈ تیز کر گیا....

ہ ہم یہاں سے کیسے نکلے گے, جہاں ہماری گاڑی کھڑی ہے وہاں پولیس ہے....
ہیر نے گولیوں کے چلنے کے شور سے اسکا بازو زور سے پکڑتے ہوئے پوچھا... لیکن وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر دیوار کے قریب لے گیا... اس نے اسے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اپنی بانہوں میں اٹھا کر دیوار کے اوپر بٹھادیا جبکہ وہ سرخ ہوتے گالوں سے اسے دیکھنے لگی جو دیوار کراس بھی کر چکا تھا...

جمپ...

اسکے کہنے پر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا... مگر اس وقت انکار کرنے کا حوصلہ اس میں نہیں تھا کیونکہ وہ پہلے ہی بہت چپ چاپ سا تھا اسلیے آنکھیں بند کر کے کود گئ... مگر خود کو کسی کے حصار میں پایا تو دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے اپنی آنکھوں کو کھولا جو گولڈن بلوئش آنکھوں سے ٹکرائ جس پر اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی, مگر وہ فوری اسے سیدھا زمین پر کھڑا کر کے اسکا ہاتھ پکڑ کر ایک گلی میں گھس گیا جو مین سڑک کی جانب جا رہی تھی...

اوہ گاڈ تم نے یہ کیسے کیا....

ہیر نے سامنے لیمو کو کھڑے دیکھا تو وہ حیرانی سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی مگر وہ بغیر کچھ کہے اسے گاڑی میں بٹھا کر وہاں سے نکل گیا...

میٹنگ روم میں جو ہلچل اور شور شرابہ تھا, آنے والی ہستی کے قدموں کی آہٹ سے وہ خاموشی میں بدل گیا اور وہاں موجود سب لوگ اس کے احترام میں کھڑے ہو گئے, جیسے ہی اس نے اپنی پوزیشن سنبھالی اور باقی سب کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ لوگ فوری کرسیوں پر بیٹھ گئے....

میں جانتا ہوں تم سب لوگ پریشان ہو کہ میں نے اچانک یہ میٹنگ کیوں بلوائ ہے....

اس کی رعب دار آواز ہوا میں گونجنے لگی جبکہ باقی سب اسے دیہان سے سننے لگے...

جیسا کہ ہم لوگ جانتے ہیں ہمارے دشمنوں کے خلاف لڑائیوں میں ہمارا کافی جانی نقصان ہوا ہے... ہمارے بیسٹ آدمیوں کی موت ہوئی ہے جو ہر گز قابل قبول نہیں ہے... ہم ایسی دنیا سے ہیں جہاں نقصان خود کے ساتھ ساتھ فیملی کو بھی ہوتا ہے.... اسلیے میں نے قانون بنایا تھا ہمارے بچوں کی ٹریننگ انتہائی سخت ہو.... لیکن میں کیا سن رہا ہوں ؟؟ سب اپنی منمانی کر رہے ہیں.... اگر انہیں کسی کے خلاف مشن پر بھیج دو تو خود کو ثابت کرنے کیلیئے کسی بھی حد تک جاتے ہیں, جی ہم پاور فل ہیں... لیکن ہمیں اسکی ضرورت نہیں ہے.... آگے جا کر اسکا صرف نقصان ہو گا... تم سب لوگ جانتے ہو, ہماری آرگنائزیشن میں صرف مضبوط, نڈر, قابل بھروسہ اور بہادر لوگوں کی جگہ ہے, کمزور لوگوں کی ہر گز نہیں... بے شک پھر وہ میرے بچے, بھتیجے, بھتیجیاں یا قریبی لوگوں کے بچے ہی کیوں نہ ہوں...

انہوں نے کہہ کر پانی کا گلاس منہ کو لگایا تو سب ان کی بات پر غور و فکر کرنے لگے....

سب بچوں کی ٹریننگ ہو گی, سب مطلب سب.... بے شک پھر کوئی بڑا ہو یا چھوٹا.... یہ الفاظ انہوں نے اپنے چھوٹے بھائی کو نظروں میں رکھتے ہوئے کہے, اور پھر وہاں موجود باقی آدمیوں کی جانب نگاہ گھمائی...

اگر کسی کو میرے فیصلے سے کوئی مسئلہ ہے تو وہ مجھے ابھی سے بتا سکتا ہے... ٹریننگ دو دن بعد شروع ہو گی اور اس دن میں چاہتا ہوں سب حصہ لینے والے لوگ صبح 9 بجے میرے مینشن میں موجود ہوں, ایک منٹ کی بھی دیری میں برداشت نہیں کروں گا... سمجھ آیا سب کو....؟؟؟
انہوں نے سب کی جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا کسی میں بھی انکار کرنے کی جرأت نہیں تھی سوائے ان کے چھوٹے بھائی وجدان کے, اور وہ ہمیشہ ان کے فیصلوں پر سوال بھی اٹھاتا تھا اور ابھی بھی وہی ہوا تھا... اس نے گلا کھنکارا...

میں دوسرے لوگوں کا نہیں جانتا لیکن میں چاہتا ہوں میرا بیٹا حسام یہ وقت میرے ساتھ گزارے, آپ فکر نہیں کریں میں اسکو باقاعدہ خود ٹریننگ دوں گا....
وجدان کی بات پر ان کے لب مسکرائے کیونکہ وہ اسی کی توقع کر رہے تھے....

کسی اور کو کوئی مسئلہ ہے تو بتاؤ...؟؟
وہ وجدان کو چھوڑ کر باقی سب سے بولے مگر سب نے نا میں سر ہلایا...

گڈ, اب سب لوگ یہاں سے جا سکتے ہیں سوائے وجدان, عانیہ, عفان, شارب, اور یاور کے....
ان کے حکمیہ لہجے میں کہنے پر سب کے سب لوگ وہاں سے نکل گئے...

وہ اٹھے اور یہاں وہاں ٹہلنے لگے....

جیسا کہ تم لوگ جانتے ہو میں نے بچوں کیلئے کچھ پلین کیا ہے, اس بار کورس ٹف ہو گا....اسلیے میں چاہتا ہوں انکی ٹریننگ تم لوگ سنبھالو....
وہ ان سب کی جانب انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے بولے جس پر انکی جانب سے خاموشی رہی تو وہ کرسی پر بیٹھ کر مزید بولنے لگے...

عفان تمہاری ڈیوٹی سب کو جسمانی ڈسپلن سکھانے کی ہو گی..
میں چاہتا ہوں تم انہیں سکھاؤ کہ وہ اپنے جسم کو کیسے اچھے سے اور مشکل وقت میں بہتر طریقے سے استعمال کر سکتے ہیں...اس کے لیے میں تمہیں اجازت دیتا ہوں تم ان کیلئے کوئی بھی سزا تیار کر سکتے ہو, کیونکہ جو سیکھنے آرہے ہیں وہ تمہیں بہت ٹف وقت دیں گے کیونکہ تم لوگوں کی طرح ہی وہ بھی سر پھیرے ہیں... خیر میں نے ان لوگوں کیلئے کچھ قوانین تیار کیے ہیں جو انہیں ماننے ہی ہوں گے...

جہانزیب نے کہہ کر اپنا رخ عانیہ کی جانب کیا جو کہ عفان کی وائف ہے...

عانیہ میں چاہتا ہوں کہ تم ان لوگوں کی میڈیکل ہیلپ کرواسکے علاوہ انہیں میتھ اور پروگرامنگ کے لیسن بھی دو... کیونکہ ہم سب جانتے ہیں تم اس میں بیسٹ ہو.... پھر انہوں نے اپنا رخ یاور کی جانب کیا...

میں چاہتا ہوں تم انہیں نئی ٹیکنالوجی کے بارے میں سکھاؤ اور ہر وہ چیز سکھاؤ جو مشکل سچویشن میں ان کے کام آئے... مختصراً تم اور عانیہ انہیں زہنی طور پر مضبوط کرو گے اور اس چیز کا خیال رکھو گے انہیں مکمل طور پر جدید ٹیکنالوجی کی تعلیم ملے کیونکہ آجکل سائنس بہت طرقی کر چکی ہے... اسلیے انہیں سب پتہ ہونا چاہیے....

اس کے بعد انہوں نے شارب کی جانب دیکھا جو ان کے دوست کا بیٹا تھا اور ان سب کے درمیان سب سے چھوٹا تھا اور وہ بے صبری سے انہیں دیکھتے ہوئے اپنی باری کا انتظار کر رہا تھا... جبکہ وہ اسے دیکھ کر ہنس پڑے...

شارب میں چاہتا ہوں تم انہیں سیلف ڈیفینس کرنا سکھاؤ....

جب یہ ٹریننگ مکمل ہو جائے گی میں چاہتا ہر بچے کی رپورٹ میرے ٹیبل پر موجود ہو....

سب بچوں کی انفارمیشن تم لوگوں کو میل کر دی جائے گی کون کیسا ہے اور اسے کیا سیکھنے کی ضرورت ہے...

اور آخری بات میں چاہتا ہوں تم لوگ نینہ کو بھی کال کرو....

وہ جو مطمئن ہو کر اسکی باتیں سن رہے تھے آخری الفاظ پر سب نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا....

آپ سچ میں چاہتے ہو نینہ بھی آئے.... ؟؟؟ اس میں صبر نام کی کوئی چیز نہیں ہے.... کیونکہ وہ جس بے رحمی سے لوگوں کا قتل کرتی ہے... ہم سب جانتے ہیں...
عفان نے پریشانی سے کہا کیونکہ وہاں کم عمر کے بھی بچے موجود ہوں گے...

ہاں میں چاہتا ہوں وہ وہاں ہو... کیونکہ وہ جانتی ہے انسانی جسم کو کہاں کتنا اور کس حد تک ٹارچر کرنا فائدہ مند ہے اور وہ وہی سکھائے گی... فکر مت کرو بس بھروسہ رکھو وہ بھی اس ٹریننگ کیلئے فائدہ مند ہو گی... اب تم سب لوگ جا سکتے ہو....

سب کے جانے کے بعد انہوں نے اپنے لاڈلے بھائی وجدان کی جانب دیکھا جو بغیر کچھ کہے انہیں ہی دیکھ رہا تھا... جب خاموشی ضرورت سے زیادہ گہری ہونے لگی تو انہوں نے لمبا سانس کھینچا...

اممم وجدان تم اس سب کے بارے میں کیا سوچتے ہو...؟؟؟
انہوں نے پانی کا ایک گھونٹ بھرتے ہوئے پوچھا...

اگر میری سوچ کی کوئی اہمیت ہوتی تو آپ یہ فیصلہ لینے سے پہلے مجھ سے پوچھتے...
وہ اپنی بلوئش آنکھوں سے انکی جانب دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولے...

اگر میں تمہیں پہلے بتاتا تب بھی تمہارا یہی جواب ہوتا ہے جو ابھی ہے...
وہ بھی ترکی با ترکی بولے....

جب آپ کو پتہ ہے میرے فیصلے کا پھر میرے بچے کو اس کیمپ کا حصہ کیوں بنایا ہے....؟؟؟
میں اس کو بہت اچھے سے ٹرین کر رہا ہوں جسکو ہرانا ناممکن ہے... آپ نے جو یہ صلاحیتیں بچوں کو سکھانے کو بولی ہیں اس میں سب موجود ہیں.... یا آپ چاہتے ہو جو وہ ہے اس سے بھی برا بن جائے... ؟؟؟
وہ تلخی سے بولے....

ہاں اس میں ہر چیز موجود ہے, لیکن ہر چیز بہت ایکسٹریم ہے... بے شک پھر وہ اسکا غصہ ہو, جیت کی ضد یا ہار سے نفرت... وہ اپنے رولز خود بناتا ہے, اسکو جھکانا بہت مشکل ہے... تمہارا بیٹا

تمہارے جیسا ہی سر پھیرا ہے لیکن تمہیں سمجھنا ہوگا ایک انسان کے سہارے ساری آرگنائزیشن نہیں چلتی... سب کو ساتھ لیکر چلنا پڑتا ہے... وہ بہت قابل ہے... اس میں سب کوالیٹیز ہیں لیکن اس کی کچھ کمزوریاں ہیں جو اسکی کامیابی کو ناکامی میں بدل سکتی ہیں.... اسے ان پر قابو کرنا سیکھنا ہوگا... وہ اس کیمپ کا حصہ لاّزمی بنے گا اسی کے ذریعے وہ لوگوں میں اٹھے بیٹھے گا, تم جانتے ہو اسے زیادہ بات کرنا پسند نہیں... صرف اپنی ذات تک رہتا ہے, جو بالکل ٹھیک نہیں ہے... اسکی یہاں ہر جگہ دھوم ہے لیکن وہ بامشکل دو لفظ بولتا ہے, اسلیے یہ کیمپ اسکے لیے بہت ضروری ہے تاکہ وہ لوگوں میں گھلنا ملنا سیکھے...

جس پر وجدان نے لب بھینچے کیونکہ وہ سچ کہہ رہے تھے...

✿✿✿✿✿

ہیر واپس اپنے کمرے میں آکر شدت سے رودی کیونکہ ایک تو وہ مشن نہیں مکمل کر پائ تھی اور دوسرا برنیڈو کو گولی لگی تھی جو اسے غصے میں یہاں ہی چھوڑ کر نا جانے کہاں نکل گیا تھا...

وہ کافی دیر بعد ہمت کر کے اٹھی اور اس نے شاور لیکر اپنے کپڑے بدلے...

دوپہر رات میں ڈھل گئ اور اس دوران صرف بوڑھی عورت اسے کھانا دینے آئ تھی جسے اس نے ہاتھ تک نہیں لگایا تھا کیونکہ سزا کے خوف سے ہی اسکی بھوک مٹ چکی تھی...

وہ جو کشن میں منہ چھپائے رونے میں مصروف تھی دروازہ کھلنے کی آواز پر اسکی دھڑکنیں خوف سے تیز ہوئیں...

کیا تم ٹھیک ہو...؟؟
بوڑھی عورت نے جب دیکھا کھانے کی پلیٹ ویسے ہی پڑی ہوئ ہے تو پریشانی سے پوچھنے لگی...
اس نے سرخ آنکھوں سے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا جو ٹرے میں کچھ چیزیں اٹھائے ہوئے تھی
جس میں کاٹن نمایاں نظر آرہی تھی...

ابھی کیلیئے تو میں زندہ ہوں یہ کس کیلیئے ہے...؟؟
اس نے بیٹھ کر ٹرے کی جانب اشارہ کیا...

اممم وہ ح بر نیڈ و سر کیلیئے....ان کے ذخموں کو صاف کرنا ہے...

اوہ رکو میں کر دیتی ہوں پلیز....
وہ جلدی سے اٹھ گئ...

ایسا کرو یہ فولڈ میری آنکھوں پر باندھ دو...
اس نے جلدی سے ٹرے تھامتے ہوئے بلیک فولڈ کی جانب اشارہ کیا کیونکہ اسے اس
گھر میں گھومنے کی اجازت نہیں تھی...

بیٹا میرا انہیں خیال...

پلیز مجھے کرنے دیں ویسے بھی میری غلطی سے اسے گولی لگی تھی...
جس پر وہ عورت ہاں میں سر ہلا کر اسے ساتھ لیے برنیڈو کے کمرے میں پہنچ گئی....
کمرے کے دروازے کے پاس جا کر بوڑھی عورت نے اسکی آنکھوں سے بلیک پٹی اتار دی.. ہیر نے دھیرے سے اپنی آنکھیں کھولیں جو بہت بڑے دروازے سے ٹکرائی, اس نے نظر گھما کر آس پاس دیکھا لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے اسے کچھ بھی صاف نظر نہیں آیا...

جاؤ بیٹا...
اس کے کہنے پر ہیر نے دھڑکتے دل کے ساتھ دروازے پر دستک دی...

آجائیں بی جی...
اسکے کانوں سے برنیڈو کی گہرائی آواز ٹکرائی جس پر اس نے آہستگی سے دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گئی...اسکا کمرا ہیر کے کمرے سے کافی زیادہ بڑا تھا اور انتہائی دلکشی سے سجا ہوا تھا...
دروازہ بند کر کے جیسے ہی اسکی نگاہ اس سے ٹکرائی تو اسکے گال شرم و حیاء سے دہکنے لگے کیونکہ وہ

اسکی جانب پشت کیے, شرٹ لیس کھڑا مرر میں خود کو دیکھ رہا تھا... وہ جلدی سے اپنی نظریں جھکا گئ...

اوہ گاڈ, اتنا خوبصورت ہونا بھی کرائم ہے...

وہ اپنی دھڑکنوں کو قابو کرتی ہوئ دل ہی دل میں بولی... اس نے ہمت کر کے واپس سے مرر میں دیکھا آخر کر کیا رہا ہے تو اس کے ہاتھ میں چھری دیکھ کر اسکی آنکھیں خوف سے پھٹی کی پھٹی رہ گئ جو آنکھیں بند کیے اپنے بازو سے گولی نکالنے کی کوشش کر رہا تھا...

یہ تم کیا کر رہے ہو....؟؟؟

وہ صدمے سے چلائ جس پر برنیڈو جھٹکے سے اپنی آنکھیں کھول کر اسکی جانب مڑا...

تم یہاں کیا کر رہی ہو....؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے سلگتے لہجے میں غرایا...

مت کرو پلیز... اس سے تمہیں نقصان ہو سکتا...

وہ پریشانی سے کہہ کر اسکی جانب قدم بڑھانے لگی, مگر اس سے پہلے وہ اس کے قریب جاتی اس نے پاس پڑے ٹیبل سے گن اٹھا کر اس پر نشانہ باندھ دیا...

وہاں سے ہلنے کی کوشش بھی مت کرنا...

وہ کہہ کر اپنی جلد سے چاقو کی مدد سے گولی نکالنے لگا... جبکہ وہ چیختے ہوئے اسے ایسا کرنے سے منع کرنے لگی... مگر وہ نظر انداز کرتا اپنے کام پر لگا رہا... گولی نکلنے پر اس کے بازو سے روانی سے خون نکلنے لگا...

ت تم پاگل ہو..؟؟

وہ اس کے قریب پہنچ کر اپنا دوپٹہ اسکے بازو کے گرد لپیٹتی ہوئی بولی تاکہ بلڈ زیادہ نہ بہے...

???...What the hell is wrong with you

وہ اسکا چہرہ دیکھتے ہوئے بولی جس پر تکلیف کے اثرات نمایاں تھے...

ادھر بیٹھو...

جب وہ کچھ نہیں بولا تو اس نے مزید ہمت کر کے اسے بازو سے کھینچ کر بیڈ پر بٹھاتے ہوئے کہا... اور ساتھ کاٹن لیکر اسے الکوحل میں ڈپ کیا, ابھی وہ دوپٹہ ہٹا کر اسکا زخم صاف ہی کرنے لگی تھی وہ اسکا ہاتھ تھام گیا...

یہ کیا ہے...؟؟

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا...

!!..cotton soaked in alcohol

وہ اپنی دھڑکنوں کو قابو کر کے مضبوط لہجے میں بولی...

تمھیں یہ سب کرنے کی ضرورت نہیں...

وہ سختی سے بولا...

کیوں تمھیں ڈر لگ رہا ہے میں نے اس میں ذہر ملایا ہوا ہو گا...

وہ اسکی سرخ ہوتی آنکھوں میں دیکھتی ہوئ بولی...

ہو سکتا ہے...

وہ آئبرو اچکاتا ہوا بولا...

تم جانتے ہو میں ایسا نہیں کروں گی....

وہ کہہ کر کاٹن سے اسکا زخم صاف کرنے لگی, پھر اس نے سٹیچز لگا کر اچھے سے پٹی باندھنے کے بعد اسکی طرف دیکھا جو آنکھیں بند کیے ہوئے تھا...

اپنے ہاتھ کو زیادہ حرکت مت دینا, تم جلد ہی بہتر محسوس کرو گے...
وہ ٹرے میں واپس سے سبھی چیزیں سمیٹتے ہوئے بولی..

آئندہ کسی کے کمرے میں رات کو چلے آنے سے گریز کرنا, خاص طور پر کسی آدمی کے...
وہ جو اپنے روم میں جانے کیلیئے پلٹنے لگی تھی اسکے الفاظ پر اسکے قدم تھمے...

کیا مطلب...
وہ نا سمجھی سے بولی...

سمجھدار ہو بیوقوف تھوڑی ہو جو میں تمہیں سمجھاؤں..
وہ بغیر اسکی جانب دیکھے ایک ایک لفظ چبا کر بولا...

ہاں تو مت سمجھاؤ, میری مرضی جو دل کرے گا وہ میں کروں گی, تم اپنے مشورے اپنے پاس رکھو...

وہ بھی تر کی باتر کی کہہ کر دروازے کی جانب بڑھ گئی اُس سے پہلے وہ دروازے سے باہر نکل جاتی, برنیڈو نے اسکی کمر کے گرد اپنا بازو حائل کر کے اسکا رخ اپنی طرف کیا جس کی وجہ سے خوف سے ہیر کے ہاتھوں سے ٹرے چھوٹ کر زمین پر گر گئی...

تمہارا دماغ ٹھیک ہے...؟؟

وہ شرم اور غصے سے پاگل ہوتی اس کے حصار سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی...

میں نے سنا تھا ایشیاء کی لڑکیاں بہت باحیاء ہوتی ہیں لیکن تم...

وہ سرگوشی نما کہتا آدھے الفاظ منہ میں ہی چھوڑ کر اس سے دور ہوا...

کیا تم...؟؟؟

وہ اسکے سینے پر پنچ مارتے ہوئے نم آنکھوں سے بولی کیونکہ وہ اسکی بات کی گہرائی سمجھ گئی تھی...

جو تم سمجھ رہی ہو, وہی...

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا اسفاکی سے بولا...

یو شٹ اپ... میں یہاں آئ تھی, کیونکہ تم تکلیف میں تھے, اور اس درد کی وجہ میں تھی... تم بے شک بہت برے ہو, لیکن تمہاری آنکھوں میں شرافت ہے, تمہارے آس پاس محفوظ ہونے کا احساس ہوتا ہے... بس اسی لیے آئ تھی یہاں, ورنہ ہر کسی کے کمرے میں منہ اٹھا کے نہیں جاتی میں...

وہ بھیگی ہوئ آنکھوں سے بے بسی سے بولی...

آدمی ذات پر کبھی بھروسہ نہیں کرتے ہیر, بھکنے میں دو پل نہیں لگتے...

وہ اسے بازو سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگا گیا اور پھر اسکے بالوں کو گردن سے ہٹا کر وہاں اپنا چہرا چھپا کر آہستہ آہستہ بولنے لگا جبکہ وہ اپنی بے ترتیب ہوتی سانسوں کے ساتھ اسے پیچھے کرنے لگی, ساتھ اسکی آنکھوں سے آنسو روانی سے بہنے لگے...

م مت ک کرو پ پلیز, پ پچھے ہٹو...

وہ کپکپاتے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ اسے پیچھے کرتے, شدت سے روتے ہوئے بولی...

جو میں نے کہا ہے آئندہ اسکا خیال رکھنا, کبھی کسی کے کمرے میں منہ اٹھا کر نہیں جانا....

وہ سیدھا ہو کر اسکے چہرے کو اپنی نظروں میں رکھتے ہوئے کہنے لگا جس پر اس نے نم آنکھوں سے فوری سر ہاں میں ہلایا...

الفاظ ہیر...؟؟

وہ اس کے بالوں کو چہرے سے پیچھے کرتے ہوئے سرد لہجے میں بولا...

م میں ک کبھی نہیں جاؤں گی, ہمیشہ احتیاط کروں گی...

وہ نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بولی...

گڈ گرل...

وہ کہہ کر جب واپس سے اس کے قریب آنے لگا تو ہیر کا دل اتنی تیزی سے دھڑکا کہ اسے خدشہ ہوا کہیں ابھی سینے سے نکل کر باہر نہ آجائے.. تبھی اس نے دروازہ کھلتا ہوا محسوس کیا تو اسے احساس ہوا وہ اسکے پیچھے سے دروازہ کھول رہا تھا...

جاؤ...

اسکے کہنے کی دیر تھی وہ جلدی سے اسکے دروازے سے باہر نکل گئ...

بی جی...؟؟

وہ دروازے میں کھڑا ہو کر چلانے لگا تو اگلے دو منٹ میں وہ وہاں حاضر تھیں..

س سر پ پلیز اس بچی کو کسی قسم کی سزا مت دینا, وہ م میں نے اسے یہاں بھیجا تھا, اگر کوئی سزا آپ کو دینی ہے تو پلیز آپ مجھے دے دیں...

وہ روتی ہوئی ہیر کو دیکھنے کے بعد برنیڈو کی جانب دیکھتی ہوئی لرزتی آواز میں بولی...

ہیر میری اجازت کے بغیر کبھی اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلے گی, چاہے کچھ بھی ہو جائے...

اوکے... ؟؟؟

وہ انہیں وارن کرتا ہوا بولا...

ج جی س سر...

وہ بامشکل بول پائی..

گڈ اب اسے اسکے روم میں لیکر جائیں...

وہ دو ٹوک لہجے میں بولا تو وہ جلدی سے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے کمرے میں لے گئی, انہوں نے اسکی آنکھوں میں پٹی نہیں باندھی کیونکہ اندھیرہ کافی تھا اسلیے اسکی ضرورت ہی نہیں تھی...

✿✿✿✿

آتے ہی ٹرینگ وہ بھی بچوں کے ساتھ, آپکو نہیں لگتا اسے تھوڑا وقت دینا چاہیے....

وجدان نے پریشانی سے مشورہ دیا...

نہیں... دو دن میں سب شامل ہوں گے... یہ اسکے لیے بہتر ہے, تاکہ اسے لوگوں کے درمیان رہ کر بھی سیچویشن کو ڈیل کرنا آئے...

جہانزیب نے حتمی فیصلہ سنایا...

اوکے پھر آپ مجھ سے کیا چاہتے ہو...؟؟ میں کیا کروں؟؟

انہوں نے سامنے بیٹھے اپنے بھائی سے پوچھا جنکی عمر بے شک کافی ہو گئی تھی لیکن رتبہ اور رعب ابھی بھی ٹھاٹھ کا تھا...

میں بس چاہتا ہوں تم حسام کو اس ٹرینگ کا حصہ بننے دو اور خود ہر ہفتے میں دو دفعہ کیمپ میں جایا کرو تاکہ وہاں کی ہر رپورٹ حاصل کرو... ایسا نہیں ہے مجھے تمہارے بھائیوں اور کزنز پر یقین نہیں ہے, میں بس چاہتا ہوں تم ہفتے میں دو دن جا کر بچوں کو انتہائی ٹف ٹائم دو تاکہ ان کو یاد رہے وہ وہاں چھٹیاں منانے نہیں بلکہ ٹرینگ کیلئے گئے ہوئے ہیں..

اوکے..

وہ کہہ کر اٹھ گ ئے....

✿✿✿✿

جہانزیب سے ان چاروں کی میٹنگ ختم ہونے کے بعد وہ الگ روم میں چلے گ ئے تاکہ بچوں کے بارے میں کچھ آپس میں ڈسکشن کر سکیں...وہ سب کے سب فائلز میں سر گھسائے بیٹھے ہوئے تھے جو کہ بچوں کے بارے میں تھیں...

ہم سب بچوں کی فائلز تقریباً دیکھ چکے ہیں.. میں کیا سوچ رہی ہوں ہمیں ان کے بارے میں آپس میں بات چیت کرنی چاہئے ایسے زیادہ آسانی رہے گی کیونکہ ان سب میں ہمارے بچے, بھتیجے, بھتیجیاں اور بھانجے وغیرہ بھی شامل ہیں..

عانیہ کی بات پر عفان نے مسکراتے ہوئے اسکی جانب دیکھا...

میری بیوی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے, ہمیں ان آفتوں کے بارے میں سب پتہ ہونا چاہیے جن کے ساتھ ہم دو ماہ رہنے والے...

انہوں نے اپنا رخ دوسروں کی جانب کرتے ہوئے کہا جس پر یاور نے اپنا گلا کھنکارا...

یہ مت بھول جانا اس کیمپ میں میرے بیٹے بھی موجود ہوں گے جو شیطان کے بھی باپ ہیں...

انہوں نے ان دونوں کو تنگ کرتے ہوئے کہا...

خیر میرے لیے تو سبھی بچے ایک جیسے ہیں... میں جانتی ہوں وہ ہم سب کو بہت مشکل وقت دینے والے ہیں... کیونکہ ان کے خون میں شامل ہے ٹف ٹائم دینا لوگوں کو....
عانیہ نے کھلکھلا کر ہنستے ہوئے کہا...

ان کے ساتھ زیادہ سخت نہ ہونا عفان, تم جانتے ہو یہ کام وجدان اور نینہ بخوبی کریں گے...
عانیہ نے عفان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

میں وعدہ نہیں کر سکتا... ہاں مگر میں ان کے ساتھ بہت اچھے سے رہوں گا جتنا ممکن ہو گا اتنا, لیکن اسکا یہ مطلب نہیں میں انکی زندگی جہنم نہیں بناؤں گا...
وہ عانیہ کو آنکھ مارتے ہوئے بولا جس پر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی بلش کرنے لگی... جبکہ کمرے میں موجود باقی سب کا قہقہہ گونجا...

اس عمر میں تو خیال کر لیا کریں...
عانیہ نے دہکتے گالوں سے انہیں گھورا...

محبت کی کوئی عمر نہیں ہوتی, ویسے بھی ابھی تو میں جوان ہوں...
وہ اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولے جس پر وہ ہنستے ہوئے نہ میں سر ہلا کر رہ گئی...

میں تمہارے ساتھ بالکل متفق ہوں عفان, میرے بیٹے بھی کوئی فرشتے نہیں ہیں وہ ہمارا جینا حرام کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑیں گے... اور سچ کہوں تو میں بھی بے صبری سے ٹرینگ کا انتظار کر رہا ہوں ظاہری سی بھئی بات ہے آجکل کا جوش مارتا خون ہے جسے ٹارچر کرنے میں اپنا ہی مزہ آئے گا...
یاور نے مسکراتے ہوئے کہا تو شارب نے ان سب کی جانب آئبرو اچکا کر دیکھا...

اگر تم لوگوں کا خیالوں میں ان کو ٹارچر کرنا ہو گیا ہو تو چپ کر جاؤ اور رپورٹس چیک کرو...
شارب کی بات پر یاور نے قہقہہ لگایا...

اوہ کسی کی بیوی اسکا گھر انتظار کر رہی ہے؟؟ جسے جلدی جانا ہے...؟؟
یاور نے شوخ لہجے میں کہا جس پر کمرہ سب کی ہنسی سے گونج اٹھا کیونکہ شارب کی ابھی شادی نہیں ہوئی تھی وہ ان سب میں سے چھوٹا تھا...

ہاں تو اس میں میرا کیا قصور ہے میں بوڑھے لوگوں میں پھنس گیا ہوں
وہ آنکھیں گھماتا ہوا بولا تو سب کے لب مسکرائے...

پلیز آپ وہ فائلز ریڈ کر سکتی ہیں؟ میں بچارہ جسکے بچے بھی نہیں ہیں وہ مفت میں اس ٹریننگ میں مارا گیا ہوں... میرا تو حق بنتا تھا چھٹیاں کہیں گھوم کر گزارتا لیکن نہیں... مجھے تو یہاں ہی پھنسنا تھا...
شارب نے عانیہ کی جانب فائل بڑھاتے ہوئے کہا جو اس نے مسکراتے ہوئے تھام لی...

ہیر پولاٹ...
عانیہ نے زیر لب یہ نام کہا تو سب نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا....
صرف نام ہے اسکا فائل پر اور کچھ بھی نہیں ہے, مطلب کوئی انفارمیشن نہیں, کچھ نہیں...
وہ جو سب حیرانی سے اسکی جانب دیکھ رہے تھے کہ آخر یہ لڑکی کون ہے؟؟ مگر عانیہ کی بات پر نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگے...

شاید غلطی سے کسی نے یہ نام لکھ دیا ہو, اگلی فائل ریڈ کر واسکے بارے میں بتاؤ....
عفان نے کہا تو وہ سر ہاں میں ہلا کر نیکسٹ فائل ریڈ کرنے لگی...

یہ یاور کی بیٹی داریکا ہے جسکی عمر 19 سال ہے, جو فزیکلی کافی مضبوط ہے اور پڑھائی میں اسکے لڑکوں کے مقابلے گریڈز بھی اچھے ہیں.. مجھے نہیں لگتا اس پر ہمیں زیادہ محنت کرنے کی ضرورت ہے سوائے اسکے کانفیڈینس کو بہتر کرنے کے, کیونکہ اس رپورٹ کے مطابق یہ تھوڑی شائے ہے اور بعض اوقات اسی چکر میں اپنی صلاحیتوں پر شک کرنے لگتی ہے, اور اسکے دو جڑواں بھائی ہیں.. آؤن اور ایرک جن کی عمر 22 سال ہے اور یہ دونوں ہی فزیکل ڈیپارٹمنٹ میں کافی مضبوط لڑکے ہیں... انکا پڑھائی میں زیادہ تجسس نہیں ہے...جو کہ ہم لوگ بہتری لائیں گے

and also they need some discipline regarding their crazy behaviors...

بالکل نہیں... کوئی ضرورت نہیں ان کے رویے کو بدلنے کی, ہاں مانتا ہوں وہ تھوڑے جنگلی ہیں, لیکن ان پر یہ اچھا لگتا ہے, میں اجازت نہیں دیتا کوئی ان دونوں کو بدلے, رائل فیملی سے ہیں اتنا پاگل پن تو شعبہ دیتا ہے...

یاور نے عانیہ کی بات کاٹتے ہوئے احتجاج کیا جبکہ عفان اور شارب اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کرنے لگے...

سوری بھائی لیکن مجھے جو باس کی جانب سے رپورٹس ملی ہیں میں بس وہی پڑھ رہی انہیں کس کس چیز کی ضرورت ہے...
عانیہ نے مسکراتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا...

یاور رائل فیملی پاگل پن سے زیادہ پر فیکشن پر یقین رکھتی ہے, اگر ہم لوگوں نے اس پر فوکس نہیں کیا تو پھر باس جو ہمارا حال کرے گا وہ اللہ ہی جانتا ہے...
شارب ایک ایک لفظ چبا کر بولا کیونکہ وہ گھر جلدی جانا چاہتا تھا لیکن ان لوگوں کی باتیں ختم ہی نہیں ہو رہی تھیں.. عانیہ ان سب کو نظر انداز کر کے اگلی رپورٹ دیکھنے لگی...

اس ٹریننگ میں ہمارے جو رشیا سے دوست ہیں ان کی بیٹی طالیہ بھی شامل ہو گی اسکی عمر 22 سال ہے, ایموشنلی, مینٹلی اور جسمانی طور پر یہ بہت زیادہ سٹرونگ ہے, اسکی بس پرابلم یہ ہے کہ اسے دوسروں کا کہنا ماننا نہیں آتا, یہ وہ کرتی ہے جو اسکا دل کرتا ہے.... اسکو جھکانا بہت مشکل ہے... اسلیے اس کے پاپا نے اسے اس ٹریننگ میں شامل کروایا ہے تاکہ اس کے رویے میں بہتری آسکے...

اسی لیے مجھے یہ لڑکی بہت زیادہ پسند ہے جب یہ کسی چیز پر اپنا ذہن بنا لیتی ہے اسے وہاں سے ہٹانا بہت مشکل ہے یہاں تک کہ ناممکن ہے...

یاور نے عانیہ کی بات ختم ہونے پر دلچسپی سے کہا...

میرے ہاتھ میں جو اگلی فائل ہے وہ حسام کی ہے, جسکی عمر 25 سال ہے اور اس گروپ میں سب سے بڑا ہے وہ... حسام کے بارے میں تو ہم سب جانتے ہی ہیں...

انہوں نے باقی سب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا...

ہم جانتے ہیں, اس عمر میں تین مشن انتہائی کامیابی سے کر چکا ہے, لیکن سمجھ نہیں آیا اسے ٹریننگ میں کیوں ڈالا گیا ہے ؟؟

شارب نے سوچتے ہوئے پوچھا...

کیونکہ وہ اس آرگنائزیشن کا فیوچر ہے اور وہ ساری چیزیں اکیلے کرنے کا عادی ہے, جو آگے جا کر نقصان دہ ہے... شاید ٹیم ورک سکھانے کیلئے اسے اس میں شامل کیا گیا ہے.. ویسے بھی اسے اپنے غصے پر قابو نہیں, ہو سکتا ہے اس پر بھی ورک کرنا ہو...

یاور نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا...

اسے سنبھالنا بہت مشکل ہو گا, بہت ہارڈ بندہ ہے... کب کہاں اور کیسے اسکا دماغ گھوم جائے پتہ نہیں چلے گا...

عانیہ نے پریشانی سے کہا...

فکر مت کرو سویٹ ہارٹ ہمارا ہی خون ہے, کیسے قابو کرنا ہے ہم اچھے سے جانتے ہیں...
عفان اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا, کوئ عام انسان اگر یہ مسکراہٹ دیکھتا تو اسے لگتا بہت سویٹ ہے لیکن جو لوگ اسکی رگ رگ سے واقف تھے وہ جانتے تھے یہ مسکراہٹ کتنی شیطانی ہے جو اگلے انسان کے رونگٹے تک کھڑے کردے...

نیکسٹ رپورٹ ہمارے بیٹے نبان کی ہے جسکی عمر 24 سال ہے اور جو دو مشن مکمل کر چکا ہے اسکی جو رپورٹ سامنے آئ ہے اسکی بھی وہی پرابلمز ہیں جو کہ حسام کی ہیں, اسکا ٹیم ورک نہیں ہے اور اس میں جو ایگو ہے اسے توڑنا ہے....

ظاہر سی بات ہے دونوں ببل گم کی طرح ساتھ جڑے رہتے ہیں تو زندگی گزارے کے اصول بھی ایک جیسے ہی ہوں گے...
عفان نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا کیونکہ وہ جانتا تھا اسکا بیٹا اور بھتیجا دونوں ہی بیسٹ فرینڈز ہیں اپنی زندگی کی ہر بات ایک دوسرے سے شئیر کرتے ہیں, اسلیے اسکی رپورٹ بھی حسام جیسی دیکھ کر انہیں کوئ شاک نہیں لگا تھا...
عانیہ جو اگلی رپورٹ دیکھ رہی تھی اچانک سے رک کر اس نے لمبا سانس کھینچا...

کیاہوا سویٹی...؟؟؟
عفان نے پریشانی سے پوچھا جس پر اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا...

عفان مجھے لگتا ہے ہم سب کو اصلی شیطان مل گیا ہے جسکی ٹریننگ ہمیں سنبھالنی ہے...ارمغان باسک...
عانیہ کو عام طور پر سبھی بچے پسند تھے لیکن ارمغان کی ایک اپنی ہی سوچ تھی کیونکہ وہ سمجھتا تھا اس سے بہتر کوئی نہیں ہے اسی چکر میں اس نے بہت بار حسام کو چیلنج بھی کیا تھا لیکن ہمیشہ منہ کی کھائی تھی لیکن اس کے باوجود وہ سمجھا نہیں تھا...

امم اسکی رپورٹ میں کیا لکھا ہوا ہے...؟؟ ہمیں کس چیز پر محنت کرنی ہے...؟؟
یاور نے اسکا دیہان اپنی جانب کھینچا...

" !!...Train him hard and make him better"

فکر مت کرو عانیہ اس کا صرف ایک سیشن میرے ساتھ ہونے دو اس میں بولنے کی طاقت بھی نہیں رہے گی...

شارب نے اپنے چہرے پر مضحکہ خیز مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا...

نیکسٹ رپورٹ وہاج کے دو جڑواں بیٹوں کی ہے زوہان اور شازم, یہ 23 سال کے ہیں, انکی پڑھائی اور فزیکلی مضبوطی دونوں ہی بہت اعلیٰ ہے, ان دونوں کیلیئے ہمیں زیادہ مشکل نہیں ہو گی کیونکہ انکا باپ ہی ان دونوں کو کافی مشکل وقت دیتا آیا ہے جسکی وجہ سے ان میں ہر چیز بیلنس ہے.... ایسے ہی بیٹھ کر ان لوگوں نے سب بچوں کی باری باری ساری رپورٹس پڑھی اور ان پر بات چیت کی کہ انہیں کس چیز کی ضرورت ہے...

تو یہ سب ہمارے ٹرینیز ہوں گے, باقی اب جو رہ گیا ہے وہ کل ڈسکس کر لیں گے تب تک ان سب کی میڈیکل رپورٹس بھی آجائیں گی.... اوکے گڈ نائٹ...
شارب کہہ کر جلدی سے اٹھ گیا...

قسم سے ایسے لگ رہا ہے جیسے گھر میں تمہاری بیوی تمہارا انتظار کر رہی ہے...
یاور نے کرسی سے اٹھ کر آئبرو اچکا کر اسکی جانب دیکھا...

گڈ بائے...
وہ نہ میں سر ہلا کہتا کمرے سے نکل گیا جسکے پیچھے پیچھے یاور بھی چلا گیا...

میں کتنا خوش قسمت ہوں,ان دو طوفانی مہینوں میں میری بیوی بھی میرے ساتھ ہو گی....
عفان نے عانیہ کو خود کے قریب کر کے اسکے گال کو چومتے ہوئے کہا جس پر اس کے گال لال ٹماٹر ہو گ ئے...

شرم تو نہیں آتی آپکو.... چلیں اٹھ جائیں گھر جانا ہے...میں بھی تھک گئ ہوں...
وہ ان کے کندھے پر پنچ مار کے اٹھتے ہوئے بولی ...

ہم تو آپکے حکم کے غلام ہیں, چلیے بیگم صاحبہ...
وہ اٹھ کر ان کے سامنے سر جھکا کر, دروازے کی جانب اشارہ کرتے, شوخ لہجے میں بولے...

کچھ بھی مطلب...
وہ کھلکھلا کر ہنستی ان کے ساتھ کمرے سے نکل گئ...

✿✿✿✿

اپنے روم میں آ کر ہیر نے ساری رات سسکتے ہوئے گزاری اس کے کہے الفاظ بار بار اسکے کانوں میں گونجتے رہے...

"آئندہ کسی کے کمرے میں رات کو چلے آنے سے گریز کرنا, خاص طور پر کسی آدمی کے..."

"میں نے سنا تھا ایشیاء کی لڑکیاں بہت باحیاء ہوتی ہیں لیکن تم"

"آدمی ذات پر کبھی بھروسہ نہیں کرتے ہیر, بھٹکنے میں دو پل نہیں لگتے... "
باہر آسمان روشن ہونا شروع ہو گیا تھا لیکن اسکے الفاظ ابھی تک اسکے ذہن میں ہتھوڑی کی مانند لگ رہے تھے... جب ذہن کو کسی طور سکون نہیں آیا تو اس نے شاور لے کر فریش ہو کے نماز ادا کی... جس کے بعد وہ خود کو اللہ کے سپرد کر کے سو گئ...

جب بوڑھی عورت ناشتہ لے کر کمرے میں آئ تو انہوں نے ہیر کو جگایا اور ناشتہ کروایا...

میں مشن مکمل نہیں کر پائ, پتہ نہیں میرے ساتھ کیا ہو گا...
وہ لب چباتے ہوئے بولی...

بیٹا اب تو کوئ معجزہ ہی تمہیں سزا ملنے سے بچا سکتا ہے...
بوڑھی عورت اسکے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئ بولی اور پھر ٹرے لیکر وہاں سے چلی گئ, ان سے باتوں کے دوران ہی اسے پتہ چلا کہ باس کچھ آدمیوں کے ساتھ کسی کام کے سلسلے میں کہیں گیا ہوا

ہے... ان کے جانے کے بعد وہ کافی دیر کمرے میں یہاں وہاں ٹہلتی رہی، جب بوریت حد سے زیادہ ہونے لگی تو اس نے کاؤچ پر بیٹھ کے ٹی وی چلا لیا تا کہ وقت گزر سکے... تقریباً شام 4 بجے کے قریب برنیڈ واس کے کمرے میں آیا جس نے بازو پر نئی پٹی کی ہوئی تھی اور جو اس وقت ٹراؤزر اور شرٹ پہنے ہوئے تھا...

کل تمہاری میٹنگ باس سے ہو گی خود کو اچھے سے تیار رکھنا...

وہ خالی نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا...

اممم تمہارا مطلب ہے، اپنی موت کیلئے تیار رہنا...

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی.... جس پر وہ آئبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھنے لگا...

ت تمہارا زخم اب کیسا ہے؟؟

اس نے اسکے بازو کو دیکھتے ہوئے مزید پوچھا...

کل سے بہتر ہے...

وہ عام لہجے میں بولا...

!!and you thought i wanted to poison you

وہ زیر لب بولی...

سوچ پر قابو نہیں ہوتا, ویسے بھی انسانی دماغ کب کیا کر گزرے کچھ پتہ نہیں ہوتا.... تم جانتی ہو میری شروع سے خواہش رہی ہے تمہیں قتل کر دوں لیکن تم بچتی آئی ہو...
اس نے سکون سے کہا, جس پر ہیر نے پھٹی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا....

.yeah right
وہ خود کو کمپوز کر کے اس پتھر دل انسان کو دیکھتے ہوئے بولی جب وہ خاموش رہا تو وہ اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو دیکھنے لگی, کیونکہ اسے آنے والے وقت سے پتہ نہیں کیوں ڈر محسوس ہو رہا تھا...وہ نہیں جانتی تھی اسکی سزا کتنی سخت ہونے والی تھی...

ٹھیک ہے میں چلتا ہوں...
وہ کہہ کر دروازے کی جانب بڑھ گیا...

کل کی سزا بہت بھیانک ہے برنیڈو, اس سے بہتر ہے تم اپنے ہاتھوں سے مجھے جان سے مار دو...
ویسے بھی تمہاری خواہش بھی پوری ہو جائے گی اور میری زندگی بھی مزید تنگ نہیں ہو گی...

وہ نم آنکھوں سے گویا ہوئی جس پر اس نے جھٹکے سے مڑ کر اسکی طرف دیکھا جو آنکھوں میں آنسو لیے اسے ہی دیکھ رہی تھی... وہ آہستہ سے قدم بڑھاتا اسکے قریب آیا تو ہیر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا....

مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا کیا کہا تم نے...
وہ چمکتی آنکھوں سے بولا جس پر ہیر کا دل کیا اسکا جو اتنا پیارا چہرہ ہے وہ اپنے ناخنوں سے نوچ دے....

...Kill me
وہ بھیگی آنکھوں سے اس بے رحم کی جانب دیکھتے ہارے ہوئے لہجے میں بولی...

کیا کہا تم نے زرا پھر سے کہو...؟؟؟؟
وہ اپنے چہرے پر استہزائیہ مسکراہٹ سجاتے ہوئے پوچھنے لگا جیسے اسکی بات نے اسے لطف دیا ہو...

"You heard me... kill me now"
وہ بے بسی اور غصے کے ملے جلے تاثرات میں منمنائی....

"Soon SweetHeart...Very soon"

وہ اسے سکون سے آنکھ مارتا ہوا کہہ کر واپسی کیلیئے مڑ گیا...

سٹوپڈ, ایڈیٹ, پتہ نہیں خود کو سمجھتا کیا ہے... جیسے کہیں کا شہنشاہ ہو.... شکل دیکھی ہے اپنی تم نے, بندر بھی تم سے پیارے ہیں...

وہ اپنی ہتھیلی کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے مختلف القابات سے نوازنے لگی...

✿✿✿✿

آج کا دن اسکو زندگی یا موت کی نوید سنانے والا تھا بوڑھی عورت اس کے کمرے میں آئی اور اسکی آنکھوں میں پٹی باندھ کر اسی حال میں لے جانے لگی جہاں باس نے اسے مشن دیا تھا, جس میں کچھ شرائط رکھی گئی تھیں... ہر قدم کے ساتھ اسکا دل تھمنے لگا جبکہ وجود ہولے ہولے لرزنے لگا اگر بوڑھی عورت نے اسے سہارا نہ دیا ہوتا تو اب تک شاید وہ زمین بوس ہو چکی ہوتی...

آپ جائیں مجھے ہیر سے بات کرنی ہے...

ابھی اس نے آخری سیڑھی پر قدم ہی رکھا تھا اس سنگدل کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی... وہ بغیر کسی کا جواب سنے اسے بازو سے پکڑ کر ایک سائیڈ پر لے گیا...

ب بر نیڈ و پلیز مجھے اس مشکل سے بچالو...

وہ اسکی موجودگی اپنے انتہائی قریب محسوس کر کے التجائیہ بولی...

بدلے میں مجھے کیا ملے گا...؟؟

وہ اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے بولا جہاں ڈارک براؤن آنکھیں پٹی کے پیچھے چھپی ہوئی تھیں, گولڈن بال پونی میں قید تھے جبکہ ان میں سے کچھ لٹیں اسکے چہرے کو چوم رہی تھیں اور اسکے گلابی لب خوف سے ہلکا ہلکا لرز رہے تھے....

تمہارے لیے تو کچھ بھی کروں گی بس مجھے یہاں سے بچالو پلیز...

وہ بے بسی سے بولی...

اوکے تم نے جو مجھ سے شادی کرنے کی شرط رکھی تھی وہ واپس لینی ہو گی...

وہ گہری آواز میں کہتا اسکی سانسیں چھین کر لے گیا...

ل لیکن ک کیوں...

وہ جو تب سے التجا کر رہی تھی اب اسکی آنکھوں سے آنسو بھی چھلک پڑے تھے جسکی وجہ سے وہ صحیح سے بول بھی نہیں پائی تھی..

کیونکہ میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا...اب بتاؤ منظور ہے یا نہیں...؟؟
وہ آرام سے بولا تو وہ تکلیف سے آنکھیں زور سے بند کر گئی...

تمہارے پاس زیادہ وقت نہیں ہے ہیر جلدی بولو...

ج جیسے ت تم بول ر رہے ہو ا اسکا مطلب ہے ت تم نے گ گھڑی حاصل کر لی تھی...
وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی...

میں نے تمہیں بتایا تھا ہار مجھے پسند نہیں... میں وہ گھڑی تمہیں دے سکتا ہوں.... تمہیں بس اپنا وعدہ واپس لینا ہو گا...

پ پلیز م مت کرو مجھے اس د دنیا میں صرف تم پر یقین ہے...ایسا نہیں کرو...

اوکے تمہاری مرضی چلو چلیں... جا کر بتاؤ سب کو اپنی ہار کا...

وہ سلگتے لہجے میں غرایا اور اسکا بازو پکڑ کر واپس حال کی جانب چل پڑا...

اوکے م میں وواپس لے لوں گی اپنا پرامس...
وہ اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے بھیگے لہجے میں بولی....

اوکے گڈ اب یہ واچ تمہاری ہوئی...
وہ اپنی پاکٹ سے واچ نکال کر ہیر کے ہاتھ میں تھماتا ہوا بولا...

ہیر آخری بات, اگر کوئی اپنے الفاظ سے پلٹ جائے تو مجھے اس سے شدید نفرت ہے, اس بات کا ہمیشہ خیال رکھنا...
اسکے الفاظ پر اسکے ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر دوڑی اس کے بعد وہ دونوں حال کی جانب بڑھ گ ئے...

وہ گھڑی پر اپنی گرفت سخت کر کے اپنے قدم حال کی جانب بڑھانے لگی.... وہاں پہنچ کر برنیڈو اسے بوڑھی عورت کے پاس چھوڑ کر نہ جانے کہاں چلا گیا... کافی دیر تک اپنے آس پاس کوئی ہلچل اس نے محسوس نہیں کی تو اسکے ہاتھ پاؤں خوف سے ٹھنڈے پڑنے لگے, تقریبا 15 منٹ کے بعد اسے حال میں قدموں کے چلنے کی آہٹیں سنائی دینے لگی... جب سب کرسیوں پر بیٹھ

گ ئے تو بوڑھی عورت نے اسکی آنکھوں سے پٹی اتار دی جس پر اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ اپنی آنکھیں دھیرے دھیرے کھولی جو سامنے بیٹھے باس سے ٹکرائ جسکا چہرہ ماسک میں چھپا ہوا تھا...

تمہارا نام کیا ہے..؟؟؟
وہ جو مشن کے بارے میں سوال کی امید کر رہی تھی,اس سوال پر چونکی...

اس سوال کا یہاں کیا تعلق ؟؟؟
وہ ناسمجھی سے بولی...

تعلق ہے... تبھی پوچھ رہا ہوں...
سامنے بیٹھے وجود نے سرد لہجے میں کہا...

ہیر...
وہ بامشکل بول پائ...

ہمم ہیر پولاٹ اور یہ میری بیٹی ہے میں اسے یہاں سے لینے آیا ہوں...

اچانک سے گہری اور گھمبیر آواز ہیر کے کانوں سے ٹکرائی جس پر اسکی سانسیں تھمی, اس نے کپکپاتے وجود کے ساتھ اس آواز کی سمت میں دیکھا جہاں ایک آدمی پوری شان وشوکت کے ساتھ صوفے پر براجمان تھا, جسکا روم روم چیخ کر کہہ رہا تھا کہ وہ بہت امیر اور پاور فل ہے, اسکی ڈارک بلیک آنکھیں, کھڑی مغرور ناک, اور بالوں میں ہلکی سی سفیدی تھی...اسے وہ 45 کی عمر لگا...

نہیں... میرا باپ م مر چکا ہے.... میں ی یتیم ہ ہوں...
اس نے نفرت سے کہنا چاہا مگر سامنے بیٹھے وجود کی پرسنلٹی میں کچھ تو ایسی پاور تھی کہ اسکی زبان نہ چاہتے ہوئے بھی لڑکھڑائی....

"اب سے نہیں ہو, تمہاری کسٹڈی میں لے چکا ہوں....اسلیے اب تم میری فیملی کے ساتھ رہو گی..."
ان کی رعب دار آواز گونجی...

اایسے کیسے کسٹڈی آپکو مل گئی...؟؟میں پاکستان سے ہوں, میرے سارے رائیٹس لاہور کے ایک یتیم خانے کے پاس ہیں....
وہ اپنے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے ناسمجھی سے بولی...

یہ رہے پیپرز انہی سے یہ حقوق لیے ہیں...
وہ اسکی جانب پیپرز کرتے ہوئے بولے....

لیکن آپکو کیسے پتہ میں یہاں ہوں؟؟؟
وہ آس پاس کے تمام لوگوں کو بھول کر پوچھنے لگی...

تم بہت سوال کرتی ہو ہیر.... باقی کے سوال پھر کبھی کیلیئے...اب چلتے ہیں....
وہ صوفے سے اٹھتے ہوئے بولے جبکہ اسکا دل خوف سے تیزی سے دھڑکنے لگا....

ن نہیں م میں کہیں نہیں جاؤں گی.. م میں آپکو ج جانتی بھی نہیں ہوں...پ پلیز ب بر نیڈ وم مجھے نہیں جانا...
وہ نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو پر تپش نگاہوں سے اس وجود کو ہی دیکھ رہا تھا جو اسکا باپ ہونے کا دعویٰ کر رہا تھا....

یہ جن لوگوں میں رہ رہی ہو...انہیں جانتی ہو...؟؟
وہ ہلکی آواز میں آس پاس شارے کرتے ہوئے غرائے جس پر وہ خود میں سمٹی...

آپ لوگوں نے بولا تھا میں مشن مکمل کروں گی تو یہاں آپ ساتھ رہ سکتی ہوں... میں نے وہ مکمل کیا ہے... مجھے یہاں رہنا ہے اب...

وہ امید سے باس کو گھڑی دکھاتی ہوئ بولی کیونکہ وہ برنیڈو سے دور نہیں جانا چاہتی تھی, اسکی نزدیکی ہمیشہ اسے تحفظ کا احساس دلاتی تھی...

میں جہاں تک جانتا ہوں, یہ مشن کسی اور نے مکمل کیا ہے, تم ہار گئ تھی ہیر....

باس نے برنیڈو کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو اس نے تھوک نگلا, ظاہر سی بات ہے باس کی چیل جیسی آنکھیں ہیں ان سے بھلا کوئ چیز کیسے چھپی رہ سکتی...اس نے دل ہی دل میں سوچا... تبھی ایک آدمی ماسک پہنے اسکے قریب آیا اور اس کے ہاتھ سے گھڑی لیکر باس کی جانب بڑھ گیا....

اسی لیے سزا کے طور پر آپ مجھے اس شخص کو بیچ رہے ہیں, جو میرا باپ ہونے کا دعویٰ کر رہا....

وہ بھیگی آنکھوں سے سلگتے لہجے میں بولی, جس پر انہوں نے خالی نظروں سے اسکی طرف دیکھا...

اپنی حد میں رہو ہیر, تمہیں کوئ بیچ نہیں رہا, سمپل تمہاری کسٹڈی میں نے لی ہے اور تم اب آرام سے میری فیملی کے ساتھ رہو گی...

وہ آگے بڑھ کر اسکا بازو پکڑتے ہوئے سنجیدگی سے بولے, ہیر نے انکا ہاتھ جھٹکنا چاہا لیکن وہ نہیں جھٹک پائی کیونکہ ان میں کچھ تو تھا جو اسے اپنی جانب کھینچ رہا تھا....

لیکن میں آپکو جانتی بھی نہیں ہوں....مجھے آپکا نام بھی نہیں پتہ...
وہ سسکتے ہوئے بولی...

میرا نام وہاج بلیک ہے اور تم آج سے میری بیٹی ہو بات ختم...
وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولے جس پر وہ بے بسی سے برنیڈو کی جانب دیکھنے لگی شاید اب وہ کچھ کہے مگر وہ خالی نظروں سے سب دیکھ رہا تھا....

تم کچھ کہو گے اب؟؟؟
وہ غصے سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی کیونکہ اسے یہاں لانے والا تو وہی تھا نہ...

بہت جلد ملے گے بیمبولا....
وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ اسکی آنکھیں روانی سے بھیگنے لگی....اس نے امید سے صوفے پر بیٹھے وجود کو دیکھا شاید وہ کچھ بولے مگر اسکی طرف سے بھی خاموشی رہی....

اوکے ہم نکلتے ہیں پھر...

وہاج صاحب نے صوفے پر بیٹھے شخص کی جانب سر سے اشارہ کیا... جس پر اس نے ہاں میں سر ہلایا اور پھر وہ ہیر کو بغیر کسی قسم کے احتجاج کا موقع دیے ساتھ لیکر وہاں سے چلے گ ئے...

✿✿✿✿✿✿

ہم کدھر جا رہے ہیں سر؟؟

جب گاڑی میں بیٹھے ہوئے اسکا صبر جواب دینے لگا تو وہ تحمل سے پوچھنے لگی...اب وہ اسے اپنا فادر تو سچ مچ کہہ نہیں سکتی تھی اسلیے سر کہنا مناسب سمجھا...

ائیر پورٹ...

مختصر سا جواب دیا...

ائیر پورٹ... ہم وہاں کیوں جا رہے ہیں...؟؟؟

وہ حیرت اور شاک سے وہاج صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی...

کیونکہ ہم نیو یارک جا رہے ہیں...

انہوں نے آرام سے جواب دیا جبکہ ہیر کی ہتھیلیاں نم ہونے لگی....

ہم وہاں کیوں جا رہے ہیں...؟؟ میں نہیں جاؤں گی... مجھے واپس پاکستان جانا ہے.....
وہ جو تب سے خود کو بہلانے کی کوشش کر رہی تھی, واپس سے اسکا دل خوف اااور ازیت سے بند ہونے لگا...

میں وہاں رہتا ہوں... اسلیے تمہیں میرے ساتھ ادھر ہی جانا ہو گا...
وہ جو واپس جا کر اپنی دوستوں سے ملنے کا سوچ رہی تھی, نیویارک جانے پر اسکا دل ٹوٹنے لگا...

پ پلیز م مجھے وہاں نہیں جانا...
اس نے کمزور لہجے میں احتجاج کیا کیونکہ وہ جانتی تھی اسکی سننے والا کوئی نہیں ہے... جب سامنے سے کوئی جواب نہیں آیا تو وہ کھڑکی کی جانب چہرہ کر کے خود سے جوجھنے لگی...

تم سٹرونگ ہو ہیر, سب ٹھیک ہو جائے گا.... تمہیں کسی کی ضرورت نہیں ہے...
وہ دل ہی دل میں اپنے آنسو خشک کرتے ہوئے بولنے لگی...

ائیر پورٹ پہنچ کر وہ توقع کر رہی تھی انکا سامنا کسی سیکیورٹی سے ہو گا, مگر وہ اسے کسی حال سے گزار کر پرائیویٹ جیٹ کی جانب لے گیا...

ظاہری سی بات ہے سر تا پاؤں شہنشاہی زندگی میں ڈوبا ہوا ہے یہ تو اس کیلئے عام چیز ہو گی... جو شخص پاکستان سے میری کسٹڈی حاصل کر کے, برازیل سے مجھے ڈھونڈ کر نیویارک لے کر جا رہا ہو, وہ کوئی عام انسان تھوڑی ہو سکتا ہے...

وہ پرائیویٹ جیٹ میں داخل ہوتے ہوئے ہوئے خود سے بڑبڑائی جو اندر سے بہت ہی زیادہ پیارا تھا جس میں ایک کمرہ اور اسکے ساتھ اٹیچ واشروم بھی تھا... وہ اسکے ساتھ چلتے ہوئے کیچن ایریا کی جانب گئی جہاں ایک عورت بوتلیں ترتیب سے رکھ رہی تھی, لیکن اپنے پیچھے موجودگی محسوس کر کے وہ پلٹی...

.......Welcome Mr Black and Ms

....Heer Polat

اس کا جملہ وہاج صاحب نے مکمل کر دیا...

ویلکم مس پولاٹ.... میں آج کیلئے آپکی ہوسٹس ہوں... اگر آپکو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو آرام سے بتا دیجئے گا... میں آپکی خدمت میں حاضر ہو جاؤں گی...

اس سے پہلے ہیر کوئی جواب دیتی وہاج اسے بازو سے پکڑ کر سیٹ کی جانب لے گیا... اس نے اسے اتنی بھی اجازت نہیں دی کہ وہ اس عورت کو جواب بھی دے سکے...

یہاں بیٹھو, اور بیلٹ باندھو, ہم لوگ جلد ہی نیویارک لینڈ کر جائیں گے...
وہ اپنی کرسی پر بیٹھتا ہوا بولا جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی مگر ماننے کے علاوہ چارا ہی کیا تھا, اسلیے بیلٹ باندھنے لگی...

کیا میری ساری زندگی حکم مانتے ہی گزر جائے گی؟؟ کبھی کسی کا اور کبھی کسی کا.... کیا میری خود کی کوئی لائف نہیں رہی...
جب جیٹ ان دونوں کو انکی منزل کی جانب لے جانے لگا تو وہ آنکھیں بند کر کے نم آنکھوں سے سوچنے لگی...

کیا ہوا تم ٹھیک ہو...؟؟
وہاج کی پریشان آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی...

ج جی میں ٹھیک ہوں...
وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی, کیونکہ وہ کچھ غلط بول کر خود کو مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی...

ٹھیک ہے میں اپنے آفس میں جا رہا ہوں, تمہیں کچھ چاہیئے ہو تو ہوسٹیس سے بولنا,اور اگر آرام کرنا ہے تو اس کمرے میں چلے جانا جو میں نے تمہیں دکھایا تھا...
وہ کہہ کر اپنے آفس کی جانب بڑھ گئے جبکہ وہ لمبا سانس کھینچ کر رہ گئی...یہ انسان ناممکن ہے...کیا اسکی وائیف بھی ایسی ہی ہو گی؟؟ظاہری سی بات ہے اتنا پیسہ ہے وہ تو اس سے بھی چار ہاتھ آگے ہو گی....

ویسے میری زندگی پر بھی فلم بن سکتی ہے, کیا تھی اور کہاں سے ہو کر, کدھر آگئی ہے...
وہ سیٹ بیلٹ کھولتی ہوئی خود سے بولی, اور کمرے میں چلی گئی وہاں جا کر جب اسکی نظر مرر پر پڑی تو اسکا منہ حیرت سے کھل گیا کیونکہ اسکی آنکھیں مسلسل رونے کی وجہ سے سرخ تھیں اور ان کے نیچے ڈارک سرکلز تھے جو چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے اسے شدید نیند کی ضرورت ہے....

آئی ہیٹ یو برنیڈ و تمہارا ایک انٹرویو میری زندگی بدل گیا ہے...
اس بے رحم کا خیال زہن میں آتے ہی اسکی آنکھیں واپس سے پانی سے بھرنے لگیں...

پہلے تو اپنے ساتھ لے گئے تھے پھر اتنی آسانی سے مجھے کیوں آنے دیا اس آدمی کے ساتھ.... بہت برے ہو تم....

وہ بیڈ پر بیٹھ کر اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر شدت سے رو دی...

"بہت جلد ملے گے بیمبولا..."

اسکے کہے الفاظ کان سے واپس ٹکرائے تو اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا...

لیکن کیسے ؟؟؟؟

وہ لب کچلتے ہوئے بڑبڑائی.... تبھی دروازے پر دستک ہوئی...

میم لنچ کرلیں...ٹائم ہو گیا ہے...

مالینڈ تا ہوسٹیس کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی...

اوکے آپ ویٹ کریں میں آتی ہوں...

وہ جلدی سے کہہ کر واشروم میں گھس گئی تاکہ فیس واش کر سکے..وہ لنچ کے بہانے اس عورت سے بات کرنا چاہتی تھی شاید کوئی اسے انفارمیشن مل جائے...

✿✿✿✿✿✿

یہ کوئی مزاق ہے بابا؟؟میں کسی ٹریننگ کا پارٹ نہیں بنوں گا... حد ہے... میں کہیں نہیں جا رہا, مجھے بس دو تین دن مسلسل سونا ہے.... میں اپنے دو ماہ بچوں کے درمیان ہرگز ضائع نہیں کروں گا...

وجدان اپنے صاحب زادے سے اسی جواب کی امید کر رہے تھے, وہ جانتے تھے کچھ ایسا ہی ریسپونس آئے گا, لیکن وہ بھی باپ تھے منانا جانتے تھے....

یہ کوئی چوائس نہیں ہے حسام, آرڈر ہے باس کی طرف سے جسے ماننا ہی ہو گا... لیکن تمہاری حالت دیکھتے ہوئے میں سمجھ رہا ہوں تم حصہ نہیں لے سکتے, اس بارے میں بات ہو گئ ہے... تم دو ہفتوں کے بعد ٹریننگ جوائن کر سکتے ہو... لیکن وہاں تمہیں پہنچنا ہی ہوگا کیونکہ تم شیر ہو اور شیروں کو چھوٹی موٹی چوٹیں کچھ نہیں کہتی, وہ تمہارا راستہ کبھی نہیں روک سکتی..
وہ محبت پاش لہجے میں بولنے لگے...

اور ہاں ویسے بھی جہانزیب بھائ کا آرڈر ہے وہ تم سے دوسرے بچوں کی آمد سے پہلے ملنا چاہتے ہیں...

اوکے لیکن بابا کیا میں جان سکتا ہوں انہوں نے مجھے ہی پہلے کیوں بلوایا ہے...؟؟

حسام نے اپنے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے کہا, اسکے پوچھنے سے یہ تو اندازہ ہو گیا تھا وہ یہ کیمپ اٹینڈ کرنے والا ہے کیونکہ ان کے گھر کا اصول تھا کہ وجدان کی بات کو کوئ انکار نہیں کر سکتا تھا...

میں نہیں جانتا, لیکن جتنا میں اپنے بھائ کو سمجھتا ہوں کچھ تو تھا ان کی آنکھوں میں, جیسے کوئ سیکرٹ ہو جو کل تک تم ضرور جان جاؤ گے...
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولے...

اممم آپ بھی چلو گے ساتھ میرے...؟ آپ بھی تو انسٹرکٹر ہو....
حسام نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا...

نہیں میں پرمانینٹ نہیں ہوں.. میں صرف ہفتے میں دو دن جایا کروں گا... لیکن میں یقین سے کہہ سکتا ہوں یہ تمہارے لیے اچھا تجربہ ہو گا....
انکی بات پر اس نے سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا...

اب تھوڑی دیر ریسٹ کرلو... میں نے تمہاری ساری پیکنگ کروادی ہے... تم بس بے فکر ہو کر آرام کرو.... جہاں تک میں عفان کو جانتا ہوں وہ تم لوگوں کا وہاں پہلا ہی دن بہت میموریبل بنا دے گا...

وہ شوخ لہجے میں بولے.. جس پر حسام کے لب بھی مسکرائے کیونکہ وہ جانتا تھا وجدان کے بعد عفان ان معاملوں میں بہت زیادہ سخت ہے...

✿✿✿✿

میں آپ سے کچھ پوچھو؟؟

ہیر نے کھانا کھانے کے دوران ہمت سے پوچھا...

جی مس پولاٹ جو آپکا دل کرے آپ پوچھ سکتی ہیں...

امم آپ مسٹر بلیک کیلیئے کب سے کام کررہی ہیں...؟؟؟

میں ان کیلیئے آٹھ سال سے کام کررہی ہوں...

اوہ میرے خدا... جتناوہ حکم چلاتے ہیں.. اتنا عرصہ کیسے نکال لیا آپ نے؟؟

وہ حیرت سے بولی...

سویٹی میں انکار نہیں کروں گی مسٹر بلیک بہت سخت انسان ہیں ان کے ساتھ کام کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ انہیں ہر چیز وقت پر اور پرفیکٹ چاہیے.. لیکن ایک بار جب آپ انہیں سمجھ جاؤ, سب آسان لگنے لگتا ہے..

جس پر وہ لب چبا کر رہ گئ...

مسٹر بلیک کی وائف کیسی ہیں..؟؟

اس نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا..

وہ بہت اچھی اور مخلص انسان ہیں... تم ان سے ملو گی تو تمہیں ان سے محبت ہو جائے گی... ان میں امیری کا زرا غرور نہیں, بہت ٹھہراؤ ہے ان کی ذات میں...

اس کے الفاظ پر ہیر کے دل میں سکون کی لہر اتری ایسے ہی وہ کچھ دیر باتیں کرتی رہیں تبھی پائلٹ کی جانب سے سیٹ بیلٹ پہننے کی اناؤسمینٹ ہوئ... کیونکہ کچھ دہر میں جیٹ لینڈ ہونے والا تھا وہ جلدی سے اس عورت کو بائے بول کر سیٹ کی جانب بھاگی... جہاں وہاج پہلے سے ہی موجود تھا...

جیسے ہی وہ لوگ ائیر پورٹ سے نکلے تین بلیک گاڑیاں انکا انتظار کر رہی تھیں...

ویلکم بیک سر...

ایک آدمی وہاج کے قریب آکر بولا...

جس پر انہوں نے سر ہلایا...

کارل یہاں سب کنٹرول میں ہے...؟؟

انہوں نے گاڑی کی جانب بڑھتے ہوئے اس آدمی سے پوچھا...

جی سر, سب انڈر کنٹرول ہے, سیکیورٹی آپ نے جیسے کہا تھا ویسی سخت ہے, ہم لوگ پہلے باس کے مینشن میں جائیں گے اور اس کے بعد آپ کے گھر...

کارل ادب سے بولا تو ہیر کا وجود اسکے الفاظ پر تھما...

ااسکا مطلب م میں واپس سے م مافیہ کی دنیا میں ہی آئ ہوں, اوہ گاڈ ایک جگہ سے نکل کر دوسری جگہ میں پھنس گئ...

وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے خود سے بولی... تبھی اس نے گلا کھنکارنے کی آواز سنی تو وہ ہوش کی دنیا میں آئ... اس نے نظر اٹھا کر وہاج کی جانب دیکھا جو آئبرو اچکا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا جبکہ کارل دروازہ کھول کر اسکے بیٹھنے کا انتظار کر رہا تھا... اس کی شدت سے خواہش ہوئ وہ یہاں سے بھاگ جائے,

مگر وہ کہاں جا سکتی تھی اس لیے کپکپاتے وجود کے ساتھ اندر بیٹھ گئ... وہ لوگ جلد ہی ایک بڑے مینشن میں پہنچ گ ئے جہاں وہاج اسے گاڑی میں ہی رکنے کا حکم دے کر خود اندر چلا گیا... جسکی وجہ سے وہ اپنے ہاتھوں کی انگلیاں مسلنے لگی....

اب یہ کونسا باس ہے... یہ کیا چاہتا ہے؟؟میں یہاں کیوں ہوں؟؟اوہ میرے خدا یہ سب کیا ہو رہا ہے...؟؟
وہ اپنے چہرے کو ہاتھوں میں چھپا کر نم آنکھوں سے بولی...

ہیر نے ونڈو کے ذریعے باہر دیکھنے کی کوشش کی جہاں وہاج کچھ آدمیوں کے ساتھ گھمبیر گفتگو میں مصروف تھا..جو بلیک رنگ کا لباس اور آنکھوں پر بلیک ہی شیڈز لگائے ہوئے تھے...
اسے لگا جیسے وہ یہاں کسی عام انسان سے نہیں بلکہ بذات خود پریزیڈنٹ سے ملنے جا رہے ہوں...

کچھ دیر بعد وہاج اس کے قریب آیا اور اسے اپنے ساتھ مینشن کے اندر لے گیا جو کہ جان لیوا خوبصورت تھا....وہ منہ کھولے آس پاس چیزوں کو دیکھنے میں مصروف تھی کہ اچانک اسکی نظر اوپر کی منزل کی جانب گئ جہاں وہاج کھڑا اسی کا انتظار کر رہا تھا...وہ جلدی سے سیڑھیاں کر اس

کر کے اسکے پاس گئی جو اسے اپنے ساتھ لیکر اسی فلور کے آخری حصہ کی جانب جانے لگا... وہ ایک دروازے کے سامنے جا کر رک گیا جسکا رنگ بلیک تھا... اس نے دروازے پر دستک دی اور کمرے سے جواب آنے کا انتظار کرنے لگا... جب اندر سے جواب آیا تو وہ ہیر کو اندر داخل ہونے کا اشارہ کر کے خود بھی کمرے میں چلا گیا....

ہیر نے دھڑکتے دل کے ساتھ آس پاس دیکھا تو اسے وہ کمرا آفس لگا جس کی ایک دیوار فل لائبریری جیسی تھی, جس میں کافی زیادہ کتابیں پڑی ہوئی تھی.. وہاں دو لارج سائز کے صوفے پڑے ہوئے تھے پھر ایک کرسی اور اسکے سامنے ٹیبل پڑا ہوا تھا... جبکہ اس کرسی پر ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا جسکا آدھا چہرہ ماسک میں چھپا ہوا تھا... صرف اسکی آنکھیں نمایاں دکھ رہی تھیں...

لیکن ہیر کو وہ وہاج سے بھی زیادہ پاورفل اور رعب دار لگا, اسکے دیکھنے پر ہی اسکا وجود کپکپایا...

ہیر ہاتھوں کو مسلتے ہوئے وہاج کی جانب دیکھنے لگی جو اس آدمی سے ملنے کے بعد کسی سپاہی کی طرح تابعداری سے کھڑا تھا اور اس آدمی کی کمانڈ کا انتظار کر رہا تھا...

تم نے بہت اچھے سے اپنی جاب کی وہاج, اب تم مجھے تھوڑی دیر ہیر کے ساتھ اکیلا چھوڑ دو... ٹھیک 30 منٹ بعد اندر آنا یہ تمہارے ساتھ گھر جانے کیلیئے تیار ہو گی...

اس کی سرد آواز ہوا میں گونجی تو وہ خود میں سمٹی

وہاج سر ہلا کر احترام سے وہاں سے نکل گیا... ہیر کی شدت سے خواہش ہوئی کاش وہ اسے اس آدمی کے ساتھ اکیلا چھوڑ کر نہ جاتا, جسکی موجودگی اسے زندہ نگلے جارہی تھی...

...Take a seat

اسکی حکمیہ آواز پر وہ خوف سے تقریباً اچھلی.. مگر وہ جلد ہی خود کو سنبھال کر صوفے پر بیٹھ گئ..وہ اسکی آنکھوں کی تپش اپنے وجود پر محسوس کر سکتی تھی لیکن اس میں اتنی طاقت نہیں تھی وہ اسکے سامنے نظریں اٹھا کر دیکھے...

میرا نام جے آر ہے.... میری ایک آرگنائزیشن ہے جسکا میں سربراہ ہوں...
وہ رعب دار لہجے میں آہستہ آہستہ بولنے لگے جبکہ ہیر کا دل بے ترتیبی سے دھڑکنے لگا...

اور جتنی لگژری لائف آپ گزار رہے ہیں, یقیناً یہ آرگنائزیشن مافیہ کی ہو گی اور آپ اس کے باس....
وہ خود کو کمپوز کر کے دوٹوک لہجے میں بولی...

You are such a smart woman...

انکی مسکراتی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تو وہ اپنی مٹھیاں بھینچ کر رہ گئی, مطلب حد ہے ہر کوئی صرف اسے اپنے فائدے کیلئے استعمال کرنا چاہتا ہے...

کیا چاہتے ہو آپ مجھ سے...؟؟ اتنی شدید مشقت کی ہے آپ نے مجھے یہاں لانے کیلیے, کچھ تو خاص ہو گا.... میرے پاس ایسا کیا ہے جسکی آپ کو اشد ضرورت ہے؟؟؟
وہ جانتے تھے اس کے پاس سمارٹ ماؤتھ ہے لیکن وہ ہر گز امید نہیں کر رہے تھے وہ ان کے سامنے اتنے کانفیڈینس سے بات کرے گی... انہوں نے اپنے ٹیبل سے ریموٹ اٹھایا اور ٹی وی پر ایک ویڈیو چلادی...

ہیر نے تجسس سے سکرین پر چلتی ویڈو کو دیکھا... جو اسکے آخری میتھ کے کمپٹیشن کی تھی... لیکن وہ سمجھ نہیں پائی اس ویڈیو کا تعلق اس کے یہاں ہونے سے کیا ہے... اسلیے نا سمجھی سے سامنے بیٹھی شخصیت کی جانب دیکھنے لگی...

میں نے اس ویڈیو سے اندازہ لگایا ہے کہ تم انتہائی پچیدہ سوال سیکنڈز میں حل کر لیتی ہو, تمہارے ٹیچرز سے پتہ چلا ہے تمہاری میموری بہت زیادہ شارپ ہے... تمہیں یونیورسٹی میں میتھ کی کوئین کہا جاتا ہے... اور سب سے بڑھ کر تمہیں چیلنجز بہت زیادہ پسند ہیں...

ان کے الفاظ پر اس نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری کیونکہ وہ حیران تھی اسکی صلاحیتوں کا انہیں کیسے پتہ چلا...

ایکسکیوز می سر, لیکن میری صلاحیتوں کا تعلق آپکی دنیا سے کیا ہے...؟؟ جہاں سے میں دیکھ رہی ہوں اسکا آپ سے کوئی لینا دینا نہیں...

گڈ پوائینٹ مس ہیر... مجھے تمہاری صلاحیتوں کی ابھی کیلیئے نہیں بلکہ فیوچر میں ہونے والے مشنز کیلیئے ضرورت ہے اسلیے تم آج سے میری آرگنائزیشن کا پارٹ ہو...
ہیر بیوقوف نہیں تھی وہ جانتی تھی اگر ایک بار مافیہ کی دنیا میں قدم رکھ لیا تو واپسی شدید مشکل ہے... یہاں سے پھر نکلنا بس موت ہے اور کوئی راستہ نہیں... مگر پھر بھی اس نے ہمت کر کے اپنے زہن میں ابھرتا سوال پوچھا...

کیا آپ کے مشنز مکمل ہونے کے بعد میں واپس اپنے ملک پاکستان جا سکتی ہوں...؟؟
اسکی بات پر جے آر نے اسکی جانب ایسے دیکھا جیسے اسکے سر پر سنگھ نکل آئے ہوں...

نہیں, ایک بار تم اس فیملی کا حصہ بن گئی تو تمہارے پاس واپسی کیلیئے کوئی رستہ نہیں..

ہر گز نہیں... میں کرمنلز کے درمیان ساری زندگی بالکل نہیں گزار سکتی... یہ کیا کوئی مزاق چل رہا ہے یہاں....
وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی...

تم یہاں رہو گی, یہ میرا حتمی فیصلہ ہے, اگر تم نے ٹھکرایا تو پاکستان میں جتنے بھی تمہارے چاہنے والے ہیں, انہیں اگلی صبح کا سورج دیکھنا نصیب نہیں ہو گا....
انہوں نے اسے چیلنج کرتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جس پر اسکا وجود تھما اور وہ دل ہی دل میں اپنی ریاضی کی صلاحیتوں پر لعنت بھیجنے لگی, کاش وہ نالائق ہوتی... اسے یہ دن کبھی دیکھنے نہ پڑتے, پہلے چیلنجز کے چکر میں برنیڈو آگیا تھا اب ریاضی کے چکر میں جے آر...

تو مس ہیر, آپکا جواب کیا ہے...؟؟
انہوں نے مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے پوچھا جسکی وجہ سے وہ ہوش کی دنیا میں آئی...

Of course Mr J.R, it will be honour to work with ...you

وہ دانت پیستے ہوئے بولی...

اوکے مس ہیر پھر آپکو ایک کنٹریکٹ سائن کرنا ہوگا... جس کے مطابق ہمارا کام سیکریٹ رہے گا, آپ اس کے بارے میں کسی باہر کے بندے سے بات نہیں کرے گی....

جی سر اچھے سے جانتی ہوں...
اسکا دل چاہا وہ اٹھ کر سامنے بیٹھے وجود کے منہ پر زور سے پنچ مارے مگر صبر کے گھونٹ پی کر رہ گئی...

اوکے, مس ہیر یہ کنٹریکٹ خالی ایک کاغذ کا ٹکرا نہیں ہوگا جو آپ سائن کرنے والی ہو....
In our world, it means honour, honesty and ...loyalty
اور اسکا یہ بھی مطلب ہے فیملی اور پروٹیکشن... اگر تم نے اس کوڈ کو توڑا تو آئی پرامس میں تمہیں بہت بھیانک سزا دوں گی... کیونکہ دھوکہ دینے والوں سے مجھے شدید نفرت ہے, اور انہیں میں دوسرے چانس کا ہرگز موقع نہیں دیتا اسلیے سنبھل کر......
وہ وارن کرتے ہوئے بولے تو اسکے ہاتھ پاؤں خوف سے ٹھنڈے پڑے....

وہ بے ترتیب ہوتی سانسوں کے ساتھ اس آدمی کو دیکھنے لگی جواب ڈرائیر سے کاغذ نکال کر اسکے سامنے رکھ چکا تھا... اس نے اسکی طرف پین بڑھایا تو وہ کپکپاتے ہاتھوں کے ساتھ تھام گئ...

تم چاہو تو کانٹریکٹ پڑھ سکتی ہو, لیکن اس میں سے کچھ بھی تبدیل نہیں ہو گا, اور تمہارے پاس سائن کرنے کے علاوہ کوئ چوائس بھی نہیں ہے...
ان کے الفاظ پر اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنے کیلیئے بے تاب ہونے لگے مگر وہ اپنے لب کچل کر رہ گئ کیونکہ وہ اس بے رحم کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی

اس نے بغیر کنٹریکٹ کو پڑھے اس پر موجود خالی جگہ پر سائن کر دیئے کیونکہ اسکا پڑھنا اور نہ پڑھنا برابر ہی تھا... تبھی دروازے پر دستک ہوئ اور کچھ لمحوں بعد وہاج اسکے برابر کھڑا ہوا ہوا تھا... باس اور وہاج آپس میں اٹالین میں بات کرنے لگے جبکہ وہ پریشانی سے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں مسلنے لگی...

تھوڑی دیر بات چیت کے بعد وہاج اسے اپنے ساتھ والا لے گیا جو مینشن سے چھوٹا تھا مگر جدید طرز کا بنا ہوا بہت پیارا تھا... وہاج دروازے کی جانب بڑھنے لگا تو وہ بھی اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگی... دروازے پر دستک دینے کا بعد وہ لوگ انتظار کرنے لگے تو سامنے سے ایک عورت نے دروازہ کھولا جو بہت خوبصورت تھی اور اپنی عمر کے حساب سے چالیس کی لگ رہی تھی...

ہیر شرم وحیاء سے منہ کھولے ان دونوں کو دیکھنے لگی کیونکہ وہ عورت دروازہ کھلنے کے اگلے ہی لمحوں میں وہاج کی بانہوں میں قید تھی اور وہ اسکے گالوں اور ماتھے کو چومنے میں مصروف تھا... وہ دونوں آس پاس کی دنیا سے بیگانہ ہو کر ایک دوسرے میں کھوئے ہوئے تھے... ہیر جلدی سے ان کی جانب اپنی پشت کر گئ...

ویلکم ٹو نیویارک ہیر... پتہ نہیں یہاں کے لوگ اتنا بولڈ کیوں ہوتے ہیں....
وہ دہکتے گالوں کے ساتھ خود سے بڑبڑائ... اسی پل اس نے خود کو اس عورت کے حصار میں محسوس کیا جو محبت سے اسکے رخسار پر اپنے لب رکھ چکی تھی... وہ حیرت سے اس عورت کی محبت کو محسوس کرنے لگی, کیونکہ ایک مدت ہوئ تھی کسی نے اسے ایسے اپنے سینے سے نہیں لگایا تھا...

وہاج نے اپنا گلا کھنکارا تو وہ اس سے الگ ہو کر اپنے شوہر کی سائڈ پر جا کھڑی ہوئیں...

ہیر یہ میری وائف ہے آئمہ... اور آئمہ یہ وہی لڑکی ہے جس کے بارے میں میں نے تمہیں بتایا تھا..
وہاج صاحب نے ان دونوں کا تعارف کرواتے ہوئے کہا...

ویلکم ہنی, امید ہے سفر میں زیادہ تھکاوٹ محسوس نہیں ہو گی...
آئمہ نے نرمی سے کہا...

جی میم سب ٹھیک رہا...
ہیر نے زبردستی اپنے چہرے پر سمائل سجاتے ہوئے کہا...

میم نہیں مجھے مام کہہ کر پکارو...

آئمہ میری جان, ہیر کو اسکا روم دکھاؤ, آجکا دن اسکے لیے کافی سخت تھا, وہ تھوڑی دیر ریسٹ کر لے...
اس سے پہلے ہیر کچھ کہتی وہاج نے ان دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا...

اوہ گاڈ... میرے مینرز کدھر چلے گ ئے... سوری بیٹا تم اتنے لمبے سفر سے آ رہی ہو اور میں نے تمہیں دروازے پر ہی روک رکھا ہے... رئیلی سوری ایکچلی میں فائنلی تمہیں یہاں دیکھ کر بہت زیادہ خوش ہو گئی ہوں...
وہ اسے بازو سے پکڑ کر اندر لے جاتے ہوئے پریشانی سے بولنے لگی...

ہیر جو توقع کر رہی تھی وہ بھی اسے وہاج کی طرح حکم دے گی مگر اسکا اتنا اچھا برتاؤ دیکھ کر اسے حیرت ہوئی... انہوں نے اسے اپنے ساتھ لیے کوریڈور سے لیفٹ ٹرن لیکر ایک روم کا دروازہ کھولا اور اسکی لائٹ جلائی...

مجھے امید ہے تمہیں یہ کمرہ پسند آئے گا سویٹ... میں نے بہت محنت کی ہے اسے تمہارے لیے سجانے کی...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی جو سراہتی نظروں سے کمرے کی ایک ایک چیز کو دیکھ رہی تھی...
ہیر کو وہ اپنی کم اور کسی پری کی رہائش گاہ زیادہ لگی, وہاں ہر چیز وائیٹ یا گلابی رنگ میں موجود تھی...

ی یہ کمرا بہت زیادہ خوبصورت ہے میم...
ہیر کے میم کہنے پر انہوں نے مایوسی سے اسکی جانب دیکھا...

اممم میرا مطلب ہے آنٹی...

وہ جلدی سے بولی کیونکہ ماں کا لفظ اتنی جلدی بولنا تو مشکل تھا نہ.... آئمہ نے سمجھتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگا کر اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھے جس پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی...

جلدی سے شاور لے لو, میں نے تمہارے لیے کپڑے بھی خرید کر تمہاری کبرڈ میں رکھ دیۓ ہیں.. تم جلدی سے ریڈی ہو جاؤ تب تک میں ڈنر ریڈی کرواتی ہوں... اور کچھ فروٹس تمہارے روم میں بھیج دیتی ہوں...

وہ محبت پاش نظروں سے اسکی طرف دیکھتی ہوئی بولیں جس پر ہیر کے لب مسکرانے لگے.... اس نے ہاں میں سر ہلایا اور شاور لینے کیلیۓ واشروم میں چلی گئ جبکہ آئمہ بیگم کھانے کا بولنے کیچن میں چلی گئیں...

شاور لینے کے بعد ہیر نے جب الماری کھولی تو اسے شدید حیرت ہوئ کیونکہ وہ برینڈڈ کپڑوں, شوز, بیگز اور باقی ضرورت کی چیزوں سے بھری پڑی تھی.... اس نے رائل بلو کلر کا سمپل جمپ سوٹ نکالا اور اسے پہن لیا...

کچھ دیر بعد آئمہ فروٹس کی ٹوکری لیکر اس کے کمرے میں آئ اور ہیر کو اپنے بالوں کی ٹیل بناتے دیکھ کر وہ محبت سے اسکی جانب دیکھنے لگی جو رائل بلو لباس میں کافی خوبصورت لگ رہی تھی...

اممم آنٹی شکریہ ہر چیز کا... قسم سے آپکی چوائس بہت اعلٰی ہے...
وہ ان کے قریب آ کر بولی جس پر وہ مسکرانے لگیں...

بیٹا تھوڑی دیر تک ڈنر تیار ہو جائے گا... تب تک آپ تھوڑے فروٹس کھا لو...شاید تم نے کچھ نہیں کھایا ہو، یہ کھا کر اچھا لگے گا...
وہ ٹوکری سائیڈ ٹیبل پر رکھتی ہوئ بولیں...

میں ذرا وہاج کو دیکھ لوں... پھر مجھے تم سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں...
وہ ابھی بول ہی رہی تھیں کہ دروازے پر دستک ہوئ اور پھر وہاج صاحب اندر داخل ہوگ ئے....

ہیر اگر فارغ ہو تو مجھے تم سے دو منٹ بات کرنی ہے...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولے، ہیر نے التجائیہ نظروں سے آئمہ کی جانب دیکھا مگر انہوں نے مسکرا کر اسکا حوصلہ بڑھایا اور آنکھوں سے اشارہ کیا کہ کچھ بھی نہیں ہو گا اور وہ خود وہاں سے چلی گئیں...

تم آج ہی باس سے ملی تھی تم اتنا تو جان ہی گئی ہو اس شخص کو ہر چیز پرفیکٹ چاہیے...
اس بات پر وہ نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگی..

"خیر باس نے ایک کیمپ تیار کروایا ہے جس میں بچوں کی ٹریننگ ہو گی اور یہ بچے باس کی فیملی, رشتہ دار یا دوستوں کے ہیں...
باس چاہتا ہے کہ تم بھی اس کیمپ کا پارٹ بنو کیونکہ یہ تمہیں ذہنی, جسمانی اور ایموشنلی مضبوط بنانے میں مدد کرے گا...

so you need to be ready tomorrow morning to start
" ....this new adventure

کل سے...؟؟
وہ حیرت سے پوچھنے لگی...

ہمم کل سے...
وہ عام لہجے میں بولا جبکہ وہ پھٹی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی...اس پل اسے سچ میں یقین ہو گیا کہ اسکی باقی کی زندگی اس خوبصورت پنجرے میں ہی گزرے گی...

ایک اور بات میں تمہیں بتادوں کیمپ کی ٹریننگ بہت مشکل ہو گی, تمہیں اسے پاس کرنے کیلئے بہت زیادہ محنت کرنی پڑے گی.. میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں گڈ لک... اگر کوئ سوال ہے تو پوچھ سکتی ہو...؟؟

ان کے مزید کہنے پر وہ اپنی آنکھیں زور سے بند کر گئ.... کیونکہ اس نے ہر گز نہیں سوچا تھا وہ ایک عام انسان سے مافیہ سپاہی میں بدل جائے گی...اس نے آنکھیں کھول کر سامنے کھڑے وہاج کی جانب دیکھا جو اسی کے جواب کا انتظا کر رہا تھا...

نہیں سر... کوئ سوال نہیں ہے..

وہ عام سے لہجے میں بولی... جس پر وہ سر ہلا کر وہاں سے نکل گ ئے... جبکہ وہ پریشانی سے بیڈ پر بیٹھ گئ تبھی دروازے پر دستک ہوئ...ہیر کے اجازت دینے پر ایک ملازمہ اندر آئ...

مسسز بلیک آپکو لیونگ ایریا میں بلا رہی ہیں. اگر آپ کی اجازت ہو تو میرے ساتھ چلیں..

وہ ادب سے سر جھکاتے ہوئے بولی.. تو وہ ہاں میں سر ہلا کر اسکے پیچھے چل پڑی...

ہیر کو لیونگ روم میں داخل ہوتا دیکھ کر آئمہ نے فیشن میگزین کافی ٹیبل پر رکھ دیا اور اسے اپنے برابر بیٹھے کا اشارہ کیا.. وہ خاموشی سے آکر ان کے پاس بیٹھ گئ..

کیا تم خوفزدہ ہو...؟؟

ان کے پوچھنے پر ہیر نے حیرت سے ان کی طرف دیکھا کیونکہ وہ اس سوال کی ہرگز امید نہیں کر رہی تھی... مگر وہ چپ رہی اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے ساتھ کھیلنے لگی...اسی پل ملازمہ ٹرے میں دو کپ ہاٹ چاکلیٹ کافی لائ جو آئمہ بیگم نے ایک ہیر کی جانب بڑھا دیا کیونکہ اس نے شاور لیا ہوا تھا وہ نہیں چاہتی تھی اسے سردی لگ جائے...

it's okay to be afraid, you can be terrified and i won't blame you...

مجھے یاد ہے جب میں نے اس دنیا میں قدم رکھا تھا میں بھی بہت ڈری ہوئ تھی لیکن وقت کے ساتھ تم اسکی عادی ہو جائے گی...

آئمہ نرمی سے بولنے لگی تو ہیر نے نظر اٹھا کر انکی جانب دیکھا جن کی مسکراہٹ میں اداسی تھی.. اس نے نہیں سوچا تھا اتنی خوش رہنے والی عورت بھی اداس ہو سکتی..

ک کیا آپ اپنی لائف سے خوش نہیں ہیں..؟؟

اسکے ذہن میں اٹھتا ہوا سوال اس نے پوچھا...

نہیں سویٹی. میرے الفاظ سے کچھ غلط مت سمجھو... میں وہاج کے ساتھ بہت زیادہ خوش ہوں... وہ بہت اچھا انسان ہے جو اپنے کام اور فیملی کے ساتھ بہت زیادہ مخلص ہے... میرے الفاظ کا مطلب یہ تھا کہ بعض اوقات لائف ہماری دنیا میں بہت بے رحم سی ہو جاتی ہے...

ہماری دنیا ہمیں پاور, رعب دبدبہ, شان و شوکت ہر چیز دیتی ہے لیکن اسی پل یہ ہم سے ہمارے پیارے, دل کے قریبی, جان سے عزیز لوگ بھی چھین لیتی ہے....اس دنیا میں زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں....

آئمہ کے افسردگی سے کہنے پر ہیر سمجھ گئی تھی انہوں نے کوئی اپنا بہت قریبی کھویا ہے لیکن اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اس کے بارے میں پوچھ کر ان کے پرانے زخم کریدے... لیکن وہ اتنا جان گئی تھی وہ اپنے دل کی بات ان سے کہہ سکتی ہے...

م مجھے ڈر لگ رہا ہے...

وہ مگ کو ٹیبل پر رکھ کر سرگوشی نما بولی جبکہ آئمہ بیگم اسکی آواز میں نمی صاف محسوس کر سکتی تھی.. اسلیے اسکے مزید قریب ہو کر اسکے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام گئیں..

ہیر تم بہت سٹرونگ ہو میری جان, اس ٹریننگ کے دوران تم اپنے ہر قسم کے ڈر پر قابو پا لو گی... تمہیں کیمپ میں کچھ نہیں ہو گا... ویسے بھی تمہاری حفاظت کیلئے وہاں میرے دو ٹوینز موجود ہوں گے...

انہوں نے اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پیار سے کہا...

واٹ... آپ کے دو جڑواں بیٹے ہیں...؟؟
ہیر نے بے یقینی سے پوچھا..

جی... وہ تم سے 1 سال بڑے ہیں... زوہان اور شازم... ابھی وہ دونوں ٹرپ پر گئے ہوئے ہیں... کل ٹریننگ کیلئے کیمپ میں موجود ہوں گے میں وہاج سے بولوں گی وہ آپ سب کو آپس میں ملوا دے...
آئمہ نے مسکراتے ہوئے کہا... تو ہیر کے لب بھی مسکرائے کیونکہ اسے اب سمجھ آیا تھا اس عورت میں ماؤں والا سکون کیوں ہے... کیونکہ وہ بذات خود ایک بہت اچھی ماں ہے...

ہیر تمہاری مسکراہٹ بہت زیادہ خوبصورت ہے میرے بچے... زیادہ سے زیادہ خوش رہنے کی کوشش کیا کرو... زندگی بہت مختصر سی ہے اسلیے اسکا ہر پل جی کر گزارو...
ہر گزرتے لمحے کے ساتھ اسکے دل میں آئمہ کیلئے جگہ بڑھنے لگی کیونکہ وہ اسے اس ڈارک دنیا میں امید کی کرن جیسی لگیں...

ملازمہ نے آکر کھانا تیار ہونے کا بتایا تو آئمہ اسے اپنے ساتھ لیکر ڈائننگ ٹیبل پر پہنچ گئی جہاں سب نے مل کر کھانا کھایا اور پھر سونے کیلئے اپنے اپنے کمروں میں چلے گ ئے...

حسام فریش ہو کر اپنے روم سے نیچے آیا تو اس نے اپنے سامنے سائم کو ویٹ کرتے ہوئے پایا جو کہ ان کے گھر کی سیکیورٹی کا ہیڈ تھا... حسام کو آتا دیکھ کر اس نے ادب سے سلام کیا...

مسٹر وہاج کو گ ئے ہوئے آدھا گھنٹہ ہو گیا ہے... انہوں نے حکم دیا تھا کہ آپکو 8 بجے باس کے مینشن میں لے جائیں... اگر آپ مناسب سمجھے تو ہمیں ابھی نکلنا چاہیے کیونکہ 7:30 ہو چکے ہیں اور آپکا سامان گاڑی میں رکھ دیا گیا ہے... اس نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ لوگ گاڑیوں کی جانب بڑھ گ ئے جو ان کے انتظار میں کھڑی تھیں..

حد ہے خالی 30 منٹ کے سفر کیلئے بھی اتنی سخت سیکیورٹی...

مجھے بابا سے بات کرنی ہو گی... مجھے ضرورت نہیں اتنی سیکیورٹی کی... میں اپنی حفاظت خود کر سکتا ہوں...

وہ پانچ بلیک کارز دیکھ کر خود سے بڑبڑایا جن میں تین تین آدمی موجود تھے...

وہ جا کر مرسیڈی میں بیٹھ گیا جوان گاڑیوں کے درمیان میں موجود تھی... اس کے بیٹھتے ہی سب گاڑیاں مینشن کی جانب بڑھ گئ... ٹھیک تیس منٹ کے بعد وہ مینشن کے اندر موجود تھا...
وہ بغیر یہاں وہاں دیکھے سیدھا جے آر کے آفس کی جانب بڑھ گیا...
ابھی وہ دوسرے فلور پر جا کر رائیٹ جانب مڑنے ہی لگا تھا کہ سامنے سے آتے وجود سے ٹکرا گیا...

اوہ گاڈ, حسام کدھر جانے کی جلدی ہے...؟؟
ایشال نے سیدھا ہو کر اسے گھورتے ہوئے کہا...

انتہائ فضول سوال تھا... اندھو کو بھی پتہ ادھر صرف باس کا آفس ہے...
وہ دانت پیستے ہوئے بولا...

شرم نہیں آتی ہے... اتنے عرصے بعد مل رہے ہو, اور اکڑ ابھی بھی نہیں گئ... بندہ کوئ سلام دعا لے لیتا...
ایشال نے اسکے سینے پر پنچ مارتے ہوئے کہا...

ہائے... اسلام و علیکم اینڈ بائے...

وہ کہہ کر آگے کی جانب بڑھ گیا...

یار رک جاؤ... بہت روڈ ہو...
وہ واپس سے اسکا راستہ روکتے ہوئے بولی...

ایشال کیا چاہ رہی ہو...؟؟
وہ چڑتے ہوئے بولا... کیونکہ باس کو لیٹ آنے والے لوگ زرا پسند نہیں تھے...

ٹھیک ہے جاؤ, کچھ نہیں کہہ رہی میں...
وہ منہ بسور کر اسکا راستہ چھوڑ گئ...

ایشال بولو یار کیا کہنا ہے سن رہا ہوں میں...
وہ تحمل سے بولا...

کیسے ہو...؟؟انکل وجدان کیسے ہیں... سب کیسا چل رہا ہے...؟؟
وہ امید بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی, پتہ نہیں کیوں اسکا یہ کزن تھوڑا سر پھیرا تھا لیکن اسے بہت پسند تھا...

میں تمہارے سامنے ہوں...انکل وجدان بھی ٹھیک ہیں... میری لائف کو کنڑول کرنا چاہتے ہیں... لیکن تم جانتی ہو میں اپنی مرضی کا مالک ہوں... ویسے بہت اچھی گزر رہی ان کے ساتھ...

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا...

Don't you want to know how things going back in ???....London

وہ تجسس سے پوچھتے ہوئے بولی...

میں بھلا کیوں پوچھوں گا وہاں چیزیں کیسی چل رہی ہیں...جب وہاں ایسا کوئی انسان نہیں جس کی موجودگی سے مجھے فرق پڑتا ہو....؟؟

الٹا وہ آئبرو اچکا کر بولا...

.....You know there is someone you lov

....Don't

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی حسان انتہائی سرد لہجے میں غرایا جس پر ایشال نے جلدی سے اپنے ہاتھ ہوا میں اٹھاتے ہوئے سرنڈر کیا....

مجھے معاف کردو حسام قسم سے میرا ارادہ تمہارے ذخم کریدنے کا نہیں تھا... مجھے بس تم دونوں کی فکر ہے.. کیونکہ تم دونوں ہی میرے دل کے بہت قریب ہو... تمہیں ایسے درد میں دیکھ کر مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے....

...Let it go ishaal

لائف میں کچھ چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو واپس سے کبھی ٹھیک نہیں ہو سکتی...

وہ خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھتا ہوا بولا... ایشال آگے بڑھی اور اسکے بازو کو اپنے بازو کے اندر سے گزارا... جب اسکی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا تو اس نے اسکے گال کھینچے... کیونکہ یہ اسکا سٹائل تھا اسے منانے کا...

اس نے اس سے الگ ہو کر اسے گدگدی کی.. مگر وہ وہاں سے ٹس سے مس نہیں ہوا....

سوری...

وہ بچاروں جیسی شکل بنا کر بولی تو فائنلی اسے اس پر ترس آگیا...

Okay okay..you are forgiven so stop giving me ...pitiful looks

وہ اسکی جانب دیکھتا ہوا بولا تو ایشال کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری...

اوکے مجھے باس کے پاس جانا ہے ایشال... بعد میں ملتے ہیں...

وہ کہہ کر آگے کی جانب بڑھ گیا جبکہ وہ واشروم کی طرف...

دروازے پر دستک دینے کے بعد وہ بے صبری سے اجازت ملنے کا انتظار کرنے لگا.. جیسے ہی پرمیشن ملی وہ اندر چلا گیا... وہ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہو کر ان کے کچھ بولنے کا انتظار کرنے لگا جو پیپرز ریڈ کرنے میں مصروف تھے, کچھ دیر بعد انہوں نے اپنی گلاسسز اتار کر اسکی طرف کولڈ نظروں سے دیکھا تو حسام نے اپنے لب بھینچے کیونکہ وہ ہمیشہ ان میں اپنے لیے اپنائیت دیکھتا آیا تھا... اب ان نگاہوں کا صاف مطلب وہ کسی شدید مشکل میں ہے...

تم پانچ منٹ لیٹ ہو حسام....

وہ سرد لہجے میں بولے...

...I'm sorry boss, it won't happen again

حسام نے سنجیدگی سے جواب دیا کیونکہ وہ جانتا تھا باس وقت کا کس قدر پابند ہے...دو سیکنڈ لیٹ تو وہ آپکی زندگی جہنم بنانے میں کوئی کثر نہیں چھوڑے گا....

ایسے وعدے مت کرو، جو تم پورے نہیں کر سکتے..
وہ غصے میں دھاڑے...

پلیز سوری باس... میری وجہ سے آپکا قیمتی وقت ضائع ہوا لیکن آئندہ ایسا کبھی نہیں ہو گا...
وہ تحمل سے بولا...

یہ تمہاری پہلی غلطی ہے اسلیے معاف کر رہا ہوں... آئندہ احتیاط کرنا....
وہ کرخت لہجے میں بولے تو وہ سر ہلا کر رہ گیا تبھی ان کے چہرے کے تاثرات سرد سے نارمل ہونے لگے تو حسام نے سکون بھرا سانس کھینچا... کیونکہ وہ جانتا تھا ان سے الجھنا مطلب خود کی جان سے جانا ہے...

تم نے خود کے مشن کے علاوہ بلاول کے مشن میں بھی ہیلپ کی ہے ماننا پڑے گا... تمہاری موجودگی نے اسکی ٹیم کا کام بہت ہلکا کر دیا تھا... ویری گڈ سن... آئم سو پراؤڈ آف یو...
وہ فخریہ لہجے میں بولے اور پھر اس کے سامنے کچھ تصویریں کیں جو وہ نا سمجھی سے دیکھنے لگا....

ہیر پولاٹ... میں جانتا ہوں اسے... ان تصاویر کا کیا مقصد ہے...؟؟
وہ الجھتے نظروں سے انہیں دیکھتا ہوا بولا...

تم بتاؤ کیسی ہے یہ...؟؟ تم نے اسکے ساتھ کام کیا ہے...؟؟
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولے...

منہ پھٹ ہے, پاگل ہے کب کیا کرتی ہے کچھ سمجھ نہیں آتا, سیکنڈز میں روتی ہے اور پل میں شیرنی بن جاتی ہے, مضبوط بہادر اور نڈر ہے... لیکن آپ نے یہ حکم کیوں جاری کیا تھا کہ میں اس کے ساتھ مشن کر کے اسے پرکھوں؟؟
وہ سوچتے ہوئے بولا....

تم فی الحال کیلیے بس اتنا جان لو وہ بہت خاص ہے اسکی مجھے بہت ضرورت ہے... اگلا مشن اسکے بغیر نامکمل ہے.... وہ ہی اس مشن کو کامیابی تک لے کے جائے گی.. اسی لیے اسکا کانفیڈینس چیک کرنے کیلیئے تمہارے ساتھ مشن کروایا تھا کیونکہ ڈرپوک لوگوں کیلیئے ہماری ٹیم میں جگہ نہیں.. وہ بے شک مشن ہار گئ تھی لیکن تم لوگوں کے ساتھ مخلص تھی... اسلیے بعد میں وہاج سے کہہ کر اسکی کسٹڈی لی تاکہ وہ اسکی فیملی میں بھی پرسکون رہ سکے کیونکہ آئمہ کو بیٹی کی بہت

خواہش تھی جو اس کے ذریعے اسکے شوہر نے پوری کر دی ہے اور دوسرا اسے یہاں منگوانے کا مقصد یہ بھی ہے کہ وہ بچوں کے ساتھ ٹریننگ لے اور اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارے....

وہ آہستہ آہستہ بولنے لگے...

لیکن اب تم بتاؤ, وہ برازیل میں کیا کر رہی تھی...؟؟

وہ آئبر واچکا کر اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولے....

مجھے اسکی ضرورت تھی اسلیے میں اسے اپنے ساتھ لے گیا...

اسکے کہنے پر جہانزیب نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا مگر کچھ کہا نہیں...

حسام تمہاری جاب ابھی بھی مکمل نہیں ہوئ ہے... میں چاہتا ہوں تم ہیر کی حفاظت کرو... اسے ہر مشکل سے بچاؤ... ہماری دنیا اسکے لیے بالکل نئ ہے... ہزاروں دشمن آس پاس ہیں...

اگر کسی کو اسکی صلاحیتوں کا علم ہوا تو بہت جلد اسکی جان خطرے میں آجائے گی... اس لیے تمہیں اسکا دیہان رکھنا ہوگا... میں نے ایشال سے بھی اس کے بارے میں بات کی ہے وہ بھی اسکا خیال رکھے گی...

انہوں نے ایشال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا جو کہ شارب کی چھوٹی بہن ہے... حسام اسکی صلاحیتوں سے بخوبی واقف تھا اسلیے ان کی بات کو سمجھتے ہوئے اس نے ہاں میں سر ہلایا....

وہ پاکستانی لڑکی ہے, اسکا مطلب ہے ٹیپیکل اور باحیاء یعنی وہ کسی بھی غیر مرد کو بغیر کسی مضبوط رشتے کے خود کے آس پاس نہیں آنے دے گی... اسلیے میں چاہتا ہوں تم اس سے نکاح کرلو... اسطرح....

بالکل نہیں... کسی کی حفاظت کرنے کیلیئے نکاح کی ہرگز ضرورت نہیں... میں نہیں کروں گا...
وہ جو ہر چیز سکون سے سن رہا تھا, نکاح کے بول پر جلدی سے سیٹ سے اٹھ کر انکے الفاظ کاٹتے ہوئے بولا....

لیکن میں چاہتا ہوں تم کرو... اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے...
وہ پرزور لہجے میں بولے..

آپ اس معاملے میں زبردستی نہیں کر سکتے...
وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا....

میں نے آج تک کسی انسان کے سامنے التجا نہیں کی... آج تمہارے سامنے کرتا ہوں... ہیر سے نکاح کر لو... بے شک فرض سمجھ کر کر لو...
وہ امید سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولے تو وہ سرد نگاہوں سے سامنے بیٹھے وجود کو دیکھنے لگا...

آپکو پتہ ہے یہ غلط ہے... لیکن مشن کے بعد میں اس نکاح سے فارغ ہو جاؤں گا... اسکے بعد آپ مجھ پر دباؤ نہیں ڈالو گے...
وہ ہار مانتے ہوئے بولا کیونکہ وہ سامنے بیٹھے شخص کو ہر گز انکار نہیں کر سکتا تھا..

اوکے منظور ہے...
وہ پر سکون لہجے میں ہامی بھرتے ہوئے بولے... کیونکہ ان کو دل کے کسی کونے میں یقین تھا وہ ایسا نہیں کر پائے گا...

میں مولوی صاحب کو بلواتا ہوں تم دونوں کا ابھی نکاح ہو گا مگر لوگوں کی نظروں میں نہیں آئے گا تاکہ لوگ ابھی اسے تمہارے خلاف استعمال نہ کر سکیں..
ان کے کہنے پر وہ اپنے لب کچل کر رہ گیا...

تواس سے بہتر ہے آپ کرواؤ ہی نہ... اکیسویں صدی ہے... کسی کے آس پاس رہنے کیلئے نکاح کی ضرورت نہیں...

وہ ٹھنڈے لہجے میں بولا...

حسام....

انہوں نے وارن کیا تو وہ لب بھینچ کر رہ گیا تبھی کچھ دیر میں مولوی صاحب آگ ئے....

آپکی چہیتی ہیر کو مجھے دیکھ کر جھٹکا ضرور لگے گا...

وہ زیر لب بڑبڑایا جس پر جہانزیب نے اسے گھورا تبھی دروازے پر دستک ہوئی اور ان کی اجازت پر ہیر کمرے میں داخل ہوئی جو نروس ہونے کی وجہ سے اپنی انگلیاں مسل رہی تھی... مگر جیسے ہی اسکی نظر صوفے پر بیٹھے وجود پر پڑی اسکا وجود تھما اور وہ پتھرائی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھنے لگی... جیسے سامنے بیٹھے وجود کی موجودگی جھوٹ ہو....

ب بر نیڈو...

وہ ٹرانس کی کیفیت میں بولی اسے یہ بھی احساس نہیں رہا وہ اس وقت باس کے بلانے پر ان سے ملنے آئی تھی.. تبھی جہانزیب نے گلا کھنکارا تو وہ ہوش کی دنیا میں آئی...

تم یہاں کیا کر رہے ہو...؟؟
وہ تذبذب کا شکار ہوتے ہوئے پوچھنے لگی...

جو تم کر رہی ہو... باس سے ملنے آیا ہوں...
وہ دو ٹوک لہجے میں بولا تو وہ اسے گھور کر رہ گئی....

ہاں تو تمہارا باس برازیل میں نہیں ہے...
وہ بھی ترکی باترکی بولی....

کیوں.....اس باس پر اب صرف تمہاری حکمرانی ہے؟؟ کوئی اور نہیں مل سکتا...
وہ آئبر واچکاتا ہوا بولا تو وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی....

سٹوپڈ, ایڈیٹ انسان کسی چیز کا سیدھا جواب نہیں دے سکتا...
میں بھی کیوں پوچھ رہی ہوں... مجھے پہلے ہی سمجھ جانا چاہئے تھا ان لوگوں کا آپس میں تعلق ہے تبھی تو یہ لوگ مجھے وہاں اتنے آرام سے لینے پہنچ گئے تھے اور انہوں نے بغیر کچھ کہے بھیج دیا تھا... سٹوپڈ مافیہ اور ان کے تعلقات....

ہیر سننے میں آیا ہے بلاول نے تم سے عہد کیا تھا اگر تم مشن جیت جاؤ گی تو تمہاری شادی اس سے ہو گی...

انہوں نے حسام کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جس پر ہیر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا...

اسلیے ابھی تمہارا نکاح ہے....

انہوں نے مولوی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ شاک کی حالت میں کبھی انہیں, کبھی برنیڈو کو اور کبھی مولوی صاحب کو دیکھنے لگی...

لیکن میں مشن ہار گئ تھی... شاید یہ انفارمیشن آپ کے پاس نہیں آئ... وہ مشن برنیڈو نے ہی مکمل کیا تھا...

وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی...

لیکن تم ساتھ تھی... اسلیے نکاح ہو گا اور ابھی اسی وقت ہو گا...

وہ حکمیہ لہجے میں کہتے اسکی دو پل کیلئے دھڑکنیں روک گ ئے...

اور اس نکاح سے برنیڈو کو کوئ مسئلہ نہیں...؟

وہ پریشانی سے پوچھنے لگی کیونکہ وہ ہمیشہ انکار کرتے آیا تھا پھر اب کیسے مان گیا...

نہیں.....نہ اسے مسئلہ ہے اور نہ تمہیں....یہ میرا حکم ہے اور تمہارے پاس انکار کی کوئی آپشن نہیں....ورنہ تمہارے عزیزلوگوں کا اس دنیا میں نام ونشان نہیں رہے گا...
انکی بات پر اسکی ریڑھ کی ہڈی میں خوف کی لہر دوڑی...وہ چپ کر کے آ کر حسام کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گئی ویسے بھی وہ اس ڈارک دنیا میں صرف اس پر اور آئمہ پر ہی یقین کرتی تھی اور وہ دل سے چاہتی تھی اسکا نکاح برنیڈو سے ہو...

لیکن بھلا اس میں دھمکانے کی کیا ضرورت ہے؟؟؟ بھلا یہ لوگ کوئی کام ڈرائے دھمکائے بغیر کر سکتے ہیں؟؟؟ شاید نہیں....کیونکہ ان کے خون میں شامل ہے لوگوں پر رعب جھاڑنا....
وہ لب چباتے ہوئے دل ہی دل میں سوچ کر رہ گئی.....

جہانزیب کے اشارہ کرنے پر مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کیا...
کیا آپ کو حسام ولد وجدان سے نکاح قبول ہے...؟؟
مولوی صاحب نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جو سر جھکائے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں مسل رہی تھی...

ہر گز قبول نہیں ہے, میں صرف برنیڈو سے نکاح کروں گی....
وہ ایک دم بوکھلا کر صوفہ سے اٹھ کر بولی جبکہ مولوی صاحب منہ کھولے اسے دیکھنے لگے...

ہیر نکاح کرنا ہے تو کرو ورنہ میں جا رہا ہوں یہاں سے..
حسام چڑ کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا اور پھر نظر اٹھا کر اس نے جہانزیب کی جانب دیکھا جو شوخ نظروں سے ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے...

ہاں تو میں بیٹھی ہوں مولوی صاحب ہی صحیح نام نہیں لے رہے...
وہ منہ بسورتے ہوئے واپس سے صوفے پر بیٹھتی ہوئی بولی...

وہ صحیح نام ہی لے رہے ہیں...
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تو ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی...

لیکن ح حسام ک کیسے ؟ تمہاران نام تو....

اوکے فائن مت کرو نکاح گڈ بائے...
وہ کہہ کر دروازے کی جانب بڑھ گیا...

قبول ہے, قبول ہے قبول ہے...

اس سے پہلے وہ دروازے سے نکل جاتا وہ جلدی سے ایک سانس میں بول گئ... جس پر حسام نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا جو دہکتے رخسار کے ساتھ اسے ہی دیکھ رہی تھی....

نکاح کی رسم مکمل ہونے کے بعد مولوی صاحب چلے گ ئے جبکہ ہیر دھڑکتے دل کے ساتھ اپنے برابر بیٹھے شخص کی موجودگی کو محسوس کرنے لگی جس کے بارے میں وہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی مگر اپنی ساری زندگی اسکے نام کر چکی تھی...

اسے نہیں پتہ وہ کیسا ہے لیکن اسکا آس پاس ہونا اسے ہمیشہ محفوظ ہونے کا احساس دلاتا ہے اور ایک لڑکی کو ہمیشہ ایسا ہی جیون ساتھی چاہئے ہوتا ہے جسکی موجودگی اسے سکون اور تحفظ دے اور جس پر وہ یقین کرے, اور ایسا انسان ہیر کو بس حسام لگا اور اس نے بغیر زیادہ سوچے خود کے حقوق اسے دے دیئے....

جیسا کہ تم دونوں کا نکاح ہو گیا ہے لیکن یہ دوسروں کی نظروں سے چھپا ہوا رہے گا... تم دونوں اس نکاح کو بھول جاؤ اور اپنی ٹرینگ پر دیہان دو.... اسلیے میں...

ایک منٹ سر لیکن کیسے بھول جائیں ہم.... پہلا پہلا نکاح ہوا ہے, اکلوتا شوہر ہے میرا..... میں نہیں بھولوں گی اسے...
وہ شدید جھٹکے سے صوفے سے اٹھتے ہوئے بولی جسکی وجہ سے ج آر کے باقی الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گ ۓ اور حیرت سے اسکی طرف دیکھنے لگے مگر جلد ہی خود کو کمپوز کر گ ۓ...

کیا مسئلہ ہے ہیر, سب کا ایک ہی شوہر ہوتا ہے, چپ کر کے بیٹھ جاؤ...
حسام جو اسکی بات پر منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا, خود کو سنبھال کر اسے بازو سے کھینچ کر واپس اپنے برابر بٹھاتا ہوا بولا....

ہاں وہ بات تو ٹھیک ہے, لیکن میں اپنے شوہر کو دنیا سے کیوں چھپاؤں... میں نہیں چھپاؤں گی... اتنا پیارا تو ہے...
وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بولی تو حسام نے آئبرو اچکا کر اسکی جانب دیکھا تو اسے اپنے الفاظ کا احساس ہوا جس پر وہ جلدی سے چہرہ نیچے جھکا کر بلش کرنے لگی....

حسام قسم سے تمہاری ٹکر کی ہے... تم نے جو کچھ پہلے اس کے بارے میں کہا تھا بالکل ٹھیک کہا تھا...

جے آر نے سنجیدگی سے کہنا چاہا لیکن اسکے باوجود ان کے لب مسکرائے, جبکہ ہیر اپنے منہ پھٹ ہونے پر دل ہی دل میں خود کو مختلف القابات سے نوازنے لگی جبکہ حسام کی پر تپش نگاہوں کو خود کے چہرے پر محسوس کر کے اسکے گال مزید دہکنے لگے...

میں تو کہتا ہوں پاگل ہے...

اسکے الفاظ پر ہیر نے چہرا اٹھا کر اسکی جانب دیکھا... جو خالی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا.... اسکا اس طرح سے اسے دیکھنا اسکو بہت چبا...

یا اللہ کیا اس شخص میں احساس نام کی کوئی چیز نہیں.. کیا سچ میں آپ نے اسے دل کی جگہ پتھر سے نوازا ہے...

وہ اپنے لب چباتے ہوئے تکلیف سے دل ہی دل میں بولی...

اوکے اب دونوں میری بات دیہان سے سنو... میں کیا کہہ رہا تھا کہ دنیا میں چل رہی ہر چیز بھول جاؤ اور اپنی ٹریننگ میں اپنا بیسٹ دو... مجھے دو ماہ کے بعد رزلٹ چاہیے....

??Am i clear

جہانزیب کے سنجیدگی پر کہنے سے دونوں نے ہاں میں سر ہلایا....

ہاں ہیر اس نکاح کی وجہ سے مجھ سے زیادہ امیدیں مت رکھنا یہ صرف کاغذ کا ٹکرا ہے...
حسام نے سرگوشی نما کہا جس پر اس نے بے بسی سے اسکی جانب دیکھا..اسکا دل تو کیا کہ اس کا منہ نوچ لے مگر صبر کے گھونٹ بھر کے رہ گئی...

یہ تو وقت بتائے گا مسٹر حسام...
وہ بھی چیلنج کرتی نظروں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے آہستگی سے بولی...

ہیر تم جاؤ مجھے زرا حسام سے کچھ بات کرنی ہے....
اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا جہانزیب کے حکمیہ لہجے پر وہ اٹھ کر باہر چلی گئی...

حسام ہم نے جو سٹوری بنائی ہے اس پر قائم رہنا ہو گا... کیمپس میں موجود لوگ جلد ہی جان جائیں گے کہ ہیر کے پاس انوکھی صلاحیتیں ہیں... لیکن انہیں ہرگز پتہ نہیں چلنا چاہئے, ہیر کو ہم کس مقصد کیلئے استعمال کرنے والے... اگر اس کے بارے میں زرا سی انفارمیشن باہر گئی تو اسکی جان کو نقصان ہو سکتا ہے...
ابھی جے آر بول ہی رہے تھے تو دروازے پر دستک ہوئی اور انکی اجازت سے ایشال اندر آ گئی...

ڈسٹرب تو نہیں کیا میں نے انکل...؟؟

ایشال نے ان کے قریب آ کر ان کے گال کو چومتے ہوئے پوچھا..

ہر گز نہیں... بس شکریہ بیٹا اس کیمپ کا پارٹ بننے کیلیئے... حسام کو تمہاری مدد کی ضرورت پڑے گی اور ہاں ہیر کے بارے میں بس تم دونوں جانتے ہوں... کسی تیسرے کو اسکی خبر نہیں ہونی چاہیے...

ان کے بولنے پر دونوں نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا..

اب تم دونوں ان سب سے جا کر لان میں ملو.... میں بھی کچھ دیر میں آ رہا ہوں...

ان کے کہنے پر وہ دونوں آفس سے نکل کر لان کی جانب بڑھ گ ئے...

تو کیا شارب بھائی جانتے ہیں... تم ادھر ہو...؟؟

حسام نے سیڑھیاں اترتے ہوئے پوچھا...

نہیں ان کیلیئے بھی سرپرائز ہے... بھائی کا چہرہ دیکھنے والا ہو گا...

وہ کہہ کر اس جانب بڑھنے لگی جہاں سے آوازوں کا شور آ رہا تھا...

ایشال کی نظر سب لوگوں میں سے جب شارب پر پڑی تو وہ اسکی جانب بھاگی اور اگلے ہی پل میں وہ اسکے حصار میں قید تھی... حسام مسکراتی نظروں سے یہ منظر دیکھنے لگا... کیونکہ وہاں موجود ہر شخص جانتا تھا شارب کی جان اسکی چھوٹی بہن میں بستی ہے...

حسام اپنی نگاہیں گھما کر یہاں وہاں دیکھنے لگا تو اسکی نگاہ ایک مخصوص چہرے پر ٹھہر گئ جو نروس ہونے کی وجہ سے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے کھیل رہی تھی.. وہ اسکی جانب اپنے قدم بڑھانے کا سوچ ہی رہا تھا کہ اس سے پہلے کوئ اور اس کے قریب آکر کھڑا ہو گیا تھا.. جس سے اسے شدید چڑ تھی... وہ شان سے چلتا ہوا ان دونوں کے قریب جانے لگا...

امم جہاں سے میں دیکھ رہا ہوں... تم آجکا دن بہت انجوائے کر رہے ہو ارمغان... لیکن تمہیں دکھ نہیں رہا لڑکی تم سے بات کرنے میں دلچسپی نہیں لے رہی اسکا مطلب اس سے دور رہو...
حسام نے ہیر کو اپنی نگاہوں میں رکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا...

کیا میں تم سے پوچھ سکتا ہوں... تم ہماری گفتگو میں مداخلت کیوں کر رہے ہو...؟؟ کیا تمہیں کسی نے نہیں سکھایا دوسروں کے معاملوں میں نہیں بولتے...
وہ بھی ترکی با ترکی بولا جس پر حسام اپنے غصے کو قابو کرنے کیلیۓ اپنی مٹھیاں بھینچ گیا....

میرے پاس پورا حق ہے یہاں مداخلت کرنے کا... جس کے ساتھ تم ارمغان باسک بات کر رہے ہو... وہ سرتاپاؤں میری ہے... سمجھ آیا...؟؟

اس نے جان بوجھ کر چلا کر ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے کہا تاکہ وہاں موجود ہر شخص یہ بات اچھے سے جان جائے.... جس کی وجہ سے آس پاس گہری خاموشی چھا گئ اور سب لوگ حیرت سے ان لوگوں کی جانب دیکھنے لگے...

اور میں پوچھ سکتا ہوں وہ کیسے...؟؟

ارمغان نے ماتھے پر سلوٹیں چڑھاتے ہوئے پوچھا کیونکہ اسکی نظر میں سب کی پہلی بار اس لڑکی سے یہاں ملاقات ہو رہی تھی...

dude back off... she is mine... because she is my fiance...

سب لوگ منہ کھولے اسکی جانب دیکھنے لگے جبکہ ہیر بھی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ اسے پھٹی ہوئ آنکھوں سے دیکھنے لگی... اس کے ری ایکشن پر حسام کے لب دھیرے سے مسکرائے مگر جیسے ہی اسکی نظر وجدان سے ٹکرائ جو غصے سے اسے ہی دیکھ رہے تھے, اسکی

مسکراہٹ سمٹی... کیونکہ اس نے ابھی ابھی جو بمب پھوڑا تھا وہ کسی کو بھی ڈائجیسٹ نہیں ہو رہا تھا اسلیے اسکے بابا کا یہ ری ایکشن تو بنتا ہی تھا.. لیکن وہ کندھے اچکا گیا بھئ جو ہونا تھا وہ تو ہو گیا ہے...

ابھی سب کا یہ حال ہے... اگر انہیں نکاح کی خبر دے دوں تو سبھی یہاں ہی بیہوش ہو جائیں گے...
وہ زیر لب بڑبڑایا اور ہیر کی جانب دیکھنے لگا جو ابھی بھی ٹرانس میں اسے ہی دیکھ رہی تھی...

سٹوپڈ اندر تو سنا رہا تھا مجھ سے اس رشتے کی بنیاد پر کوئ امید نہ رکھنا ابھی کیسے آ کر حق جتا رہا... اسکو تو ابھی میں بتاتی... وہ دل ہی دل میں بڑبڑائ اور اس سے پہلے وہ اسکے الفاظ کو ٹھکراتی حسام اسکا ارادہ بھانپتے ہوئے اسکا ہاتھ مضبوطی سے تھامتے ہوئے اسکے کان کی جانب جھکا...

اگر تم سمجھتی ہو تمہاری بھلائ کس چیز میں ہے تو اپنا منہ برائے مہربانی بند رکھو...اور اپنے اس خوبصورت سے چہرے پر مسکراہٹ سجاؤ...
وہ اسے غصے سے گھورنے لگی تو حسام نے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت مزید سخت کر دی جسکا مطلب صاف تھا کہ جو وہ کہہ رہا ہے اسکی بات سے ہامی بھرو... درد برداشت سے باہر ہونے لگا مگر ہیر نے ہار نہیں مانی...

ہیر اگر تم نے فوری بات نہیں مانی تو قسم سے میں تمہیں ان سب لوگوں کے سامنے لبوں پر کس کر دوں گا...

وہ اسکے کان میں سر گوشی نما بولتا ہوا اسکے کان کی لو چوم گیا جس پر اسکا چہرہ شرم و حیا سے لال ٹماٹر ہو گیا... اس نے اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں جھوٹ دیکھنا چاہا مگر وہ اسے صاف چیلنج کر رہی تھی... ہیر نے جلدی سے ہار مانتے ہوئے شور مچاتی دھڑکنوں کو قابو کر کے مسکرانے کی کوشش کی...

بدتمیز, بے شرم انسان...

وہ لال گلابی ہوتی زیر لب بڑبڑائی...

آپ سب لوگ میری گفتگو ارمغان باسک کے ساتھ سن تو چکے ہیں.. لیکن پھر بھی اگر کسی نے نہیں سنا تو میں واپس سے دوہرا دیتا ہوں.. ہیر پولاٹ میری منگیتر ہے اس کے ساتھ یہاں ویسا ہی برتاؤ کیا جائے جیسے حسام وجدان کے ساتھ ہوتا ہے... اگر ہیر کو زرا بھی کسی کی وجہ سے تکلیف کا سامنا کرنا پڑا تو اسے مجھے جواب دہ ہونا پڑے گا...

وہ سنجیدگی سے کہہ کر اسکی پیشانی کو چوم کر اپنے بیسٹ فرینڈ نبان کی جانب بڑھ گیا تبھی اس نے ایشال کو ہیر کی طرف جاتا دیکھا تو اسکی طرف سمائل پاس کی کیونکہ وہ جانتا تھا اسکی یہ کزن کتنی

اچھی اور نرم دل ہے, تھوڑے ہی لمحوں بعد وہاں کا ماحول نارمل ہو گیا اور لوگ آپس میں بات چیت کرنے لگے... جبکہ ہیر اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر اسکا لمس محسوس کرنے لگی...

!!..Hi dear

آپ یہاں نئ ہو اور آس پاس لوگوں کو زیادہ جانتی بھی نہیں ہو... کیا خیال ہے ہم دونوں دوست بن جائیں...؟؟

ہیر جو ابھی تک اسی لمس کے احساس میں کھوئ ہوئ تھی اجنبی آواز پر ہوش کی دنیا میں آئ.. جہاں اسکی نگاہیں انتہائ خوبصورت گرین آنکھوں سے ٹکرائ...جو اسکی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھائے کھڑی تھی..اس نے ہچکچاتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام لیا..

میرا نام ہیر پولاٹ ہے اور آپ..؟؟

!!...And I'm ishaal Royal, it's nice to meet you

ایشال کے بولتے ہی واپس سے لان میں مکمل خاموشی چھاگئ,ان دونوں نے ناسمجھی سے حال کے دروازے کی جانب دیکھا جہاں باس پورے رعب دبدبے کے ساتھ کھڑا ہوا تھا...

شکریہ آپ سب کا جو آپ لوگ وقت پر یہاں پہنچے, جیسا کہ آپ کے انسٹرکٹرز اور جاننے والوں نے آپکو بتا دیا ہے کہ اس سال خاص کیمپ لگوایا گیا ہے جس میں تم سب کی ٹریننگ ہو گی...
انہوں نے پر وقار لہجے میں اپنی بات شروع کی...

اس کیمپ کے دوران تم لوگوں کو شدید محنت کرنی ہو گی تا کہ تم لوگ قابل فائٹرز اور لیڈرز بن سکو... ہمارے انسٹرکٹرز کے ساتھ تم لوگ ہیڈ کوارٹرز میں جاؤ گے جو تم لوگوں کی ٹریننگ کیلئے شہر سے باہر تشخیص کیے گ ئے ہیں... جب تم لوگ ادھر پہنچ جاؤ گے تم سب لوگ جان جاؤ گے ادھر جا کر تم لوگوں کو کیا شیڈیول فالو کرنے ہیں... ابھی کیلئے میں آپ سب کو بس اتنا ہی کہہ سکتا ہوں... گڈ لک...
باس کے ہٹتے ہی اسکی جگہ عفان نے سنبھال لی جس کے چہرے سے کولڈنیس صاف جھلک رہی تھی...

جیسا کہ باس نے کہا ہے کہ کیمپ آج سے شروع ہو گا تو سب اپنا سامان اٹھاؤ اور بس کی جانب بڑھو... جو تم لوگوں کا انتظار کر رہی ہے...
عفان کے سخت لہجے پر سبھی اپنا سامان اٹھا کر بس کی جانب بڑھنے لگے جبکہ ہیر وہاں کھڑی ہو کر سب کو دیکھنے لگی تبھی ایشال نے اسے اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کیا تو وہ بھی اپنے بیگز اٹھا کر اسکے

ساتھ چل پڑی...انہوں نے بیگز بس کنڈکٹر کو پکڑائے اور خود بس میں چلی گئ جہاں ہیر کی نظر حسام سے ٹکرائ جو کسی لڑکے سے باتیں کرنے میں مصروف تھا...

تم کہاں بیٹھنا چاہتی ہو...؟؟
ایشال نے اسکا دیہان اپنی جانب کھینچا جس پر اس نے آخری سیٹ کی طرف اشارہ کیا تو وہ دونوں اس جانب چل پڑی وہاں جا کر ہیر نے ونڈو سیٹ پر بیٹھ کر اسکے مرر کے ساتھ اپنا سر ٹکا دیا..سب کے بیٹھنے کے بعد بس ہیڈ کوارٹر کی جانب فراٹے بھرنے لگی...

مجھے اس کیمپ میں بچے رہنے کیلیئے کیا کرنا ہو گا...؟؟
کافی دیر سے یہ سوال ہیر کو بہت تنگ کر رہا تھا اسلیے اس نے بے ساختہ پوچھ لیا..

اس کیمپ میں بچے رہنے کیلیئے تمہیں انسٹرکٹرز کو فالو کرنا ہو گا ہیر...فالو کرنا میرا مطلب ہے ان کے ہر حکم کی تعمیل کرنی ہو گی خاص طور پر عفان بھائ کی...
ایشال نے نرمی سے عفان کی جانب اشارہ کرتا ہوئے کہا جسکی عمر لیٹ فارٹی تھی.. اسکی بلوئش نگاہیں جیسے ہی ہیر سے ٹکرائ اس نے تھوک نگلتے ہوئے جلدی سے اپنا دیہان وہاں سے ہٹایا...

ان کی وائف عانیہ بہت نرم دل ہے تم ان سے جو بھی ہیلپ مانگو گی وہ لازمی تمہاری مدد کریں گی..
عفان کے برابر بیٹھی خوبصورت عورت کی جانب ایشال نے اشارہ کیا

ان کے بالکل پیچھے والی سیٹ پر یاور اور شارب بھائی بیٹھے ہیں یہ دونوں عفان بھائی کے جتنے شدت پسند تو نہیں ہاں مگر جب ضرورت ہو تو بہت خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں... اس کے کہنے پر ہیر نے ان دونوں کی جانب دیکھا جن کی آنکھیں سرد بلوئش تھیں... اسے نیلا رنگ ان لوگوں کا خاندانی لگا.. کیونکہ ابھی تک اس نے جتنے ان کے آدمی دیکھے تھے سبھی کی آنکھیں بلوئش تھی سوائے حسام کے جسکی گولڈن بلوئش تھیں...

رہی ٹرینیز کی بات تمہیں ان کے بارے میں فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے...
ایشال نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا جس پر ہیر نے الجھتی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھا...

تم نے یہ کیوں کہا بے فکر رہو...؟؟ جہاں تک میں جانتی ہوں یہ سب مافیہ فیمیلز کے بچے ہیں... جو بغیر زیادہ محنت کیے مجھے زندہ زمین میں دفن کر سکتے ہیں... اور تم کہہ رہی ہو فکر ہی نہ کرو....

ہیر تم جانتی ہو تمہارے پاس کیا پاور ہے..؟؟ یا یہ بھی اب میں ہی بتاؤں؟؟
ایشال نے آئبرو اچکائے تو وہ نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگی... کیونکہ جہاں تک اسے یاد تھا وہ کوئی سوپر پاور سپائڈر وومین نہیں تھی...

اوہ گاڈ تم سچ میں نہیں جانتی...؟؟ یار تم دی حسام وجدان کی فیانسی ہو... کسی میں اب جرأت نہیں ہے تمہاری جانب دیکھے... کیونکہ یہاں بیٹھا ہر انسان جانتا ہے حسام سے دشمنی موڑنا مطلب خود کی زندگی سے دشمنی موڑنا ہے...اور اس کے علاوہ تم اب وہاج کی بیٹی ہو مطلب ان دو جڑواں بھائیوں کی بہن جو اس کیمپ میں سب سے زیادہ سٹرونگ ہیں...
ایشال کے اشارہ کرنے پر ہیر نے اس طرف دیکھا جہاں دو لڑکے ایک ساتھ بیٹھے ہوئے تھے, ایک کتاب پڑھنے میں مصروف تھا جبکہ دوسرا کانوں میں ہیڈ فون لگا کر آنکھیں بند کیے ہوئے تھا...

یہ دونوں ابھی تک تم سے لاعلم ہیں... یا تمہیں اگنور کر رہے ہیں..ان کے نظرانداز کرنے کی وجہ ان کا ماضی ہے...جو کہ میں تمہیں نہیں بتا سکتی کہ تب ایسا کیا ہوا تھا... کیونکہ یہ ان کی فیملی کا حق ہے وہ لوگ خود جب مناسب سمجھے گے بتا دیں گے... لیکن میں تمہیں یقین سے کہہ سکتی ہوں جب بھی تمہیں کسی مدد کی ضرورت ہو گی انہیں اپنے ہم قدم پاؤ گی...

اور آخر میں رہی میں, جو کہ تمہاری دوست ہوں... دکھنے میں بے شک کمزور ہوں... لیکن جو مجھے جانتے ہیں انہیں پتہ ہے..

I'm as deadly as any Royals presence in this room..!!

ہیر کو ایشال سے بات کر کے اچھا محسوس ہوا جیسے اسکے کندھوں سے منوں وزن کم ہو گیا ہو... اسے اس سنگ دل دنیا میں کافی لوگ بہت اپنے اپنے سے لگے...

اگر میں تمہارا انٹرویو نہیں لیتی تو کیا یہ سب تب بھی ہوتا...؟؟
وہ حسام کی جانب دیکھتے ہوئے سوچنے لگی جو ابھی بھی کسی لڑکے سے باتوں میں مصروف تھا...

تم ہو کون حسام...؟؟ تم نے خود کی اصل پہچان کو کتنی تہوں کے اندر چھپا کر رکھا ہوا ہے...؟؟
تم کب کیا کرتے ہو کچھ سمجھ نہیں آتا...
وہ اسکے چہروں کو اپنی نگاہوں میں چھپاتی ہوئی دل ہی دل میں بولنے لگی...

حسام نے مسلسل خود کو کسی کی پر تپش نگاہوں کے حصار میں محسوس کیا تو اس جانب نظر اٹھا کر دیکھا جہاں ہیر اسے ہی دیکھ رہی تھی... اس کے یوں اچانک دیکھنے پر وہ بلش کرنے لگی, اسکی

حالت پر حسام کے لبوں پر مضحکہ خیز مسکراہٹ کھیلنے لگی اور وہ بغیر پلکیں جھپکے اسکی جانب دیکھنے لگا کیونکہ ہیر لال گلابی ہونے کے باوجود نظر نہیں ہٹا رہی تھی.. اسلیے اب اسکی بھی ضد تھی وہ اسے پہلے پلکیں جھکانے پر مجبور کر کے ہی رہے گا... اس نے اچانک ہیر کو آنکھ ماری جس پر وہ بوکھلا کر اپنی پلکیں جھکا گئی... جس پر حسام مطمئن ہو کر نبان کی جانب دیکھنے لگا... جبکہ وہ اسے دل ہی دل میں مختلف القابات سے نوازنے لگی..

کیا تم مجھے وجہ بتا سکتے ہو آخر تم نے اجنبی لڑکی کو اچانک سے اپنی فیانسی کیوں قرار دے دیا ہے...؟؟

نبان مشکوک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا...

اگر میں تمہیں کہوں کہ میں پہلی نظر میں ہی اسکی محبت میں سر تا پاؤں بھیگ گیا تھا اس لیے اس پر فوری خود کی مہر لگا دی.. کیا تم مان لو گے...؟؟

اس نے الٹا سوال کیا...

نہیں...

وہ عام لہجے میں بولا...

"تو مجھ سے اس بارے میں کوئی سوال مت پوچھو... جب صحیح وقت آئے گا... میں وعدہ کرتا ہوں تم پہلے انسان ہو گے جسے میں بتاؤں گا... ابھی کے لیے بس اتنا جان لو کہ اسکا تحفظ ہماری پہلی زمہ داری ہے.."

"ٹھیک ہے سمجھ گیا ہوں... لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ لڑکی ضرورت سے زیادہ خوبصورت ہے... کسی بھی عام انسان کو بہکنے پر مجبور کر دے... کوئی بھی اسے پانے کی چاہ کرے... قسم سے...

Don't you dare...

اس سے پہلے نبان مزید کچھ کہتا حسام نے سرد لہجے میں وارن کیا جس پر اس نے ہنستے ہوئے اپنے ہاتھ سرنڈر کر دیئے... اس سے پہلے وہ اسے ساتھ کچھ جواب دیتا گاڑی میں عجیب سا شور بھرپا ہو گیا جس کی وجہ سے اس نے پریشانی سے اپنی ماما عانیہ کی جانب دیکھا...

کیا ہو گیا ہے..؟؟ تم سب لوگ ایسے شور کیوں مچا رہے ہو جیسے جہنم میں کوئی جگہ دیکھ لی ہو... طالیہ نے جنجلاتے ہوئے کہا...

یہی کیمپ ہے جس میں تم سب لوگ اگلے دو ماہ رہو گے...
عانیہ نے تحمل سے بس کی ونڈو کے ذریعے باہر تین بلڈنگز کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جو کہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے تھیں اور جنہیں دیکھ کر سب ہلکا ہلکا شور مچا رہے تھے کیونکہ یہ جگہ بالکل ویرانے میں تھی...

دوسرے الفاظ میں یہ جہنم ہی ہے جس میں تم لوگ اگلے دو ماہ رہو گے...
عفان نے شیطانی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے کہا جسکی وجہ سے وہاں موجود کچھ بچوں نے خوف سے اپنا تھوک نگلا کیونکہ وہ جانتے تھے عفان جو کہہ رہا اسکے الفاظ میں 110% سچائی ہے... جبکہ حسام لاپرواہ ہوکر بس کی سیٹ سے پشت لگا کر اپنی آنکھیں بند کر گیا...

آپ اس جگہ کے بارے میں ایسا کیا جانتے ہو جو آپ کہہ رہے یہ جہنم ہے...؟؟ جہاں تک ہم سب جانتے ہیں آپ بھی پہلی بار یہاں آئے ہو... اسلیے پلیز ایسی باتیں نہ کریں جن کے بارے میں آپ کچھ نہیں جانتے....
ارمغان نے عفان کی جانب دیکھتے ہوئے اونچی آواز میں کہا...وہاں موجود جو بچے عفان کو نہیں جانتے تھے وہ اسکی بات سے متفق تھے جبکہ حسام اور نبان شدت سے اسکی بیوقوفی پر

اپنی ہنسی دبانے کی کوشش کرنے لگے.. کیونکہ اس نے انجانے میں دھاڑتے شیر کے منہ میں خود ہی ہاتھ ڈال دیا تھا...

غلط قدم دوست, انتہائی غلط قدم....
وہاں موجود جو لوگ عفان کی شدت پسندی کو جانتے تھے وہ زیر لب بڑبڑائے... تبھی عفان نے سرد نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے اسکی جانب قدم بڑھائے...

You are on my list boy, so watch yourself and more !!....probably watch your mouth

کیونکہ ایسا نہ ہو کہ میں اسے پہلے ہی دن سرف ایکسل سے دھلوادوں... اسلیے اپنی یہ سمارٹنیس میرے سامنے تو دکھانا مت...
وہ سلگتے ہوئے لہجے میں ایک ایک لفظ چبا کر بولا جس پر ارمغان نے خوف سے اپنے لب بھینچے... اس نے پھر اپنی کولڈ نگاہوں سے سب کی جانب دیکھا..

اور یہ قانون تم سب پر لاگو ہوتا ہے, اگر تم لوگ اس کیمپ سے زندہ نکل کر باہر جانا چاہتے ہو تو میرے ساتھ الجھنے کی کوشش مت کرنا...

وہ انتہائی پر تپش لہجے میں بولا جس کی وجہ سے بس میں شدید قسم کا سناٹا چھا گیا، یہاں تک کہ ارمغان نے بھی واپس سے زبان کھولنے کی ہمت نہیں کی... وہ سب کو ڈارک نظروں سے وارن کرتا واپس اپنی سیٹ کی جانب بڑھ گیا...

ابھی کیمپ شروع بھی نہیں ہوا اور اس لڑکے نے مجھے اسے سزا دینے پر اکسا دیا ہے.... جب یہ یہاں سے اپنے گھر لوٹے گا تو

he will be either a good boy or dead boy...i won't tolerate a brat like him...

وہ کرسی پر بیٹھ کر سانس کھینچتے ہوئے بولا جس پر یاور اور شارب نے مزے سے اسکی جانب دیکھا لیکن انہیں اس لڑکے پر ترس بھی آیا کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا اس نے خود کو کس مصیبت میں ڈال لیا ہے... عانیہ نے اسکے قریب ہو کر اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے ریلیکس کرنے کی کوشش کی... جسکا اس پر کافی اثر بھی ہوا تھا... وہ فوری اسکے لمس پر ریلیکس ہو کر اسے اپنے سینے سے لگا کر اس کے ماتھے پر اپنے لب رکھ گیا...

ہمارے کیمپ میں آپ لوگوں کا موسٹ ویلکم...!!

جب وہ سب لوگ بس سے اتر کر اپنا سامان اپنے سامنے رکھ کر کھڑے ہو گئے تو عانیہ انتہائی شائستگی سے بولنے لگی..

آپ لوگ یہاں دو ماہ گزاریں گے... جیسا کہ آپ لوگ دیکھ سکتے ہو یہاں تین عمارتیں ہیں ایک لڑکوں کیلئے, ایک لڑکیوں کیلئے اور ایک ہم سب کیلئے...
اس نے ان کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بتایا...اس کے بعد شارب نے گلا کھنکار کر سب کی توجہ اپنی جانب کھینچی...

اس کیمپ میں تم سب لوگ ایک دوسرے کے ساتھ کمرا شیئر کروگے میرا مطلب ہے دو لوگ ایک کمرے میں ٹھہرے گے..اور جن کو جس روم میٹ کے ساتھ رکھا جائے گا وہ 8 ہفتے کیلئے اسکے ساتھ ہی رکے گا...
شارب کے کہنے پر سب ٹرینیز نے احتجاج کیا مگر وہ اگنور کرتا مزید بولنے لگا...

نبان اور حسام, آؤن اور ایرک, زوہان اور شازم, ارمغان اور سفیان یہ ایک دوسرے کے روم پارٹنر ہوں گے...

اور لڑکیوں میں سے ہم نے سوچا ہے... طالیہ اور امامہ, ہیر اور ایشال, جبکہ داریکا اکیلی رہے گی اسکی کوئی روم پارٹنر نہیں ہو گی...
شارب نے کسی کو بولنے کا موقع دیئے بغیر حتمی لہجے میں کہا,اور سب کو ان کے کمرے کی چابی, روم نمبر کے ساتھ دے دی...

تم لوگوں کے پاس تیس منٹس ہیں جا کر اپنا سامان کھولنے کا اور ساتھ یونیفارم بدلنے کا جو کہ تم لوگوں کے بیڈز پر موجود ہیں.. یونیفارم پہن کر فوری نیچے آؤ... اگر تیس منٹس میں سے ایک منٹ کی بھی دیر ہوئی تو اسکے نتائج کے ذمہ دار تم لوگ خود ہو گے..

اس سے پہلے بچے اندر کی جانب بڑھتے عفان نے مضبوط لہجے میں وارن کیا... اسکے الفاظ سنتے ہی سب نے اندر کی جانب دوڑ لگائی... جس پر یاور کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری...

یار تم نے بہت اچھی جاب کی ہے... تم نے بغیر زیادہ کچھ کیے انہیں چٹکیوں میں یہاں سے رفو چکر کر دیا ہے... مجھے لگتا ہے ہمیں نینہ کی ضرورت نہیں پڑے گی...

یاور نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے مسکراتے ہوئے کہا...

ایک لمحے کیلئے غلطی سے بھی یہ مت سوچنا کہ یہ لوگ مجھ سے بدتمیزی کریں گے اور میں چپ چاپ مسکراتے ہوئے وہ سن لوں گا... انہیں سچ مچ یہاں جہنم کا ذائقہ چکھا کر جاؤں گا...

عفان نے مضحکہ خیز مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا اور پھر اپنے بیگز اٹھا کر اندر کی جانب بڑھ گیا جس پر عانیہ اپنا نہ میں سر ہلا کر رہ گئی جبکہ یاور اور شارب اپنی ہنسی روکنے کی کوشش کرنے لگے..

مجھے لگ رہا ہے اس کیمپ میں ضرورت سے زیادہ مزا آنے والا ہے...

یہ مزے بعد میں لینا فی الحال جا کر کپڑے بدلوان کی پہلی ایکسر سائز میں تمہارا ابھی کافی بڑا ہاتھ ہونے والا ہے....
یاور کے کہنے پر شارب نے افسردہ سا پاؤٹ بنایا مگر پھر اپنے بیگ اٹھا کر وہ بھی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا...

ہیر اور ایشال نے اپنے کمرے میں پہنچ کر جلدی سے اپنے سامان کو الماری میں سیٹ کیا... ایشال پہلے فارغ ہو گئی تو وہ کپڑے لے کر واشروم میں گھس گئی.. جبکہ ہیر بیڈ پر بیٹھ کر اسکا انتظار کرنے لگی ساتھ روم کا معائنہ کرنے لگی...

پتہ نہیں اتنا پیسہ کیسے ہے ان لوگوں کے پاس... جیسے گورنمنٹ کے خزانے کے اکلوتے وارث یہ لوگ ہی ہوں...
وہ روم کو دیکھتے ہوئے زیر لب بولی... کیونکہ اسے لگا تھا ٹریننگ کے دوران انہیں کسی مشکل جگہ پر رہنا ہوگا جیسا کہ ٹینٹ وغیرہ مگر یہاں کا ماحول بھی بالکل لگژری تھا... ہر کمفرٹیبل اور ضرورت کی چیز ان کے روم میں موجود تھی..

ایشال کے شاور لینے کے بعد وہ جلدی سے کپڑے لیکر واشروم میں گئی اور کچھ دیر بعد باہر آئی جہاں ایشال یونیفارم تبدیل کر چکی تھی... ہیر نے بھی اپنے بال ڈرائیر سے خشک کر کے بغیر وقت ضائع کیے وائیٹ شرٹ اور اسکے ساتھ جینز پہنی... اور پھر اپنے گولڈن براؤن بالوں کی ہائی ٹیل کی اور اسکی کچھ لٹیں اپنے چہرے پر ہی رہنے دیں.. خود سے مطمئن ہو کر اس نے اپنی نئی دوست کی جانب دیکھا جو مزے سے تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھی ہوئی تھی...

میں نے تمہیں شاید پہلے اچھے سے نہیں بتایا, مگر سچی میں تمہیں اپنی دوست بنا کر بہت خوش ہوں, مطلب یہاں اب کوئی تو ہے جس سے میں کوئی بھی بات کر سکتی ہوں... جو ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا...

ہیر نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے اپنے دل کی بات کی... جس پر ایشال نے مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی...

فکر مت کرو ہیر, میں ہر قدم پر تمہارے ساتھ ہوں.. تم جلد ہی یہاں اپنے ڈر پر قابو پا کر انجوائے کرنے لگو گی..

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر روم سے باہر نکلتے ہوئے بولی... کیونکہ وہ پہلے ہی دن عفان کی لسٹ میں شامل نہیں ہونا چاہتی تھی...

امم ویسے تمہارا رائلز کے ساتھ کیا رشتہ ہے...؟؟
ہیر نے اسکے برابر سیڑھیاں اترتے ہوئے تجسس سے پوچھا...

امم تم کہہ سکتی ہو وہ میرے کزنز ہیں جبکہ شارب میرا بھائی ہے...
ایشال کے سمارٹ جواب پر ہیر سر نہ میں ہلا کر ہنس پڑی... کیونکہ اس نے جواب بھی دے دیا تھا اور کچھ بتایا بھی نہیں تھا...
جب وہ دونوں گراؤنڈ کی طرف جانے کیلئے عمارت سے باہر نکلنے لگی تو ایک لڑکی نے آ کر ان کا رستہ روک لیا جسکی آنکھیں ڈارک بلیک جبکہ بال براؤن تھے..

کیا چاہتی ہو طالیہ...؟؟؟
ایشال نے اسکے راستہ روکنے پر آنکھیں گھماتے ہوئے پوچھا...

تم اس سے دور رہو ایشال... یہ میرے اور اس کے درمیان کی بات ہے...
اس نے ہیر کی جانب انگلی کرتے ہوئے کہا..

اور کیا میں جان سکتی ہوں.. ایسا کیا ہے جو صرف تمہارے اور میرے درمیان ہے... جس سے ابھی تک میں لاتعلق ہوں...؟؟

ہیر نے اسکے مزید قریب ہو کر نارمل انداز میں پوچھا...

یہ معصومیت والا ڈرامہ میرے اور حسام کے سامنے کرنے کی کوشش بھی مت کرنا... اگر تمہیں لگتا ہے تم اپنے اس جال میں حسام کو پھسالو گی تو تم یہاں انتہائی غلط ہو...

اوپسسس... اوہ گاڈ تو یہ سب میرے ہینڈسم فیانسی کی وجہ سے ہے... اسکی فین فالوئینگ یہاں بھی ہے.... اممم نائس....
ہیر طنزیہ مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے بولنے لگی...

تمہیں کیا لگ رہا ہے تم ایسے میرا راستہ روک کر اسے مجھ سے دور کر لو گی تو سوری میری جان یہ نا ممکن ہے...

let me clear you one thing... He is taken, Now he is mine...

وہ آخری لائن چبا چبا کر مکمل کانفیڈینس سے بولی, کیونکہ وہ ان لڑکیوں میں سے نہیں تھی جو چپ چاپ کچھ بھی فالتو گری سن لیں... اسکی بات پر ایشال کا قہقہہ ہوا میں گونجا... جبکہ امامہ جو ابھی آئی تھی شاک سے ہیر کی جانب دیکھنے لگی... کیونکہ ایسا پہلی بار ہوا تھا جو کسی نے طالیہ کا منہ اتنے اچھے سے بند کروایا تھا...

Now excuse me, i need to go... i have better matters ...to tend to

جلتی پر تیل چھینک کر ہیر سائیڈ سے ہو کر وہاں سے نکل گئی تبھی طالیہ ہوش کی دنیا میں آئی اور اسکا چہرہ شرمندگی سے سرخ ہونے لگا اس سے پہلے وہ اسکی جانب اپنے قدم بڑھاتی امامہ نے اسکا ہاتھ پکڑ کر روک لیا اور اسکا غصہ شانت کرنے لگی..

واؤ تم کیا ہو یار...؟؟ جو تم دکھتی ہو ویسی نہیں ہو... میں سوچ رہی تھی تمہاری مدد کیلئے بولتی ہوں مگر تم نے جو کرارا جواب دیا ہے، سچی مزا آ گیا...
ایشال اور داریکا جو اس کے پیچھے پیچھے آ گئی تھیں.. ایشال نے کھلکھلا کر ہنستے ہوئے کہا...

لیکن ہم لوگوں نے یہاں آتے ہی دشمن بنا لیا ہے وہ بھی طالیہ اور اسکی چمچی امامہ کو...
داریکا نے لب چباتے ہوئے کہا...

تم فکر مت کرو کزن... ہم لوگ انہیں بتائیں گے اس کیمپ کی اصل شہزادیاں ہم لوگ ہیں..
اس نے داریکا کے کندھے پر اپنا بازو رکھتے ہوئے کہا...

اوکے اسکا مطلب ہم تینوں ایک ٹیم میں ہیں..؟؟

ہیر نے رک کر پوچھا..

ظاہری سی بات ہے... ہم ایک ٹیم ہیں... اور وہ بھی ایسی ٹیم جو صرف جیتنا جانتی ہے...

اس نے ہیر کے کو بھی خود کے قریب کرتے ہوئے کہا جس پر وہ تینوں مسکرانے لگیں...

تیس منٹ کے بعد تمام سٹوڈینٹس آرڈر میں کھڑے ہو کر انسٹرکٹرز کے بولنے کا انتظار کرنے لگے... جس میں سے سب سے پہلے عفان اپنی رعب دار آواز میں مخاطب ہوا...

یہاں پر کچھ قانون ہیں جن پر تم سب کو عمل کرنا ہوگا... ادھر موجود کوئی انسٹرکٹر تم لوگوں کا رشتہ دار نہیں ہے.. میل انسٹرکٹر کو تم لوگ "سر" جبکہ فیمیل کو "میم" کہہ کر پکارو گے..

اور تم سب لوگوں کو کسی بھی چیز پر کوئی "اعتراض" نہیں ہونا چاہئے... یہ لفظ بھی آپ سب کی زبان پر نہیں آنا چاہئے... عفان نے یہ بات ارمغان کو گھورتے ہوئے کہی....

تم لوگوں کا دن صبح 6 بجے سٹارٹ ہو گا... صبح 6 مطلب اس وقت آپ سب لوگ اٹھ کر اپنے کمروں کی صفائی کرو گے کوئی بھی چیز روم میں بکھری ہوئی نہیں ہونی چاہئے... تم سب کو اپنے کمرے کی صفائی کا خاص خیال رکھنا ہو گا...

اسکے بعد تم لوگوں کے پاس ایک گھنٹہ ناشتے کیلیے ہو گا... اس سے فری ہو کر تم لوگوں کا سیشن میرے ساتھ ہو گا جس کے دوران میں تم لوگوں کو جسمانی ڈسپلن سکھاؤں گا کہ تم لوگ اپنے وجود کو مشکل وقت میں کیسے بہتر طریقے سے استعمال کر سکتے ہو... اور اسکے ختم ہونے کی کوئی فکس ٹائمنگ نہیں ہے جب میرا دل کرے گا تب میں آزادی دوں گا...
وہ سفاکی سے بولا... جس پر سب لب بھینچ کر رہ گئے...

Then we will do a session of shooting and sparing with me.. it will take 2 or 3 hours, depends on your ...hard work
شارب نے انکی جانب دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا...

شارب کے سیشن کے بعد تم لوگ کیفے ٹیریا سے لنچ کرنے کے بعد ایک گھنٹہ آرام کرو گے پھر تم لوگوں کی کلاس میرے اور یاور کے ساتھ ہو گی جس میں ہم لوگ آپ سب کو جدید ٹیکنالوجی

کے بارے میں بتائیں گے... ہماری کلاس میں آپ سب لوگ مزے کروگے اور نئی دلچسپ چیزیں سیکھو گے...

عانیہ نے وہاں کا ماحول نارمل کرتے ہوئے کہا...

اسکے علاوہ تم لوگ اپنے ایموشنز پر قابو پانا سیکھو گے, یہ کلاس تم لوگوں کی سائیکالوجی کیلیے بھی بہت اہم ہے... تم سب کو وقت پر کلاس میں آنا ہے اور اسائمنٹس دینی ہے... ورنہ میں فیل کرنے میں زرا سا بھی نہیں ہچکچاؤں گا...

یاور نے عانیہ کی بات مکمل کرتے ہوئے کہا..

جیسا کہ ابھی عانیہ نے کہا تم لوگوں کو کھانا ہمارا اک کیفے ٹیریا میں دے گا جسکا مطلب ہے ہم لوگوں نے صاف ستھرائی کا کوئی سٹاف ارینج نہیں کیا... اسلیے اپنے کمرے کو صاف رکھنے کی ڈیوٹی تم لوگوں کی ہے... جس کی ہم لوگ کبھی بھی چیکنگ کر سکتے.. اگر کوئی کمرا گندہ پایا گیا تو اس میں موجود دونوں بندوں کو کیفے ٹیریا کے سارے برتن سزا کے طور پر دھونے ہوں گے...

عفان کی بات پر سب پھٹی ہوئی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگے...

!!...Your father is enjoying this too much

حسام نے نبان کی جانب جھک کر اسکے کان میں سرگوشی نما کہا...

تم جانتے تو ہو, لوگوں کو قتل کرنے بعد ینگ لڑکوں کو ٹارچر کرنا انکا پسندیدہ مشغلہ ہے...
نبان نے اپنے چہرے کو سیدھا رکھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا...

کیا کوئ پرابلم ہے بوائز؟؟ تم دونوں جو سرگوشیوں میں کہہ رہے ہو زرا ہم سب کو بھی بتانا پسند کروگے...؟؟
عفان نے ان دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے ڈارک لہجے میں کہا...

چلو پکڑے گ ئے...
نبان زیر لب بڑابڑایا جبکہ حسام نے اپنا گلا کھنکارتے ہوئے ان کی جانب دیکھا...

کچھ نہیں سر... ہم دونوں بس ڈسکس کر رہے تھے کہ آنے والے دنوں میں ہم لوگ کتنا زیادہ انجوائے کریں گے...
حسام نے مضبوط لہجے میں کہا جس پر نبان نے جھٹکے سے اسکی جانب دیکھا...

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے...؟؟ وہ ہمیں آج ہی زندہ دفن کردیں گے....
wrong move cousin, wrong move...

نبان اسکے بازو پر زور سے چٹکی کاٹ کر دھیرے لہجے میں چلایا..

جیسا کہ تم دونوں انجوائے کرنے کیلئے اتنا بے تاب ہو رہے تو کیا خیال ہے تم دونوں ابھی کے ابھی نیچے جھکو اور بغیر رکے 100 پش اپس مارو....؟
وہ جانتے تھے یہ پوچھا نہیں جا رہا بلکہ حکم ہے تو دونوں جلدی سے اپنی شرٹس اتار کر اپنی پوزیشن سنبھال گ ئے...

نہیں پلیز... یہ تمہارے لیے ٹھیک نہیں ہے...
اس سے پہلے حسام پش اپ مارنا شروع کرتا, ہیر فوری اس کے قریب آ کر اسکا بازو پکڑ کر روک گئ جبکہ وہ حیرانی سے کھڑا ہو کر اسکی جانب دیکھنے لگا اور باقی سب بھی تجسس سے یہ منظر دیکھنے لگے...

ہیر کیا مسئلہ ہے... بازو چھوڑو... ٹھیک ہوں میں...
وہ آہستگی سے غرایا اور اپنا بازو چھوڑا کر واپس سے زمین کی جانب جھکا مگر ہیر دوبارہ سے اسکا ہاتھ پکڑ کر روک گئ...

تم ٹھیک نہیں ہو... تمہارا بازوا بھی زیادہ موو نہیں کر سکتا... اسلیے مت کرو پلیز... چوٹ زیادہ خراب ہو جائے گی... 100 پش اپ بہت زیادہ ہوتے...
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئ پریشانی سے بولی...

ہاں تو تمہیں کیا لگتا ہے میں ایسی حالت میں نہیں مار سکتا...؟؟
وہ اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولا...

تم مار سکتے ہو حسام.... لیکن ابھی کرنا تمہارے زخم کو خراب کر دے گا...
وہ سر گوشی نما منمنائ...

کیا میں پوچھ سکتا ہوں یہاں کیا چل رہا ہے....؟؟
عفان نے کرخت لہجے میں پوچھا تو دونوں اسکی طرف متوجہ ہوئے...

اور ہیر میرا حکم درمیان میں روکنے کیلیۓ تمہیں بھی سزا مل سکتی ہے ابھی...
وہ سخت لہجے میں بولا تو ہیر نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے سب کی طرف دیکھا جو حیرت, شاک اور تجسس سے ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے...

مجھے منظور ہے سزا لیکن حسام پش اپس نہیں مارے گا...

وہ پراعتماد لہجے میں بولی....

ہر گز نہیں... تم اس سب سے دور رہو... اور میں پش اپس ماروں گا...

وہ اسے بازو سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی جانب کر کے دو ٹوک لہجے میں بولا....

بالکل نہیں....

وہ بھی ترکی بہ ترکی بولا....

ہیر تم اپنے کام سے کام رکھو....

اس نے وارن کیا....

سر آپ سزا دیں... حسام پش اپس نہیں مارے گا...

وہ حسام کو اگنور کر کے عفان کی طرف دیکھتے ہوئے بولی...

بالکل نہیں.... کوئی سزا نہیں ملے گی اسے... یہ اپنی جگہ پر واپس جا رہی ہے... اور میں 100 پش اپس ماروں گا ابھی...

وہ اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے حتمی لہجے میں کہہ کر اسے ایشال کی طرف لے جانے لگا...

بہت شوق ہے نہ تمہیں سزا لینے کا...ابھی تو جو میں نے تمہیں دینی تھی وہ پینڈنگ پر ہے...اگر زیادہ دل کر رہا سزا لینے کا تو وہ دوں تمہیں...؟؟

وہ اسے ایشال کے برابر کھڑا کرتا ہوا سرگوشی نما بولا جس پر ہیر کا دل تیزی سے دھڑکا...

تم اتنے ضدی کیوں ہو...؟؟اگر تم پش اپ مارو گے تو تمہارے بازو کا زخم خراب ہو جائے گا... سمجھ کیوں نہیں رہے... ؟؟

وہ اسکی بات کو نظر انداز کر کے بے بسی سے بولی...

Mind your own business...

ہم دونوں میں ایسا کوئی رشتہ نہیں ہے جس پر تم میری فکر کرو...مجھے جو صحیح لگے گا میں کروں گا...اب اپنا منہ بند رکھنا, ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا...

وہ آہستگی سے سلگتے ہوئے لہجے میں کہہ کر اسے وہی شاک میں چھوڑ کر چلا گیا....

ایڈیٹ انسان...ہم دونوں میں کوئی رشتہ نہیں...بیوی ہوں تمہاری میں....

وہ ہوش میں آکر غصے سے زیر لب بڑبڑائی اور اسکی جانب دیکھنے لگی جو اپنی ضد پوری کرنے کے چکر میں اب پش اپ مار رہا تھا...

عفان سر اچھا لیڈر اور فائٹر بننے کیلئے صحت مند جسم کا ہونا بھی ضروری ہے.... آپ لوگ ہماری ٹریننگ کے ذمے دار ہو... اسلیے آپ لوگوں کے پاس ہماری میڈیکل رپورٹس بھی ہونی چاہیے.... کیا آپ نے حسام کی رپورٹ چیک نہیں کی...؟؟

وہ عفان کی جانب متوجہ ہو کر بولی جس کے پاس شارب آکر اس سے کچھ کہہ رہا تھا.... جبکہ حسام دانت پیس کر رہ گیا.... اسکے الفاظ پر انہوں نے نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا, ساتھ شارب کی بات غور سے سننے لگے جو انہیں کچھ دکھا رہا تھا...

یار کیا چیز ہے یہ...؟؟ ہار ماننے والوں میں سے نہیں ہے...

نبان پش اپ مارتے ہوئے ایمپریس ہو کر بولا...

حسام رکو, تم پش اپ نہیں مار سکتے... تمہارے بازو پر چوٹ ہے.. اسلیے ایک ہفتے کیلئے تم کوئی ہیوی کام نہیں کرو گے... جس کی وجہ سے بازو پر کوئی دباؤ آئے...

عفان نے اپنے ہاتھ میں موجود فائل سے نظر ہٹا کر حسام کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

لیکن سر یہ معمولی سی چوٹ ہے...
اس نے کھڑے ہو کر احتجاج کیا اور پھر ایک نظر ہیر کو دیکھا جو طنزیہ مسکراہٹ سے اسے ہی دیکھ رہی تھی...

یہ معمولی زخم نہیں ہے...
عفان ایک ایک لفظ چبا کر بولے کیونکہ وہ زخم کوئی عام نہیں بلکہ گولی کی وجہ سے تھا.... جس پر وہ لب بھینچ کر رہ گیا...

ہیر ٹھیک ہے جو تم نے کہا اور کیا, میں اس سے متفق ہوں... لیکن تم نے میرے آرڈرز کے درمیان مسلسل بولنے کی جرأت کی ہے جسکی اجازت میں کسی کو نہیں دیتا...اسلیے تم ابھی سے اس گراؤنڈ میں راؤنڈ لگانا شروع کرو, جبکہ باقی سب تمہیں ٹھیک دس منٹ بعد جوائن کریں گے....
عفان نے سزا کے طور پر ہیر کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو لب چبا کر رہ گئ کیونکہ گراؤنڈ کافی ایریے پر پھیلا ہوا تھا...

لیکن سر...

15 منٹ کے بعد سب جوائن کریں گے...
اس سے پہلے حسام اپنے الفاظ مکمل کر پاتا انہوں نے ہیر کی سزا بڑھاتے ہوئے اسے وارن کیا کہ یہاں وہ سر ہیں اور ان کے کام میں مداخلت مت کرے ورنہ نتائج دیکھنا پڑیں گے...
جس پر وہ اپنے لب چبا کر رہ گیا...

یہ ناانصافی ہے... آپ ایسا نہیں کر سکتے...
وہ خود کو روک نہیں پایا، مزید بول گیا...

آدھے گھنٹے کے بعد انہیں سب جوائن کریں گے کیونکہ اب حسام بھی ہیر کے ساتھ گراؤنڈ میں راؤنڈ لگائے گا... اس سے تمہارے بازو پر کچھ خاص اثر نہیں ہوگا...
انہوں نے حکمیہ لہجے میں کہا تو وہ آنکھیں گھما کر رہ گیا کیونکہ اسے خود کی پرواہ نہیں تھی لیکن ہیر کیلئے یہ بہت زیادہ تھا...

لیکن سر، انہوں نے کچھ غلط نہیں کیا...
نبان جو ابھی پش اپ مار کے فارغ ہوا تھا پریشانی سے اپنے پاپا کی جانب دیکھتا ہوا بولا...

نبان بھی ان دونوں کو ابھی جوائن کرے گا... اور کسی کو کچھ کہنا ہے...؟؟

انہوں نے سب کی جانب دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں پوچھا جس پر سب نے سختی سے نہ میں سر ہلایا... کیونکہ وہ کچھ بول کر اپنے ساتھ ساتھ ان تینوں کی سزا میں بھی اضافہ نہیں کرنا چاہتے تھے...

گڈ... تم تینوں کا ابھی وقت سٹارٹ ہوتا ہے...

Go now...

ان کے کہنے پر وہ تینوں گراؤنڈ میں چکر لگانے بھاگے...

سوری گائز میری وجہ سے یہ سب ہوا...

ہیر نے حسام کے برابر بھاگتے ہوئے شرمندگی سے کہا...

کوئی بات نہیں ہیر... تم صرف حسام کیلئے فکر مند تھی..

نبان نے اسکا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا....

یار تجھے بولنے کی کیا ضرورت تھی...چپ نہیں رہ سکتا تھا....

حسام نے نبان کی جانب دیکھتے ہوئے کہا...

جب تو نہیں رہ سکتا, میں کیسے رہوں ؟؟ ویسے بھی جہاں تو ہو گا وہی پر میں ملوں گا...

وہ اسے آنکھ مارتا ہوا بولا جس پر حسام اور ہیر کے لبوں پر مسکراہٹ بکھری...اس کے بعد وہ تینوں بغیر مزید کچھ کہے اپنے اپنے ٹریک پر بھاگنے لگے...

is your father trying to kill us on our first day ??...here

زوہان نبان کے پاس سے گزرتے ہوئے غرایا جو مسلسل بھاگنے کی وجہ سے اب ہانپ رہا تھا مگر عفان نے ابھی تک ان لوگوں کو رکنے کا نہیں بولا تھا جبکہ باقی سب لوگ بھی انہیں کچھ گھنٹوں سے جوائن کر چکے تھے...

ڈونٹ وری تم اتنی جلدی مرنے والے نہیں ہو... ہم سب زندہ ہی یہاں سے نکلیں گے...

وہ اسے یقین دلاتا اپنی سپیڈ تھوڑی تیز کر گیا تا کہ حسام کے برابر پہنچ سکے جو کہ اس سے زیادہ فاصلے پر نہیں تھا...

تم اسی عمر میں بوڑھے لوگوں کی طرح کیوں تھکنے لگے ہو...؟؟ یا پھر سچ میں بڑھاپا آ گیا ہے کزن..؟؟؟

حسام نے لمبا سانس کھینچ کر زبان کو تنگ کرتے ہوئے کہا جس کے چہرے پر تھکاوٹ کے اثار تھے.... تھکنا تو بنتا ہی تھا ظاہری سی بات ہے وہ لوگ بھی آخر انسان تھے کوئی ہوائی مخلوق تو تھے نہیں... جو مسلسل بھاگ کر تھکتے نہیں... اگر یہاں روبوٹ بھی ہوتے تو اب تک انکی بھی بیٹریز ڈیڈ ہو چکی ہوتیں..

تم جانتے ہو, ان چھوٹی موٹی چیزوں سے میں نہیں تھکتا...اور بڑھاپا آئے میرے دشمنوں کو ابھی تو میں جوان ہوں...

وہ ہنستے ہوئے کہہ کر اسے اپنے پیچھے چھوڑ گیا جبکہ حسام مسکرا کر سر ہلا کر رہ گیا...

واؤ...یہ لڑکے کبھی نہیں تھکتے...

ایشال نے ہیر کے برابر بھاگتے ہوئے کہا جواب انتہائی مشکل سے بھاگ پا رہی تھی...

ہاں میں نے بھی نوٹ کیا ہے ہم لوگ مسلسل تقریباً 4 گھنٹوں سے بھاگ رہے ہیں, لیکن اس دوران یہ دونوں ایک بار بھی نہیں رکے...

ہیر نے اپنی سپیڈ انتہائی ہلکی کر کے اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کے ہانپتے ہوئے کہا..

Training with sir Affan has his perks

لیکن اللہ کا شکر ہے ہماری سپیڈ شارب بھائ نے ڈیسائیڈ کی تھی ورنہ اب تک ہم سب لوگ تھکاوٹ سے بیہوش ہو چکے ہوتے...

ایشال نے بھی خود کی سپیڈ کو ہیر جتنا کر کے کہا...

تمہارا مطلب اب تک میں بے ہوش ہو چکی ہوتی, کیونکہ تم سب لوگ پھر بھی کر لیتے...ابھی بھی میری وجہ سے تمہاری سپیڈ ہلکی ہو رہی ہے... کیونکہ میری ٹانگیں جواب دے چکی ہیں... ٹھیک ہے مجھے صبح واک کرنے کی عادت تھی...اور میں نے جم بھی جوائن کی ہوئ تھی... لیکن یار یہ ٹریننگ میرے لیے ضرورت سے زیادہ ہے... مجھے نہیں لگتا میں یہ کیمپ سروائو کر پاؤں گی...

وہ مایوسی سے بولی...

ہیر پہلی بات تم میری سپیڈ سلو نہیں کر رہی... اگر تم نہیں بھی ہوتی تو میں اسی سپیڈ پر بھاگتی کیونکہ میں اپنے کزن کے ارادوں کو جانتی ہوں.. وہ وہاں بیٹھا یہ جج نہیں کر رہا کہ کون کتنی سپیڈ سے بھاگ رہا ہے, بلکہ وہ ہماری قوت برداشت چیک کر رہا ہے کہ کس میں کتنی برداشت کرنے کی صلاحیت ہے...

اور دوسری بات تم خود کا موازنہ حسام اور نبان سے مت کرو.. وہ دونوں بیسٹ ہیں, ابھی جو وہ دکھا رہے وہ اس سے بھی دگنا کر سکتے ہیں....

اور تیسری بات... تم نئی ہو ہیر... خود کو ایک موقع دو... دیکھنا ایک دن تم بھی بیسٹ لوگوں میں کھڑی اپنا مقام بنا چکی ہو گی...

ایشال کے الفاظ پر ہیر نے مسکراتے ہوئے اسے مشکور نظروں سے دیکھا کیونکہ اسے آخر تک بھاگتے رہنے کیلئے اسی حوصلے کی ضرورت تھی...

ٹھیک آدھے گھنٹے کے بعد عفان نے سیٹی بجائی تو وہ سب رک کر اپنی ٹانگوں پر ہاتھ رکھ کر لمبے لمبے سانس لینے لگے...

بہت خوب آپ سب نے بہت اچھا کیا ہے.. اتنی آسان ایکسر سائز میں, میں بس آپ لوگوں سے اتنے کی ہی امید کر رہا تھا...

ان لوگوں کے نارمل ہونے پر عفان کے آواز ہوا میں گونجے تو وہاں موجود سب لوگ اسکے "آسان" لفظ پر تلملا کر رہ گ ئے مگر اس نے ان سنا کرتے اپنی بات کو جاری رکھا...

ڈنر ایک گھنٹے تک تیار ہو جائے گا تب تک تم لوگ فریش ہو کر کچھ دیر آرام کر لو... آج کیلئے اتنا ہی.... اب تم لوگ جا سکتے ہو...

اس کے کہنے پر سب اپنے اپنے کمروں کی جانب چلے گ ئے کیونکہ کسی میں بھی فی الحال بولنے یا بحث کرنے کی طاقت نہیں تھی...

فریش ہونے کے بعد ہیر اور ایشال کیفے ٹیریا کی جانب بڑھ گئیں جہاں سے لوگوں کی چہل پہل اور قہقہوں کی آوازیں صاف سنائی دے رہی تھیں... اندر جا کر ان دونوں نے کھانا لے کر ٹرے میں رکھا اور اس سے پہلے وہ لوگ واپس جاتے ایشال کی نظر کک سے ٹکرائی جو کہ 40 سال کا تھا... وہ اسے دیکھ کر خوش ہو کر اسکی جانب لپکی...

تم بڑی ہو گئی ہو ایشی... اور ماشاءاللہ بہت خوبصورت لیڈی بن گئی ہو...
کک نے مسکراتے ہوئے اسے کہا جو ہنسنے لگی..

...Hey, don't say that
میں ابھی بھی چھوٹی سی بچی ہوں.. اور آپ میرے ہنڈسم مین ہو...
ایشال نے انہیں تنگ کرتے ہوئے شرارت سے کہا کیونکہ وہ انہیں پہلے سے جانتی تھی... جس پر وہ مسکرائے اور ایشال کا ہاتھ پکڑ کر اس پر کس کی اور پھر ہیر کی جانب دیکھا... اور اسکے ہاتھ کی پشت پر بھی اپنے لب رکھے.. ہیر نے بلش کرتے ہوئے اپنا ہاتھ کھینچ لیا... اسے عجیب لگا تھا مگر وہ جانتی تھی یہ چیزیں یہاں عام ہیں....

اور میں پوچھ سکتا ہوں... یہ خوبصورت لڑکی کون ہے...؟؟

انہوں نے ہیر کو دیکھتے ہوئے شوخ لہجے میں پوچھا...اسی پل ہیر کو اپنی کمر پر کسی کی گرفت محسوس ہوئ تو اس نے جھٹکے سے نظر اٹھا کر اپنے برابر کھڑے شخص کو دیکھا, جب اسکی نگاہ گولڈن بلوئش آنکھوں سے ٹکرائ تو اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی... کیونکہ وہ اسکی یہاں موجودگی کی بالکل توقع نہیں کر رہی تھی....

یہ خوبصورت لیڈی جس کے بارے میں آپ بات کر رہے ہو یہ میری فیانسی ہے...

حسام نے فن وے میں کہا مگر ہیر اسکے لہجے میں وارننگ صاف محسوس کر سکتی تھی...جو کہ وہ اپنے چہرے کی مسکراہٹ کے پیچھے چھپانے کی کوشش کر رہا تھا...

My apologies Sir, i didn't know the girl belongs to ...you

کک نے خود کو سرنڈر کرتے ہوئے انتہائ نروس ہوتے ہوئے کہا جس پر ہیر نے پر تپش نگاہوں سے حسام کی جانب دیکھا, کیونکہ آج ہی تو اس نے کہا تھا ہم دونوں میں کوئ رشتہ نہیں اپنے کام سے کام رکھو... لیکن اب خود کیسے آکر حکمرانی جتا رہا, جیسے وہ کوئ اب اسکی ذاتی پراپرٹی ہو... جسے کوئ اور نہیں دیکھ سکتا...اس نے اسکے حصار سے نکلنے کی کوشش کی مگر وہ بھی سلگتی

نگاہوں سے اسکی آنکھوں میں دیکھتا اسکی کمر پر اپنی گرفت سخت کر گیا... جب ماحول میں ٹینشن بڑھنے لگی تو ایشال نے اپنا گلا کھنکارا..

چلو ہیر ٹیبل پر جا کر کھانا کھائیں... مجھے بہت بھوک لگ رہی اور ٹھنڈا کھانا کھانے میں زرا مزا نہیں آئے گا...
اس نے ماحول کو نارمل کرتے ہوئے کہا...

ہاں آپ لوگ جا کر کھاؤ, ورنہ میری محنت ضائع ہو جائے گی...
کک نے بھی امید سے کہا...

یہ تمہارا بیڈ روم نہیں ہے... چھوڑو مجھے... کیفے ٹیریا ہے حسام اور یہاں سب لوگ موجود ہیں...
وہ اسکے سینے میں ہلکا سا پنچ مارتے ہوئے غرائ...

ہاں تو سب کو پتہ ہونا چاہیے.. تم صرف میری ہو...
اس نے کرختگی سے کہہ کر اپنی گرفت ہلکی کر دی, جبکہ وہ اسے گھور کر جا کے ٹیبل پر بیٹھ گئ...

تمہارا جب دل چاہے تم حق جتاؤ اور میرا کیا...؟؟ مجھ سے چاہتے ہو کہ میں تم سے کوئی امید نہ رکھوں..... کھلونا ہوں نہ میں... جس کے ساتھ بس تم کھیل رہے ہو...
وہ کرسی پر بیٹھ کر غصے اور تکلیف کے ملے جلے تاثرات میں بڑبڑائی...اسی پل ایشال بھی اسکے ساتھ آ کر بیٹھ گئی...

وہ دونوں بغیر کوئی بات کیے خاموشی سے کھانا کھانے لگیں... تبھی نبان اور حسام بھی کرسیاں کھینچ کر ان دونوں کے ساتھ ہی بیٹھ گئے... ایشال نے آئبرو اچکا کر حسام کی طرف دیکھا مگر وہ نظر انداز کر گیا..

ہیر اس سے ملو یہ نبان ہے...اور نبان یہ ہیر ہے... میرا فیانسی اور تمہاری بھابھی...
وہ ان دونوں کا تعارف کروانے لگا...

!!..it's nice to meet you

ہیر نے مسکرا کر اسکی جانب ہاتھ بڑھایا جو کہ نبان نے تھام لیا...

...same here

وہ بھی نرمی سے بولا...اس سے نظر ہٹا کر ہیر نے حسام کی جانب دیکھا جو انتہائی ڈارک اور سرد نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا...

اب میں نے ایسا کیا کر دیا ہے جو اسے اتنا غصہ آ رہا ہے..
وہ سوچ کر رہ گئی...اور وہاں سے جانے کیلیئے اٹھ گئی کیونکہ اس میں مزید ہمت نہیں تھی اسکی سلگتی نگاہوں کو خود کے وجود پر محسوس کرکی...اسلیے وہاں سے جانا ہی مناسب سمجھا...

کھانا ختم کرو...
اس سے پہلے وہ کرسی سے باہر نہیں جاتی انتہائی اشتعال سے بھری آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی جسکی وجہ سے وہ اسکی جگہ پر خوف سے منجمند ہو گئی...

م مجھے ب بھوک ن نہیں ہے...
وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی مگر حسام کی نگاہیں غصے کی وجہ سے پہلے سے زیادہ ڈارک ہو گئیں...
جو کہ اسے صاف چیلنج کر رہی تھی کہ اسکے حکم پر انکار کرنے کی جرأت بھی مت کرنا....وہ لمبا سانس کھینچ کر کرسی پر واپس بیٹھ گئی اور چمچ پکڑ کر چاول کھانے لگی...اس دوران اس نے خود پر اسکی مسلسل جلتی نگاہوں کی تپش محسوس کی مگر ڈر کی وجہ سے اسکی طرف دیکھنے کی ہمت نہیں کی...

حکم ایسے دیتا ہے... جیسے ہمارا وزیر اعظم ہو, اسکا کہا ہر الفاظ قانون ہے... جس کی پاسداری ہم عام عوام پر لازم ہے....

وہ چاولوں کا آخری چمچ منہ میں ڈالتے ہوئے دل ہی دل میں بولی, کیونکہ اسکے سامنے کہنے کی تو ہمت نہیں تھی...

کھالیا ہے... اب خوش...؟؟

وہ طنزیہ مسکراتے ہوئے بولی... جس پر وہ کرسی سے اٹھ گیا..

میرے پیچھے آؤ...

وہ دوٹوک لہجے میں کہہ کر کیفے ٹیریا سے نکل گیا جب کہ وہ دانت پیس کر رہ گئ..وہ باہر جا کر بینچ پر بیٹھ گیا اور اسکے آنے کا انتظار کرنے لگا... تبھی کسی کے چلنے کی آہٹ اسکے کانوں سے ٹکرائ...

اگر تمہیں لگتا ہے میں تمہاری کوئ غلام ہوں, جسکو تم جب مرضی حکم دے سکتے ہو, تو تم یہاں بہت غلط ہو...

وہ اسکے سامنے آکر ایک ایک لفظ چبا کر بولی...

بیٹھو...

وہ اسکوان سنا کر کے اپنے برابر سیٹ پر اشارہ کرتے ہوئے حکمیہ آواز میں بولا جس پر ہیر نے اپنا غصہ ضبط کرنے کیلئے زور سے اپنی آنکھیں بند کر لیں... ورنہ وہ پکا کوئی چیز سامنے بیٹھے شخص کے سر پر دے مارتی...

میں تمہاری کوئی بات نہیں مانوں گی... سمجھ آیا مسٹر حسام... تم یہاں میرے باس نہیں ہو...
وہ تپے ہوئے لہجے میں بولی....

جس لمحے ہمارا نکاح ہوا تھا,اسی پل تم میری ذمہ داری بن گئ تھی...اسلیے تم پر....

کیسی زمہ داری.... تم نے اسی پل کہہ دیا تھا اس رشتے سے کوئی امید نہ رکھوں..اور آج بھی تو یہ بولا تھا تم نے.... پھر اب یہ سب کیوں کہہ رہے ہو تم....
وہ اسکے الفاظ کاٹتے ہوئے بولی اور پھر اپنے سینے پر بازو باندھ کر اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی...

ہاں تو اب میں ہی کہہ رہا ہوں... کہ تم میری ذمہ داری ہو جس کا خیال مجھے رکھنا ہے...
وہ تحمل سے بولا تو وہ آنکھیں گھما کر رہ گئ...

ہاں بس تم جو سوچو, بس وہی ہو... میرا کیا حسام...؟؟ میری کسی بات کی کوئ اہمیت نہیں ہے... تم نے اپنی مرضی سے سب کے سامنے بول دیا میں تمہاری فیانسی ہوں... اس بارے میں بھی ایک بار تم نے مجھ سے پوچھنا ضروری نہیں سمجھا... آخر میں کیا چاہتی ہوں...؟؟ میرا کیا دل کرتا ہے...؟؟

وہ تلخی سے بولی... جس پر وہ ٹیبل سے اٹھ گیا...

اوکے اگر تم چاہتی ہو, لوگوں کے سامنے ہمارا رشتہ رکھنے سے پہلے تم سے رائے لینی چاہیے تھی... اس میں کونسا دیر ہو گئ ہے.. چلو اب پوچھ لیتا ہوں...

??..Will you be my girl

اسکے الفاظ پر وہ شاک سے منہ کھولے اسکی جانب دیکھنے لگی... کیونکہ وہ اس چیز کی ہرگز امید نہیں کر رہی تھی... اسے لگ رہا تھا وہ واپس سے اسے کوئ حکم سنا کر وہاں سے چلا جائے گا...

میں ویٹ کر رہا ہوں...؟؟

وہ اسکے قریب آکر گہری آواز میں بولا جس پر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی طرف دیکھنے لگی... کیونکہ اسکے منہ سے الفاظ ہی ختم ہو گئے تھے.... جب جواب میں دیر ہونے لگی تو اس نے اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کیا اور اسکے بال گردن سے ہٹا کر وہاں

اپنے لب رکھ دیئے... وہ حسام سے اس حرکت کی بالکل توقع نہیں کر رہی تھی بوکھلا کر اس سے دور ہوئی اور بے ترتیب ہوتی سانسوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

لگتا ہے تمہیں میرا پروپوزل پسند نہیں آیا... مزید محنت کرنی ہو گی...
وہ واپس سے اسے اپنے حصار میں لیتا ہوا بولا اور اسے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اسکے ہونٹوں کے کناروں پر اپنے لب رکھ گیا.. اور پھر نظر اٹھا کر اسکے چہرے کی جانب دیکھنے لگا جو شرم سے لال گلابی ہو رہا تھا...

یہ بھی پسند نہیں آیا... چلو اب کی بار پھر...
اس سے پہلے وہ کوئی شدت بھری گستاخی کرتا, ہیر سٹپٹا کر اس سے دور ہوئی...

اوکے اوکے... میں تمہاری گرل یا فیانسی وٹ ایور.. سب بننے کو تیار ہوں...
وہ لال گلابی ہوتی جلدی سے بولی....

ہیر کی ہامی پر حسام کے چہرے پر فتحیابی کی مسکراہٹ بکھری اس نے فوری اسے بازو سے پکڑ کر بینچ پر خود کے برابر بٹھایا...

اب ہم دونوں میں سب کچھ نارمل ہے تو ہیر میں تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں..
وہ نظر اٹھا کر اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھنے لگی...

اگر تم اس کیمپ میں سروائیو کرنا چاہتی ہو تو تمہیں وہ کرنا ہو گا جو میں کہوں گا... تمہارے آس پاس لوگ بالکل بھیڑیے ہیں اور تم انکا شکار ہو... جو وہ موقع ملتے ہی کر لیں گے.... ہیر میں جانتا ہوں تم بہت معصوم ہو اور ہماری دنیا کیلیئے نہیں بنی ہو.. لیکن میرا یقین کرو تم یہ کر سکتی ہو... تمہیں صرف میری بات ماننی ہے... اور جو میں کہوں گا وہ صرف تمہاری بھلائی کیلیئے ہی ہو گا... اوکے...؟؟

کیوں...؟؟
وہ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد بس اتنا سا بول پائی جس پر حسام نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگا..

کیا مطلب ہیر..؟؟ کیا کہنا چاہتی ہو...؟؟

تمہیں میری حفاظت کی پرواہ کیوں ہے حسام...؟؟ تم کیوں اچانک سے میری اتنی فکر کرنے لگے ہو...؟؟ جہاں تک مجھے یاد ہے تمہیں میری زرا پرواہ نہیں تھی.. پھر اب ایسا کیا ہو گیا

ہے...؟؟کہ تم مجھ پر سب کے سامنے حق جتا رہے... کیا تمہارا دل سچ میں مجھے لیکر بدلنے لگا ہے.؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے اپنے ذہن میں ابھرتے سوالوں کے جواب مانگنے لگی..

لیکن ایسا نا ممکن ہے تم جیسا پتھر دل انسان اتنی آسانی سے نرم نہیں پڑ سکتا... تو حسام بتاؤ تمہارا اس سب کے پیچھے مقصد کیا ہے..؟؟

وہ آخر میں خشک سا قہقہہ لگاتے ہوئے یقین سے بولی...

پہلی بات حق رکھتا ہوں اسلیے جتا رہا ہوں.. بے شک آس پاس کے لوگ نہیں جانتے, لیکن تم میں اور ہمارا خدا جانتا ہے... تم نے اپنی مرضی سے اپنے سارے حقوق مجھے دیئے تھے...

وہ اسے سر تا پاؤں معنی خیز نظروں سے دیکھتا ہوا بولا تو وہ دہکتے ہوئے گالوں سے اسے دیکھنے لگی...

دوسری بات مجھے محسوس ہوا, اس خوبصورت لڑکی کو کسی کی ضرورت ہے جو اسکی اس دنیا میں حفاظت کرے..

وہ اسکے چہرے سے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے انتہائی آہستگی سے بولنے لگا... جبکہ وہ سانس روکے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگی...

اور میں بس اس بیوٹی کی حفاظت کرنا چاہتا ہوں... اس کے پیچھے کوئی مقصد نہیں ہیر... اسلیے اپنے اس دماغ پر زیادہ دباؤ مت دو...
وہ اسکے گال نرمی سے سہلاتے ہوئے بولا, جس پر وہ اسکی آنکھوں میں کھونے لگی...

سٹوپڈ ہیر, ویک اپ... اس کے پیچھے ضرور کوئی مقصد ہے... مت آؤ اسکی باتوں میں... ورنہ اسے کیا پڑی ہے تمہاری ہر قدم پر حفاظت کرنے کی...
اسکا دماغ اس پر چلا کر سمجھانے لگا مگر وہ اسے ان سنا کر کے, سامنے بیٹھے شخص کے سحر میں کھوتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گئی...

لیکن حسام انٹرویو کے بعد تم نے مجھے ایک پورا ہفتہ وزٹ کیلئے کیوں..
اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی وہ اسکے لبوں پر اپنی انگلی رکھ گیا..

کسی چیز کی فکر مت کرو... سب بھول جاؤ... صرف کیمپ پر فوکس کرو... اپنا بیسٹ دو ہیر... اور کچھ فضول مت سوچو...
وہ اپنی انگلی ہٹا کر, انگوٹھے کو اسکے نچلے لب پر پھیرتے ہوئے بولا.. جس پر وہ اتھل پتھل ہوتی سانسوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی....

ہاں اگر وقت ملے تو مجھے سوچ لیا کرو..
وہ اسے آنکھ مارتا ہوا بولا تو وہ بلش کرتے ہوئے اسکا ہاتھ اپنے چہرے سے پیچھے کر گئ.. .

اوکے اب جا کر سو جاؤ, کل کا دن بہت ٹف ہونے والا ہے... تھوڑا ریسٹ کر لو...
اسکے کہنے پر وہ مسکراتے ہوئے اٹھ کر کمرے کی جانب بڑھ گئ...
اور وہ تب تک اسے جاتا دیکھتا رہا جب تک وہ اسکی آنکھوں سے اوجھل نہ ہو گئ ہو...

میرے الفاظ اگر تمہیں ذہنی سکون دیں تو میں تمہیں کچھ کہنا چاہتا ہوں کزن...
نبان کے الفاظ پر حسام نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا جو دیوار کے ساتھ پشت لگائے کھڑا تھا...وہ خاموش رہا تو نبان مزید بولا...

میں دیکھ سکتا ہوں کہ تم اس لڑکی کی حفاظت کیلیئے بہت زیادہ محنت کر رہے ہو... ہر وقت صرف اسکے محفوظ ہونے کا خیال تمہارے دماغ میں گھومتا رہتا ہے... لیکن میں تمہیں ایک بات بتا دوں... تم اسے غلط لوگوں سے پروٹیکٹ کر رہے ہو...
اسکی بات پر حسام نے آئبرو اچکایا...

تم جب بھی کسی لڑکے یا کسی بھی آدمی کو اس کے آس پاس دیکھتے ہو, تمہیں لگتا ہے وہ اسکے لیے خطرہ ہے, لیکن ڈیپ ڈاؤن تم بھی یہ جانتے ہو تمہارے ہوتے ہوئے کسی میں اتنی جرأت نہیں اسے غلط نظر سے دیکھے, یا اسکے بارے میں کچھ خراب سوچے...

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا تو حسام اپنا رخ پلٹ گیا...

حسام لڑکوں سے اسے کوئی خطرہ نہیں ہے...اصل پرابلم تو اسے طالیہ سے ہو گی...

you know she has a crush on you when we were kids...

اب پتہ نہیں کیسے اور کیوں تم نے ہیر کو اپنی فیانسی بنا لیا ہے... جسکی وجہ سے تم نے اسکے دل میں حسد اور جلن جیسی آگ لگا دی ہے...

وہ اسکے پاس آکر مزید بولنے لگا...

اسکی نظر میں ہیر وہ لڑکی ہے جس نے تمہیں اس سے چھین لیا ہے..میں نے دیکھا کیسے وہ جلتی نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی جب وہ تمہارے پیچھے پیچھے کیفے ٹیریا سے نکلی تھی...

اور تم اس بات سے بخوبی واقف ہو طالیہ کوئی معمولی لڑکی نہیں ہے...اس لیے بہتر ہو گا اسے ہلکے میں مت لینا...وہ ارمغان سے زیادہ نقصان برپا کر سکتی ہے...اسلیے میرے پیارے کزن...

...Pick your battles right

وہ کہہ کر اسکا کندھا تھپکا کر، اسے گہری سوچ میں ڈال کر چلا گیا... کچھ دیر وہاں خاموشی سے بیٹھے رہنے کے بعد وہ اٹھا اور اپنے کمرے کی جانب چلا گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کل کا دن آج کے دن سے بھی زیادہ تھکا دینے والا ہوگا...

آج ہم لوگ ایک نئی ایکسر سائز شروع کریں گے جو کہ کچھ کو آسان اور کچھ کو بہت مشکل لگے گی...

انہوں نے جب یہ الفاظ ہیر کی جانب دیکھتے ہوئے کہے تو اس نے اپنا تھوک نگلا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ یہاں باقیوں کی نسبت جسمانی طور پر تھوڑی کمزور ہے...

مگر اسے پتہ تھا وہ یہاں بلیک ہارس کی طرح ہے جو شدید محنت کر کے ان سب میں اپنی پوزیشن بنانے کیلئے تیار ہے..

تمہارے ابا حضور آج اپنے ہاتھوں میں یہ چھڑی لیے کیوں کھڑے ہیں...؟؟؟

حسام نے نبان کے کان کی جانب جھکتے ہوئے ہلکی آواز میں پوچھا...

میں خود کو یقین دلا رہا ہوں شاید اسلیے کیونکہ وہ ہمیں ڈرانا چاہ رہے ہیں... لیکن جتنا میں اپنے بابا کو جانتا ہوں... تمہیں بس اتنا مشورہ دے سکتا ہوں... خود کو ذہنی طور پر تیار رکھنا, آج یہ چھڑی ہم لوگوں کو لگنے والی ہے...

جس پر حسام نے لمبا سانس کھینچا...

..We will start with a mile run. Get ready

...RUN

عفان کے الفاظ نے ان دونوں کا دیہان اپنی جانب کھینچا...اور وہ دونوں باقی سب کے ساتھ جانے کیلیئے بھاگے...

پہلا راؤنڈ ان سب کیلیئے آسان تھا کیونکہ ابھی صبح تھی اور ان لوگوں میں انرجی ہونے کی وجہ سے طاقت بھی تھی... لیکن جیسے جیسے وقت گزرنے لگا انہیں یہ سفر بہت زیادہ لگنے لگا...

داریکا نے رک کر اپنا سانس بحال کرنا چاہا مگر اسی پل اسکی ٹانگ سے عفان کی چھڑی آ ٹکرائی...

کیا میں نے تمہیں اجازت دی رکنے کی...؟؟

انہوں نے سخت لہجے میں پوچھا...

نہیں سر...

وہ ٹانگ پر اٹھنے والا درد برداشت کرتے ہوئے بولی..

اسلیے تم سب کیلیئے اچھا ہے بغیر رکے بھاگتے رہو...

انہوں نے اونچی آواز میں سب کو وارن کیا...

عفان کے داریکا کے پاس سے ہٹتے ہی ایشال بھاگتے ہوئے اسکی جانب لپکی..

کیا تم ٹھیک ہو...؟؟

اس نے پریشانی سے پوچھا...

ہاں میں ٹھیک ہوں... لیکن مجھے نہیں لگتا میں یہ جاری رکھ پاؤں گی..

داریکا نے ہانپتے ہوئے کہا...

گاڈ,, کیا تم مزاق کر رہی ہو...؟؟ایسا سوچنا بھی مت... ویسے مجھے لگتا تھا ہم لوگ بچوں والی عمر سے گزر چکے ہیں.. لیکن یہ عفان سر پھر اسی کا مزا چکھا رہے.... ویسے انہوں نے یہ چھڑی لی کدھر سے ہے...

ایشال دانت پیستے ہوئے بولی, اور تھوڑا سا لیفٹ کی جانب ہو کر ہیر کی طرف گئ...

ایشال مجھے نہیں لگتا میں یہ ردھم رکھ پاؤں گی... میں تھک رہی ہوں.. آج کی سپیڈ کل سے زیادہ ہے...
ہیر نے لب چباتے ہوئے نروس ہو کر بتایا...

ہیر تمہیں ہر صورت میں چلتے رہنا ہے... اگر تم مزید بھاگ نہیں سکتی تو بس چلو, کیونکہ اس ایکسر سائز کا مقصد ہماری موومنٹ ہے... ہمیں بس رکنا نہیں ہے...
ایشال کی بجائے حسام کے منہ سے یہ جواب سنا تو اس نے جھٹکے سے اپنی دائیں جانب دیکھا جہاں وہ پسینے میں شرابور پہلے سے بھی زیادہ ہاٹ لگ رہا تھا جسکے بال ماتھے پر بکھرے ہوئے تھے..

تم یہاں کیا کر رہے ہو...؟؟ اگر انہوں نے دیکھ لیا تم ہمارا پیچھا کر رہے ہو تو فضول میں چھڑی کھا لوگے...
وہ فکر مندی سے کہنے لگی...

I'm not stalking in training.. Besides, I'm here to make sure you won't stop moving...

وہ مسکراتے ہوئے بولا تو ہیر اسکی جان لیوا مسکراہٹ میں کھونے لگی..کیونکہ اس نے بامشکل 2 یا 3 بار اسے دل سے مسکراتے دیکھا تھا... اور اسے احساس ہی نہیں رہاکب اسکے قدم رک گ ئے ہوش تو تب آیا جب عفان نے چھڑی ہوا میں گھما کر ماری... وہ شدت سے اپنی آنکھیں بند کر گئ.. مگر جب اسے درد کا احساس نہیں ہوا تو اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ اپنی آنکھیں کھولیں... جو گولڈن بلوئش سے ٹکرائ... وہ اسکے اور چھڑی کے درمیان کھڑا تھا مطلب وہ اسکی بجائے حسام کو لگی تھی...

فوکس کرو....

عفان ڈارک لہجے میں بولا تو حسام نے آگے کی جانب بھاگنا شروع کر دیا جبکہ ہیر بھی جلدی سے اسکے پیچھے بھاگی..

I'm sorry plZz..

وہ شرمندگی سے انتہائ آہستگی سے بولی, کیونکا اسکا درد اس نے اپنے حصے میں لیا تھا...

کوئی ضرورت نہیں ہے... صرف فوکس کرو ہیر, بس رکو مت...
جس پر وہ اسکی طرف دیکھ کر لب بھینچ کر رہ گئی...

ہیر بھرپور کوشش کر رہی تھی وہ نہ رکے, لیکن آج کی ٹریننگ بہت ٹف تھی...اسے اس سب کی عادت نہیں تھی..ابھی کل کی وجہ سے اسکے جسم میں درد تھا اور آج یہ...نہ چاہتے ہوئے بھی اسکے قدم رک جاتے تھے.. اور ہر بار اسکی جگہ حسام چھڑی کھاتا... جسکا درد وہ خود بھی محسوس کرتی... اس نے التجا کی کہ تم مت کھاؤ... مگر وہ باز نہیں آیا.....
عفان نے کافی دیر بعد جیسے ہی ایکسرسائز ختم ہونے کیلئے سیٹی بجائی تو ہیر واحد تھی جو اختتام کی لائن کراس نہیں کر پائی تھی...

آپ سب کے پاس 15 منٹ کی بریک پانی پینے کیلئے ہے...اسکے بعد ہم لوگ یہ ایکسرسائز واپس سے جاری کریں گے...

جب ہیر نے دیکھا عفان اسکی نظروں سے اوجھل ہو گیا ہے وہ گھٹنوں کے بل وہیں زمین پر بیٹھ گئی کیونکہ اس میں مزید کھڑے ہونے کی سکت نہیں تھی...اسی پل اس نے اپنی آنکھوں کے سامنے

پانی کی بوٹل لہراتی ہوئ دیکھی تو اس نے سر اٹھا کر اوپر دیکھا جہاں اسکی نگاہ گولڈن بلوئش آنکھوں سے ٹکرائ..اس نے مسکراتے ہوئے وہ پانی کی بوٹل تھام لی اور پانی پینے لگی.....

15 منٹ کی بریک ختم ہونے کے بعد وہ لوگ واپس سے عفان کے سامنے کھڑے تھے جس کے ساتھ اب کی بار شارب بھی تھا...

!!...Now we will do a series of different exercise

اور میں توقع کرتا ہوں تم سب لوگ اس میں بھی اپنا بیسٹ دو....

فکر مت کرو بچوں... یہ ایکسر سائز شروع کرنے سے پہلے ہم لوگ آپکو اسکا ڈیمو دیں گے...اس کے بعد آپ لوگ کروگے...اگر آپ لوگوں نے اچھے سے کیا تو تم لوگوں کے مزے...اور نہیں کرپائے تو ہم سب ہیں نہ بتانے کیلیئے...

شارب نے آخری بات اپنے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہی اور ساتھ ہی اپنی ٹانگ پر ہلکی سی چھڑی ماری...

اوہ میرے خدایا... عفان نے میرے بھائ کو بھی اپنے جیسا زہریلا بنادیا ہے.. یہ دن ختم ہونے دو میں ان دونوں کو ہی جان سے ماردوں گی...

ایشال غصے سے دونوں کو دیکھتے ہوئے بولی...

...Hell yaar

ان دونوں کو یہ آئیڈ یا دیا کس نے ہے...؟؟

داریکا نے بھی اپنی کزن سے ہامی بھرتے ہوئے کہا...

ہم لوگ آپ سب کو دو گروپس میں تقسیم کر رہے ہیں..ایک میرے انڈر ہو گا اور دوسرا سفیان کے...

اس سے پہلے ایشال کوئی جواب دیتی شارب کی آواز نے ان دونوں کی توجہ کھینچی...

جیسے ہی عفان نے گروپ کے نام بتانا شروع کیے سب نے اپنی اپنی انگلیاں کراس کر لیں...

حسام, زوہان, شازم, داریکا, ہیر, نبان, اور طالیہ میرے گروپ میں ہوں گے... جبکہ سفیان, امامہ, آؤن, ایرک, ایشال اور ارمغان شارب کے گروپ کو جوائن کریں گے....

عفان کے اناؤنس کرنے پر سب اپنے اپنے گروپس کے ساتھ کھڑے ہو گئے...

ہم لوگ 50 پش اپس سے سٹارٹ کریں گے....

یہ کہہ کرانہوں نے حسام کی طرف دیکھا... تمہیں ایک ویک کااس معاملے میں ریسٹ ہے توتم میرے ساتھ ان سب کو دیکھو گے...

وہ کہہ کر پھر سے سب کی طرف متوجہ ہوئے...

سٹارٹ ناؤ...

عفان کے کہنے پر سب کے سب اپنی پوزیشنز سنبھال گ ئے اور بغیر دیر کیے پش اپس مارنے لگے... جب بھی وہ کوئی غلطی کرتے تو عفان ان پر زرا اپنا ہاتھ ڈھیلا نہیں رکھتا, ہر غلطی پر وہ انہیں چھڑی مارتا اور پھر اسے ٹھیک کرواتا...

ہیر اور ارمغان دونوں واحد تھے جنہیں اس میں سب سے زیادہ مشکل کا سامنا کرنا پڑا... ہیر کو اس کے کم تجربے کی وجہ سے جبکہ ارمغان کو اسکی چلتی زبان کی وجہ سے...

جب وہ پش اپ مار کر فارغ ہوئی اور اس نے عفان کی جانب دیکھا تو اسے احساس ہوا کہ اسکا بیسٹ عفان سر کے لیے زیرو ہے کیونکہ اس کے چہرے پر صاف "WEAK" کا لفظ لکھا نظر آرہا تھا...

اس نے فوری اپنی نگاہیں جھکالیں اور اسکی شدید خواہش ہوئی کاش وہ شارب کے گروپ میں ہوتی... کیونکہ وہاں سب لوگ انجوئے کر کے ایکسر سائز کر رہے تھے...

...Now we will try another drill

اپنی پوزیشنز ڈیسائیڈ کرو اور مجھے 50 پل اپس کر کے دکھاؤ...
عفان کے کہنے پر سب اپنی پوزیشنز پر کھڑے ہو گئے اور پل اپس کرنے لگے..

اس کے دوران میں بھی ہیر کو کافی دقت کا سامنا کرنا پڑا مگر یہ والا راؤنڈ پہلے والے کی نسبت بہتر تھا.. کیونکہ اس میں اسے زیادہ چھڑیوں کا سامنا کرنا نہیں پڑا تھا...

فائنل راؤنڈ میں ان سب نے مزید 50 سکوئیٹس کیے تھے..اس کے بعد عفان نے سیٹی بجا کر انہیں فارغ کیا تھا...

گڈ جاب... آپ سب نے اپنے پہلے دن میں یہاں سب کچھ بہت اچھا کیا ہے....
عفان نے سنجیدگی سے کہنا شروع کیا...

یہ ایکسر سائز پورا ایک ہفتہ چلے گی.. جس میں ہم لوگ آپ کے جسم کی مضبوطی کو چیک کریں گے.. لیکن ہر روز اس میں کچھ تبدیلیاں ہوں گی تاکہ تم لوگوں کی برداشت کو ہم آزما سکے... کیونکہ آپ لوگوں کی لڑائی ہم سے نہیں بلکہ خود سے ہے... تم لوگوں کو ہر روز خود کو ہرانا ہے اور ایک نیا ریکارڈ بنانا ہے...

اب تم لوگوں کو دو گھنٹوں کی لنچ بریک ہے...آپ سب لوگ جا سکتے ہو...
اس کے حتمیہ لہجے میں کہنے پر سب اپنے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے کیونکہ آج وہ کل سے بھی زیادہ تھک ٹوٹ گئے تھے...

ہیر جب حسام کے قریب سے گزرنے لگی تو اس نے اس کے چہرے پر بے تحاشہ تھکاوٹ دیکھی...اسلیے وہ اس سے کچھ پل بات کرنے کیلیئے اسکا بازو تھامنے لگا... مگر اس سے پہلے وہ اسے روک پاتا عفان کی سرد آواز ہوا میں گونجی...

حسام میرے آفس میں..ابھی کے ابھی...
وہ لمبا سانس کھینچ کر ان کے پیچھے آفس کی جانب بڑھ گیا...

??...What the hell are you doing in training

کیا یہ کیمپ تمہارے لیے کوئ مزاق ہے...؟؟
وہ آفس چیئر پر بیٹھ کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے پر تپش لہجے میں بولے...

میں نے کچھ بھی غلط نہیں کیا انکل...

وہ انکی جانب دیکھتے ہوئے مضبوط لہجے میں بولا. تو عفان کرسی سے اٹھ کر ونڈو کے قریب جا کھڑے ہوئے..

تمہیں لگتا ہے, وہ اس دنیا میں زیادہ دیر تک جی پائے گی... اگر تم اسے ہر خطرے کا سامنا کرنے کی بجائے ایسے ہی حفاظت کرتے رہو گے... ؟؟ جواب دو.... ؟؟
وہ باہر دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے...

تمہیں کیا لگتا ہے اس کے پاس ہمارے درمیان زیادہ وقت کیلئے زندہ رہنے کا چانس ہے... اگر وہ ایک سادی چھڑی بھی نہیں کھا سکتی..؟؟
انہوں نے پلٹ کر اپنے بھتیجے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر حسام کے چہرے پر سایہ سا گزرا... اس سے پہلے وہ کچھ کہہ پاتا وہ مزید بولے...

میں نہیں جانتا... تمہارا اسکے ساتھ کیا رشتہ ہے... تم نے کیسے اسے منگنی کرلی... مجھے یہ بھی نہیں پتہ وہاج نے اس لڑکی کو کیوں ایڈاپٹ کیا ہے.... ٹھیک ہے میں نہیں پوچھتا... یہ سب کیا چل رہا ہے... لیکن میں تمہیں ایک بات بتا دوں... اگر تم چاہتے ہو وہ ہماری دنیا میں جیے, تمہیں اسکی فکر ہے تو اسے ان سب چیزوں کا سامنا خود کرنے دو... کیونکہ یقین کرو میری چھڑی کی تکلیف اس تکلیف کے سامنے کچھ نہیں جو سینے پر گولی لگنے سے ملتی ہے...

عفان نے تلخ لہجے میں کہا اور حسام کی طرف دیکھنے لگا جو سختی سے اپنے لب بھینچے بیٹھا تھا کیونکہ دل کے ایک کارنر میں جانتا تھا جو وہ کہہ رہے وہی حقیقت ہے...

اب تم یہاں سے جا سکتے ہو...اس بار میں نے تمہیں بہت آسان طریقے سے سمجھایا ہے... پھر بھی یہ طریقہ تمہیں راس نہیں آیا تو ہماری اگلی ملاقات رنگ میں ہو گی...اور میں پوری کوشش کروں گا میرے الفاظ تمہارے اس ہارڈ دماغ میں اچھی طرح بیٹھ جائیں..
انہوں نے وارن کیا تو حسام نے ان کی آنکھوں میں دیکھا کیونکہ وہ جانتا تھا سامنے کھڑا شخص اسے دھمکا نہیں رہا بلکہ وعدہ کر رہا ہے کہ ایسا ہی ہو گا اگر اس نے مسلسل اسکی بات پر یونہی انکار کیا... کیونکہ عفان باکسنگ چیمپئن تھا اگر وہ دونوں آپس میں رنگ میں ٹکراتے تو وہ جو اسکا برا حال کرتا پھر وہ اسکی سوچ ہی تھی....اسے رنگ کا بادشاہ کہا جاتا تھا اچھے سے اچھا پروفیشنل بندہ اسکے سامنے وہاں کھڑے ہونے سے کتراتا تھا... کیونکہ اس میں وہ بالکل جنونی ہو جاتا تھا...

جی سر...
وہ پر سکون لہجے میں کہہ کر وہاں سے نکل آیا...

کیفے ٹیریا میں جا کر ہیر ایشال کے برابر بیٹھ گئی اور پھر اس نے نظر گھما کر ایک چہرے کو ڈھونڈنا چاہا... اس کی نظر جیسے ہی اس چہرے سے ٹکرائی تو اسکے لب خود بخود مسکرانے لگے... مگر اسے جھٹکا تو تب لگا جب وہ اسے اگنور کر گیا...

اسکے دل میں درد سے اٹھا مگر وہ خود کو سمجھانے لگی کوئی بات نہیں وہ بزی ہو گا... اس نے خود کو بار بار کہتے ہوئے واپس سے اس جانب دیکھا... مگر جیسے ہی طالیہ آ کر اس کے ساتھ بیٹھی اور ہنس ہنس کر باتیں کرنے لگی تو وہ اذیت سے اپنی مٹھیاں بھینچ گئی... اس نے ان کو اگنور کرنا چاہا مگر نگاہیں بار بار اسی پر جا کر رک جاتیں..

یا اللہ مجھے صبر دے کہیں ایسا نہ ہو جائے میں اٹھ کر جا کے اس لڑکی کا منہ توڑ دوں... اور حسام کے دانت... جو اسکی موجودگی میں اندر ہی نہیں جا رہے...

وہ غصے سے لال پیلی ہوتی ہوئی خود سے بڑبڑائی

لنچ کے بعد سب ٹرینیز اگلی کلاس میں چلے گئے جو کہ عانیہ کے ساتھ تھی... ہیر دوسری لائن میں ایشال اور داریکا کے ساتھ بیٹھ گئی.. پھر اس نے ساری کلاس میں نظر گھمائی جہاں سب بچوں کی چہل پہل اور ہنسی کی آوازیں گونج رہی تھیں پھر اسکی نظر حسام طالیہ اور نبان لوگوں کے گروپ پر ٹھہر گئی جو آپس میں بات چیت کرتے ہوئے مسکرا رہے تھے...

باڑھ میں جائیں سب... مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا...
وہ اپنا سیدھا رخ کر کے مٹھیاں بھینچتے ہوئے بولی تبھی عانیہ کلاس میں داخل ہوئی اور آکر ڈائیز کے سامنے کھڑی ہو گئی...

..Welcome everyone to my class
ہماری آج کی کلاس میتھ کے بارے میں ہو گی... جس میں آپ لوگوں کو ایکویشنز حل کرنی ہے...
عانیہ کے کہنے پر کلاس میں شور شرابہ ہونے لگا جو کہ اس سبجیکٹ سے ناپسندیدگی کا اظہار تھا...
مگر وہ مسکراتے ہوئے انہیں اگنور کر کے وائیٹ بورڈ پر کچھ مختلف سوال لکھنے لگی...

ہیر شاک میں اس خوبصورت عورت کو دیکھنے لگی جو کہ عفان کی وائف تھی اور وہ کتنی نرمی سے ان سب سے ڈیل کر رہی تھی...

اوہ مائی گاڈ.. یہ آئمہ اور عانیہ جیسی اتنی اچھی اور پیاری عورتوں نے وہاج اور عفان جیسے خطرناک بندوں سے شادی کیوں کی....؟؟

شاید شدید محبت کی وجہ سے... یہ ہی وجہ ہو گی... ورنہ کس کا دماغ خراب ہے ان جیسے سڑے اور کھڑوس لوگوں کے ساتھ زندگی گزارے..

ہیر عانیہ کی جانب دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں بولی جو کہ ایکویشنز لکھنے میں مصروف تھی...

پکا یہ محبت ہی ہے جو ان کو آپس میں جوڑے ہوئے ہے... ویسے بھی وہ کہتے ہیں نہ...

"Love is blind"

وہ زیر لب بولی.. تبھی عانیہ سوال لکھ کر ان سب کی جانب متوجہ ہوئ...

آپ سب کے پاس 20 منٹس ہیں, ان سب سوالات کو حل کرنے کیلئے...

انہوں نے وائیٹ بورڈ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا...

اب آپ لوگ سٹارٹ کرو...

ان کے کہتے ہی سب رجسٹر اور پین نکال کر سوال حل کرنے لگے...

ہیر نے جب وائیٹ بورڈ پر موجود سوال دیکھے تو اس کے لب دھیرے سے مسکرانے لگے, کیونکہ فائنلی اسکے پاس وہ کام آیا تھا جس میں وہ ایکسپرٹ تھی...

اب دیکھتے ہیں, کون کتنا ماہر ہے اس میں..
وہ خوشی سے سوچ کر جلدی سے وائیٹ بورڈ پر موجود ایکویشنز حل کرنے لگی...

میم ہوگئے ہیں حل.. آپ چیک کر لیں...
ٹھیک 6 منٹ کے بعد ہیر نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو سب اپنا کام چھوڑ کر حیرت سے اسکی طرف دیکھنے لگے, یہاں تک کہ مس عانیہ بھی شاک میں تھیں, مگر وہ جلد ہی خود کو کمپوز کر گئیں..

امم اوکے سویٹی... اپنے جوابات بتاؤ... دیکھتے ہیں کتنے صحیح ہیں... کیا آپ انہیں اونچی پڑھ سکتے ہو...؟
ہیر انکی آنکھوں میں اپنے لیے جوابات ٹھیک ہونے کا شک صاف دیکھ سکتی تھی... مگر اس نے مسکراتے ہوئے سر ہاں میں ہلایا اور جوابات بتانے لگی...

پہلی ایکویشن کا جواب...X=9,Y=8 ہے, دوسرے کا جواب X=8.8569,Y=3.8562 تیسرے کا Z=7.8653 اسی طرح اس نے سب سوالوں کے جواب بتائے...

سب کے سب تجسس بھری نظروں سے عانیہ کے بولنے کا انتظار کرنے لگے...

ویری گڈ سویٹی... سب سوالوں کے جواب ایک دم ٹھیک ہیں..
انہوں نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے فخریہ لہجے میں کہا...تو ساری کلاس نے اسکے لیے تالیاں بجانی شروع کر دی...

فائنلی میں ان سب کے درمیان اپنی جگہ بنانے کیلیئے کامیاب ہو گئی ہوں بے شک پھر وہ محض ایک کلاس میں ہی کیوں نہ ہو...
اس نے مسکراتی آنکھوں سے سوچ کر حسام کی طرف دیکھا کیونکہ وہ اسکی آنکھوں میں بھی خود کیلیئے تعریف دیکھنا چاہتی تھی, مگر اس پل بھی اسے کلاس سے بیگانہ طالیہ سے باتوں میں مصروف دیکھ کر اسکے چہرے کی مسکراہٹ سمٹی اور دل کا ایک ٹکرا ڈھیرے سے ٹوٹ گیا...اس سے پہلے اس کی آنکھوں سے آنسو بہتے وہ جلدی سے خود کو سنبھال کر کرسی پر واپس بیٹھ گئی...

تم ٹھیک ہو...؟؟
ایشال نے جب ہیر کے چہرے کو پیلا زرد پڑتے دیکھا تو پریشانی سے پوچھنے لگی...

ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں... کیا تم نے اپنے سوال حل کیے...؟؟

اس نے اپنے چہرے پر نقلی مسکراہٹ سجاتے ہوئے پوچھا..

یار یہ لاسٹ دونوں پر پھنس گئی ہوں.. حل ہی نہیں ہو رہیں... یہ کافی مشکل ہیں...
وہ منہ بناتے ہوئے بولی...

آؤ میں ہیلپ کرتی ہوں.... آخری ایکویشن کو حل کرنے کیلیئے اسکی دونوں سائیڈز کو ایک جیسی رقم سے تفریق کرو...
وہ اسکے ہاتھ سے پنسل پکڑ کر حل کرتے ہوئے سمجھانے لگی... کچھ ہی دیر میں ایشال بھی اپنے تمام سوال حل کر چکی تھی...

ہیر چاہتی تھی عانیہ کا لیکچر لمبا جائے مگر وہ جلد ہی ختم ہو گیا تھا اور پھر یاور انکی کلاس لینے آیا تھا.... اس نے آتے ہی بغیر کچھ کہے وائیٹ بورڈ پر کچھ لکھنا شروع کر دیا...
جب ہیر کی نظر بورڈ کے اوپر لکھے الفاظ سے ٹکرائی تو اسکی سانسیں تھمی...

??...You have to be kidding me
داریکا ایک ایک لفظ چباتے ہوئے بولی تو ہیر ہوش کی دنیا میں آئی...

مجھے لگ رہا ہے... ہمارے خاندان کے آدمی پاگل ہو چکے ہیں...
ایشال بھی آہستگی سے غرائی, کیونکہ وائیٹ بورڈ پر بڑے بڑے لیٹرز میں لفظ "TORTURE" لکھا ہوا تھا...

ویلکم ایوریون ٹو مائی کلاس...
انہوں نے لکھنے کے بعد اپنا رخ کلاس کی جانب کیا...
ہمارا پہلا یونٹ دو چیپٹرز پر مشتمل ہو گا...
پہلے چیپٹر میں ہم لوگ ٹارچر کی تعریف, اور اسے انسانی لوگوں پر سب سے پہلے کب استعمال کیا گیا یعنی اسکی ہسٹری پڑھے گے اور دوسرے چیپٹر میں ہم لوگ اسکی اقسام اور ان کے درمیان فرق کو پڑھے گے اور آخر میں تم لوگوں کو سمجھ آجائے گا, تم لوگ کس سیچویشن میں کونسا ٹارچر سامنے والے بندے پر کرنا پسند کرتے ہو.... اور جو ہمارا دوسرا یونٹ ہے وہ تھیریز سے متعلق ہے... اسکی ہم اصلی زندگی میں پریکٹس کریں گے... کوئی سوال ہے تو آپ لوگ پوچھ سکتے ہو...

انہوں نے رعب دار لہجے میں کہتے ہوئے سب کی جانب دیکھا, توہیر نے اپنا تھوک نگلا جبکہ آس پاس باقی سب لوگ پرجوش لہجے میں ان سے سوال کرنے لگے جبکہ وہ منہ کھولے انہیں دیکھنے لگی... کیونکہ وہ سمجھ نہیں پارہی تھی اسے زیادہ شاک کس بات کا لگا رہا ہے کہ سامنے کھڑا

اسکا پروفیسر انسانی وجود کو ٹارچر کرنے کی بات کر رہا ہے... یا اسکے سائیکو کلاس میٹس جو مسکراتی آنکھوں سے یہ لیکچر سن رہے ہیں..

اوہ میرے خدا ابھی آگے آگے کیا دیکھنے کو ملے گا...

وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر خود کو نارمل کرتے ہوئے خود سے بولی... تبھی اسکا دیہان واپس سے یاور کی بات نے کھینچا جو انہیں پہلی اسائمنٹ دے رہا تھا...

کلاس ختم ہونے کے بعد وہ ایشال اور داریکا کے ساتھ کیفے ٹیریا میں چلی گئی تاکہ وہ لوگ کچھ ہلکا پھلکا سا کھالیں کیونکہ کچھ دیر کی بریک کے بعد انکا آخری سیشن تھا جو کہ شارب کے ساتھ تھا...

ہم لوگ لائبریری کب جائیں گے...؟؟ تاکہ پاپا والی اسائمنٹ پر ورک کر سکیں...

داریکا نے اورنج جوس کا سپ لیتے ہوئے پوچھا...

وہ سب چھوڑو تم مجھے پہلے یہ بتاؤ... تمہارے اباجی کو یہ "ٹارچر" سکھانے کا مشورہ کس نے دیا ہے...؟؟؟

ایشال نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا...

مجھے لگتا تھا صرف عفان سر ہی سامنے والے بندے کے رونگٹے کھڑے کر دیتے ہیں...

but your dad and his calmness made him more twisted than anyone i saw before...

ہیر نے کافی پیتے ہوئے کہا جب سامنے کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تو اسے لگا شاید ان دونوں کو اسکی بات کا برا لگا ہے...

I'm sorry...

میرا ارادہ تمہیں ہرٹ کرنے کا نہیں تھا اور نہ ہی میں ان کو کچھ برا کہہ رہی ہوں... وہ بس میں... اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی ان دونوں کا قہقہہ ہوا میں گونجا جس پر وہ پریشانی سے ان کو دیکھنے لگی...

فکر مت کرو سویٹ ہارٹ... ہمیں بالکل برا نہیں لگا...

They are our family and we know how much their minds are twisted...

ان لوگوں کا سیدھا لفظ ہمیشہ جلیبی جیسا ہوتا ہے...

ایشال نے اپنی ہنسی پر قابو پاتے ہوئے کہا...

اچھا نہ بتاؤ ہم لوگ کب لائبریری جائیں گے..؟؟

داریکا نے بھی خود کو قابو کر کے اپنا پہلے والا سوال واپس سے دہرایا... اسی پل حسام کیفے ٹیریا میں داخل ہوا تو ہیر کی ساری توجہ اس نے کھینچ لی جسکے لیفٹ سائیڈ میں نبان تھا اور رائیٹ سائیڈ میں طالیہ...
وہ اسکی باتوں پر ایسے مسکرا رہا تھا جیسے دنیا کی سب سے خاص لڑکی اسکے لیے وہی ہو... وہ تکلیف سے اپنے لب پر دانت رکھ گئی...

تم میرا بہت صبر آزما رہے ہو حسام...
آئی ہیٹ یو سو مچ...
وہ اپنی آنکھیں زور سے بند کرتے ہوئے زیر لب بڑبڑائی, اور اسے احساس ہی نہیں ہوا کب سے ایشال اس سے بات کرنے کی کوشش کر رہی ہے مگر وہ اس پر دیہان ہی نہیں دے رہی...

ہیر میں کب سے تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں.. تم مجھے جواب کیوں نہیں دے رہی..؟؟
ایشال نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو وہ آنکھیں کھول کر اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی...

ہیر کیا ہو گیا ہے. جواب کیوں نہیں دے رہی..؟؟

اوہ سوری میں نے سنا نہیں... کیا تم واپس سے اپنا سوال پوچھو گی.؟؟
وہ خود کو سنبھالتے ہوئے بولی...

ہیر میں یقین سے کہہ سکتی ہوں.. یہاں موجود سب لوگوں نے سن لیا ہو گا.... تمہارا دیہان کدھر ہے...؟؟
ہیر کے کچھ کہنے سے پہلے داریکا نے اپنی انگلی کا رخ حسام کے ٹیبل کی جانب کیا تو ایشال سلگتی آنکھوں سے اس ٹیبل پر موجود لوگوں کو دیکھنے لگی...

میں اس باسٹرڈ کو جان سے مار دوں گی... تم اس کی فیانسی ہو... یہ اس فالتو طالیہ کے ساتھ کر کیا رہا ہے...
ایشال ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے غصے سے بولی اور کرسی سے اٹھ گئ تا کہ اسکا دماغ ٹھکانے لگا سکے...

ایشال چپ چاپ یہاں بیٹھ جاؤ... کچھ نہیں ہوتا... میں اسکی فیانسی ضرور ہوں لیکن اسکا یہ ہر گز مطلب نہیں وہ صرف میرے ساتھ ہی بیٹھے... اسکی ایک اپنی پرسنل لائف ہے... اور یقیناً طالیہ اسکی بس اچھی دوست ہو گی...

وہ اسے کھینچ کر واپس کرسی پر بٹھاتے ہوئے آہستگی سے بولی کیونکہ وہ وہاں موجود لوگوں کی توجہ اپنی طرف نہیں کھینچنا چاہتی تھی..

تم کیا مزاق کر رہی ہو...؟؟ اسکی کوئی دوست نہیں ہے وہ...جب بھی وہ اسے اپنے آس پاس آتا دیکھتا تھا وہ اس سے ایسے دور بھاگتا تھا جیسے وہ کوئی خوفناک بیماری ہو....مجھے سمجھ نہیں آ رہا وہ اس چڑیل کے ساتھ اس وقت بیٹھا کر کیا رہا ہے...
ایشال دانت پیستے ہوئے بولی...

کوئی بات نہیں ایشال...مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا...
ہیر نے مضبوط لہجے میں کہا, جبکہ اسکا دل اور دماغ چیخ چیخ کر کہنے لگا تمہیں فرق پڑتا ہے اور وہ کوئی تمہارا افیانسی نہیں بلکہ شوہر ہے...

میں ابھی کیلئے یہ سب جانے دے رہی ہوں... لیکن حسام وجدان کو اس چیز کا حساب جلد ہی چکانا ہوگا...
ایشال نے عہد کرتے ہوئے کہا, تو ہیر کا دل ایشال کی اتنی کیئر اور محبت پر نرم پڑنے لگا وہ محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے مسکرائی کیونکہ وہ نہیں جانتی

تھی وہ ان کٹھور لوگوں میں اتنی اچھی دوست ڈھونڈ پائے گی... اس نے شرارت سے ایشال کے سامنے سے اسکی چاکلیٹ اٹھا لی...

Hey, it's mine...

ایشال نے منہ بناتے ہوئے کہا...

تو اب یہ میری ہے...

اس نے پیکٹ کھول کر اسکا بائٹ لے کے, چڑاتے ہوئے کہا...

بیٹا تیار رہنا, تمہاری چاکلیٹ جلد ہی چراؤں گی میں...

ایشال نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا اور ساتھ اسکی جانب دیکھنے لگی جو بچوں کی طرح چاکلیٹ کھاتے ہوئے اپنے منہ کی سائیڈز بھی خراب کر رہی تھی...

تم دونوں مجھے کیوں بھول جاتی ہو ہمیشہ...؟؟ میں بھی یہاں ہوں...

داریکا نے پاؤٹ بناتے ہوئے کہا... تو ان دونوں نے اسکی جانب دیکھا...

ہم لوگ اپنی کیوٹ سی دوست اور کزن کو کبھی نہیں بھول سکتیں..

ایشال کہہ کر کرسی سے اٹھ کر اسکی جانب قدم بڑھانے لگی...

ہاں بالکل...

ہیر نے بھی ہامی بھری.. اور وہ دونوں اسکی جانب بڑھ گئیں.. دادی کا کو اپنے آس پاس خطرہ محسوس ہوا, اور سچ میں اگلے پل وہی ہوا وہ دونوں اسے گدگدی کر رہی تھیں اور وہ ہنس ہنس کر پاگل ہو رہی تھی...

شام پانچ بجے وہ سب لوگ شارب کی کلاس لینے کیلئے چلے گ ئے... جو کہ جم ایریا میں تھی, جہاں مشینیں, پنچ بیگ, باربیلز,ڈمبلز اور بھی کافی چیزیں موجود تھیں..

ہیر غور سے جم کو دیکھنے لگی مگر جس نے اسکی سب سے زیادہ توجہ کھینچی تھی وہ وہاں موجود روبوٹ تھے, جو بالکل انسانوں جیسے لگ رہے تھے...

وہ دل ہی دل میں بس دعا کرنے لگی کہ یہ کلاس جلدی سے ختم ہو جائے اور وہ اپنے کمرے میں چلی جائے, کیونکہ اسکے وجود کے ہر حصے میں درد تھا پہلے دل میں نہیں ہوتا تھا آج وہاں بھی محسوس ہو رہا تھا...

ہیر نے اپنی دائیں جانب دیکھا جہاں حسام دیوار کے ساتھ پشت لگائے آنکھیں بند کیے ہوئے کھڑا تھا جسکے چہرے پر تھکاوٹ کے اثرات نمایاں تھے... اسکا شدت سے دل چاہا

اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں چلائے کیونکہ وہ اسکے ماتھے پر گرے بہت خوبصورت لگ رہے تھے...اس کے دل کو اس بات کا بھی سکون ہوا کہ طالیہ اس وقت اسکے پاس نہیں ہے...

میں تمہیں سمجھ نہیں پا رہی ہوں حسام...ایک پل میں تم اتنا قریب ہوتے ہو، اتنی فکر کرتے ہو، جیسے تمہارے لیے صرف میں ضروری ہوں اور دوسرے ہی پل ایک دم ڈارک اور سرد انسان بن جاتے ہو جیسے مجھے جانتے ہی نہیں...

وہ جو اپنی سوچوں میں کھوئی ہوئی تھی اسکی توجہ شارب کی اینٹری نے کھینچی جو کہ آکر روم کے درمیان میں کھڑا ہو گیا...

آج ہمارا پہلا دن ہے اس کیمپ میں...اسلیے میں سوچ رہا ہوں تھوڑے آسان کام سے شروعات کرتے ہیں...

وہ مضحکہ خیز مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے بولا...وہ جن نظروں سے سب کی جانب دیکھ رہا تھا، سب سکون سے سمجھ گئے تھے یہ" آسان" کیسا ہونے والا ہے...

جیسا کہ میں آپ سب کو سیلف ڈیفینس کرنا سکھاؤں گا تو میں پہلے چاہتا ہوں آپ لوگ زرا جوڑوں میں میرے سامنے آکر فائٹ کرو، تاکہ پتہ چلے تم لوگوں کی مضبوطی اور کمزوری کیا

ہے... تاکہ میں اس حساب سے ان فیگرز کی سپیڈ سیٹ کر سکوں... جن کے ساتھ تم لوگ پریکٹس کروگے... کوئی سوال...؟؟

اس نے کہہ کر سب کی جانب دیکھا جب کوئی سوال نہیں آیا تو وہ مزید بولا...

ٹھیک ہے میں بتا دیتا ہوں پہلے کونسے دو لوگ ایسے ہوں گے جو ایک دوسرے کے خلاف لڑیں گے..

شارب کے بولنے پر ہیر دل ہی دل دعا کرنے لگی یااللہ پلیز یہ مجھے نہ چنے...

حسام تم....

میں اسکے ساتھ لڑوں گی...

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتا ایشال نے ٹوکتے ہوئے کہا... جس پر کمرے میں موجود سب لوگ اسکی طرف حیرت سے دیکھنے لگے یہاں تک کہ حسام بھی دیوار سے ہٹ کر آئبرو اچکا کر اسے دیکھنے لگا... جبکہ شارب کا قہقہہ ہوا میں گونجا کیونکہ وہ جانتا تھا حسام نے ضرور کچھ گڑبڑ کی ہے اور اسکی بہن بس اسی کا بدلہ سرے عام لینے والی ہے...

حسام اور ایشال ,ابھی کے ابھی سینٹر میں...

اس نے ہامی بھرتے ہوئے دونوں کو کمرے کے درمیان میں جانے کا اشارہ کیا...

حسام سانس کھینچتا ہوا کمرے کے سینٹر میں چلا گیا.. جہاں وہ اور ایشال ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے...

ایشال نے حسام کے چہرے کی جانب وار کرنا چاہا مگر وہ اپنے ہاتھوں سے اسکا وار روک گیا.. ایشال بے شک جسمانی طور پر حسام سے کمزور تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ کب کہاں اور کیسے سامنے والے کو پنچ مارنا یا کک کرنا ہے... اسلیے حسام اسے ہلکے میں نہیں لے رہا تھا.. بے شک وہ اس پر وار نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن اس چیز کا خاص خیال رکھ رہا تھا کہ ایشال کے پنچ اسے نہ لگے.. لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا اس نے ایسا کیا کیا ہے جو اسکی کزن اس پر ناراض ہے... پر وہ جتنا اسے جانتا تھا اسے یقین تھا وہ جلد ہی جان جائے گا...

ہیر ان دونوں کی جانب دیہان سے دیکھنے لگی جہاں ایشال گھوم کر حسام کے پیٹ پر پنچ مارنے لگی تھی مگر حسام نے پھرتی سے پیچھے ہو کر اسکے پنچ کو اپنے ہاتھ سے روکا.. جس پر وہ اسے گھورنے لگی... وہ کافی دیر کوشش کرتی رہی مگر کوئ بھی پنچ حسام کے وجود کو چھو نہیں پایا...

تبھی ہیر نے محسوس کیا کہ ایشال نے حسام کے کان میں سرگوشی نما کچھ کہا ہے... جسکی وجہ سے اسکا دیہان بھٹکا اور ایشال کا زور سے پنچ حسام کے پیٹ پر لگا... ابھی وہ شاک سے نکلا بھی نہیں تھا

اس نے تین مزید پنچ ایک ساتھ کافی طاقت سے مارے جسکی وجہ سے وہ اپنا بیلنس نہیں رکھ پایا اور زمین پر گر گیا...

وہ نا سمجھی سے ان دونوں کی طرف دیکھنے لگی جہاں حسام حیرت جبکہ ایشال سلگتی نگاہوں سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے... وہ نیچے کی جانب ہو کر اسکے کان کی طرف جھکی...

اگر آئندہ تمہاری وجہ سے وہ تکلیف سے گزری تو حسام یقین کرو میرا یہ اگلا پنچ تمہارے اس خوبصورت چہرے پر ہو گا... سمجھ آیا...؟؟

وہ آہستگی سے اسکے کان میں غرائی اور اٹھ گئی... حسام بھی جلدی سے ہوش میں آکر کھڑے ہو گیا، اور اسکی گولڈن بلوئش آنکھیں ڈارک اور سرد ہونے لگی... اس سے پہلے وہ کچھ کرتا یا کہتا... ایشال کی آواز اس کمرے میں گونجی...

میں ہار مانتی ہوں...

شارب نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے نہ میں سر ہلایا اور پھر مسکرا دیا....

چلو جی ہمیں ہمارا پہلا ونر مل گیا جو کہ حسام وجدان ہے...

اب یہ فائیٹ چھوڑو اور سب ان فیگرز کی جانب دیکھو جو کہ کلاس کے اینڈ میں موجود ہیں..

اس کے حکمیہ لہجے میں کہنے پر سب اس طرف دیکھنے لگے جبکہ حسام دانت پیس کر رہ گیا...

یہ تم دونوں میں آخر ہو کیا رہا تھا...؟؟
جب وہ داریکا اور ہیر کے پاس پہنچی تو داریکا نے پوچھا...

کچھ نہیں.. مجھے بس اسے کچھ سبق سکھانا تھا... سکھادیا...
وہ کندھے اچکاتی ہوئ بولی...

تم نے ہار کیوں مانی, تم جیت سکتی تھی...؟؟
ایشال کے قریب آنے پر ہیر نے الجھتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا...

میں تھک چکی تھی, مجھ میں مزید اتنی طاقت نہیں تھی کہ اگر اب کی بار حسام وار کرتا تو سیلف ڈیفینس نہیں کر پاتی... اسلیے اپنے چہرے کا نقشہ بگڑوانے سے اچھا تھا ہار مان لوں... بس وہی کیا...
ایشال کہہ کر اسکا ہاتھ پکڑ کر ان روبوٹ کی جانب بڑھ گئ جسے دیکھنے کو شارب نے بولا تھا... جبکہ ہیر کو یقین ہو گیا تھا یہاں کے لوگ انتہائ ان پرڈیکٹیبل ہیں... کب کیا کرتے ہیں.. آپ لوگ کچھ نہیں کہہ سکتے...

ان روبوٹ کی جلد بالکل انسانی تھی اسلیے ان کے ساتھ پریکٹس کے دوران انکی جانب سے پڑتے پنچ سے ان لوگوں کو زیادہ درد نہیں ہوتا تھا... اسلیے ہیر نے بہت انجوائے کرتے ہوئے اس پریکٹس کے دوران کافی کچھ سیکھا...

جیسا کہ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ میں تم لوگوں کو سیلف ڈیفینس سکھاؤں گا... تو جو میں اب آپ لوگوں کو سکھانے والا ہوں... وہ تم لوگوں نے پہلے کبھی نہیں سنا ہو گا... اسے کہتے ہیں...

The Eye Guage" and its considered one of the best "

..hand to hand combat moves

شارب کے بولتے ہی ہیر کی دھڑکنیں کچھ پل کیلیئے سٹاپ ہو گئیں..

اس نے خود کے خوف پر قابو پانا چاہا مگر وہ شارب کے باسکٹ سے پلاسٹک ہیڈز نکالتے ہی مزید بڑھ گیا...

میں انکا سر اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر رکھوں گا.. تم لوگوں میں سے پہلے کون آکر اسکی آنکھوں کو نکالے گا؟؟ یا بالکل اسے توڑ دے گا..؟؟ ان کی آنکھوں کی سٹرکچر بالکل انسانی آنکھوں جیسی ہے...

شارب کے پوچھنے پر شازم نے اسکی جانب قدم بڑھائے تو ہیر شاک سے اپنے بھائی کو اسکی جانب جاتا دیکھنے لگی جس سے اس نے ابھی تک ایک بھی بات نہیں کی تھی...

اوہ مائی گاڈ... کیا یہ سچ میں انسان ہیں..؟؟ کوئی بھی نارمل انسان یہ نہیں کر سکتا....
وہ دل ہی دل میں خوف سے بڑبڑائی...
یہ انسان ضرور ہیں... مگر نارمل نہیں پاگل ہیں...
اسکے دماغ نے ہلکی سی سرگوشی کی...

جیسے ہی شازم نے اس پلاسٹک ہیڈ کی آنکھوں میں اپنی دو انگلیاں دھنسائی وہ کپکپاتے ہوئے اپنی آنکھیں زور سے بند کر گئی... لیکن تبھی اس نے کسی کا ہاتھ اپنے کندھے پر محسوس کیا تو اس نے دھیرے سے آنکھیں کھول کر اپنے پیچھے دیکھا جہاں حسام کھڑا تھا...

اپنی آنکھیں کھول کر یہ دیکھو... تاکہ جب تمہاری باری آئے تم آرام سے کر سکو...
وہ سکون سے بولا تو اس نے اسکے ہاتھ کو اپنے کندھے سے جھٹکا...

تم ایسے کہہ رہے ہو جیسے لوگوں کو انگلی سے اندھا کرنا کوئی عام بات ہے...

وہ تپے ہوئے لہجے میں بولی, مگر وہ اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کر گیا...

نہیں میرے لیے یہ عام بات نہیں... جانتی ہو میرے لیے کیا عام بات ہے..؟؟

وہ کہہ کر اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھنے لگا....

جب میں کسی کی کھوپڑی کو ٹوٹتا ہوا دیکھوں, یا اپنے ہاتھوں سے توڑوں...

وہ ڈارک لہجے میں اسکے کان میں آہستگی سے بولا تو ہیر کا پورا وجود ڈر سے لرزا... کیونکہ وہ اسے ایسے بتا رہا تھا جیسے کسی موسم کا حال سنا رہا ہو...

ہاں تو تم بے حس اور بے رحم جو ٹھہرے... میں ایسی نہیں ہوں..

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی, تبھی اس نے اپنی کمر پر اسکی گرفت سخت ہوتی ہوئی محسوس کی...

فکر مت کرو.. تمہیں بھی اپنے جیسا بنا کر ہی چھوڑوں گا...

وہ آنکھ مار کر کہتا اسکا رخ سامنے کی جانب کر گیا, جہاں شازم اس پلاسٹک ہیڈ سے آنکھوں کو نکالنے کی کوشش کر رہا تھا... وہ دیکھتے ہی ہیر جلدی سے اپنی آنکھیں واپس سے بند کر گئی...

اپنی آنکھیں کھولو...

حسام نے سرد لہجے میں حکم دیا تو وہ ایک دم اچھلی, لیکن جیسے ہی سامنے چل رہے منظر پر اسکی نگاہ واپس سے پڑی تو اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی آنکھیں بند کر لیں..

حسام نے اسکی کلائی کو پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا, اپنے ہاتھ پر اتنی سخت گرفت محسوس کر کے اس نے آہستگی سے اپنی آنکھیں کھول دیں جو سرخ ہوتی گولڈن بلوئش آنکھوں سے ٹکرائی... اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اب اس نے ایسا کیا ہے کہ جو لاڈ صاحب کو اتنا غصہ آ گیا ہے... شاید بات نہ ماننے پر... وہ خود سے سوچنے لگی...

میرا ہاتھ چھوڑو, میں تمہاری کوئی غلام نہیں ہوں, جس کے ہر حکم کی تکمیل کروں...
وہ اس سے اپنا ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے غرائی... مگر وہ اس پر اپنی گرفت پہلے سے زیادہ سخت کر گیا...

غلام یا بیوی وٹ ایور... !! میرا حکم مطلب قانون جسکی پاسداری لازم ہے...
وہ اسکی کلائی کو اسکی پشت کی جانب لے جا کر اسے خود کے مزید قریب کر کے اسکے کان میں سرگوشی نما پر تپش لہجے میں بولا... جس پر وہ اسے گھور کر رہ گئی...

ہاں تم یہاں کے پرائم منسٹر ہو نہ جس کا حکم قانون بن گیا ہے...

ویسے تمہاری انفارمیشن کیلئے بتادوں... مجھے مزا آتا ہے جب میں کوئی قانون یا رول توڑتی ہوں.. قسم سے بہت سکون ملتا ہے... پھر وہ قانون میرا شوہر بنائے یا پریذیڈنٹ وٹ ایور.. !!
وہ بھی اسکی طرف دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولی...

بیمبولا جب کوئی میرا بنایا ہوا قانون توڑتا ہے تو میں اسے سزا دیتے ہوئے زرا برابر نہیں ہچکچاتا... اسلیے میرے حکم کی نا فرمانی کرنے سے پہلے ہزار بار سوچنا...
اس نے گہری آواز میں اسے وارن کرتے ہوئے کہا جس پر ہیر کا دل تیزی سے دھڑکا...

میرا ہاتھ چھوڑو... جو میرا دل کرے گا وہی کروں گی... تم مجھے نہیں بتاؤ گے, مجھے کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں...
وہ خود کو سنبھال کر دو ٹوک لہجے میں بولی...

ایک شرط پر چھوڑو گا جب تم سامنے موجود لوگوں کو ایکسر سائز کرتے ہوئے دیکھو گی... اور اس کے بعد اپنی باری پر اچھے سے کرو گی...
وہ اسکی کلائی کو چھوڑ کر کمر سے پکڑتے ہوئے بولا تو ہیر نے جلدی سے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر ان دونوں کے درمیان تھوڑا فاصلہ پیدا کیا, مگر اسکے باوجود وہ اسے خود کے قریب کر گیا...

??...Will you do as i said, Bambola

وہ اسکی گردن کی طرف جھکتا ہوا پوچھنے لگا, جبکہ وہ سانس روکے اسکی اتنی قربت محسوس کرنے لگی, اس نے ٹھنڈے پڑتے ہاتھوں کے ساتھ اسے پیچھے دھکیلنا چاہا, مگر وہ وہاں سے ٹس سے مس بھی نہیں ہوا...

ح ح حسام پلیز...

وہ اسکا اپنی گردن پر لمس محسوس کرتی ہوئی ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بولی...

تم نے ابھی تک میرے سوال کا جواب نہیں دیا بیمبولا... مجھے بالکل پسند نہیں جب کوئی میرا سوال اگنور کرے...

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما بولا, تو وہ بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ ہاں میں سر ہلا گئی, کیونکہ اس میں اتنی ہمت نہیں تھی اس پل وہ کچھ بول پائے.. وہ بس چاہتی تھی حسام جلدی سے اس سے دور ہو جائے...

بول کر جواب دو...

وہ سیدھا ہو کر اسکے چہرے کی جانب دیکھتا ہوا بولا جو ہلکی ہلکی ریڈش شیڈ بھی واضح کر رہا تھا...

مجھے تمہارا سوال ہی یاد نہیں, تم نے آخر پوچھا کیا تھا..؟؟
وہ جلدی سے اسکے حصار سے نکل کر دہکتے گالوں سے بولی, جس پر وہ آئبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھنے لگا...

...I'm so sorry to interrupt your moment love birds
لیکن باقی سب پریکٹس کر چکے ہیں, صرف تم دونوں رہ گ ىٔے ہو, آجاؤ....
شارب کے کہنے پر دونوں نے اسکی طرف دیکھا جو مسکراتی نظروں سے ان دونوں کو ہی دیکھ رہا تھا...

ہیر کی شدت سے خواہش ہوئی یہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے کیونکہ وہ کسی صورت بھی اس پلاسٹک ہیڈ کے سامنے جا کر کھڑی نہیں ہونا چاہتی تھی...

جاؤ... مجھ سے پہلے تم اپنی باری کر کے آؤ...
حسام نے اسے بازو سے پکڑ کر شارب کی جانب دھکیلتے ہوئے کہا, جس پر وہ التجائیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگی شاید وہ اپنا ذہن بدل کر خود پہلے چلے جائے گا, مگر وہ

مضحکہ خیز مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجا کر اسکی طرف دیکھنے لگا, پھر آگے بڑھ کر اسکے کان کی طرف جھکا...

یہ میری بات نہ ماننے کی چھوٹی سی سزا ہے...اسلیے سویٹ ہارٹ انجوائے کرو...
وہ سرگوشی نما کہہ کر اپنے بازوؤں کو سینے پر باندھ کر کھڑا ہو گیا جبکہ وہ آگ بگولہ ہوتی اسے گھورنے لگی...

اسے کیا لگتا ہے میں یہ کر نہیں سکتی...ابھی بتاتی ہوں اسے میں...
وہ غصے سے سوچتی ہوئی شارب کی جانب بڑھ گئی جوان دونوں کو یہ فائٹ کافی انجوائے کر رہا تھا... وہ آکر پلاسٹک ہیڈ کے سامنے کھڑی ہو گئی تو شارب نےاسکا حوصلہ بڑھایا...

To succeed in this move... you need to slide two of your fingers under the eyeballs and try to crush the eyes inside the skull..

اوراس کے علاوہ اسکے اوپر تھوڑا سے پریشر بھی بڑھانا ورنہ یہ ورک نہیں کرے گا...

شارب کے گائیڈ کرنے پر ہیر نے بالکل ویسے ہی کیا جیسے ہی اس نے آنکھوں کو زور سے رگڑا تو آنکھیں ٹوٹ گئیں... جس میں سے کچھ فلوئیڈ نکل کر اسکے ہاتھوں پر بھی بکھر گیا... جس کی وجہ سے اسکا دل خراب ہونے لگا...

گڈ جاب ہیر...!! تم نے میری کلاس میں اپنا فرسٹ ٹیسٹ پاس کر لیا ہے...
شارب نے اسکا کندھا تھپتھپا کر کہا, جس کی وجہ سے وہ اپنے ہاتھوں کو بھول کر انکی جانب دیکھنے لگی... پھر سر کو ہاں میں ہلا کر ایشال کی جانب بڑھ گئی...

تم نے بہت اچھے سے کیا میری جان... مجھے تم پر فخر ہے..
ایشال نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا, تبھی حسام اپنی باری کیلیئے گیا اور اگلے دو سیکنڈز میں وہ آنکھوں کو توڑ کر اپنی جگہ پر واپس آ کر ٹاول سے اپنے ہاتھ صاف کرنے لگا, اس دوران اس نے خود کو کسی کی نظروں کے حصار میں محسوس کیا, ٹاول رکھ کر اس نے اس شخص کی جانب دیکھا اور وہ کوئی اور نہیں بلکہ ہیر تھی جو منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہی تھی... اس نے مسکراتے ہوئے اسے آنکھ ماری جسکی وجہ سے اسکے چہرے پر رنگ بکھرنے لگے, اور وہ جلدی سے اپنی نظریں اس پر سے ہٹا گئی...

✿✿✿✿✿

روم میں واپس آکر ہیر نے فریش ہو کر اپنے کپڑے بدل لیے اور کچھ دیر آرام کیلئے لیٹ گئی, تھوڑی دیر سونے کے بعد جیسے ہی اسکی آنکھ کھلی اس نے اپنے برابر والی جگہ کو خالی پایا... تو وہ اپنا فیس واش کر کے کیفے ٹیریا کی جانب چلی گئی, جہاں لوگ گپ شپ کرتے ہوئے کھانا کھا رہے تھے...

وہ اپنی مخصوص جگہ پر بیٹھ کے ایشال کا انتظار کرنے لگی جسے اس نے شارب کی کلاس کے بعد کا نہیں دیکھا تھا, اسی پل ایشال بھاگتی ہوئی اسکے قریب آئی...

جلدی اٹھو, ہمیں کہیں جانا ہے...
وہ اسے کھڑا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی...

کدھر جانا ہے...؟؟ کیا ہوا ہے...؟؟
ہیر نے کرسی سے اٹھتے ہوئے پریشانی سے پوچھا..

جلدی چلو ہیر, سوال مت پوچھو...ان کے جواب کیلئے ابھی ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے...
وہ اسے کھینچ کر کیفے ٹیریا سے باہر لے گئی...

لیکن ایشال....

ششش خاموش...

وہ اسے ٹوکتے ہوئے بولی اور اسکا ہاتھ پکڑ کر کیفے ٹیریا کے پچھلے حصے کی جانب لے جانے لگی...جہاں سیڑھیاں موجود تھی... ہیر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی...

ان کے اوپر چڑھو....اب کیا چاہتی ہو بانہوں میں اٹھا کر لیکے جاؤں..

ایشال کے کہنے پر وہ اسکے پیٹ پر پنچ مار کے سیڑھیاں کراس کر کے اوپر چلی گئی...اوپر کا اتناد لکش نظارہ دیکھ کر اس کے دل نے ایک بیٹ مس کی..

کیسا لگا یہ سب بیمبولا...؟؟

گہری آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تو اس نے جھٹکے سے پلٹ کر پیچھے کی طرف دیکھا...

تم یہاں کیا کر رہے ہو حسام....

وہ ایشال کو ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہوئے پوچھنے لگی جو کہیں بھی نہیں دکھ رہی تھی....

میں یہاں بس تمہارے ساتھ ڈنر کرنے آیا ہوں...
اس نے ٹیبل کی جانب اشارہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا جو کہ کھلے آسمان کے نیچے بہت دلکشی سے سجایا گیا تھا اور اس کے آس پاس لگائی گی لائٹس اسکی خوبصورتی کو چار چاند لگا رہی تھیں..

ہیرا اسے دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں صبر کی دعا کرنے لگی جو سکون سے ٹیبل کی جانب بڑھ گیا تھا...وہ کچھ پل وہی کھڑے ہو کر اسے دیکھنے لگی جواب کھانا کھانے میں مصروف ہو چکا تھا... پھر اس نے اپنے ذہن میں کچھ سوچا اور ٹیبل کی جانب بڑھ گی...
کیونکہ اگر وہ اسکے ساتھ گیمز کھیلنا چاہتا ہے تو وہ بھی اس گیم میں حصہ لے کر اسے ہرانے کیلئے تیار تھی...

مجھے نہیں پتہ تھا تمہیں کیا کھانا پسند ہے...اسلیے میں نے مختلف قسم کی ڈیشز تیار کی ہیں..ان میں سے کوئی تو تمہیں پسند ہو گی...
وہ چائنیز چاولوں کا چمچہ منہ میں ڈالتے ہوئے بولا...

تم نے کہا, تم نے یہ سب ڈیشز تیار کی ہیں...اسکا مطلب تمہیں کھانا بنانا آتا ہے...؟؟؟
وہ حیرت سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی...

ہممم.

وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا تو ہیر شاک سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

تم اتنے صدمے سے میری طرف کیوں دیکھ رہی ہو... کیا ہوا؟؟

کچھ نہیں... مجھے نہیں لگا تھا, تم ان لوگوں میں سے ہو جو کھانا بنانا جانتے ہیں...

وہ لب چباتے ہوئے بولی,

آہاں... تو پھر تمہیں کیا لگتا ہے, میں کس قسم کے لوگوں جیسا ہوں؟؟

اس نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا..

...Well, the killing type maybe

وہ طنزیہ لہجے میں بولی, جس پر حسام کا قہقہہ ہوا میں گونجا... تو وہ مسمرائز ہو کر اسکے گالوں میں ابھرتے اور معدوم ہوتے ڈمپلز کی جانب دیکھنے لگی...

تم ٹھیک کہہ رہی ہو... میں اسی قسم میں آتا ہوں... لیکن اس میں زرا کوکنگ بھی ایڈ کر لو...

وہ شوخ لہجے میں اسے آنکھ مارتا ہوا بولا... جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی اور کھانا کھانے لگی...
جیسے ہی بریانی کا پہلا نوالہ اسکے منہ میں گیا تو لزیز زائقے کی وجہ سے اسکی آنکھیں خود بخود بند ہو گئیں...

!!...i see that you loved my cooking
وہ پریقین لہجے میں بولا... جس پر ہیر نے چمچ نیچے رکھ کر اسے پر تپش نگاہوں سے گھورا...

خوش فہمیاں لاعلاج ہیں...
وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولی...

تمہاری شکل بتا رہی ہے, یہ خوش فہمی نہیں حقیقت ہے...
وہ اسے مزے سے کھانا کھاتے ہوئے دیکھ کر بولا...

واٹ ایور... تمہیں کھانا بنانا کس نے سکھایا...؟؟
وہ تجسس سے پوچھنے لگی, کیونکہ کھانا سچ میں ضرورت سے زیادہ مزیدار تھا... مگر اس نے حسام کے چہرے سے مسکراہٹ سمٹتی ہوئ محسوس کی, لیکن جلد ہی وہ اپنے چہرے کو ہر قسم کے

جزبات سے خالی کر گیا... اگر وہ اسے غور سے نہ دیکھ رہی ہوتی تو اسے بالکل پتہ نہ چلتا کہ حسام کے چہرے پر درد کے تاثرات آکر غائب ہوئے ہیں...

سوری... میں نہیں جانتی تھی میں نے کافی پرسنل سوال کر لیا ہے, پلیز بھول جاؤ میں نے کچھ ایسا سوال پوچھا تھا...

میری ماما نے مجھے کھانا بنانا سکھایا تھا...
وہ سنجیدگی سے بولا...

تمہاری ماما...؟؟

اوہ کہیں تم ان میں سے تو نہیں ہو, جنہیں لگتا ہے میری ماں ہی نہیں ہے... بھئی تم نے بائیلوجی نہیں پڑھی...؟؟
پیرنٹس کے بغیر ہم ننھے منھے کیسے اس دنیا میں آسکتے...؟؟
اوہ سوری تم تو میتھ کی سٹوڈینٹ ہو تمہیں کدھر پتہ ہو گا... چلو آؤ میں تمہیں...

ششششش...چپ کر جاؤ... بریک لگاؤ... اتنا تو سب کو پتہ ہوتا ہے...

وہ اپنے چہروں کو ہاتھوں سے چھپا کر لال گلابی ہوتے ہوئے بولی...
جس پر حسام کی ہنسی کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تو ہیر نے آہستگی سے اپنے ہاتھ چہرے سے ہٹائے...

تو پھر میری بات پر اتنی حیران کیوں ہوئی جب میں نے کہا کہ مجھے کھانا بنانا میری ماما نے سکھایا ہے...
وہ اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہنے لگا.

پتہ نہیں..مجھے نہیں لگا تھا کہ تمہاری ماما ہوں گی...
وہ اپنے لبوں پر دانت رکھتے ہوئے منمنائی...

واٹ...؟؟
ہیر اسکی آواز میں شاک صاف محسوس کر سکتی تھی...

پلیز...مجھے غلط مت سمجھنا...میں جانتی ہوں...میں صحیح طریقے سے بول نہیں پا رہی...میں صرف...

وہ بامشکل اتنا بول کر گود میں موجود اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی.. کیونکہ اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا وہ اسے کیسے بتائے, یا پوچھے. .

توتمہارا یہاں کا پہلا دن کیسا تھا... کیا تم نے انجوائے کیا... ؟؟
ہیر نے دل میں لاکھ بار شکر کیا جب حسام نے ٹاپک ہی بدل دیا...

میں تمہارے ساتھ جھوٹ نہیں بولوں گی... مجھے بہت زیادہ مشکل لگی ہے یہ ٹریننگ... لیکن میں نے انجوائے بھی کیا ہے... مجھے یقین ہے میں آنے والے دنوں میں اس سے بھی بہتر کروں گی......
ٹریننگ والا سارا دن یاد کرتے ہوئے اسکے چہرے پر اداسی چھا گئ,اور وہ اپنا چہرہ نیچے کی جانب جھکا گئ...

کیا ہوا ہے...؟؟
حسام جو اسکے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا,اس نے تھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کی طرف کرتے ہوئے پوچھا...

کچھ نہیں... میں تھک گئ ہو... کیا میں اب جاؤں...

ہیر میں نے پہلے بھی وارن کیا تھا, مجھ سے جھوٹ مت بولا کرو... ویسے بھی تمہیں بولنا آتا نہیں... تمہارا یہ چہرا سب سچ بتا دیتا ہے... اب سچ سچ بتاؤ کیا مسئلہ ہے...؟؟
وہ اسکی تھوڑی پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے بولا تو ہیر کی آنکھیں نم ہونے لگیں... کیونکہ وہ نہیں سمجھ پا رہی تھی کہ وہ اسے بتائے یا نہیں...اس نے اپنا چہرہ دور کرنا چاہا, مگر حسام نے اس پر اپنی پکڑ سخت رکھی...

میری طرف دیکھو...
اس نے ڈارک لہجے میں کہا تو وہ بھیگی آنکھوں سے اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھنے لگی, اس نے جلدی سے اسکے چہرے پر اپنی گرفت ہلکی کی...

ہیر بتاؤ مجھے, کیا چیز پریشان کر رہی ہے تمہیں..؟؟
وہ نرمی سے پوچھنے لگا...

ک ک کیا ت تمہیں م مجھے س سب کے سامنے اپنی ف فیانسی مان کر پچھتاوہ ہو رہا ہے...؟؟
اس نے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں پوچھا, کیونکہ آج اس نے جس طرح سارا دن اسے اگنور کیا تھا اسے کافی تکلیف ہوئی تھی...

میں تم سے سوال پوچھ رہا ہوں ہیر ...بدلے میں تم مجھ سے سوال ہی کیوں کر رہی ہو...؟؟
وہ اسکا چہرہ چھوڑتے ہوئے بولا...

یہی تمہارے سوال کا جواب ہے حسام... تم نے سب کے سامنے مجھے اپنی فیانسی مانا, اور مجھ سے بھی پرامس کیا کہ تم میری حفاظت کروگے... مگر پھر اچانک سے تم مجھے اگنور کرنے لگے جیسے میری اس دنیا میں موجودگی ہی جھوٹ ہے... تم یونہی میرے ایموشنز کے ساتھ کھیل نہیں سکتے حسام... اگر تمہیں مجھ سے دقت ہے تو بتاؤ مجھے... لیکن میرے ساتھ یہ سب مت کرو....
حسام تم پلیز میرے قریب مت آؤ... اگر آنا ہے تو مجھے ہرٹ مت کرو...
وہ آہستگی سے بولنے لگی جبکہ آنسو اسکی آنکھوں سے نکل کر اسکے گالوں کو چومنے لگے...

میری بات دیہان سے سنو ہیر...
وہ اسکی آنکھوں سے آنسو اپنی انگلی کے پوروں سے چنتے ہوئے بولنے لگا...
میں اپنے وعدے کبھی نہیں توڑتا اور تم یہ بات وقت کے ساتھ سمجھ جاؤ گی... میں نے تم سے کہا تھا میں تمہاری حفاظت ہر خطرے سے کروں گا اور میرا یقین کرو ہیر میں ایسا ہی کروں گا...
مجھے تم سے تھوڑی سپیس چاہیے تھی اپنے دماغ کو تھوڑا قابو کرنے کیلیئے, کچھ چیزیں تھی انہیں, انکی جگہ دکھانے کیلیے...

اور جس طریقے سے میں تمہیں پروٹیکٹ کر رہا تھا وہ ٹھیک نہیں تھا... تمہاری حفاظت کرنا مطلب تمہارے حصے کی چھڑی کھانا, یا مشکلوں سے چھپا کر رکھنا نہیں ہے, بلکہ تمہیں انکا سامنا کرنے دینا ہے.... تاکہ تم آنے والے وقت میں کسی بھی مصیبت کا سامنا ہمت اور بہادری سے کرو, نہ کہ کائروں کی طرح چھپتی پھرو... تمہیں اس ٹریننگ سے بہت کچھ سیکھنا ہے ہیر... اپنا بیسٹ دو... کیونکہ ہم جس دنیا سے ہیں.. ہماری صبح کنپٹی پر پسٹل, یا گردن پر چاقو محسوس کر کے ہو سکتی ہے.. اسلیے ہمیں ہر وقت اپنی لڑائی لڑنے کیلئے تیار رہنا ہوتا ہے... باقی تم مجھے اپنے ہر قدم پر ساتھ پاؤ گی.. سمجھ آیا...؟؟

اس کے سمجھانے پر اس نے ہاں میں سر ہلایا کیونکہ اس نے بالکل نہیں سوچا تھا اسے اسکی اتنی فکر ہے...

ایک اور بات ہیر... میں وعدہ نہیں کر سکتا کہ تم میری وجہ سے ہرٹ نہیں ہو گی. کیونکہ میں جانتا ہوں تم میری وجہ سے بہت بار ہرٹ ہو گی...

کیونکہ میں جو لائف جی رہا ہوں وہ ایسی ہی ہے... تمہیں اس سب کا سامنا کرنا پڑے گا.... کیا تم اس سب کے باوجود بھی میرے ساتھ زندگی گزارنا چاہتی ہو...؟؟

وہ اسکے سامنے ہتھیلی پھیلاتے ہوئے پوچھنے لگا تو وہ سانس روکے اسکی طرف دیکھنے لگی کیونکہ اس نے ہرگز توقع نہیں کی تھی.. کہ وہ اسکے سامنے سچ کا مظاہرہ کرے گا... بھئی یہ کونسا روپ ہے اب حسام کا....

میں تمہیں زیادہ نہیں جانتی حسام, لیکن اب تم میرے ہذبینڈ ہو بھلا میں کیسے تمہارے ساتھ زندگی نہیں گزاروں گی...

وہ اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے بولی, تو وہ مسکرا کر کرسی سے اٹھ گیا,اور اسے بھی کھڑا کرکے اپنی بانہوں میں چھپا گیا,ساتھ ہی اس نے اپنے لب اسکی پیشانی پر رکھے... جبکہ دوسری طرف وہ بے ترتیب ہوتی سانسوں کے ساتھ حسام کی دھڑکنوں کو محسوس کرنے لگی...اسے یہ حصار دنیا کی سب سے محفوظ اور پر سکون جگہ لگا... تبھی اسکے دماغ میں کچھ آیا تو اس نے زور سے حسام کے پاؤں پر اپنا پاؤں مار کر اس سے دور ہوئی...

اوہ گاڈ... کیا تم پاگل ہو گئی ہو...؟؟؟ یہ کیوں کیا...؟

وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا پر تپش لہجے میں بولا....

Next time you need to clear your mind and organize your priorities , make sure you stay away from ...Taliya

وہ سلگتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی جس پر حسام کے لب مسکرائے, تو وہ اسے گھور کر نیچے کی جانب بڑھ گئی... اس سے پہلے وہ سیڑھیوں کی طرف جاتی... وہ

اسے کمر سے پکڑ کر خود کی طرف کھینچ گیا جسکی وجہ سے وہ اسکے سینے سے آ ٹکرائی...

کسی کو جلن ہو رہی ہے...؟؟
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے شوخ لہجے میں پوچھنے لگے...

ہاں ہو رہی ہے جلن تو پھر...
وہ اسکی بانہوں سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی تو وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا...

ہیر تم کیا چیز ہو آخر...؟؟ کبھی کوئی لڑکی یا لڑکا نہیں مانتا کہ وہ جیلس ہے...پر تم....
وہ اسکے چہرے پر موجود بالوں کی لٹ کو اپنی انگلی پر گھماتے ہوئے کہنے لگا...

میں ایسی ہی ہوں حسام... میں سچ کہہ رہی ہوں اب میں تمہیں اس کے آس پاس نہ دیکھو...
وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتی غصے سے بولی...

اوکے ایسے غصہ مت ہو... آئندہ میں اس سے بات نہیں کروں گا... خوش..؟؟

وہ اسکی ناک کو اپنے لبوں سے چھوتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی طرف دیکھنے لگی..

بہت خوش ہوں... لیکن اگر آئندہ تمہیں میں نے اس کے قریب دیکھا تو تمہارے اس خوبصورت چہرے کا نقشہ بگاڑ دوں گی...
وہ اسکی داڑی پر اپنی انگلیاں چلاتے ہوئے بولی...

اوہ تو تمہیں لگتا ہے میرا چہرہ خوبصورت ہے ؛یمبولا...

تم اخیر ہو حسام, میں تمہارے چہرے کو بگاڑنے کی دھمکی دے رہی ہوں اور تمہیں صرف لفظ خوبصورت سنائی دے رہا ہے...
وہ کھلکھلا کر ہنستے ہوئے بولی...

کیونکہ میں جانتا ہوں تم اسکا نقشہ خراب نہیں کرو گی, کیونکہ تمہیں یہ بلاڈی ہینڈسم لگتا ہے...
وہ اسے اسکے برازیل میں کہے گ ئے الفاظ یاد کرواتا ہوا بولا جس پر وہ بلش کرنے لگی...

کچھ بھی مطلب...
وہ سرخ ہوتے گالوں سے بامشکل اتنا ہی بول پائ....

کیا یہ جھوٹ ہے... تم نے ایسا نہیں کہا تھا..
!!...You are a bloody handsome
جواب دو...؟؟

اوکے بہت لیٹ ہو رہی ہے... میں جا رہی ہوں...
وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے منمنائ... تبھی حسام کھلکھلا کر ہنستا ہوا اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ گیا...

یااللہ پلیز..!! میری لائف میں چاہے کچھ بھی ہو جائے, پر یہ شخص کبھی مجھ سے دور نہ جائے.. میں نے اپنا سب کچھ کھویا ہے... مگر اب اس انسان کو کھونے کی طاقت نہیں ہے... یہ تو میرا شوہر ہے نہ.. مطلب میرا لباس..اسے آپ نے میرے لیے چنا ہے... پلیز اسے ہمیشہ میرا بنا کر رکھنا... اگر یہ بچھڑا تو میں سچ مچ ٹوٹ جاؤں گی...
وہ اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار تنگ کر کے, نم آنکھوں سے اس رب کے سامنے التجائیہ دل ہی دل میں بولی...

✿✿✿✿✿✿

اپنے بالوں کو برش کرتے ہوئے اسکا سارا دیہان حسام کی طرف چلا گیا, اسکا چہرہ, اسکی مسکراہٹ, اسکا بولنا, اسکے ڈمپلز, وہ پاس نہ ہو کر بھی اسکے خیالوں میں راج کرنے لگا...

حسام تمہارا تعلق مافیہ سے ہے, لیکن تمہاری موجودگی سے کچھ غلط محسوس نہیں ہوتا, الٹا تمہارے آس پاس ہونے سے محفوظ ہونے کا احساس ہوتا ہے... شاید میں پاگل ہوں اس وجہ سے میرے ساتھ ایسا ہوتا ہے... ورنہ کوئی نارمل انسان ایسی لائف میں آتا تو وہ یقیناً ذہنی مریض ہو جاتا...

وہ اپنے بالوں کی ٹیل بناتے ہوئے خود سے بڑبڑائی...

?? ...Ahmm Ahmm someone is on cloud nine

ایشال کی شرارت بھری آواز سے وہ ہوش کی دنیا میں آئی اور اس نے مر رسے اپنا چہرہ ہٹا کر اسکی طرف دیکھا جو موبائل استعمال کر رہی تھی...

...I'm not on cloud nine ishaal

میں بس سوچ رہی تھی کہ یہ کیمپ دن بادن مشکل ہوتا جا رہا ہے...

ہیر کے کہنے پر ایشال نے موبائل سائیڈ پر رکھ کر ہیڈ بورڈ سے پشت لگا کر اسکی طرف دیکھا...

میں جانتی ہوں تم اپنے اور حسام کی ریلیشن شپ کا ٹاپک اگنور کر رہی ہو...
ہیر نے کچھ کہنے کیلیئے اپنا منہ کھولا ہی تھا کہ اس نے ہاتھ سے چپ رہنے کا اشارہ کیا...

ہیر میں تمہاری پریشانی سمجھ سکتی ہوں... حسام کی فیانسی ہونا کوئی آسان کام نہیں ہے...
...he is a very complicated person
لیکن جب تم ایک بار اسے سمجھ جاؤ گی... سب ٹھیک لگنے لگے گا... میں جانتی ہوں تم ابھی اسکے بارے میں مجھ سے بات کرنے کیلیئے تیار نہیں ہو... پر یقین کرو سب اچھا ہو گا...
ایشال کے کہنے پر ہیر نے مشکور نظروں سے اسکی طرف دیکھا کیونکہ وہ سچ میں ابھی کسی سے بھی حسام کے بارے میں بات کرنے کیلیئے تیار نہیں تھی...

اور رہی کیمپ کی بات یہ ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید مشکل ہو گا... لیکن میں تمہیں یقین دلاتی ہوں وہ ہمیں توڑے گے نہیں.. کیونکہ انکا ارادہ ہمیں صرف بہتر بنانے کا ہے اور کچھ نہیں...
ایشال نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا...

تمہارے الفاظ یقین دلانے والے ہیں ایشال... لیکن میں اپنے دل سے ہارنے کا ڈر نہیں نکال سکتی... میں سچی چاہتی ہوں اپنا بیسٹ دوں اور تم سب کے درمیان ایک بہترین کھلاڑی بنوں... اس سے پہلے وہ ہیر کے ڈر کا جواب دیتی دروازے پر دستک ہوئی, ہیر جو اسکے پاس ہی کھڑی تھی اس نے دروازہ کھولا جہاں ایک لڑکا کھڑا تھا, جسکے بال بلونڈ, اور آنکھیں بلوئش تھیں... اس لڑکے نے بغیر کچھ کہے موبائل ہیر کے ہاتھ میں تھمادیا اور خود اندر بڑھ کر ایشال سے باتیں کرنے لگا, جبکہ وہ حیرانی سے اپنے ہاتھ میں موجود موبائل کو دیکھنے لگی...

ہیلو...؟

اس نے لب چباتے ہوئے کہا کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی دوسری طرف کون ہے, لیکن جیسے ہی آئمہ بیگم کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی اسکے چہرے پر خود بخود مسکراہٹ بکھر گئی...

ہیلو میری جان کیسی ہو..؟؟ میں نے تمہیں بہت مس کیا... یہ دونوں تمہیں کیسے ٹریٹ کر رہے ہیں..؟؟ سوری میں کل کال نہیں کر پائی... ایکچلی وہاج نے مجھے منع کیا تھا انہوں نے بولا تمہارا پہلا دن ہے, تمہیں تھوڑی سپیس دوں یہ وہ... لیکن اب تم بتاؤ کیسی ہو..؟؟

ایک دم سے ان کے اتنے سوالوں کی بچھاڑ آئی, انکی اتنی فکر پر ہیر کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی...

میں بالکل ٹھیک ہوں...اور یہاں پر بھی سب اچھا جا رہا ہے...میں چیلنجز میں اپنا بیسٹ دے رہی ہوں..آپ بتاؤ کیسے ہو...؟؟

میں اور وہاج گھومنے کیلئے باہر آئے ہوئے ہیں... ہم انجوائے کر رہے ہیں... تم بتاؤ زوہان اور شازم سے ملی ہو... ؟؟
آئمہ کے پوچھنے پر ہیر نے اس لڑکے کی جانب دیکھا جو ایشال سے جانے کونسی باتوں میں مصروف تھا...اسے وہ آئمہ سے ملتا جلتا لگا کیونکہ اسکی آنکھوں کی رنگت اور بالوں کا کلر بالکل آئمہ جیسا تھا...

جی میں ملی ہوں..وہ دونوں بہت اچھے ہیں اور میرا بہت خیال رکھتے ہیں...
ہیر نے مسکراتے ہوئے کہا کیونکہ وہ اپنی وجہ سے آئمہ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی...

سچ میں...
انہوں نے مشکوک لہجے میں پوچھا...

ہاں جی...

Good, they had better help you and be there for you...

ہیر اندازہ لگا سکتی تھی کہ وہ اسکی بات سے متفق نہیں ہیں لیکن اس بات کو زیادہ کریدہ نہیں ہے...

کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو اپنے بھائیوں سے کہنا...اوکے اب سو جاؤ... میں جلد ہی واپس سے فون کروں گی....

Okay good night Aunty, your call and concern means alot to me... have a good time with Wahaj sir...

فون بند ہونے کے بعد ہیر نے موبائل سامنے کھڑے لڑکے کی جانب بڑھا دیا...

Thank you...!!

وہ سیل پکڑتے ہوئے سنجیدگی سے بولا تو ہیر نے ناسمجھی سے اسکی طرف دیکھا بھلا وہ اسے شکریہ کیوں بول رہا ہے..

تم نے ماما سے کہا کہ تم ہم سے مل چکی ہو اور ہم تمہارا خیال رکھ رہے...اسلیے شکریہ بولا ہے...
اگر تم انہیں سچ بتا دیتی تو قسم سے وہ مجھے اور زوہان کو جان سے ہی مار دیتی...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا...

کوئی بات نہیں...بس یاد رکھنا...
...i owe you
ہیر نے مزاق کرتے ہوئے کہا...

...of course i will remember
تم سوچ بھی نہیں سکتی تم نے مجھے کس مصیبت سے بچایا ہے...تم میری ماما کے غصے کو نہیں جانتی...غصے میں تو وہ سامنے والے کی زندگی دردناک بنا دیتی ہیں..
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر بولا...

ویسے میرا نام شازم ہے, اور میرے ٹوین کا زوہان, ہم دونوں کے چہرے ملتے ہیں لیکن اسکے بال بلیک ہیں, اس کی وجہ سے تم ہم دونوں کو آرام سے پہچان سکتی ہو..

امم کیا اب ہم میں سب نارمل ہے...؟؟
ہیر نے ہچکچاتے ہوئے اپنی نظریں جھکا کر پوچھا...

ہمم سب نارمل ہے.. ویلکم ٹو دا فیملی سسٹر..
جس پر اس نے دل سے مسکراتے ہوئے شازم کی طرف دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا...

اوکے اب میں چلتا ہوں.. گڈ نائٹ... صبح ملتے ہیں..
وہ کہہ کر دروازے کی جانب بڑھ گیا...

گڈ نائٹ....
وہ خوشی سے بول کر دروازہ بند کر گئ.... جب بس میں ایشال نے اسے کہا تھا کہ وہ دونوں اسے اتنی جلدی نہیں پہچانے گے یا جان بوجھ کر اگنور کریں گے تو اس نے ہر گز نہیں سوچا تھا کہ شازم ایسے اسے اتنی جلدی اپنا لے گا... آج کا دن ہیر کیلئے بہت پیارا تھا... کیونکہ اسکا فائنلی ایک فیملی

ہونے کا خواب پورا ہو گیا تھا جو برسوں پہلے ٹوٹ گیا تھا... لیکن وہ آنے والے وقت سے ابھی بھی انجان تھی..

✿✿✿✿✿✿

مجھے آج باس کی کال آئ ہے, وہ ہمارے کام سے کافی مطمئن ہیں...

حسام نے ایشال کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جسکو اس نے شازم کے ذریعے باہر بلوایا تھا...

مجھے یہ جان کر خوشی ہوئ... کیا انہوں نے اس کے علاوہ کچھ کہا ہے...؟؟

ایشال اپنے انکل کو اچھے سے جانتی تھی اسلیے اسے پتہ تھا کہ انہوں نے صرف ان کی تعریف کیلئے کال نہیں کی ہو گی... اسلیے پوچھنے لگی...

وہ چاہتے ہیں کہ اس سال کی فائنل ریس میں, میں بھی حصہ لوں..

لیکن تم اس ریس میں حصہ کیسے لے سکتے ہو... وہ تو ویک اینڈ پر ہے.. یہاں سے تم کیسے جاؤ گے...؟؟ عفان بھائ لوگ کبھی اجازت نہیں دیں گے...

جب وہ خاموش رہا تو ایشال کی آنکھیں شاک سے پھیلیں..

اوہ میرے خدایا... وہ چاہتے ہیں تم یہاں سے چھپ کر نکل جاؤ..
جس پر حسام نے لمبا سانس کھینچا..

پتہ نہیں انہیں اتنا مزا کیوں آتا ہے جب میں پاپا کے بنائے قانون توڑتا ہوں... خیر وہ چاہتے ہیں میں تمہارے, ہیر اور شازم کے ساتھ یہاں سے نکلو...

واٹ...؟؟
وہ شاک سے پوچھنے لگی...

یہ ان کا حکم ہے, میرا نہیں...
وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا...

میں سمجھ سکتی ہوں وہ کیوں چاہتے ہیں شازم ہمارے ساتھ ہو... لیکن اگر ہم لوگ غلطی سے بھی پکڑے گ ئے تو ہیر اس سزا کو بالکل برداشت نہیں کر پائے گی جو ہمیں عفان سے ملے گی...

Well, you will be surprised to know all this is for her to appear like a rebel girl, who lands in trouble ..from time to time

ایشال اسکی آواز میں مایوسی دیکھ سکتی تھی...وہ سمجھ رہی تھی کہ وہ اس سب پلین سے خوش نہیں ہے...

حسام مجھے نہیں لگتا اسکا اختتام اچھے طریقے سے ہو گا...
ایشال نے نرمی سے کہا...

"اتنے برے طریقے سے بھی ختم نہیں ہو گا...ابھی تو ہمیں شکر گزار ہونا چاہئے پاپا یہاں نہیں ہیں...وہ مشن کے سلسلے میں لندن گ ئے ہوئے.. "

"میں ریس کی بات نہیں کر رہی بلکہ تمہاری کر رہی ہوں... تم آگ کے ساتھ کھیل رہے ہو حسام..."

کیا مطلب ہے..؟؟
وہ آئبرو اچکا کر بولا..

Don't act stupid with me, it doesn't suit you.. you ...are playing with feelings

تم نے ہیر پر اپنی فیانسی ہونے کا حق کیوں جتایا...؟؟ یہ سب پلین میں شامل نہیں تھا... وہ غصے سے بولی...

میں نے وہ کیا جو مجھے ٹھیک لگا... ایسے وہ زیادہ میرے قریب رہے گی اور میں سکون سے اسکا خیال رکھ سکتا ہوں... تم فکر مت کرو وہ مشن کیلیئے مینٹلی تیار ہو جائے گی...

تم اسے بہت برے طریقے سے ہرٹ کرو گے حسام... وہ لڑکی تم سے محبت کرنے لگی ہے, وہ تمھیں چاہنے لگی ہے... جب یہ مشن ختم ہو گا... وہ ٹوٹ کر چکنا چور ہو جائے گی..
ایشال نے اسے گھورتے ہوئے کہا...

اوہ تو تمہارا کیا ایشال ؟؟ اسے تب نہیں دکھ ہو گا جب اسے پتہ چلے گا کہ تم صرف اسکی برائے نام بیسٹ فرینڈ ہو, تاکہ تم بس اسکے آس پاس رہ سکو... تب بھی تو اسے برا لگے گا... ؟؟

لیکن ہمیں یہ سب نہیں سوچنا... ہمیں حکم ملا ہے, بس اسکی تکمیل کرنی ہے... ہماری دنیا میں جزبات اور احساسات کی کوئی جگہ نہیں ہے... ہمارے لیے ہماری ڈیوٹی ہی سب کچھ ہے... جو ہمیں پوری کرنی ہے بس...

وہ سرد لہجے میں ایک ایک لفظ چبا کر بولا...

جب انکل نے مجھے اس مشن کیلیئے چنا تو یہ میرے لیے فخر کی بات تھی کہ انہوں نے اس حوالے سے مجھ پر یقین کیا.. اور میں خوش تھی کہ مجھے اس لڑکی سے دوستی کا کردار نبھانے کو مل رہا ہے جو کہ بیسٹ ہے وہ اتنی زہین ہے کہ اس جیسا کوئی نہیں...

لیکن جیسے ہی میں نے ہیر سے بات کرنا شروع کی مجھے اسی پل سمجھ آگیا تھا, میری سیچویشن کمپلیکیٹڈ ہو گئی ہے, کیونکہ میں اسے ہرٹ ہوتا نہیں دیکھ سکتی... وہ بہت معصوم ہے حسام... مجھے لگ رہا ہے اس مشن کو قبول کرنا میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی ہے...

وہ پریشانی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی...

تم فکر مت کرو ایشال, میں اسے کبھی کسی قسم کی تکلیف نہیں ہونے دوں گا, جب تک میں اسکے ساتھ ہوں..

حسام نے تحمل سے کہا تو وہ اپنا سر ہلا گئی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اسکا کزن اپنے کہے الفاظ سے کبھی نہیں پلٹتا...

عجیب و غریب سے شور کی آواز ہیر کے کانوں سے ٹکرانے لگی تو اس نے اپنے کان پر کشن رکھ کر خود کو مزید لحاف میں چھپایا, کچھ سیکنڈز کے بعد شور کی آواز بند ہو گئی تو اس نے سکون بھرا سانس لیا, کیونکہ اسکا ابھی اٹھنے کا بالکل دل نہیں تھا... لیکن اسکا یہ سکون دو پل کا ہی تھا کیونکہ اسکی پیاری دوست اسکے اوپر سے بلینکٹ کھینچ چکی تھی..

اٹھ جاؤ سلیپنگ بیوٹی ورنہ ہم لوگوں کو ناشتے کیلئے دیر ہو جائے گی...
ایشال نے کمبل کو دوسری طرف رکھتے ہوئے کہا...

میں پانچ منٹ بعد اٹھو گی..
وہ خود کا چہرہ تکیے میں چھپاتی ہوئی بولی...

میں کب سے تمہیں اتنے پیار سے اٹھا رہی ہوں لیکن تمہیں پیار راس ہی نہیں آرہا, لگتا ہے اب کچھ اور کرنا پڑے گا...
وہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی جبکہ وہ پر سکون ہو کر واپس سے سو گئی...

ایشال واپس آئی اور اس نے ٹھنڈے پانی کی باٹل ہیر کے چہرے پر خالی کر دی.. جس پر وہ بوکھلا کر اٹھ گئی...

اوہ مائی گاڈ, تم کتنے آرام سے اٹھ گئی ہو...
ایشال نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا جب کہ ہیر نے گھورتے ہوئے اس پر کشن اچھالا جو کہ ایشال نے آرام سے کیچ کر لیا... وہ منہ بنا کر بستر سے اٹھ کر واشروم کی جانب بڑھ گئی...

بچوں کی طرح پاؤٹ بنانا بند کرو...
ایشال نے ہیر کو ہلکی سی گدگدی کرتے ہوئے کہا کیونکہ وہ اٹھ تو گئی مگر بچوں کی طرح منہ پھلائے ہوئے تھی...

میں تم سے اس چیز کا بدلہ ضرور لوں گی اور یقین کرو اسے میموریبل بھی بناؤں گی جو تم ساری زندگی نہیں بھولو گی...
ہیر نے سنجیدگی سے اسے دھمکایا اور اسکے چہرے پر پریشانی کے تاثرات دیکھ کر وہ اپنی ہنسی ضبط کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کیفے کی طرف بڑھ گئی...

یار میں جانتی ہوں تم یہ دل سے نہیں کہہ رہی... مجھے پتہ ہے تم مجھے معاف کر دو گی...
come on heer, you can't hold grudges against your ...little sweet friend

وہ اسکے پیچھے پیچھے تیزی سے چلتی ہوئ بولی لیکن اسے کیفے کے دروازے سے اندر جاتا نہ دیکھ کر وہ تجسس سے اسے دیکھنے لگی کہ اندر ایسا بھی کیا ہے... جب ہیر کی طرف سے کوئ ہلچل نہیں ہوئ تو اس نے آگے بڑھ کر اندر دیکھا... جہاں دو ٹیبل آپس میں جڑے ہوئے تھے اور ان کے اطراف میں حسام, زوہان, شازم, نبان, داریکا اور آؤن بیٹھے ہوئے تھے...

وہ ہیر کو بازو سے پکڑ کر اندر لے گئ, کک سے کھانا ٹرے میں ڈلوانے کے بعد وہ دونوں بھی اسی ٹیبل کی طرف بڑھ گئیں..

ایسی بھی کیا خوبصورت وجہ ہے.. جو آج سب اکٹھے بیٹھے ہوئے ہیں... ؟؟
ایشال نے داریکا کے برابر خالی کرسی کو کھینچتے ہوئے پوچھا جبکہ ہیر خاموشی سے آ کر حسام کے برابر میں بیٹھ گئ کیونکہ بس ایک وہی سیٹ خالی تھی... وہ اتنے لوگوں کی موجودگی سے کمفرٹیبل نہیں تھی اسلیے بغیر کسی کی طرف دیکھے وہ کھانا کھانے لگی... مگر سب کو بغیر کھانا کھائے صرف خود کی طرف دیکھتا ہوا محسوس کیا تو اس نے چمچ نیچے رکھ کر دھڑکتے دل کے ساتھ سب کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا..

ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ ہم سب لوگ ایک ساتھ ناشتہ کیا کریں گے.. اور آج کا ناشتہ ہماری سسٹر کو فیملی میں ویلکم کرنے کیلئے ہے...

زوہان نے ہیر کو محبت پاش نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکراتی نظروں سے اپنے دونوں بھائیوں کو دیکھنے لگی...

تھینک یو سو مچ گائز, مجھے بہت زیادہ خوشی ہے کہ میں آپ لوگوں کی فیملی کا حصہ ہوں...
وہ محبت سے بولی تو اسی پل اس نے ٹیبل کے نیچے خود کے ہاتھ پر کسی کے ہاتھ کی گرفت محسوس کی..اس نے سٹپٹا کر اپنے بغل میں دیکھا جہاں حسام بغیر کسی قسم کا کوئی جذبہ اپنے چہرے پر دکھائے بس کھانا کھانے میں مصروف تھا اور ایسے ظاہر کر رہا تھا جیسے ابھی اس نے اسکا ہاتھ پکڑا ہی نہ ہو...

ایک منٹ ایک منٹ...!!
ایشال نے سب کا دیہان خود کی جانب کھینچا...
تم دونوں نے ہیر کو اس وقت کیوں نہیں پہچانا تھا جب وہ پہلے دن یہاں آئی تھی..؟

اممم تم جانتی ہو.... ہم...پہلے اسے جانتے نہیں تھے اور.... پھر ہم نے کوشش....
زوہان اپنی بات سمجھانا چاہ رہا تھا لیکن اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا اور کیسے بولے...

کوئی بات نہیں ہے...میں بس خوش ہوں فائنلی تم لوگوں نے مجھے اپنی فیملی کا حصہ مان لیا ہے...

ہیر نے اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا, جبکہ ایشال نے احتجاج کیا کہ اسکو اسکے سوال کا جواب نہیں ملا...

حسام میرا ہاتھ چھوڑو, دیکھو یہاں سب ہیں اچھا نہیں لگتا...
وہ ہلکا سا اسکے کان کی جانب جھک کر نروس ہوتے ہوئے بولی..

کوئ دیکھ تو پا نہیں رہا, اسلیے میں نہیں چھوڑوں گا...
وہ اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے سکون سے بولا, جس پر وہ لب بھینچ کر رہ گئ...

لیکن حسام...

ہیر ایک لفظ اور کہا نہ تو تمہارا ہاتھ ٹیبل کے اوپر رکھ کر پکڑوں گا.... پھر بولتی رہنا جو بولنا ہے, کیونکہ مجھے کسی سے کوئ فرق نہیں پڑتا, بھلے سامنے تمہارے بھائ ہی کیوں نہ ہوں..
اس نے ہلکی آواز میں وارن کیا تو وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرنے لگی اسی پل اسکی توجہ شازم کی بات نے کھینچی..

"ہم دونوں ہی شاک میں تھے کہ ہماری اب ایک ایڈاپٹڈ سسٹر ہے, اور اسی حیرت میں اس سے بات نہیں کر پائے, میں جانتا ہوں یہ کوئ اچھا ایکسکیوز نہیں ہے, پر اب ہم اپنی غلطی سمجھ گ ئے ہیں, اور ہمیں احساس ہے کہ ہیر ہماری چھوٹی بہن ہے جسکا خیال ہم دونوں اپنی جان سے بھی زیادہ رکھے گے... کوئ بھی مصیبت یا مشکل ہو, یہ ہم دونوں کو ہمیشہ اپنے ساتھ ہر قدم پر پائے گی...

اس کے کہنے پر ایشال نے ہاں میں سر ہلایا...."

" ...Hurt her and you will deal with me"

اور پھر وہ انہیں دھمکا کر کھانا کھانے میں مصروف ہو گئ... سب گپ شپ کرتے ہوئے ناشتہ کرنے لگے, جبکہ ہیر بھی اپنے ہاتھ کو حسام کے رحم و کرم پر چھوڑ کر دوسرے ہاتھ سے کھانا کھانے لگی اور اس نے دل میں اللہ کا شکر ادا کیا کہ اسکا بایاں ہاتھ حسام کی طرف تھا, اگر دایاں ہوتا تو پکا وہاں موجود سب لوگ اسے مشکوک نظروں سے دیکھتے... ناشتہ کرنے کے بعد وہ سب لوگ ٹریننگ کیلئے چلے گ ئے...

یوں اکیلے بیٹھ کر کیا سوچا جا رہا ہے...؟؟

وہ جو خیالوں کی وادی میں کھویا ہوا تھا ایشال کے پوچھنے پر ہوش کی دنیا میں آیا...

کچھ خاص نہیں... بس ریس کے بارے میں...
وہ پر سکون لہجے میں بولا...

کیوں ہارنے سے ڈر لگ رہا ہے...؟؟ ویسے بھی میں نے سنا ہے ایڈورڈ ایگنیسیو بھی وہاں ہو گا, جو کھیلتا ہی جیتنے کیلئے ہے...
ہیر نے اسکے برابر بینچ پر بیٹھتے ہوئے کہا...

تم جانتی ہو, ہار لفظ میری ڈکشنری میں نہیں آتا... کیونکہ حسام وجدان نے ہمیشہ جیتنا سیکھا ہے...
وہ پر یقین لہجے میں بولا...

اور اگر کبھی ہار گئے تو... ؟؟؟
وہ تجسس سے پوچھنے لگی...

ناممکن ہے یہ...

پھر بھی...؟؟

اس نے اکسایا...

اس ہار کو بھی آخری لمحے میں جیت میں بدلنا ہو گا, کیونکہ میری زندگی میں ہار کا مطلب موت ہے, جو مجھے ہرگز قبول نہیں...
وہ پر اعتماد لہجے میں کہہ کر بینچ سے اٹھ گیا...

کیا تم نے ہیر کو ہمارے پلین کے بارے میں بتایا ہے...؟؟
اس سے پہلے وہ کچھ کہتی, وہ بات بدل گیا..

ہاں, پہلے تو وہ خوف سے لال پیلی ہو گئ تھی, مگر مسلسل سمجھانے پر اب وہ ریلیکس ہے, اور ہمارے ساتھ جانے کیلئے تیار ہے...
وہ سانس کھینچتے ہوئے بولی..

good, she needs to understand the importance of this event...
وہ کہہ کر ایک لمحے کیلئے رکا...

ایشال شکریہ یار, اگر تم نہیں ہوتی تو یقیناً مجھے ہیر کو زبردستی خود کے ساتھ لے جانا پڑتا, ابھی وہ تمہارے کہنے پر آرام سے مان گئ ہے..

شکریہ کی کوئ بات نہیں... یہ تو میرا فرض تھا, ویسے تم آج کونسی گاڑی چلانے والے ہو...؟؟

میں نے اور شازم نے کارل سے بات کرلی ہے وہ ہماری گاڑیاں رات 10 بجے لے آئے گا... میں اپنی نئ سلور مرسیڈی چلانے والا ہوں جبکہ شازم بلیک پورش.

تم نے اسے میری گلابی آڈی لانے کو کیوں نہیں کہا...؟؟
وہ پاؤٹ بنا کر پوچھنے لگی..

تم چاہتی ہو ریس کے دوران ہمارا مزاق بن کے رہ جائے... ؟؟
وہ شوخ لہجے میں پوچھنے لگا...

تم میرا مزاق اڑا رہے ہو...؟؟ تم اچھے سے جانتے ہو اسکا انجام اچھا نہیں ہو گا...
وہ اسے دھمکاتے ہوئے بولی...

اوہ بالکل ویسا ہی انجام, جیسے تم نے شارب بھائ کی کلاس میں مجھے جان بوجھ کر پنچ مارے تھے...

؟؟

اس نے آئبرو اچکا کر پوچھا

تم کیا بات کر رہے ہو, مجھے کچھ یاد نہیں..

وہ معصومیت سے بولی..

یہ ڈرامے بازی میرے سامنے تو کرنا مت... میں اچھے سے جانتا ہوں تم نے جان بوجھ کر مارے تھے, سبق سکھانے کیلیئے...

وہ اسے گھورتا ہوا بولا...

"واؤ ہم کزنز کتنے اچھے سے جانتے ہیں ایک دوسرے کو... لیکن میں سیریس ہوں اگر تمہاری وجہ سے اسکا دل ٹوٹا یا اسے تکلیف ہوئ قسم سے مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا... ٹھیک ہے ہم دونوں اپنا مشن کر رہے ہیں... لیکن اس میں اسکا کیا قصور ہے.. وہ بہت معصوم ہے یار... تمہیں اسکی فیلنگز کا ہمیشہ خیال رکھنا ہو گا...

ورنہ میں تمہارا بہت برا حال کروں گی...."

تم آجکل کچھ زیادہ دھمکیاں نہیں دینے لگی مجھے ایشال...
اس کے کہنے پر وہ محض کندھے اچکا کر رہ گئ...

اوکے اب میں چلتی ہوں جاکر ہیر کو دیکھو, تاکہ ہم دونوں رات کیلئے تیار ہو سکیں مجھے یقین ہے ابھی وہ کمرے میں جاکر سو گئ ہو گی... کیونکہ آج کی ٹریننگ کافی تھکا دینے والی تھی...
وہ کہہ کر اپنی بلڈنگ کی جانب بڑھنے لگی...

ٹھیک ہے میں بھی شازم کو دیکھتا ہوں, اور ہاں ڈریس کوڈ وائیٹ یا بلیک ہے...
وہ اسے یاد دلاتا ہوا بولا جس پر وہ ہاں میں سر ہلا کر دروازہ کراس کر گئ جبکہ وہ بھی اپنی بلڈنگ کے اندر چلا گیا...

10 سے 10:15 کے دوران پچھلے گیٹ کے دروازے پر گارڈز موجود نہیں ہوں گے, کیونکہ یہ ان کے ڈنر کا وقت ہے, ان کے لوٹنے سے پہلے پہلے ہمیں وہاں سے نکلنا ہو گا...
شازم نے حسام کے ساتھ لڑکیوں کے ایریا کی جانب آہستہ آہستہ قدم بڑھاتے ہوئے کہا, کیونکہ وہاں شدید خاموشی تھی جسکا مطلب تھا سب اپنے اپنے کمروں میں آرام کر رہے ہیں...

ہاں تم فکر مت کرو, ہم اس وقت کے دوران وہاں سے نکل جائیں گے...
حسام ہامی بھرتے ہوئے ایشال اور ہیر کے کمرے کی طرف بڑھ گیا جسکا دروازہ کھلا ہوا تھا...

ویسے ہمیں انسٹرکٹرز کا اس دل دہلا دینے والی خاموشی کیلئے شکریہ ادا کرنا چاہیے...
شازم زیر لب بولا..

صحیح کہا ہے...بچاروں کی ہڈیوں تک سے اتنی پریکٹس کرواتے ہیں کہ سب پھر اپنے کمروں میں جا کر سونے کی نیت سے لیٹ جاتے ہیں...
وہ کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بولا جہاں دونوں لڑکیاں بالکل تیار کھڑی تھیں...

حسام ان دونوں کو دیکھنے کے بعد, میں سوچ رہا ہوں کہ ہمیں سیکیورٹی کی دو مزید گاڑیوں کا ارینج کروانا چاہیے تھا...
وہ شرارت سے ان دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولا جو کہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھیں... ہیر نے سلک کا وائیٹ جمپ سوٹ جبکہ ایشال نے بلیک پہنا ہوا تھا... دونوں نے ہلکا ہلکا میک اپ کر کے اپنے بالوں کو لائٹ کرل ڈال کر کھلا ہی چھوڑ دیا تھا...

کیا مطلب ہے تمہارا ایڈیٹ...؟؟
ایشال نے شازم کے کندھے پر پنچ مارتے ہوئے کہا...

یہی کہ تم چڑیل لگ رہی ہو...ایکسٹرا سیکیورٹی کی ضرورت ہے.... تمہیں دیکھ کر خوف سے میرا دل بند ہو گیا تو...
وہ سنجیدگی سے بولا تو ایشال نے آگے بڑھ کر اسکے بالوں میں ہاتھ پھیر کر اسکے بال خراب کر دیئے...

ی یہ کیا کر رہی ہو...؟؟
وہ بوکھلا کر اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولا کیونکہ اس بچارے نے بہت محنت سے اپنے بال بنائے تھے.....

اگر میں چڑیل لگ رہی ہوں تو تم جنوں کے سردار لگ رہے ہو...
مہاراجا...
وہ غصے سے بولی تو شازم اسے گھور کر رہ گیا..

ہاں خود جو مہارانی ہو چڑیلوں کی تو میں مہاراجا ہی لگوں گا...

وہ اپنے بالوں کو بناتا ہوا ایک ایک لفظ چبا کر بولا...

ت تم ک کیا ڈھونڈ رہے ہو...؟؟

حسام کو کمرے میں آکر سیدھا الماری کی طرف جا کر اس میں سے کچھ ڈھونڈتے دیکھ کر وہ اپنے ہاتھوں کو مسلتے ہوئے نروس ہو کر پوچھنے لگی... تبھی وہ جیکٹ پکڑ کر اسکے قریب آیا اور بغیر اسے کچھ بولنے کا موقع دیئے وہ اسے پہنانے لگا... جبکہ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسے دیکھنے لگی جو بلیک جینز, شرٹ اور اسکے اوپر جیکٹ پہنے دل کی دھڑکنیں روک دینے کی حد تک ہینڈسم لگ رہا تھا...

تم بہت بیوٹی فل لگ رہی ہو.یمبولا...

وہ اسے جیکٹ پہنا کر اسکے کان میں سرگوشی نما بول کر اسکے کان کی لو کو چوم گیا جبکہ وہ بے ترتیب ہوتی سانسوں سے اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھنے لگی...

حسام نے ہیر سے نظر ہٹا کر شازم اور ایشال کی طرف دیکھا جو بالکل بچوں کی طرح لڑ رہے تھے, اس نے نہ میں سر ہلا کر ہیر کا ہاتھ پکڑا اور باہر کی طرف بڑھ گیا..

حسام ہمیں ایشال اور شازم کا تو انتظار کرنا چاہیے...
وہ اسکے برابر چلتے ہوئے کہنے لگی. ..

فکر مت کرو جب انکی فضول کی بحث ختم ہو جائے گی خود بخود ہمارے پیچھے آ جائیں گے...اور اگر وہ اگلے 15 منٹ تک یہاں سے باہر نہیں نکلے تو صرف ہم دونوں ہی ریس اٹینڈ کریں گے. ..
وہ کندھے اچکاتے ہوئے پچھلی سائیڈ کے دروازے کی جانب بڑھ گیا, جبکہ وہ منہ کھولے اسکی طرف دیکھنے لگی کہ شاید وہ مزاق کر رہا ہو, لیکن اسکے چہرے پر بلینک تاثرات دیکھ کر وہ سمجھ گئی کہ حسام وجدان مزاق نہیں کرتا...جو وہ کہتا ہے, وہی ہوتا ہے...

ہیلو سر, گاڑیاں تیار ہیں, ہم لوگ صرف آپ کے آنے کا ہی انتظار کر رہے تھے..
جب وہ گیٹ کراس کر کے باہر نکلے تو سامنے ہی کارل جوان لوگوں کے ویٹ میں کھڑا تھا احترام سے بولا...

کیا تمہاری آج باس سے بات ہوئی ہے.؟؟
حسام نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جبکہ ہیر چند قدم کے فاصلے پر کھڑی سلور مرسیڈی کو دیکھنے لگی...

جی میری کچھ منٹس پہلے ہی ان سے بات ہوئی ہے, وہ کہہ رہے تھے کہ آپ لوگوں کی سیکیورٹی کافی سخت رکھی جائے., اسلیے میں نے باقاعدہ خود سارے ارینج دیکھے ہیں..
اسکے کہنے پر حسام نے 5 بلیک گاڑیوں کی جانب دیکھا جس میں گارڈز بندوقیں پکڑے بیٹھے ہوئے تھے..

ان میں سے 3 کو واپس بھیج دو... دو کافی ہیں
وہ حتمی لہجے میں کہہ کر, ہیر کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی کی طرف بڑھ گیا..

لیکن سر باس نے...
ابھی وہ بولنا شروع ہی ہوا تھا کہ حسام نے رک کر اسے جن نظروں سے دیکھا کہ باقی کے الفاظ اس کے منہ میں ہی دم توڑ گئے...

حسام نے ہیر کیلیئے پسنجر سیٹ کا دروازہ کھولا جب وہ بیٹھ گئی تو وہ تھوڑا سا نیچے جھک کر اسکی سیٹ بیلٹ باندھنے لگا جبکہ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی طرف دیکھنے لگی جو اسکی سیٹ بیلٹ لگانے کے بعد اپنی آنکھوں پر گلاسسز لگا کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال چکا تھا...

اتنا خوبصورت ہونا بھی جرم ہے, نہ انصافی ہے یہ...!!
ویسے اگر حسن رکھنے والو کو سزا ہوتی تو حسام وجدان کا نام لسٹ میں پہلے نمبر پر ہوتا...
وہ اسے دیکھ کر زیر لب بڑبڑائ, جو سنجیدگی سے ڈرائیونگ کر رہا تھا...اس سے نظر ہٹا کر اس نے ونڈو سے باہر دیکھا جہاں دو بلیک کار زان کا پیچھا کر رہی تھیں...

ماننا پڑے گا باس سے زیادہ رعب دبدبہ اس نواب صاحب کا ہے...
وہ پانچ کی بجائے صرف دو گاڑیوں کو دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں بولی...کچھ دیر کے بعد گاڑی اپنی منزل پر پہنچ کر رک گئ تو اس نے اپنی سیٹ بیلٹ کھولی تاکہ گاڑی سے باہر نکل سکے... اس سے پہلے وہ دروازہ کھولتی حسام نے بازو سے پکڑ کر اسے اپنی جانب کھینچا...

میں چاہتا ہوں تم اپنا ہر پل ایشال کے ساتھ گزارو جب میں اور شازم ریس میں ہوں... کیونکہ یہاں موجود کسی بھی انسان پر مجھے بھروسہ نہیں اور میں نہیں چاہتا کہ تم غلط لوگوں سے کوئ بات چیت کرو..
وہ اسے وارن کرتے ہوئے بولنے لگا, جبکہ وہ اسکے الفاظ پر دیھان دینے کی بجائے اسکے چہرے کے نقوش کو حفظ کرنے لگی...

ہیر تم سن بھی رہی ہو آخر میں کیا کہہ رہا ہوں۔؟؟
وہ اسکے بازو پر دباؤ بڑھاتا ہوا بولا تو وہ ہوش کی دنیا میں آئی...

اممم وہاں ک کیا ب بول رہے ہو... م میں سن رہی ہوں..
وہ بلش کرتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بولی....

تم وہاں کسی سے بھی بات نہیں کرو گی کیونکہ وہاں موجود لوگ تمہاری طرح کے نہیں ہیں....
جس پر وہ نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگی..

کیا مطلب مجھ جیسے نہیں ہیں..؟؟
وہ تجسس سے پوچھنے لگی...

مطلب یہ ہے کہ باتیں کرتے کرتے وہ کب تمہارا قتل کر کے چلے جائیں گے تمہیں پتہ بھی نہیں چلے گا, اسلیے صرف ایشال کے پاس رہنا... سمجھ آیا...؟؟
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تو ہیر نے خوف سے اپنا تھوک نگلا... لیکن جلد ہی وہ خود کو سنبھال گئی کیونکہ وہ جانتی تھی اگر اسے اس دنیا میں زندہ رہنا ہے تو سب سے پہلے اپنے ڈر پر قابو پانا ہے...

ہاں سمجھ گئی ہوں... فکر مت کرو میں اپنا خیال رکھو گی...
وہ مسکراتے ہوئے بولی تو حسام نے لمبا سانس کھینچ کر اسے مزید اپنے قریب کیا اور اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے...

گڈ گرل....
وہ اسکے گال کو اپنے ہاتھ سے نرمی سے سہلاتے ہوئے بولا تو وہ اتھل پتھل ہوتی سانسوں کے ساتھ اسکی طرف دیکھنے لگی...

" ...Good luck for your race"
اس نے اپنے لرزتے لبوں کو دھیرے سے حسام کی تھوڑی پر رکھتے ہوئے کہا. اور بغیر اسکو جواب کا موقع دیئے وہ جلدی گاڑی سے باہر نکل گئی اور اپنی شور مچاتی دھڑکنوں کو قابو کرنے لگی...

✿✿✿✿

ٹھیک دس منٹ کے بعد ایشال اور شازم بھی پہنچ گ ئے تو ہیر ان سب کے ساتھ اندر کی جانب بڑھ گئی... اسے وہ جگہ بالکل فٹبال سٹیڈیم کی طرح لگی جہاں سرکل میں کرسیاں لگی ہوئیں تھیں اور جن کے درمیان میں لارج سکرین تھی...اسکا دیہان

وہاں جس چیز نے سب سے زیادہ کھینچا تھا وہ لڑکیوں کا شارٹ لباس تھا جو انہوں نے اتنی سردی میں پہنا ہوا تھا.

جب وہ سب اپنی کرسیوں کی جانب بڑھنے لگے تبھی ایک آدمی نے اپنے قدم انکی طرف بڑھائے...

ویل ویل... مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا یہاں آج "دی حسام وجدان" سے بھی ملاقات ہو جائے گی... ویسے جہاں تک میرے پاس خبر تھی تمہاری یہاں موجودگی اس سال ناممکن تھی...

وہ ان لوگوں کے سامنے رک کر حسام کے سامنے ہاتھ بڑھاتا ہوا طنزیہ لہجے میں بولا...

جو چیز لوگوں کو ناممکن لگتی ہے, وہ میرے لیے ممکن ہوتی ہے, کیونکہ جہاں لوگوں کی سوچ ختم ہوتی ہے وہاں سے حسام وجدان سوچنا شروع کرتا ہے...

وہ اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے ترکی با ترکی بولا...

ایڈورڈ اگنیسیو....

جب وہ دونوں ایک دوسرے کو مسلسل سلگتی نگاہوں سے دیکھنے لگے تو ایشال نے زیر لب کہا، جس پر ایڈورڈ نے حسام سے نگاہ ہٹا کر اسکے پیچھے کھڑی ایشال کو دیکھا..

ہمیشہ کی طرح آج بھی خوبصورت لگ رہی ہو...
وہ اسکی جانب بڑھ کر اسکے ہاتھ کی پشت کو چومتے ہوئے بولا...

شکریہ ایڈورڈ... تم بھی اچھے لگ رہے ہو...
وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے فارمل لہجے میں بولی...

ویسے بے شک تم جیتنے کے جتنے بھی ارادے سے کیوں نہ آئے ہو لیکن اتنے سکون سے جیت نہیں پاؤ گے کیونکہ تمہارا کمپیٹیشن حسام ہو گا..
وہ مزید بولی تو وہ کچھ پل اسے خالی نظروں سے دیکھتا رہا..

وہ تو وقت بتائے گا کون جیتتا ہے اور کون ہارتا ہے.. فی الحال کیلئے آئی وش یو گڈ ایوننگ...
وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا، تو ہیر نے سکون بھرا سانس کھینچا کیونکہ اسکی موجودگی اسے صرف خطرے کی نوید سنا رہی تھی...

تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد سپیکرز میں اناؤسمنٹ ہونا شروع ہو گی کہ سب کھلاڑی آکر اپنی پوزیشن سنبھال لیں کیونکہ کچھ ہی منٹس میں ریس شروع ہونے والی ہے..

ہیر پلیز ایشال کے آس پاس رہنا...
وہ اسکے کان میں سرگوشی نما بولا اور پھر اسکے گال کو اپنے لبوں سے چھو کر وہاں سے اٹھ گیا جبکہ وہ دہکتے گالوں سے ہاں میں سر ہلا گئ...

حسام اٹھ کر ایشال کو کچھ کہنے لگا جبکہ شازم ہیر کے پاس آکر اس کے سامنے رک گیا...

Cheers for us little sister....
وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا شوخ لہجے میں بولا..

ضرور, اور مجھے یقین ہے تم دونوں میں سے ہی کوئ آج جیتے گا..
وہ مسکراتے ہوئے بولی جس کے بعد شازم اور حسام اپنی اپنی گاڑیوں کی جانب بڑھ گ ئے...

جیسے ہی سب نے اپنی پوزیشن سنبھال لی, اسی پل وہاں موجود سکرین اون ہو گئی جس پر ایک آدمی نمودار ہوا جسکی گردن اور بازو پر ٹیٹو موجود تھے... اس کے بولنے پر سب لوگ اسکی طرف متوجہ ہو گئے...

اس تیسویں اینول ریس میں آپ سب کا بہت بہت ویلکم...!!!
آپ لوگ یہ ساری ریس اپنی کرسیوں پر بیٹھ کر دیکھو گے, اور یہاں سے ہی چلا چلا کر اپنے فیورٹ ریسر کا ساتھ دو گے, اب آپ سب لوگ انجوائے کرو, میں سکرین سے ہٹ جاتا ہوں, آپ لوگ بھی کیا سوچ رہے ہو گے کہ یہ آدمی نہ جانے کیوں اتنا پکا رہا ہے...
وہ مسکرا کر کہہ کر سکرین سے ہٹ گیا, تو اب کی بار پوری سکرین پر لائن میں کھڑی گاڑیوں نے قبضہ کر لیا... حسام کی گاڑی پر نظر پڑتے ہی ہیر نے دل سے دعا کی کہ وہ جیت جائے.... جبکہ اسکے آس پاس سبھی لوگ اپنے اپنے پسندیدہ کھلاڑی کیلئے ہوٹنگ کرنے لگے.. تبھی ایک عورت جو بلیک کلر کا ٹینک ٹاپ اور لیدر کے شارٹس پہنے ہوئے تھی اس نے ہوا میں فائر کر کے ریس کے شروع ہونے کی اناؤسمنٹ کی تو سب گاڑیاں زور و شور سے اپنی منزل کی جانب چل پڑیں...

ہیر پوری دلچسپی سے حسام کی سلور مرسیڈی کو دیکھنے لگی جس نے ریڈ فراری کو کراس کر کے اس سے تھوڑی لیڈ لے لی تھی..

یہ ایڈورڈ کی کار ہے...

ایشال نے ہیر کے ان کہے سوال کا جواب دیا...

جیسے ہی حسام نے سپیڈ کم کیے بغیر شارپ ٹرن لیا تو ہیر کا دل خوف سے فل سپیڈ میں دوڑنے لگا اسی پل جب ریڈ فراری نے سلور مرسیڈی کی بیک پر کک ماری تو ہیر نے اپنی آنکھیں زور سے بند کر لیں کیونکہ اس میں یہ دیکھنے کی طاقت نہیں تھی لیکن حسام تھوڑی سی دقت کا سامنا کرنے کے بعد واپس سے گاڑی پر کنڑول حاصل کر گیا تھا...جب بھی حسام لیڈ لینے کی کوشش کرتا ایڈورڈ اسے کراس کرنے کی بجائے اسکے برابر آ کر صرف اسکی گاڑی پر اٹیک کرتا...

جہنم میں جائے یہ سٹوپڈ باسٹرڈ.... یہ ایسے کیسے کر سکتا ہے...

ایک بار واپس سے حسام کی گاڑی کو اسکے کنڑول سے باہر جاتا دیکھا تو ہیر غصے, بے بسی, اور نفرت کے ملے جلے تاثرات سے نم آنکھوں سے بولی...

ریلیکس ہیر, اسے کچھ نہیں ہو گا, وہ یہاں پر سب سے بیسٹ ریسر ہے..

حسام کو واپس سے گاڑی پر کنٹرول حاصل کر کے ایک کے بعد ایک خطرناک موڑ کراس کرتے دیکھ کر ایشال ہیر کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کے پر یقین لہجے میں بولی... اسی پل ایڈورڈ نے واپس سے حسام کے برابر اپنی گاڑی لے جا کر اسے ٹکر مارنی چاہی مگر شازم نے فوری فاصلہ طے کر کے اپنی گاڑی ان دونوں کے درمیان لے گیا جسکی وجہ سے اسکی یہ کوشش رائیگا گئ...

شازم کی وجہ سے ایڈورڈ کا تھوڑا دیہان حسام سے بھٹکا تو اسی دوران حسام اس سے پھر سے آگے نکل گیا...

ہیر سانس رو کے سلور مرسیڈی کو دیکھنے لگی جو انتہائ خطرناک موڑ فل سپیڈ پر کراس کر رہی تھی... جیسے ہی حسام کی گاڑی نے بلو لائن کراس کی تو ہیر کی جان میں جان آئ... دوسرے نمبر وہ لائن ایڈورڈ نے جبکہ تیسرے پر شازم نے کراس کی, گاڑی سے نکلتے ہی شازم نے حسام کو ہائ فائیو کیا... جبکہ وہاں موجود لوگ ان تینوں کو دیکھ کر اپنی کرسیوں سے اٹھ کر سیٹیاں اور تالیاں بجانے لگے...

ہیر نے جیسے ہی حسام کو اپنی جانب آتا دیکھا تو وہ جلدی سے بھاگ کر اسکی بانہوں میں چھپ گئ...

اہم اہم...

ایشال نے ان دونوں کا دیہان اپنی جانب کھینچنے کیلئے شرارت سے کہا جو آس پاس کے لوگوں سے بیگانہ آپس میں کھوئے ہوئے تھے...

س سوری...

ہیر اس سے الگ ہو کر لال گلابی ہوتی بولی جبکہ وہ اسے واپس اپنی جانب کھینچ کر اسکے بالوں میں اپنے لب رکھ گیا...

Congratulations Hassam, you did it...

ایشال نے مسکراتے ہوئے کہا...

میں نے تو پہلے ہی کہا تھا ہار میری زندگی میں شامل نہیں...

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے شوخ لہجے میں بولا جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گئ...

شازم اگر ایڈورڈ کی ایک تصویر مل جاتی تو بہت اچھا ہوتا, آخر آج اسکی شکل ہار کے بعد دیکھنے لائق ہو گی...

وہ اپنا رخ شازم کی طرف کرتے ہوئے بولی جو ہیر سے کچھ بات کر رہا تھا...

سوری یار تصویر تو نہیں لے پایا, لیکن جب اس نے حسام کو جیت کی مبارکباد دی, قسم سے اس وقت اسکا چہرہ دیکھنے والا تھا....

اوکے گائز اب ہمیں پارٹی کو چھوڑ کر ویسے ہی یہاں سے نکلنا ہو گا کیونکہ 2 پہلے ہی بج چکے ہیں..
حسام نے ان دونوں کو ٹوکتے ہوئے کہا...

تم صحیح کہہ رہے ہو, کل ٹریننگ ہے, اور تھوڑا ریسٹ کرنا تو بنتا ہے... چلو چلتے ہیں..
شازم نے ہامی بھرتے ہوئے کہا...

حسام تمہیں ایک پل کیلئے بھی ڈر نہیں لگا ریس کے دوران؟؟
سفر کے دوران ہیر تجسس سے پوچھنے لگی کیونکہ اسے دیکھتے اسکی جان تو ہلق تک آ گئی ہوئی تھی..

نہیں... مجھے اپنی قابلیت پر بھروسہ ہے.. مجھے یقین تھا میں ہینڈل کر لوں گا...
ہیر اسکے کانفیڈینس سے بھری آواز کو سراہنے لگی, کیونکہ اسکی آواز میں زرا برابر بھی غرور نہیں تھا بلکہ بہت زیادہ یقین تھا..

کیا تمہیں ڈر لگا...؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا..

ظاہری سی بات ہے, میں نے پہلی بار ایسے کوئی ریس دیکھی تھی...مجھے تو ایسا لگ رہا تھا جیسے خوف سے مجھے ہارٹ اٹیک آجانا... لیکن میں نے یہ سب انجوائے بھی کیا, خاص کر کے جب تم جیتے اس پل مجھے بہت زیادہ خوشی ہوئی..

وہ مسکراتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو حسام نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا جبکہ دوسرے ہاتھ سے وہ سٹیرنگ کو ہینڈل کرنے لگا...

I'm glad to hear that..

اسکے کہنے پر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اپنے ہاتھ کو اسکے ہاتھ میں محسوس کرنے لگی...وہ بلش کرتے ہوئے اپنا رخ ونڈو سے باہر کر گئی... کچھ دیر بعد اسے لگا جیسے ایک گاڑی مسلسل ان کا پیچھا کر رہی ہے..پہلے تو اس نے اسے اپنی غلط فہمی سمجھا مگر جب وہ گاڑی ہیچھے سے نہیں ہٹی تو اسکی سانسیں تھمی اور اس نے حسام کے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کر دی...

ح حسام مجھے لگتا ہے وہ وائیٹ کار ہمارا پیچھا....

اسکے الفاظ گاڑی پر لگنے والی گولیوں کی وجہ سے منہ میں ہی دم توڑ گئے...

ہیر اپنا سر نیچے کی جانب کرو...
وہ حکمیہ لہجے میں دھاڑتا, گاڑی کو رائیٹ جانب موڑ کر اسکی سپیڈ تیز کر گیا, ساتھ ہی وہ رئیر مرر سیٹ کر کے اپنے موبائل پر نمبر ڈائل کرنے لگا...

کارل تم لوگ کدھر ہو..؟؟ یہاں پر ایک وائیٹ کار ہمارا پیچھا کر رہی ہے اور ساتھ اٹیک کرنے کی بھی کوشش کر رہی ہے...
کال ریسیو ہوتے ہی وہ سرد لہجے میں پوچھنے لگا, کیونکہ اس نے اسکے ساتھ شازم اور ایشال کو بھیجا تھا..

سر آپ کے حکم کے مطابق میں شازم سر کی کار کے پیچھے ہوں, ہم لوگ بس کیمپ میں پہنچنے والے ہیں.. میں ابھی آپ کیلیئے نکلتا ہوں...
وہ بوکھلاتے ہوئے جلدی سے بولا...

بالکل نہیں... میں یہ سیچویشن سنبھال لوں گا, تم بس شازم لوگوں کو احتیاط سے کیمپ کے اندر چھوڑو...
وہ کہہ کر بغیر اسکی سنے کال کٹ کر گیا...

ہیر اپنی سیٹ کے نیچے سے دو لوڈڈ پسٹلز پکڑاؤ...
وہ اپنی گاڑی کو فائرنگ سے بچانے کیلیئے زگ زیگ کی ڈائریکشن میں گاڑی بھگاتے ہوئے بولا...
اسی پل اسکے سیل پر رنگ ہوئی تو اس نے اپنا سیل سپیکر پر لگا کر ڈیش بورڈ پر رکھ دیا...

حسام تم کدھر ہو..؟؟ کارل نے بتایا ہے تمہیں کوئی گاڑی فالو کر رہی ہے, اور جو گاڑی تمہاری سیکیورٹی کیلیئے تھی اس سے رابطہ کرنے پر پتہ چلا ہے کہ اس پر اٹیک ہو چکا ہے... میں بس تمہارے پیچھے آرہا ہوں.. مجھے بتاؤ تم ہو کہاں...؟؟
شازم گاڑی کا یوٹرن لیتے ہوئے ایک کے بعد کئی سوال پوچھنے لگا..

کوئی ضرورت نہیں ہے.. ایشال کے ساتھ بس کیمپ میں پہنچو... میں نے مختلف روڈ لے لیا ہے... میں جلد ہی تم لوگوں کے درمیان میں ہوں گا... بس عفان بھائی کو کہہ دینا تیار رہیں... میں نہ جانے کونسی مصیبت اپنے ساتھ لیکر آرہا ہوں...

تمہارا دماغ سیٹ ہے حسام, ہم کہیں نہیں جارہے.. ہم تمہارے پاس واپس آرہے...
ایشال کی پریشانی اور غصے بھری آواز گونجی...

شٹ اپ ایشال کبھی تو کوئی بات بحث کیے بغیر مان لیا کرو... تم لوگ جاؤ... ہم بھی کچھ ہی دیر میں کیمپ میں موجود ہوں گے, ویسے بھی میں نے مختلف روڈز بدل کر اس گاڑی کو کافی پیچھے چھوڑ دیا ہے...

وہ تحمل سے بولا مگر ہیر جو کپکپاتے ہاتھوں سے پسٹلز پکڑ کر اسکی طرف دیکھ رہی تھی وہ جانتی تھی حسام کا صبر کسی بھی پل جواب دے جائے گا.., اس نے اس سے نظر ہٹا کر ونڈو سے باہر دیکھا, جہاں اب ایک نہیں بلکہ 2 وائیٹ کارز ان لوگوں کا پیچھا کر رہی تھیں, انہیں دیکھ کر اسکا دل خوف سے تیزی سے دھڑکنے لگا..

ٹھیک ہے.. لیکن پلیز اپنا اور ہیر کا خیال رکھنا...

ہاں اوکے بائے...

وہ کہہ کر پھرتی سے کال بند کر گیا کیونکہ وہ 2 گاڑیوں کو رئیر مرر کے ذریعے اپنے پیچھے آتا دیکھ چکا تھا...

ہیر یہ زرا سٹیرنگ سنبھالنا...

حسام نے اس کے ہاتھ سے دونوں پسٹلز تھامتے ہوئے کہا...

ل لیکن م م میں کیسے ... ؟؟م میرے پاس لائسنس ہے.. پ پر مجھے نہیں لگتام میں اس سچویشن میں کچھ بھی کر سکتی ہوں...

وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی, تو حسام نے بایاں ہاتھ سٹیر نگ پر رکھ کر, اپنا سر ونڈو سے باہر نکالا اور پیچھے آنے والی کار کے ٹائرز کی جانب نشانہ باندھ کر اس پر گولی چلائی, جس کے نتیجے میں حسام کی گاڑی کی ڈائریکشن سیدھی ہو گئی جسکا فائدہ اٹھا کر انہوں نے سیدھا نشانہ گاڑی کے پچھلے شیشے پر لگایا جسکی وجہ سے اس میں سکریچیز آئے مگر ٹوٹا نہیں....

ہر کام ہم اپنی زندگی میں پہلی بار ہی کرتے ہیں ہیر... تم یہ کر سکتی ہو... کیونکہ یہ تمہاری رگوں میں شامل ہے, بس زرا سی ہمت دکھاؤ اور میرے ساتھ مل کر دشمنوں کو ہراؤ... کیونکہ کائری اور بزدلی تمہیں زندگی میں کچھ نہیں دے گی... بہادر بنو ہیر... لڑنا سیکھو...

ان دونوں گاڑیوں میں سے ایک گاڑی جو اس کے برابر آ گئی تھی وہ پسنجر سیٹ پر بیٹھے آدمی کے سینے پر گولی چلاتے ہوئے اشتعال سے بولا, اور ساتھ ہی گاڑی کی سپیڈ تیز کر کے مین روڈ پر ڈال گیا جہاں گاڑیوں کا رش تھا..

اس کی بات پر ہیر نے لمبا سانس کھینچ کر ہاں میں سر ہلایا.. کیونکہ اگر اسے یقین ہے کہ وہ کر سکتی ہے تو وہ اسے کر کے ہی دکھائے گی...

میرے خیال میں یہ جگہ بیسٹ ہے... ہم ابھی اپنی سیٹس بدل لیتے ہیں, کیونکہ اندھیرا ہے اور اوپر سے یہاں گاڑیاں بھی کافی ہیں... اسلیے ان کے قریب آنے تک ہم یہ کر سکتے ہیں..

ہیر نے ہمت کرتے ہوئے کہا تو حسام نے فوری سے اسکے ساتھ اپنی سیٹ بدل لی... کیونکہ مین روڈ ختم ہونے کے بعد واپس سے ویرانہ آنا تھا جہاں ان لوگوں نے حملہ کرنے سے باز نہیں آنا تھا... اس طرح حسام دونوں ہاتھوں کا استعمال کر کے بہتر طور پر جواب دے سکتا تھا...

مجھے لگتا ہے وہ لوگ پیچھے ہی چھوٹ گ ئے, وہ بھیڑ میں بھٹک گ ئے ہیں..

ہیر نے گاڑی کی سپیڈ تھوڑی نارمل کرتے ہوئے کہا....

اپنے دشمن کو کبھی کمزور نہیں سمجھتے, جبکہ تمہیں لگتا ہے, اب وہ وار نہیں کرے گا ٹھیک اسی پل وہ وار کرتا ہے...

حسام نے رئیر مرر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جہاں سے دو گاڑیاں انتہائ سپیڈ سے ان کے پیچھے آرہی تھیں...

ہیر نے انکو دیکھتے ہوئے خوف سے تھوک نگلا, جبکہ حسام نے ونڈو سے سر باہر نکال کر گاڑی کے فرنٹ شیشے پر فوکس کر کے دونوں پسٹلز سے اس پر نشانہ باندھا

جیسے ہی گولیاں اس پر لگی وہ ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا, اس سے پہلے پسنجر سیٹ پر بیٹھا شخص اسکو گولی مارتا حسام نے ایک پسٹل سے اسکے ماتھے پر جبکہ دوسرے سے دوسری گاڑی کے ٹائر کو گولی مار کر وہ گاڑی کے اندر کی جانب ہو گیا...

ہیر زگ زیگ میں گاڑی چلاؤ اس طرح ہماری کار پر نشانہ مس ہو گا...
اس نے واپس سے بازو باہر نکال کر اس گاڑی میں بیٹھے آدمی کو گولی ماری جسکا اس نے پہلے شیشہ توڑا تھا, اس آدمی کے مرتے ہی وہ گاڑی آؤٹ آف کنڑول ہو گئ اور دوسری وائیٹ گاڑی سے جا ٹکرائ, مگر اس میں بیٹھا شخص اپنی گاڑی کو کنڑول کر گیا...

ہیر جو سانس روکے گاڑی چلا رہی تھی جیسے ہی اسکی نظر حسام کے بازو سے نکلتے خون پر گئ اُس کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی...

ح حسام تمہارے بازو کو کیا ہوا ہے...؟؟ یہ خون کیوں بہہ رہا ہے...؟؟
وہ سب کچھ بھول کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے پوچھنے لگی...

ڈیم اٹ روڈ پر فوکس کرو...

وہ گاڑی کے اندر ہو کر غصے سے چلاتے ہوئے بولا کیونکہ بالکل سامنے سے ٹرک آرہا تھا اگر وہ احتیاط نہیں کرتی تو وہ ان لوگوں کی گاڑی سے ٹکرا جاتا...

ہیر میں ٹھیک ہوں... بس ہلکی سی گولی چھو کر گزری ہے... سمپل...
کچھ دیر بعد بھی اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے نہیں تھمے تو وہ اپنے چہرے پر ہاتھ مارتے ہوئے نرمی سے بولا اور پھر وہ ونڈو سے سر باہر نکال کر دوسری گاڑی کو دیکھنے لگا, مگر اب اسکا وہاں نام و نشان بھی نہیں تھا...

یہ کس کے آدمی ہو سکتے ہیں..؟؟ کس نے کروایا ہو گا یہ...؟؟
وہ اپنے پیچھے کسی گاڑی کو نہ آتا دیکھ کر خود سے بڑبڑایا...
✿✿✿✿✿✿
جب ہیر نے کیمپ کے مین گیٹ کو کراس کیا تو وہ گاڑی روک کر اپنا چہرا ہاتھوں میں چھپا کر شدت سے رو دی... حسام نے اسے اسکی سیٹ سے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھایا اور اسکا سر اپنے سینے سے لگا کر اسکے کان میں سرگوشی نما میٹھے میٹھے الفاظ بولنے لگا تاکہ وہ پرسکون ہو جائے, جبکہ وہ اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار باندھ کر خود کو اسکے وجود میں چھپانے کی کوشش کرنے لگی...

ہیر چپ کر جاؤنہ میری جان, دیکھو ہم نے کر دکھایا...
وہ اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں چلاتے ہوئے بولنے لگا... جبکہ وہ سسکتے ہوئے مزید اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار تنگ کر گئ...

ت تم ووعدہ ک کرو, اپناخ خیال رکھو گے, ج جب ت تمہیں ددرد ہوتاہ ہے, م مجھے ب بھی تکلیف ہوتی ہے..
وہ ہچکیوں کے درمیان بامشکل بول پائ...

ادھر دیکھو... میری طرف...
اس نے دور ہو کر اسکے چہرے کو دیکھنا چاہا مگر وہ خود کے چہرے کو مزید اسکی گردن میں چھپا گئ....

ن نہیں... ت تم وعدہ ک کرو پہلے...

ہیر میں ٹھیک ہوں یار.... معمولی سا کٹ ہے.... میری زندگی ایسی ہی ہے, جہاں موت کا کفن ہم لوگ ہر پل اپنے سروں پر باندھے ہوئے ہی پھرتے ہیں...
وہ اسکے الفاظ پر تڑپ کر اسے دیکھنے لگی....

آج کہا ہے ایسا آئندہ مت کہنا, میری زندگی بھی تمہیں لگ جائے... حسام تم نے یہ زندگی کیوں چنی ہے..... کیوں... یہ مافیہ, مار پیٹ, خون خرابہ, یہ سب کیوں چنا تم نے.. .
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بے بسی سے بولی جبکہ آنسو مسلسل اسکی آنکھوں سے نکل کر اسکے گالوں کو بگونے لگے....

میں نے نہیں چنا یہ سب..... میری رگوں میں شامل ہے یہ....اس دنیا نے چنا ہے مجھے اور میں خوش ہوں....
وہ اسکی آنکھوں پر باری باری اپنے لب رکھتا ہوا بولا...

خوش ہو اس سب سے...؟؟
وہ دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھنے لگی...

ہاں بہت زیادہ...اب تو عادت سے زیادہ نشہ ہے اسکا....
وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے بولا اور پھر اسے اپنی بانہوں میں اٹھائے ہی گاڑی سے باہر نکل گیا....

اوہ گاڈ حسام مجھے نیچے اتارو تمہارے بازو میں درد ہے...

وہ جلدی سے اسکی گردن کا سہارا لیکر اسکی بانہوں سے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی جبکہ وہ مسکراتا ہوا اسے زمین پر اتار گیا, کیونکہ اسی بازو پر پہلے بھی اسے گولی لگی تھی اور وہ زخم ابھی مکمل بھرا نہیں تھا اوپر سے یہ گہرا اسکریچ, جسکی وجہ سے اسکے بازو میں بیچ بیچ درد سے ٹیسیں اٹھ رہی تھیں... وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اندر کی جانب بڑھنے لگا...

وہ جو بلڈنگ کی جانب جا رہے تھے حسام کے اچانک سے رک جانے پر ہیر نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگی, جسکے چہرے پر اب کسی قسم کی شرارت کے تاثرات نہیں تھے بلکہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھیں انتہائی ڈارک تھیں جبکہ اسکے چہرے کے سارے نقوش تنے ہوئے تھے, اسکو ایسے دیکھ کر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی....

ہیلو برادر...

ایک گہری اور سنجیدہ آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تو ہیر نے جھٹکے سے سامنے کی جانب دیکھا جہاں ایک وجود کھڑا اپنی ڈارک گرین آنکھوں سے حسام کو دیکھ رہا تھا...

✿✿✿✿✿✿

حسام نے جب اپنے دل کو یقین کروالیا تھا کہ اب یہ شخص اسکے لیے مزید اس دنیا میں نہیں ہے تو وہ واپس سے اسکے صبر کا امتحان لینے اسکے سامنے آ کھڑا ہوا تھا...

مجھے اپنے زخم کو ایک نظر دیکھنے دو...
حازق نے اسکے زخمی بازو کی جانب اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا, لیکن وہ جلدی سے اس سے چند قدم دور ہوا...

انکل یاور چیک کر لیں گے...
وہ سرد نگاہوں سے اسے گھورتے ہوئے بولا, ساتھ ہی اس نے پاس کھڑی ہیر کا ہاتھ زور سے اپنے ہاتھوں میں پکڑ لیا, کیونکہ اگر فی الحال وہ اسکے پاس کھڑی نہ ہوتی تو وہ نہ جانے غصے میں کیا کر گزرتا...اسی پل ایشال آئی اور حازق کے کان میں سرگوشی نما کچھ کہنے لگی... پھر اس نے حسام کی طرف دیکھا اور نرمی سے بولی...

تمہارا یاور بھائی میڈیکل روم میں انتظار کر رہے ہیں...
اس کے کہتے ہی حسام بغیر وہاں مزید رکے ہیر کو اپنے ساتھ لیے وہاں سے چلا گیا...

کیا تم ٹھیک ہو...؟؟
وہ اسکے ساتھ چلتی ہوئی پریشانی سے پوچھنے لگی, جس پر حسام نے لمبا سانس کھینچ کر اسکی طرف دیکھا..

میں ٹھیک ہوں ہیمبولا, میرے بارے میں زیادہ فکر مت کرو... بازو کا ابھی انکل چیک اپ کر لیں گے...
وہ اسے خود کے قریب کرتے ہوئے بولا اور پھر کچھ دیر چلنے کے بعد وہ دونوں میڈیکل ایریا میں داخل ہو گئے...

یاور نے اسے بیڈ پر لیٹنے کا اشارہ کیا مگر حسام نے اپنا سر نفی میں ہلا کر ہیر کی جانب اشارہ کیا...

پہلے اسکا معائنہ کریں...
وہ دوٹوک لہجے میں بولا تو یاور نے ہیر کو لیٹنے کا اشارہ کیا کیونکہ وہ اپنے بھتیجے کی ضد سے اچھی طرح واقف تھے اسلیے فضول کی بحث کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا...

یاور نے ہیر کو چیک کرنے کے بعد اسے دو ٹیبلٹ اور ساتھ ایک ٹیوب دی کیونکہ اسکے بازو پر ہلکی ہلکی خراشیں تھیں جو اسے تب آئی تھیں جب وہ گاڑی سے نکل کر تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ کی جانب جانے لگی تھی اس دوران تھوڑا سا پاؤں سلپ ہونے کی وجہ سے وہ روڈ پر گری تھی اور اسکا بازو سڑک سے ٹکرا گیا تھا لیکن وہ دیہان دیے بغیر تیزی سے آکر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی...

میڈیسن دینے کے بعد یاور نے ہیر کو اپنے کمرے میں جانے کا کہا جس پر وہ اپنے لبوں کو کچلتے ہوئے حسام کی طرف دیکھنے لگی, وہ آہستگی سے چل کر اسکے پاس آیا..

اپنے کمرے میں جاؤ ہیر, میں صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے تمہارے سامنے موجود ہوں گا..

وہ اسکے گال کو نرمی سے سہلاتے ہوئے بولا...

لیکن میں یہاں تمہارے پاس رکنا چاہتی ہوں پلیز.... میں اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتی ہوں کہ تم اور تمہارا بازو بالکل ٹھیک ہے...

اس نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

مجھ سے بحث مت کرو ہیر.. جاؤ اور جا کر آرام کرو... یہ جان کر کے تم اپنے روم میں بالکل سکون سے سو رہی ہو, یہ سوچ ہی میرے زہن کو پر سکون کر دے گی....

وہ اسکی بات پر ہاں میں سر ہلا کر وہاں سے بھاری دل کے ساتھ چلی گی کیونکہ وہ پہلے ہی ٹھیک نہیں تھا اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ وہ اپنی وجہ سے اسے مزید پریشان کرے...

ہیر کے جاتے ہی وہ بیڈ پر بیٹھ گیا جبکہ یاور اسکے زخم کو صاف کرنے لگا...

تمہارا زخم زیادہ گہرہ نہیں ہے مگر اسے سٹیچز کی ضرورت ہے...

وہ کہہ کر اسکے بازو پر سٹیچز لگانے لگے, جبکہ وہ خاموشی سے بیٹھا رہا تبھی دروازہ کھلا اور وجدان صاحب اندر آئے اور اسے دیکھ کر وہیں دیوار کے ساتھ پشت لگا کر کھڑے ہوگ ئے جبکہ ان کو وہاں دیکھ کر حسام کا دل تیزی دھڑکنے لگا مگر اس نے اپنی آنکھوں کو ہر طرح کے جزبات سے خالی رکھا...

تم آج کی رات یہاں ہی گزاروگے تاکہ میں تمہیں اچھی طرح مونیٹر کر سکوں..

کمرے میں جب ٹینشن بڑھنے لگی تو یاور نے خاموشی توڑتے ہوئے حسام کو کہا اور پھر اسکی بینڈیج مکمل کر کے وہاں سے چلا گیا تاکہ باپ بیٹے کو بات چیت کیلئے تھوڑی پرائیویسی دے سکے...

حسام سیدھا ہو کر اپنے بابا کی آنکھوں میں دیکھنے لگا جہاں غصہ اور مایوسی دونوں کے تاثرات صاف جھلک رہے تھے, لیکن اس لمحے اسے بھی کسی چیز کی پرواہ نہیں تھی کیونکہ وہ اندرونی طور پر خود غصے سے پاگل ہو رہا تھا...اسلیے وہ بھی بغیر پلکیں جھپکے انکی جانب دیکھنے لگا...

لیٹ جاؤ, تمہیں آرام کی ضرورت ہے...

جب سے وہ کمرے میں آئے تھے ان کے منہ سے پہلے الفاظ نکلے..

وہ یہاں کیوں ہے...؟؟

انکی بات ماننے کی بجائے اس نے الٹا سوال پوچھا... جس پر وہ لمبا سانس کھینچ کر زیر لب کچھ بڑبڑائے اور پھر سرد نگاہوں سے اپنے بیٹے کی طرف دیکھنے لگے..

یہ وقت نہیں ہے کوئی سوال کرنے کا.... جب صحیح وقت ہو گا تو اس پل سوال تم نہیں بلکہ میں کروں گا... جن کے جوابات تمہیں دینے ہوں گے... سمجھ آئی..؟؟

وہ انتہائی رعب و دبدبے کے ساتھ بولے اگر حسام کی جگہ یہاں کوئی اور بیٹھا ہوتا تو وہ یقیناً خوف سے لال پیلا ہو جاتا, مگر سامنے انکا ہی بیٹا تھا جو خالی نظروں سے انکی طرف دیکھنے لگا, وہ جانتا تھا وہ اس وقت اپنے باپ کے صبر کی آخری حد کو آزما رہا ہے جسکا نتیجہ اچھا نہیں ہو گا...اسلیے وہ بغیر کچھ کہے بیڈ پر لیٹ گیا... کیونکہ بیٹا چاہے جتنا بھی مضبوط اور طاقتور کیوں نہ ہو جائے باپ باپ ہی ہوتا ہے...

وہ آنکھیں بند کر کے ان کے وہاں سے جانے کا انتظار کرنے لگا مگر وہ جانے کی بجائے اسکے برابر کرسی کھینچ کر بیٹھ گ ئے...

اوہ پاپا آپ کو یہاں رہنے کی ضرورت نہیں ہے... میں اپنا اچھے سے خود ہی خیال رکھ لوں گا... وہ آنکھیں کھول کر انکی طرف دیکھتے ہوئے بولا...

سو جاؤ حسام...

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے شفقت سے بولے تو اس میں مزید بحث کرنے کی طاقت نہیں رہی... ایک انوکھا سا سکون اسکے وجود میں اترا اور وہ آہستہ آہستہ نیند کی وادی میں اتر گیا...

ماں کی محبت کا تو خیر کوئی موازنہ ہی نہیں لیکن جب باپ اپنی محبت دکھاتا ہے تو وجود کے ہر حصے میں ٹھنڈک پڑتی ہے, دل ایک الگ ہی ترنگ میں دھڑکتا ہے...

حسام کی آنکھ کھلی تو اس نے خود کو وائیٹ کلر کے کمرے میں پایا تو اسے یاد آیا کہ کل رات کیا کیا ہوا تھا پھر اسکی نظر کرسی پر ہی سوئے ہوئے وجدان صاحب پر پڑی, اس نے اٹھ کر ان کے ماتھے پر بکھرے بالوں کو پیچھے کیا, وہ ان کے چہرے پر تھکاوٹ کے تاثرات صاف محسوس کر سکتا تھا.. اس نے ان کے ماتھے پر پڑی سلوٹوں پر اپنی انگلی چلائی اور کچھ لمحے ان کا چہرہ محبت بھری نظروں سے دیکھنے کے بعد واشروم میں فریش ہونے چلا گیا... جب وہ باہر آیا تب تک وجدان صاحب مکمل جاگ چکے تھے...

تم کیسے ہو اب..؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے فکرمندی سے پوچھنے لگے...

میں ٹھیک ہوں بابا.. آپ فکر نہیں کریں...
وہ ٹاول سے ہاتھ خشک کرتا ہوا بولا...

گڈ.. واپس آ کر لیٹو... میں تمہارے لیے ناشتے کا ارینج کرواتا ہوں..

ہمیں بات کرنی چاہئے... میں نے بہت آرام کر لیا ہے.. اور مجھے بھوک بھی نہیں..
اس نے بحث کرتے ہوئے کہا کیونکہ اسے کچھ سوالوں کے جواب ابھی اور اسی وقت چاہیے تھے... حسام دیکھ سکتا تھا کہ وجدان کی آنکھیں غصے سے ڈارک ہونے لگی ہیں, اسلیے وہ خود کو ذہنی طور پر ان سے ہونے والی بے عزتی کیلئے تیار کرنے لگا تھا مگر اسی پل انکا دیہان ان کی پاکٹ میں بجتے موبائل نے کھینچا...

"جی بھائی وہ ٹھیک ہے میرے پاس ہے.."
حسام دوسری جانب کی بات چیت تو نہیں سن سکتا تھا لیکن اپنے بابا کے ایکسپریشن سے وہ سمجھ گیا تھا کہ جو بات دوسری جانب چل رہی ہے انہیں بالکل پسند نہیں آ رہی...

"جی میں جانتا ہوں... یہ لے اس سے بات کریں..."
آخر میں یہ کہہ کر انہوں نے موبائل حسام کی طرف بڑھا دیا...

گڈ مارننگ سر...

وہ نارمل لہجے میں بولا کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ اب باس کا موڈ کیسا ہے... پہلے ہی کچھ دیر بعد اسکا سر اپنے باپ کے شکنجے میں ہونا تھا اسلیے ابھی وہ فی الحال باس کے سامنے کوئی رسک نہیں لینا چاہتا تھا...

ہیلو حسام, تمہاری طبیعت کیسی ہے...؟؟

میں ٹھیک ہوں بڑے بابا... ہلکی پھلکی سی چوٹ لگی ہے.. باقی کچھ نہیں ہے..
ان کے نرمی سے پوچھنے پر حسام نے بھی ساری فارمیلیٹیز سائیڈ پر رکھتے ہوئے جواب دیا...

"تمہاری پرفارمنس ریس میں بالکل پرفیکٹ تھی... آخر میں جو اٹیک ہوا وہ پلین نہیں تھا.. لیکن جس طرح کا ہمارا کام ہے.. دشمن ہمارے تو ایسے ہی ارد گرد گھومتے ہیں... تم فکر مت کرو جلد ہی ان کا پتہ چل جائے گا... باقی تمہاری ریس سے بہت فائدہ ہوا ہے, ایڈورڈ کی فیملی جلد ہی ہمارے رحم و کرم پر ہو گی..."

حاذق یہاں کیوں ہے۔۔۔؟؟؟آپ جانتے ہو نہ اسے لیکر میری فیلنگز کیا ہیں۔۔۔پھر وہ یہاں کیوں ہے۔۔۔؟؟

وہ جہانزیب کی جانب سے کی گئی ساری تعریفوں کو نظرانداز کر کے اپنے دماغ میں مسلسل ابھرتے سوال کو پوچھنے لگا۔۔۔

حاذق بھی اب ہمارے پلین کا حصہ ہے۔۔۔وہ ہیر کے بارے میں سب جانتا ہے اور اسے پتہ ہے آگے کیا ہونے والا ہے۔۔۔

ان کے سکون بھرے لہجے میں کہنے پر حسام نے موبائل پر اپنی گرفت شدید سخت کر دی, اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ یہی موبائل پکڑ کر دیوار میں دے مارے۔۔۔

اگر وہ اب اس مشن کا پارٹ ہے تو میں نہیں ہوں۔۔۔کیونکہ میں اسکے ساتھ بالکل کام نہیں کر سکتا۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ چباتے ہوئے بولا۔۔۔

تمہارا کردار ہٹانا ناممکن ہے حسام, اپنے بھائی کے ساتھ کام کرنا سیکھو۔۔۔

وہ دوٹوک لہجے میں بولے تو حسام کی آنکھیں غصے سے سرخ ہونے لگیں۔۔۔

میں نے اس کیمپ کے دوران اپنے اندر کے جانور پر کافی حد تک قابو پایا تھا, اب اسکی موجودگی میں وہ واپس سے باہر نکل کر سب تہس نہس کر دے تو پھر مجھ سے شکایت نہ کریئے گا...

وہ سرد لہجے میں بولا...

!!Watch your language Hassam

تمہارے رویے میں مجھے ابھی بھی کوئ بدلاؤ نہیں دکھ رہا.. اپنے ایک دشمن کو سامنے پا کر تم پھر سے پہلے جیسے ہو سکتے ہو تو مجھے افسوس ہے تم پر.... تمہاری یہ ناکامی ہے اس پر قابو پانا سیکھو.... ایک اچھا لیڈر وہی ہوتا ہے جو اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی کام کرنا جانتا ہو... میں یہ نہیں کہہ رہا تم اس کے ساتھ اپنے شکوے شکایتیں ختم کر دو... لیکن پروفیشنل طریقے سے تو اس کے ساتھ کام کر سکتے ہو نہ... اور یہی تمہیں کرنا ہے... سمجھ آیا...؟؟؟

وہ ایک ایک لفظ پر دباؤ دیتے ہوئے بولے..

جی سر... اسکا اس مشن میں کیا کردار ہو گا...؟؟

حسام جانتا تھا باس سے مزید الجھنا صرف نقصان دہ ہو گا... اسلیے فی الحال کیلئے ہامی بھرتا ہوا پوچھنے لگا...

ہم لوگ مزید پلین تب ڈسکس کریں گے جب تم کیمپ سے آ جاؤ گے .. ابھی کیلئے میں بس یہی دعا کرتا ہوں اللہ تمہیں جلد سے جلد صحتیابی عطا کرے....

فون کے بند ہوتے ہی حسام نے موبائل پاس پڑے ٹیبل کے اوپر رکھ دیا, اور اپنا سر ہاتھ میں پکڑ کر گہری سوچ میں ڈوبنے لگا کیونکہ حاذق کے ساتھ کام کرنا اسے سچ مچ بہت مشکل لگ رہا تھا...

میں نے تمہارا ناشتہ منگوایا ہے... وہ کر کے کچھ دیر آرام کر لو... اسکے بعد مجھے تم سے کافی تفصیل سے بات کرنی ہے...

وجدان نے کمرے میں واپس داخل ہو کر اسے سخت نظروں سے گھورتے ہوئے کہا...

مجھے ہیر کو دیکھنے جانا ہے... میں نے اس سے پرامس کیا تھا میں صبح سب سے پہلے اسکے سامنے موجود ہوں گا...

وہ انکی طرف دیکھتے ہوئے بولا تو وجدان صاحب نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا...

"ٹھیک ہے جاؤ... ویسے بھی وہ ہی ہمارے درمیان بات چیت کا مین ٹاپک ہو گی..."

وہ اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے بولے اور وہاں سے چلے گئے...

✿✿✿✿✿✿✿

جب وہ اسکے روم میں پہنچا تو اس نے اسے سکون سے سوتا ہوا پایا... وہ جو اسے نظروں میں رکھتے ہوئے واپس جانے کے ارادے سے پلٹنے لگا تھا مگر اسکے چہرے میں کچھ تو خاص تھا وہ جانے کی بجائے کرسی کو اس کے بیڈ کے قریب کر کے اسکے چہرے کے نقوش کو حفظ کرنے لگا...

وہ کچھ پل تو پریوں جیسے حسن رکھنے والے چہرے کو اپنی نگاہوں میں بساتا رہا, پھر اس نے اپنے ہاتھ کو آگے بڑھا کر اسکے ماتھے پر بکھرے بالوں کو پیچھے کی جانب سرکایا...

تم کیا کر رہی ہو میرے ساتھ ؟؟؟ میں سوچ رہا تھا کہ تم میرے لیے صرف ایک مشن کی حد تک ضروری ہو اور کچھ نہیں.... جسکی صلاحیتوں کی ہمیں ضرورت ہے... لیکن میں غلط تھا... تم کچھ الگ ہو... بہت پیاری اور انمول ہو...
وہ اسکے گال کو نرمی سے سہلاتے ہوئے دل ہی دل میں بولنے لگا...

اس سے پہلے وہ مزید کچھ سوچتا ہیر کی کھلتی آنکھیں دیکھ کر اسکا ہاتھ اسکے گال پر ہی منجمند ہو گیا, لیکن جیسے وہ اسے پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی وہ خود پر کنٹرول نہیں کر پایا اور اسکا قہقہہ کمرے میں گونجا, جبکہ وہ حیرت سے اٹھ کر منہ کھولے اسکی طرف دیکھنے لگی...

ت تم ی یہاں ک کیا کر رہے ہو...؟؟
وہ بوکھلاتے ہوئے بولی...

میں نے تمہیں کہا تھا صبح سب سے پہلے میں تمہارے پاس موجود ہوں گا.... یاد ہے یا نہیں...؟؟
وہ آئبرو اچکا کر پوچھنے لگا...

ہاں بالکل یاد ہے... لیکن تم نے یہ نہیں بتایا تھا کہ صبح مجھے جگانے کیلئے ہی پہنچ جاؤ گے...
وہ اسکے بازو کو دیکھتے ہوئے بولی جہاں اب پٹی بندھی ہوئی تھی...

جھوٹ..!! یہ سراسر الزام ہے... میں بس بیٹھ کر تمہارے چہرے کو دیکھ رہا تھا... جہاں تمہاری زلفیں ماتھے پر بکھری ہوئی تھی میں نے انہیں ہٹایا تھا...
وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بتانے لگا...

اور میں...

شش سٹاپ اٹ... تم نے میرے سب سے بڑے خوف کو حقیقت میں بدل دیا ہے...

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی...

کیا مطلب مجھے صبح سویرے اپنے پاس دیکھنا تمہارا سب سے بڑا خوف تھا...؟؟
وہ سنجیدگی سے بولا جبکہ اسکی آنکھوں میں شرارت صاف جھلک رہی تھی...

اور میرے خدایا... حسام کچھ بھی بول رہے ہو... میرا مطلب میری کرنٹ حالت ہے... کس لڑکی کا دل کرتا ہے وہ جس لڑکے کو چاہے وہ اسے ایسی عجیب و غریب حالت میں دیکھے...
وہ خود کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی جہاں اسکے بال بکھرے ہوئے تھے اور اس نے بچوں کے ڈیزائن والا نائٹ سوٹ پہنا ہوا تھا...

Heer i don't care if you are wearing a ball gown or a sack of potatoes...
وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے خود کے قریب کرتے ہوئے آہستہ آہستہ بولنے لگا... جبکہ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسے سننے لگی..

اور مجھے یہ بھی فرق نہیں پڑتا تمہارے بال بکھرے ہیں یا بالکل فرفیکٹلی برش ہوئے ہوئے ہیں..

وہ اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں چلاتے ہوئے بولا...

کیونکہ چاہے تم کسی بھی حالت میں کیوں نہ ہو... تم میرے لیے ہمیشہ میری بیوٹیفل بیمبولار ہو گی...
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پر یقین لہجے میں بولا تو ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی..

حسام نے ہیر کی گردن سے بال پیچھے کیے اور اس سے پہلے وہ وہاں جھک کر اپنا لمس چھوڑتا, وہ سٹپٹا کر اس سے دور ہوئی...

okay I'm flattered with your speech and soft words...
ل لیکن تم م مجھے کس نہیں کرو گے جب تک میں فریش ہو کر نہ آجاؤں...
وہ دہکتے گالوں سے آخری لائن لڑکھڑاتی آواز میں بولی اور واشروم کی جانب بڑھ گئی..

یار یہ کونسا لوجک ہے... ایسا کچھ نہیں ہوتا... واپس آؤ مجھے میری مارننگ کی کس دو...
وہ اسے گھورتا ہوا بولا لیکن وہ جلدی سے اپنے کپڑے پکڑ کر واشروم میں گھس گئی....

یہ ہیر لاجک ہے.... اب بیٹھ کر ویٹ کرو میرا...

وہ واشروم کو لاک لگاتے ہوئے اونچی آواز میں بولی جبکہ وہ نہ میں سر ہلا کر ہنس دیا...

جب وہ شاور لیکر باہر نکلی تو اس نے حسام کو اسی چیئر پر بیٹھے دیکھا مگر اب کی بار وہاں ایک چیز کا اضافہ ہوا تھا وہ ٹیبل پر موجود ناشتہ تھا...

وہ اپنے بالوں میں اچھے سے ٹاول لپیٹ کر اس کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگی...

تمہارا بازو بالکل ٹھیک لگ رہا ہے کل کی نسبت...

وہ اسکے بازو پر صفائی سے بندھی پٹی کو دیکھتے ہوئے بولی..

ہاں میں ٹھیک ہوں... انکل یاور نے ہمیشہ کی طرح بہت اچھی جاب کی ہے اپنی...

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ تمہارے انکل ڈاکٹر بھی ہو سکتے...

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو اب جوس پی رہا تھا..

بیمبولا تم نے ابھی تک ہم سب کو صرف قتل کرتے ہی دیکھا ہے لیکن تمہیں یہ جان کر شدید جھٹکا لگے گا کہ میری فیملی میمبرز کے اپنے اپنے پروفیشنز بھی ہیں... میرے پاپا وکیل ہیں, انکل عفان اکانومسٹ, انکل یاور ڈاکٹر اور شارب بھائی فزیکل تھیراپسٹ ہیں...
اس کے بتانے پر ہیر شاک کی حالت میں اسے دیکھنے لگی...

تم مزاق کر رہے ہو...
وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بے یقینی سے بولی, اسکی حالت دیکھ کر حسام کے لب مسکرائے...

میں مزاق نہیں کر رہا بیمبولا... ابھی تو بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو تم نہیں جانتی... جیسے جیسے جانو گی حیران ہی ہو گی...
وہ مسکراتے ہوئے بولا, جس پر وہ اسے گھور کر رہ گئی...

ایشال نے آج صبح بتایا تھا کہ ہماری ٹریننگ دو دن کیلئے کینسل ہو گئی ہے... کوئی آئیڈیا ہے ایسا کیوں ہوا ہے..؟؟
وہ ٹاپک بدل کر تجسس سے پوچھنے لگی...

ہاں میں جانتا ہوں.... ایکچلی ہم لوگوں نے کل جو سٹنٹ کیا تھا بس اسی کیلئے عفان انکل کوئی نیا پلین سوچ رہے ہوں گے کہ ہمیں کیسے ٹارچر کر سکیں...

تمہارے انکل کو ہمیں ٹارچر کرنے کیلئے کسی پلین کی ضرورت نہیں ہے... یہ تو ان کے خون میں شامل ہے...

وہ لب چباتے ہوئے بولی تو حسام کا قہقہہ پورے کمرے میں گونجا...

"خیر جب میرے پاپا کسی کام میں ملوث ہوں تو ان سب کو پلاننگ کی ضرورت پڑتی ہے, کیونکہ وہ کوئی بھی کام بغیر پلاننگ پلوٹنگ کے نہیں کرتے...."

وجدان کے حوالہ دینے پر ہیر نے اپنے اچانک سے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری اور آہستہ سے بولی...

"تمہارے پاپا بغیر کچھ کیے بھی خطرناک لگتے ہیں.. پہلے میں سوچتی تھی عفان سر کی ہی بس دہشت ہے... لیکن جب میں نے تمہارے پاپا کو دیکھا مجھے یقین ہو گیا دہشت کی اصل ڈیفینیشن تو وجدان سر ہیں..."

یہ سب سوچ کر اپنے ننھے منے سے دماغ کو زیادہ پریشان نہ کرو...

He is a fair man and won't go extreme on you... so ...relax

وہ اسکے چہرے پر فکر مندی کے تاثرات دیکھ کر سمجھاتے ہوئے بولا...

??...But he will be extreme with you... won't he

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی...

تم میرے مسائل کی زیادہ فکر مت کرو... میں اچھے سے سنبھال لوں گا...
وہ مسکرا کر اسے یقین دلاتے ہوئے بولا, اس سے پہلے ہیر مزید کچھ کہتی اس کی توجہ کمرے میں دخل ہوتی ایشال نے کھینچی.... جو حسام کو ایشال کے ساتھ ناشتہ کرتے دیکھ کر اپنی جگہ پر ہی منجمند ہو گئ تھی, پھر جلد ہی ہوش میں آئ اور دروازہ بند کر کے کمرے کے سینٹر میں کھڑی ہو گئ...

امم حسام تم کیسے ہو...؟؟
وہ نروس ہوتے ہوئے پوچھنے لگی, جبکہ وہ اسکے سوال کو نظرانداز کر کے اپنے کرسی سے اٹھ گیا اور پھر ہیر کی جانب جھکا اور اسکے ماتھے کو اپنے لبوں سے چھوا...

اپنا خیال رکھنا, میں ہمیشہ تمہارے آس پاس ہی ہوں... جب بھی ضرورت ہو بولنا..
وہ اسکے کان میں سرگوشی نما کہہ کر ایشال کی جانب مڑا اور اسے انتہائی سرد نگاہوں سے دیکھ کر وہاں سے باہر نکل گیا...

ہیر شاک سے اپنے سامنے ہوئے سارے منظر کو دیکھنے لگی کیونکہ اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا حسام نے اپنی کزن ایشال کو ایسے ٹریٹ کیا ہے, جسکے ساتھ وہ ہمیشہ نرمی سے پیش آتا تھا...

کیا ہوا ہے ایشال...؟؟؟ حسام نے تمہیں ایسے اگنور کیوں کیا...؟؟
وہ بیڈ سے اتر کر اسکے قریب جا کر فکرمندی سے پوچھنے لگی, جس پر ایشال گہری سوچ سے نکل کر ہوش کی دنیا میں آئی...

تم کیسی ہو اب ہیر...؟؟ کل سے بہتر محسوس کر رہی ہو.؟؟
اس نے مسکراتے ہوئے الٹا سوال پوچھا..

تم نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا, ایشال..
وہ مشکوک نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی..

تم نے کیا پوچھا ہے..؟؟ سوری میں نے نہیں سنا..
وہ اپنی مسکراہٹ کو گہری کرتی ہوئ بولی.

تمہارے اور حسام کے درمیان میں کیا ہوا ہے...؟؟ وہ تمہیں اتنا کولڈلی ٹریٹ کیوں کر رہا ہے..
؟؟

وہ صرف مجھ پر غصہ ہے... جلد ہی سب ٹھیک ہو جائے گا... تم فکر مت کرو....
بالکل حسام جیسا اسکی طرف سے بھی جواب سن کر وہ معصومیت سے آنکھیں گھما کر رہ گئ....

ہم بیسٹ فرینڈز ہیں ایشال.. مجھے اجنبیوں والے زون میں نہ ڈالو...چپ کر کے بتاؤ آخر مسئلہ کیا ہے...؟؟ اور جواب اب کی بار صرف سچ ہونا چاہیے...
وہ اسے گھورتے ہوئے بولی, جس پر وہ لمبا سانس کھینچ کر کاؤچ پر بیٹھ گئ...

"وہ ناراض ہے مجھ سے.. ہیل یار, یہاں تک کہ وہ بہت شدید غصہ ہے مجھ سے... کل رات جب میں اس سے بات کرنے گئ تو ہمارے درمیان ہوئ گفتگو سے اس نے اندازہ لگا لیا کہ میں پہلے سے جانتی تھی کہ حازق یہاں آنے والا ہے اور یہ بات اسے نہیں بتائ...

اور اس بات کو وہ کافی پرسنلی لے گیا ہے وہ سمجھ رہا ہے کہ میں نے اسے دھوکا دیا ہے... قسم سے میں اس سے اتنی بار معافی مانگ چکی ہوں... لیکن وہ اتنا ہارڈ ڈھیڈ ڈ بندہ ہے کہ اس پر میری کسی معافی کا اثر نہیں ہو رہا..."

وہ کہہ کر اپنا سر ہاتھوں میں تھام گئ...

ایسا بھی کیا ہے...؟؟ حسام اور حازق کے درمیان کی سیچویشن اتنی خراب کیوں ہے...؟؟

وہ اسکے قریب آ کر پوچھنے لگی...

ہیر یہ میری جگہ نہیں ہے بتانے کی... لیکن اب کوئ معجزہ ہی ہو گا جب حسام مجھ سے پھر سے بات کرے گا... اس نے مجھ پر آنکھیں بند کر کے یقین کیا اور میں نے توڑ دیا... میں اسے حازق کی جوائننگ کا بتا کر پہلے سے ہی پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی... میں تو بس ان دونوں کو فیور کر رہی تھی کہ اب کی بار وہ ملے گے تو سب ان دونوں کے درمیان شاید سب ٹھیک ہو جائے... دونوں بھائ اپنی رنجشیں بھول کر واپس سے محبت سے بات کریں... لیکن یہ سب الٹا مجھ پر ہی پڑ گیا ہے... ہیر مجھے اپنے دونوں کزنز سے ہی بہت پیار ہے... لیکن ان دونوں کے یہ حالات ہیں کہ ایک کو سپورٹ کرو گے تو دوسرے کو بھول جاؤ اس سے تمہارا کوئ تعلق نہیں...

ایشال کے مایوسی سے کہنے پر ہیر گھٹنوں کے بل اسکے سامنے بیٹھ کر اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام گئی..

ایشال حسام کو بھی تم سے بہت زیادہ پیار ہے... مجھے یقین ہے وہ تمہیں بہت جلد معاف کر دے گا.. ابھی وہ ناراض ہے اسے تھوڑا وقت دو... وہ جلد ہی واپس سے تمہارے پاس ہو گا... کیونکہ تم اسے بہت عزیز ہو... وہ تمہاری بہت زیادہ پرواہ کرتا ہے اور یہ اسکی آنکھوں میں دکھتا ہے... ویسے بھی جس کو ہم اپنا دل سے مانتے ہیں اس سے زیادہ دیر تک خفا نہیں رہ سکتے, کیونکہ اسے ہرٹ کرنے کے چکر میں ہم خود کو بھی تکلیف دیتے ہیں...
ہیر نے سکون سے اسے سمجھاتے ہوئے کہا...

ہاں جی اور میں یقین سے کہہ سکتی ہوں.. جیسے وہ تمہیں دیکھتا ہے ویسے وہ کسی کو بھی نہیں دیکھتا...

He looks at you with pure love and adoration...

ایشال نے شوخ لہجے میں اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا جس پر ہیر بلش کرتے ہوئے اسے گھورنے لگی...

کچھ بھی بکواس مطلب...

وہ پاس پڑا کشن اسکی جانب اچھالتی ہوئی بولی اور پھر زمین سے اٹھ گئی.. جبکہ ایشال نے بھی اٹھ کر اسے اپنے گلے سے لگالیا...

یہ بکواس نہیں حقیقت ہے جانم...

By the way thank you so much Heer, Your words mean the whole world to me...

ہیر جو حیرت سے ایشال کو خود کے گلے لگے محسوس کر رہی تھی اسکی بات پر اس نے بھی اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار تنگ کر دیا...

مجھ سے وعدہ کرو ہیر, چاہے کچھ بھی ہو جائے, کوئی بھی سیچویشن ہو, کیسے بھی حالات کیوں نہ ہوں.. تم مجھ سے اپنی دوستی کبھی ختم نہیں کرو گی...

اسکی بات پر ہیر نے مسکراتے ہوئے اسکی جانب دیکھا اور ہاں میں سر ہلایا...

میں ہماری دوستی کبھی ختم نہیں کروں گی ایشال... تم میری بیسٹ فرینڈ ہو... جسکے ساتھ رہ کر میں نے بہت کچھ سیکھا ہے...

لائف میں اب چاہے کچھ بھی ہو جائے تمہیں اتنی آسانی سے کبھی خود سے دور جانے نہیں دوں گی...

وہ پر اعتماد لہجے میں بولی, ایشال نے امید بھری نظروں سے اسکی جانب دیکھا اور دل سے خواہش کی کہ کاش اب اسکی دوست یہ پرامس کبھی نہ توڑے...

حسام جو بیڈ پر لیٹ کر خود کو ریلیکس کرنے کی کوشش کر رہا تھا دروازے پر ہوتی دستک نے اسکا دیہان کھینچا تو اس نے باہر موجود شخص کو اندر آنے کی اجازت دے دی...

یاور فرسٹ ایڈ باکس لیے کرسی پر بیٹھ گئے جو کہ حسام کے بیڈ کے پاس ہی پڑی ہوئی تھی...

اب بازو کیسا ہے..؟؟

انہوں نے باکس سے ضرورت کی چیزیں نکالتے ہوئے پوچھا...

پہلے سے کافی بہتر ہے..

اس کے کہنے پر انہوں نے سر ہلایا اور اسکی بینڈج بدلنے لگے... اچھے سے بدل کر انہوں نے اسے ایک پین کلر دی... جو حسام نے سائیڈ ٹیبل پر پڑے پانی کی مدد سے نگل لی...

شکریہ انکل یاور ہر چیز کیلئے..

حسام نے مشکور لہجے میں کہا..

ویلکم بیٹا... ویسے آپکو آپ پاپا اپنے آفس میں بلا رہے ہیں...
انہوں نے اٹھتے ہوئے اسے انفارم کیا..

آپ انہیں یہ نہیں کہہ سکتے... میں سویا ہوا ہوں, مجھے آرام کی ضرورت ہے...
وہ انکی طرف دیکھتے ہوئے بولا...

ان کے پاس تمہاری پل پل کی رپورٹ ہے... اسلیے یہ بہانے بازی بند کرو اور ان کے پاس جاؤ...
اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو انہیں کبھی انتظار نہ کرواتا...
وہ اسے گھورتے ہوئے بولے...

ویسے آپ کو بہت مزا آرہا نہ اس سب سے... ویسے بھی آپ بھائیوں کو تو ہمیں ٹارچر کرنے میں ہمیشہ لطف ہی آتا ہے...
وہ بھی بیڈ سے اٹھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولا...

اپنے بازو کو گیلا مت کرنا... باقی گڈ لک....

وہ اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولے اور وہاں سے چلے گئے.... جبکہ وہ سانس کھینچتا الماری کی جانب بڑھ گیا جہاں سے اس نے اپنی شرٹ نکالی اور پہن کر کمرے سے نکل گیا تاکہ وجدان سے مل سکے...

وجدن صاحب کے آفس کے سامنے رک کر حسام نے خود کو اچھے سے کمپوز کر کے دروازے پر دو بار دستک دی....

اندر آجاؤ...

گہری اور سنجیدہ آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی تو وہ دروازہ کھول کر اندر بڑھ گیا, لیکن انہیں لیپ ٹاپ پر کام کرتے دیکھ کر اس نے ایک لفظ نہیں کہا اور وہی کھڑے ہو کر ان کے بولنے کا انتظار کرنے لگا.... 30 منٹ کے بعد اسکا صبر جواب دینے لگا, اسکا دل تو چاہا وہ بولے مگر جانتا تھا اسکے بابا یہ جان بوجھ کر کر رہے ہیں... اسلیے وہ بھی ضدی طور پر اپنے لب بھینچے وہاں ہی کھڑا رہا...

How is your arm...?? Are the stitches still giving ??...you trouble

ٹھیک مکمل ایک گھنٹے کے بعد انہوں نے لیپ ٹاپ سے نظر ہٹا کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا..

میرا بازو ٹھیک ہے پاپا۔۔۔اور رہی سٹیچز کی بات انہیں انکل یاور نے ابھی چیک کیا ہے۔۔۔اگلے ہفتے یہ مکمل طور پر نکل جائیں گے,اور مجھے مزید دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔۔۔
انہوں نے سر ہلا کر کرسی کو پیچھے کی جانب دھکیلا اور کھڑے ہو گ ئے۔۔۔

اب تمہاری صحت کو لیکر میں مطمئن ہوں تو بہتر ہے ہم لوگ تمہارے لاسٹ دو ہفتوں سے بدلتے رویے کو لیکر بات کریں۔۔دو ہفتے ہی کیوں بلکہ تب سے جب سے یہ کیمپ سٹارٹ ہوا ہے۔۔۔
وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولے۔۔ ۔

ہمارے کبھی نہ توڑنے والے قوانین کیا ہیں۔۔بیٹا۔۔۔۔؟؟
انہوں نے ٹیبل کی جانب جھک کر اپنے دونوں ہاتھ اس پر رکھ کے حسام کو سرد نگاہوں سے نگاہوں سے دیکھتے ہوئے انتہائ پر سکون لہجے میں پوچھا۔۔۔

اپنی فیملی سے کبھی کوئ سیکرٹ نہ رکھنا اور کبھی بھی اپنی ذات اور فیملی میمبر کو خطرے میں نہ ڈالنا۔۔۔
حسام نے انکی سرد بلوئش آنکھوں میں دیکھتے ہوئے فرمانبرداری سے جواب دیا۔۔۔

مجھے جان کر خوشی ہوئی کہ تمہیں ابھی تک سب سے اہم رولز یاد ہیں جو کہ میں نے تمہیں تمہارے بچپن میں سکھائے تھے... ان رولز کی جانب آتے ہیں... لیکن پہلے مجھے اس سوال کا جواب دو... جب میں یہ قانون بنا رہا تھا اس وقت کیا میں بہت فارغ تھا... ؟؟ کیا میں نے یہ ٹائم پاس کرنے کیلئے بنائے تھے....؟؟

انہوں نے سخت لہجے میں پوچھا...

بالکل نہیں بابا... آپ نے اسلیے بنائے تاکہ ہم ہمیشہ کسی بھی خطرے اور مصائب سے بچے رہیں.. ہمارے تحفظ کیلئے بنائے تھے...

جس پر وہ سر ہلا کر ٹیبل سے ہٹ کر آفس میں ٹہلنے لگے تاکہ اپنے غصے کو کنٹرول کر سکیں... کیونکہ وہ غصے میں اپنے صاحبزادے کو کچھ نہیں کہنا چاہتے تھے جسکا انہیں بعد میں پچھتاوا ہوتا... انہوں نے حسام کے سامنے رک کر انتہائی ڈارک نگاہوں سے اسکی طرف دیکھا...

تمہارا پہلا معرکہ اس لڑکی کو اپنی فیانسی قرار دینا جسے تم اچھے سے جانتے بھی نہیں ہو... میں نے سوچا شاید پہلی نظر کی محبت ہو.... لیکن مجھے اس بکواس تھیوری پر زرا برابر یقین نہیں آیا کیونکہ پھر تم اسے اپنا نا بنانے کیلئے محنت کرتے نہ کہ اسے ڈائریکٹ اپنی فیانسی کے عہدے پر بٹھا دیتے....

مگر میں تمہیں اس بارے میں کچھ نہیں کہوں گا حسام کیونکہ یہ تمہاری پرسنل لائف ہے جسے میں ہرگز کنڑول نہیں کرنا چاہتا, کیونکہ تم اپنا اچھا برا سمجھتے ہو.....

اگر یہ رشتہ ایک غلطی ہوئی تو تمہیں اس کے نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا....اگر نہیں تو یہ تمہاری زندگی سنوار دے گا جسکی مجھے بہت خوشی ہوگی...

انہوں نے اسکے بازو کو نرمی سے سہلا کر اسکا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا..

حسام کا شدت سے دل چاہا ان کی اس بات پر سکون بھرا سانس کھینچے کیونکہ اس نے ہرگز توقع نہیں کی تھی کہ اسکے والد اس چیز کو اتنے اچھے طریقے سے ہینڈل کریں گے مگر اس نے اپنے چہرے پر کوئی تاثرات واضح نہیں کیے...وہ جانتا تھا ڈانٹ کسی بھی پل اسکے حصے میں آسکتی ہے...

لیکن یہ جو تم نے ریس والا کارنامہ سرانجام دیا ہے وہ ہرگز قابل معافی نہیں ہے...یہ ایک بیوقوفی ہے جسے ایسے ہی اگنور نہیں کیا جاسکتا..

تم نے پروفیشنل لیول پر کبھی ریس نہیں کی...تمہارے پاس مکمل ٹریننگ نہیں تھی بے شک تمہارے پرفارمنس بہت اعلیٰ تھی اور تم ایڈورڈ جیسے بیسٹ ریسر کے سامنے جیت گئے ہو جسکی مجھے خوشی ہے... لیکن تم یہاں بھی اکیلے نہیں گئے اپنے ساتھ اس بچاری بچی کو لے گئے اور دو فیملی میمبرز کو بھی ساتھ گھسیٹا...

فرض کرو اگر اس سب کے درمیان کسی کا جانی نقصان ہو جاتا تو تم ساری زندگی اس پچھتاوے کے ساتھ زندہ رہ پاتے..؟؟؟ تم نے کیوں ڈالی حسام دوسروں کی زندگی مشکل میں...؟؟؟ کوئی جواب ہے اسکا تمہارے پاس...؟؟
وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سلگتے لہجے میں پوچھنے لگے...

میں بس اتنا ہی کہنا چاہوں گا بابا کہ
it was just a thrill of the moment... i wanted to test my abilities and try my luck in an official moment...
اگر میں ہیر کے بارے میں بات کروں تو وہ میری فیانسی ہے مجھے بس اس میں کمپنی دینا چاہ رہی تھی اور رہی بات شازم اور ایشال کی وہ دونوں اپنی مرضی سے گ ئے تھے میں نے انہیں اپنے ساتھ جانے کیلئے فورس نہیں کیا...
حسام نے نارمل لہجے میں کہا لیکن اندرونی طور پر وہ جانتا تھا کہ وہ جو کہہ رہا ہے وہ صاف جھوٹ ہے...

تو جھوٹ بول رہے ہو بیٹا...اور مجھے امید ہے اس کے پیچھے ضرور کوئی اچھی ہی ہو گی...اور جب سچ سب کے سامنے آئے گا.. تو میری خواہش ہے کہ وہ اس قابل ضرور ہو جس

کیلئے تم میرے منہ پر مجھ سے جھوٹ بول رہے ہو... ورنہ جن نتائج کا تم سامنا کرو گے وہ تمہاری سوچ ہے...

انہوں نے خالی نظروں سے اپنے لاڈلے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا...

جس پر حسام نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری... کیونکہ وہ جانتا تھا وجدان صرف بتا نہیں رہا بلکہ وارننگ دے رہا ہے... ایک پل کو اس نے سوچا کیا یہ مشن اسکے بابا کو مایوس کرنے سے زیادہ بہتر ہے.... جیسے ہی یہ سوال اٹھا ویسے ہی اسکا نام ونشان مٹ گیا کیونکہ اس نے ایک چیز کی ذمے دار اٹھائی ہے جو وہ اپنی آخری سانس تک نبھائے گا...

میں جانتا ہوں تمہارے اس دماغ میں بہت کچھ چل رہا ہے حسام... لیکن میں اس بارے میں ابھی تم سے کچھ تفتیش نہیں کروں گا.. جب صحیح وقت آئے گا میں جان جاؤں گا... ابھی کیلئے تم نے جو رول توڑا ہے اسکی تمہیں سزا ضرور ملے گی... اسلیے کل سے صبح 4 سے 6 بجے تک تمہارا اگلے ایک ہفتے تک روزانہ سیشن میرے ساتھ ہوگا...اور یہی تمہاری سزا ہے... اس کے باوجود تم نہیں سدھرے تو ہماری اگلی ملاقات رنگ میں ہوگی... سمجھ آئی میری بات؟؟؟

وہ اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے وارن کرتے پوچھنے لگے...

پتہ نہیں ان بھائیوں کو رنگ کیوں نہیں بھولتی... لوگ کے منہ سجانے اور ٹانگیں توڑنے کا علیحدہ ہی شوق انکے سروں پر سوار رہتا ہے...

وہ دل ہی دل میں سوچ کر رہ گیا, پھر اس نے نظر اٹھا کر وجدان صاحب کی جانب دیکھا جو اسے شعلہ برساتی نظروں سے دیکھتے ہوئے جواب کا انتظار کر رہے تھے...

جی سر... سمجھ آگیا ہے...

حسام نے احترام سے کہا کیونکہ اسے خوشی تھی کہ کم از کم اسکے دوستوں کو اس سزا سے دور رکھا گیا ہے...

جیسا کہ اب ہم دونوں نے ہر ایشو پر بات کر لی ہے.. تو ایک اور ایشو رہتا ہے... اس کے بارے میں بھی ابھی بات ہو جائے...

انہوں نے حاذق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا..

حاذق کا اس کیمپ میں آنا پہلے سے پلان نہیں تھا... وہ ایک ہفتے پہلے میرے پاس آیا تھا اور اس نے خواہش ظاہر کی تھی کہ وہ بھی اس کیمپ کا پارٹ بننا چاہتا ہے... جس میں مجھے کوئ پرابلم نظر نہیں آئ... اسلیے میں نے فوری رضامندی دے دی... کیونکہ ٹریننگ انسان لائیف کے کسی بھی حصے میں کرے یا کروائے فائدہ مند ہی ہوتی ہے...

انہوں نے نرمی سے آہستہ آہستہ بالکل ویسے ہی بتایا جیسے ماں اپنے پانچ سال کے بچے کو بتاتی ہے... کیونکہ ان کے دونوں بیٹوں کے درمیان پہلے ہی بہت سی پرابلمز تھیں وہ نہیں چاہتے تھے کہ وہ مزید بڑھے...

میں سمجھتا ہوں.. مجھے کوئی مسئلہ نہیں... ویسے بھی وہ بھی باقی سب کی طرح بس ایک عام انسٹرکٹر ہے اور کچھ نہیں...
اسکی جانب سے اتنے سکون بھرے جواب پر وجدان صاحب اسے حیرت بھری نظروں سے دیکھنے لگے کیونکہ وہ اس نارمل ریسپونس کی ہرگز توقع نہیں کر رہے تھے... انہیں لگ رہا تھا کہ یہ بات ایک بڑی فائٹ پر ختم ہو گی... کیونکہ یہ ٹاپک ہمیشہ سے ایسے ہی گندے طریقے سے بند ہوتا آیا تھا...

حسام کب, کہاں, کیسے اور کیا کر گزرے کوئی سمجھ نہیں پاتا تھا... یہ اسکا ہنر تھا جو اکثر اسکے آس پاس کے لوگوں کو شاک میں ڈال دیتا تھا جیسے ابھی وجدان صاحب کے ساتھ ہوا تھا انہیں سمجھ نہیں آ رہا تھا ان 10 گھنٹوں میں ایسا بھی کیا بدل گیا کہ یہ اتنے سکون سے راضی ہو گیا ہے ابھی رات تک تو اسکا نام سننے کا روادار نہیں تھا.. پھر ان کے دل میں ماہوم سی امید جاگی شاید اب ان کے بیٹوں میں سب ٹھیک ہو جائے.

مجھے خوشی ہے تم نے اس سچویشن میں میچورلی کام لیا ہے..

انہوں نے اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے اسکے کندھے کو تھپتھپا کر کہا...

مجھے یقین ہے جب یہ کیمپ ختم ہو گا تم دونوں کے درمیان کے فاصلے بھی ختم ہو جائیں گے...

وہ مزید کہنے لگے مگر حسام نے ہوا میں ہاتھ کھڑا کر کے انہیں اور کچھ کہنے سے روکا اور اپنا نہ میں سر ہلایا...

آپ نے میرے الفاظ سے غلط مطلب نکالا ہے بابا... میرا مطلب تھا وہ صرف میرا ایک انسٹرکٹر ہے اور کچھ نہیں... کیمپ کے بعد وہ اپنے رستے اور میں اپنے رستے.... ہم دونوں میں کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو سکتا... ویسے بھی چیزیں وہاں ٹھیک ہوتی ہیں جہاں ٹھیک ہونے کیلئے کچھ باقی بچا بھی ہو...

اس کے بولنے پر وہ سانس کھینچ کر رہ گئے انہیں اسی بات کی توقع تھی... لیکن ایک باپ ہونے کے ناطے وہ امید تو کر سکتے ہیں نہ کہ ان کے دونوں بیٹے ایک چھت کے نیچے پیار محبت سے رہیں.. ان کی چہل پہل اور قہقہوں سے وہ بھی لطف اندوز ہوں...

تم جا سکتے ہو حسام... گڈ نائٹ...

وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولے, ان کے چہرے پر مایوسی دیکھ کر حسام کے دل کو تکلیف ہوئی... کیونکہ وہ جانتا تھا اس کے بابا کو ان دونوں سے ہی کتنی شدید محبت ہے جب وہ ایسے لڑتے ہیں اور ساتھ نہیں رہتے تو وہ ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ انہیں بھی اذیت میں مبتلا کرتے ہیں... لیکن وہ بھی بے بس تھا اس رشتے کو کیسے جوڑ لے جو بری طرح ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا ہے...؟؟ ایسا رشتہ جو اسکی نظروں میں 8 سال پہلے ہی مر گیا تھا... کیسے جوڑے اسے...؟؟

گڈ نائٹ بابا...

وہ ان کو اپنی نظروں میں بسا کر ان کے آفس سے نکل کر چلا گیا...

کسی عام انسان کے لیے یہ بس محض تین الفاظ تھے جو مختلف جزبات کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں... لیکن وجدان صاحب اپنے بیٹے کو جانتے تھے اور وہ سمجھ گ ئے تھے وہ اس سیچویشن سے تنگ آ چکا ہے, وہ ایسے رشتے کو کبھی فکس نہیں کرے گا جو برسوں پہلے ٹوٹ گیا ہے... کیونکہ اتنے عرصے پرانی چیز کو جوڑنے کیلئے اس کے پاس خود کچھ نہیں ہے...

کچھ منٹس بعد ان کا موبائل بجا تو انہوں نے اگنور کر دیا.. کیونکہ ابھی کچھ بھی کرنے کا انکا موڈ نہیں تھا واپس سے کال آنے لگی تو وہ سانس کھینچ کر ریسیو کر گ ئے..

اوہ میں بس آرہاہوں... تم سب لوگ ویٹ کرو...

سامنے سے نہ جانے کیا کہا گیا, وہ اسکے جواب میں یہ کہہ کر آفس سے نکل گئے...

چلو ہماری میٹنگ ایک جنرل ریویو سے شروع کرتے ہیں کہ آخر ساری چیزیں کیسی جارہی ہیں...؟؟

وجدان نے ہیڈ سیٹ سنبھال کر سب انسٹرکٹرز کی جانب دیکھتے ہوئے کہا...

میں بس اتنا ہی کہوں گا کہ بچوں نے فزیکل ٹریننگ میں اپنا بیسٹ دیا ہے چاہے پھر وہ میری کلاس ہو یا پھر ان کے شارب کے ساتھ سیشنز, ان لوگوں میں کافی زیادہ بہتری آئی ہے...

عفان کے بتانے پر وجدان نے ہاں میں سر ہلایا...

??...Are your lessons going smoothly, brother

وجدان نے یاور کی جانب دیکھتے ہوئے تجسس سے پوچھا, کیونکہ یاور کافی ہارڈ بندہ تھا جسکے ایموشنز پڑھنے میں انسان کو کافی دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے...

مجھے دنیا کی سب سے بورنگ جاب دی گئ ہے... بس اسائنمنٹس دہنی ہیں وہ بھی بغیر پریکٹس کروائے... ظاہری سی بات ہے وہ اس میں آرام سے ہائ مارکس حاصل کر لیں گے... باس کو پریکٹس پر ہرگز پابندی نہیں لگانی چاہیے تھے کتنا مزہ آتا نہ جب ان لوگوں پر ٹارچر کی پریکٹس کی جاتی.. لیکن کیا فائدہ باس نے تو منع کیا ہے... وہ مایوسی بولا... جبکہ وجدان کے اسکی سوچ پر لب مسکرائے...

ٹینشن نہ لو... نینہ جلد ہی اس ٹرینگ کا پارٹ بنے گی... جسے تمہاری طرح ٹارچر کرنے کا بہت شوق ہے... وہ تمہاری کلاس کو ہی جوائن کرے گی... تب تم اپنی یہ خواہش اسکے ساتھ پوری کر لینا...

وجدان نے نینہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کیونکہ اس لڑکی کو ٹارچر کرنے والے کھلونوں سے کچھ زیادہ ہی محبت تھی...

اوہ مائ گاڈ سیریسلی...؟؟ مجھے اسکی بہت یاد آرہی ہے... آخر کب آئے گی وہ... ؟؟

عانیہ نے پرجوش لہجے میں پوچھا تو وجدان اپنا سر نہ میں ہلا کر رہ گیا... کیونکہ اسے یقین تھا اس کے جیسی عجیب وغریب فیملی کسی کی نہیں ہو گی... جیسے مثال کے طور پر عانیہ اور نینہ کی دوستی... دونوں میں زمین آسمان کا فرق ہے... ایک سویٹ, رحم دل اور معصوف جبکہ دوسری اپنی آنکھوں سے ہی سامنے والے بندے کی سانسیں چھیننے کی صلاحیت رکھتی ہے...

جلد ہی آئے گی... اور تم دونوں کو کافی وقت ساتھ گزارنے کو ملے گا...فی الحال تم یہ بتاؤ تمہاری کلاس کی صورتحال کیسی ہے...؟؟

انہوں نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا..

میری کلاس بھی زیادہ مشکل نہیں ہے... سبھی بچے بہت زہین ہیں اور سوال آرام سے حل کر لیتے ہیں.. لیکن ہیر پولاٹ کی بات ہی کچھ اور ہے...وہ بندی ایکسٹرا ٹیلنٹڈ ہے..وہ ایڈوانس پرابلمز کو بغیر کیلکولیٹر استعمال کیے چٹکیوں میں حل کر لیتی ہے...

In computer science, she can do algorithms in minutes and can memorize long ones without ...trouble

میں قسم سے اس لڑکی سے بہت ذیادہ ایمپریس ہوں....

عانیہ نے وجدان کی جانب دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا..

کیا وہ سچ میں اس میں اتنی اچھی ہے...؟؟

شارب نے بے یقینی سے وہ سوال پوچھا جو وہاں بیٹھا ہر شخص بے صبری سے کرنا چاہ رہا تھا...

ہاں... میں کوئی ہوا میں خالی تیر تھوڑی پھینک رہی... وہ سچ میں بیسٹ ہے...
عانیہ کے الفاظ مسلسل وجدان کے دماغ میں گونجنے لگے تو اسے یقین ہو گیا کہ باس کا اس اجنبی لڑکی کو اس کیمپ میں شامل کرنا کوئی عام بات نہیں ہے... ضرور اس کے پیچھے بہت بڑا راز چھپا ہوا ہے جو صرف آنے والا وقت ہی بتائے گا...

مجھے تمہارے کام کرنے کا سٹائل بہت زیادہ پسند آیا ہے شارب خاص کر کے تمہارا روبوٹس کو استعمال کرنا... اب میں چاہتا ہوں تم اور حاذق ان سب کو شوٹنگ اور سوئمنگ کے لیسن دو... جیسا کہ حاذق ہماری فیملی میں سنائپر ہے تو یہ پرفیکٹ طریقے سے پوزیشنز سنبھالنے کے بارے میں گائڈ کر سکے گا اور ویسے بھی تم دونوں ہی سوئمنگ میں چیمپئن ہو تو تم لوگ ان کی سوئمنگ کو بھی بہتر بنانے کی ٹریننگ دو گے...
انہوں نے حاذق اور شارب کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ دونوں سر ہاں میں ہلا گئے...

میں عفان کے ساتھ نیکسٹ ٹریننگ پلان پر کام کروں گا... جیسا کہ اگلے دو دن ہم لوگ فارغ ہیں تو میں چاہتا ہوں یاور تم میڈیکل کیئر اور ہیلتھ ایمرجنسی کے انٹرو کورس کی بھی تم تیاری کر لو... اس کے علاوہ کسی کے پاس کوئی سوال ہے تو پوچھ سکتا ہے...؟ ورنہ آج کیلئے اتنا ہی....

ان کے کہنے پر کسی نے کوئی سوال نہیں پوچھا اور سب سلام دعا کر کے چلے گئے سوائے حاذق کے...

حسام کا بازو کیسا ہے...؟؟ میں نے انکل یاور سے پوچھا تھا وہ کہہ رہے ہے ٹھیک ہے... لیکن پھر بھی میں مکمل یقین دہانی چاہتا ہوں کہ وہ مکمل ٹھیک ہے...
حاذق نے اپنے بابا کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا...

"حسام ٹھیک ہے.. اسکے بازو کا ذخم بھر رہا ہے... مجھے یقین ہے اگلے ہفتے تک وہ پرفیکٹلی ٹھیک ہو جائے گا... "

اس نے اس خبر کو کیسے ہینڈل کیا کہ میں یہاں رہنے والا ہوں..؟؟
حاذق نے مزید پوچھا..

"حیران کن... اس نے بالکل بھی فائیٹ نہیں کی بلکہ سکون سے تمہارے انسٹرکٹر ہونے کو قبول کیا ہے..."
جس پر حاذق نے لمبا سانس کھینچا..

مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی ہے... فائنلی ایسے ہم دونوں اپنا اپنا کام سکون سے کر پائیں گے...
وہ سامنے ٹیبل پر پڑی باٹل سے پانی پیتے ہوئے بولا...

کیا تم اس کے ساتھ سب ٹھیک کرنے کی کوشش نہیں کرو گے..؟؟
انہوں نے امید بھری نظروں سے اپنے بیٹے کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا... جس پر حازق نے باٹل ٹیبل پر رکھ کر خشک سا قہقہہ لگایا...

ایک سال سے مسلسل اسے روزانہ کال کر رہا ہوں لیکن وہ اگنور کر رہا ہے... اس نے ایک بار بھی میری کال نہیں اٹھائی بابا.. میں یہاں اسی امید سے آیا تھا کہ یہاں تو میں اس سے کم از کم بات کر پاؤں گا... لیکن جو اس نے مجھے اپنا پہلا ایمپریشن دیا تھا اس سے مجھے یقین ہو گیا ہے کہ وہ اسے میرے لیے بہت مشکل بنا دے گا...
لیکن بابا آپ فکر مت کرو... میں جی جان سے کوشش کروں گا کہ ہمارے درمیان کے یہ فاصلے مٹ جائیں... اگر وہ ضدی ہے تو میں بھی اسی کا بھائی ہوں... دیکھتے ہیں آخر میں یہ جنگ کون جیتتا ہے...
اس کے کہنے پر وجدان کافی عرصے بعد دل سے مسکرائے کہ آخر ان کا ایک بیٹا تو سب ٹھیک کرنے کیلئے تیار ہے... انہوں نے اٹھ کر اسکے کندھے کو تھپتھپایا اور پھر وہ دونوں باپ بیٹا خاموشی سے میٹنگ روم سے نکل گئے...

پچھلے دو دن سے ہیر نے حسام کا چہرہ تک نہیں دیکھا تھا وہ دل ہی دل میں اسے دیکھنے کیلئے پاگل ہو رہی تھی مگر اسے دیکھ نہیں پا رہی تھی... آج بھی وہ بریک فاسٹ پر جلدی اسی امید سے آئی تھی کہ شاید آج وہ کہیں دکھ جائے. مگر کیفے ٹیریا کو خالی ہوتا دیکھ کر اسکی وہ امید بھی ٹوٹ کر چکنا چور ہو گئی...

اسکا انتظار مت کرو ہیر... شازم نے تمہیں کل ہی بتایا تھا کہ وہ اپنے پاپا کے ساتھ ایکسٹرا ٹریننگ کر رہا ہے اور جہاں تک میں اپنے انکل کو جانتی ہوں وہ اسکی ساری توانائی کو خارج کر کے ہی سکون لے گے... اسلیے زیادہ فکر مت کرو تم آج اسے ٹریننگ کے درمیان ضرور دیکھ پاؤ گی....
ایشال نے ہیر کا اترتا ہوا منہ دیکھا تو وہ اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بولی..
جس پر ہیر نے ہاں میں سر ہلایا اور وہ دونوں ٹریننگ کیلئے گراؤنڈ کی جانب چل پڑیں جہاں پر سب ہی کھڑے انسٹرکٹرز کے آنے کا انتظار کر رہے تھے... ہیر کی اچانک سے نظر اس چہرے سے ٹکرائی جسے دیکھنے کیلئے وہ پچھلے دو دنوں سے بے تاب تھی... وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اسکی جانب بڑھ گئی جو پاس ہی درخت سے پشت لگائے آنکھیں بند کیے ہوئے کھڑا تھا...

وہ بغیر کسی قسم کی آہٹ کیے اس کے پاس کھڑی ہو کر اسکے چہرے کو اپنی نظروں کے رستے دل میں اتارنے لگی اسی پل حسام نے آہستہ سے اپنی آنکھیں کھول کر اسکی جانب دیکھا تو اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی...

ہیلو.. ک کیسے ہو..؟؟
وہ نروس ہوتے ہوئے پوچھنے لگی جبکہ اسکا دل تیزی سے دھڑکنا لگا...

پہلے کا تو نہیں پتہ.. لیکن تمہیں دیکھنے کے بعد بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں...
وہ اسے کلائی سے کھینچ کر خود کے قریب کرتا ہوا شوخ لہجے میں بولا جس پر ہیر کے گال دہکنے لگے...

پھر بھی حسام سچ بتاؤ تم ٹھیک ہو...؟؟ تم پچھلے دو دن کدھر رہے ہو... یہاں تک کے کھانا کھانے بھی نہیں آئے... ؟؟
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے فکر مندی سے پوچھنے لگی...

کچھ نہیں یار، میرے بوڑھے بابا نے فیصلہ کیا کہ مجھے ایکسٹرا ٹریننگ کی ضرورت ہے بس اسی میں مصروف رہا..

وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا...

!!...i missed you

اس سے پہلے یہ کہنے کی اس میں سے ہمت چلی جاتی وہ جلدی سے بولی.... جبکہ وہ مسکراتے ہوئے اسکے لال گلابی ہوتے گالوں کو دیکھنے لگا...

!!..it's okay to miss me bambola, i missed you too

وہ جو نروس ہو کر نظریں نیچے جھکا گئ تھی حسام نے تھوڑی سے پکڑ کر اسکا رخ اوپر کی جانب کرتے ہوئے کہا...

ویسے تمہارے گالوں پر بکھرتا یہ رنگ میرا فیورٹ ہوتا جا رہا ہے...

وہ اپنی انگلی سے اسکے گال سہلاتے ہوئے سرگوشی نما بولا جبکہ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اپنی پلکیں جھکا گئ, اس سے پہلے وہ جواب میں کچھ کہتی ان دونوں کی توجہ ایشال کی شور مچاتی آواز نے کھینچی جو گراؤنڈ میں داخل ہوئے انسٹرکٹرز کی جانب بھاگ رہی تھی اور یاور کے برابر کھڑی لڑکی جو بانہیں کھولے ہوئ تھی اس میں جا سمائ...

اتنا حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے... یہ پاگلوں کا خاندان ہے ایسے کی چیزیں تمہیں یہاں روز دیکھنے کو ملے گی..

ہیر جو منہ کھولے اپنی بیسٹ فرینڈ کو حیرت سے دیکھ رہی تھی حسام نے اسکی تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھ کر اسکا منہ بند کرتے ہوئے کہا... جس پر اس نے ہوش میں آکر سب کی جانب دیکھا تو اسکی نظر ایک پل کیلئے وجدان صاحب اور حاذق پر ٹھہری... جو گرے سیوٹ پینٹس اور بلیک ٹائٹ شرٹس پہنے ہوئے تھے....

لگتا ہے جب حسن بٹ رہا تھا انکا خاندان سب سے آگے کٹورے لیکر بیٹھا ہوا تھا... وہ زیر لب بڑ بڑائی..

حسام اور حاذق دونوں کی پرسنلٹی اپنے بابا سے ملتی تھی, بس فرق یہ تھا کہ حاذق کی آنکھیں گرین تھیں جبکہ حسام کی گولڈن بلوئش, اور بس یہی ایک سٹیپ پر وہ حاذق کو تھوڑا سا پیچھے چھوڑتا تھا... اللہ نے اسے سب سے انوکھی اور سحر طاری کرنے والی آنکھوں سے نوازا ہوا تھا...

میرے خیال میں یہ ملنے ملانے کا وقت اب ختم ہونا چاہیے.. ہم سب لوگ یہاں ٹریننگ کیلئے موجود ہیں...

وجدان صاحب نے گلا کھنکارتے ہوئے کہا تو ایشال نے دانین سے علیحدہ ہوکر انکی جانب دیکھا پھر اسکے لب مسکرائے اور وہ انکے جانب قدم بڑھانے لگی... وجدان

کے پاس جا کر ان کے گال پر کس کی اور پھر ان کے کان میں سرگوشی نما کچھ کہا جس پر وجدان صاحب کے لب مسکرانے لگے اور وہ بھی ہنستی ہوئی باقی سب ٹرینیز کی جانب بڑھ گئی...

یہ ہمارے خاندان کی انوکھی لڑکی ہے جو بغیر زیادہ محنت کیے میرے پاپا کے چہرے پر سمائل لا سکتی ہے....ان بلیوایبل...

حسام نے زیر لب کہا...

جیسا کہ آپ لوگ دیکھ سکتے ہو ہمارے درمیان اور بھی انسٹرکٹرز موجود ہیں...جو کہ اس ٹریننگ کا پارٹ ہوں گے مجھے امید ہے تم لوگ ان کو زیادہ مشکل وقت نہیں دو گے..

وجدان صاحب نے سب کی جانب متوجہ ہوتے ہوئے کہا...

تم لوگوں کا پہلا سیشن میرے اور عفان کے ساتھ ہو گا اسلیے ابھی سے سٹریچنگ سٹارٹ کر دو...

وہ مزید بولے تو سب جلدی سے سٹریچنگ کرنے لگے..

وجدان کے ساتھ ٹریننگ کرتے ان سب کو 10 سے زیادہ دن ہو چکے تھے...اسکی ٹریننگ کے قانون عفان سے بالکل مختلف تھے...اسے کوئی پرواہ نہیں اگر سامنے والے لوگ وہ ایکسر سائز

کر پا رہے ہیں یا نہیں... لیکن اسے ہر صورت ریزلٹ چاہیے تھا.. اسکے لیے بے شک پھر وہ سارا دن ہی اتنا سا ٹکرا ہی پریکٹس کرتے ہوئے کیوں نہ گزار دیں..

ہیر کو عفان سے زیادہ وجدان کے ساتھ کام کرنے میں مزا آنے لگا. کیونکہ اس دوران اسے ذہنی ٹینشن کم ہوتی تھی اور وہ آرام سے کافی نئی چیزیں سیکھ جاتی تھی...

حاذق کے ساتھ کام کرنا ہیر کیلئے انرجی کی بچت تھا... اس دوران اس نے کافی اچھی شوٹنگ سیکھ لی... اسے بالکل اندازہ نہیں تھا وہ اس میں اتنی اچھی ہو سکتی ہے کہ اتنے کم عرصے میں اتنا زبردست نشانہ لگا سکتی ہے... ٹھیک ہے وہ نشانہ حاذق جتنا اعلیٰ نہیں ہو سکتا جو کہیں پر بھی کھڑا ہو کر اتنا پرفیکٹ نشانہ لگاتا ہے.. لیکن ہیر کیلئے جو وہ کر رہی تھی.. اتنا ہی فی الحال بہت تھا...

جبکہ نینہ کی کلاس کا سوچ کر ہی اسکے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے وہ بندی انہیں ویڈیوز دکھا دکھا کر ایسی ایسی ٹارچر کرنے والی چیزوں کی پریکٹس کرواتی کہ اکثر ہیر کی چیخیں نکل جاتی... اسے ان لوگوں پر ترس آتا جو سچ مچ اس مصیبت کا سامنا کرتے ہوں گے... بھلا اتنی جان لیوا موت کون دیتا ہے...

کلاس کے علاوہ نینہ بالکل فرینڈلی تھی جو سب جسے پیار محبت سے رہتی... اس دوران ہیر کی بھی سب سے اچھی دوستی ہو گئی تھی سوائے طالیہ کے... صرف وہ واحد لڑکی تھی جو اس

سے نفرت کھاتی تھی اور اسکی وجہ صرف اور صرف حسام تھا لیکن اسے پرواہ نہیں تھی...

حسام اور اسکا ریلیشن ایکسٹرا ایبوٹیفل تھا جس میں صرف کیئر اور پیار شامل تھا ان دونوں کی اس وقت میں ایک بھی لڑائی نہیں ہوئی... وہ ہمیشہ اچھے سے ایک دوسرے کے ساتھ رہتے تھے...

سب لڑکیاں پول کے کنارے میں بیٹھ کر خود کو اگلی کلاس کیلیئے تیار کرنے لگی جو کہ حازق اور شارب کے ساتھ تھی, لیکن اسی پل ان کی توجہ سامنے چلتے منظر نے کھینچی...

Not again...

ایشال نے غصے سے کہا اور دونوں لڑکوں کی جانب چل پڑی جو لڑنے میں مصروف تھے... خیر دونوں نہیں صرف حسام جس نے ارمغان کو گلے سے پکڑ کر زور سے دیوار سے لگایا ہوا تھا جبکہ وہ سانس لینے کیلیئے تڑپ رہا تھا... ایشال نے حسام کو پیچھے جھٹکنے کی کوشش کی مگر اس نے ہاتھ کا دباؤ کم کرنے کی جگہ مزید بڑھا دیا... ارمغان کا چہرہ سانس کی قلت سے جب نیلا پڑنے لگا تو ہیر نے جلدی سے جا کر خوف سے حسام کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا جسکی وجہ سے اسکی گرفت تھوڑی سے ہلکی پڑی مگر اس نے چھوڑا نہیں...

حسام اسے چھوڑو... تمہیں سنائی نہیں دے رہا...

ہیر نے اسکے کندھے پر پنچ مارتے ہوئے کہا جبکہ وہ ان سنا کرتے ہوئے ارمغان کی جانب جھکا...

اگر آج کے بعد تم نے اسکا نام اپنی زبان سے لیا تو میں تمہیں جان سے مار دوں گا...اور مجھے روکنے کی طاقت کسی کے باپ میں بھی نہیں... سمجھ آیا..ارمغان باسک...؟؟

وہ شعلہ برساتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولا...

اب کیا ہوا ہے بولو...؟؟تمہاری زبان کو کسی نے کاٹ کر کتوں کو کھلا دیا ہے...جواب بول نہیں پا رہے...؟؟

جب سانس میں دقت ہونے کی وجہ سے ارمغان کے منہ سے ایک لفظ نہیں نکلا تو وہ طنزیہ لہجے میں مزید پوچھنے لگا..

ہیر جانتی تھی اگر حسام نے اگلے دو منٹ مزید اسکی گردن کو نہیں چھوڑا تو وہ مر جائے گا اس لیے اس نے نظر گھما کر سب کی جانب دیکھا جو سرکل میں کھڑے تھے جیسے ہی اسکی نظر نبان اور شازم سے ٹکرائی اس نے التجائیہ انکی جانب دیکھا کہ آکر مدد کریں مگر ان دونوں نے ہی نہ میں سر ہلا کر اپنا منہ دوسری جانب کر لیا...اس میں جتنی طاقت تھی اتنا زور لگا کر اس نے

حسام کو ارمغان سے دور جھٹکا اور خود جلدی سے ان دونوں کے درمیان کھڑی ہو گئ جبکہ ارمغان میں اتنی سکت بھی نہیں تھی کہ وہ کھڑا رہ سکے اسلیے وہ کھانستا ہوا زمین کی جانب بیٹھتا چلا گیا...

پہلے تو حسام شاک سے ہیر کی طرف دیکھنے لگا مگر جلد ہی وہ اپنے چہرے کو جزبات سے خالی کر گیا...اس نے آئبر واچکا کر اسکی جانب دیکھا مگر وہ بھی اپنے ہاتھ سینے پر ہاتھ باندھ کر پیچھے ہٹنے کی بجائے اسے گھورنے لگی...

اس کے سامنے سے پیچھے ہٹو ہیر...
وہ سرخ ہوتی نظروں سے اسکی جانب دیکھتا ہوا انتہائ سلگتے لہجے میں بولا...

ہٹا کر دکھاؤ...
وہ اسے چیلنج کرتی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی...حسام نے زور سے اسے بازو سے پکڑ کر خود کی جانب کھینچا جس کی وجہ سے وہ اسکے سینے سے آٹکرائ,اسکی آنکھوں میں اتنی وحشت دیکھ کر ایک پل کیلئے تو ہیر کا دل بھی ٹھہرا...

میں تمہیں بہت نرمی سے کہہ رہا ہوں پیچھے ہٹ جاؤ,مجھے سختی کرنے پر مجبور مت کرو...
وہ اسکے بازو پر اپنی گرفت انتہائ سخت کر کے وارن کرتے ہوئے بولا...

اسکی جگہ اگر کوئی دوسرا انسان ہوتا تو لازمی وہاں سے ہٹ جاتا لیکن وہ جانتی تھی حسام جتنا بھی غصے میں کیوں نہ ہو اسے تکلیف ہرگز نہیں پہنچائے گا... اسی یقین پر وہ بغیر پلکیں جھپکے اسکی آگ برساتی آنکھوں میں دیکھنے لگی...

میں نہیں ہٹوں گی حسام... تم بے شک مجھ پر سختی کر کے دیکھ لو... میں تمہاری سختی کا انتظار کر رہی ہوں....

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی جس پر اسکی گرفت اسکے بازو پر اور سخت ہو گئی... ہیر کو یقین تھا اسکے انگلیوں کی چھاپ یہاں لازمی رہ جائے گی..

ہیر....!!

حسام کے اشتعال سے کہنے پر اس کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا...

اس سے پہلے وہ دونوں کوئی اگلا قدم اٹھاتے حازق کی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی...

کیا چل رہا ہے یہاں...؟؟ تم لوگ خود کو ہمارے سیشن کیلئے تیار کرنے کی بجائے ایسے سرکل میں کیوں کھڑے ہو..؟؟

اس کے کہتے ہی سب لوگ سرکل توڑ کر پیچھے ہٹ گ ئے تاکہ شارب اور حاذق کو راستہ دے سکیں... حاذق کی نگاہ جیسے ہی تین لوگوں پر پڑی وہ سمجھ گیا یہ سب اسی کے بھائی کا کیا کرایا ہے... جبکہ شارب نے نہ میں سر ہلا کر اپنے کولیگ کا کندھا تھپتھپایا...

میں ٹریننگ شروع کرتا ہوں... تم ان لوگوں سے خود ہی ڈیل کرو... میں اس سب سے تھک چکا ہوں..

شارب نے کہہ کر سیٹی بجائی اور باقی سب کو سوئمنگ پول میں جانے کا حکم دیا..

کب تک تم اپنی یہ بچکانہ حرکتیں جاری رکھو گے...؟؟ تم ان سب فضول کاموں سے تنگ نہیں آتے...؟؟

حاذق نے اپنی بھائی کی جانب دیکھتے ہوئے آئبرو اچکا کر پوچھا... جبکہ وہ بغیر کوئی جواب دیئے اپنے سینے پر بازو باندھ کر ماتھے پر سلوٹیں چڑھا کر اسکی جانب دیکھنے لگا...

ٹھیک ہو گیا اب میں تمہیں تمہارے ہی طریقے سے سمجھاؤں گا...

حاذق نے اپنی گردن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سخت لہجے میں کہا اور پھر اس نے اپنا رخ ہیر کی جانب کیا...

ہیر تم ارمغان کو لیکر یاور انکل کے پاس میڈیکل روم میں جاؤ...جب وہ چیک اپ کر لیں تو تم دونوں آکر شارب کے ساتھ اپنا سیشن جاری کرو...
اس کے حکمیہ لہجے میں کہتے ہی ہیر نیچے کی جانب جھک کر ارمغان کا بازو تھامنے لگی..جو ابھی تک دیوار کے ساتھ لگے ہوئے ہی بیٹھا تھا. اس سے پہلے وہ اسکا ہاتھ پکڑ پاتی... حسام نے واپس سے اسے بازو سے پکڑ کر خود کی طرف کھینچا...

یہ تمہاری کوئی غلام نہیں ہے جو تمہارے حکم پر اس فالتو انسان کو چیک کروانے چلی جائے گی...اگر تمہیں اسے چیک کروانے کا اتنا شوق چڑھا ہوا ہے تو خود جا کر کرو...
Don't make my girl do your job...!!
حسام نے اسکی جانب دیکھتے تپے ہوئے لہجے میں کہا جس پر حاذق اپنی مٹھیاں بھینچ کر رہ گیا....

اپنی حد کراس مت کرو حسام...یہاں میں تمہارا انسٹرکٹر ہوں...اسلیے بہتر ہے تمیز سے بات کرو...

وہ ترکی باترکی بولا...

حسام وجدان کبھی حد کراس نہیں کرتا بلکہ خود بناتا ہے... اور میں ادب سے ہی کہہ رہا ہوں ہیر کہیں نہیں جائے گی انسٹرکٹر صاحب...

وہ دوٹوک لہجے میں بولا تو حاذق سلگتی نظروں سے اسے دیکھنے لگا کیونکہ وہ غصے میں کچھ غلط نہیں کرنا چاہتا تھا جسکا اسے بعد میں پچھتاوہ ہوتا... ابھی وہ کچھ کہنے ہی لگا تھا اسکی توجہ ہیر کی بات نے کھینچی...

اگر تم نے مجھے نہیں جانے دیا حسام تو میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گی اور ہمارے درمیان جو بھی رشتہ ہے میں اسے بھی ختم کر دوں گی...

اسکے الفاظ پر حسام کی گرفت اسکے بازو پر نرم پڑی اور وہ آہستہ آہستہ چھوٹ گئی... وہ اسے جن نظروں سے دیکھتا ہوا پیچھے ہٹا ہیر کا دل کیا وہ اپنے کہے الفاظ واپس لے لے مگر اب تو کافی دیر ہو گئی تھی...

پکی بات ہے اگر میں نے تمہیں اسکے ساتھ نہیں جانے دیا تو جو ہمارے درمیان ہے وہ تم ختم کر دو گی...؟؟

وہ خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھتا ہوا پوچھنے لگا, جب کہ وہ جواب دینے کی بجائے ارمغان کو زمین سے اٹھانے لگی..

میرے سوال کا جواب دو ہیر.... میرے صبر کی حدمت آزماؤ...
وہ اسے کلائی سے پکڑ کر واپس سے خود کے قریب کرتا ہوا پوچھنے لگا...

کیا سننا چاہتے ہو... تم جانتے ہو میں ایسا کرنے سے پہلے مرنا پسند کروں گی...اب پلیز جانے دو...انسانیت کے ناطے ہی...دیکھو وہ درد میں ہے...
وہ بے بسی سے زمین پر بیٹھے وجود کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی جو ابھی تک کھانس رہا تھا...

درد میں تو میں بھی ہوں... کبھی اس پر بھی کوئی ایسے انسانیت دکھائے...
وہ پاس دیوار پر زور سے ہاتھ مارتا ہوا تلخی سے بولا, ہیر نے تڑپ کر اسکے زخمی کا ہاتھ کو تھامنا چاہا مگر وہ اسکا ہاتھ جھٹک کر دور ہو گیا...

اپنی انسانیت وہاں نبھاؤ... ہم جیسے ان چھوٹے موٹے ذخموں کے عادی ہیں...

وہ ارمغان کی جانب اشارہ کر کے پھر ہیر اور حاذق کو سرخ ہوتی آنکھوں سے دیکھ کر وہاں سے چلا گیا.... حاذق جو پریشانی سے ساری سچویشن کو دیکھ رہا تھا ایک دم سے ہوش میں آیا... اس نے حسام تک پہنچنا چاہا, لیکن جانتا تھا وہ اسے دور جھٹک دے گا... اسلیے کیوں نہ فی الحال عہدے کا فائدہ اٹھایا جائے... یہ سوچ آتے ہی اس نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے رعب سے کہا...

جہاں ہو وہی پر رک جاؤ مسٹر حسام وجدان... میں نے تمہیں جانے کی اجازت نہیں دی..

اسکے الفاظ پر حسام کے چلتے پاؤں رکے مگر وہ پلٹا نہیں...

میں چاہتا ہوں تم مجھ سے میرے آفس میں ملو اور وہ بھی ابھی کے ابھی...

وہ مزید کہہ کر انگلیاں کراس کرتے ہوئے اسکی پشت کو دیکھنے لگا کہ شاید وہ اسکی بات مان لے... کچھ پل کے بعد جیسے ہی اس نے اپنے بھائی کو اپنے آفس کی جانب بڑھتا دیکھا تو اس نے مسکراتے ہوئے سکون بھرا سانس کھینچا...

تم جاؤ ہیر... بعد میں ملتے ہیں...

ہیر جو ٹرانس میں نم آنکھوں سے حسام کی سمت میں دیکھ رہی تھی حاذق کی بات پر ہوش کی دنیا میں آئی اور اپنا سر ہاں میں ہلا کر ارمغان کو اپنے ساتھ لیے میڈیکل روم کی جانب بڑھ گئی...

...you were feisty in there girl

ارمغان نے شرارت سے اسے تنگ کرتے ہوئے کہا, تاکہ اسکا اترا منہ تھوڑا ٹھیک ہو جائے...

اپنے فضول کے جوکس واپس سے مارنا شروع نہ کر دینا ارمغان... تماری یہ بیوقوفی تمہیں کسی دن لے ڈوبی گی اور ہر بار تمہاری یہ جان بچانے میں نہیں آپاؤں گی.... اسلیے دھاڑتے شیر سے 10 قدم کی دوری بنا کر ہی رکھا کرو...

جس پر وہ منہ بنا کر پاؤٹ بنانے لگا جبکہ ہیر اسے گھورنے لگی...

اچھا جھانسی کی رانی جو آپکا حکم...

وہ منہ بسورتے ہوئے کہہ کر اسکے ساتھ ہی میڈیکل روم میں داخل ہو گیا جہاں یاور پہلے سے ہی موجود تھا...

حسام کو آفس میں بھیجے ہوئے جب تیس منٹ گزر گ ۓ تو حازق کو لگا ہو سکتا ہے اب کافی حد تک اسکا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور وہ اپنے کیے پر سوچ بھی چکا ہو وہ کدھر غلط تھا... اس لیے اس نے اپنے قدم آفس کے اندر بڑھا دیۓ جہاں حسام کرسی پر بیٹھا دیوار کی جانب دیکھ رہا تھا...

تم نے آج جوار مغان کے ساتھ لڑائی کی...اس کے پیچھے وجہ کیا تھی...؟؟ بتانا پسند کرو گے...؟؟

حازق نے اپنی کرسی سنبھال کر سرد لہجے میں پوچھا...

اس سے ہی جا کر پوچھ لو....

وہ کندھے اچکاتے ہوئے دو ٹوک لہجے میں بولا... جس پر وہ غصے سے ٹیبل پر ہاتھ مار کر اپنی کرسی کو پیچھے دھکیل کر اٹھ گیا...

تم نے کہا تھا تم انسٹرکٹر کے طور پر میری بات کا مان رکھو گے اور میرے ساتھ نارمل رویہ رکھو گے... لیکن تم نے ایک بھی میرا اسیشن بغیر کسی لڑائی جھگڑے کے پاس نہیں کیا... تم یہ سب اسلیے کر رہے ہو تاکہ میں کچھ ری ایکشن دوں...؟؟ تمہارے ساتھ سختی کروں..؟؟ ٹھیک ہے اگر ایسا ہے تو آ جاؤ اب میں تمہیں صحیح انسٹرکٹر بن کر ہی دکھاتا ہوں..ابھی آؤ میرے ساتھ... وہ اشتعال سے کہہ کر دروازے سے باہر نکل گیا جبکہ حسام بھی بغیر کچھ کہے اسکے پیچھے پیچھے چل پڑا... کیونکہ بے شک اسے وہ پسند نہیں تھا لیکن جب حازق وجدان اس موڈ میں ہو تو بہتر ہے اسے کراس کرنے کی جرأت کوئی نہ ہی کرے..

کارنر میں جاؤ...

جب وہ لوگ سوئمنگ پول پر پہنچ گ ۓ تو حازق نے اسکی طرف پلٹ کر حکمیہ لہجے میں کہا...

یہاں پر اپنی پوزیشن سنبھال کر پش اپس مارنے شروع کرو اور اونچی آواز میں انہیں کاؤنٹ کرو سمجھ آیا...؟؟

جب اسے کارنر میں کھڑے دیکھا تو وہ مزید بولا...

کیا مطلب ہے...؟؟

وہ کنفیوز ہو کر حازق سے پوچھنے لگا شاید اسے سننے میں غلطی ہوئ ہو...

کیوں تمہیں سنائ نہیں دیا مسٹر حسام...؟؟ جب تم میں اتنی انرجی ہے تو بہتر ہے جھگڑوں کی بجائے اسے یہاں انویسٹ کرو... اب شروع کرو... یا مزید سمجھاؤں...؟؟

وہ سلگتے ہوۓ لہجے میں پوچھنے لگا...

کوئ ضرورت نہیں... کرنے لگا ہوں میں...

وہ دانت پیستا ہوا بولا...

کرنے لگا ہوں میں واٹ... ؟؟؟

کرنے لگا ہوں میں.... سر....

وہ پر تپاک لہجے میں کہہ کر پش اپس مارنے لگا جبکہ حازق ہاں میں سر ہلا کر اسے دیکھنے لگا...

ہیر اپنی پانی میں بنی پوزیشن سے حسام اور وجدان کو آرام سے دیکھ سکتی تھی.... تین گھنٹے سے اوپر وقت ہو چکا تھا اور حازق ابھی تک حسام سے بغیر رکے مسلسل مختلف ایکسرسائز پل اپس, پش اپس اور سٹ اپس, وغیرہ کروا رہا تھا.... وہ اسکے چہرے پر تھکاوٹ کے تاثرات دیکھ سکتی تھی لیکن وہ جانتی تھی کہ وہ کتنا ضدی ہے اپنی ہار کبھی نہیں مانے گا پھر بے شک حازق اسکے ساتھ سارا دن ہی کیوں نہ لگا رہے... ایک مزید راؤنڈ کے بعد شارب نے سیشن ختم ہونے اعلان کیا تو سب اپنے اپنے کمروں میں چلے گ ئے لیکن وہ دروازے کے پاس پڑے بینچ پر بیٹھ کر حسام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگی تا کہ وہ اس سے بات کر سکے,... مزید ایک گھنٹے کے بعد فائنلی حازق نے حسام کو بس کرنے کا کہا تو وہ کھڑے ہو کر اپنے بازوؤں کو سٹریچ کرنے لگا تاکہ ان میں اٹھتے درد سے تھوڑی سے راحت پا سکے... اور پھر اس نے اپنے قدم دروازے کی جانب بڑھا دیئے...

مجھے امید ہے... آج جو ہوا ہے اس سے تم نے ضرور کچھ سبق سیکھا ہو گا حسام...

حازق کے الفاظ پر اسکے قدم تھمے اور اس نے پلٹ کر اسکی جانب دیکھا...

اگر تمہیں لگتا ہے... یہ سستی ایکسر سائز کروا کر تم مجھے جھکا لوگے تو میرے بھائی تم یہاں غلط ہو... بہت غلط ہو....
وہ طنزیہ لہجے میں اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا...

تم ایسے کیوں ہو حسام...؟؟ تم اس حد تک کیوں بدل گ ئے ہو... ؟؟
حازق ہارے ہوئے لہجے میں نرمی سے پوچھنے لگا...

میں کیوں بدل گیا ہوں یہ پوچھ رہے ہو...
یہ کہہ کر حسام نے خشک سا قہقہہ لگایا...

کیا تم جانتے ہو مجھے حازق...؟؟ آخر کیا جانتے ہو تم میرے بارے میں...؟؟
وہ چل کر اپنے بھائی کے بالکل قریب جا کر پوچھنے لگا...

میں تمہیں ایک بات بتا دوں میں وہی 17 سال کا تمہارا لٹل بوائے نہیں ہوں جسے تم سسکتا ہوا ایئر پورٹ پر چھوڑ کر چلے گ ئے تھے... اس دن جب تم نے میرے اوپر باہر

جانا چنا تو اسی پل میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ میں اکلوتا ہوں....آج برسوں بعد واپس آکر تمہیں لگتا ہے تم میرے ساتھ سب ٹھیک کر لو گے تو یہ تمہاری زندگی کی سب سے بڑی غلط فہمی ہے... اگر تمہیں میری اتنی فکر اور پیار ہوتا تو کبھی مجھے چھوڑ کر ہی نہیں جاتے... لیکن تم گ ئے حازق کیونکہ تمہارے اس دل میں میرے لیے اتنی محبت نہیں تھی جتنی میرے دل میں تمہارے لیے تھی...

آئی ہیٹ یو حازق... آئی ریلی ہیٹ یو سو مچ...

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے ایک ایک لفظ چبا کر بولا اور واپسی کے لیے پلٹ گیا...

تم غلط سمجھ رہے ہو حسام... میں نے تم سے بات کر کے معافی مانگنے کی کوشش کی لیکن تم نے کبھی مجھے چانس ہی نہیں دیا... تم مجھے ایک چانس دو میں سب ٹھیک کر دوں گا... پلیز حسام کیا تم ایک چانس نہیں دے سکتے...؟؟

حازق نے اسکے سامنے آکر اسکا راستہ روکتے ہوئے کہا... جس پر اس نے اذیت بھرا قہقہہ لگایا جس پر دروازے کے قریب کھڑی ہیر کے دل میں بھی تکلیف کی لہر دوڑی...

8 سالوں سے میں پل پل مرتے آیا ہوں... بہت تکلیف دیکھی ہے میں نے... پہلے اسکا حساب دو... پھر تمہیں میں خود کو واپس سے برباد کرنے کا ایک اور موقع دوں گا... تب تک کیلئے گڈ بائے....

وہ اپنے چہرے پر دل جلانے والی مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولا۔۔

مجھے معاف کر دو حسام..... قسم سے میرا یقین کرو تم سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے.... میری جان ہے تو میرے بھائی...

وہ ٹوٹے ہوئے لہجے میں بولا مگر وہ ان سنا کر کے باہر کی طرف بڑھنے لگا...

"انکا کیا...؟؟ جب ماما اٹھے گی تو وہ تمہارے بارے میں کیا سوچے گی...؟؟ انہیں یہ سوچ کر کیسا محسوس ہو گا کہ انکا لاڈلہ بیٹا ایک پتھر دل، بے رحم اور بے حس انسان بن گیا ہے جو اب معاف کرنا بھی نہیں جانتا..."

ہیر جوان دونوں کو دیکھ رہی تھی اسے سمجھ ہی نہیں آیا آخر ایک دم سے ہوا کیا ہے...ایک پل پہلے حازق حسام کے برابر کھڑا تھا جبکہ وہ دوسرے ہی پل زمین بوس تھا اور جس کے لب کا کنارہ پھٹ کر وہاں سے خون نکل رہا تھا، اور دوسری طرف حسام اپنی زخمی ہاتھ کو ہوا میں ہلا رہا تھا...

یہی وجہ تھی جو کچھ دیر پہلے میں نے ارمغان باسک سے فائٹ کی تھی کیونکہ اس نے میری ماں کا زکر کیا تھا...اور تم جانتے ہو ان کا زکر کرنے کی اجازت فیملی کے علاوہ کسی کو نہیں ہے...اور میرے لیے تم بھی اب فیملی کا حصہ نہیں ہو...اسلیے بہتر ہے آئندہ انکا زکر کرنے کی غلطی میرے سامنے نہ کرنا...

یہ کہہ کر وہ بغیر مزید اسکی طرف دیکھے باہر کے دروازے کی طرف بڑھ گیا..

ایک دن تم سچ جان جاؤ گے حسام... میں غلط تھا جب میں چھوڑ کر چلا گیا اور اسکی میں معافی مانگتا ہوں.... لیکن اگر وقت واپس سے اسی سچویشن پر لائے گا تو میں پھر سے اپنا یہ ہی عمل دہراؤں گا...

حازق اپنے لب سے خون صاف کرتے ہوئے یقین سے بولا مگر حسام لاپرواہ بنا دروازے سے نکل گیا لیکن وہاں کھڑی ہیر پر جب اسکی نگاہ پڑی جو منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی وہ اسے دیکھ کر نہ میں سر ہلا کر رہ گیا جیسے وہ اس سے بھی کافی مایوس ہو... لیکن وہ بغیر رکے آگے کی جانب بڑھ گیا... جبکہ وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی پشت کو دیکھنے لگی جیسے ہی وہ نظروں سے اوجھل ہوا تو وہ جلدی سے ہوش میں آکر حازق کی جانب بھاگی جو تکلیف سے بیٹھا ہوا تھا..

آپ ٹھیک ہو...؟؟

وہ فکر مندی سے اس کے جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جس کے منہ سے خون نکل رہا تھا..

میں ٹھیک ہوں ہیر... جاؤ میرے بھائی کے پیچھے اس کا ہاتھ بھی کافی زخمی ہوا ہے صبح دیوار پر مارنا اور ابھی میرے منہ پر... پلیز جا کر اسے دیکھو... وہ غصے میں کچھ غلط نہ کرے...
وہ پریشانی سے بولا...

"آپکا کافی خون نکل رہا ہے پہلے آپ کو ڈاکٹر کے پاس لے چلتے ہیں..."

میں نے کہا....

"تم رہنے دو... اسے میں لے جاتی ہوں.. تم جاؤ حسام کی ہیلپ کرو..."
اس سے پہلے حازق کچھ کہتا نینہ کی آواز انکی سماعتوں سے ٹکرائی... جس پر ہیر نے ہاں میں سر ہلایا اور جانے کیلیئے اٹھ گئ...

تم نے کب سے حسام کی ان حرکتوں کو اتنا بڑھاوا دینا شروع کر دیا ہے...؟؟ اسے کوئی حق نہیں تمہیں ایسے ٹریٹ کرنے کا...
نینہ نے الفاظ ہیر کے کانوں سے ٹکرائے جس پر وہ نہ میں سر ہلا کر اپنے لب بھینچ کر رہ گئ... اسے یقین ہو گیا کہ ان لوگوں کی فیملی دنیا کی سب سے کمپلیکیٹڈ فیملی ہے...

حسام جو اپنے کمرے میں اندھیرا کیے ونڈو کھول کر سموکنگ کرنے میں مصروف تھا... جب کوئی دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو وہ اس وجود کی خوشبو سے ہی پہچان گیا تھا کہ آنے والا کون ہے... آنے والے نے کمرے میں روشنی جلائی مگر وہ نظر انداز کر کے اپنے کام میں جاری رہا...

یہاں سے جاؤ... مجھے کچھ دیر اکیلے رہنا ہے...

وہ سیگرٹ کا کش لیتے ہوئے گہری آواز میں بولا جبکہ وہ جانے کی بجائے اسکے قریب آگئی اور اسکے منہ سے سیگریٹ نکال کر اس نے ونڈو سے باہر پھینک دی...

آج یہ جرآت کی ہے آئندہ مت کرنا...

وہ اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر اسے خود کے قریب کر کے سرد لہجے میں بولا اور پھر جھٹکے سے اسے خود سے دور کر کے واپس سے سیگریٹ سلگانے لگا...

تم پینا چھوڑ دو, میں جرأت کرنا چھوڑ دوں گی...

وہ واپس سے سیگریٹ چھینتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولی...

اپنی حد میں رہو ہیر... ورنہ میں نے حد دکھائی تو تمہیں کافی دقت ہو جائے گی...

وہ اسکے گلے پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولا...

تم نے جو کرنا ہے پلیز کرو... مگر یہ مت پیو... اس سے کافی خطرناک بیماری لگ سکتی ہے... وہ التجائیہ بولی...

تمہیں میری فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے جا کر اپنے سر حازق کی فکر کرو یا اس چیڑ اسی ارمغان کی... ویسے بھی مجھ سے زیادہ اہم تو تمہیں وہی لگے تھے... اب بھی جاؤ... جا کر انسانیت دکھاؤ...
وہ اسکی گردن پر دباؤ بڑھاتے ہوئے انتہائی تلخی سے بولا... مگر پھر جھٹکے سے اسے چھوڑ کر بیڈ پر جا کے بیٹھ گیا جبکہ وہ اپنی سانس بحال کرنے کی کوشش کرنے لگی....

اس نے دراز سے فرسٹ ایڈ باکس نکالا جو کہ وہاں موجود ہر سٹوڈنٹ کے کمرے میں موجود تھا وہ اسے پکڑ کر اسکے برابر جا کر بیٹھ گئی اور پھر اسکا ہاتھ تھام کر اسکی انگلیوں کو دیکھنے لگی جہاں زخم آئے ہوئے تھے.. مگر وہ اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے نکال گیا... جس پر ہیر نے بے بسی سے اسکی طرف دیکھا جو غصے سے اسے ہی دیکھ رہا تھا, اس نے واپس سے ہاتھ تھاما اور اس بار اس پر اپنی گرفت سخت رکھ کر اسکی انگلیوں کا معائنہ کرنے لگی...

حسام مجھے انکی نہیں تمہاری فکر ہے... تمہاری پرواہ ہے... میں نہیں چاہتی تم کچھ غلط کرو اور اسکا تمہیں بعد میں پچھتاوا ہو... وہ میرے لیے اہم نہیں ہیں... تم ہو... وہ کیا کرتے ہیں کیا نہیں... ان سے مجھے فرق نہیں پڑتا کیونکہ ان سے میرا کوئی سروکار نہیں ہے.. لیکن تم سے ہے... تم میرے ہو...

وہ نم آنکھوں سے اسکی زخمی انگلیوں پر جمے خون کو کاٹن کی مدد سے صاف کرتے ہوئے آہستہ آہستہ بولنے لگی... جبکہ وہ بغیر کچھ کہے اسکے چہرے کی جانب دیکھنے لگا..

میں چاہتی ہوں تم کبھی کچھ ایسا نہ کرو جسکا پچھتاوہ ساری زندگی تمہارے ساتھ رہ جائے...

جب زخم صاف ہو گیا تو وہ اسکے ہاتھ کو اپنے منہ کے قریب لے جاتے ہوئے مزید بولی اور پھر آہستہ آہستہ ایک ایک انگلی کو اپنے لبوں سے چھونے لگی جس پر حسام نے حیرت سے اسکی طرف دیکھا ساتھ ہی اسکے دل نے ایک بیٹ مس کی..

تم یہ کیا کر رہی ہو...؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا ناسمجھی سے پوچھنے لگا..

...Kisses are a far better cure than any medicine

ہیر نے اسکی لاسٹ انگلی پر اپنے لب رکھتے ہوئے اسے ایسے بتایا جیسے یہ دنیا کی سب سے خاص بات تھی...

واٹ...

ایسے ایکٹ نہیں کرو جیسے تم نے اس تھیوری کے بارے میں پہلے کبھی نہیں سنا...
وہ اسکے ہاتھ پر بینڈ تیج لگاتے ہوئے بولی... جس پر وہ نہ میں سر ہلا کر مسکرانے لگا... اسے وہ بالکل پاگل لگی..... لیکن اسکا ایک اپنا انوکھا انداز تھا جسکی وجہ سے وہ اسے پندرہ منٹ سے بھی کم وقت میں سمائل کرنے پر مجبور کر گئ تھی... وہ فرسٹ ایڈ باکس میں چیزیں واپس رکھ کر جانے کیلئے وہاں سے اٹھ گئ....

تمہیں آرام کرنے کی ضرورت ہے.. ویسے بھی آجکا دن تمہارے لیے کافی سخت تھا...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولی...

ہیر میں جانتا ہوں جو کچھ تم نے دیکھا، تم اسکے پیچھے کی وجہ جاننا چاہتی ہو لیکن میں ابھی بتانے کیلئے تیار نہیں ہوں...
وہ ہیڈ بورڈ سے پشت لگا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا...

حسام کوئ بات نہیں... میں یہاں کوئ انفارمیشن نکلوانے یا راز جاننے نہیں آئ ہوں... اگر مجھے جاننے ہوتے تو میں تم سے یہ سوال بھی کر سکتی تھی کہ تم برنیڈو کیوں بنے, برازیل میں جو کچھ ہوا وہ کیا تھا..؟؟ لیکن میں نے آج تک نہیں پوچھا... کیونکہ میں چاہتی ہوں تم خود بتاؤ اپنی مرضی سے اپنی خوشی سے.... حسام میں یہاں اس کمرے میں صرف تمہارے لیے آئ ہوں... کیونکہ جب تم تکلیف میں ہوتے ہو, ہرٹ میں بھی ہوتی ہوں... میں جانتی ہوں تمہیں کوئ سالوں پرانی بات تنگ کر رہی ہے لیکن میں تم سے نہیں پوچھو گی کہ وہ کیا ہے... جب تم بتانے میں کمفرٹیبل محسوس کرو گے خود ہی شیئر کر لو گے... بس آئندہ تم مجھ پر تمہارے سامنے کسی اور کی سائڈ لینے کا الزام ہرگز مت لگانا, کیونکہ تم مجھے ہمیشہ اپنے ہم قدم پاؤ گے اور میں تمہیں کبھی مایوس نہیں کروں گی...

وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ سنجیدگی سے بولی...

حسام نے کچھ پل گہری نظروں سے اسکی جانب دیکھا کیونکہ ایسا بہت کم ہوتا ہے جب آپ کسی سے اپنے راز چھپا کر رکھو اور وہ اسکے باوجود آپ پر ایسے اس حد تک یقین کرے...

اب کی بار اس نے دل سے خوش ہو کر اسکی طرف دیکھا... ایک بار اسکی ماما نے اسے کہا تھا کہ تمہاری لائف میں ایک لڑکی ایسی آئے گی جو تمہاری زندگی کو سکون اور خوشیوں سے بھر دے گی...

ماما جس لڑکی کی بات کرتی تھی شاید وہ ہیر ہی ہو...

وہ دل ہی دل میں بڑبڑایا...

"come and kiss me"

وہ جو مسکراتے ہوئے اسکے چہرے کے نقوش کو دیکھ رہی تھی اسکے الفاظ پر سٹپٹائی اور دہکتے گالوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

میں ویٹ کر رہا ہوں ہیر...

جب اس نے اسے اپنی جگہ پر ہی لال گلابی ہوتے دیکھا تو وہ شوخ لہجے میں مزید بولا...

م میں جا رہی ہ ہوں.. م مجھے س سونا ہے...

وہ ہوش میں آکر لڑکھڑاتی آواز میں بولی...

ہاں تو گڈ نائٹ کس دے کر جاؤ...

وہ اپنی رخسار کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا تو وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی جانب بڑھ گئی...اس کے قریب آنے پر حسام نے اسکے ہاتھ سے باکس پکڑ کر سائیڈ ٹیبل پر رکھ دیا اور پھر اسے بازو سے پکڑ کر خود کی جانب کھینچا جس

کی وجہ سے وہ اس کے اوپر آ گری.. ہیر نے بوکھلاتے ہوئے فوری اس کے حصار سے نکلنا چاہا مگر وہ اسکے گرد اپنی گرفت تنگ کر گیا تو وہ ریڈش گالوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

یاری یہ چیٹنگ ہے..
وہ واپس سے اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی مگر وہ اسکے بازوؤں سے نہیں نکل پائی..

چیٹنگ چھوڑو فی الحال کس کرو...
وہ شرارت بھری نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا... جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گئ.... پھر اس نے اپنے چہرے کو اسکے چہرے کے قریب کیا اور اسکی آنکھوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے..

یہ کیا بات ہوئ... ہاتھ ہٹاؤ مجھے تمہارا چہرا دیکھنا ہے ویسے بھی ابھی جو اس پر رنگ بکھرا ہوا ہے وہ مجھے اتنا اچھا لگ رہا ہے....
اسکے الفاظ پر وہ بلش کرتی اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ گئ, پھر اس نے اسکے گالوں پر باری باری اپنا لمس چھوڑا تو حسام کے دل نے ایک بیٹ مس کی...

گڈ نائٹ... سو جائیں اب...

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما کہہ کر اسکی آنکھوں سے ہاتھ ہٹا کر جلدی سے اسکے حصار سے نکل گئی, جس پر حسام کے لب ہلکے ہلکے مسکرانے لگے...

گڈ نائٹ ٹو یو ٹو بیمبولا... سی می ان یور ڈریمز...

وہ اسے آنکھ مارتا ہوا بولا تو وہ نہ میں سر ہلا کر ہنستے ہوئے اسکے کمرے سے نکل گئی....

✿✿✿✿✿

دروازہ کھٹکھٹانا بند کرو... صبر نہیں ہے آرہا ہوں کھولنے...

نبان نے اپنے پاؤں میں جوتے پہنتے غصے سے کہا اور پھر جا کر دروازہ کھول دیا جہاں حازق کھڑا تھا...

کانفرنس روم میں ایمرجنسی میٹنگ ہے.... حسام کو جلدی سے اٹھاؤ اور آ کر ہم سے وہاں ملو...

اوکے ہم لوگ بس ابھی پہنچے...

حازق کے انفارم کرنے پر نبان کہہ کر حسام کی طرف بڑھ گیا اور اسے اٹھانے کیلیے ہلایا مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوا..

حسام اگر تم ایک سیکنڈ میں نہیں اٹھے تو میں تمہارے سوئے ہوئے سر پر پانی پھینک دوں گا...
اس نے اسے وارن کیا, جب اس پر کچھ اثر نہیں ہوا تو وہ سانس کھینچ کر کمرے میں موجود مینی ریفریجریٹر کی جانب بڑھ گیا اور وہاں سے ٹھنڈے پانی کی باٹل نکال کر جا کے اسے حسام کے سر پر خالی کر دیا جسکی وجہ سے وہ ہڑابڑا کر اٹھ گیا.

??...What the hell dude..?? what's wrong with you

آدھی رات کو کیوں اٹھا رہے ہو...؟؟؟؟؟
وہ اسے پر تپش نگاہوں سے گھورتا ہوا بولا...

حازق بھائی نے ایمر جنسی میٹنگ کیلئے بلایا ہے اسلیے جلدی اٹھ جاؤ...
وہ کندھے اچکا کر کہتا کمرے سے نکل گیا... جبکہ اس نے بھی بیڈ سے اٹھ کر ٹاول سے اپنے بال خشک کیے اور جلدی سے ڈرائے شرٹ پہن کر کانفرنس روم میں چلا گیا...
جہاں فیملی کے ممبرز کے علاوہ صرف شازم اور زوہان شامل تھے کیونکہ انکی فیملی ان لوگوں کے بہت زیادہ قریب تھی...

وہاں کا اندرونی ماحول بہت زیادہ ڈسٹرب کن تھا وہ بھی اکلوتی خالی پڑی کرسی پر بیٹھ کر کسی کے بولنے کا انتظار کرنے لگا کہ آخر ہوا کیا ہے...؟؟ حازق پہلا تھا جس نے دم گھٹنے والی خاموشی کو توڑا..

مجھے یقین ہے آپ سب کو حیرت ہو رہی ہو گی کہ میں نے ایسے آپ سب کو ایمرجنسی کیوں اٹھایا ہے...ایکچلی بڑے بابا کے مینشن میں آج تقریباً دوپہر میں کسی انجانے گینگ نے اٹیک کیا تھا... جسکی وجہ سے وہاں موجود کچھ لوگوں کی ڈیتھ ہو گئی ہے.. جبکہ بڑے بابا کے بازو پر بھی ایک گولی لگی ہے لیکن وہ ٹھیک ہیں..

یہ کہنے کے بعد وہ کچھ پل کیلئے ٹھہرا اور پھر اس نے نظر اٹھا کر ایشال کی جانب دیکھا..

انکل بلاول بھی زخمی ہیں..انکی سیچویشن کافی کریٹیکل ہے کیونکہ انہیں تین گولیاں لگی ہیں...ایک ان کے شولڈر پر جبکہ دو ان کے سینے پر... شارب نے جیسے ہی کال کر کے اس صورتحال کا بتایا انکل یاور, عفان اور پاپا نیو یارک کیلئے نکل گئے ہیں.. مجھے یقین ہے وہ اس صورتحال کو اچھی طرح سنبھال لیں گے..

حازق کے الفاظ کسی ایٹم بمب سے کم نہیں تھے سب کے سب گہری سوچ میں ڈوبے اس خبر کو ہضم کرنے لگے ان سب کی خاموشی اسے آنے والے طوفان کی گھنٹی لگی اور ہوا بھی وہی... ٹھیک ایک منٹ کے بعد یکے بعد دیگرے کئی سوال حازق سے پوچھے جانے لگے....

جس پر اس نے لمبا سانس کھینچا اور زور سے اپنا ہاتھ ٹیبل پر مارا... جس کی وجہ سے کمرے میں خاموشی چھا گئی جسکی اسے اس وقت اشد ضرورت تھی...

میں تم سب کے سوال سنو گا اور ان کے جواب بھی دوں گا... لیکن میں اس بات کا وعدہ نہیں کر سکتا کہ اس وقت تم لوگ جو میرے منہ سے سنو گے وہ آپ لوگوں کو اچھا لگے گا... اسلیے ان حالات میں میرے ساتھ کوپریٹ کرو...

ایشال نے ٹرانس سے نکل کر سب کی طرف دیکھا اور اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھرنے لگیں...

میں کال کر کے ہم سب کے جانے کا ارینجمنٹ کرواتی ہوں..

وہ بھیگی آواز میں کرسی سے اٹھتی ہوئی بولی...

جب تک آرڈرز نہیں آتے ہم لوگ کہیں نہیں جا سکتے...

حازق نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو ایشال جو کچھ دیر پہلے بے بسی کی انتہا پر تھی اسکی جگہ غصے اور شدت پسندی نے لے لی..

تمہیں لگتا ہے میں یہاں آرام و سکون سے رہوں گی... جب وہاں بستر پر میرے بابا زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں...؟؟؟ تمہیں لگتا ہے کزن...؟؟؟

وہ اسکی گرین آنکھوں میں دیکھتی آگ بگولہ ہو کر پوچھنے لگی...

یہ بحث کرنے کا وقت نہیں ہے ایشال... بغیر آرڈرز کے واپس جانا نقصان دہ ہے... ایک غلط قدم نہ جانے کتنے لوگوں کی جان کو خطرے میں ڈال دے گا... جو میں ہونے نہیں دوں گا... اس وقت تم سب لوگ میری زمے داری ہو... اور میں تمہیں یہاں سے جانے کی اجازت نہیں دوں گا اسکے لیے پھر بے شک مجھے تمہارے ہاتھ پاؤں کیوں نہ باندھ کے رکھنے پڑے.... وہ بھی میں کروں گا...

وہ حتمی لہجے میں بولا...

میں جاؤں گی حازق... بے شک پھر اس میں تمہاری رضامندی شامل ہو یا نہ ہو...

وہ اپنی آنکھوں سے نکلتے آنسوؤں کو اپنے ہاتھ کی پشت سے بے دردی سے رگڑتی پر تپاک لہجے میں کہہ کر وہاں سے چلی گئ...

اس نے دروازے میں کھڑے دو گارڈز کو اس کو فالو کرنے کا اشارہ کیا اور پھر اس نے اپنا رخ سب کی جانب کیا..

کوئ سوال...؟؟؟

جب کسی نے سوال کرنے کی جرأت نہیں کی تو اس نے سب کو اپنے کمرے میں جانے کا حکم دیا اور خود اپنی آنکھیں بند کر کے کرسی کے ساتھ اپنی پشت لگا گیا... کچھ پل کے بعد اس نے آنکھیں کھولی تا کہ کافی پی سکے مگر حسام کو ادھر ہی بیٹھا دیکھ کر اسے حیرت ہوئی مگر وہ جلد ہی خود کو کمپوز کر کے کافی کا سپ بھر گیا...

بولو حسام میں سن رہا ہوں....

حازق سمجھ رہا تھا کہ وہ کچھ کہنا چاہتا ہے اسلیے کافی کا مگ ٹیبل پر رکھ کے سنجیدگی سے بولا...

.

تمہیں نہیں لگتا یہ اٹیک اینتھونیو نے کروایا ہے...؟؟ اسکا اتنا نقصان ہو گیا ہماری وجہ سے...

اس کے پیچھے اسکا بھی تو ہاتھ ہو سکتا ہے...

وہ اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا...

نہیں یہ تو مشکل ہے کیونکہ وہ تو پولیس کے قبضے میں ہے اس وقت... تم تو اس بارے میں بہتر جانتے ہو... یہ کیسے ہو سکتا...؟

وہ آئبرو اچکا کر بولا...

تم شاید بھول رہے ہو وہ مافیہ سے ہے.... پولیس کے اندر جتنے اس کے تعلقات ہوں گے اتنے کسی دوسرے کے کم ہی ہوں گے...

امم تم ٹھیک کہہ رہے ہو... خیر جو لوگ حملہ کرنے آئے تھے ان میں سے کچھ ہمارے قبضے میں ہیں... سچ نکل آئے گا سامنے جلد ہی..

وہ حسام کی طرف دیکھتا ہوا بولا جو اسکے سامنے پڑا اسکا کافی کا مگ پکڑ کر اس میں سے کافی پی رہا تھا... ایسے ایک دوسرے کی چیز کھانا ان دونوں کی بچپن کی عادت تھی.. زندگی میں چاہے کچھ بھی اتار چڑھاؤ آئیں لیکن بعض عادتیں انسان اپنی کبھی نہیں بدلتا...

لیکن میں یقین سے کہہ سکتا ہوں یہ اسی کے لوگ ہوں گے.... کیونکہ برازیل میں انکل بلاول بھی میرے ساتھ تھے اور ان پر یہ حملہ... ضرور کچھ تو لنک ہے....

وہ مگ ٹیبل پر رکھتا ہوا پر یقین لہجے میں بولا...

بابا لوگ سب گئے ہیں وہاں ساری انفارمیشن نکلوا لیں گے... تم جا کر آرام کرو...

وہ اسکے سامنے سے مگ اٹھا کر اپنے لبوں سے لگاتا ہوا بولا...

ہمم... ایک بات اور تمہیں نہیں لگتا تم کچھ زیادہ ہی ایشال کے ساتھ سخت ہو گ ئے تھے..

؟؟

وہ اسکی جانب دیکھتا ہوا پوچھنے لگا...

یہ کون کہہ رہا ہے...؟؟ وہ جس نے اسے خود اپنی زندگی سے نکال دیا ہے...؟؟ تم وہ واحد انسان نہیں ہو جس نے اس کے ساتھ اجنبیوں جیسا سلوک کیا ہے.... اسکی غلطی کیا تھی بس اتنی کہ اس نے تمہارے بھائ کا ساتھ دیا...؟؟؟

حازق کے الفاظ بے شک حارش تھے لیکن وہ اسے اسکی غلطی کا احساس دلانا چاہتا تھا, لیکن وہ اسکی بات سن کر نہ میں سر ہلا کر مسکرایا... کیونکہ وہ اپنے بھائ کی سوال کے بدلے سوال کرنے کی خوبی سے بہت اچھے سے واقف تھا...

تمہیں جب بھی کسی مدد کی ضرورت پڑے تو میں یہاں ہی ہوں...

میں غلط تھا مجھے تم سے تمہارے ایکشن کے بارے میں سوال نہیں کرنا چاہیے تھا ویسے بھی یہ تمہاری ڈیوٹی ہے تم بہتر جانتے ہو تم نے اسے کیسے ہینڈل کرنا ہے... اور رہی میرے اور ایشال کے تعلق کی بات تو...

...it's none of your damn business

وہ ایک ایک لفظ چبا کر کہتا وہاں سے نکل گیا جبکہ حازق اپنا سر ہاتھ میں پکڑ کر رہ گیا کیونکہ ابھی تو شروعات تھی اور کل کا دن اور بھی ہارڈ ہونے والا تھا کیونکہ وہ اکیلا ان آفت کے پتلوں میں پھنس کر رہ گیا تھا... پھر وہ سانس کھینچ کر اٹھ کے سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ میٹنگ کرنے چلا گیا...

✿✿✿✿✿✿

ہیر جب سے کیمپ میں آئ تھی وہ ہمیشہ صبح سب سے آخر میں اٹھتی تھی وہ بھی ایشال کے اٹھانے پر یا اسکی روم میں ہوتی کھٹر پٹر کی آواز سن کر... لیکن آج وہ خود ہی اٹھ گئ اور روم میں ضرورت سے زیادہ خاموشی دیکھ کر اس کے دل کو کچھ ہوا اور وہاں ایشال بھی نہیں تھی... وہ جلدی سے فریش ہو کر بریک فاسٹ کرنے کیفے ٹیریا کی جانب بڑھ گئ تاکہ وہاں سب سے مل سکے... لیکن اسے بھی مکمل طور پر خالی پا کر اس یقین ہو گیا کہ پکا کچھ تو کہیں غلط ہے...

گڈ مارننگ... کیا میں آج ضرورت سے زیادہ لیٹ ہوں..؟

وہ کک سے نروس ہو کر پوچھنے لگی..

گڈ مارننگ ہیر... نہیں بیٹا آپ لیٹ نہیں ہو... ایکچلی ایک ایمرجنسی کانفرنس میٹنگ ہوئ ہے... جسکے بعد سب بچے زرا چپ چپ ہیں... اسی لیے کوئ ناشتے پر بھی نہیں آ پایا...

کک نے اسے بتایا تو وہ ناسمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

کیسی میٹنگ..؟؟

سوری بیٹا یہ تو ہم آپ کو نہیں بتا سکتے...اسکے لیے آپ جا کر باقی سب بچوں سے انفارمیشن لو...
اس کے کہنے پر وہ بھی ناشتہ کیے بغیر دھڑکتے دل سے وہاں سے نکل گئ...اس کی نظر حسام سے ٹکرائ جو دیوار کے ساتھ پشت لگائے سوڈا کین سے سپ لیتے ہوئے گرلز بلڈنگ کے دروازے کی جانب دیکھ رہا تھا..

Finally the sleepy princess decided to grace us with her presence...!!
حسام نے اسے اپنی نگاہوں میں بساتے ہوئے شرارت سے کہا اور پھر دیوار سے ہٹ کر اسے اپنی بانہوں میں لیکر اسکے بالوں پر اپنے لب رکھ دیئے...

کیا ہوا ہے حسام... تم ٹھیک ہو...؟
جب اسکی گرفت اپنی کمر پر سخت ہوتی دیکھی تو وہ اپنے چہرے کا رخ اوپر کر کے اسے دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھنے لگی.

I'm alright bambola, i just missed you...!!

وہ اپنا سر اسکے کندھے پر رکھتا ہوا بڑبڑایا...

مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے...
کچھ منٹس ایسے ہی اسے ہگ کر کے وہ دماغی طور پر مکمل ریلیکس ہو گیا تو وہ سنجیدگی سے بولا...

کل باس کے مینشن میں حملہ ہوا تھا جس کی وجہ سے ان کے کچھ گارڈز کی ڈیتھ ہو گئ ہے...اور باس کو بھی بازو پر گولی لگی ہے.. لیکن وہ ٹھیک ہیں.. پر ایشال کے پاپا کی سیچویشن کافی خطرناک ہے...انکے بارے میں ابھی کچھ کہا نہیں جا سکتا..

اوہ مائ گاڈ....ایشال کیسی ہے...؟؟ وہ کدھر ہے...؟؟اس نے اس خبر کو کیسے لیا...؟؟
ہیر اس سے دور ہو کر شاک سے کئ سوال پوچھنے لگی..

وہ ٹھیک نہیں ہے...جب سے نیوز آئ ہے وہ مسلسل رو رہی ہے عانیہ آنٹی اسے سنبھالنے کی کوشش کر رہی ہیں لیکن کچھ فرق نہیں پڑ رہا ہیر...

لیکن وہ اپنے پاپا کے پاس کیوں نہیں اس وقت...؟؟
ہیر نے تکلیف سے پوچھا کیونکہ وہ خود اس درد سے بخوبی واقف تھی..

"حازق کا حکم ہے وہ کہیں نہیں جاسکتی... جب تک اوپر سے آرڈرز نہیں آتے.."

واٹ...! یہ ناانصافی ہے... تم لوگ ایسا نہیں کر سکتے... تم جانتے ہو نہ اسکے بابا ہی اسکے لیے سب کچھ ہیں... پلیز کچھ کرو... جاکر اپنے بھائی کو مناؤ...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے غصے سے بولی..

ریلیکس ہو جاؤ ہیر... یہ سب کی حفاظت کیلئے ہی ہے... ایک دفعہ حملہ ہوا ہے واپس سے بھی ہو گا... جب تک سب کچھ کلیئر ہو کر حکم نہیں آتا ہم لوگ یہاں سے نہیں جا سکتے....
حسام نے اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا تو وہ سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلا گئی...

ٹھیک ہے میں ایشال کے پاس جاتی ہوں, اور کوشش کرتی ہوں وہ تھوڑا بہتر محسوس کر سکے...
وہ پر اعتماد لہجے میں بولی...

شکریہ بیمبولا...
وہ اسکی پیشانی چوم کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ بھی ہیوی دل کے ساتھ عانیہ کے کمرے میں چلی گئی...

✿✿✿✿✿✿✿

جب وہ عانیہ کے کمرے میں داخل ہوئ تو اس کمرے کو اندھیرے میں ڈوبا دیکھ کر اسے عجیب سا محسوس ہوا اس نے اس روم کی لائٹ جلائ تو جیسے ہی اسکی نظر ایشال سے ٹکرائ, اسکی ایسی حالت دیکھ کر اسکا دل ازیت سے پھٹنے لگا, کیونکہ اسکا چہرا پیلا زرد تھا جبکہ آنکھوں سے آنسو خشک ہو کر وہاں صرف اداسی تکلیف اور بے بسی کا ٹھہراؤ تھا... وہ واشروم میں گیٔ اور ٹاول کو گیلا کر کے واپس آئ اور اسکی مدد سے اسکے چہرے کو صاف کرنے لگی... پھر اسے سائیڈ پر رکھ کر وہ اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں چلانے لگی...

تمہارے پاپا بہت مضبوط انسان ہیں ایشال... وہ اپنی زندگی کی راہ میں حائل ساری کٹھنوں کو ہرا کر واپس لوٹ آئیں گے... کیونکہ انہیں پتہ ہے انکی ایک پیاری بیٹی ہے جسکا چہرہ انہوں نے لازمی ہر صورت دیکھنا ہے...

وہ نم آنکھوں سے اسکے بالوں کو اپنی انگلیوں سے برش کرتے ہوئے آہستہ آہستہ بولنے لگی...

تم جانتی ہو... مجھے جب بھی طلب ہوئ ہے میں نے اپنے پاپا کو ہمیشہ اپنے ہم قدم پایا ہے...

ایشال نے سامنے دیوار کی جانب دیکھتے ہوئے بولنا شروع کیا...

جب میری ماما اس دنیا سے چلی گئی تو میرے پاپا ہی میرے لیے سب کچھ بن گ ئے... انہوں نے میری زندگی کی ہر ضرورت کو پورا کیا ہے بے شک پھر وہ سکول میٹنگز ہوں یا میں نے کسی پلے میں حصہ لیا ہو وہ ہمیشہ اپنی مصروف لائف سے سپیشل وقت نکال کر میرا حوصلہ بڑھانے وہاں آئے ہیں.... اگر میں غلطی سے بیمار پڑ جاتی تھی انہوں نے ساری رات میرے سرہانے جاگ کر گزاری ہے..... تکلیف مجھے ہوتی تھی لیکن میں نے انہیں بھی اپنے ساتھ تڑپتا ہوا دیکھا ہے... لوگ کہتے ہیں ماؤں کی محبت جیسی کوئی محبت نہیں لیکن میں کہتی ہوں میرے بابا جیسی محبت کوئی نہیں کر سکتا....

وہ اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر سسکتے ہوئے بولی تو ہیر روتے ہوئے اسے اپنے سینے میں بھینچ گئی...

ہیر انہوں نے بہت ساتھ دیا ہے ہر پل ہر قدم پر... اب میری باری ہے تو میں یہاں ایسے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کے کیسے بیٹھ جاؤں..؟؟

انہیں انکی زندگی کی جنگ لڑنے کیلئے اکیلے کیسے چھوڑ دوں...؟؟

انہیں میری ضرورت ہے ہیر... لیکن یہ لوگ نہیں سمجھ رہے...

وہ ہچکیوں کے درمیان بولی...

انہیں لگتا ہے ایسے یہ لوگ مجھے محفوظ رکھ رہے ہیں... لیکن یہ غلطی پر ہیں کیونکہ ایسے یہ دھیرے دھیرے مجھے ختم کر رہے ہیں...

اسکے الفاظ پر ہیر نے اس کے گرد اپنی گرفت سخت کر دی جبکہ اسکے آنسو روانی سے بہنے لگے...

ہیر مجھے بتاؤ نہ میں کیا کروں...؟؟

وہ روتے ہوئے پوچھنے لگی جس پر ہیر نے کچھ پل سوچا اور ایک آئیڈیا اسکے زہن میں آیا...

اگر تمہیں اپنے پاپا کے پاس جانا ہے تو تمہیں اس کیمپ سے نکلنا ہو گا...

ہیر کی بات پر ایشال نے اس سے الگ ہو کر اسے ایسے دیکھا جیسے اسکا دماغ خراب ہو گیا ہو...

تم مجھے مشورہ دے رہی ہو کہ ہم دونوں یہاں سے بھاگ جائیں... تمہیں اسکے نتائج کا کوئی آئیڈیا ہے.؟

ایشال نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا..

کیا تم اپنے پاپا کو دیکھنا چاہتی ہو..؟؟ اگر چاہتی ہو تو زندگی میں رسک اٹھانے سیکھو.... کیونکہ یہی ایک رستہ ہے جس میں میں تمہاری ابھی کیلیئے مدد کر سکتی ہوں...

ہیر نے کہہ کر اپنی دوست کی جانب دیکھا جو گہری سوچ میں ڈوبی اسی کی طرف دیکھ رہی تھی..

میں تیار ہوں... ہم دونوں ساتھ میں ہی یہاں سے بھاگے گیں...
ایشال نے ہامی بھ

گڈ, لیکن ہمیں یہاں سے نکلنے کیلئے ایک بہت اچھا پلان بنانا ہو گا...
ہیر نے سوچتے ہوئے کہا....

میرے کچھ کنکشن یہاں ہیں..... لگتا ہے انہیں استعمال کرنے کا وقت آ گیا ہے... ہم انکی مدد سے آرام سے یہاں سے نکل جائیں گے...
ابھی ایشال کہہ کے فارغ ہی ہوئ تھی کہ اچانک دروازہ کھول کر طالیہ اندر آ گئ...

کیا تمہیں سچ میں لگتا ہے تمہارا یہ دو ٹکے کا فضول پلان ورک کرے گا...؟؟
وہ دروازے کے ساتھ پشت لگا کر اپنے بازوؤں کو سینے پر باندھتے ہوئے طنزیہ لہجے میں بولی جس پر وہ دونوں چونک کر اسے دیکھنے لگی...

✿✿✿✿

تمہیں یقین ہے یہ تب تک ایسے ہی سوئ رہے گی جب تک ہم یہاں سے نکل نہیں جاتے...؟؟

ہیر نے طالیہ کو بیڈ پر سوئے دیکھتے ہوئے ایشال سے پوچھا.

اس ٹیکنیک سے انسان 10 سے 14 گھنٹے آرام سے سویا رہتا ہے...اور میرا خیال ہے اتنا وقت کافی ہے ہمارے پاس یہاں سے نکلنے کیلئے....

ایشال نے طالیہ کے اوپر لحاف دیتے ہوئے کہا...

تم نے یہ طریقہ کار کہاں سے سیکھا...؟؟

ہیر نے تجسس سے پوچھا, کیونکہ طالیہ کے طنز کرنے کے ٹھیک دو منٹ بعد وہ ایسے بیہوش ہو گئ تھی...

تمہارے سوال کا مختصر جواب یہ ہے کہ لاسٹ ائیر میں اور حازق چائنہ گ ئے تھے وہاں ہماری ملاقات ایک بوڑھے آدمی سے ہو گئ جو مارشل آرٹ میں کافی ہنر رکھتا تھا... ہم نے اس کے گھر دو ماہ رہ کر اس سے کچھ ٹیکنیکس سیکھی تھی...

جو تم نے ابھی کچھ دیر پہلے دیکھا اس میں بس میں نے دو انگلیاں کا دباؤ اسکی گردن پر ڈال کر اسے بہوش کیا ہے... لیکن اس میں بھی ہمیں کافی محتاط رہنا چاہئے کیونکہ ہماری زرا سی غلطی سامنے والے بندے کی جان لے سکتی ہے...

ایشال نے سنجیدگی سے وضاحت دی تو ہیر اسے سراہتی نظروں سے دیکھنے لگی کہ اس بندی میں کتنا ٹیلنٹ ہے تبھی ان دونوں کا دیہان ایشال کے بجتے موبائل نے کھینچا...

ہیلو لوئس....

ایشال کے کہنے پر ہیر سمجھ گی کہ وہ کک سے بات کر رہی ہے...

شکریہ لوئس میں تمہاری یہ ہیلپ ہمیشہ یاد رکھو گی...

سامنے سے نہ جانے کیا کہا گیا کہ وہ سکون بھرا سانس کھینچتے ہوئے بولی اور فون بند کر گئی...

سب پلان کے مطابق ہو رہا ہے... لوئس نے ڈرنکس تیار کر دی ہیں ٹھیک ایک گھنٹے کے بعد سکیورٹی سٹاف بیہوش ہو جائے گا...

اس نے فون کو سائیڈ پر رکھ کے ہیر کو انفارم کیا...

تمہارا انہیں خیال ہم اس سب میں لوئس کی جان خطرے میں ڈال رہے , جب سب لوگ ہوش میں آئیں گے تو سب کا نشانہ سیدھا ان پر جائے گا.... کہ انہوں نے ہمارا اس سب میں ساتھ دیا ہے...

وہ پریشانی سے اس سے پوچھنے لگی..

ان سب سوچوں سے اپنے دماغ کو زیادہ مت تھکاؤ ہیر... سب میرے انڈر کنٹرول ہے ان کی نظر میں لوئس ایک شریف اور معصوم آدمی ہے جو ایسا کبھی کچھ نہیں کرے گا.. ویسے بھی وہ ڈرنکس دینے نہیں جائے گا ایک گارڈ آکے لیکر جائے گا....انہیں لگے گا یہ ایک نارمل ڈرنک ہے جو سپر مارکیٹ سے آئی ہے... اسلیے ریلیکس ہو جاؤ بے بی.... ہم محفوظ ہیں...

✿✿✿✿✿

مجھے نہیں پتہ تھا کیمرہ سسٹم ہیک کرنا اتنا مشکل کام ہے..

ہیر غصے سے دانت پیستے ہوئے بولی...

ہیر فوکس کرو... تم یہ کر سکتی ہو... بس ٹھنڈے دماغ سے کام لیکر واپس سے کوشش کرو..... میرے لیے پلیز اوکے..؟؟

ایشال کے کہنے پر ہیر نے ہاں میں سر ہلایا اور لمبا سانس کھینچ کر خود کو ریلیکس کر کے وہ واپس سے سامنے پڑے لیپ ٹاپ پر اپنی انگلیاں چلانے لگی...ان دونوں کے پاس وقت زیادہ نہیں تھا اسلیے ہیر نے اپنا مکمل فوکس لیپ ٹاپ کی جانب کیا اور تین بار مسلسل ناکامی کے بعد وہ چوتھی بار کیمرا سسٹم تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گی اور اس نے جلدی سے کیمرے بند کر دیئے... جیسے ہی اسکا کام مکمل ہوا اس نے اپنا سر ہاتھوں میں تھام کر سکون بھرا سانس لیا...

...it's done

ہیر نے سر اٹھا کر ایشال کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو ونڈو سے باہر دیکھ رہی تھی...

!! ..omg... you did it... you really did it

ایشال نے خوشی سے اچھلتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا اور پھر جلدی سے اسکے گلے لگ کر اسکے گال پر اپنے لب رکھ دیئے..

تمہیں میری صلاحیتوں پر کوئی شک تھا..؟؟

وہ اسے تنگ کرتے ہوئے شرارت سے بولی...

بالکل نہیں ہیر.. میں بس حیران ہوں تم نے اتنی جلدی کر دکھای, وہ بھی اتنے کم وقت میں.... یار تم بہت پیاری ہو.. تھینک یو سوچ...

وہ مشکور لہجے میں بولی...

ہم بیسٹ فرینڈز ہیں ایشال... شکریہ والی کوئی بات نہیں...ایک دوسرے کا ساتھ دینا یہ ہمارا فرض ہے... میں نے اپنا پارٹ مکمل کر دیا ہے...اب تم جلدی سے اپنا پارٹ مکمل کرو...

وہ بیڈ سے اتر کر اسے بھی اٹھاتے ہوئے بولی..

ایکچلی میں چاہتی ہوں تم ایک اور کام کرو... میں نے سنا ہے کہ اب سکیورٹی ٹیم کا ہیڈ حسام ہے.. جیسا کہ سب بڑے نیو یارک چلے گ ئے ہیں تو حازق انچارج ہے اس نے سکیورٹی ٹیم کو حسام کے سپرد کر دیا ہے, کس کی کب شفٹ ہو گی اسکا فیصلہ وہ ہی کرے گا... میں باقی سب گارڈز کو تو سنبھال لوں گی لیکن حسام کو کبھی نہیں...وہ اڑتی چڑیا کے پر گن سکتا ہے... اس کا زہن بہت زیادہ شارپ ہے دو سیکنڈ میں اسے پتہ چل جائے گا کچھ گڑبڑ ہے... ویسے بھی ابھی اس کے اور میرے درمیان حالات بھی اچھے نہیں... مجھے لگتا ہے یہ تمہیں کرنا چاہیے, کیونکہ وہ تم پر کبھی شک نہیں کرے گا... اگر اسے پتہ چل گیا تو کافی خطرناک ثابت ہو سکتا یہ سب....
اسکے کہنے پر ہیر کا دل تیزی سے دھڑکے لگا..

امم کیا مطلب ہے اس سب کا...؟؟
وہ خود کو کمپوز کرتے ہوئے پوچھنے لگی...

حسام سب سے آخر میں بیہوش ہو گا جسکی فیورٹ سوڈا ڈرنک میں نے خود تیار کی ہے...اس میں میں نے ڈرگز کی تھوڑی سی مقدار ملائی ہے جسے پینے کے بعد وہ کافی دیر تک بیہوش رہے گا...اور تم اسے یہ ڈرنک پلاؤ گی...

اسکے تفصیل سے سمجھانے پر ہیر نے ہاں میں سر ہلایا جبکہ اسکا دماغ اسے وارن کرنے لگا کہ یہ والی بیوقوفی ہر گز مت کرنا... مگر وہ ان سنا کر گئی..

✿✿✿✿✿✿

کیا تم فارغ ہو...؟؟

وہ اسکے آفس کا دروازہ کھول کر اسے چیئر پر بیٹھا دیکھ کے پوچھنے لگی.

تمہارے لیے تو ہمیشہ فارغ ہوں بیمبولا..

وہ اسے محبت پاش نظروں سے دیکھتا ہوا بولا اور ساتھ ہی اسے پاس آنے کا اشارہ کیا جسکی وجہ سے وہ دھڑکتے دل کے ساتھ چھوٹے چھوٹے قدم اسکی جانب بڑھانے لگی...

تم سارا دن اتنے معصروف رہے ہو اور میں یہاں سے گزر رہی تھی تو سوچا تمہارے لیے کچھ پینے کو ٹھنڈا لے جاؤں...

ہیر نے اسکی جانب سوڈے کا گلاس بڑھاتے ہوئے کہا جس پر حسام نے کچھ پل اسکے چہرے کو دیکھا اور پھر وہ گلاس تھام لیا...

اتنی نروس کیوں ہو...؟؟

اس نے اسکو انگلیاں مسلتے دیکھا تو آ ئبر واچکا کر پوچھنے لگا..

ن نہیں ایسا تو کچھ نہیں..

اس نے ہمت سے کہنا چاہا مگر جیسے ہی اسکی نظر سوڈا ڈرنک سے ٹکرائ نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی آواز لڑکھڑائ...

دل کہہ رہا ہے تمہارا یہ لایا ہوا سوڈا آنکھیں بند کر کے پی لوں.. لیکن دماغ کہہ رہا ہے کچھ تو سازش ہے..

وہ ایک ہاتھ سے ڈرنک پکڑے جبکہ دوسرے ہاتھ سے اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کرتے ہوئے بولا جس پر ہیر کے چہرے پر سایہ سا گزرا..

س سازش تم ایسا کیوں کہہ رہے ہو...؟؟

میری نظر آسمان پر اڑتے باز سے زیادہ تیز ہے, کب, کون, کہاں اور کیسے میرے ارد گرد جال بچھا رہا ہے سمجھ جاتا ہوں...

وہ اسکے بالوں کو گردن سے ہٹا کر وہاں اپنے لب رکھتا ہوا بولا جبکہ ہیر کی خوف سے دل کی دھڑکنیں تیز ہوئیں...

مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے اس سوڈے میں کچھ گڑ بڑ ہے.... لیکن میں تم پر یقین کرنا چاہتا ہوں... دعا کرتا ہوں میں غلط ہوں ورنہ تمہیں اسکی سزا بھگتنی ہو گی...
وہ اس سے دور ہو کر سوڈے کی طرف دیکھتا ہوا بولا تو ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی... اس سے پہلے وہ آگے بڑھ کر گلاس پکڑتی حسام اس سے دور ہو کر وہ گلاس اپنے منہ سے لگا گیا اور اسے ایک ہی سانس میں ختم کر کے ہیر کی جانب بڑھا دیا...

ح حسام...

اتنے پیار سے لائی ہو کیسے نہ پیتا... لیکن جو میں نے پہلے کہا وہ یاد رکھنا...
وہ مسکراتے ہوئے وارن کرتا بولا, جس پر وہ لب بھینچ کر ہاں میں سر ہلا گئی...

تمہارا چہرا کیوں اتر گیا ہے...؟؟ کیا سچ میں کہیں کچھ غلط ہے...؟؟
وہ تھوڑی سے پکڑ کر اسکا چہرہ اوپر کرتے ہوئے پوچھنے لگا..

ہیر مضبوط رہو، تمہیں یہ کرنا ہی ہو گا... اپنی دوست کیلئے اسلیے خود کو سٹرونگ دکھاؤ ویسے بھی حسام کو تم پر پہلے ہی شک ہو رہا ہے...
وہ دل ہی دل میں خود سے بڑبڑائی...

نہیں میں صرف ایشال کی وجہ سے پریشان ہوں.. وہ بالکل بھی چپ نہیں ہو رہی صرف اپنے بابا کے بارے میں بات کر رہی ہے..
اس نے پلکیں جھکا کر اس سے تھوڑا بہت جھوٹ کہا..

جو ہم سے ہو سکتا ہے، وہ سب کچھ ہم لوگ کر رہے ہیں... پاپا کی طرف سے آرڈرز آتے ہی ہم لوگ یہاں سے نکل جائیں گے.. بس نیویارک کے حالات انڈر کنٹرول ہو جائیں.. پلیز تم زرا ایشال کے ساتھ رہو وہ کچھ بیوقوفی والا کام نہ کر گزرے جسکا اسے بعد میں پچھتاوا ہو... ٹھیک ہے...؟؟
وہ اسکے رخسار کو نرمی سے سہلاتے ہوئے بولا.. تو ہیر کو لگا کسی نے برف سے فل ہوئی بالٹی اسکے اوپر پھینک دی کیونکہ وہ جس یقین سے اسے دیکھ رہا تھا ہیر کو اس پلان میں شامل ہونے پر پچھتاوہ ہوا لیکن اب وہ کیا کر سکتی تھی جو ہونا تھا وہ ہو گیا تھا....اور ویسے بھی وہ بیچ رستے میں چھوڑ کر پیچھے ہٹنے والوں میں سے نہیں تھی...اسلیے وہ اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجا کر ہاں میں سر ہلا کر اسکے گلے لگ گی اور اسکی دھڑکنوں کو سننے لگی... جبکہ حسام کو

پہلے سمجھ نہیں آیا آخر ہوا کیا ہے... مگر جیسے ہی وہ اپنی حیرت سے ابھرا اسنے فوری اسکے گرد اپنی بانہوں کا حصار باندھ کر اسکے سر پر اپنے لب رکھ دیئے...

I'm sorry Hassam!!

پلیز مجھے معاف کر دینا...

وہ تکلیف سے اپنی آنکھیں بند کرتے ہوئے زیر لب خود سے بڑبڑائ پھر وہ اس کے سینے پر اپنے کپکپاتے لب رکھ کر اس سے دور ہو گئ... جبکہ اسکے لمس پر حسام کے دل نے ایک بیٹ مس کی...

اپنا خیال رکھنا میں ایشال کے پاس جاتی ہوں....

وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی...

تمہیں دیکھ کر میری ساری تھکان اتر گئ ہے... اب میں تمہارے جانے کے بعد اور شدت سے کام کروں گا...

وہ اسے آنکھ مارتا ہوا بولا جس پر وہ مسکراتے ہوئے نہ میں سر ہلا کر ہیوی دل کے ساتھ آفس سے چلی گئ...

✿✿✿✿✿

میں جانتی ہوں یہ تمہارے لیے مشکل تھا لیکن فکر مت کرو حسام یہ سب بھول کر جلد ہی تمہارے ساتھ نارمل ہو جائے گا...

جب کافی دیر تک ایشال نے ہیر کو یونہی گم صم دیکھا تو وہ حوصلہ دیتے ہوئے بولی ... جس پر وہ ہاں میں سر ہلا گئ اور اسکا شدت سے دل چاہا کہ وہ ایشال کے کہے الفاظ پر یقین کر لے... لیکن اسے پتہ تھا یہ مشکل ہے کیونکہ اس نے جو کیا ہے حسام اسے صرف دھوکا ہی سمجھے گا...

چلو ہیر جلدی کرو ہمیں نکلنا ہے... مجھے لوئس کی کال آئ ہے... وہ کہہ رہا ہے کہ حسام بیہوش ہو چکا ہے... اب ہمیں نکلنا ہو گا..

جس پر ہیر نے لمبا سانس کھینچا اور کپڑے لیکر واشروم میں چلی گئ....

ٹھیک تیس منٹ کے بعد وہ دونوں بغیر کوئ ثبوت پیچھے چھوڑے ڈارک سرنگ میں سے گزر رہی تھی....

یہ ہم لوگ کس رستے پر ہیں.. میرا مطلب یہ کیسا راستہ ہے...؟؟

جب سے وہ لوگ کیمپ سے نکلے تھے ہیر نے پہلی بار اپنی زبان کھولی..

یہ راستہ صرف میں اور حاذق جانتے ہیں.. ہو سکتا ہے حسام بھی جانتا ہو لیکن مجھے کنفرم نہیں ہے... جب ہم لوگ اس رستے کے آخر میں پہنچے گے تو سامنے صاف کھلا ایریا ہے جہاں ایک گاڑی ہمارا انتظار کر رہی ہے...

ایشال کے بتانے کے بعد انہوں نے باقی کا راستہ خاموشی سے طے کیا جیسے ہی ان لوگوں پر چاند کی روشنی پڑی تو ہیر نے سکون بھرا سانس لیا...

سیریسلی ایشال تمہاری پنک آڈی..؟؟ تمہیں نہیں لگتا اگر تم بلیک کار منگواتی تو زیادہ فائدہ ہوتا...؟؟ یہ رنگ سب کی توجہ کھینچے گا... تم شاید یہ چیز بھول گئی تھی ہم لوگ بھاگ رہے ہیں...؟؟؟

وہ پنک آڈی کے قریب جا کر چڑتے ہوئے بولی جس پر ایشال ڈھیٹوں کی طرح مسکرا کے کندھے اچکا گئی جبکہ وہ دانت پیس کر رہ گئی....

✿✿✿✿✿✿

جب وہ دونوں نیویارک میں داخل ہوئیں تو صبح کے سات بج رہے تھے... ایشال نے ہاسپٹل کے قریب جا کر گاڑی روکی تو اسکی نظر ہیر پر گئی جو معصومیت سے سوئی ہوئی تھی..

میں خوش قسمت ہوں تم میری دوست ہو ہیر... تم نے میری مدد کیلئے بغیر ایک پل بھی سوچے خود کو اور اپنے حسام کے ساتھ رشتے کو مشکل میں ڈال دیا ہے... تم مجھے بہت عزیز ہو گئی ہو میں تمہیں اپنی زندگی میں کبھی نہیں کھونا چاہتی...

وہ اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے دل میں بولی اور پھر اس نے اسے کندھے سے پکڑ کر ہلایا...

کیا ہم پہنچ گئے ہیں... ؟؟
جیسے ہی اسکی آنکھ کھلی اس نے پہلا یہی سوال پوچھا..

ہمم پہنچ گئے ہیں...
اندر اپنے پاپا کو سٹریچر پر لیٹے دیکھنے کے خیال سے ہی اسکا دل خوف سے بری طرح دھڑکنے لگا...

تو پھر یہاں کیوں بیٹھی ہو چلو اندر چلیں...
وہ دروازہ کھولتے ہوئے بولی...

مجھے ڈر لگ رہا ہے ہیر...
وہ جو تب سے مضبوط بنی ہوئی تھی واپس سے اسکی آنکھیں بھیگنے لگیں..

ریلیکس ایشال...انکل ٹھیک ہو جائیں گے... تم جب ان کے پاس ہو گی انکی جینے کی چاہ دگنی ہو جائے گی... اب یہ آنسو بہانا بند کرو اور سیکنڈ سے پہلے گاڑی باہر نکلو...

آخر میں وہ اسے ڈانٹتے ہوئے بولی تو وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر اپنی دھڑکنوں کو قابو کر کے فوری گاڑی سے باہر نکل آئی....

✿✿✿✿✿

روڈ کراس کرنے کے بعد جب وہ دونوں ہاسپٹل کی بلڈنگ کے پاس پہنچی تو ایشال آگے آگے چلتے ہوئے دروازہ کراس کر گئی جب ہیر کی گزرنے کی باری آئی تو وہاں موجود گارڈ نے اسے اندر جانے سے روک دیا جو بلیک کلر کا یونیفارم پہنے آنکھوں پر گلاسسز لگائے ہوئے تھا....

ایکسکیوز می... میں اپنی فرینڈ کے ساتھ ہوں.. مجھے ان کے پاس جانا ہے..

سوری مس... یہاں سے وہ ہی گزر سکتے جن کے نام لسٹ میں موجود ہیں... آپ کا نہیں ہے اسلیے آپ نہیں جاسکتی...

وہ خالی نظروں سے اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا...

میرے خیال میں آپکی لسٹ میں کوئی مسئلہ ہے.. مجھے اندر جانا ہے...

ہیر نے کہہ کر اس کے پاس سے گزرنا چاہا، مگر وہ اسکا راستہ روک گیا..

مس میں آپکو آخری بار وارن کر رہا ہوں...اپنے قدم پیچھے لیں یا پھر میں خود آپکی اس میں مدد کر دوں..

وہ سرد لہجے میں بولا,اس سے پہلے ھیر احتجاج میں کچھ کہہ پاتی ایک اور گارڈ آیا اور اپنے ساتھی کے کان میں سرگوشی نما کچھ کہنے لگا جسکی وجہ سے اس گارڈ کے چہرے پر سائیہ سا گزرا مگر وہ جلد ہی خود کے چہرے کو کمپوز کر کے ہاں میں سر ہلا گیا...ھیر تجسس سے ان دونوں کو دیکھنے لگی کہ آخر ان دونوں میں ایسی بھی کیا بات ہو رہی ہے...

آپکو ہمارے ساتھ آنا ہوگا مس پولاٹ...

you are a trespasser and needed to kept under our watch untill boss comes...

اسکے الفاظ پر ھیر نے خوف سے اسکی جانب دیکھا کہ اس نے ایسا کچھ بھی نہیں کیا...ان دونوں کو آخر تکلیف کیا ہے...؟

ایشال جو ریسیپشنسٹ سے بات کرنے میں مصروف تھی جیسے ہی اسکی نظر فرنٹ ڈور پر پڑی تو وہ اسے چھوڑ کر ان لوگوں کی جانب بڑھ گئ...

یہاں کیا ہو رہا ہے...؟؟

اس نے پاس آکر سخت لہجے میں پوچھا..

سوری مس رائلز لیکن مس پولاٹ اندر نہیں جاسکتی.. صرف فیملی ممبرز کو ہی اندر داخل ہونے کی اجازت ہے...
گارڈ نے احترام سے سر جھکاتے ہوئے کہا...

میں نے کہا یہ گرل میرے ساتھ ہے... کس بیوقوف نے ایسے فضول قوانین بنائے ہیں.. ؟؟
وہ غصے سے پوچھنے لگی..

مجھے معاف کردیں میم... لیکن یہ اوپر سے آرڈرز ہیں اگر آپکو پرابلم ہے آپ باس سے بات کر سکتی ہیں..

خیر مجھے کسی سے بات نہیں کرنی... میں جارہی ہوں... یہ جاہلانہ حرکت ہے..
وہ بول کر ہیر کا بازو جانے کی نیت سے پکڑ گئ..

پلیز میری وجہ سے یہ موقع جانے مت دو... تم جاؤ انکل سے ملو... میں یہاں ہی ان لوگوں کے ساتھ ہی ہوں... تم فکر مت کرو...

وہ اسے روکتے ہوئے جلدی سے بولی...

پکا... تم ان لوگوں کی موجودگی برداشت کر لو گی..؟؟ نہیں تو میں یہاں اپنے کسی کزن یا انکل کے آنے کا انتظار کر سکتی ہوں... تا کہ وہ آئیں اور یہ مسئلہ حل کریں..

نہیں پلیز تم جاؤ... ویسے بھی تم نے اپنے بابا کو دیکھنے کا پہلے ہی بہت انتظار کیا ہے...
ہیر نے یقین دلاتے ہوئے کہا تو وہ کچھ دیر تذبذب کا شکار ہونے کے بعد ہاں میں سر ہلا گئی..

اگر اسکو کسی قسم کی تکلیف پہنچائی, یا اسے غلط نظروں سے دیکھا, یا پھر اس سے اونچی آواز میں بات کی تو تم لوگوں کو اپنے ان ہاتھوں سے قتل کر کے, پھر تمہارے چھوٹے چھوٹے ٹکرے کر کے کتوں کو کھلا دوں گی...
اس نے سلگتے لہجے میں وارن کیا اور وہاں سے چلی گئی جبکہ اس کے الفاظ پر ان دونوں گارڈز کا وجود خوف سے کپکپایا...

یہ صحیح ہے ایک کال پر حکم دے کر جان نکالتا ہے جبکہ دوسرا فیس ٹو فیس... لگتا ہے لوگوں کی خوف سے ہی جان نکال دینا ان رائلز کی فطرت میں ہے... اتنے سال ان لوگوں کے ساتھ کام

کرتے گزر گئے ہیں... لیکن ان کے رعب دبدبے کی عادت ابھی بھی نہیں پڑی... جب بھی ملتے ہیں ایسا لگتا ہے جیسے پہلی بار ہے... سارے کا سارا خون برف کی طرح ٹھنڈا کر دیتے ہیں...

ان میں سے ایک گارڈ خود سے بڑبڑا کر ہیر کی جانب گیا...

پلیز مس پولاٹ میرے ساتھ چلیں...

اس نے قریب آکر ادب سے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلا کر اسکے پیچھے چل پڑی...

What the hell...??

جب اسکی آنکھ کھلی تو سر میں اٹھتے درد کی وجہ سے وہ اپنی کنپٹیوں کی مساج کرتے ہوئے کراہا... پہلے تو اسے کچھ سمجھ نہیں آیا آخر ہوا کیا ہے... لیکن جیسے ہی اسکے زہن میں ہیر کے ساتھ ہوئی گفتگو اور سوڈا والی ڈرنک پینا یاد آیا تو اسکے ماتھے پر سلوٹیں پڑنے لگیں.. جبکہ وہ اپنے لب سختی سے بھینچ گیا...

تم اٹھ گئے ہو فائنلی...

حازق کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تو وہ نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھنے لگا...

تم یہاں کیا کر رہے ہو...؟؟
وہ اسے گھورتے ہوئے پوچھنے لگا...

بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں ہے..... تمہیں آفس سے اٹھا کر یہاں لایا ہوں...اور تب سے تمہارے ہوش میں آنے کا ویٹ کر رہا تھا لیکن تم آ ہی نہیں رہے تھے.....شاید اسکی وجہ ڈر گز ہیں جو تمہیں اور باقی گارڈز کو دیئے گ ئے ہیں...

ڈر گز...
حازق کی وضاحت دینے پر وہ زیر لب بڑبڑایا...

"ہاں ڈر گز... ہم نے جتنا سوچا تھا اس سے کی گنا زیادہ ہماری کزن اور تمہاری فیانسی سمارٹ ہیں... ہم سب کو بیوقوف بنا کر وہ لوگ یہاں سے بھاگنے میں کامیاب ہو گئی ہیں... "

کیا وہ دونوں محفوظ ہیں...؟؟راستے میں انہیں کسی مصیبت کا سامنا تو نہیں کرنا پڑا...؟
وہ اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے ہوئے پوچھنے لگا....

نہیں کوئی پریشانی نہیں ہوئی... وہ دونوں نیو یارک میں ہیں اور اس وقت ہمارے ہاسپٹل میں موجود ہیں..

وہ اپنے بیڈ سے نیچے اترتے ہوئے پوچھنے لگا...

اوکے اب آگے کیا کرنا ہے...؟

وہ شرٹ اتار کر الماری سے نئی شرٹ نکالتے ہوئے سکون سے پوچھنے لگا... حازق کو حسام میں اتنا ٹھہراؤ کچھ عجیب لگا مگر وہ سر جھٹک کر مزید بتانے لگا...

جیسا کہ ایشال فیملی ممبر ہے,اسے ایسے قوانین توڑنے پر کوئی خاص سزا نہیں ملے گی....اسے وہ سب لوگ باپ کی محبت میں یہ سب کرنا سمجھ کر نظرانداز کر دیں گے... لیکن ہیرا اجنبی ہے... جب پاپا اور باس کو پتہ چلے گا ہیر بھی اس میں شامل ہے تو اسے سزا ملنے سے کوئی نہیں بچا سکتا... میں نے ہاسپٹل میں گارڈز کو کال کر کے پوچھا ہے دونوں لڑکیاں کیسی ہیں...انہوں نے کہا ہے کہ ایشال اپنے پاپا کے پاس ہے جبکہ ہیر کو سر کے حکم پر نظر بند کیا گیا ہے...میں نے پوچھا کس سر کے... مگر انہوں نے معافی مانگ لی کہ وہ نہیں بتا سکتے... تمہیں کیا لگتا ہے کہیں وہ پاپا کے ہاتھوں میں پہلے ہی تو نہیں آ گئی...؟؟

وہ بتانے کے بعد آخر میں الٹا اس سے سوال پوچھنے لگا جو ٹاول لیکر واشروم کی جانب جا رہا تھا....

نہیں... انہیں حکم دینے والا کوئی اور نہیں بلکہ حسام وجدان تھا...
وہ انتہائی پر سکون لہجے میں کہہ کر واشروم کا دروازہ بند کر گیا.. جبکہ حاذق حیرت سے دروازے کو گھورنے لگا....

پانچ منٹ میں شاور لیکر باہر نکلو... نیویارک کی سیچویشن اب ہمارے کنٹرول میں ہے... اسلیے پاپا کی طرف سے آرڈر آیا ہے... ہم دونوں نے پرائیوٹ جیٹ میں وہاں پہنچنا ہے... جبکہ باقی سب دوسرے کیمپ میں ٹرانسفر ہو رہے ہیں...
وہ ہوش میں آکر حکمیہ لہجے میں کہہ کر کمرے سے نکل گیا...

✿✿✿✿✿✿✿✿

پاپا آپ کو اٹھنا ہی ہو گا پلیز.... مجھے آپ سے بہت ساری باتیں کرنی ہے... آپ کو بہت کچھ بتانا ہے... پلیز اٹھ جائیں نہ...
ایشال نے اپنے بابا کا زرد پڑا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا, مگر جب انکی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا تو مشینوں میں جکڑا انکا وجود دیکھ کر اسکی آنکھیں تیزی سے برسنے لگیں..

مجھے آپکی آواز سننی ہے بابا... میں ترس رہی ہوں آپکے منہ سے دو الفاظ سننے کیلئے... پلیز بابا اپنی آنکھیں کھولے... مجھے آپکی بہت زیادہ ضرورت ہے... آپ مجھے ایسے اکیلا چھوڑ کر نہیں جا

سکتے...آپ کے بغیر مجھے شاپنگ پر کون لیکر جائے گا... ؟؟ جب روؤں گی تو میرے آنسو کون خشک کرے گا...؟؟

وہ روتے ہوئے ان کے ہاتھ پر مسلسل اپنے لب رکھتے ہوئے بولنے لگی...

بابا آپ کو پھر سے ہمارے درمیان لوٹنا ہوگا...آپکو ٹھیک ہونا ہوگا...میں نے اپنی زندگی میں ماں کو بچپن میں ہی کھودیا تھا اب آپکو کھونے کی طاقت نہیں ہے...پلیز پاپا...واپس آجاؤ...

وہ زاروقطار روتے ہوئے بولی...

وہ ٹھیک ہوجائیں گے ایشال...ہمارے بابا بہت سٹرونگ ہیں...

شارب کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تو وہ سٹول سے اٹھ کر جلدی سے بھاگ کر اسکے گلے لگ کر بچوں کی طرح رونے لگی جبکہ وہ بھی اپنے آنسو پیتے ہوئے اسکے بالوں کو سہلانے لگا..

چپ کر جاؤ گڑیا...

کافی دیر شارب کے گلے لگے رہنے کے بعد جب وہ ریلیکس ہوگئی تو اس سے الگ ہو کر واپس جا کر سٹول پر بیٹھ گئی...

ایشال تمہیں آرام کی ضرورت ہے... تم صبح سے یہاں ہو... جاؤ گھر جا کر تھوڑی دیر ریسٹ کر لو... میں یہاں ہی ہوں...

وہ اسکے قریب آ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا...

مجھے تم پر یقین نہیں...

وہ خالی نظروں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولی..

واٹ... تمہارا دماغ ٹھیک ہے...؟؟

وہ اس سے دو قدم دور ہو کر بے یقینی سے پوچھنے لگا کیونکہ اسے ایسے لگا جیسے ایشال نے اسکے منہ پر طمانچہ دے مارا ہو...

اتنا حیران ہونے کی ضرورت نہیں برادر... وہ تم ہی ہو جس نے میرے اعتماد کو دھوکا دیا ہے... اسلیے بھگتو اب...

وہ آگ بگولہ ہوتے ہوئے بولی...

کیا مطلب ہے...؟؟ میں نے ایسا کچھ نہیں کیا جس سے تمہارا اعتبار ٹوٹے...

Don't play dumb brother..!! it's sure as hell don't suit you...

وہ دانت پیستے ہوئے بولی...

اگر میری بہن کی حفاظت کرنا اسکا یقین توڑنا ہے تو ٹھیک ہے میں اسے بخوشی قبول کرتا ہوں... شارب نے اسکی بات کے حوالے کو سمجھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا... جس پر ایشال نے خشک سا قہقہہ لگایا...

تم جانتے ہو نہ پاپا میرے لیے کیا ہیں... اس کے باوجود تم نے یہ کیا... میں سوچ رہی تھی تم حازق اور حسام سے کہو گے کہ وہ مجھے یہاں چھوڑ دیں لیکن تم الٹا مجھے وہاں قید رکھنے میں راضی تھے...

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے بولنے لگی...

تم نے وعدہ کیا تھا جب مجھے ضرورت ہو گی تم وہاں موجود ہو گے... یہ ہمارے گھر کا قانون ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کی مدد کیلیئے ہر پل موجود رہنا ہو گا.... لیکن تم نے یہ قانون توڑا ہے... مجھے میرے بھائی کی ضرورت تھی لیکن وہ کہیں نہیں تھا... آج اگر میں وہاں سے نہیں بھاگتی تو بچاروں کی طرح اپنے کمرے میں بیٹھی بس روتی رہتی....

آخر میں اسکی آواز سرد سے تکلیف میں بدل گئی.... شارب نے ان دونوں کے درمیان کا فاصلہ طے کیا اور اپنی پر تپش بلوئش آنکھوں سے اسکی گرین آنکھوں میں دیکھنے لگا...

یہ جگہ انڈر اٹیک تھی... ہمیں یہاں سے خطرہ ٹالنے میں دو گھنٹے لگے ہیں.. پاپا پہلے ہی ہاسپٹل کے بیڈ پر لیٹے ہوئے ہیں... مجھ میں اب اتنا بھی حوصلہ نہیں تمہیں بھی اس پر پڑا ہوا دیکھوں... اسلیے میں نے جو کیا وہ محض تمہاری حفاظت کیلئے کیا...اگر آئندہ بھی ایسی سیچویشن ہوگی تو میں یہی کروں گا... تم نے جو سوچنا ہے, جو کرنا ہے کرو... مجھے زرا برابر فرق نہیں پڑتا, میرے لیے میری فیملی کی پروٹیکشن ضروری ہے اور وہ میں ہر صورت کروں گا....

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا اور پھر دروازے کی جانب بڑھ گیا...

ایک اور بات جب باس یا انکل وجدان تم سے یہ بھاگنے والی سٹوری پوچھے تو برائے مہربانی اس بچاری ہیر کو اس سب سے دور رکھنا...اسکا نام ہرگز مت لینا اندر...

وہ دوٹوک لہجے میں کہہ کر وہاں سے چلا گیا... جبکہ وہ وہیں سٹول پر بیٹھتی چلی گئی...

کیا مطلب ہیر کو دور رکھو...اوہ گاڈ... کہیں میں نے اسے کسی خطرے میں تو نہیں ڈال دیا...

وہ اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر دل ہی دل میں بولی...

✿✿✿✿✿✿

جو میں نے تم سے کہا تھا وہ ہو گیا ہے...؟؟

حسام نے گاڑی کی سیٹ سے اپنی پشت لگاتے ہوئے پوچھا...

ہاں ہو گیا ہے... میں نے شارب کو کہا ہے اس نے اب تک ایشال کو سمجھا دیا ہو گا کہ وہ ہیر کا زکر نہ کرے... اور میں نے گارڈز سے کہہ کر اسکی نیویارک میں موجود فوٹیج کو بھی ڈیلیٹ کروا دیا ہے... اسلیے اب باس اور باقی سب کو ہیر کی نیویارک میں موجودگی کا پتہ نہیں چلے گا... مجھے یقین ہے ہم آرام سے اسے وہاں سے نیو کیمپ میں لے جائیں گے...

حازق موبائل پر اپنی انگلیاں چلاتے ہوئے اسے انفارم کرنے لگا...

ہاں اسکی تم فکر مت کرو... بس اتنا بتاؤ اس طالیہ کا کیا کرنا ہے... تمہیں نہیں لگتا وہ اپنا منہ ضرور کھولے گی...؟

وہ ونڈو سے باہر دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا..

نہیں... ایشال نے اس پر جو ٹیکنیک استعمال کی ہے... وہ ہوش میں تو آ گئی ہے لیکن اسکے ساتھ کیا ہوا ہے اور اس سے کچھ دیر پہلے کیا ہوا تھا وہ سب بھول گئی ہے... اسلیے اسکی ٹینشن لینے کی بھی ضرورت نہیں ہے... سب ٹرینرز کو یہی ہے کہ فائنل ٹیسٹ کیلیۓ ان کو نیو کیمپ میں بھیجا جا رہا

ہے...انہیں ایشال اور ہیر کے بارے میں کچھ بھی نہیں پتہ ہے..اسلیے میں تمہیں مشورہ دیتا ہوں تم طالیہ کی بجائے اپنی گرل پر فوکس کرو....

کیا مطلب ہے...؟

حسام نے سیدھا ہو کر آئبرو اچکا کر پوچھا..

تم اس کے ساتھ زیادہ سخت نہ ہونا...وہ اچھی لڑکی ہے...اسکی سیچویشن سمجھنے کی کوشش کرنا...

تم اپنے کام سے کام رکھو...اور مجھے مت بتاؤ مجھے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں...

گاڑی کے رکتے ہی وہ مضبوط لہجے میں کہہ کر اس میں سے نکل گیا, جبکہ حازق بھی نہ میں سر ہلا کر اس کے پیچھے ہی گاڑی سے اتر کر ہاسپٹل کی جانب بڑھ گیا جہاں پریس کا کافی رش تھا...

وہ دونوں پریس کے سوالوں کو نظر انداز کر کے گارڈز کی مدد سے تھوڑ راستہ بنا کر ہاسپٹل کے اندر داخل ہو گ ئے...

✿✿✿✿✿

اندر داخل ہو کر جیسے ہی ان دونوں کی نگاہ سامنے ہی صوفہ پر بیٹھے وجدان صاحب سے ٹکرائ تو ان دونوں کے پیروں کو بریک لگی..

ہیلو بابا... کیسے ہیں آپ...؟؟
حازق پہلا تھا جس نے خاموشی کو توڑا...

میرے بیٹوں کے مجھے ہارٹ اٹیک دینے کے علاوہ تو میں بالکل ٹھیک ہوں...
وہ طنزیہ مسکرا کر گلاس سے پانی پینے لگے... جس پر حازق نے اپنا گلا کھنکارا...

پاپا اگر آپکو ہماری کسی مدد کی ضرورت نہیں ہے تو ایکچلی ہم دونوں کو کہیں اور جانا ہے...
وہ بھی اپنے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولا, جس پر انہوں نے کانچ کا گلاس زور سے ٹیبل پر دے مارا..

ایک آرڈر... حازق میں نے صرف ایک آرڈر تمہیں دیا کہ میرے واپس آنے تک کیمپ کا خیال رکھنا لیکن تم ایک دن بھی مکمل نہیں کر پائے...
وہ کھڑے ہو کر آہستہ مگر کرخت لہجے میں کہنے لگے...

اس میں حاذق کی کوئ غلطی نہیں ہے... انہوں نے سب کچھ بہت اچھے سے سنبھالا ہے... آپ تو جانتے ہو ایشال کو اپنے پاپا سے کتنی محبت ہے... بس اسی چکر میں وہ بغیر کسی کو انفارم کیے یہاں آ گئ ہے...

حسام کے سائیڈ لینے پر حاذق نے اسے چونک کر دیکھا مگر جلد ہی وہ خود کو کمپوز کر گیا... اسکے الفاظ پر وجدان نے اسے جن نظروں سے دیکھا کوئ اور ہوتا تو سیکنڈز میں انکی آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو جاتا مگر وہ تو حسام تھا جو بغیر ڈرے انکی آنکھوں میں دیکھنے لگا...

تمہارے لیے اچھا ہے تم اس سب سے دور ہی رہو کیونکہ تمہاری فیانسی اس سب میں ملوث ہے... اس نے ہی ایشال کو کیمپ سے نکلنے میں مدد کی ہے... میں اس لڑکی کی بہادری اور جرأت سے پہلے ہی بہت ایمپریس ہوں اوپر سے تمہارا مجھ سے ایسے بات کرنا داد دینی پڑے گی... تم دونوں بھائیوں نے اس خبر کو باس تک جانے سے تو چھپا لیا لیکن اپنے باپ سے نہیں چھپا پائے... ایک اور بات بتا دوں اب سے کیمپ کی زمے داری مکمل طور پر میری ہے... اسلیے سنبھل کر....

وہ سفاکی سے بولے تو حسام کے دل نے ایک بیٹ مس کی مگر اس نے اپنے چہرے پر کچھ بھی واضح نہیں ہونے دیا..

میں جانتا ہوں تم پریشان ہو حسام... لیکن فکر مت کرو میں اسے کچھ نہیں کروں گا... کیونکہ میں نہیں جانتا تم نے اسے کہاں رکھنے کے آرڈرز جاری کیے ہیں... تمہاری بہتری اسی میں ہے...

اسے بس جلد سے جلد یہاں سے نکال کر کیمپ میں پہنچاؤ...

جس پر وہ خاموش رہا تو وجدان صاحب نے اسے سرد نگاہوں سے دیکھا...

ایسے جب ہماری لاسٹ ملاقات ہوئ تھی تو میں نے تمہیں وارن کیا تھا کہ اگر ایسا کچھ دوبارہ ہوا تو ہماری اگلی ملاقات رنگ میں ہو گی...اسلیے بیٹا تیار رہنا آج شام 4 بجے جم میں ملتے ہیں...

ان کے حکمیہ لہجے پر وہ لب بھینچ کر رہ گیا..

اور ہاں تمہارے ساتھ تمہارا یہ بھائ بھی ہو گا......

انہوں نے حازق کی جانب دیکھتے ہوئے کہا اسی پل ان سب کی توجہ عفان نے کھینچی جو ان کی طرف ہی آرہا تھا..

سب کنٹرول میں ہے...؟؟

اس کے قریب آنے پر وجدان نے پوچھا..

سب قابو میں ہے.. سوائے پریس کے... ایک انہوں نے الگ جینا حرام کیا ہوتا ہے...

وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا...

فکر مت کرو.. میں اپنے پی آر کو کال کر کے آفیشل سٹیٹمنٹ دے دوں گا... تم بس یہ بتاؤ کیا آج شام تم حازق اور حسام کو میرے ساتھ رنگ میں جوائن کرو گے...؟؟

عفان جو تھکا ہارا سا وہاں کھڑا تھا وجدان کے الفاظ پر جیسے اسکی جان میں جان آ گئی ہو...

لگتا ہے کوئی مصیبت میں ہے... ضرور... کیوں نہیں... بندہ حاضر ہے....

وہ حازق اور حسام کی جانب دیکھتے ہوئے شوخ لہجے میں بولا...

ٹھیک ہے پھر آج شام میرے گھر جم میں ملتے ہیں...

ان کے کہنے پر عفان ہاں میں سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا.

مجھے پتہ ہے تم دونوں ایشال سے ملنا چاہتے ہو... جاؤ... اور اس بار کوئی نئی مصیبت میرے لیے کھڑی نہ کرنا...

وہ بھی وارن کر کے وہاں سے چلے گ ئے...

تم جاؤ میں آتا ہوں...

حسام سنجیدگی سے کہہ کر آگے بڑھ گیا جبکہ حازق بھی کندھے اچکا کر اس کمرے کی جانب چلا گیا جہاں ایشال لوگ تھے...

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ہیر کو کافی دیر سے وہ گارڈ اس کمرے میں لاک کر کے چلا گیا ہوا تھا...پہلے تو اسے لگا تھا وہ ضرور اسے کسی بیسمنٹ یا ڈارک کمرے میں بند کرے گا مگر اتنا اچھا کمرا دیکھ کر اسے شدید حیرت ہوئی تھی....

اس نے سارا وقت کمرے میں ٹہلتے ہوئے یا بیٹھ کر گزارا تھا کیونکہ حسام کا خیال ہی اسکی جان پر بنا ہوا تھا کہ نہ جانے وہ کیسے ری ایکٹ کرے گا....

ابھی وہ اسے سوچ ہی رہی تھی کہ کمرے کا دروازہ کھلا اور سامنے ہی اسے کھڑے پا کر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا جو بلیک شرٹ اور ساتھ جینز پہنے کافی دلکش لگ رہا تھا..... مگر اسکی آنکھیں اسے کافی اجنبی سی لگی....

کیوں....؟

وہ کمرے میں داخل ہو کر دروازہ کے ساتھ ہی پشت لگاتا ہوا پوچھنے لگا...

اسکی سرد آواز ہیر کی سماعتوں سے ٹکرائی تو اسکا پورا وجود خوف سے کپکپایا, وہ جن نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا ہیر کو لگا جیسے اس نے اس کے اندر سے سوئے ہوئے شیر کو جگا دیا جس سے وہ پاکستان اور برازیل کے ٹائم پر ملی تھی...

م مجھے م معاف ک کر دو, م میرا ارادہ یہ نہیں تھا...
جب حسام نے اسکی طرف قدم بڑھانے شروع کیے تو وہ کپکپاتی آواز میں بولی اور اسی پل جب اسکی نظر اسکے چہرے سے ہٹ کر ہاتھ پر گئی تو اس میں موجود چاقو دیکھ کر اسکا پورا وجود تھما...

حسام ت تم جہاں ہ ہو پ پلیز وہی پر ر ک ج جاؤ... اور م میری بات سنو...
وہ خوف سے اسے وہی رکنے کا اشارہ کرتے ہوئے التجائیہ بولی مگر وہ اسکے قریب آتا چلا گیا... جبکہ وہ اسکے ہر آگے کی جانب بڑھتے قدم پر پیچھے کی طرف ہونے لگی تبھی اسکی پشت دیوار سے جا لگی...

حسام پ پلیز نہیں... م میں تمہاری وائف ہوں... کم از کم مجھے کچھ بولنے کا موقع تو دو...
اس نے ہمت سے کہنا چاہا مگر اسکے باوجود اسکی زبان لڑکھڑائی...

وہ بالکل اس کے قریب آکر کھڑا ہو گیا تو ڈر اور بے بسی سے اسکی آنکھیں نم ہونے لگی.... بہت وقت بعد آج پھر سے اسے حسام سے خوف محسوس ہو رہا تھا اس نے جیسے ہی چاقو والا ہاتھ اوپر اٹھایا تو اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا جبکہ وہ اپنی شدت سے بھیگتی آنکھیں ڈر سے بند کر گئی...

پ پلیز...اوہ مائی گاڈ...

اسی پل اس نے چاقو کی نوک کو اپنے گلے پر محسوس کیا تو اسکا وجود ہولے ہولے لرزنے لگا جبکہ اسکے منہ سے یہ الفاظ بے ساختہ نکلے... لیکن جیسے ہی اسکی نگاہ گولڈن بلوئش آنکھوں سے ٹکرائی تو اسکا دل کیا یہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے کیونکہ ان میں صرف وحشت تھی..اپنا پن تو کہیں نہیں تھا...

میں نے منع کیا تھا یا نہیں...؟؟

وہ چاقو کی نوک کو اسکی گردن پر اوپر نیچے کرتے ہوئے پر تپش لہجے میں پوچھنے لگا... ہیر میں کچھ بولنے کی سکت نہیں تھی اسلیے اس نے نم آنکھوں سے ہاں میں سر ہلایا...

الفاظ ہیر...؟

وہ چاقو کی نوک کو ہلکا سا اسکی جلد پر دباتے ہوئے غرایا...

ہاں ت تم نے م منع کیا تھا....

وہ بے بسی روتی ہوئ بولی.. جس پر وہ گلے سے چاقو ہٹا کر اسکی کالر بون پر اسکی نوک رکھ گیا...

جب میں تمہارا محبت سے بنا کر لایا ہوا دھوکے بھرا سوڈا پینے لگا تھا تو میں نے تمہیں کس بات کیلیئے وارن کیا تھا...؟؟

وہ اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ہلکی مگر سلگتی آواز میں پوچھنے لگا...

اا گر س سوڈے م میں ک کچھ غلط ہوا تو مجھے س سزا بھگتنی ہو گی...

وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے لرزتی آواز میں بولی...

لیکن اسکے باوجود تم نے جرأت کی... تمہارے حوصلے کی داد دینی ہو گی....

وہ چاقو کی نوک کا پریشر اسکی کالر بون پر بڑھاتا ہوا بولا تو تکلیف سے ہیر کے منہ سے کراہ نکلی جبکہ آنسوؤں میں بھی روانی آ گئ...

ح حسام پ پلیز م مجھے معاف ک کر دو...

وہ بے بسی سے بولی مگر وہ اسے اپنی سرد گولڈن بلوئش آنکھوں سے دیکھنے گا...

غلطی کی معافی ہوتی ہے بیمبولا, مگر دھوکے کی نہیں...
وہ اس سے دور ہٹتا ہوا بولا تو ہیر تکلیف سے اپنی آنکھیں بند کر گئ...

بائے ہیر پولاٹ جلد پھر سے ملاقات ہوگی...
وہ چاقو کو بند کر کے اپنی پاکٹ میں ڈالتا کمرے سے نکل گیا جبکہ وہ وہیں زمین پر بیٹھ کر اپنا چہرہ ہاتھ میں چھپا کر رونے لگی...

✿✿✿✿✿✿✿

کیسی ہو...؟؟
حازق نے روم میں داخل ہو کر ایشال سے پوچھا جو ٹرانس کے عالم میں اپنے بابا کے چہرے کو دیکھ رہی تھی...

تمہیں اس سے کیا فرق پڑتا ہے...
اسکے پوچھنے پر وہ ہوش میں آکر سرخ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتی ہوئ بولی...

فرق پڑتا ہے تو پوچھ رہا ہوں نہ... ایسی بچکانی باتیں کیوں کرتی ہو...

وہ اسکی جانب دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا...

اچھا مزاق ہے... مجھے پسند آیا... میری باتیں اب تمہیں بچکانی ہی لگنی...
وہ غصے سے کہہ کر اسکی جانب پشت کر کے گلاس وال کی جانب دیکھنے لگی جبکہ اسکی آنکھیں واپس سے بھیگنے لگیں..

ایشال کیا چاہتی ہو مجھ سے...؟؟ کیسے سمجھاؤں تمہاری فکر ہے تبھی تو تمہیں دیکھنے کیلئے یہاں موجود ہوں....
وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا, جس پر وہ غصے سے اسکے رو برو آ کھڑی ہوئی...

کیا چاہتی ہوں میں....؟؟؟؟ حازق وجدان میں بس اتنا چاہتی ہوں مجھے بیوقوف بنانا بند کرو... سمجھ آیا....؟؟؟ کتنی پرواہ ہے تمہیں میری میں نے دیکھ لیا دو دن پہلے...
وہ سلگتے لہجے میں اپنی آواز کو دھیمی رکھتی ہوئی غرائی, جبکہ اسے اس کی آنکھوں کے نیچے پڑے ڈارک سرکلز اور پیلی زرد پڑتی رنگت دیکھ کر دلی تکلیف ہوئی...

اس طرح ایکٹ مت کرو ایشال... جو میں نے کیا ہے... اسکی میں ہر گز معافی نہیں مانگو گا... اگر وقت کو واپس سے دہرایا جائے تب بھی میں یہی کروں گا... کیونکہ مجھے تمہاری فکر ہے... پرواہ ہے... تمہیں یونہی خطرے میں نہیں دھکیل سکتا... یہ بات تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتی...

وہ اسکے قریب جا کر اسے سمجھاتے ہوئے بولا...

جھوٹ تمہیں میری کوئی پرواہ نہیں... اگر ہوتی تو مجھ پر یوں بندش نہ لگاتے...

وہ اسکے سینے پر پنچ مارتے ہوئے بولی ساتھ اسکی آنکھیں روانی سے برسنے لگی..

اس دنیا میں صرف ایک وجود کو میری فکر ہے وہ میرے بابا ہیں... جو اس وقت زندگی اور موت سے لڑ رہے ہیں... اور کوئی نہیں ہے... پلیز انہیں بولو نہ واپس آجائیں... شاید تمہاری مان لیں... میری نہیں سن رہے...

وہ اسکی شرٹ کو مٹھیاں میں بھینچ کر اسکے سینے پر سر رکھ کر ہارے لہجے میں روتے ہوئے بولی...

ششش چپ ہو جاؤ... انکل کو کچھ نہیں ہو گا.... دیکھنا وہ جلد ٹھیک ہو جائیں گے....

وہ اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر پر اعتماد لہجے میں بولا جبکہ وہ اور شدت سے رونے لگی...

چپ کر جاؤ ایشال مجھے تمہارے آنسو تکلیف دیتے ہیں...

وہ یہ اسکے سامنے بولنا نہیں چاہتا تھا مگر خود کو روک نہیں پایا...اسکے الفاظ پر ایشال کو اپنی پوزیشن کا احساس ہوا تو وہ دہکتے گالوں سے اسکے حصار سے نکل گئ...

س سوری..م مجھے پتہ نہیں چلا...ک کب, ک کیسے...

وہ لڑکھڑاتی آواز میں اپنی پلکیں جھکاتے ہوئے بولی...

کوئ بات نہیں..تم بس پلیز روؤں مت...دیکھنا انکل بالکل ٹھیک ہو جائیں گے...

ل لیکن ڈاکٹر نے کہا ہے کہ اگر انہیں اگلے 48 گھنٹوں میں ہوش نہیں آیا تو وہ کومہ میں چلے جائیں گے...

وہ ازیت سے آنکھیں بند کرتے ہوئے بولی...

Look at me ishaal... your father is strong... he " won't leave easily.... "

وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولا...

"??...and what if he did"

وہ اپنے ہاتھوں کی جانب دیکھتی ہوئی انتہائی آہستگی سے بولی..

ایسا سوچا بھی مت... انکل بلاول کبھی بھی اپنی بیٹی کی یہاں آنے کی کوشش کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے... تم بس دیکھتی جاؤ وہ جلد ہی ہوش میں آجائیں گے...

حسام جو ابھی کمرے میں داخل ہوا تھا ایشال کے آخری الفاظ سن کر وہ اسکے پاس آکر بولا... جس پر نہ چاہتے ہوئے بھی اسکے لب دھیرے سے مسکرائے...

یہی مسکراہٹ... بالکل یہی والی... یہ بہت اچھی لگتی ہے مجھے...

حسام نے اسے تنگ کرتے ہوئے کہا... جس پر وہ مسکرا کر نہ میں سر ہلا کر رہ گئی...

ویسے سوری گائز میری وجہ سے آپ لوگوں کو اتنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا, لیکن میں کیا کرتی اسکے علاوہ کوئی اور رستہ ہی نہیں تھا...

کچھ پل بعد وہ خاموشی توڑتے ہوئے بولی..

اسکے بارے میں زیادہ ٹینشن نہ لو... بس انکل پر دیہان دو.. اور پلیز ساتھ میں خود کی ڈائیٹ کا بھی خیال رکھو دیکھو کتنی زرد ہو گئی ہے رنگت...

حازق نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا..

لیکن شارب بھائ بہت غصہ ہیں...
وہ افسردگی سے بولی...

کیوں اسے کیا پرابلم ہے... سیوا تو ہم دونوں کی ہونے والی...
حسام نے وجدان صاحب کے الفاظ یاد کر کے آئبرو اچکاتے ہوئے کہا..

واٹ...؟؟
وہ ناسمجھی سے پوچھنے لگی..

اسکی باتوں پر زیادہ دیہان نہ دو... یہ صرف ہماری بابا کے ساتھ رنگ میں ہونے والی ملاقات کے بارے میں بات کر رہا...

The ring...
وہ شاک سے بے ساختہ بولی...

فکر مت کرو....اب ہم دونوں بڑے ہوگئے ہیں.. ہینڈل کر لیں گے...
حازق نے مسکرا کر اسے یقین دلاتے ہوئے کہا...

چلو اب ہمیں نکلنا چاہیے...3:30 ہو چکے ہیں...
حسام نے واچ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا...

ہاں تم ٹھیک کہہ رہے ہو ہمیں ہر گز دیر نہیں کرنی چاہیے...
ایشال کچھ بھی چاہیے ہو, یا کسی بھی چیز کی ضرورت ہو پلیز مجھے کال کر دینا....میں ہر صورت تمہارے سامنے ہوں گا...
اسکے کہنے پر اس نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ دونوں وہاں سے نکل گئے...

✿✿✿✿✿✿

یہ پہنو...؟؟
حازق نے حکمیہ لہجے میں کہا...

واٹ...؟؟
حازق پلین وائیٹ شرٹ پکڑتے ہوئے ناسمجھی سے پوچھنے لگا..

یہ گارمینٹس ہم نے سوئٹزرلینڈ میں موجود میری کمپنی کیلئے تیار کیے ہیں..انہیں اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ یہ گرنے اور پنچ لگنے کی صورت میں درد کو اپنے اندر ہی جذب کر لیتے ہیں..انکا مٹیریل موٹا نہیں ہے بلکہ نارمل ہی ہے...بس عام لباس سے تھوڑا مختلف ہے...مجھے لگتا ہے آج ہمیں اسکی ضرورت ہے اسلیے چپ چاپ پہنو...

پہلے تو حسام اسے الجھتی نظروں سے دیکھتا رہا مگر پھر سر جھٹک کر چینجنگ ایریا میں چلا گیا...

کپڑے تبدیل کرنے کے بعد وہ لوگ سیدھا جم میں چلے گ ئے جہاں وجدان اور عفان موجود تھے...

تم دونوں تیار ہو...؟؟

وجدان صاحب نے اپنے دونوں صاحبزادوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا...

جی ہم تیار ہیں...

ان دونوں نے یک زبان میں کہا...

اوکے آجاؤ میں بھی اس لمحے کا بہت بے صبری سے انتظار کر رہا تھا...

وہ کہہ کر رسیوں کراس کر کے رنگ کے سینٹر میں جا کر کھڑے ہو گ ئے...

✿✿✿✿✿✿

کیا تم ٹھیک ہو...؟؟

حازق نے ہانپتے ہوئے اپنے بھائی کے برابر فرش پر لیٹتے ہوئے پوچھا..
وجدان اور عفان کو یہاں سے گئے 15 منٹ سے اوپر تک کا ٹائم ہو چکا تھا لیکن ان دونوں میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ کھڑے ہو جائیں... کیونکہ ان کے وجود میں اٹھتا درد نا قابل برداشت تھا...

ہاں بس اتنا ٹھیک ہوں جتنا ہونا چاہئے... بہر حال میں تمھیں اور تمہاری سوئٹزرلینڈ کی ٹیم کو مشورہ دینا چاہتا ہوں کہ اپنی یہ اینٹی شاک والی شرٹس اور پینٹس کو اپگریڈ کرو... کیونکہ پاپا کے پڑنے والے پنچز کے سامنے یہ کچھ بھی نہیں ہے...
حسام نے آنکھیں بند کیے ہوئے ہی کہا...

ارے یار... میں نے کب کہا تھا ہم لوگ پروفیشنلز ہیں... ہم لوگ تو خود ابھی تجربے کرنے کی سٹیج پر ہیں...
حازق کے یوں کہنے پر اس نے اپنا رخ اسکی طرف کر کے اسے گھورا...

ہاں جی بالکل... اب بس بہانے ہی بناؤ گے...
وہ اٹھ کر بیٹھتے ہوئے بولا...

انکل عفان بالکل بھی جھوٹ نہیں کہہ رہے تھے جب انہوں نے کہا کہ وہ ہماری ہڈیوں کو اچھی طرح سے نمک مرچ لگا کر سیکے گے..
وہ اسکی جانب دیکھتا ہوا بولا جو ٹیبل سے پانی کی باٹل اٹھا کر اپنے لبوں سے لگا چکا تھا...

اس آدمی کی باتوں کو کبھی ہلکا نہیں لینا چاہیے... وہ جو کہتا ہے کر گزرتا ہے... بابا کا تو پتہ تھا وہ بہت پھرتی سے اور بے رحمی سے مارتے ہیں... لیکن اصل مزا تو عفان انکل نے چکھایا ہے انکا طریقہ پاپا سے بالکل مختلف ہے... لگتا ہے انہوں نے مارشل آرٹس کی جدید ٹیکنیکس بھی سیکھی ہیں... شروع میں تھوڑا وقت لیتے ہیں لیکن بعد میں صحیح بجاتے ہیں...
حسام نے پانی پینے کا بعد باٹل اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہا...

تمہیں وہ وقت یاد ہے جب ہم دونون نے پہلی بار بابا کا رنگ میں سامنا کیا تھا...؟؟
اس نے اسکے ہاتھ سے باٹل تھامتے ہوئے پوچھا..

ہاں بالکل.. کیا تمہیں یاد ہے کہ وہ آخری بار تھا جب تم میرے ساتھ ایسے موجود تھے...؟؟؟
اسکے پوچھنے پر حازق نے خود کو مختلف القابات سے دل ہی دل میں نوازا کہ آخر اسے ضرورت کیا تھی ایسا سوال کرنے کی... ابھی اس نے ان دونوں کے رشتے میں تھوڑے فاصلے کم کیے ہی تھے

اوراب پھر سے یہ.... وہ دیہان سے حسام کی جانب دیکھنے لگا جو ٹاول سے اپنے بال خشک کر کے جم کے دروازے کی جانب بڑھ گیا تھا...

تم کہاں جارہے ہو...؟؟
اس نے امید سے پوچھا شاید وہ جواب دے دے, کیونکہ وہ اکثر ان حالات میں اسے اگنور کر کے نکل جاتا تھا..

ہیر کے پاس....
اسکے جواب پر اسے جھٹکا لگا کیونکہ اسے نہیں پتہ تھا کہ جواب مل جائے گا...

حسام پلیز اس پر سختی مت کرنا... وہ نئ ہے... ضروری نہیں تم اسکی غلطی پر اسے ہرٹ کر کے ہی سمجھاؤ...اسے بھی تو سمجھو اس نے یہ صرف اپنی دوستی نبھانے کیلئے کیا ہے... پلیز اسکی سیچویشن کو سمجھ کر ہی اسے ازیت دینا....
وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا...

لیکن اس نے جو میرے اعتبار کو توڑا ہے وہ...؟؟ دوستی تو نبھالی... لیکن میرا کیا...؟؟ میں کہاں ہوں....؟؟

وہ اپنا رخ اسکی جانب کرتا ہوا چبتے لہجے میں بولا...

لیکن اسکا یہ مطلب ہر گز نہیں... تم اسے ٹارچر کرو...

ہاں تم تو یہی کہو گے... اسکے جیسے ہی ہو... دھوکا دینا تو تم دونوں کی عادت ہے..
وہ غصے سے کہہ کر وہاں سے چلا گیا... جبکہ حازق لمبا سانس کھینچ کر اٹھ گیا...

حسام جب کمرا کھول کر اندر داخل ہوا تو اسے یوں زمین پر ہی سوئے دیکھ کر اسکے دل کو تکلیف ہوئی.... اسکے جانے کے بعد وہ دیوار کے ساتھ بیٹھی مسلسل سسکتی رہی... اور روتے روتے کب اسکی آنکھ لگ گئی اسے بالکل پتہ نہیں چلا تھا....

اس نے پاس آکر اسے بانہوں میں اٹھا کر بیڈ پر لٹایا... اور پھر اسکے چہرے سے بال ہٹائے جو رونے کی وجہ سے سرخ ہوا پڑا تھا.... اسکی نظر جیسے ہی اسکی گردن پر موجود ہلکے سے کٹ پر گئی جہاں خون جما ہوا تھا, وہ اسے دیکھ کر نیچے کی جانب جھکا اور اپنے لب وہاں رکھ گیا....

حسام...

اسکے منہ سے اپنا نام سن کر وہ کچھ پل کیلئے اسی جگہ پر ساکن ہو گیا, کچھ پل بعد اس نے تھوڑا اوپر ہو کر اسکی طرف دیکھا جو سوئے ہوئے ہی اسے پکار رہی تھی...

حسام...

حسام...
نیند میں بھی اسکے بچھڑنے کے خیال سے وہ خوف سے اسکا نام پکارتے ہوئے اٹھ گئی.... وہ جو اسکے سر پر ہاتھ رکھنے کا سوچ رہا تھا اسکے یوں اچانک آنکھیں کھول لینے پر وہ جلدی سے بیڈ سے اٹھ کر اس سے دور ہو گیا... جبکہ وہ بےیقنی سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

حسام تم س سچ میں ہو یہاں..؟؟
وہ بیڈ سے اترتے ہوئے کپکپاتی آواز میں پوچھنے لگی... کیونکہ اسکا یہاں ہونا اسے جھوٹ لگ رہا تھا...اس نے قریب جاکر اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے چھونا چاہا مگر وہ اسکے ہاتھ پکڑ کر اسکی یہ کوشش روک گیا...

پ پلیز م معاف ک کر دو...

اس نے سسکتے ہوئے اسکی بانہوں میں چھپنا چاہا مگر وہ اس سے ایک قدم دور ہو گیا... جس پر وہ تڑپ کر رہ گئ...

ح حسام پ پلیز دیکھو جو س سزا دینی ہے دے دو پر خود سے دور مت کرو... آئ ایم س سوری...
وہ اسکا ہاتھ پکڑتے ہوئے بھیگے لہجے میں بولی...

فریش ہو کر آؤ... ہمیں جانا ہے....
وہ واشروم کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا تو ہیر کو اسکی بے حسی پر مزید رونا آیا...

میں نے سوچا تھا یہ پگھلنے لگا ہے... لیکن پتھر کیسے پگھل سکتا ہے بھلا...
وہ اسکے دل پر انگلی رکھتے ہوئے نم آنکھوں سے بولی...

جو کہا ہے وہ کرو... مجھے اپنے الفاظ دہرانا پسند نہیں ہے...
وہ دو ٹوک لہجے میں بولا تو وہ سختی سے لب بھینچ کر سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی.. جب وہ وہاں سے نہیں ہلی تو وہ اسے بازو سے پکڑ کر واشروم کے اندر لے گیا...

اب یہ اپنا فیس خود واش کرو گی یا یہ بھی میں ہی کر دوں؟؟

وہ آئبرو اچکا کر کرخت لہجے میں پوچھنے لگا...

تم واش کر دو...اسی بہانے تمہارے ہاتھ تو لگے گے کہ میرے چہرے پر...
وہ اپنے سینے پر بازو باندھتے ہوئے بولی...

پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس ہیر...اگر تم فریش ہو کر باہر نہیں آئی تو میں تمہیں یہاں ہی چھوڑ کر چلا جاؤں گا اور لینے واپس کبھی نہیں آؤں گا...
وہ اسے وارن کرتا واشروم سے نکل گیا تو وہ بھی لمبا سانس کھینچ کر جلدی سے اپنا منہ دھونے لگی کیونکہ وہ جانتی تھی جیسا وہ کہہ رہا ہے کر گزرے گا...اسلیے ٹھیک پنچ منٹ کے بعد وہ اسکے سامنے کھڑی تھی....

وہ ایک دم ان کے درمیان کا فاصلہ کم کر کے اسکے قریب ہوا اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کی مدد سے اسکے بالوں کو برش کرنے لگا, جس پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی... کیونکہ اسے اس چیز کی بالکل توقع نہیں تھی...وہ اس کے حلیے سے مطمئن ہو کر اسے اپنے پیچھے چلنے کا اشارہ کر کے دروازے کی جانب بڑھ گیا تو وہ بھی خود کو سنبھال کر اسکے چھوڑے قدموں کے نشانات پر اپنے پاؤں رکھتے ہوئے اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگی...

کیا کارل نے رپورٹرز کو ہمارے بارے میں غلط انفارمیشن دے دی ہے...؟؟
وہ ہائی وے پر پنچ کے فون پر کسی سے رابطہ کرتے ہوئے پوچھنے لگا...

جی سر...انہیں کہہ دیا گیا ہے کہ آپ لوگ باس کے گھر جا رہے ہو...

ٹھیک ہے...
وہ کہہ کر کال بند کر گیا...

ہیر جو تب سے خاموشی سے بیٹھی ہوئی تھی اس نے گاڑی کو ہائی وے کے بعد جنگلات کی جانب جاتے دیکھا تو وہ شاک کی حالت میں حسام کی طرف دیکھنے لگی...

تو فائنلی تم میرا قتل کرنے والے ہو...ویسے یہ کام تم خود کرو گے یا کسی کے ہاتھوں سے کرواؤ گے...؟؟
وہ روڈ سے نظر ہٹا کر اسکے چہرے کی جانب دیکھنے لگا...

کوئی اور کیوں...میں ہوں نہ...اپنے ہاتھوں سے ہی تمہارا کام تمام کروں گا....
اسکے سفاکی سے کہنے پر وہ حیرت سے پھیلی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

حسام اتنا بے حس اور پتھر دل ہونا بھی ٹھیک نہیں ہوتا... ایسا بھی کچھ خاص غلط نہیں کیا میں نے... صرف....

حسام کے اچانک سڑک کے درمیان میں گاڑی روک دینے پر اسکے منہ سے نکلتے الفاظ پر بریک لگی اور منہ کھولے اسکی طرف دیکھنے لگی جو سلگتی نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا جبکہ باہر گاڑیوں کے بجتے ہارن کی آوازیں انکے کانوں سے ٹکرانے لگی...

تمہاری یہ کچھ نہ خاص غلطی تمہارے ساتھ ساتھ کسی اور کی جان کو بھی داؤ پر لگا سکتی تھی... جیسے میری یہ ایک چھوٹی سی غلط جگہ پر لگی گاڑی کی بریک نے باہر سڑک پر تہلکہ مچا دیا ہے...

وہ سخت لہجے میں مرر کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا تو ہیر نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیر کر سڑک کی جانب دیکھا جہاں ٹریفک جام ہو چکی تھی, اور اسی پل اسکی توجہ آفیسر نے کھینچی جو شیشے کو اپنی انگلی کی مدد سے کھٹکھٹا رہا تھا...

سوری آفیسر بس کسی کو سمجھا رہا تھا کہ بعض اوقات کچھ نہ خاص غلطیاں بہت نقصان کرواتی ہیں....

آفیسر کے بولنے سے پہلے حسام اسکی جانب اپنا کارڈ بڑھاتا ہوا بولا....

اوہ گاڈ سر... یہ آپ ہیں... آپکو معافی مانگنے کی ضرورت نہیں... آپ نے ضرور کچھ بہتر ہی سوچا ہو گا....

آفیسر نے اسے اسکا کارڈ واپس تھماتے ہوئے کہا تو وہ ہاں میں سر ہلا کر گاڑی واپس سے سٹارٹ کر کے وہاں سے نکل گیا... جبکہ ہیر نے اسکے بعد اپنے منہ سے غلطی سے بھی ایک لفظ نہیں نکالا...

✿✿✿✿✿✿

جب وہ لوگ کیمپ کی نئی لوکیشن پر پہنچ گئے تو وہ ناسمجھی سے آس پاس کی چیزوں کو دیکھنے لگی جہاں ٹینٹ لگے ہوئے تھے... اسی پل اس نے باقی ٹرینیز کو اپنی جانب آتا دیکھا تو اسے احساس ہوا کہ وہ لوگ کسی نئے کیمپ میں آئے ہیں.. زوہان نے اس کے قریب آکر اسے اپنے سینے سے لگا کر اسکا حال پوچھا اور ایسے ہی سب اس سے اسکی خیریت کے بارے میں جاننے لگے جبکہ اتنی محبت اور کیئر پر اسکا دل خوشی سے مسکرانے لگا، لیکن جیسے ہی اسکی نگاہ حسام پر گئی اُسکی آنکھوں میں یوں اجنبیت دیکھ کر اسے تکلیف ہوئی...

ہیلو ہیر...

وہ جو اس سے بات کرنے کا سوچ رہی تھی... شازم کی سرد آواز پر وہ اچھلی اور پلٹ کر اسکی جانب دیکھنے لگی جو انتہائی غصے سے اسے ہی دیکھ رہا تھا... اسی پل اس نے حسام کی موجودگی کو خود کے برابر محسوس کیا...

شازم مت کرو... وہ پہلے ہی جانتی ہے اسکے کیے کی وجہ سے تم لوگ کافی ہرٹ ہوئے ہو... وہ آئندہ خیال رکھے گی اور ایسا کبھی نہیں کرے گی...
حسام نے اپنی آئس کولڈ نگاہوں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیا...

اسی میں سب کی بہتری ہے کہ یہ بیوقوفی واپس سے کبھی نہ ہو... ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا... کیونکہ میں اپنی دوسری بہن واپس سے کبھی نہیں کھونا چاہتا...
وہ کرخت لہجے میں کہہ کر جیسے آیا تھا ویسے نکل گیا...

ہیر زیادہ فکر مت کرو... وہ تم سے بہت زیادہ پیار کرتا ہے... تمہیں کھو دینا اسے تباہ کر دے گا... اسے ہی نہیں بلکہ ہماری فیملی کو برباد کر دے گا... ہم دونوں اپنی ایک بہن پہلے ہی کھو چکے ہیں.. دوسری کھونے کی طاقت نہیں ہے...
ہیر جو شاک اور نم آنکھوں سے شازم کو جاتا دیکھ رہی تھی زوہان نے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر افسردگی سے کہا اور پھر وہ بھی اپنے بھائی کے پیچھے پیچھے چلا گیا, جبکہ وہ بھیگی آنکھوں سے حسام کی جانب دیکھنے لگی شاید وہ کچھ کہے مگر وہ سانس کھینچتا ہوا ان کے درمیان کا فاصلہ کم کر کے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے اسکے آنسو چننے لگا...

کیا دوستوں کی مدد کرنا غلط ہے...؟؟ کیا مشکل میں کسی کا ساتھ دینا گناہ ہے..؟؟
وہ روتے ہوئے اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی...

نہیں...نہ یہ غلط ہے اور نہ ہی گناہ ہے... لیکن جو چیز چھپا کر کی جائے وہ کبھی صحیح نہیں ہوتی....
وہ اسکے آنسو خشک کرتے ہوئے بولا...

لیکن حسام میں بتا دیتی تو تم مجھے یہ کبھی کرنے نہیں دیتے...
وہ بے بسی سے بولی...اس سے پہلے وہ کچھ کہتا ان لوگوں کی توجہ وجدان کی آواز نے کھینچی جو عفان اور حازق کے ساتھ کھڑا سب ٹرینیز سے مخاطب تھا..

ہم لوگوں نے ٹرینگ کا آخری ہفتہ یہاں جنگل میں پلان کیا ہے تا کہ تم لوگ مشکل حالات میں جینا سیکھ سکو...اسلیے آنے والا یہ ہفتہ ہم لوگ یہاں ہی گزاریں گے...
وجدان صاحب نے سب کی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا...

ہم نے آپ سے ابھی تک جو بھی ٹرینگ کروائی ہے وہ تو صرف عام ایکسر سائز تھی اصل ورک تو اب یہاں سٹارٹ ہو گا...

ابھی وجدان کہہ کر چپ ہی ہوا تھا کہ عفان نے بولنا شروع کیا...

جیسا کہ تم لوگ دیکھ سکتے ہو یہاں صرف تین چیزیں ہیں..
ہم, تم سب اور یہ جنگل...اس کے علاوہ کچھ نہیں...اسلیے میرا تم لوگوں سے یہی مشورہ ہے کہ آج رات سکون بھری سو کر گزارو کیونکہ کل کا دن آپ سب کیلیئے کسی جہنم سے کم نہیں ہونے والا...
وہ اپنے چہرے پر مضحکہ خیز مسکراہٹ سجا کر مزید بولا...

حازق تمہیں کچھ کہنا ہے...؟
وجدان صاحب نے اپنے خاموش بیٹے کی جانب دیکھتے ہوئے کہا...

میں بس یہی کہنا چاہتا ہوں کہ شارب یہاں نہیں ہو گا...اسلیے فن مستی وغیرہ اب سچ میں بھول جانا...
وہ شرارت بھری نگاہوں سے سب کو دیکھتے ہوئے, ان ڈائریکٹلی وارن کرنے لگا.. جبکہ اسکے الفاظ پر اسکے بابا نہ میں سر ہلا کر رہ گ ئے..

آپ سب کے سونے کا شیڈول بالکل پرانے کیمپ جیسا ہی ہو گا سوائے ہیر کے ,وہ اب داریکا کے ساتھ سوئے گی...

کسی کو کچھ پوچھنا ہے تو پوچھ سکتے ہو...؟

وجدان کے کہنے پر طالیہ نے اپنا ہاتھ اٹھایا تو انہوں نے بولنے کا اشارہ کیا.

ایشال یہاں کیوں نہیں ہے...؟؟ کیا اسے کچھ ہوا ہے..؟؟

طالیہ نے جان بوجھ کر ایسا سوال پوچھا تا کہ وجدان کو مشکل میں ڈال سکے کیونکہ ٹریننگ کو درمیان میں چھوڑ کر جانا وہاں کے اصولوں کے خلاف تھا...

میرے خیال میں ایشال کو کیا ہوا ہے اور کیا نہیں اسکے ساتھ تمہارا کوئی لینا دینا نہیں ہے.. لیکن پھر بھی تم اتنی متجسس ہو تو تمہیں بتا دیتا ہوں کہ اس نے کچھ ایسا کیا ہے جسکی وجہ سے اسے کچھ عرصے کیلئے سزا ملی ہے... پھر بھی تم میری بات سے مطمئن نہ ہو کر اسے جوائن کرنا چاہتی ہو تا کہ دیکھ سکو وہ سچ میں ٹھیک ہے... اسکے لیے تم محض مجھے بتا دینا میں بخوشی تمہاری یہ خواہش پوری کر دوں گا.... بس یاد رکھنا تمہاری سزا اس سے تین گنا زیادہ کر دوں گا...

عفان کے سفاکیت بھرے جواب پر طالیہ کا پورا وجود کپکپایا جو کہ آس پاس کے ہر شخص نے محسوس کیا... حسام شدت سے اپنے چہرے کو سیدھا رکھنے کی کوشش کرنے لگا جبکہ زوہان جو

وجدان لوگوں کو دیکھ کر واپس لوٹ آیا تھا اسکا قہقہہ ہوا میں گونجا... جبکہ باقی سب شاک سے عفان کی جانب دیکھنے لگے...

اب سب جا کر سو جاؤ کیونکہ تم لوگوں کی ٹریننگ صبح پانچ بجے شروع ہو گی...
وہ طالیہ کے جواب کا ویٹ کیے بغیر سب کو اپنی نظروں میں رکھتے ہوئے بولا تو سب نے احتجاج کے طور پر منہ کھولا مگر وہ نظر انداز کر کے مزید کہنے لگا...

جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہو ہم لوگ جنگل میں رہنے والے ہیں... اسلیے لڑکیاں ریڈ ٹینٹس میں جبکہ لڑکے بلو ٹینٹس میں سوئیں گے...
انسٹرکٹرز انہیں انفارم کر کے چلے گئے تو ہیر نے نظر گھما کر حسام کو ڈھونڈنا چاہا تا کہ اس کے ساتھ کچھ بات کر سکے... مگر وہ نبان کے ساتھ لڑکوں کے ٹینٹس کی جانب بڑھ چکا تھا... وہ لمبا سانس کھینچ کر اپنے ٹینٹ کے اندر چلی گئی... جہاں ایک کارنر میں اسکا سامان اور بستر لگا ہوا تھا جبکہ دوسرے میں داریکا کا...

حد ہے انہیں یہی آئیڈیا ملا تھا اب ہم سب کو ٹارچر کرنے کا...
داریکا اپنے بستر پر چادر بچھاتے ہوئے دانت پیس کر بولی...

داریکا اتنا ڈرامہ کوئین بننے کی ضرورت نہیں ہے... تم اصل بیوٹی کے درمیان میں رہنے جا رہی ہو... اسکی قدر کرو... اسے محسوس کرو...
ہیر نے اپنے بستر کو مکمل سیٹ کرتے ہوئے کہا...

کس بیوٹی کی بات تم کر رہی ہو...؟؟ کیا محسوس کروں ان مچھروں کا میرا خون چوسنا...؟؟ کیونکہ یہاں بس یہی اڑ رہے ہیں... اوپر سے یہ بیڈ کتنا ان کمفرٹیبل ہے... میں یہاں کیسے سوؤ گی...
وہ آئبرو اچکا کر منہ بناتے ہوئے بولی جس پر ہیر اسے دیکھ کر افسوس سے سر ہلانے لگی...

بگھڑے ہوئے رئیس زادوں کو کیا پتہ ہو... جو مزا قدرت کو انجوائے کرنے میں رکھا گیا وہ کہیں نہیں ہے...
وہ زیر لب بڑبڑائ...

میں تم سے غصہ ہوں..؟؟
اسکا دیہان داریکا کے الفاظ نے واپس سے کھینچا.. تو وہ پلکیں جھپکتے ہوئے حیرت سے اسکی جانب دیکھنے لگی کیونکہ کچھ دیر پہلے وہ نارمل طریقے سے شکایت کر رہی تھی اب اچانک سے اسکی آواز اور چہرے کے نقوش انتہائ سخت ہو گۓ تھے, ہیر کو

آج بھی یہ رائلز کا خاندان جھٹکے ہی دیتا تھا, کب کیسے انکا موڈ بدل جائے اسے کچھ سمجھ نہیں آتا تھا...

کیا...؟؟

وہ بس اپنی حیرت کو اسی ایک لفظ میں بیان کر پائی..

تم نے بھاگنے کا پلان بنایا لیکن اس میں مجھے شامل نہیں کیا... جسکی وجہ سے ساری ایکسائٹمنٹ مس ہو گئی...

وہ پاؤٹ بناتے ہوئے بولی جس پر ہیر آنکھیں گھما کر رہ گئی..

کیا تم سیریس ہو داریکا...؟؟ اس وقت ہم لوگ بھاگ رہے تھے جتنے ممبر کم ہوتے اتنا ہی فائدہ تھا... ورنہ پکڑے جانے کا خدشہ زیادہ ہوتا...

فائن... لیکن اگر تم نے آئندہ بھاگنے کا سوچا تو سب سے پہلے مجھے کال کرنا... ورنہ میں غصہ ہو جاؤں گی... اور یقین کرو تم ہرگز میرے غصے کا سامنا کرنا نہیں چاہو گی...

داریکا نے اپنے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجاتے ہوئے کہا جس پر ہیر نے اپنا تھوک نگلا....

گڈ نائٹ...

وہ بامشکل اتنا ہی بول پائی اور بستر پر لیٹ گئی... جب اسکی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا تو وہ اپنی آنکھیں بند کر گئی...

امید ہے صبح کا دن آج سے بہت اچھا اور پیارا ہو گا...
بند آنکھوں میں جب حسام کا چہرہ آسمایا تو وہ دل ہی دل میں سوچنے لگی..

✿✿✿✿✿✿✿

کیا مسئلہ ہے... تم لوگوں کا منہ کیوں نہیں بند ہوتا...؟؟
نبان نے پرندوں کے مچتے شور سے تنگ آکر آنکھیں کھولتے ہوئے کہا اور پھر اسکی نگاہ حسام کے بستر کی جانب گئی جو کہ فولڈ ہوا ہی پڑا ہوا تھا جسکا مطلب تھا وہ رات بھر سویا ہی نہیں... وہ بھی اسے دیکھنے کے ارادے سے ٹینٹ سے باہر نکل آیا تو اسے زیادہ محنت کرنی نہیں پڑی کیونکہ وہ پاس ہی درخت کے ساتھ پشت لگائے آسمان کو دیکھنے میں مصروف تھا...

گڈ مارننگ ساری رات جاگے ہوئے پرنس.... کیا پرنسس کی یادیں تمہیں سونے بھی نہیں دیتی... ؟؟ جو اسکا چہرہ اس آسمان میں ڈھونڈ رہے... ؟؟ بھائی تھوڑی محنت کر لیتے وہ یہی اسی جگہ اس ریڈ ٹینٹ میں سو رہی. ..

اس نے اسکے پاس آکر شرارت سے کہا...جب اسکی جانب سے کوئ جواب نہیں آیا تو اسے کسی گڑبڑ کا احساس ہوا...

کیا ہوا ہے...؟؟

وہ فوری سنجیدہ ہو کر پوچھنے لگا...

" ....i got bad news from France last night"

اسکے جواب پر اس نے اسکے کندھے کو تھپتھپایا اور مزید ایک لفظ نہیں کہا...کیونکہ اس بارے میں بات کرنے کو کچھ تھا ہی نہیں...سوائے تکلیف اور درد کے...

✿✿✿✿✿✿✿

سب اکٹھے ہو کر آرڈرز کے ملنے کا انتظار کرنے لگے..ان میں سے کچھ مکمل طور پر جاگ رہے تھے اور کچھ ابھی بھی تھوڑے تھوڑے نیند کی کیفیت میں تھے..

آپ سب لوگوں کے پاس فریش ہو کر ناشتہ کرنے کیلئے 30 منٹس ہیں...اور کل سے جو بھی لیٹ اٹھے گا بے شک پھر وہ دو منٹ کے لیے کیوں نہ ہو...اسے ناشتہ لنچ کے ساتھ ہی ملے گا... اس سے پہلے امید نہ کرنا...

عفان نے دوٹوک لہجے میں کہا....

اسکے جانے کے بعد سب جلدی سے فریش ہو کر ناشتہ کرنے کیلئے میس نمازروم میں آگۓ...ہیر دودھ کا گلاس اور پین کیکس اپنی ڈش میں رکھ کر حسام کے پاس آکر بیٹھ گئ...جو کافی پینے میں مصروف تھا...

گڈ مارننگ...
وہ مسکراتے ہوئے بولی کیونکہ پرندوں کی چہل پہل نے اسکے چہرے کو مسکراہٹ سے سجا دیا تھا..

مارننگ....
وہ خشک سے لہجے میں بولا تو وہ اسے بس دیکھ کر رہ گئ..

تم ناشتہ کیوں نہیں کر رہے...؟؟
اس نے بات کو آگے بڑھانا چاہا...

اپنے کام سے کام رکھو....
وہ تلخی سے بولا تو اسکے دل میں درد سا اٹھا...وہ کھانے کی پلیٹ چھوڑ کر وہاں سے اٹھ گئ...

نیچے بیٹھو اور جو لیکر آئی ہو اسے ختم کرو...
وہ ہلکی آواز میں سخت لہجے میں بولا جبکہ وہ رک کر نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی...

مجھے بھوک نہیں ہے...
وہ بس اتنا ہی کہہ پائی...

بیٹھ کر کھانا کھاؤ... مجھے سختی کرنے پر مجبور مت کرو...
وہ اسے وارن کرتا ہوا بولا تو وہ وہیں کرسی پر بیٹھ گئی..

کیوں کر رہے ہو میرے ساتھ یہ سب...؟؟ اب بس بھی کر دو حسام... معاف کر دو....
وہ بھیگی آواز میں بولنے لگی...

میری کافی ختم ہونے تک تمہارا ناشتہ مکمل ہونا چاہئے... ورنہ جیسے پھر میں تمہیں کرواؤں گا... مجھے یقین ہے تمہیں بالکل پسند نہیں آئے گا...
وہ اسکی براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تو ہیر کچھ پل اس بے رحم کے چہرے کو دیکھتی رہی پھر ہار مان کر ناشتہ کرنے لگی کیونکہ وہ اسے مزید ناراض نہیں کرنا چاہتی تھی...

آج ہم لوگ جسمانی ٹریننگ پر دیہان دیں گے... پچھلے ہفتوں میں تم لوگوں نے مارشل آرٹس پر فوکس کیا ہے... لیکن اس فائنل ہفتے میں ہم لوگ درد برداشت کرنے پر ورک کریں گے... سب سے پہلے ہم لوگ اپنے جسم کو وارم اپ کرنے کیلیے کچھ دور تک دوڑ لگائیں گے اس کے بعد کسی قریبی پہاڑ پر چڑھنا ہوگا... آج کیلیۓ بس اتنا ہی... اسلیے میرے پیچھے بھاگنا شروع کرو...

ناشتہ ختم ہونے کے بعد حازق کے حکم پر سب اسکے پیچھے بھاگنے لگے...

✿✿✿✿✿✿

یہ لاسٹ راؤنڈ ہے... اس کے بعد آپ سب کے پاس 10 منٹ کی بریک ہے...

حازق نے ان کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے کہا جو کہ تقریباً زمین بوس ہونے ہی والے تھے... سوائے حسام اور نبان کے... وہ دونوں بغیر رکے بالکل صحیح سپیڈ پر بھاگ رہے تھے...

حازق جانتا تھا اس میں ان لوگوں کا بھی کوئی قصور نہیں ہے وہ سب پچھلے چار گھنٹوں سے مسلسل بھاگ رہے ہیں.. فی الحال وہ ان لوگوں کیلیۓ بس اتنا ہی کر سکتا تھا کہ عفان کو بولے ان پر تھوڑا رحم کھائے اور اپنا یہ چھڑی والا ٹارچر ابھی کیلیۓ بند کر دے...

عفان نے سیٹی بجا کر جیسے ہی رکنے کا اشارہ کیا تو سب کے سب نے سکون بھرا سانس کھینچا جبکہ ہیر وہی زمین پر ہانپتے ہوئے بیٹھتی چلی گئ...اور اس نے ارمغان کے ہاتھ سے پانی کی باٹل پکڑ لی جو وہ اسکے برابر بیٹھ کر اسکی طرف بڑھا رہا تھا...

کیا تم ٹھیک ہو...؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے نرمی سے پوچھنے لگا جو اپنی سانسیں بحال کرنے کی کوشش کر رہی تھی...اس میں بولنے کی طاقت نہیں تھی اسلیے ہاں میں ہی سر ہلا کر جواب دے دیا...

بریک ختم ہو چکی ہے...پہاڑ چڑھنے سے پہلے اپنے جسم کو آپ سب لوگ وارم اپ کرنا شروع کر دو....

وجدان کی آواز ان سب کی سماعتوں سے ٹکرائ..

واٹ دا ہیل...ابھی جو اتنا نان سٹوپ بھاگے ہیں وہ کس خاطے میں گیا...

ہیر دانت پیستی ہوئ خود سے بڑبڑائ...

وہ جسٹ مارننگ ایکسرسائز تھی...

زوہان جو اسکے پاس ہی کھڑا تھا اسکے کان میں سرگوشی نما بولا جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گئ...

اب آپ لوگوں کو تین گروپس میں تقسیم کیا جائے گا...
زوہان، شازم، ہیر اور داریکا تم لوگ میرے ساتھ ہوگے... جبکہ نبان حسام ارمغان اور سفیان عفان کی ٹیم میں ہوں گے... امامہ، طالیہ، آؤن اور ایرک بابا کی ٹیم میں ہوں گے...
حازق نے سب کو انفارم کرتے ہوئے کہا...

ہر گروپ کے ممبر اپنے بتائے ہوئے انسٹرکٹر کی جانب بڑھ گئے... وارم اپ سیشن میں حازق نے اپنے ٹرینیز کو زیادہ تھکنے نہیں دیا ان سے ہلکی پھلکی ایکسرسائز کروائی تاکہ جو اس کے بعد ہونے والا ہے اس میں اپنا بیسٹ دے سکیں..
وجدان صاحب نے بھی اپنے بیٹے جیسی ہی نارمل ایکسرسائز کروائی جبکہ عفان نے اپنے ٹرینیز پر زرا رحم نہیں کھایا اور ان سے کافی ہارڈ ورک کروایا...

20 منٹ کے بعد عفان نے واپس سے سیٹی بجائی تو پانچ منٹ کے ریسٹ کے بعد وہ سب لوگ پہاڑ کی جانب بڑھ گئے جو مکمل شان سے ایسے کھڑا تھا جیسے اس ایریا میں اصل راج تو اسی کا ہو...

یہی پہاڑ ہے جسکو آپ لوگوں نے آج چڑھنا ہے...

This exercise is a killer for your legs, lower back ...and lungs

اس میں کامیاب ہونے کیلیئے سانس لینا بہت ضروری ہے...اکثر انسان بوکھلاہٹ میں سانس لینا ہی بھول جاتا ہے...وہ آپ لوگوں نے ہر گز نہیں کرنا باقی آپ سب لوگ یہ مشن مکمل کر لو گے...

وجدان صاحب اپنی ٹیم سے روبرو ہوتے ہوئے بولے اور آخر میں انہیں تھمب اپ کا اشارہ کر کے پہاڑ چڑھنے کا اشارہ کیا..

✿✿✿✿✿✿

ایک گھنٹہ گزر چکا تھا لیکن ہیر ابھی تک گراؤنڈ میں ہی بیٹھی ہوئی تھی اسے بالکل سمجھ نہیں آرہا تھا اس فضول پہاڑ پر کیسے چڑھے..وہ اوپر جانے کی کوشش کرتی لیکن واپس سے زمین کی جانب گر جاتی..

یار ہم سے تو نہ ہو پائے گا...... میں کوئی جنگل کی مہارانی نہیں ہوں جو بندروں کی طرح یہاں سے وہاں چھلانگیں مار کر چڑھ جاؤں... مجھ سے نہیں ہوتا.... یہ ناممکن ہے..

داریکا بھی جب بار بار کوشش کرنے کے باوجود نہیں چڑھ پائی تو ہیر کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے بولنے لگی..

خیر ناممکن تو نہیں کیونکہ میرے جنگلی بھائی اور کچھ کزنز اس کے اوپر چڑھنے میں کامیاب ہو چکے ہیں... لیکن میں کیا کروں مجھ سے نہیں ہو رہا...
وہ پہاڑ کو گھورتے ہوئے بولی جیسے یہاں کھڑا ہونا ہی اسکا سب سے بڑا قصور ہو...

میرے ابھی تک اتنے خاموش اور پر سکون ہونے کی وجہ طالیہ ہے کیونکہ وہ بھی ہماری طرح ابھی تک گراؤنڈ پر ہی ہے...
ہیر نے مضحکہ خیز مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے کہا...

تمہیں وہ اتنی ناپسند کیوں ہے..؟؟
وہ اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے تجسس سے پوچھنے لگی..

کیونکہ اسکی نگاہیں جو میرا ہے اسی پر ہمیشہ ٹکی رہتی ہیں.. جب وہ حسام سے یوں سرے عام فلرٹ کرنا بند کر دے گی.. تو میں بھی اسے باقی سب کی طرح ٹریٹ کرنا شروع کر دوں گی...
ہیر نے شعلہ برساتی نظروں سے طالیہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا جو حسام کے کان میں کچھ کہہ رہی تھی... جس پر داریکانہ میں سر ہلا کر مسکرانے لگی..

یہاں موجود ہر انسان جانتا ہے حسام تمہیں چاہتا ہے... پھر ان فضول چیزوں سے خود کو کیوں پریشان کرتی ہو...
وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولی...

لیکن جو میرا ہے وہ صرف میرا ہے... کوئی اور اسے اس نگاہ سے دیکھے مجھے برداشت نہیں...
وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولی...

لیڈیز اگر آپ دونوں کی گپ شپ ہو گئی ہو تو برائے مہربانی واپس سے کوشش کر کے آج کی یہ ایکسرسائز مکمل کریں تاکہ ہم لوگ پھر واپس جا کر لنچ اور آرام کر سکیں..
اس سے پہلے داریکا کچھ کہتی ان دونوں کی توجہ حازق کے الفاظ نے کھینچی جو آ ئبر وا چکا کر ان دونوں کے جواب کا انتظار کر رہا تھا...

ہاں جی بالکل ہم یہ ناممکن ایکرسائز آج ہی کریں گے... اگر نہیں کیا تو وجدان انکل کے مطابق ہمیں آج لنچ نہیں ملے گا...اور جہاں تک میرا خیال ہے وہ اب ہمیں اگلے ہفتے ہی ملے گا..
داریکا نے اپنے کزن کی جانب دیکھتے ہوئے پر تپاک لہجے میں کہا...

...you have a smart mouth, little girl

حازق نے اسکے بالوں کو خراب کرتے ہوئے کہا جس پر وہ منہ بنا کر اسے بچوں کی طرح زبان نکال کر دکھانے لگی... پھر ہیر کے ساتھ اٹھ کر ایک بار پھر سے کوشش کرنے چل پڑی...

✿✿✿✿✿✿

اس ایکسر سائز کا مقصد کیا ہے وجدان...؟؟؟ اگر مضبوطی حاصل کرنا ہے تو یہ صرف ایک دفعہ کرنے سے کچھ نہیں ہوگا بلکہ ہزاروں بار کروانی ہوگی...

عفان نے ان کے برابر کھڑے ہو کر پوچھا اور ساتھ ٹرینیز کی جانب دیکھنے لگا جو اوپر چڑھنے کی کوشش کر رہے تھے مگر بار بار فیل ہو رہے تھے...

اس ہفتے میں میرا مقصد انہیں مضبوط بنانا نہیں ہے... بلکہ ان کو ایک ساتھ کام کرنے کی اہمیت سکھانی ہے.... انہیں بتانا ہے کہ کامیابی تبھی ملتی ہے جب ہم ایک ساتھ ہو کر، ایک دوسرے کی مدد کر کے چیلنج مکمل کرتے ہیں...

وہ سنجیدگی سے بولے...

ایسا پوسیبل ہی نہیں ہے... یہ جس مرحلے میں ہیں ان سب کو صرف جیتنے کی بھوک ہے... یہ ایک دوسرے کا نہیں سوچیں گے بس خود ہی کامیاب ہونے پر فوکس کریں گے.... تمہیں سچ میں لگتا ہے وہ خود آگے بڑھ کر دوسرے کی مدد کریں گے...؟؟

عفان نے انکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا..

تمہیں کس نے کہا کہ وہ لوگ بزات خود آگے بڑھ کر مدد کریں گے...؟؟

کیا مطلب...؟؟
انکی بات پر وہ ناسمجھی سے بولا..

ان سب کو ایک اور گھنٹہ دو...اور خود بس چپ چاپ طماشہ دیکھو....یہ لوگ کبھی بھی یہاں بیٹھ کر سارا دن انتظار نہیں کریں گے کب باقی سب مکمل کریں...یہ لوگ بہت جلد اپنا صبر کھو دیں گے.. تم بس دیکھتے جاؤ...
عفان اپنے بھائی کی لاجک سے مطمئن تو نہیں ہوا تھا مگر پھر بھی وہ اسکے ریزلٹ کا انتظار کرنے لگا...

اور ہمیشہ کی طرح وجدان کا کہا بالکل ٹھیک تھا جو پہاڑ چڑھ چکے تھے وہ لوگ ان سب کو اوپر چڑھنے میں گائڈ کر رہے تھے جنہیں اوپر جانے میں کافی دقت ہو رہی تھی.. ٹھیک تین بجے وہ سب لوگ پہاڑ کے ٹاپ پر موجود تھے, جہاں سورج کی شعاعیں ان کے وجود پر گر رہی تھیں...

آج کیلئے بس اتنا ہی... جا کر اپنا لنچ کرو... باقی کی ٹریننگ اب کل سے کریں گے...

جب تینوں انسٹرکٹر بھی اوپر پہنچ گئے تو وجدان صاحب نے سب بچوں کی جانب دیکھتے ہوئے کہا جن کے چہروں پر تھکاوٹ کے اثرات نمایاں تھے..

✿✿✿✿✿✿✿

واؤ... یہ کھانا کافی مزیدار ہے...

ہیر نے کھانے کا لطف اٹھاتے ہوئے کہا..

مزے کا تو ہوگا ہی نہ... کیونکہ رائلز صرف پرفیکشن پر یقین رکھتے ہیں...

داریکا نے مغرور لہجے میں کہا.

جی ہمیں اسکا بہت اچھے سے اندازہ ہے...

ارمغان جو انہی کے ٹیبل پر بیٹھا ہوا تھا طنزیہ لہجے میں بولا...

کیا تم مجھے بتانا پسند کرو گے... آخر ہمارے ٹیبل پر تم کر کیا رہے...؟؟؟

وہ غصے سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی...

کیوں تم رائلز نے یہ جگہ بھی خرید لی ہے...؟؟میری مرضی جہاں دل کرے گا بیٹھو گا...اٹھا سکتی ہو تو اٹھا کر دکھاؤ...
وہ اسے چیلنج کرتی نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا...

پہلی بات جہاں رائلز ہوں وہ جگہ انہی کی ہو جاتی ہے, ہماری موجودگی ہی اسے ہمارا بنا دیتی ہے, بے شک پھر وہ برج خلیفہ ہو یا تاج محل یا پھر یہ خوبصورت جگہ ہی کیوں نہ ہو اسکی پہچان ہم سے ہی ہوتی ہے... باقی رہی تمہارے بیٹھنے کی بات...ہاں بھئی بیٹھ جاؤ... فقیروں کی مدد کرنے سے اللہ ہمیں اور دے گا...
وہ اسے کہہ کر آخر میں آنکھ مار گئی... جس پر وہ اسے سلگتی نگاہوں سے دیکھنے لگا...

آہاں, تم نے وہ کہانی تو سنی ہو گی... شہزادی کافی مغرور تھی... جسکی شادی آخر میں فقیر سے ہو جاتی ہے...
اسلیے میری جان اسی فقیر کی دلہن بننے کیلئے تم ہمیشہ تیار رہنا...
وہ پر یقین لہجے میں کہہ کر وہاں سے چلا گیا.. پہلے تو داریکا کو کچھ پل اسکی بات کی سمجھ نہیں آئی.... آخر میں جب آئی تو وہ اسکی پشت کو غصے اور حیا کے ملے جلے تاثرات میں گھورنے لگی...

دن کی روشنی میں یہ فضول خواب دیکھنا بند کر دو....

وہ تپے ہوئے لہجے میں اونچی آواز میں بولی... جبکہ ہیر جو کچھ دیر پہلے ان دونوں کی باتیں انجوائے کر رہی تھی سیچویشن کو ایسے سیریس ہوتا دیکھ کر وہ پریشانی سے ان دونوں کو دیکھنے لگی...

میں خواب دیکھتا ہی نہیں... اسکا احساس تمہیں جلد ہو جائے گا...
وہ بھی اونچی آواز میں کہہ کر وہاں سے نکل گیا...

تم ٹھیک ہو...؟؟
ہیر نے جب داریکا کو غصے سے آگ بگولہ ہوتے دیکھا تو فکر مندی سے پوچھنے لگی...

کیا میں کچھ دیر کیلیئے اپنی بہن کو چرا سکتا ہوں...؟؟
داریکا کے کچھ کہنے سے پہلے شازم کی آواز ان کی سماعتوں سے ٹکرائی, تو وہ ہاں میں سر ہلا کر وہاں سے اٹھ گئی... ہیر اس سے بات کرنا چاہتی تھی... لیکن شازم کے ساتھ بھی چیزیں ٹھیک نہیں تھی.. اسلیے اس نے سوچا وہ بعد میں آرام سے اپنے ٹینٹ میں اس سے بات کرلے گی...

میں دیکھ رہا ہوں تم نے کافی اچھی فرینڈز یہاں بنالی ہیں... پہلے ایشال اور اب داریکا..... ان دونوں کے ہوتے ہوئے تو تمہیں کسی چیز کا ڈر نہیں ہونا چاہیے...

وہ اسکے سامنے والی کرسی پر بیٹھتا ہوا بولا جس پر ہیر کے لب مسکرانے لگے کیونکہ اسے نہیں امید تھی وہ ایسے خطرناک لوگوں میں اتنی اچھی فرینڈز بنا پائے گی جو اسکے ساتھ ہمیشہ مخلص رہیں گی...

I'm sorry about yesterday, i didn't mean to snap at you and talk to you harshly....!!

شازم نے بغیر دیر کئے سیدھا ٹاپک کی جانب آکر سنجیدگی سے کہا..

تمہیں نہیں بلکہ مجھے معافی مانگنی چاہیے... کیونکہ جو میں نے کیا اس سے تمہاری بری یادیں واپس سے تمہارے دماغ میں آسمائیں... سوری اباؤٹ یور سسٹر...

وہ نروس ہوتے ہوئے بولی...

کوئی بات نہیں.... اب تو اس بات کو کافی عرصہ گزر چکا... ویسے بھی ہو سکتا ہے اللہ نے تمہیں ہمارے پاس اسی لیے بھیجا ہے تاکہ ہم واپس سے نئی بہن کے ساتھ دوبارہ سے پیاری اور اچھی یادیں بنا سکیں...

تم مجھے اتنی آسانی سے اپنی بہن کیسے تسلیم کر سکتے ہو شازم...؟؟

پچھلے دو ماہ سے جو سوال اسے بار بار تنگ کر رہا تھا اس نے فائنلی پوچھ لیا کیونکہ وہ دونوں بھائی اسکا بہت خیال رکھتے تھے اور کوشش کرتے تھے وہ ان کے آس پاس آرام سے رہ سکے...

میں تم نے جھوٹ نہیں بولوں گا ہیر جب ماما نے پہلی بار کال کر کے تمہارے بارے میں بتایا تو قسم سے میں بہت زیادہ غصہ ہو گیا تھا کہ وہ زرقہ کی جگہ تمہیں کیسے دے سکتیں...؟؟ وہ کسی اجنبی لڑکی کو لیکر اتنی خوش کیوں ہیں...؟؟ کیمپ کے پہلے دن جب میں نے تمہیں دیکھا مجھے لگا تم ایک کمزور لڑکی ہو جسے رہنے کیلیئے بس رہائش کی ضرورت ہے تاکہ محفوظ رہ سکے...ایسی لڑکی جسے چیئرٹی سمجھ کر میرے پاپا گھر لے آئیں تاکہ ماما اسے دیکھ کر ہماری بہن کے غم سے ابھر آئیں...

پھر میں نے دیکھا کہ ارمغان کی موجودگی تمہیں ڈسٹرب کر رہی ہے... میں آگے بڑھ کر اسے روکنے والا تھا لیکن اسی پل حسام تمہارے پاس آگیا اور اس نے اناؤس کر دیا کہ تم اسکی فیانسی ہو... کیوں اور کیسے مجھے کچھ سمجھ نہیں آیا.. لیکن حسام کی اناؤسمنٹ سے میرے دل کو کسی کارنر میں سکون ہوا کیونکہ اسکا مطلب تھا اب کوئی بھی تمہاری طرف دیکھنے کی یا الجھنے کی جرأت نہیں کرے گا...

شازم نے رک کر اسکے چہرے کو دیکھا شاید وہ کچھ بولے لیکن جب وہ خاموش رہی تو وہ واپس سے بولنے لگا..

ماما ہر روز کال کر کے تمہارے بادے میں پوچھتی کہ تم کیسی ہو اور یہ سب کیسے ہینڈل کر رہی ہو..... میرا اور زوہان کا یہی جواب ہوتا...

"ہم نہیں جانتے لیکن ہمارا خیال ہے وہ ٹھیک ہے" اور ایک دن وہ انتہائی غصہ ہو گئیں اور یقین کرو تم غصے والی آئمہ بلیک کا کبھی سامنا نہیں کرنا چاہو گی...

شازم نے آخری بات خوف سے کہی جبکہ ہیر اسکے رد عمل پر نہ میں سر ہلا کر ہنسنے لگی..

میرا نہیں خیال تمہاری ماما اتنی خوفناک ہیں... اصل خطرناک تو تمہارے بابا ہیں..

تمہیں ابھی ہمارے گھر کے طریقہ کاروں کے بارے میں کچھ بھی نہیں پتہ ہیر.... میرے بابا بھی میری ماما کے سحر میں گرفتار ہیں... دنیا کا کوئی انسان وہاج بلیک کا ذہن نہیں بدل سکتا لیکن یہ کام میری ماما بخوبی کر سکتی ہیں... اگر ہم لوگ تم سے بات کرنے اور سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے تو ہمیں اسکی سزا بھگتنی تھی.. جو کہ ہر گز قبول نہیں تھی...

شازم کا وجود آئمہ کی طرف سے ملنے والی سزا کا سوچ کر ہی کپکپایا... پھر وہ دن آیا جب ان کا پارا بہت ہائی تھا اور انہوں نے کہ تم سے بات کروائی جائے... بس وہ دن اور آج کا دن ہم دونوں بھائیوں نے اس رشتے میں اپنا 100% دینا شروع کر دیا تھا... اور اب

تمہیں جاننے کے بعد میں اپنی ماما کا بہت زیادہ شکر گزار ہوں... کہ انکی زبردستی کی وجہ سے اتنا پیارا اور اچھا رشتہ میرے پاس ہے....

وہ کہہ کر اسکی جانب دیکھنے لگا جس کی آنکھیں نم ہونا شروع ہو گئی تھی... اسکی آنکھوں میں یوں آنسو دیکھ کر وہ بوکھلا کر کرسی سے اٹھ کر اسکی جانب گیا..

سوری ہیر پلیز... تمہیں کچھ اچھا نہیں لگا تو معاف کر دو... لیکن روؤ مت... تم کہتی ہو تو میں کان پکڑ کر...

وہ جو اسکے قریب آ کر پریشانی سے بولنے لگا تھا ہیر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر نہ میں سر ہلا کر روکا...

تم میرے آنسوؤں کا غلط مطلب نکال رہے ہو.... یہ خوشی کے ہیں... میں بہت خوش ہوں میرے پاس اتنی پیاری فیملی ہے... جسکا میں نے ہمیشہ سے خواب دیکھا تھا.. شکریہ مجھے اپنا ماننے کیلیے...

وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولی جس پر شازم نے اسے کرسی سے اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا...

ہاں ہیر تم ہماری بہن ہو... اور جتنے دل کرے اتنے نخرے دکھایا کرو... جو چاہیے ہو بس ایک بار کہنا تم ہمیشہ اپنے بھائیوں کو اپنے ساتھ پاؤ گی... ہم تمہیں دنیا کی ہر خوشی دینے کی پوری کوشش کریں گے..

وہ اسکے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا محبت سے بولا..

میرے بغیر فیملی ہگ انجوائے کیا جارہا ہے... غلط بات ہے... یہ بہت غلط بات ہے...

زوہان نے ان دونوں کے پاس آکر جھوٹ موٹ کا ناراض ہوتے ہوئے کہا...

ہمارا اتنا پیارا لمحہ خراب کرنے کیلئے بہت بہت شکریہ برادر...

شازم نے ہیر سے الگ ہو کر اسکی بچکانہ حرکت پر آنکھیں گھماتے ہوئے کہا, جبکہ ہیر زوہان کا اداس سا پاؤٹ دیکھ کر مسکرانے لگی...

تو میں نے کیا مس کیا ہے...؟؟

وہ ہیر کے گال کھینچتے ہوئے پوچھنے لگا...

کچھ نہیں... میں بس ہیر کے ساتھ سب کچھ ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہا تھا...

شازم نے کہہ کر زوہان کو ہیر سے دور کیا جو اسکے گالوں کو مسلسل کھینچ رہا تھا...

کیا تکلیف ہے... صرف تمہاری بہن نہیں ہے... میری بھی ہے... میرا اتنا دل کرتا ہے اسکے رخسار کھینچنے کا...
وہ احتجاج کرتے ہوئے شکایتی لہجے میں بولا جبکہ ہیر اسکی بات پر کھلکھلا کر ہنس دی..

ہاں کھینچ کھینچ کر ان بچاروں کو لال ٹماٹر کر دو تم... میں یہ ٹارچر اپنی بہن کے ساتھ ہونے نہیں دوں گا... اسلیے تم میرے ساتھ ابھی جا رہے ہو... ویسے بھی مجھے تم سے کچھ کام ہے...
وہ اسے جواب دینے کا موقع دیئے بغیر ہاتھ پکڑ کر آگے بڑھ گیا... جبکہ ہیر وہی کرسی پر بیٹھ کر انکو جاتا دیکھ کر مسکرانے لگی... لیکن جیسے ہی حسام کی حکمیہ آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی اسکی مسکراہٹ سمٹی... اس نے پلٹ کر اسکی طرف دیکھا جو فون پر کسی سے بات کرتے ہوئے چلا رہا تھا... وہ بالکل اسکے ٹیبل سے بغیر ایک نظر اسکی طرف دیکھے سیدھا گزر گیا...

اسکا یوں ایسے قریب سے اجنبیوں کی طرح گزر جانا اسکی روح تک کو تکلیف دے گیا...

بہت ہو گیا حسام وجدان اب اسکا تمہیں جواب دینا ہی ہو گا...

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں خود سے کہہ کر اٹھ گئ اور جہاں وہ گیا تھا اس جانب بڑھ گئ...

✿✿✿✿✿✿

اسے جنگل کی جانب جاتا دیکھ کر وہ بھی اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگی...اس تک پہنچنے کیلئے اس نے اپنی سپیڈ تیز کر دی...

اسکے پاس پہنچ کر اس سے پہلے وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتی حسام نے اچانک سے اپنا رخ پلٹ کر اسے کمر سے پکڑ کر قریبی درخت کے ساتھ لگا دیا اور سرد نگاہوں سے اسکی جانب دیکھنے لگا جبکہ ہیر کا پورا وجود تھما اور وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسکی جانب دیکھنے لگی...

کیا کر رہی ہو یہاں..؟؟ یا پھر عادت ہو گئ ہے ہر چیز چوری چھپے کرنے کی...
وہ تلخی سے بولا تو وہ جو اسکے چہرے میں کھونے لگی تھی ایک دم سے ہوش میں آئ...

کچھ بھی بکواس نہیں کرو حسام....میں تم....
ابھی وہ بات بھی مکمل نہیں کر پائ تھی اور وہ اسکی تھوڑی کو اپنے ہاتھ میں دبوچ گیا تھا...

سوچ سمجھ کر الفاظ استعمال کیا کرو ہیر.... تمہاری بد تمیزی ہر گز برداشت نہیں کروں گا.... سمجھ آیا...؟؟

وہ اسکی کمر پر اپنی گرفت انتہائی سخت کرتے ہوئے بولا جبکہ درد سے اسکے منہ سے کراہ نکلی...

سمجھ آیا یا نہیں...؟؟
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کرخت لہجے میں بولا جس پر اسکا پورا وجود خوف سے لرزا...

ہاں...
وہ بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی...

گڈ...اب واپس جاؤ...جہاں سے آئی ہو...
وہ اس سے دور ہو کر حکمیہ لہجے میں بولا جبکہ وہ وہی زمین پر بیٹھتی چلی گئی...

تمہیں مجھے تکلیف پہنچا کر مزا آنے لگا ہے حسام وجدان....بہت سکون ملتا ہے نہ تمہارے دل کو...جب میں درد میں ہوتی ہوں...؟؟
وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جبکہ اسکے آنسو آنکھوں سے نکل کر اسکے گالوں کو چومنے لگے...

ہیر پولاٹ تمہیں تکلیف کا مطلب پتہ ہے...؟؟؟ جانتی ہو درد کیا ہوتا ہے...؟؟

وہ جو غروب ہوتے سورج کی جانب دیکھ رہا تھا اسکی بات پر وہاں سے نظر ہٹا کر اسکے سامنے پیروں کے وزن پر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگا.... جس پر اس نے خشک سا قہقہہ لگایا...

جانتی ہوں... بچپن سے ہی جو اس سے رشتہ ٹھہرا....

جب تم میری لائف میں آئے, مجھے لگا خوشیوں نے واپس سے میری زندگی میں بسیرا کیا ہے... تمہاری موجودگی تحفظ اور سکون کا احساس دلانے لگی...کب تمہیں چاہنے لگی پتہ ہی نہیں چلا.... حسام تم بہت ضروری اور خاص ہو میرے لیے....یوں مت سزا دو مجھے...اب بس بھی کر دو... معاف کر دو...

وہ اسکے سامنے بچوں کی طرح روتے ہوئے بولی...

ہیرا گر میں اتنا ضروری ہوتا تو تم میرا بھروسہ کبھی نہیں توڑتی...

تمہارے لیے میں کچھ اتنا بھی خاص نہیں... شاید دوسرے رشتے ابھی بہت اہم ہیں...

وہ کہہ کر وہاں سے اٹھ گیا...

تم اتنے پتھر دل کیوں ہو حسام؟؟؟تمہارا یہ دل کیوں نہیں نرم پڑتا.... تمہیں ترس کیوں نہیں آتا..؟؟آخر معاف کیوں نہیں کرتے...اور تم جانتے ہو تم کتنے ضروری ہو میرے لیے...میں نے کبھ کسی چیز کو پانے کی خواہش نہیں کی تھی... لیکن تمہاری خواہش کی تھی...

وہ زمین سے اٹھ کر اس کے سامنے آکر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غصے سے بولنے لگی...

کیونکہ تمہیں کسی سہارے کی ضرورت تھی اسلیے تم نے خواہش کی ہیر... تمہیں میں صرف تحفظ کا زریعہ لگا جس سے تم نے شادی کرلی....بس تمہیں تمہاری خواہش مل گیٔ اور یہ قصہ کہانی ختم ہو گیٔ...

وہ شعلہ برساتی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا...

حسام تم کچھ بھی بول رہے ہو...ایسا کچھ نہیں ہے... تم سوچ بھی نہیں سکتے.... تم میرے لیے کیا ہو..... تم میری زندگی ہو....

وہ اسکے چہرے کی جانب دیکھتے, سسکتے ہوئے بولی...

اگر میں زندگی ہوں... تو مجھ سے اوپر کسی اور کو اہمیت کیوں دی...؟؟؟جو میرا ہے وہ صرف میرا ہے... سر تا پاؤں میرا ہے...اسکے دل, دماغ, روح, خیالات ہر جگہ صرف میرا راج ہونا چاہئے...

ہر چیز برداشت کر سکتا ہوں لیکن تمہارے دل اور خیالات میں شراکت نہیں....

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں پھنسا کر اسکا چہرہ اپنے چہرے کے قریب لا کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولا جس پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی اور اسکی ہتھیلیاں نم ہونے لگی...

اور رہی تمہیں معاف کرنے کی بات... جب تمہاری معافی سے میرا دل مطمئن ہو جائے گا معاف کر دوں گا... ابھی تمہاری معافی میں کچھ خاص وزن نہیں لگتا...

وہ جھٹکے سے اسے خود سے دور کرتے ہوئے بولا جبکہ وہ شاک سے منہ کھولے اسے اپنے سے دور جاتا ہوا دیکھنے لگی... وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لانے کی کوشش کرنے لگی...

کیا مطلب معافی میں وزن نہیں ہے.... کیا تم نے اسے تولہ ہے...؟؟

تم باتوں کو ماپ تول بھی لیتے ہو....؟؟ عجیب بات ہے... تم ایسا کرو اپنی سبزی کی دوکان لگا لو... کافی چلے گی... ایڈیٹ انسان.... معافی میں وزن نہیں ہے... پیروں میں گرنا باقی رہ گیا ہے اب بس.... بڑا آیا شوخا...

وہ اسکی پشت کو دیکھتے ہوئے جو جو دل میں آیا وہ زیر لب بڑبڑانے لگی...

تمہیں تو اب سچ میں سبق سکھا کر ہی چھوڑوں گی....

وہ خود سے عہد کر کے اس کے پیچھے پیچھے چلی گئ..

✿✿✿✿✿✿✿

یہاں آئے ہوئے ان لوگوں کو چار دن ہو گ ئے تھے اور ان کی روٹین ٹھیک پہلے دن جیسی تھی بس ایک یا دو مزید ایکسر سائزز اس میں شامل کی گئ تھیں... شروع شروع کے دنوں میں ان سب کو پہاڑ چڑھنے میں کافی وقت لگ جاتا تھا پھر دو گھنٹے اور آج تو وہ سب لوگ محض ایک گھنٹے میں پہاڑ کے ٹاپ پر کھڑے تھے...

"گڈ جاب ایوری ون... فائنلی اس ایکسر سائز کا مطلب تم سب کو سمجھ میں آگیا.... میں نے یہ ایکسر سائز تم لوگوں کے مسلز بنوانے یا فزیکلی مضبوط بنانے کیلیے نہیں کروائ تھی.. اسکے لیے تو تم لوگوں کو مہینوں مسلسل یہ پہاڑ چڑھنا پڑتا... اسکا مقصد تو صرف تم لوگوں کو ٹیم ورک سکھانا تھا... یعنی متحد ہو کر کام کرنا... تاکہ ہزاروں رکاوٹیں تم لوگوں کی راہ میں حائل ہوں لیکن ایک دوسرے کا سہارا بنے رہ کر تم ان مشکل نما چٹانوں کا ہمت اور حوصلے سے مقابلہ کر کے انہیں ہرا سکو..."

وجدان صاحب ان سب کی طرف دیکھتے ہوئے بولے اور پھر ان سب کو کچھ دیر آرام کا کہہ کر وہاں سے چلے گ ئے...

ہیر نے حسام کو اپنے پاس سے گزرتے دیکھا تو وہ تکلیف سے آنکھیں بند کر گئی... کیونکہ ان چار دنوں میں اس نے بس پہاڑ چڑھنے کے وقت اس سے بات کی تھی اور وہ بھی صرف دو جملے...

"اوپر چڑھتی رہو ہیر... تم یہ کر سکتی ہو..."
ایک جب وہ تقریباً ہار ماننے والی تھی تب یہ کہا تھا...

"فکر مت کرو میں تمہیں کبھی گرنے نہیں دوں گا"
اور دوسری بار جب وہ گرنے لگی تھی تب اسے تھامتے ہوئے یہ کہا تھا...اسے جب بھی امید ہوتی اب سب ٹھیک ہو جائے گا وہ اسے اگنور کر جاتا... جس پر وہ تڑپ کر رہ جاتی...

ساری دوپہر ان لوگوں نے مختلف گیمز وغیرہ کھیل کر گزاری... جب رات آئی تو سب سرکل بنا کر آگ کے گرد بیٹھ گئے اور اپنے اپنے مزاحیہ قصے بتانے لگے, اتنا اچھا ماحول ہونے کے باوجود ہیر کو اپنا آپ بہت خالی سا لگنے لگا... کیونکہ اسکا دل صرف ایک انسان کو جاننے کا چاہ رہا تھا جو نبان کے بغل میں چپ چاپ سے بیٹھا ہوا تھا... آدھی رات کو سب اٹھ کر اپنے اپنے ٹینٹس میں چلے گئے کیونکہ انہیں صبح سویرے اٹھنا تھا...

ابھی ان لوگوں کو اپنے بستر میں لیٹے مشکل سے آدھا گھنٹہ ہی ہوا ہو گا کہ باہر سے فائرنگ کی ہوتی آواز نے ان سب کی نیند کو بھک سے اڑا دیا اور وہ سب کے سب باہر کی جانب لپکے, جہاں مزید ایک اور فائر ہوا تھا....

✿✿✿✿✿

وہ جو سب گھبراتے ہوئے باہر آئے تھے سامنے حازق کو فائر کرتے دیکھ کر سکون بھرا سانس کھینچ کر اسے گھورنے لگے...

کیا مسئلہ ہے حازق, ابھی ہم سونے ہی گ ئے تھے تم نے یہ موج مستی سٹارٹ کر دی ہے... کیا یہاں کی ساری آبادی کو اٹھانے کا ارادہ ہے... ؟؟؟

حسام نے اسکی جانب دیکھ کر چڑتے ہوئے پوچھا... جبکہ وہ ان سب کی یہ حالت دیکھ کر مسکرانے لگا...

ہاں نہ ایسے فائر کر رہے تھے جیسے ہم لوگوں پر کوئ حملہ ہو گیا ہو...ابھی آنکھ لگی ہی تھی اٹھا کر رکھ دیا ہے...

امامہ نے منہ بسورتے ہوئے کہا...

میرے پیچھے چلو سب...

وہ انکی باتوں کو اگنور کر کے اپنی پسٹل کو پاکٹ میں ڈالتے ہوئے حکمیہ لہجے میں کہہ کر آگے بڑھ گیا...

تمہیں پتہ ہے... آدھی رات یوں بلاوجہ فائرنگ کرنا قانون کے خلاف ہے...
حسام باقی سب کے ساتھ اسکے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے غصے سے بولا...

ہاں جی کہہ کون رہا ہے...؟؟ جس نے خود قوانین توڑنے میں پی اچ ڈی کی ہوئی....
حازق نے طنزیہ لہجے میں کہا. جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گیا....

گائز زرا حازق سر کو ہماری پہچان بتاؤ... شاید جنگلوں میں رہ رہ کر ان کی میموری جانے لگی ہے...
وہ سب کی جانب اشارہ کرتے ہوئے مسکرا کر بولا...

ہم "The Royals" ہیں... قانون بناتے بھی خود ہیں اور توڑتے بھی خود ہیں....
سب رائلز یکجا زبان میں بولے جس پر ہیر منہ کھولے ان لوگوں کو دیکھنے لگی جبکہ حازق نہ میں سر ہلا کر آگے بڑھنے لگا...

اوہ مائی گاڈ ہیر تمہاری ٹانگ پر سانپ ہے...

زوہان نے اسکی ٹانگ پر روشنی ڈالتے ہوئے سنجیدگی سے کہا جبکہ خوف سے ہیر کی چیخیں پورے جنگل میں گونجنے لگیں... اور سب رک کر پریشانی سے اسکی طرف دیکھنے لگے جو آنکھیں بند کیے نان سٹاپ چیخ رہی تھی, جبکہ زوہان اپنی ہنسی ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگا...

ہیر کیا پرابلم ہے...؟؟ کیا تمہارا ارادہ سوئے ہوئے جانوروں کو جگانا ہے تاکہ وہ آکر ہمیں کھا جائیں...

جب اسکی چیخوں میں کوئی کمی نہیں آئی تو طالیہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھ کے دانت پیستے ہوئے کہا... جس پر وہ جھٹکے سے اپنی آنکھیں کھول کر ٹانگ کی طرف دیکھنے لگی جہاں کوئی سانپ نہیں تھا...

کیا ہوا ہے..؟؟ ٹھیک ہو تم؟؟

حازق کے پوچھنے پر وہ ٹانگ سے نظر ہٹا کر سب کی جانب دیکھنے لگی جو اسکے جواب کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے... پھر اس نے اپنے برابر کھڑے زوہان کی جانب دیکھا جسکا چہرہ اپنی ہنسی کنٹرول کرنے کی وجہ سے سرخ پڑ رہا تھا...

کچھ بولو گی ہیر...؟؟

حسام کی پریشان آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تو اس نے اسکی طرف دیکھا جو فکر مندی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا..

ک کچھ نہیں ہوا ہے...
وہ نروس ہوتے ہوئے بولی اور پھر زوہان کو گھورنے لگی... جس پر حازق افسوس سے سر ہلا کر باقی سب کو پیچھے آنے کا اشارہ کر کے آگے بڑھ گیا.. جبکہ زوہان نے ہیر کے قریب جاکر اسکے کندھے پر بازو رکھتے ہوئے قہقہہ لگایا...

بہت جلد اس کا بدلہ لوں گی پیارے بھیا بس سنبھل کر رہیے گا...
وہ اسکے پیٹ پر کہنی مارتے ہوئے بولی جس پر اسکی ہنسی مزید گہری ہو گئی...

انتظار رہے گا پیاری بہنا....
وہ اسکے گال کھینچتے ہوئے بولا... اسی پل ان دونوں کی نگاہ سامنے موجود بلڈنگ پر پڑی جسکا میٹل کا دروازہ کھول کر حازق اندر بڑھ گیا تھا اور اسکے پیچھے پیچھے سب اس میں داخل ہو گئے تھے جہاں بالکل سامنے ہی سیڑھیاں موجود تھی... سیڑھیاں کراس کر کے وہ لوگ اوپر گئے جہاں دو کمرے اور حال موجود تھا..

حازق نے آگے بڑھ کر ایک کمرے کا دروازہ کھولا اور سب کو اندر داخل ہونے کا اشارہ کیا... یہ کمرا بالکل کلاس روم جیسا تھا.. جہاں پروفیسر کی کرسی پر وجدان صاحب بیٹھے ہوئے تھے.... ان لوگوں کے آنے پر وہ فائلز سے نظر ہٹا کر انکی جانب دیکھنے لگے..

تم اب جا سکتے ہو حازق... گڈ نائٹ..
انہوں نے حکمیہ لہجے میں کہا...

گڈ نائٹ سر...
وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا...

انہوں نے ایک نظر سب کی جانب دیکھا جو نا سمجھی سے انہیں ہی دیکھ رہے تھے...

...Okay, i wanted to each one of you to take a seat
ان کے کہنے پر سب بیٹھنے کیلیئے وہاں موجود ٹیبل نما بینچوں کی جانب بڑھ گ ئے...

ہیر جو داریکا کے برابر بیٹھنے کیلیئے اسکی جانب جارہی تھی اپنی کلائی پر اچانک سے گرفت محسوس کر کے اس نے چونک کر حسام کی جانب دیکھا جو سکون سے اسکا بازو پکڑے بیٹھا تھا..

تم میرے ساتھ بیٹھو گی..
وہ تحمل سے بولا جبکہ وہ آئبر واچکا کر اسے چیلنج کرتی نظروں سے دیکھنے لگی...

یہ وقت یوں مجھے چیلنج کرنے کا نہیں ہے... جب میں کہہ رہا ہوں تم میرے پاس بیٹھو گی... تو تم بیٹھو گی...
وہ حتمی لہجے میں بولا...

کیا یہاں پر کچھ ایشو ہے مس پولاٹ اور حسام...؟؟
اس سے پہلے وہ اسے رد کرنے کیلیئے اپنی زبان کھولتی اسکی توجہ وجدان صاحب کی آواز نے کھینچی...

ن نہیں سر... یہاں ک کوئ مسئلہ نہیں ہے...
ہیر نے نہ میں سر ہلا کر مضبوط لہجے میں کہنا چاہا مگر انکی پرسنلٹی میں کچھ تو انو کھا رعب دبدبہ تھا کہ نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی زبان لڑکھڑائ...

گڈ... پھر آپ اپنی سیٹ پر بیٹھ جائیں تا کہ میں کلاس شروع کروا سکوں...

ان کے کہنے پر وہ ہارتے ہوئے آگے بڑھ کر حسام کے ساتھ ہی بیٹھ گئ..

جیسا کہ آپ لوگ دیکھ سکتے ہو... آپ کے سامنے ,ایک نوٹ بک ,ایک پین اور ایک کتاب موجود ہے... میں بس اتنا چاہتا ہوں سامنے پڑی اپنی کتاب کھولو اور اسکا پہلا چیپٹر مکمل نوٹ بک پر لکھو... کوئ بحث نہیں... بس ابھی لکھنا شروع کرو...

وہ دو ٹوک لہجے میں کہہ کر اپنی کرسی سے اٹھ گ ئے اور سامنے ٹیبل پر موجود کافی کا مگ لیکر کلاس سے باہر نکل گ ئے...

واٹ دا ہیل.... پہلا چیپٹر 85 صفحوں پر مشتمل ہے... کیا یہ سچ میں چاہتے ہیں... ہم یہ سب لکھیں...؟؟؟

ایرک نے احتجاج کرتے ہوئے کہا..

تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ اپنا منہ بند کر کے لکھنا شروع کرو ورنہ...

نبان نے کہہ کر کارنر کی جانب اشارہ کیا جہاں کیمرہ لگا ہوا تھا..

جس پر سب لوگ بغیر مزید کوئ شور شرابہ کیے کاپی پین لیکر اس پر لکھنا شروع ہو گ ئے...

اب بس کمرے میں صرف پین کے چلنے کی آواز گونج رہی تھی...

لکھنا بند کرو...

حسام نے اپنی کتاب پر ہی نظر رکھتے ہوئے ہیر کو حکم دیتے ہوئے کہا...

یار تمہاری فیملی کی پرابلم کیا ہے... ہر کوئ حکم چلاتا رہتا ہے.... تم لوگ ایسا کرو مافیہ چھوڑ کر سیاست شروع کر دو... تم لوگوں کی فیملی پر کافی جچے گی...
وہ آنکھیں گھماتے ہوئے بولی اور واپس سے لکھنا شروع ہو گئ...

تمہیں سمجھ نہیں آرہا لکھنا بند کرو...
وہ اسکی بات کو اگنور کر کے وارن کرتے ہوئے بولا... جس پر اسکا چلتا ہاتھ رکا...

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے حسام...؟؟ تمہارے بابا حضور کا حکم ہے یہ.... اگر تمہیں نہیں ماننا تو مت مانو... لیکن میں تو ہر صورت مانوں گی... کیونکہ میں یہاں کیمپ میں اپنے آخری دن سکون سے نکالنا چاہتی ہوں.... دلی سکون تو تم نے میرا چھین لیا ہوا ہے کیا اب آس پاس کا ماحول بھی میرے لیے مشکل کرنا چاہتے ہو...؟؟
وہ اسے سلگتی نگاہوں سے دیکھتی ہوئ ایک ایک لفظ چبا کر بولی...

ہو گی تمہاری دو پیجز کی سپیچ ختم...؟؟ چلو مبارک ہو...

اب ایسا کرو اپنی نظر صرف کتاب پر رکھو ڈائریکٹ میری طرف تمہیں دیکھنے کی ضرورت نہیں...اور تمہیں کیا لگتا ہے... میرے پاپا کو سچ مچ تمہاری لکھائی دیکھنے میں دلچسپی ہے...؟؟ اس ٹاسک کا مقصد ہماری مینٹلٹی چیک کرنا ہے...اسلیے برائے مہربانی لکھ کر اپنے یہ ہاتھ مت تھکاؤ... کوئی چیپٹر ریڈ کر لو... کوئی علم حاصل کر لو یا پھر جو چیز تمہیں اچھی لگتی وہ اپنی کاپی پر اتار لو....

وہ بھی سرگوشی نما ترکی بترکی بولا...

ایک تو تم میرے ساتھ تمیز سے بات کیا کرو... میں تمہاری کوئی غلام نہیں ہوں بلکہ بیوی ہوں...

وہ کتاب پر فوکس کیے ہوئے اسکے بازو پر چٹکی کاٹتے ہوئے بولی..

اور جو تم نے کہا مجھے سمجھ نہیں آیا زرا واپس سے سمجھاؤ...

وہ پیج پلٹتے ہوئے بولی جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گیا...

ہر وقت بیوی بیوی کی رٹ لگائی رکھتی ہو...اسکی اہمیت جانتی ہو تم...؟؟؟ کس چیز پر ٹکا ہوتا ہے یہ رشتہ زرا بتانا پسند کرو گی...؟؟؟

اور رہی اس ٹاسک کی بات... میں اپنے پاپا کو اچھے سے جانتا ہوں... انہوں نے ایسا ٹاسک جان بوجھ کر ارینج کروایا ہے تا کہ ہماری مینٹل کپیسٹی چیک کر سکیں... جیسا کہ ہم لوگ ساری رات سوئے نہیں ہیں تو وہ دیکھنا چاہتے فیوچر میں اگر کوئی ایسی پرابلم آجائے جب ہمیں ساری رات جھاگ کر اپنے ٹارگٹ کا خیال رکھنا ہو تو ہم اس صورتحال میں کیا کریں گے.... اس سے لڑتے رہیں گے یا درمیان میں ہی ہار مان کر سو جائیں گے... اسلیے آج کا ٹیسٹ صرف ہمارا دماغ چیک کرنے کیلئے ہے ہم کتنا برداشت کر سکتے ہیں...

آخر میں وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا جس پر وہ ہاں میں سر ہلانے لگی...

تمہارے سوال کا جواب یہ ہے کہ بیوی بیوی کی رٹ اسلیے لگاتی ہوں کیونکہ تم میرے شوہر ہو.... اور جو میرا ہے ظاہری سی بات ہے اس پر اپنا حق جتاؤں گی...

اور رہی اس رشتے کی اہمیت کی بات... میں جانتی ہوں یہ دنیا کا سب سے خوبصورت اور انمول رشتہ ہے... اللہ نے اس رشتے میں خاص اور انوکھی محبت رکھی ہوئی ہے...

آخر میں کیا پوچھا تھا... ہمم.... یہ رشتہ بہت سی چیزوں پر ٹکا ہوتا ہے لیکن جو سب سے زیادہ اہم ہیں وہ پیار عزت اور اعتماد ہے...

وہ کھوئے کھوئے لہجے میں کاپی پر فلاور بناتے ہوئے بتانے لگی....

اور اگر اس میں سے آخری پہلو "اعتبار" نکال دیا جائے تو پھر... ؟؟

وہ کاپی پر پینسل چلاتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھنے لگا...

تو وہ رشتہ کھوکھلا ہے اور زیادہ دیر قائم نہیں رہ پائے گا... کیونکہ یقین ہی کسی بھی رشتے کی کامیابی کی کنجی ہوتا ہے... اگر یقین نہیں تو کچھ نہیں...
وہ دھڑکتے دل کے ساتھ بولی کیونکہ اب اسے سچ میں اپنی غلطی کا احساس ہونے لگا تھا جو کچھ دیر پہلے تک نہیں تھا...

اور تم نے اسے ہی چوٹ پہنچائی ہے مس ہیر.... تم معافی تو مانگ رہی ہو... لیکن اپنی غلطی کیلئے شرمندہ نہیں ہو... تم نے صرف معافی کی رٹ لگائی ہوئی ہے... پر اپنے کیے پر پچھتاوہ نہیں ہے.. ٹھیک ہے تم نے جو کیا وہ دوستی کی آڑ میں کیا.... لیکن اسکے چکر میں تم نے صرف میرا اعتماد ہی نہیں توڑا بلکہ مجھے بیہوش کر کے دھوکا بھی دیا ہے... چلو ایک پل کیلئے اسے تمہاری نادانی سمجھ کر بھول جاؤں... مگر تم دونوں اتنی سیلفش کیسے ہو سکتی ہو کہ سارے کیمرے فریز کر کے سیکیورٹی ٹیم کو بھی بیہوشی کی نیند سلا دیا... ہم لوگوں پر نیویارک میں اٹیک ہوا تھا... جسکا مطلب تھا ہم بچے بھی اسکے نشانے پر ہیں.... تم لوگوں کی یہ بیوقوفی کیمپ میں موجود تمام لوگوں کی جان ختم کرنے کا باعث بن سکتی تھی... اور اسکا کسی کو ثبوت بھی نہیں ملنا تھا... اتنی لاپرواہی کیوں ہیر...؟؟؟ وہ تو خدا کا شکر ہے اس عرصے میں کچھ نہیں ہوا... اگر ہماری لوکیشن انہیں پتہ چل جاتی اور ہم لوگ یوں ہی مر جاتے تو کیا تم ساری زندگی اتنی جانوں کے ختم ہونے پر خود کو

معاف کرپاتی... ؟؟؟؟؟ تمہیں بھروسہ نہیں تھا کہ تمہارا شوہر سب سنبھال لے گا...ایک بار اس سے بات کرلوں... ؟؟؟ دیکھوں تو سہی آخر وہ کیا کہتا ہے.... لیکن نہیں تم رات گ ئے صرف اسے دھوکا دے کر اتنے لوگوں کی جانوں کو مشکل میں ڈال کر چلی گئ... بعد میں مل کر کیا کہتی ہو... "اتنی بھی کچھ خاص غلطی نہیں کی... معاف کیوں نہیں کر دیتے" واؤ گریٹ

وہ کہہ کرمایوسی سے اپنی پشت ڈیسک کے ساتھ لگا گیا... جبکہ وہ شرمندگی سے اپنی آنکھوں میں آئے آنسو پینے کی کوشش کرنے لگی...

عام زندگی میں جب کوئ بیوی شوہر کے منع کرنے کے باوجود اسکی بات کو ٹھکرا کر اسے یوں نیند کی گولیاں دے کر رات کو باہر نکلتی ہے تو بے شک پھر وہ کسی اپنے قریبی کے جنازے پر ہی کیوں نہ جائے... اسکا شوہر یہ حرکت بالکل برداشت نہیں کرے گا اور نہ ہی اسے پھر سے گھر واپس داخل ہونے کی اجازت دے گا.... جب تمہارا شوہر تمہیں کسی بات سے روکتا ہے تو اس سے بات کر کے کوئ راہ نکالو نہ کہ دھوکا دے کر اسکی نافرمانی کرو.... ہیر مجھ سے بات تو کرتی... مجھے منانے کی کوشش تو کرتی.... اگر پھر بھی تمہیں نہیں سمجھتا تب تم یہ قدم اٹھاتی تو مجھے سمجھ بھی آتا... لیکن تم نے تو کوشش ہی نہیں کی یار..... اوپر سے مزے کی بات یہ ہے تمہیں اپنے کیے پر پچھتاوہ بھی نہیں ہے...

وہ افسوس سے نہ میں سر ہلا کر بولا جبکہ کڑوی سچائی پر ہیر کی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسکے گالوں کو بھگونے لگے, کیونکہ یہ سچ تھا وہ معافی مانگ رہی تھی لیکن اسے اپنی حرکت پر پچھتاوہ نہیں تھا... اس نے بولنے کیلئے زبان کھولنی چاہی لیکن الفاظ منہ سے نکلنے سے انکاری ہوگ ئے...

چپ ہو جاؤ... تمہیں روتا دیکھ کر مجھے سکون نہیں ملتا... بلکہ تکلیف ہوتی ہے... میں سوچ رہا تھا تمہیں اب احساس ہوگا... چلو اب کی بار ہوگا... پر نہیں ہوا.... تمہیں یہ سب کہنے کا مقصد رولانا نہیں ہے... بلکہ احساس دلانا ہے تم نے آخر کیا کیا تھا...
وہ اسکے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولا...

ل لیکن م میں ن نے ی یہ س سب نہیں س سوچا ت تھا... بس م مدد کی تھی...
اسکے سر پر ہاتھ رکھنے پر وہ بھیگے لہجے میں بولی...

میں تمہیں مدد کرنے سے منع نہیں کر رہا... میری جان کرو مدد... لیکن اس چیز کا خیال رکھو تمہاری یہ مدد باقی سب کی جان پر نہ بنا دے بس... تھوڑا وقت ہی گزرا تھا نہ آپ لوگوں کو وہاں پہنچے... اور ہم لوگ بھی آپ کے پاس آگ ئے تھے.... تو کیا جاتا اگر آپ لوگ سب کی سیفٹی کا خیال رکھ کر ہمارے ساتھ جیٹ پر ہی چلی آتیں...

وہ سیدھا ہو کر اسکی آنکھوں سے آنسو چنتے ہوئے بولا جس پر وہ سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلانے لگی...

اچھا چپ کرو.... اور کلاس کی طرف دیکھو...
وہ اس سے تھوڑا دور ہو کر بولا تو ہیر نے سب کی جانب نگاہ گھمائ جہاں سب مزے سے سو رہے تھے... سوائے نبان اور شازم کے جو کتاب پڑھنے میں مصروف تھے...

مجھے لگتا ہے ہم لوگوں نے یہ ٹیسٹ پاس کر لیا ہے...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے خوشی اور اداسی کے ملے جلے تاثرات میں بولی... جس پر حسام نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا جبکہ وہ اسکے چہرے پر ابھرتے معدوم ہوتے ڈمپلز کی جانب دیکھنے لگی... اسی پل کمرے میں الارم کی کافی تیز آواز گونجی جس کی وجہ سے سب کی نیند کھل گئ...

حسام، ہیر، نبان اور شازم کے علاوہ باقی سب اس ٹیسٹ میں فیل ہو گ ئے ہیں... تم سب کو اب فائنل میں مزید محنت کرنی ہو گی اگر اس میں بھی ہائ مارکس حاصل نہیں کر پائے تو تم سب لوگ سارا سال میرے انڈر ٹرینگ کرو گے.... تم لوگوں کی اس ٹاسک میں ہار کا مطلب یہ ہے کہ تم لوگوں کو اپنی مینٹل کپیسٹی پر ورک کرنا

ہو گا.... کیونکہ تم لوگ فیوچر میں یہ چیز ہر گز برداشت نہیں کروگے کہ تمہاری زیر نگرانی گھر میں بلاسٹ ہو کر سب تباہ ہو جائے..

اب تم سب لوگ جا کر سو سکتے ہو... کل کی ٹریننگ لنچ کے بعد شروع ہو گی...

وجدان کی گہری آواز سپیکر سے ان لوگوں کے کانوں سے ٹکرائ...

جس پر ہارنے والے افسوس سے خود کو کوسنے لگے کہ ہم کیسے سوگ ئے...

جب میں سو گیا تھا, تم نے مجھے کیوں نہیں اٹھایا...؟؟

زوہان نے شازم کے کندھے پر پنچ مارتے ہوئے شکایتی لہجے میں کہا...

میں نے تمہیں کتنی بار اٹھانے کی کوشش کی تھی... لیکن ایسا لگ رہا تھا جیسے تم دنیا بھر کے گدھے گھوڑے بیچ کر آ کے سوئے ہو...

وہ بھی اسکے پیٹ پر پنچ مارتے ہوئے بولا اور پھر اپنی جگہ سے اٹھ گیا..

چلو ہیر واپس چلیں... ویسے بھی کل فائنل ڈے ہے... اسلیے آرام کی سخت ضرورت ہے...

حسام نے اٹھ کر اسکے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہا...

تم اتنے پیارے, سینسیبل, بہادر, نڈر ہو.. میری قسمت اتنی اچھی کیسے ہے...؟؟ تم مجھے کیسے مل گ ئے... ؟؟ کبھی بالکل برف کی طرح سرد پڑ جاتے ہو اور کبھی یوں اتنا نرم پڑ کے بچوں کی طرح سمجھاتے ہو... تمہارا ہر روپ انوکھا اور پیارا ہے حسام وجدان...... مجھے ایسے لگتا ہے جیسے میں ہر گزرتے پل کے ساتھ تمہاری دیوانی ہوتی جا رہی ہوں..

وہ کچھ پل اسکے چہرے اور سامنے پھیلی ہتھیلی کو دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں بولی اور پھر اسکا ہاتھ تھام گئی...

حسام سوری مج...

باہر جب وہ واپس کیمپ سائیڈ جانے لگے تو ہیر نے بولنا شروع کیا مگر وہ اسکے لبوں پر اپنی انگلی رکھ گیا...

مجھے ایسی معافی نہیں چاہیے... جو میرے کہنے پر تم یوں ہی مانگ لو.... میں چاہتا ہوں... اس بارے میں تم خود سوچو, سمجھو اور پھر دل سے کہو جو بھی کہو... ابھی مت کہو...

وہ اسکے کان میں سر گوشی نما بولا جس پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی اور اس نے ہاں میں سر ہلا یا... اس کے بعد وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے خاموشی سے سب کے ساتھ آگے کی جانب بڑھ گ ئے...

✿✿✿✿✿✿✿✿

کیا تم فائنل ٹیسٹ کیلئے تیار ہو...؟؟

حسام نے ہیر سے پوچھا جو جیٹ میں اسکے بغل میں ہی بیٹھی ہوئی تھی...

یہ بھی کوئی سوال ہے پوچھنے والا... میں تو تب سے ریڈی ہوں جب میں پہلی بار یہاں آئی تھی...

وہ نقلی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے بولی, وہ دیکھ سکتا تھا کہ وہ جھوٹ موٹ کا کانفیڈینس دکھا رہی ہے جبکہ اندر سے ڈری سہمی ہوئی ہے... وہ سمجھ سکتا تھا اس میں اسکا کوئی قصور نہیں کوئی بھی نارمل انسان جو جمپنگ سوٹ پہنے ہوئے ہو اور اسے پتہ ہو وہ کچھ دیر بعد اس جیٹ سے جمپ کرنے والا ہے تو وہ آٹو میٹکلی ہی گھبرا جائے گا...

اسکے لیے یہ تو معمولی سی بات تھی کیونکہ وہ یہ ایکٹیویٹی کافی بار کر چکا تھا...اور اسے یہ بھی اندازہ تھا کہ ابھی وہاں موجود ہر انسان نے یہ پہلے بھی کیا ہوگا... لیکن ہیر نے نہیں... کیونکہ اس نے بہت سمپل سی لائف گزاری ہوئی ہے...

فکر مت کرو... تم نے صرف جمپ کرنا ہے... اور جب تم زمین کے قریب جانے والی ہو تو بس اپنے پیروشوٹ کو ایکٹیویٹ کر دینا. تم آرام سے لینڈ ہو جاؤ گی...
وہ اسکا ہاتھ تھام کر یقین دلاتے ہوئے بولا... جبکہ وہ بغیر کچھ کہے اسکے ہاتھ پر اپنی گرفت سخت کر گئی...

وہاں موجود ہر انسان خاموشی سے اپنے کانوں میں موجود ائیر پیس سے آرڈرز کے ملنے کا انتظار کر رہا تھا... ٹھیک دس منٹ کے بعد عفان کی آواز انکے کانوں سے ٹکرائی... جس میں وہ انہیں گائڈ کرنے کے بعد جمپ کرنے کا حکم دے کر آخر میں بیسٹ آف لک کہہ کر کال ڈسکنیکٹ کر گیا...

سب نے سب باری باری خوشی اور ایکسائٹمنٹ سے جمپ لگانے لگے جبکہ ہیر اور حسام سب سے آخر میں کھڑے ہو کر انہیں جمپ لگاتے ہوئے دیکھنے لگے...

مجھ سے پہلے تم جمپ لگاؤ...
سب کے جمپ لگا لینے کے بعد حسام نے حکمیہ لہجے میں کہا...

میں نے... مجھے ڈر لگ رہا ہے... وہ دروازے سے پیچھے کی جانب قدم لیتے ہوئے خوف سے بولی...

ہیر ٹرسٹ می... کچھ نہیں ہوگا.... تمہارے لیے یہ ایک کبھی نہ بھولنے والی میموری بن جائے گی... ایڈوینچر سمجھ کر چھلانگ لگالو..

وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا جبکہ وہ نہ میں سر ہلا کر اپنی سیٹ کی جانب بڑھ گئ...

...come on, bambola

ورنہ تم فیل ہو جاؤ گی...

وہ اسے کھینچ کر دروازے کے پاس لاتا ہوا بولا...

مجھے پرواہ نہیں... بھاڑ میں جائے سب....

لیکن مجھے ہے... اگر تم نے خود جمپ نہیں کیا تو میں تمہیں دھکا مار دوں گا...

وہ اسے چیلنج کرتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولا جس پر اس نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری کیونکہ وہ جانتی تھی حسام جھوٹ نہیں کہتا... اگر اس نے کہا ہے تو وہ کر گزرے گا...

اسلیے اپنے دل میں اللہ کا نام لیکر اس نے جمپ لگا دیا اور ٹھیک اسکے پیچھے ہی حسام بھی کود گیا... ہیر کے وجود سے جب ہوا ٹکرائ تو اسکے بازو اپنے آپ کھل گ ئے اور اسے وہ لمحہ کسی جنت سے کم نہیں لگا... جہاں وہ دنیا سے بیگانہ ہو کر ہوا میں اڑ رہی تھی...

اوہ میرے خدا... یہ کیسے ہو سکتا ہے...
وہ لوگ جو آسمان کے نظارے میں ڈوبے ہوئے تھے باس کے الفاظ سن کر ان سب کا وجود تھما کیونکہ انہون نے بتایا تھا کہ ان میں موجود ایک ایسا انسان بھی ہے جسکے سوٹ میں پیراشوٹ نہیں لگا ہوا..

✿✿✿✿✿

یہ کیا بد تمیزی ہے پہلے انفارم کیوں نہیں کیا گیا...؟؟
ارمغان کی شعلہ برساتی آواز سب کے ائیر پیس میں گونجی...

ہاں پہلے بتا دیتے تو جیسے ہم لوگ کود تے.... ہمارے باپ ہیں... جان بوجھ کر تب بتایا ہے جب ہم کچھ کر ہی نہ سکیں...
نبان نے طنزیہ لہجے میں کہا اور ایسے ہی سب کی خوفزدہ آوازیں آنے لگیں...

اس طرح گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے... میرے پاس ایک پلان ہے... سب جلدی سے سرکل بنانا شروع کرو...
حسام کی گہری اور پر سکون آواز سپیکر میں گونجی..

نبان نے بغیر سوچے جلدی سے آگے بڑھ کر حسام کا ہاتھ تھام لیا پھر ایسے ہی زوہان, شازم, آؤن اور ایرک بھی ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑنے لگے...

حسام کی نظر ہیر سے ٹکرائی جس کو ان تک آنے میں کافی مشکل کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا...اس سے پہلے وہ آگے بڑھ کر اسکی مدد کرتا داریکا جو ہیر کی لیفٹ سائیڈ پر تھی اس نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور پھر وہ دونوں انکی طرف بڑھنے لگیں, کچھ ہی لمحوں میں وہ سرکل کا پارٹ بن چکی تھی... سب سے آخر میں ارمغان اور سفیان نے اس سرکل کو جوائن کیا...

سفیان نے امامہ کو اپنی جانب آنے کا اشارہ کیا مگر اسکی توقع کے مطابق وہ ان لوگوں کو چھوڑ کر طالیہ کی جانب بڑھ چکی تھی اور اگلے ہی پل وہ دونوں اپنے پیراشوٹ ایکٹیویٹ کر کے گراؤنڈ کی جانب لینڈنگ کیلئے جا چکی تھی...ان کو ایسے کرتا دیکھ کر حسام افسوس سے نہ میں سر ہلا کر رہ گیا...

جیسا کہ ہم لوگ گراؤنڈ کی جانب بڑھ رہے ہیں... جب ہم زمین کے قریب ہوں تو سب باری باری اپنا پیراشوٹ ایکٹیویٹ کریں گے... یہ سرکل ہمارا بیلنس رکھنے میں مدد کرے گا..اسلیے پلیز کوشش کرنا یہ نہ ٹوٹے... آخر میں صرف دو میمبر رہ جائیں گے ایک وہ جس کے پاس

پیراشوٹ ہے اور ایک وہ جس کے پاس پیراشوٹ نہیں ہے... جس کے پاس ہو گا وہ دوسرے والے کی مدد کرے گا... کوئی سوال...؟؟

حسام نے اونچی آواز میں اپنی بات رکھتے ہوئے آخر میں سنجیدگی سے پوچھا... جبکہ ہیر کا قہقہہ ہوا میں گونجا... مطلب وہ لوگ مرنے کے قریب ہیں اور اس سیچویشن میں بھی اسکے پیارے شوہر کا دماغ پلان پلوٹنگ میں لگا ہوا... اور وہ پلان بنا کر آخر میں پوچھ بھی رہا ہے کوئی سوال... ؟؟ جیسے وہ لوگ اس وقت کسی کافی شوپ پر بیٹھے گپ شپ لگا رہے ہوں.

نبان پہلے تم جاؤ... مجھے یقین ہے یہ سرکل راڈر رینج میں نہیں ہے... اسلیے تم محفوظ ہو گے... جب کوئی سوال نہیں آیا تو حسام نے حکمیہ لہجے میں کہا...

✿✿✿✿✿

Nice plan nephew...

عفان جو مونیٹرنگ روم سے ان کی ایک ایک حرکت دیکھ رہا تھا وہ حسام کو سراہتے ہوئے بولا... اور یہ روم کسی میٹنگ ایریا سے کم نہیں تھا کیونکہ اس میں 12 کرسیاں موجود تھی جن کے سامنے لارج سکرین موجود تھی جو انہیں کرنٹ ایونٹ دکھا رہی تھی...

اس میں فائنلی لیڈر والی مکمل کوالٹیز آ گئی ہیں...

جہانزیب جو مین کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے سکرین کی جانب دیکھتے ہوئے کہا... تبھی کمرے کا دروازہ اچانک سے کھلا اور شارب جلدی سے اندر داخل ہوا...

کیا آپ سب نے میرے بنا ہی سٹارٹ کر دیا...

وہ اداسی سے پاؤٹ بناتے ہوئے بولا..

میں نے تمہیں کہا بھی تھا کہ تمہاری موجودگی آج کیلئے ضروری نہیں ہے... تم بس اپنا وقت اپنے بابا اور ایشال کے ساتھ گزارو...

جہانزیب صاحب نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا..

ہاں جی... اور آج کا دن مس کر دوں.. اسے مس کرنے کا مطلب ہے اپنے بچوں کو فائنلی گریجویٹ ہوتا نہ دیکھنا... اور ایسی غلطی میں کبھی نہیں کروں گا... نا جی نا...

وہ عانیہ کے ساتھ والی فارغ کرسی پر بیٹھتا ہوا بولا..

ڈرامہ کوئین...

یاور نے نہ میں سر ہلا کر چڑاتے ہوئے کہا...

ادھر دیکھو... صرف حسام اور ہیر دونوں ہوا میں رہ گۓ ہیں...

عانیہ نے انکی توجہ سکرین کی جانب دلاتے ہوۓ کہا تو سب بغیر پلکیں جھپکے ان دونوں کو دیکھنے لگے...

✿✿✿✿✿✿✿

ہیر میرے تین کاؤنٹ کرنے پر ہم دونوں اپنے اپنے پیراشوٹ کا بٹن ایک ساتھ دبائیں گے...

اوکے...

وہ نروس ہوتے ہوۓ بولی..

ایک...

دو...

تین...

اس نے کاؤنٹ کرتے ہی بٹن دبا دیا اور وہ پیراشوٹ کے ساتھ اوپر کی جانب کھنچنے لگا... ہیر نے دبایا مگر کچھ بھی نہیں ہوا... اسکا پورا وجود خوف سے کپکپانے لگا...

حسام میں مرنے سے پہلے بس اتنا چاہتی ہوں تم مجھے معاف کر دو... آئی ایم سوری... پلیز یقین کرو مجھے اب سچ میں پچھتاوہ ہے... زندگی میں ہر چیز برداشت ہے لیکن تمہاری ناراضگی نہیں... تم نے میری زندگی کو بہت بیوٹیفل بنادیا ہے... ہو سکے تو معاف کر دینا پلیز...

جیسے جیسے وہ زمین کی جانب گرنے لگی وہ روتے ہوئے اونچی آواز میں بولنے لگی تاکہ وہ سن سکے... پھر وہ اپنی آنکھیں سختی سے بند کرکے اپنی موت کا انتظار کرنے لگی...

"حسام"

وہ اسکا چہرہ اپنی بند آنکھوں سے سوچتے ہوئے دل میں اسکا نام پکارنے لگی.... مگر اسی پل اسنے اپنے وجود کو کسی کی بانہوں میں چھپتا ہوا محسوس کیا....

تمہیں کیا لگتا ہے... تمہیں اتنی آسانی سے اپنی لائف سے جانے دوں گا....؟؟ جب تک حسام کی سانسیں چلے گیں ہیر کو جینا ہو گا... ویسے بھی سرکل والا پلان ٹائم پاس کرنے کیلئے تھوڑی بنایا تھا..

وہ آخری بات شوخ لہجے میں کہہ کر اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ گیا اور اگلے ہی پل وہ دونوں صحیح سلامت زمین پر لینڈ ہو چکے تھے...

آئی ایم سوری پلیز...

وہ اسکے گرد اپنا حصار تنگ کرتے ہوئے بولی...

کوئی بات نہیں میری جان... بس آئندہ خیال رکھنا... باقی میں ہوں ہمیشہ تمہارے پاس...

وہ اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا...

میں ہمیشہ خیال رکھوں گی... اور آئندہ ایسا کبھی کچھ نہیں کروں گی جس سے تم ہرٹ ہو یا تمہیں مجھ پر افسوس ہو....

وہ اسکی تھوڑی پر اپنے لب رکھتے ہوئے پر یقین لہجے میں بولی...

ویسے باقی سب کدھر ہیں...؟

وہ اس سے الگ ہو کر پوچھنے لگی...

باس کی طرف سے آرڈرز تھے جو جو لینڈ کرتا جائے وہ سیدھا ان کے مینشن میں موجود ہو... انہوں نے یہ ٹریننگ ختم ہونے پر کچھ کہنا ہے... اسلیے سب وہاں چلے گئے ہوں گے..

وہ اسکی گال کو اپنے انگوٹھے سے سہلاتے ہوئے بتانے لگا...

واؤ اسکا مطلب ہے آج فائنلی ہم گھر جائیں گے... میں آنٹی آئمہ سے ملوں گی... ایکچلی میں انہیں بہت مس کر رہی ہوں...

وہ مسکراتے ہوئے بولی...

آہاں چلو جتنا ہو سکے اتنا جا کر ان کے ساتھ اپنا وقت گزار لینا... کیونکہ یہ وقت تھوڑا مختصر ہونے والا ہے...

وہ پاس پڑے بڑے سے پتھر پر بیٹھتا ہوا بولا...

وہ بھلا کیوں....؟؟

وہ اسکے قریب آ کر اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے نا سمجھی سے پوچھنے لگی...

کیونکہ....

اس نے کہہ کر اسکی آنکھوں میں دیکھا...

کیونکہ کیا...؟؟

وہ آئبرو اچکا کر بولی, جس پر وہ اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھنے لگا پھر اسکے کان کی جانب جھکا...

کیونکہ بیویاں ہمیشہ اپنے شوہروں کے گھر میں ہی اچھی لگتی ہیں....
وہ اسکے کان میں سرگوشی نما کہتا ہوا اسکے کان کی لو چوم گیا جس پر وہ بلش کرتے ہوئے اس سے دو قدم دور ہوئ....

اگر یہ رومینس ختم ہو گیا ہو تو برائے مہربانی باس کے مینشن میں آپ دونوں تشریف لے جائیں...
اس سے پہلے وہ کچھ کہہ پاتی حازق کی آواز ان دونوں کے کانوں سے ٹکرائ جس پر وہ سٹپٹائ اور دہکتے گالوں سے ان دونوں بھائیوں کو دیکھنے لگی جو ایک دوسرے کو گھورنے میں مصروف تھے...ان دونوں کو ایسے دیکھ کر اس نے لمبا سانس کھینچا...

اٹھ جاؤ حسام...ویسے بھی ہم لوگ لیٹ ہو رہے..
وہ اسے بازو سے کھینچ کر اٹھاتے ہوئے بولی ..جس کے بعد وہ تینوں وہاں سے چلے گئے..

✿✿✿✿✿✿✿

آج مجھے تم سب کو یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ تم لوگوں نے اپنی ٹریننگ میں بہت بیسٹ دیا ہے... مجھے یقین ہے اب تم لوگ فیوچر میں بہت اچھے لیڈرز بن سکتے ہو... جیسا کہ میں ہمیشہ کہتا ہوں لیڈر بننا آسان ہے لیکن اپنے آدمیوں کو صحیح سے گائڈ کرنا کہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ مخلص رہیں یہ بہت مشکل ہے... خیر تم لوگوں کی تو جاب ہی مخلصی کی ہے لیکن پھر بھی بعض ٹائم انسان اپنے نفس سے مار کھا جاتا ہے... اسلیے ہمیشہ ایسے لیڈر بنو کے تمہارے آدمی تمہارے لیے جان دینے سے پہلے ایک پل کیلئے بھی نہ ہچکچائیں اور اسکی وجہ تمہارا ان کے دلوں میں خوف نہیں بلکہ پیار اور عزت ہونی چاہیے... تبھی تم ایک کامیاب لیڈر بن پاؤ گے.

انہوں نے رک کر سب کی جانب دیکھا تا کہ ان کا ردعمل دیکھ سکیں اسکے بعد انہوں نے واپس سے بولنا شروع کیا...

مجھے پتہ ہے تم لوگوں کی یونیورسٹیاں کچھ ہی دنوں میں واپس سے کھلنے والی ہیں اور تم لوگ اپنے یہ کچھ دن اپنی فیملی کے ساتھ گزارنا چاہتے ہو تا کہ انجوائے کر سکو... جس کیلئے میں ہرگز منع نہیں کروں گا... آج سے تم لوگ آزاد ہو... جا کر گھومو پھرو مستی کرو... کیونکہ تم لوگوں نے یہ ٹریننگ ٹیسٹ پاس کر لیا ہے باقی تم لوگوں کے ریزلٹ کی رپورٹس تیار ہو کر بورڈ پر لگ جائیں گی...

جہانزیب صاحب کہہ کر یاور، وجدان اور شارب کے ساتھ وہاں سے چلے گئے..

جیسا کہ باس پہلے ہی بتا چکے ہیں تم لوگ اب فری ہو تو... آپ سب کیلئے گاڑیاں باہر کھڑی ہیں جو آپ لوگوں کو آپ کے گھروں میں پہنچادیں گی... اور وہ سب جو دوسرے ممالک سے ہیں ان کیلئے سپیشل جیٹس کا ارینج کر دیا گیا ہے... جن میں آپ بھی سکون سے اپنے گھروں میں جا سکتے ہو..

عفان جو عانیہ کے ساتھ ابھی وہاں ہی رکا تھا اس نے ان سب کو انفارم کیا...

Finally, we are free...

زوہان نے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا جس پر شازم آنکھیں گھما کر ہیر کی جانب بڑھ گیا جو حسام کے ساتھ کھڑی تھی..

باہر گاڑی ہمارا انتظار کر رہی ہے... پاپا نے کچھ دیر پہلے کال کر کے آرڈرز جاری کیے ہیں کہ ہم سب کو بغیر کہیں رکے سیدھا گھر ہی پہنچنا ہے... اسلیے چلو نکلتے ہیں...

وہ ہیر کے پاس آکر کہنے لگا...

تم چلے جاؤ... میں ہیر کو گھر ڈراپ کر دوں گا... ایکچلی مجھے اسے آج ایک سپیشل جگہ دکھانی ہے...

ہیر سے پہلے حسام نے جواب دیا..

نہیں... ہیر کی حفاظت کی زمے داری ہماری ہے اسلیے یہ ہمارے ساتھ ہی جائے گی... ویسے بھی پاپا نے ڈائریکٹ گھر آنے کا کہا ہے... یہ ہمارے ساتھ ابھی ہی جائے گی... شازم نے نہ میں سر ہلا کر سنجیدگی سے کہا جس پر حسام نے وارن کرنے والے دو سٹیپ آگے لیے اور اپنی سرد نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا...

تم مجھے چیلنج کر رہے ہو, مسٹر بلیک...؟؟؟؟؟
وہ پر تپش لہجے میں غراتے ہوئے پوچھنے لگا..

تمہیں کیا لگتا ہے مسٹر رائل....؟؟؟
وہ بھی بغیر پیچھے ہٹے سخت نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا...
اس سے پہلے وہاں کی صورتحال طوفان کی شکل اختیار کرتی ہیر جلدی سے ان دونوں کو ایک دوسرے سے دور کر کے خود ان کے درمیان میں کھڑی ہو گئ...

حسام پلیز جانے دو... ویسے بھی میں آنٹی آئمہ کو بہت یاد کر رہی ہوں... ان سے ملنے کیلئے بہت ایکسائٹڈ ہوں... تم مجھے پھر کبھی اپنے ساتھ لے جانا اور جو دل کرے وہ جگہ دکھانا...

وہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی التجائیہ کہنے لگی... جس پر وہ کچھ لمحے اسکی آنکھوں میں دیکھنے کے بعد آنکھیں بند کر کے لمبی سانس کھینچ کر رہ گیا...

میں یہ کبھی نہیں بھولوں گا, مسٹر بلیک...اور اسکا حساب تمہیں جلد ہی چکانا ہو گا...
وہ اس سے عہد کرتے ہوئے بولا...

جو کرنا ہے کر لینا... لیکن بات میری بہن کی آئے گی تو پیچھے میں بھی نہیں ہٹوں گا.. یہ بھی یاد رکھنا... مسٹر رائل...
شازم کبھی بھی چیلنجز سے بھاگنے والا نہیں تھا...وہ جانتا تھا حسام اس سے زیادہ مضبوط اور طاقتور ہے جسکی وجہ سے اسکی ہڈیاں پسلیاں بھی ٹوٹ سکتی ہیں... لیکن اسکا یہ مطلب ہر گز نہیں وہ لڑے بنا ہی ہار جائے...کیونکہ ہیر اسکی چھوٹی بہن ہے جس کے لیے وہ کسی بھی حد تک جائے گا بے شک پھر سامنے اسکا فیانسی ہی کیوں نہ ہو...

چلو چلیں...کارل باہر انتظار کر رہا ہے...
زوہان نے کہا کیونکہ وہ مزید وہاں ٹینشن بڑھتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا...اس سے پہلے ہیر آگے کی جانب قدم لیتی... حسام نے بازو سے کھینچ کر اسے واپس اپنی جانب کھینچا...

تمہارے بھائیوں کی تمہارے لیے محبت کو سمجھ سکتا ہوں لیکن جیسا کہ میں نے پہلا ہی کہا تھا تھوڑا سا وقت ہے تمہارے پاس جو اپنی فیملی کے ساتھ انجوائے کر لو... اسکے بعد تم صرف میری ہو گی... تمہارے ان بھائیوں کے سامنے سے ہی تمہیں اپنے ساتھ لے اڑا جاؤں گا اور یہ کچھ نہیں کر پائیں گے...

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ بھی لال گلابی ہوتی شازم اور زوہان کے ساتھ اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گئ.. اس نے گاڑی میں بیٹھ کر مرر سے باہر دیکھا جہاں وہ اپنی بلیک مرسیڈی کے پاس گلاسسز لگائے کھڑا اسکی طرف ہی دیکھ رہا تھا... جیسے جیسے گاڑی آگے بڑھنے لگی وہ آنکھوں سے اوجھل ہوتا چلا گیا...

✿✿✿✿✿

حسام کو شازم پر غصہ بھی تھا لیکن اس پر پیار بھی آ رہا تھا کیونکہ وہ دونوں بھائی سچ میں اب ہیر کا بالکل اپنی بہن کی طرح خیال رکھنے لگ پڑے تھے... وہ جو کھویا کھویا سا گاڑی چلا رہا تھا اسکی توجہ حازق کی آواز نے کھینچی...

آخر یہ کب تک چلے گا حسام...؟؟

کیا مطلب...؟

وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگا..

یہ بیوقوفوں والی شکل میرے سامنے مت بناؤ... جیسے تمہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا... یہ مشن تم دونوں کے درمیان سب سے بڑی دیوار ہے... اسی کیلئے تم نے کیمپ میں ہیر کے ساتھ فیانسی کا کردار نبھایا ہے... لیکن اب تو کیمپ ختم ہو گیا ہے.. آگے کیا کرنے کا رادہ ہے...؟؟
وہ اپنے موبائل سے نظر ہٹا کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا...

میں کچھ بھی نہیں کرنے والا.... وہ میری ہے... بس بات ختم...
وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا...

کیا وہ تمہارے ساتھ رہے گی جب اسکے سامنے سچائی آئے گی کہ تم اس کے ساتھ سب ناٹک کر رہے تھے... ؟؟ وہ اسے دھوکہ دہی سمجھے گی...
وہ آئبرو اچکا کر بولا...

ٹھیک ہے سٹارٹ میں میں سیریس نہیں تھا... لیکن اب جینے کیلئے اسکی طلب ہے.. میں نہیں رہ سکتا اس کے بغیر... میں سوچتا تھا میں اسکے ساتھ صرف مشن کیلئے ہوں... لیکن حازق ایسا نہیں ہے... میں نے ہمیشہ اسکے ساتھ اپنے ایموشنز انویسٹ کیے ہیں... میں نے اسے ایک پل کیلئے بھی

دھوکا نہیں دیا... جو دل نے کہا ہے ہمیشہ اسکے ساتھ وہی کیا ہے... وہ بہت سپیشل ہے میرے لیے...

تو پھر تم اس سے سچ کیوں نہیں کہہ دیتے؟؟ جھوٹ کیوں بول رہے ہو....
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے بولا.....

تم یہ سب چھوڑو... ایشال کا بتاؤ... کیا چل رہا ہے..؟؟
وہ روڈ سے نظر ہٹا کر آئبرو اچکاتے ہوئے پوچھنے لگا..

تم میرا ابھی چھوڑو اور دیہان سے گاڑی پر فوکس کرو...
وہ بھی ترکی با ترکی بولا... جس پر وہ اسے گھور کر رہ گیا... کیونکہ وہ جانتا تھا اسکا بھائی ایشال کی محبت میں گرفتار ہے...

✿✿✿✿✿✿✿

شکر ہے فائنلی میرے بچے گھر آگ ئے ہیں...
آئمہ سیڑھیاں کراس کر کے گاڑی کی جانب بڑھتی ہوئی بولیں... ہیر گاڑی سے باہر نکل کر سائڈ پر کھڑی ہو گئی اور ان کا پہلے اپنے بیٹوں سے ملنے کا انتظار کرنے لگی تا کہ بعد میں وہ بھی ان سے مل

سکے.. مگر اسے شدید جھٹکا تو تب لگا جب وہ ان دونوں کی بجائے اسے اپنے سینے سے لگا گئیں...

کیا تم ٹھیک ہو...؟؟ تمہیں کسی نے ہرٹ تو نہیں کیا...؟؟
وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لیکر پریشانی سے پوچھنے لگی..

ریلیکس آنٹی... میں بالکل ٹھیک ہوں..
انہیں اپنے لیے اتنا فکر مند دیکھ کر وہ مسکراتے ہوئے بولی..

ہمارے بارے میں کیا ماما...؟؟ آپکا ارادہ اپنے دوسرے بچوں کو دیکھنے کا نہیں ہے...؟؟
زوہان نے تنگ کرتے ہوئے کہا... جو وہ اگنور کر کے ہیر کی پیشانی پر اپنے لب رکھ گئیں..

ہاں زوہان اب یہاں ہم دونوں سے کوئی بھی پیار نہیں کرتا...
شازم نے بھی جھوٹ موٹ کا دکھی ہو کر کہا لیکن اندر سے وہ دونوں ہی خوش تھے فائنلی ان کے گھر کی خوشیاں لوٹ رہی ہیں..

زیادہ ڈرامے بازی کرنے کی ضرورت نہیں ہے...
وہ ہیر سے الگ ہو کر ان دونوں کی جانب دیکھتے ہوئے بولیں.. پھر آگے بڑھ کر دونوں کے باری باری منہ سر چوم کر اپنے گلے سے لگا گئیں...

ڈنر ایک گھنٹے میں تیار ہو جائے گا اسلیے بہتر ہے تم دونوں تیار ہو کر ڈائننگ ٹیبل پر موجود ہو...
وہ ان سے الگ ہو کر حکمیہ لہجے میں بولیں اور پھر ہیر کا بازو اپنے بازو میں پھنسا کر اندر بڑھ گئیں..
جس پر وہ دونوں مسکراتے ہوئے نہ میں سر ہلا کر اپنے اپنے کمروں کی جانب چلے گ ئے تاکہ فریش ہو سکیں..
✿✿✿✿✿✿✿
کیا آپ کو کسی ہیلپ کی ضرورت ہے...؟؟
ہیر نے فریش ہو کے کیچن میں آکر آئمہ بیگم سے پوچھا جو پھلکے بنانے میں مصروف تھیں...

نہیں بیٹا ملازمہ نے ٹیبل پہلے ہی سیٹ کر دیا ہے.. باقی آج میں نے کھانا خود بنایا ہے تاکہ میرے سب بچے میرے ہاتھوں کا بنا کھانا کھا سکیں... میں نے تم سب کو بہت زیادہ مس کیا ہے..
وہ روٹی بیلتے ہوئے شفقت سے بولیں...

ہم سب نے بھی آپ کو بہت مس کیا، میری پیاری آنٹی...
ہیر نے ان کے بالکل پاس آکر ان کے رخسار پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا جس پر وہ دل سے مسکرانے لگیں...

ویسے آپ نے بتایا تھا آپ لوگ کہیں گھومنے گ ئے تھے... کہاں گ ئے تھے... ؟؟
وہ انہیں روٹیاں ہاٹ پاٹ میں رکھتے دیکھ کر پوچھنے لگی..

ہم لوگ کیریبین گ ئے تھے... ادھر ہم لوگوں نے ایک ماہ گزارا پھر وہاج کو ضروری کام پڑ گیا تو واپس آگ ئے..
وہ اسکے ساتھ ڈائننگ کی جانب بڑھتے ہوئے بتانے لگی... جہاں وہاج پہلے ہی ہیڈ کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے جبکہ ان کی لیفٹ جانب شازم اور اسکے ساتھ زوہان بیٹھا ہوا تھا وہ تینوں کسی سنجیدہ گفتگو میں مصروف تھے لیکن جیسے ہی ان کی نظر ہیر اور آئمہ سے ٹکرائ وہ لوگ سیدھے ہو کر بیٹھ گ ئے..

ہیر کچھ دیر ان سب کے درمیان کھانا کھانے میں ان کمفرٹیبل محسوس کرنے لگی... لیکن جیسے جیسے وقت گزرنے لگا وہ بھی ریلیکس ہو گئ پتہ نہیں یہ شاید اچھے کھانے کا اثر تھا یا پھر وہاں شدید خاموشی کا....

ویلکم بیک ہیر...
کھانا کھانے کے بعد وہاج صاحب کہہ کر وہاں سے چلے گ ئے..

شکریہ سر..
لیکن اسے یقین تھا وہ جیسے وہاں سے فوری چلے گ ئے ہیں انہوں نے یہ ہر گز نہیں سنا ہو گا.

ہیر برا مت ماننا, وہاج کی طبیعت کچھ ایسی ہی ہے...
آئمہ نے محبت سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو نروس ہو کر اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی..

ہاں ہیر.. پلیز برا مت مانو... وہ میرے پاپا ہیں.. اور میں نے انہیں اپنی ساری زندگی میں صرف دو دفعہ ہی سمائل کرتے دیکھا ہے ایک تب جب میں دنیا میں آیا تھا مطلب مجھے یاد نہیں اور دوسرا جب زرقہ نے انہیں پہلی بار پاپا کہا تھا...
زوہان نے اسکو ہسانے کی نیت سے کہا مگر جیسے ہی اسکی نگاہ اپنی ماما کے زرد پڑتے چہرے سے ٹکرائی تو اسے اپنے الفاظ پر افسوس ہوا کیونکہ اس نے کچھ پرانے ذخم ادھیڑ دیے تھے...

ہیر چلو ہم اوپر جا کر ساتھ میں کچھ گیمز کھیلتے ہیں..
شازم نے ہیر کا بازو پکڑ کر اوپر لے جاتے ہوئے کہا...

آئی ایم سو سوری ماما... میرا ارادہ یہ نہیں تھا... بس میرے منہ سے یہ الفاظ نکل آئے...
سیڑھیوں سے غائب ہونے سے پہلے ہیر کے کانوں سے زوہان کے یہ الفاظ ٹکرائے...

چلو میرے کمرے میں چلتے ہیں... وہاں کافی گیمز پڑی ہوئی ہیں... شازم نے خوشی سے اسے اپنے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر لے جاتے ہوئے کہا..

واؤ تمہارا کمرا بہت پیارا ہے...
اس نے نیلے اور سفید رنگ کے کنٹراسٹ سے سجے ہوئے اسکے کمرے کو سراہتے ہوئے کہا...

شکریہ... اب بتاؤ کونسی گیم کھیلنا چاہو گی...؟؟
شازم نے تین کنٹرولرز پکڑ کر بین بیگ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا.

ویل... میں اتنی اچھی گیمر نہیں ہوں... لیکن دو لڑکوں کے خلاف کھیل رہی ہوں تو فیفا کے بارے میں کیا خیال ہے...؟؟
ہیر مشورہ دے کر دوسرے بین بیگ پر بیٹھ گئی..

پکا...؟؟؟ یہ ایک سوکر گیم ہے اور میرا نہیں خیال تم اسے انجوائے کر پاؤ گی...
وہ اسے وارن کرتے ہوئے بولا..

آزما کر دیکھ لو...
ہیر نے اسے چیلنج کر کے گیم چلا دی..

ٹھیک بیس منٹ کے بعد وہ شاک سے منہ کھولے اسکی جانب ایسے دیکھ رہا تھا جیسے دنیا کی سب سے انمول چیز جب اسکی ہونے ہی والی تھی مگر آخری پلوں میں کوئی اور چھین کر لے جائے...

,you little deceiver
تم تو اس گیم میں چیمپئن ہو... اور میں بچارہ تب سے ایسے ہی افسوس سے بیٹھا ہوا تھا کہ تمہیں اس میں کچھ خاص مزہ نہیں آئے گا... ظاہری سی بات اس میں وہ ہی انجوائے کرتا ہے جسے کھیلنا آتا ہو..

وہ ہوش میں آکر اسے کشن مارتا ہوا بولا جبکہ وہ کھلکھلا کر ہنسنے لگی..

میری ایک دوست ہے جو اس گیم کیلئے پاگل ہے...وہ بہت کھیلتی ہے اور ہم سب کو بھی زبردستی ساتھ کھیلاتی تھی...

ہیر نے لاریب اور ماریہ کو سوچتے ہوئے بتایا...

تمہیں انکی یاد آتی ہے...؟؟

بہت زیادہ...

وہ اداسی سے بولی...کیونکہ جب سے وہ یہاں آئی تھی ایک بار بھی ان سے بات نہیں ہو پائی تھی...

تمہاری ان سے بات نہیں ہوئی...؟؟میرے خیال میں تمہیں ان سے رابطہ کر کے انہیں یہاں آنے کی دعوت دینی چاہیے...تاکہ ان میں سے کسی ایک کو میں بھی امپریس کر سکوں...

آخری بات وہ شرارت سے بولا...

ہیر کا شدت سے دل کیا کہ وہ اسے اپنی یہاں آنے کی اصل وجہ بتا دے... میں یہاں ایسے ہی نہیں آئی ہوں.. بلکہ میرا یہاں آنے کا مقصد صرف مشن ہے.. اور میں اپنے کسی بھی قریبی سے رابطہ نہیں کر سکتی.... کیا شازم مجھے سمجھے گا...

وہ دل میں سوچنے لگی... مگر پھر اس نے اپنی ساری سوچوں کو جھٹک دیا...

Stay away from my friends Mr charmer... They are !!...off-limits

وہ مسکراتے ہوئے شوخ لہجے میں بولی...

اوہ... دیکھو میں نے سنا ہے لڑکی کی بیسٹ فرینڈ اسکے بھائی کیلئے اچھی بیوی ثابت ہو سکتی ہے... اسلیے پھر سے سوچ لو...

وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولا...

پنچ کھانے کا اردہ ہے...؟؟

ہیر نے آئبرو اچکا کر پوچھا جس پر وہ ہاتھ ہوا میں اٹھا کر خود کو سرنڈر کر گیا...

نہیں بابا... تم اب بہت مضبوط ہو چکی ہے... مجھے اپنے چہرے کا نقشہ بدلوانے کا کوئی شوق نہیں...

وہ پاؤٹ بناتے ہوئے بولا...

گڈ... ایک اور گیم ہارنے کیلئے تیار ہو...؟؟

وہ ہنستے ہوئے بولی..

کون کس کو ہرا رہا ہے...؟؟اور مجھے اس مقابلے کیلئے کیوں نہیں بلایا گیا...؟؟

زوہان نے کمرے میں آکر ہیر کے برابر بیٹھتے ہوئے پوچھا... وہ اسکی آنکھوں میں سرخی دیکھ سکتی تھی وہ جانتی تھی کہ وہ یقیناً رو کے آرہا ہے.. لیکن اس نے اس سے کوئی سوال نہیں کیا اور اسکے کندھے پر سر رکھ گئی...

کچھ بھی تم نے مس نہیں کیا... ہیر کو فیفا کھیلنے کا دل کر رہا ہے... کیا خیال ہے اگر تم اسے ایک اور دو ٹرکس سکھا دو...؟؟

شازم نے ہیر کو آنکھ مارتے ہوئے کہا...

ہاں بھائی سکھا دو... شازم بالکل بھی اچھا ٹیچر نہیں ہے اور اس میں صبر نام کی کوئی چیز نہیں جلدی ہائپر ہو جاتا ہے..

ہیر نے سر اٹھا کر اداسی سے پاؤٹ بناتے ہوئے کہا..

اوکے... اداس مت ہو... میں وعدہ کرتا ہوں آج جب تم سونے لگو گی تم کافی حد تک یہ گیم سیکھ جاؤ گی...

وہ اسکے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا.

ٹھیک تیس منٹ کے بعد زوہان نے کنٹرولر گراؤنڈ پر پٹک دیا اور کھڑے ہو کر ان دونوں کو گھورنے لگا..

تم دونوں نے مجھے بیوقوف بنایا ہے... یہ لڑکی اس میں ایکسپرٹ ہے... مجھے آج تک اس میں کوئی ہرا نہیں پایا... میں پہلی بار آج ہار گیا ہوں..

اسکا مطلب میں یہ چیمپین ہوں...؟؟

ہیر نے اسکے گھورنے کا نظرانداز کر کے معصومیت سے مسکراتے ہوئے پوچھا..

نہیں... تم اس وقت تک چیمپئن نہیں ہو سکتی جب تک نبان کو اس میں ہرا نہ دو... کیونکہ اس نے لاسٹ ائیر یہ مقابلہ انٹرنیشنل لیول پر جیتا تھا...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا

لیکن میرے پاس ایک آئیڈیا ہے...
وہ مزید بولا..

اوہ نو... اگر آئیڈیا زوہان کا ہے تو پھر ہم لوگ پکا اسکی مشکل میں پھنسے..
شازم نے ہنستے ہوئے کہا..

ویری فنی... ہیر تم اسکی باتوں میں مت آنا ایسے ہی جھوٹی کہانیاں سنائے گا...

کہانیاں نہیں حقیقت ہے... اس کے ایک آئیڈیا نے گھر میں آگ لگوا دی تھی... اور یقین کرو جب پاپا کو پتہ چلا تھا یہ ہم دونوں کا کارنامہ ہے جوتے پڑنے بس رہ گئے تھے...
شازم نے ایک پرانا واقعہ یاد دلاتے ہوئے کہا...

وہ تو صرف ایک غلطی کی وجہ سے ہو گیا تھا..

وہ خود کو ڈیفنڈ کرتے ہوئے بولا..

اچھا اور وہ جب ماما پر پرینک کیا تھا... بدلے میں جو حشر ہوا تھا وہ...؟؟؟؟

وہ اسے مزید تنگ کرتے ہوئے بولا...

اچھا نہ یار تب بچے تھے... اب کی بار بہت اچھا آئیڈیا ہے سن تو لو... پہلے ہی شور مچا دیتے ہو...

زوہان زچ ہوتے ہوئے بولا..

ہاں جی ارشاد فرماؤ پھر...

کیا خیال ہے ہم سب کزنز کسی جگہ پر ملنے کا پلان بنائے... اور سارا دن گھوم پھر کر گزاریں... ویسے بھی دو ماہ سے قید میں تھے... فن بھی ہو جائے گا اور وقت بھی اچھا گزرے گا...

فائنلی کوئی اچھا مشورہ دیا ہے میرے بھائی...

شازم نے اٹھ کر اسے گلے لگا کر ہامی بھرتے ہوئے کہا.. اسی پل دروازے پر دستک ہوئی...

آجاؤ..

وہ اس سے الگ ہو کر بولا...

سر مس پولاٹ کیلئے مسٹر رائل کی کال ہے...

ملازمہ نے احترام سے کہا...

یہ بہت اچھا وقت ہے... پلیز اس سر پھرے ہمارے کزن کو باہر جانے کیلئے منا لینا... کیونکہ یہ ہی لاسٹ مومنٹ میں سب کچھ گڑ بڑ کر دیتا ہے....

شازم نے ہیر کے کان میں سرگوشی نما کہا اور پھر ملازمہ کے ہاتھ سے فون پکڑ کر اسکی جانب بڑھا دیا...

رات گئے تک مت جاگنا... میں نہیں چاہتا تم کسی کی وجہ سے اپنی آنکھوں کے نیچے ڈارک سرکلز ڈلوا لو... اور چڑیلوں کی طرح دکھو...

جب ہیر فون پکڑ کر اس کے کمرے سے نکلی تو وہ اونچی آواز میں بولا تاکہ حسام سن سکے... کیونکہ اسے اپنے اس کزن کو تنگ کرنے کا بہت مزا آتا تھا...

✿✿✿✿✿✿✿

دروازے پر مسلسل دستک ہونے کی وجہ سے اس نے فائنلی اپنی آنکھوں کو کھولا اور دروازے کی جانب بڑھ گئ.. آخر دیکھ سکے کون اتنا بے رحم ہے جو اسے اتنی صبح 5:45 پر اٹھا رہا ہے...

جلدی کرو ہیر... کوئ جم سوٹ پہنو... اور نکلو کمرے سے باہر...
وہ جوزوہان کو کچھ سنانے کے لیے اپنے منہ کو کھولنے والی تھی اسکی بات پر نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی...

واٹ...

یار جلدی کرو سوال جواب کا وقت نہیں ہے... میں رستے میں تمہیں سب بتادوں گا...
وہ اسے اسکے کبرڈ کی جانب دھکیلتے ہوا بولا تو وہ اس میں سے سوٹ لیکر واشروم کی جانب بڑھ گئ... تاکہ فریش ہو کر کپڑے بدل سکے...

یہ پیو اور میرے پیچھے چلو...
جب وہ تیار ہو کر نیچے آئ تو زوہان نے سکون بھرا سانس کھینچ کر اسکی جانب پانی کی باٹل بڑھاتے ہوئے کہا...

لیکن میں یہ کیوں پیوں...؟؟

تم بس مجھ پر یقین کرو... جو کہہ رہا ہوں وہ کرو... اور جلدی سے نکلو یہاں سے...
وہ سنجیدگی سے کہہ کر اسے ساتھ لیے گھر سے باہر نکل گیا..

اوہ نو... ہم لوگ لیٹ ہیں... ہیر جلدی چلو یار...
وہ اپنی واچ کی جانب دیکھتے ہوئے بڑبڑایا...

کیا ہوا ہے زوہان... اب تم مجھے ڈرا رہے ہو...؟؟
وہ اپنی سپیڈ تیز کر کے خوف سے پوچھنے لگی..

دیکھو ہیر... ہمارے گھر کا ایک قانون ہے کہ ہمیں صبح 6 سے 8 بجے تک پاپا کے ساتھ ہر روز ٹریننگ کرنی ہوتی ہے... جیسے کہ ہم لوگ کل ہی واپس آئے تھے ہمیں لگا یہ سیشن کینسل ہو گیا ہو گا... جو کہ بالکل غلط تھا کیونکہ انہوں نے آج صبح 5:30 پر اپنے آدمی کو ہمارے پاس بھیج کر انفارم کرایا ہے کہ آج کی ٹریننگ میں تم بھی شامل ہو گی... مطلب ٹریننگ کینسل نہیں ہوئی تھی...

واٹ... تمہیں مجھے پہلے بتانا چاہیے تھا...
ہیر نے خوف سے وہاج کو سوچتے ہوئے کہا کہ نہ جانے اب لیٹ آنے پر وہ کیا سزا دے گے

جیسا کہ میں نے پہلے بتایا مجھے بھی آج صبح ہی پتہ چلا ہے...
اس مارننگ سیشن میں کچھ باتیں ہیں جن کا تمہیں ہمیشہ خیال رکھنا ہے...
پہلی.... بابا کو اس دوران ہمیشہ سر کہہ کر بولنا ہے..
دوسری... وہ جو کہیں بغیر سوچے سمجھے اس پر عمل کرنا ہے...
تیسری.. کبھی انکار نہیں کرنا اور نہ ہی کوئی سوال کرنے کی جرأت کرنی ہے...
وہ اسے گراؤنڈ میں لے جاتے ہوئے سمجھانے لگا تو ہیر نظر اٹھا کر شازم اور وہاج کی جانب دیکھنے لگی جو بالکل ریڈی کھڑے تھے..

تم دونوں اتنا لیٹ کیوں آئے ہو... پتہ نہیں کونسی سزا اب ہمارے حصے میں آئے گی...
جب وہ دونوں اس کے پاس بھاگتے ہوئے پہنچے تو شازم نے سرگوشی نما بڑبڑاتے ہوئے انہیں کہا...

ظاہری سی بات ہے صبح پتہ چل رہا ہے،،، لیٹ تو ہونا ہی تھا نہ.. اسلیے اپنا منہ بند کرو اور پاپا کی طرف دیکھو...

زوہان نے بھی زیر لب آہستگی سے کہا...

ڈراپ...

وہاج نے ان تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا...

دو ماہ ٹریننگ کے دوران وہ سمجھ گئ تھی اسکا مطلب پش اپس لگانا ہے اسلیے وہ اپنے بھائیوں کے ساتھ فوری اپنی پوزیشن سنبھال کر پش اپ لگانے لگی...

اونچی آواز میں کاؤنٹ کرو...

ہیر جو بھاگتے ہوئے یہاں آئ تھی ویسے ہی پش لگا کر انہیں کاؤنٹ کرنا اسکے لیے بہت مشکل تھا لیکن اس نے ہار نہیں مانی اور ڈٹ کر سامنے کرتے ہوئے کاؤنٹ کرنے لگی...

جیسے ہی 30 پش اپس ہوئے انھوں نے ان سب کو اٹھنے کا حکم دیا...

آج 3 منٹ لیٹ ہو اسلیے ہر منٹ کے 10 پش اپ لگوائے ہیں... اگر آئندہ لیٹ ہوئے تو ہر سیکنڈ پر 10 پش اپس لگواؤں گا.. اسلیے جب میں کہوں 6 تو آپ لوگ 6 بجے ہی یہاں ہو... ایک سیکنڈ بھی لیٹ نہیں... سمجھ آیا.. ؟؟

جی سر...
وہ تینوں یکجا زبان میں بولے...

اب تم سب لوگ مینشن کے گراؤنڈ میں 4 راؤنڈ لگاؤ گے... لیکن اسکی سپیڈ میرے مطابق ہو گی...
انہوں نے حکمیہ لہجے میں کہا اور پھر ان کے بھاگنے پر سب انکے پیچھے پیچھے بھاگنے لگے... کبھی انکی سپیڈ مکمل تیز ہو جاتی اور کبھی ہلکی... کبھی نارمل... مسلسل سپیڈ بدلنے سے ہیر کا وجود تھکاوٹ سے ٹوٹنے لگا کیونکہ یہ تو ٹریننگ میں لگائے جانے والے راؤنڈز سے بھی مشکل کام تھا...

جیسے ہی وہ لوگ فارغ ہوئے تو وہاج کے ماتھے پر شکن تک نہیں تھی وہ سکون سے کھڑا تھا جیسے اسنے بس ہلکی پھلکی واک کی ہو... شازم اور زوہان بھی ٹھیک تھے لیکن ہیر کیلئے یہ کسی موت کے مرحلے سے کم نہیں تھا...

یار سب لوگ گھر آرام کرنے جاتے ہیں... یہ کیا ہے...
جب دو گھنٹے مسلسل مختلف اقسام کی ایکسر سائزز کر کے اسکا وجود تھک گیا تو وہ گھر کی جانب بڑھتے ہوئے منہ بسور کر بولی...

اگر یہ سب نہیں ہو گا تو ہمارے جسموں میں بھی کاہلی آجائے گی... یہ مارننگ کا سیشن ہمارے وجود کو ہمیشہ چاق وچوبند رکھتا ہے تاکہ اچانک کوئی مصیبت آجائے تو ہم لوگ سست نہ پڑ جائیں..
شازم نے اسے اسکے کمرے میں دھکیلتے ہوئے کہا اور خود بھی شاور لینے اپنے کمرے میں چلا گیا..

"ہر چیز مفت میں نہیں ملتی بیمبولا بدلے میں کچھ دینا ہو گا.."

"اور وہ کیا دینا ہو گا مسٹر رائل"
ہیر نے اسے چیلنج کرتے ہوئے پوچھا تھا.

"کتنی بہادری سے تم پوچھ رہی ہو بیمبولا... کل پتہ چل جائے گا سویٹ ہارٹ"

شاور لینے کے بعد جب وہ اپنے بالوں کو برش کرنے لگی تو رات ہوئ حسام سے بات چیت اسکے ذہن میں مڈلانے لگی جب اس نے اسے آج شازم لوگوں کی بتائ جگہ پر آنے کیلئے منایا تو کیسے اس نے بدلے میں کچھ لینے کا بولا تھا..

پھر وہ خیالوں کی دنیا سے باہر آکر جلدی سے اپنے روم سے نکل کر ڈائننگ ایریا کی جانب بھاگی.. جہاں سب ناشتے کیلئے بیٹھ چکے تھے وہ جلدی سے آئمہ بیگم کے برابر بیٹھ کر پین کیکس اور ساتھ جوس پینے لگی...

وہاج صاحب نے اپنا گلا کھنکارا اسے لگا وہ اپنے کسی بیٹے سے مخاطب ہیں.. تبھی اس نے اپنے بازو پر زوہان کی کہنی لگتی محسوس کی تو اس نے نظر اٹھا ہیڈ چیئر کی جانب دیکھا جہاں وہاج صاحب اپنے سینے پر بازو باندھ کر اسے ہی گھور رہے تھے...

سوری سر... میرا ارادہ آپکو اگنور کرنے کا نہیں تھا..

وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی...

انڈا کھاؤ ہیر... تمہیں پروٹین کی ضرورت ہے...

نہیں سر... مجھے یہ پسند نہیں ہیں..

اس نے انکی آفر کو نرمی سے منع کرتے ہوئے کہا..

کیا میں فارسی بول رہا ہوں...

نہیں سر سوری...
وہ جلدی سے دو انڈے اپنی پلیٹ میں رکھتے ہوئے بولی..

گاڑیاں باہر کھڑی ہیں... کارل تم لوگوں کا انتظار کر رہا ہے...اسلیے تم لوگوں اسکی زیر نگرانی باہر جاؤ گے... باقی ناشتہ ختم کرنے بعد ہیر تم میرے آفس میں آؤ...
اپنا ناشتہ ختم کرنے کے بعد وہ اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے بولے... جس پر ہیر نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ وہاں سے چلے گ ئے...

انہوں نے مجھے کیوں بلوایا ہو گا... کیا انڈے کی وجہ سے ڈانٹنا ہے...؟؟
وہ پریشانی سے شازم سے پوچھنے لگی...

نہیں اگر ایسا کرنا ہوتا تو وہ تمہیں یہاں ہی ڈانٹ دیتے...

وہ تحمل سے بولا تو ہیر کا دل خوف سے گھبرانے لگا.. وہ ٹیبل سے اٹھ کر انکے آفس کی جانب چل پڑی...

یہ آفس کبھی میرے لیے اچھی خبر نہیں لاتا پتہ نہیں اس بار کیا ہو گا...
وہ خود سے بڑ بڑا کر دروازے پر دستک کرنے لگی...

✿✿✿✿✿✿

Take a seat Heer..
جب وہ پرمیشن ملنے پر اندر داخل ہو گئی تو وہاج صاحب نے کرسی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا..

وہ کرسی پر بیٹھ کر بے صبری سے ان کے بولنے کا انتظار کرنے لگی مگر انہوں نے کچھ کہنے کی بجائے صرف بلیک کارڈ اسکی جانب بڑھایا اور امید بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگے کہ وہ تھام لے جب اسے سمجھ آیا کہ یہ بلیک کریڈٹ کارڈ ہے تو اسکی آنکھیں حیرت سے پھیلیں....اس نے شدت سے نہ میں سر ہلا کر وہ کارڈ واپس ٹیبل کے اوپر رکھ دیا...

میں نے تمہارے اکاؤنٹ میں 5000k ڈالرز ڈلوا دیئے ہیں.. میرے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ میں مزید ڈلوا سکوں.. مجھے پتہ ہے آج کی آؤٹنگ میں اتنے خرچ نہیں ہو پائیں گے.. لیکن پھر بھی اگر تمہیں زیادہ چاہیے ہوں تو شازم کا کارڈ استعمال کر سکتی ہو....
وہ اسکے شاکنگ ایکسپریشنز کو نظر انداز کرتے ہوئے وضاحت دینے لگے.

آپ سمجھ نہیں رہے سر.. میں یہ کارڈ ایکسپٹ نہیں کر سکتی.. آپ نے میرا سوچا اسکے لیے میں آپکی شکر گزار ہوں.. لیکن مجھے جو چاہیے تھا وہ آپ مجھے پہلے ہی دے چکے ہیں.. مجھے رقم نہیں چاہیے...

تم سمجھ کیوں نہیں رہی ہیر... ہم اپنے لوگوں کی بہت پرواہ کرتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں انہیں بیسٹ سے بھی بیسٹ دیں..
ان کے الفاظ پر وہ غصے سے آگ بگولہ ہونے لگی. کیونکہ اسے کسی سے بھی پیسے لینے کی عادت نہیں تھی... اسے لگتا تھا لوگ اسکی مدد ترس یا رحم کھا کر کرتے ہیں... اور اسے لوگوں کے پیسوں کے سامنے ہر گز نہیں جھکنا تھا..

میں آپ کا کوئی چیرٹی کیس نہیں ہوں مسٹر بلیک... مجھے نہ آپ کے اور نہ ہی کسی اور کے پیسوں کی ضرورت ہے.. آپ اپنا یہ کارڈ برائے مہربانی اپنے پاس رکھیں.. اور بھول جائیں ہم دونوں کے درمیان ایسی کوئی بات بھی ہوئی تھی...
اس نے تحمل سے کہنا چاہا مگر اسکے الفاظ اور آنکھوں سے غصہ صاف جھلک رہا تھا.. جس پر انہوں نے لمبا سانس کھینچا اور پھر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگے..

تم میری فیملی ہو ہیر.. تمہیں یہاں لانے کے مقصد سے میں بخوبی واقف ہوں.. لیکن میں تمہیں ایک بات بتا دوں اگر میں نے تمہیں صرف مشن کا ایک ہتھیار سمجھنا تو تمہارا ایڈاپٹڈ پیرنٹ بن کر تمہیں اپنے گھر کبھی نہیں لاتا... اور نہ ہی مجھے باس نے کچھ ایسا کرنے کو بولا تھا انہوں نے صرف کہا تھا کہ تمہیں نیویارک لا کر صرف اپنے پاس محفوظ رکھنا ہے... میں نے انہیں مشورہ دیا تھا کہ ہیر کو میری فیملی کا ممبر بن کر میرے پاس رہنے دیں..
لیکن انہوں نے آرڈرز جاری کیے تھے جب تک بچوں کا کیمپ جاری نہیں ہوتا تمہیں بھی تمہاری سٹڈی مکمل کرنے دی جائے... اسی لیے تمہیں یہاں نہیں لایا گیا تھا...... لیکن جب ہمارے ٹیکنیشن نے تمہاری ویڈیو دکھائی تھی تو اسی پل مجھے پکا یقین ہو گیا کہ تم ہم لوگوں کیلئے ہی بنی ہو... ہم جیسی ہی ذہین ہو... اور میری بیٹی ہو... اسلیے پلیز جو دے رہا ہوں لے لو.... کیونکہ میری چیزوں پر جتنا شازم اور زوہان کا حق ہے اتنا ہی تمہارا ہے... تم بھی میری ہی اولاد ہو...

ان کے کہنے پر وہ منہ کھولے انکی جانب دیکھنے لگی اور اسے بالکل سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا بولے...

تمہیں کچھ بھی کہنے کی ضرورت نہیں ہے... میں سمجھ سکتا ہوں اچانک سے تمہاری زندگی میں بہت سے اتار چڑھاؤ آئے ہیں جنکا تم بہت سمجھداری سے سامنا کر رہی ہو... لیکن جب بات تمہارے کیرئیر اور ضرورتوں کی آئے تو مجھ سے لڑا مت کرو جو کہوں ویسا کرلیا کرو اور جو دوں وہ بھی چپ چاپ لے لیا کرو.. کیونکہ تمہارے ساتھ کبھی کچھ غلط نہیں ہونے دوں گا... ٹھیک ہے...؟؟
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولے..

ج جی س سر..
وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی...

گڈ... مجھے خوشی ہے ہم دونوں ایک ایگریمنٹ پر پہنچ پائے... یہ لو کارڈ اور جاکر اپنی لائف انجوائے کرو...
وہ اسکی طرف بلیک کارڈ بڑھاتے ہوئے بولے, جب اس نے ان کے ہاتھ سے کارڈ پکڑا تو انہوں نے یقین دلانے والے مسکراہٹ اسکی جانب اچھالی کہ سب ٹھیک ہو گا جس پر وہ

بے یقینی سے انکی جانب دیکھنے لگی کیونکہ وہاج جیسا انسان مسکرائے یہ ناممکن ہے مگر وہ اپنے سامنے یہ معجزہ ہوتا ہوا دیکھ رہی تھی... اسے دلی خوشی ہوئی کہ فائنلی وہ ان کے دل میں بھی اپنے لیے تھوڑی سی جگہ بنانے میں کامیاب ہو گئی ہے..

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

مجھے معاف کر دیں سر لیکن وجدان سر کا حکم ہے کہ آپ سیکیورٹی ٹیم کے بغیر کہیں نہیں جائیں گے...

سائم نے حسام سے تقریباً بیسویں بار معافی مانگتے ہوئے کہا کیونکہ اسے پتہ تھا اگر اسکا دماغ گھما تو پہلی گولی اسی کی کھوپڑی میں مارے گا..

وہ اکیلا سفر کرنا چاہ رہا تھا لیکن سائم کے مسلسل التجاء کرنے پر وہ لمبا سانس کھینچ کر رہ گیا کیونکہ وہ جانتا تھا اس میں اس بچارے کا بھی کوئی قصور نہیں... اسکے بابا کا حکم ہے اگر نہیں مانا تو شدید قسم کی سزا مل سکتی ہے... اور اسکا اس پل ہر گز موڈ نہیں تھا وجدان صاحب سے بحث کر کے یہ آرڈرز ہٹوانے کا... کیونکہ وہ جانتا تھا اس میں بہت وقت لگ جانا ہے... اسلیے ایک سرد نگاہ سائم پر ڈال کے وہ گاڑی میں بیٹھ گیا...

بیس منٹ کے بعد وہ اس مال میں پہنچ چکا تھا جہاں وہ ہیر اور اپنے باقی سب کزنز سے ملنے والا تھا تبھی اسکی نگاہ پارکنگ ایریا میں رکی شازم لوگوں کی گاڑی پر پڑی... وہ اپنی آنکھوں پر گلاسسز لگا

گاڑی سے باہر نکلا... وہ ڈارک بلو شرٹ کے ساتھ جینز پہنے کافی ہینڈ سم لگ رہا تھا جہاں سے گزرتا لوگ ایک بار پلٹ کر اسکی جانب ضرور دیکھتے مگر وہ سب سے لاپرواہ بنا سیدھا مال سے باہر کیفے ٹیریا کی جانب چلا گیا جہاں وہ سب لوگ ملنے والے تھے...

اندر داخل ہو کر اسکی نگاہ ہیر سے ٹکرائی جو اسکی طرف پشت کیے ایشال سے گہری گفتگو میں مصروف تھی.. اسے دیکھ کر اسکے لب خود بخود مسکرانے لگے.. اس نے قریب جا کر اپنا بازو اسکی کمر کے گرد رکھا, جس پر وہ اچھلی مگر جیسے ہی اسکی نظر حسام سے ٹکرائی تو وہ بلش کرتے ہوئے اس کے بازو پر چٹکی مار گئی اور وہ ہنستا ہوا اسکے بالوں پر اپنے لب رکھ گیا..

ح حسام ک کیا کر رہے ہ ہیں.. س سب ہیں یہاں...
وہ حیاء سے پلکیں جھکاتی لڑکھڑاتی آواز میں بولی..

کیا کر رہا ہوں... بس بتا رہا ہوں... تمہیں کتنا مس کیا میں نے... کتنے مشکل گزرے ہیں تمہارے بنا یہ دن...
وہ اسکے گال سہلاتے ہوئے بولا...

ہاں اتنے تم مجنو... ابھی کل ہی تو تم دونوں الگ ہوئے تھے...

ایشال جو پاس کھڑی تھی اسکا کان کھینچتی ہوئ شرارت سے بولی...

ہائے محبت کا دشمن یہ سماج...
وہ ہیر کو اپنے سینے کے قریب کر کے ایشال کو گھورتا ہوا بولا جس پر ہیر کھلکھلا کر ہنسی جبکہ ایشال آنکھیں گھما کر رہ گئ..

میرے پیارے کزن ابھی صرف آپکی منگنی ہوئ ہے اسلیے میری دوست سے اتنا چپک کر کھڑے ہونے کی ضرورت نہیں...
وہ ہیر کو اپنی جانب کھینچتے ہوئے بولی...

منکوحہ ہے میری اگر تمہیں پتہ ہو تو پھر ہے نہ...
وہ زیر لب بڑبڑایا اور ہیر کو گہری نظروں سے دیکھنے لگا جس پر اسکا چہرہ مزید لال گلابی ہونے لگا..

کچھ کہا تم نے..؟؟
اس نے آ ئبرو اچکایا...

تم یہ سب چھوڑو...بتاؤ انکل کیسے ہیں..؟؟اور تم اب کیسی ہو...؟؟سب ٹھیک ہے..؟؟

وہ ہیر کو واپس سے اپنی طرف کھینچ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگا...

ہاں میں ٹھیک ہوں...اور بابا بھی ماشاءاللہ پہلے سے بہت بہتر ہیں....
وہ مسکراتے ہوئے بولی.. .

چلو یہ تو بہت اچھی بات ہے...
وہ بھی خوشی سے بولا...

آج پھر کیا کیا کرنے کا ارادہ ہے...؟؟
وہ ہیر کو اپنی نگاہوں میں بساتے ہوئے پوچھنے لگا..

ہم لوگ داریکا اور تمہارے دوسرے کزنز کا ویٹ کر رہے...جب وہ آجائیں گے پھر ڈیسائڈ کریں گے..
اس سے پہلے وہ کچھ مزید کہتا اسکی توجہ شازم نے کھینچی جو ٹیبل پر آرڈرز رکھوا رہا تھا اس نے ہیر سے دور ہو کر شازم کی جانب اپنے قدم بڑھائے..

ہیلو مسٹر بلیک...

اس سے پہلے شازم اسکے پر تپش لہجے میں کہے گ ئے الفاظ پر کوئ جواب دیتا اس نے حسام کا پنچ اپنے پیٹ پر لگتا ہوا محسوس کیا.. وہ درد سے کراہتے ہوئے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ گیا اور سانس لینے کی کوشش کرنے لگا کیونکہ وہ اس چیز کی توقع ہر گز نہیں کر رہا تھا اور اچانک ہوئے وار نے اسے کچھ لمحوں کیلئے ہلا کر رکھ دیا تھا...

ہیر جو خوف سے منہ کھولے سامنے چلتے منظر کو دیکھ رہی تھی جہاں حسام کے چہرے پر کچھ لمحے پہلے شرارت والے تاثرات کہیں نہیں تھے اسکی آنکھوں میں صرف غصہ تھا جو کسی کو بھی زندہ نگل جائے. وہ ایک دم ہوش میں آکر انکی جانب بڑھی مگر ایشال اسکا بازو پکڑ کر روک گئ..

ہیر تم ان دونوں کے درمیان مت پڑو...ان کے اندر جو بھڑاس ہے باہر نکلنے دو...
وہ اسے آگے جانے سے روکتے ہوئے بولی.. تبھی ان دونوں نے دیکھا کہ حسام شازم کے لیول پر نیچے کی جانب جھکا ہے..

تم اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھو کے تم میرے بھائ ہو ورنہ....
وہ اسکے برابر ہو کر سلگتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے وارن کرنے لگا اور ساتھ ہی اسنے اپنا ہاتھ اسکے سامنے بڑایا...

شازم نے مسکراتے ہوئے اسکا ہاتھ تھام لیا اور سیدھا ہو کر اسے اپنے گلے سے لگا لیا...

میرا نہیں خیال میں کبھی اس سر پھری فیملی کو سمجھ پاؤں گی...
ہیر ان دونوں کو دیکھتے ہوئے بڑبڑائ جس پر ایشال کا قہقہہ کیفے میں گونجا...

میں نے ان سب کو چھوٹے ہوتے ہوئے سے دیکھا ہے لیکن قسم سے مجھے بھی نہیں سمجھ آتا ان کے دماغ کیسے ورک کرتے ہیں..
وہ اپنی ہنسی کو کنڑول کر کے بولنے لگی..

لیکن ان بوائز میں ایک بات ہے ہیر... یہ ایک دوسرے کے ساتھ بہت مخلص ہیں.... اگر کبھی انہیں ایک دوسرے کیلئے جان بھی دینی پڑے نہ تو یہ ایک پل کیلئے بھی نہیں ہچکچائیں گے...
They resolve their problems in unique ways, sometimes painful ways...but at the end of every ...day they have each other's back

تم لوگ کیا باتیں کر رہے ہو...؟؟
حسام نے ان کے پاس آ کر پوچھا...

تمہارے بارے میں کہ تم میں زرا برابر تمیز نہیں...ایسے کون مارتا ہے وہ بھی اپنے ہی کزن کو... اور وہ بھی پبلک پلیس پر..
ایشال نے طنزیہ لہجے میں کہا...

شازم کیسا ہے..؟؟
ہیر نے فکر مندی سے پوچھا..

ظاہری سی بات ہے...زندہ اور صحیح سلامت ہے...میں نے اتنی بھی زور سے اسے اب پنچ نہیں مارا..

ایسے مزاق مت اڑاؤ...میں نے دیکھا کیسے تم نے اسے پنچ مارا مجھے یقین ہے اسکی ربز زخمی ہو گئ ہوں گی..

,Don't underestimate me bambola

مجھے پتہ ہے کب کہاں اور کیسے کسی کو زیادہ نقصان پہنچائے بغیر پنچ مارنا ہے..

تمہاری ایگو کی کوئی حد نہیں مسٹر حسام وجدان..
وہ آنکھیں گھما کر بولی اور پھر شازم کی جانب بڑھ گئی جہاں داریکا بھی باقی سب کزنز کے ساتھ آگئی ہوئی تھی اور اس وقت ایشال سے مل رہی تھی...

اتنی بھی کیا جلدی ہے... یاد ہے نہ بدلے میں کچھ مانگا تھا میں نے...؟؟
وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر روکتا ہوا بولا..

ہاں بابا اچھے سے یاد ہے... پلیز اب سب کے پاس چلیں... ابھی وہ مل رہے... ملتے ہی انکا دیہان ہم دونوں پر ہو جائے گا ہم کدھر رہ گئے.. اسلیے چلیں پلیز...
وہ اسکے گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی جبکہ وہ شرارت سے نہ میں سر ہلانے لگا...

حسام پلیز پلیز.. دیکھو جو بولو گے کروں گی... ابھی چلتے ہیں... ویسے بھی شازم بھائی کو دیکھنا ہے...
وہ معصومیت سے کہنے لگی کیونکہ اسے پتہ تھا ضد کرنے سے وہ اور زیادہ نہیں جانے دے گا...

پکا پرامس جو بولوں گا وہ کرو گی..؟؟
وہ شوخ لہجے میں بولا تبھی نبان کی آواز ان دونوں کی سماعتوں سے ٹکرائی جو حسام کو اسکے نام سے پکار رہا تھا..

ہاں ہاں پکا وعدہ...
وہ جلدی سے بولی تو وہ ہنستے ہوئے اسکا ہاتھ چھوڑ گیا اور پھر وہ دونوں ٹیبل کی جانب بڑھ گئے جہاں چہل پہل اور رونق تھی...

ویسے عجیب بات ہے... اپنی ہی بیوی سے چوروں کی طرح ملنا پڑ رہا کہ کوئی دیکھ نہ لے... حد ہو گئی...
وہ اسکے کان میں سرگوشی نما کہہ کر نبان کی جانب بڑھ کر اسے اپنے گلے سے لگا گیا جبکہ وہ بھی دہکتے گالوں سے شازم کے قریب جا کر اسکا حال پوچھنے لگی کہ اب وہ کیسا ہے...

جب زوہان نے ہیر کو ان کے ساتھ مال جانے کا مشورہ دیا تھا تو اسے نہیں پتہ تھا یہ مال اس قدر خوبصورت ہو گا... کیونکہ یہ مال کسی میگزین میں چھپے ہوئے مال سے کم نہیں تھا... اور اس سے بڑھ کر جو چیز اسے حیرانی میں مبتلا کر رہی تھی وہ لوگوں کی توجہ

تھی... وہ لوگ جس بھی شاپ میں داخل ہوتے سیلز مین اور ان کے اسسٹینٹ سب کچھ چھوڑ کر انکی طرف متوجہ ہو جاتے کہ انہیں سب سے بیسٹ چیز ملے..

یہ ہمیں ایسے ٹریٹ کیوں کر رہے ہیں.. جیسے ہمارا تعلق کسی بادشاہ کے خاندان سے ہو...؟؟
ہیر نے شاپ سے باہر نکلتے ہوئے ایشال سے تجسس سے پوچھا..

کیونکہ ہمارا تعلق ہے بادشاہ سے... یہ مال باس کا ہے.... اگر ہماری طرف سے شکایت آگے چلی گئی تو میرا نہیں خیال تمہیں بتانے کی ضرورت ہے کہ ان لوگوں کیلئے کتنا مسئلہ ہو جائے گا..
آج کے دن تقریباً 100 دفعہ وہ بس آنکھیں گھما کر رہ گئی تھی.....اور اسکا نہیں نہیں خیال تھا کہ کبھی کسی روز وہ بھی ان پاگل لوگوں کے درمیان بالکل اچھے سے بغیر ہارٹ اٹیک کروائے رہنے کی عادی ہو جائے گی...

اچانک سے ایشال نے اسکا ہاتھ پکڑ کر آگے کی جانب تیزی سے بڑھنا شروع کر دیا..

اب تمہیں کیا ہو گیا ہے... تم پاگل ہو گئی ہو..؟؟ وہ تو مجھے پتہ ہے تم سب لوگ ہو... لیکن یار کیا ہے...؟؟
ہیر نے اسکے برابر تیزی سے چلتے ہوئے کنفیوز ہو کر پوچھا..

یہ یہ ڈریس دیکھو... کتنا پیارا ہے.. بالکل تمہارے لیے بنا ہے...
ایشال نے رائل بلو گاؤن کی جانب اشارہ کرتے ہوئے... جسکی کمر پر پرلز لگے ہوئے تھے..

ہیر نے آگے بڑھ کر اس ڈریس پر ہاتھ رکھا جو بے شک بہت زیادہ خوبصورت تھا لیکن جیسے ہی اسکی نظر پرائس ٹیگ پر پڑی وہ ڈریس وہاں ہی چھوڑ شاپ سے باہر نکل آئی...

ہیر کیا ہوا ہے... کیوں نہیں خرید رہی...؟؟ یقین کرو یہ تم پر بہت اچھا لگے گا..
ایشال اسکے پیچھے چلتے ہوئے بولی..

تم نے اسکی پرائس چیک کی ہے... اتنا مہنگا ہے میں نہیں لے رہی....

ایک منٹ وہاج انکل نے تمہیں کارڈ نہیں دیا...؟؟

دیا ہے.. لیکن اسکا یہ مطلب ہر گز نہیں... میں انکے محنت سے کمائے ہوئے پیسوں کو اتنی فضول خرچی میں اڑا دوں...

وہ لب چباتے ہوئے بولی..

لیکن ہیر یہ فضول خرچی نہیں ہے...یہ تو...

پلیز ایشال نہیں...ویسے بھی مجھے ابھی اس طرح کے ڈریس کی ضرورت نہیں..
وہ اسکا بازو پکڑ کر آگے شوز کی شاپ میں داخل ہوتے ہوئے بولی... جس پر ایشال نہ میں سر ہلا کر اسکے ساتھ شوز خریدنے لگی..

✿✿✿✿✿✿✿

باؤلنگ ایریا سے کچھ کی فتحیابی کی چیخیں گونج رہی تھیں جبکہ کچھ ہارنے کی وجہ سے غصے بھری آوازیں نکال رہے تھے..
اس جگہ پر نو لوگوں کا آپس میں مقابلہ چل رہا تھا جنہیں تین تین لوگوں کے ساتھ تین گروپس میں تقسیم کردیا گیا تھا..
حسام کی ٹیم تینوں رؤنڈ پاس کر کے کلئیر کٹ ونر بن چکی ہوئی تھی جبکہ نبان اور ایرک کی ٹیم کے درمیان مقابلہ چل رہا تھا جہاں ایرک کی ٹیم نبان سے لیڈ پر تھی...

ابھی ایشال کی باری تھی انکی ٹیم پہلے ہی دو راؤنڈ ہار چکی تھی اسلیے یہ راؤنڈ جیتنا انکی ٹیم کے لیے بہت ضروری تھا.. لیکن اس نے وہ موقع بھی مس کردیا جسکی وجہ سے ان کی ٹیم ہار گئی...

مجھے ہرگز نہیں پتہ تھا میری ٹیم اس قدر بیکار ہے..
نبان نے افسوس سے سر ہلاتے ہوئے کہا..

کسے بیکار کہہ رہے ہو...؟؟ آؤ تمہارا اور میرا ایک مقابلہ ہو جائے..
ایشال نے اسے چیلنج کرتے ہوئے کہا..

یہ ہماری قسمت میں تھا کزن... ہمیں سب کو لنچ کروانا ہوگا...
سفیان نے اسکے قریب آکر کہا....

تیار ہو جاؤ اپنی جیب ہلکی کرنے کیلئے کیونکہ ہمیں بہت بھوک لگی ہوئ ہے..اس ریسٹورنٹ کا سارا کھانا ہم لوگ ختم کر کے ہی جائیں گے...
زوہان نے شرارتی نگاہوں سے ان تینوں کو دیکھتے ہوئے کہا..

ایسا کرو باس کے خاطے میں ڈلوادو... وہ خود ہی یہ رقم ادا کر دیں گے...
ایرک نے انہیں مزید تنگ کرتے ہوئے کہا..

ہاں کوشش کر کے دیکھو...اس کے جو نتائج پھر بھگتنے ملے گے وہ تمہاری سوچ ہے...
نبان نے نتائج کا سوچ کر ہی کپکپاتے ہوئے کہا..

...come on guyz
ایسے ایکٹ مت کرو جیسے غربت کے مارے ہو...ایک لنچ کی ہی بات ہے کروادو...ویسے بھی تم سب کے پاس بلیک کارڈز ہیں..مطلب انلیمیٹڈ منی...
داریکا نے ان کو گھورتے ہوئے کہا اور پھر وہاں سے نکل گئ...

زوہان مزاق نہیں کر رہا تھا جب اس نے کہا تھا وہ لوگ سب کھا جائیں گے...ہیر نے اتنا بڑا ٹیبل اور وہ بھی اتنی زیادہ قسم کی ڈشز سے سجا پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا..سب نے خاموشی سے ملکر کھانا کھایا اور آخر میں سچ مچ اس میں کچھ بھی بچا ہوا نہیں تھا مطلب سچ میں یار لڑکے بہت زیادہ کھاتے ہیں...جب سامنے والے کی بجانے میں آئیں تو وہ لوگ اس میں کوئ کثر نہیں چھوڑتے...
ہیر کو ایشال نبان اور سفیان کیلئے برا لگ رہا تھا..لیکن یہ جانتے ہوئے کہ ان کے پاس پیسوں کی کوئ کمی نہیں تو اس کے دل کو سکون بھی تھا کہ اتنا بھی کچھ برا نہیں ہو رہا.

لنچ کے بعد وہ سب لوگ ٹاپ فلور پر چلے گ ئے جہاں سینما تھا تاکہ کوئ مووی دیکھ سکیں... انہوں نے ملکر ہارر فلم دیکھنے کا پلان بنایا اور جا کر اپنی سیٹس پر بیٹھ گ ئے...
حسام مووی دیکھنے میں مصروف تھا جب اس نے اپنے کندھے پر ہیر کا سر محسوس کیا اس نے سکرین سے نظر ہٹا کر اسکی طرف دیکھا جو آنکھیں بند کیے ہوئے تھی... اسکی معصومیت پر حسام کے لب مسکرانے لگے...

مجھے یقین نہیں آتا تم ہم سب کے درمیان کیسے آ گئ ہو... بالکل پری جیسی ہو... جسکی حفاظت میں ہمیشہ کروں گا... چاہے کچھ بھی ہو جائے... میں ہمیشہ تمہارے پاس رہوں گا... اگر تم کبھی بولو گی بھی نہ کہ مت رہو میرے آس پاس... تب بھی تم ہمیشہ مجھے خود کے پاس ہی پاؤ گی... یہ وعدہ ہے حسام وجدان کا...
وہ اسکے چہرے کی طرف دیکھتا ہوا دل ہی دل میں بولا

✿✿✿✿✿✿✿

آج کوئ بہت خوبصورت لگ رہا ہے..
ہیر جب ریڈی ہو کے آکر ناشتہ کیلیئے بیٹھی تو زوہان نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا... جبکہ وہ نہ میں سر ہلا کر جوس پینے لگی..

ظاہر سی بات ہے آج تو اچھی لگے گی ہی نہ حسام جو اپنی ٹرپ سے مارننگ فلائٹ سے واپس آ رہا ہے اور آتے ہی میڈم کو لنچ پر لے جا رہا...

شازم نے بھی زوہان کا ساتھ دیتے ہوئے اسے مزید تنگ کیا...

شازم آج تم ہیر کے ڈرائیور کی ڈیوٹی نبھاؤ گے..

اس سے پہلے وہ احتجاج میں ان دونوں کو کچھ کہہ پاتی وہاج صاحب کی آواز ٹیبل پر گونجی... کیونکہ حسام نے ان سے ہی ہیر کو لنچ پر لے جانے کی پرمیشن لی تھی...

کیا... کیوں..؟؟کارل کدھر ہے...؟؟؟؟وہ لے کر جائے گا نہ...

وہ کھانا چھوڑ کر ان کی جانب دیکھتا ہوا بولا..

نہیں... وہ آج یہاں نہیں ہے... یہ میرا آرڈر ہے اور بہتر ہے اس پر سوال مت اٹھاؤ..

وہ دوٹوک لہجے میں بولے..

لیکن میں آج نینز سے ملنے جا رہا ہوں... میں نے ان سے وعدہ کیا تھا میں اپنا سارا دن ان کے ساتھ گزاروں گا...

شازم نے انکا مائنڈ تبدیل کرنے کی ایک آخری چھوٹی سی کوشش کی..

توٹھیک ہے تم پھر ابھی ہیر کو اپنے ساتھ وہاں لے جاؤ اور جتنا دل کرے اتنا وقت گزارو.....بعد میں جب لنچ کا ٹائم ہو تو اسے حسام کے بتائے ہوئے ایڈریس پر لے جانا...
وہ حتمی لہجے میں کہہ کر ٹیبل سے اٹھ گ ئے جبکہ وہ کرسی سے پشت لگا کر لمبا سانس کھینچ کر رہ گیا...

پریشان مت ہو... تم جانتے ہو نہ جب بات فیملی کی آتی ہے وہ بالکل رسک نہیں لیتے ہیں..اسلیے تمہارے ساتھ بھیج رہے... تم ہیر کو نینز سے ملوا دینا...وہ یقیناً اسے دیکھ کر بہت خوش ہوں گی...

ماما میں ہیر کو ساتھ لے جانے سے پریشان نہیں ہوں..بس وہ وہاں بور ہو جائے گی... اور جلدی نکلنے کے چکر میں, میں اپنا وعدہ بھی نہیں نبھا پاؤں گا...
وہ فکرمندی سے بولا...

ٹینشن نہ لو... نینز سے معزرت کر لینا وہ سمجھ جائیں گی..
آئمہ بیگم اس کے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے بولیں. جس پر وہ ہاں میں سر ہلا کر ہیر کو اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کر کے وہاں سے نکل گیا..

سوری شازم میں تم پر بوجھ ہر گز نہیں بننا چاہتی تھی..
گاڑی میں جب خاموشی زیادہ بڑھنے لگی تو وہ نروس ہوتے ہوئے بولی...

فضول باتیں نہیں کرو ہیر.. بہنیں بھائیوں پر بوجھ نہیں ہوتیں.. تم تو ویسے بھی ہمارے گھر کی رونق ہو.... پتہ نہیں کیوں لیکن مجھے اس سب کے پیچھے کچھ گڑبڑ لگ رہی ہے.. لگتا ہے کہیں تو کچھ غلط ہے... ورنہ آج سے پہلے تو کارل کہیں غائب نہیں ہوا...

کیا مطلب ہے...؟؟
وہ الجھتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی...

دیکھو ہیر میرے پاپا کوئی بھی کام کسی مقصد کے بغیر نہیں کرتے... مجھے یقین ہے تمہارا میرے ساتھ جانا بھی کچھ نہ کچھ تو پلان ہے... خیر تم ان سب چیزوں پر دیہان نہیں دو... حسام کے ساتھ آج جو تم لنچ کرنے والی ہو اس کے بارے میں سوچو... ہیر میں دلی مطمئن ہوں کہ تمہاری شادی حسام کے ساتھ ہو گی... بہت ہی اچھا انسان ہے... تم اس کے ساتھ ہمیشہ خوش رہو گی..
وہ اسکا دیہان حسام کی جانب کھینچتا ہوا بولا تاکہ وہ اسکی کہی بات سے سٹریس نہ لے..

یہی تو تمہیں نہیں پتہ شازم میرا نکاح ہو چکا ہوا ہے اس سے...

وہ پشت سیٹ سے لگا کر آنکھیں بند کرتے ہوئے خود سے بولی.. ان دونوں کو آپس میں ملے ہوئے دو ہفتے ہو چکے تھے اور یہ دو ہفتے بغیر اسے دیکھے ہیر نے بہت مشکل سے گزارے تھے وہ ہر پل اسے یاد کرتی اور دیکھنے کو ترستی کیونکہ وہ اپنے پاپا کے ساتھ کسی اور ملک میں ایمرجنسی چلا گیا تھا جسکی وجہ سے ان لوگوں کے درمیان کوئی رابطہ بھی نہیں ہوا تھا..اور آج فائنلی وہ دن تھا جب وہ اس سے ملنے والی تھی...اسکا خیال ہی اسکے لبوں کو مسکرانے کیلئے کافی تھا....

جب شازم نے باس کے مینشن میں گاڑی روکی تو ہیر ہوش میں آکر وہ مینشن دیکھنے لگی...وہ اسے اپنے ساتھ لیے آگے بڑھنے لگا جہاں کافی سیکیورٹی تھی اور ان دونوں کو کافی پروٹوکول سے اندر لے جایا گیا...

جب اسکی نگاہ فرسٹ فلور سے ٹکرائی تو نہ جانے کیوں اسکا دل خوف سے دھڑکنے لگا.. کیونکہ اس فلور نے اسکی زندگی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے بدل تھی ایک بار مافیہ میں شامل کر کے اور دوسری بار حسام سے شادی کروا کے...

ہم یہاں کیوں آئے ہیں... ؟؟

وہ گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی... کیونکہ یہ مینشن اسکے لیے ہمیشہ کچھ نہ کچھ انوکھا لیکر آتا تھا...

ہم لوگ نینز سے ملنے آئے ہیں... یاد ہے... ؟؟

وہ ملازمہ کو نینز کو وہی حال میں بلوانے کا کہہ کر اسکی جانب اپنا رخ کر کے کہنے لگا...

اور تمہاری نینز باس کے مینشن میں رہتی ہیں.... ؟؟

ہاں... ظاہری سی بات ہے مائیں بیٹوں کے پاس ہی رہتیں...

وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا...

واٹ... تم تب سے اپنی نانی ماں کو نینز کہہ رہے تھے... ؟

وہ شاک سے بولی تبھی اس کی نگاہ ایک بوڑھی عورت پر پڑی جو دو ملازموں کے درمیان چلتی ہوئی آرہی تھی.. اور وہ کافی کلاسی اور دلکش عورت تھیں..

ہاں نہ.. نانی ماں پرانے زمانے کا لفظ ہے.. اسلیے ہم تو شارٹ کٹ مارتے ہیں..

وہ انکے بوڑھے وجود کو اپنے گلے سے لگاتے ہوئے بولا اور پھر ان کے ماتھے پر اپنے لب رکھ گیا...

ویلکم ہوم بیٹا... آئمہ نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے... فائنلی آپ سے مل کر بہت اچھا لگا...
جب انکی نگاہ ہیر سے ٹکرائ تو وہ اسکی جانب بڑھ کر اسے اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے بولیں..

شکریہ میم..

میم کیا ہوتا ہے... نانی ماں بولو نہ... ویسے بھی یہ سب فیشن میں پڑتے ہیں.. کوئ تو مجھے نانی کہہ کر بلائے...
وہ اسے اپنے ساتھ صوفے پر بٹھاتے ہوئے بولیں...

جی نانی ماں...
وہ مسکراتے ہوئے بولی....

کچھ دیر تک وہ وہاں بیٹھ کر نانی نواسے کی باتیں سنتی رہی جو کافی ٹائم بعد آپس میں ملے تھے... انکی گپ شپ کے درمیان اسکا واپس سے دیہان حسام پر چلا گیا... پتہ نہیں کیوں... آج اسکا دل بہت بے چین سا تھا... اسکی خواہش ہو رہی تھی کہ بس جلدی سے یہ ٹائم گزر جائے اور وہ

اسکے پاس ہو... اسکا دل چاہا وہ اس سے بات کرے مگر اس کے پاس تو موبائل ہی نہیں تھا..

ایکسکیوز می.. مجھے واشروم جانا ہے میں ابھی آئی...
وہ اسکے خیالوں سے جو نجتی صوفے سے اٹھتی ہوئی بولی..

ایک منٹ بیٹا... میں کسی ملازمہ کو بلاتی ہوں وہ آپکو لے جاتی ہے..

نہیں آپ رہنے دیں.. میں خود ہی ڈھونڈ لوں گی..
وہ جلدی سے بولی کیونکہ وہ کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتی تھی..

اوکے بیٹا سیڑھیاں کراس کر کے لیفٹ جانب پر واشروم موجود ہوگا...
انہوں نے انفارم کیا تو وہ ہاں میں سر ہلا کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئی انہیں کراس کر کے وہ بائیں جانب مڑی اور ابھی وہ اس روم کا دروازہ کھولنے ہی لگی تھی جسے وہ واشروم سمجھ رہی تھی کہ اسکے کانوں سے ایشال کے قہقہے کی آواز ٹکرائی.. اس نے وہ دروازہ چھوڑ کر اس ہنسی کی آواز کا تعاقب کیا..

دو قدم کی دوری پر اس نے خود کو باس کے کمرے کے سامنے محسوس کیا... جس نے اسکی زندگی کے معنی بدل دیئے تھے.. جب اندر سے اسکا نام اسکے کانوں سے ٹکرایا تو تجسس کے مارے وہ دروازے کے قریب ہو کر اسکے ساتھ اپنے کان کو لگا گئ.. وہ جانتی تھی یہ بری بات ہے.. لیکن تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو گئ تھی کہ ایسا بھی وہاں کیا ہو رہا ہے..

چلیں آپکو زبردستی شادی کروانے کا کچھ تو فائدہ ہوا.... ایک تو اسکے ذریعے میں اسکی ہر پل حفاظت کر پایا ہوں اور دوسرا اب وہ مجھ پر آنکھ بند کر کے اعتبار کرتی ہے.. جسکا فائدہ ہمیں مشن میں ہو سکتا ہے..

حسام کے الفاظ جیسے ہی اسکی سماعتوں سے ٹکرائے اسکا پورا وجود کپکپایا اور کب اسکی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسکے گالوں کو بھگونے لگے اسے بالکل احساس نہیں ہوا...

گڈ... میں اپنی فیورٹ بھتیجی کو کیسے بھول سکتا ہوں جس نے اسکا یقین جیتنے کے ساتھ ساتھ اسے اپنی بیسٹ فرینڈ بھی بنا لیا ہے... تم دونوں نے اپنے کردار بخوبی نبھائے ہیں.. مجھے یقین ہے اس مشن میں کامیابی ہماری ہی ہو گی..

جی انکل.. ہیر مجھ پر بلائنڈلی ٹرسٹ کرتی ہے.. اور میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ میں اس سے اب جو بھی کروانا چاہوں وہ آرام سے کر دے گی...

ایشال کے الفاظ پر اسکا دل پھٹنے کے قریب تھا اس سے پہلے تکلیف سے اس منہ سے کوئی آواز نکلتی وہ جلدی سے دروازے سے دور ہو کر اپنے منہ پر زور سے ہاتھ رکھ گئی... وہ دوست اسے دھوکا دے رہی تھی جسے اس نے مشکل وقت میں خود کی ڈھال سمجھا تھا..

وہ روتے ہوئے نہ میں سر ہلا کر وہاں سے بھاگتی ہوئی سیڑھیاں اترنے لگی... لاسٹ سیڑھی پر آکے اس نے اپنے آنسو بڑی مشکل سے صاف کیے جو رک ہی نہیں رہے تھے.. .

اسکی ایسی حالت دیکھ کر شازم پہلے تو بوکھلایا مگر جب ہیر نے کہا کہ سر میں اچانک سے کافی درد ہو رہا ہے اسلیے گھر جا کر آرام کرنا چاہتی ہے تو وہ نینز سے مل کر جلدی سے اسے گھر لے گیا....

وہ جو سارے رستے اپنے آنسوؤں پر بندھ باندھ رہی تھی اپنے کمرے میں داخل ہوتے ہی اسکا صبر جواب دے گیا....

ک کیوں...؟؟م میرے ساتھ ہی کیوں...؟؟ دد لوگ جنہیں میں نے اتنا چاہا وہ یہ کیسے کر سکتے ہیں...؟؟م مطلب م میں صرف م مشن کیلیئے ایک کھلونا ہوں... ان دد ونوں ک کو م مشن ک کا پتہ ت تھا... ی یہ سب م مشن کیلیئے تھا

وہ دروازہ بند کر کے اسکے ساتھ ہی بیٹھتے ہوئے اپنا منہ ہاتھوں میں چھپا کر شدت سے روتے ہوئے بولی...

م مطلب ووہ ب باتیں, ووعدے, ہگز, کسسز, مسکراہٹیں س سب جھوٹ تھا...ڈھونگ تھا...
دل میں اٹھتادرد جب حد سے گزرنے لگاتووہ دیوانہ واراپنے بالوں کونوچتے ہوئے بولی...

ش شادی زبردستی...؟؟ل لیکن ووہ زبردستی ت تھوڑی تھی...م مطلب وہ بھی اس س سب کا حصہ تھی...اورایشال کواسکاپ پتہ تھاپ پھرانجان بننے کاڈڈرامہ...اوہ گاڈم میں ک کتنی بیوقوف ہوں....یااللہ...میں کیا کروں.. کدھر جاؤں...م میری ت تو ایک ح حساب کی زندگی ہی جھوٹ ہے....
وہ بے بسی سے روتی ہوئ لرزتی آواز میں بولی...

ن نہیں میں ک کیوں ررو رہی ہوں...؟؟م مجھے نہیں رونا.... میرے اپنے مجھے چھوڑگ ئے تھے یہ بیگانی دنیا میری کیا ہوگی..
وہ اپنے آنسو صاف کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی لیکن آنسو رک ہی نہیں رہے تھے....

رک جاؤنہ... ک کیوں ب بہہ رہے ہو... کس لیے بہہ رہے ہو...؟؟ کوئ مر گیا ہے کیا...؟؟
وہ زمین سے اٹھ کر وحشت سے اپنے ہاتھوں کواپنے چہرے پر رگڑنے لگی..

ہیر تم مضبوط ہو بہادر ہو... اتنی آسانی سے تم نہیں ٹوٹ سکتی...

وہ کمرے کے ساتھ اٹیچ واشروم میں جا کر بیسن کی نل کھول کے اپنے منہ پر چھینٹے مارنے لگی..

لیکن دل کی ازیت کسی طور کم نہیں ہو رہی تھی بلکہ ہر گزرتے پل کے ساتھ اس میں اضافہ ہو رہا تھا...

جب درد سے اٹھتی ٹیسیں کسی طور کم نہیں ہوئ تو وہ شاور چلا کر کپڑوں سمیت اس کے نیچے کھڑی ہو گئ اور پل میں پانی نے اسکے سارے وجود کو بگھو دیا تھا...

ماما میں کیا کروں... یہ درد کیوں نہیں ختم ہو رہا... مجھے کچھ مشورہ دو نہ.... لوگوں کی مائیں اپنی بیٹیوں کو اتنا کچھ بتاتی ہیں.... انہیں سمجھاتی ہیں... آپ بھی سمجھاؤ... آکر سر پر ہاتھ رکھو اور بولو سب ٹھیک ہو جائے گا..

خود کو بھگونے سے بھی دل میں اٹھتے درد میں کوئ کمی نہیں آئ تو وہ وہیں چلتے شاور کے نیچے فرش کی ٹائلوں پر بیٹھتی ہوئ ازیت سے بولی...

لیکن آپ نہیں آؤ گی....

وہ سسکتے ہوئے اپنے وجود کو اپنی بانہوں میں چھپاتی ہوئ بولی....

ااس دد دنیا میں ک کسی کو م مجھ پر ترس بھی ن نہیں آتا... لوگ ایسے تکلیف دیتے ہیں جیسے میں انسان نہیں ہوں... مجھے بھی درد ہوتا ہے.... زندگی میں پہلی بار کسی پر آنکھیں بند کر کے یقین کیا اور بدلے میں کیا ملا... یہ آنسو یہ ٹوٹا ہوا دل...

وہ اذیت بھری مسکراہٹ چہرے پر سجا کر اپنی آنکھوں سے آنسو چنتے ہوئے بولی جو اسکی اجازت کے بغیر بہہ رہے تھے...

حسام وجدان... زندگی میں مجھے ایسے کسی نے تباہ نہیں کیا جیسے تم نے کیا ہے... مبارک ہو جیت تمہاری ہوئی..

وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولی... تبھی اسکی توجہ دروازے پر ہوتی مسلسل دستک نے کھینچی جہاں آئمہ بیگم پریشانی سے اسکی خیریت کا پوچھ رہی تھیں..

✿✿✿✿✿✿✿

اگر یہ سب اتنا ہی ہے تو میں جانا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے ایک اور میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے...

حسام نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا...

ہاں میرا خیال ہے ہم نے سب پہلوؤں پر بات چیت کر لی ہے اب مین میٹنگ ہفتے کو ہی ہو گی..

باس نے حسام اور ایشال کو جانے کی اجازت دیتے ہوئے کہا..

گریٹ... مطلب پانچ دن باقی ہیں ہمارا اصل مشن شروع ہونے میں... مجھے بے صبری سے انتظار ہے کہ آخراس مشن میں ایسا کیا ہوگا جسے ابھی تک آپ نے راز رکھا ہوا ہے..

ایشال نے پرجوش لہجے میں کہا.. جس پر حسام نہ میں سر ہلا کر رہ گیا..

بائے بڑے بابا.. میں پھر اب آپ سے اگلے ہفتے ہی ملوں گا..

اس کے کہنے پر انہوں نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ ایشال کے ساتھ کمرے سے نکل گیا..

شارب کیسا ہے..؟؟

ابھی بھی ہم دونوں کی پروپر بات چیت نہیں ہو رہی... تم جانتے تو ہو شارب بھائی کو جب ناراض ہو جائیں تو اتنی آسانی سے معاف نہیں کرتے... لیکن فکر مت کرو میں انہیں جلد منالوں گی...

ایشال نے تحمل سے جواب دیا.

تم بتاؤ کیا تم ہیر کے ساتھ باہر جا رہے ہو...؟؟

وہ ٹاپک کو بدلتے ہوئے فوری پوچھنے لگی..

تم کیسے کہہ سکتی ہو میں اسی کے ساتھ باہر جا رہا ہوں...؟؟

وہ آئبرو اچکاتا ہوا بولا..

کیونکہ جب تم میٹنگ کا ذکر کر رہے تھے تب تمہاری آنکھیں شائن کر رہی تھیں.. جن کے پیچھے کی وجہ یقیناً ہیر سے ملاقات ہی ہو سکتی ہے... ورنہ کسی بورنگ میٹنگ کیلئے تم اتنے خوش نہیں ہو سکتے..

وہ پراعتماد لہجے میں بولی.. جس پر حسام کے لب مسکرانے لگے کیونکہ وہ سچ مچ اس کے بغیر اداس تھا اور جلد سے جلد اس سے ملنے چاہ رہا تھا...

مجھے اپنے بھائی پر ترس آرہا ہے... بیچارہ تم سے کوئی سیکرٹ نہیں رکھ پایا کرے گا... تم چٹکیوں میں وہ پکڑ لیا کرو گی...

وہ اسے تنگ کرتا ہوا بولا... جس پر ایشال کے گال دہکنے لگے..

کچھ بھی بکواس مت کرو...

وہ بلش کرتے ہوئے اسکے بازو پر پنچ مارتے ہوئے بولی..

ہاں ہاں بس ہی کرو... ویسے تو اسکا نام سن کر ہی دل میں لڈو پھوٹ رہے ہوں گے..

وہ گاڑی کی جانب بڑھتا ہوا مزید شرارت سے بولا...

حسام جان سے مار دوں گی تمہیں..
وہ لال گلابی ہوتی اسے گھورتے ہوئے بولی..

تمہاری بیسٹ فرینڈ کو اچھا نہیں لگے گا تم اس کے اکلوتے شوہر کو مار دو گی تو...
وہ اسے آنکھ مارتا ہوا بولا...

ویسے تم بہت برے ہو مجھے آج پتہ چلا تم دونوں نے نکاح کیا ہوا...پہلے بتایا ہی نہیں تھا..
وہ ماتھے پر سلوٹیں چڑھاتے ہوئے بولی..

باس کا آرڈر تھا..
وہ گاڑی کے قریب رک کر بولا...

حسام میرے خیال میں تمہیں ہیر کو سب سچ بتا دینا چاہیے ایسا نہ ہو لیٹ ہو جائے اور تمہیں اسکے نتائج بھگتنا ہوں..
وہ فکرمندی سے اسے وارن کرنے لگی..

فکر مت کرو.. میں جلد ہی اسے بتادوں گا... ہو سکتا ہے آج ہی بتادوں.. میں اس کے ساتھ لنچ پر جارہا.. پھر اسے بیچ پر لے جاؤں گا اور ایسے ہی گھومتے پھرتے ایک پوائنٹ پر بتادوں گا..

وہ تفصیل سے بولا تو ایشال ہاں میں سر ہلا گئی..

اوکے بڑی گڈ لک اور اسکا بہت خیال رکھنا..

وہ کہہ کر اپنی کار کی جانب بڑھ گئی جبکہ اس کے بیٹھتے ہی اسکے ڈرائیور نے بھی گاڑی سٹارٹ کر دی اور اسکے بتائے ہوئے رستے پر جانے لگا...

✿✿✿✿✿✿

آج کوئی بہت خوبصورت لگ رہا ہے..

ہیر جب ریڈی ہو کے آکر ناشتہ کیلئے بیٹھی تو زوہان نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا... جبکہ وہ نہ میں سر ہلا کر جوس پینے لگی..

ظاہر سی بات ہے آج تو اچھی لگے گی ہی نہ حسام جو اپنی ٹرپ سے مارننگ فلائٹ سے واپس آرہا ہے اور آتے ہی میڈم کو لنچ پر لے جارہا...

شازم نے بھی زوہان کا ساتھ دیتے ہوئے اسے مزید تنگ کیا...

شازم آج تم ہیر کے ڈرائیور کی ڈیوٹی نبھاؤ گے..

اس سے پہلے وہ احتجاج میں ان دونوں کو کچھ کہہ پاتی وہاج صاحب کی آواز ٹیبل پر گونجی... کیونکہ حسام نے ان سے ہی ہیر کو لنچ پر لے جانے کی پرمیشن لی تھی...

کیا... کیوں..؟؟ کارل کدھر ہے...؟؟؟؟ وہ لے کر جائے گا نہ...
وہ کھانا چھوڑ کر ان کی جانب دیکھتا ہوا بولا..

نہیں... وہ آج یہاں نہیں ہے... یہ میرا آرڈر ہے اور بہتر ہے اس پر سوال مت اٹھاؤ..
وہ دوٹوک لہجے میں بولے..

لیکن میں آج نینز سے ملنے جا رہا ہوں... میں نے ان سے وعدہ کیا تھا میں اپنا سارا دن ان کے ساتھ گزاروں گا...
شازم نے انکا مائنڈ تبدیل کرنے کی ایک آخری چھوٹی سی کوشش کی..

تو ٹھیک ہے تم پھر ابھی ہیر کو اپنے ساتھ وہاں لے جاؤ اور جتنا دل کرے اتنا وقت گزارو..... بعد میں جب لنچ کا ٹائم ہو تو اسے حسام کے بتائے ہوئے ایڈریس پر لے جانا...
وہ حتمی لہجے میں کہہ کر ٹیبل سے اٹھ گئے جبکہ وہ کرسی سے پشت لگا کر لمبا سانس کھینچ کر رہ گیا...

پریشان مت ہو... تم جانتے ہو نہ جب بات فیملی کی آتی ہے وہ بالکل رسک نہیں لیتے ہیں.. اسلیے تمہارے ساتھ بھیج رہے... تم ہیر کو نینز سے ملوا دینا... وہ یقیناً اسے دیکھ کر بہت خوش ہوں گی...

ماما میں ہیر کو ساتھ لے جانے سے پریشان نہیں ہوں.. بس وہ وہاں بور ہو جائے گی... اور جلدی نکلنے کے چکر میں, میں اپنا وعدہ بھی نہیں نبھا پاؤں گا...
وہ فکرمندی سے بولا...

ٹینشن نہ لو... نینز سے معزرت کر لیناوہ سمجھ جائیں گی..
آئمہ بیگم اس کے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے بولیں.. جس پر وہ ہاں میں سر ہلا کر ہیر کو اپنے ساتھ چلنے کا اشارہ کر کے وہاں سے نکل گیا..

سوری شازم میں تم پر بوجھ ہرگز نہیں بننا چاہتی تھی..
گاڑی میں جب خاموشی زیادہ بڑھنے لگی تو وہ نروس ہوتے ہوئے بولی...

فضول باتیں نہیں کرو ہیر.. بہنیں بھائیوں پر بوجھ نہیں ہو تیں.. تم تو ویسے بھی ہمارے گھر کی رونق ہو.... پتہ نہیں کیوں لیکن مجھے اس سب کے پیچھے کچھ گڑ بڑ لگ رہی ہے.. لگتا ہے کہیں تو کچھ غلط ہے... ورنہ آج سے پہلے تو کارل کہیں غائب نہیں ہوا...

کیا مطلب ہے...؟؟
وہ الجھتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی...

دیکھو ہیر میرے پاپا کوئی بھی کام کسی مقصد کے بغیر نہیں کرتے... مجھے یقین ہے تمہارا میرے ساتھ جانا بھی کچھ نہ کچھ تو پلان ہے... خیر تم ان سب چیزوں پر دیہان نہیں دو... حسام کے ساتھ آج جو تم لنچ کرنے والی ہو اس کے بارے میں سوچو... ہیر میں دلی مطمئن ہوں کہ تمہاری شادی حسام کے ساتھ ہو گی... بہت ہی اچھا انسان ہے... تم اس کے ساتھ ہمیشہ خوش رہو گی..
وہ اسکا دیہان حسام کی جانب کھینچتا ہوا بولا تاکہ وہ اسکی کہی بات سے سٹریس نہ لے..

یہی تو تمہیں نہیں پتہ شازم میرا نکاح ہو چکا ہوا ہے اس سے...
وہ پشت سیٹ سے لگا کر آنکھیں بند کرتے ہوئے خود سے بولی.. ان دونوں کو آپس میں ملے ہوئے دو ہفتے ہو چکے تھے اور یہ دو ہفتے بغیر اسے دیکھے ہیر نے بہت مشکل سے گزارے تھے وہ ہر پل اسے یاد کرتی اور دیکھنے کو ترستی کیونکہ وہ اپنے پاپا کے

ساتھ کسی اور ملک میں ایمر جنسی چلا گیا تھا جسکی وجہ سے ان لوگوں کے درمیان کوئی رابطہ بھی نہیں ہوا تھا.. اور آج فائنلی وہ دن تھا جب وہ اس سے ملنے والی تھی... اسکا خیال ہی اسکے لبوں کو مسکرانے کیلیئے کافی تھا....

جب شازم نے باس کے مینشن میں گاڑی روکی تو ہیر ہوش میں آکر وہ مینشن دیکھنے لگی... وہ اسے اپنے ساتھ لیے آگے بڑھنے لگا جہاں کافی سیکیورٹی تھی اور ان دونوں کو کافی پروٹوکول سے اندر لے جایا گیا...

جب اسکی نگاہ فرسٹ فلور سے ٹکرائی تو نہ جانے کیوں اسکا دل خوف سے دھڑکنے لگا.. کیونکہ اس فلور نے اسکی زندگی ہمیشہ ہمیشہ کیلیئے بدل تھی ایک بار مافیہ میں شامل کر کے اور دوسری بار حسام سے شادی کروا کے...

ہم یہاں کیوں آئے ہیں... ؟؟
وہ گھبراتے ہوئے پوچھنے لگی... کیونکہ یہ مینشن اسکے لیے ہمیشہ کچھ نہ کچھ انوکھا لیکر آتا تھا...

ہم لوگ نینز سے ملنے آئے ہیں... یاد ہے... ؟؟

وہ ملازمہ کو نینز کو وہی حال میں بلوانے کا کہہ کر اسکی جانب اپنا رخ کر کے کہنے لگا...

اور تمہاری نینز باس کے مینشن میں رہتی ہیں....؟؟

ہاں... ظاہری سی بات ہے مائیں بیٹوں کے پاس ہی رہتیں...
وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا...

واٹ... تم تب سے اپنی نانی ماں کو نینز کہہ رہے تھے...؟
وہ شاک سے بولی تبھی اس کی نگاہ ایک بوڑھی عورت پر پڑی جو دو ملازموں کے درمیان چلتی ہوئی آرہی تھی..اور وہ کافی کلاسی اور دلکش عورت تھیں..

ہاں نہ.. نانی ماں پرانے زمانے کا لفظ ہے.. اسلیے ہم تو شارٹ کٹ مارتے ہیں..
وہ انکے بوڑھے وجود کو اپنے گلے سے لگاتے ہوئے بولا اور پھر ان کے ماتھے پر اپنے لب رکھ گیا...

ویلکم ہوم بیٹا... آئمہ نے مجھے آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا ہے... فائنلی آپ سے مل کر بہت اچھا لگا...

جب انکی نگاہ ہیر سے ٹکرائ تو وہ اسکی جانب بڑھ کر اسے اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے بولیں..

شکریہ میم..

میم کیا ہوتا ہے... نانی ماں بولو نہ... ویسے بھی یہ سب فیشن میں پڑتے ہیں.. کوئ تو مجھے نانی کہہ کر بلائے...
وہ اسے اپنے ساتھ صوفے پر بٹھاتے ہوئے بولیں...

جی نانی ماں...
وہ مسکراتے ہوئے بولی....

کچھ دیر تک وہ وہاں بیٹھ کر نانی نواسے کی باتیں سنتی رہی جو کافی ٹائم بعد آپس میں ملے تھے... انکی گپ شپ کے درمیان اسکا واپس سے دیہان حسام پر چلا گیا... پتہ نہیں کیوں... آج اسکا دل بہت بے چین سا تھا... اسکی خواہش ہو رہی تھی کہ بس جلدی سے یہ ٹائم گزر جائے اور وہ اسکے پاس ہو... اسکا دل چاہا وہ اس سے بات کرے مگر اس کے پاس تو موبائل ہی نہیں تھا..

ایکسکیوز می.. مجھے واشروم جانا ہے میں ابھی آئ...

وہ اسکے خیالوں سے جو نجتی صوفے سے اٹھتی ہوئ بولی..

ایک منٹ بیٹا... میں کسی ملازمہ کو بلاتی ہوں وہ آپکو لے جاتی ہے..

نہیں آپ رہنے دیں.. میں خود ہی ڈھونڈلوں گی..
وہ جلدی سے بولی کیونکہ وہ کچھ دیر اکیلا رہنا چاہتی تھی..

اوکے بیٹا سیڑھیاں کراس کر کے لیفٹ جانب پر واشروم موجود ہو گا...
انہوں نے انفارم کیا تو وہ ہاں میں سر ہلا کر سیڑھیوں کی جانب بڑھ گئ,انہیں کراس کر کے وہ بائیں جانب مڑی اور ابھی وہ اس روم کا دروازہ کھولنے ہی لگی تھی جسے وہ واشروم سمجھ رہی تھی کہ اسکے کانوں سے ایشال کے قہقہے کی آواز ٹکرائ..اس نے وہ دروازہ چھوڑ کر اس ہنسی کی آواز کا تعاقب کیا..

دو قدم کی دوری پر اس نے خود کو باس کے کمرے کے سامنے محسوس کیا... جس نے اسکی زندگی کے معنی بدل دیئے تھے..جب اندر سے اسکا نام اسکے کانوں سے ٹکرایا تو تجسس کے مارے وہ دروازے کے قریب ہو کر اسکے ساتھ اپنے کان کو لگا گئ.. وہ جانتی تھی یہ بری بات ہے.. لیکن تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو گئ تھی کہ ایسا بھی وہاں کیا ہو رہا ہے..

چلیں آپکو زبردستی شادی کروانے کا کچھ تو فائدہ ہوا.... ایک تو اسکے ذریعے میں اسکی ہر پل حفاظت کر پایا ہوں اور دوسرا اب وہ مجھ پر آنکھ بند کر کے اعتبار کرتی ہے.. جسکا فائدہ ہمیں مشن میں ہو سکتا ہے..

حسام کے الفاظ جیسے ہی اسکی سماعتوں سے ٹکرائے اسکا پورا وجود کپکپایا اور کب اسکی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسکے گالوں کو بھگونے لگے اسے بالکل احساس نہیں ہوا...

گڈ... میں اپنی فیورٹ بھتیجی کو کیسے بھول سکتا ہوں جس نے اسکا یقین جیتنے کے ساتھ ساتھ اسے اپنی بیسٹ فرینڈ بھی بنالیا ہے... تم دونوں نے اپنے کردار بخوبی نبھائے ہیں.. مجھے یقین ہے اس مشن میں کامیابی ہماری ہی ہو گی..

جی انکل.. ہیر مجھ پر بلائنڈلی ٹرسٹ کرتی ہے.. اور میں یقین سے کہہ سکتی ہوں کہ میں اس سے اب جو بھی کروانا چاہوں وہ آرام سے کر دے گی...

ایشال کے الفاظ پر اسکا دل پھٹنے کے قریب تھا اس سے پہلے تکلیف سے اس منہ سے کوئی آواز نکلتی وہ جلدی سے دروازے سے دور ہو کر اپنے منہ پر زور سے ہاتھ رکھ گئی... وہ دوست اسے دھوکا دے رہی تھی جسے اس نے مشکل وقت میں خود کی ڈھال سمجھا تھا..

وہ روتے ہوئے نہ میں سر ہلا کر وہاں سے بھاگتی ہوئی سیڑھیاں اترنے لگی...لاسٹ سیڑھی پر آکے اس نے اپنے آنسو بڑی مشکل سے صاف کیے جو رک ہی نہیں رہے تھے...

اسکی ایسی حالت دیکھ کر شازم پہلے تو بوکھلایا مگر جب ہیر نے کہا کہ سر میں اچانک سے کافی درد ہو رہا ہے اسلیے گھر جا کر آرام کرنا چاہتی ہے تو وہ نینز سے مل کر جلدی سے اسے گھر لے گیا....

وہ جو سارے رستے اپنے آنسوؤں پر بندھ باندھ رہی تھی اپنے کمرے میں داخل ہوتے ہی اسکا صبر جواب دے گیا....

ک کیوں...؟؟م میرے ساتھ ہی کیوں...؟؟ د دو لوگ جنہیں میں نے اتنا چاہا وہ یہ کیسے کر سکتے ہیں...؟؟م مطلب م میں صرف م مشن کیلئے ایک کھلونا ہوں...ان د دونوں ک کو م مشن ک کا پتہ ت تھا...ی یہ سب م مشن کیلئے تھا

وہ دروازہ بند کر کے اسکے ساتھ ہی بیٹھتے ہوئے اپنا منہ ہاتھوں میں چھپا کر شدت سے روتے ہوئے بولی...

م مطلب وہ وہ ب باتیں، و وعدے، ہگز، کسسز، مسکراہٹیں س سب جھوٹ تھا...ڈھونگ تھا...

دل میں اٹھتا درد جب حد سے گزرنے لگا تو وہ دیوانہ وار اپنے بالوں کو نوچتے ہوئے بولی...

ش شادی زبردستی...؟؟ل لیکن ووہ زبردستی ت تھوڑی تھی...م مطلب وہ بھی اس س سب کا حصہ تھی...اور ایشال کو اسکا پ پتہ تھا پ پھر انجان بننے کا ڈ ڈرامہ...اوہ گاڈ میں ک کتنی بیوقوف ہوں....یا اللہ...میں کیا کروں.. کدھر جاؤں...م میری ت تو ایک ح حساب کی زندگی ہی جھوٹ ہے....

وہ بے بسی سے روتی ہوئ لرزتی آواز میں بولی...

ن نہیں میں ک کیوں ر رو رہی ہوں...؟؟م مجھے نہیں رونا.... میرے اپنے مجھے چھوڑ گ ئے تھے یہ بیگانی دنیا میری کیا ہو گی..

وہ اپنے آنسو صاف کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی لیکن آنسو رک ہی نہیں رہے تھے....

رک جاؤ نہ... ک کیوں ب بہہ رہے ہو... کس لیے بہہ رہے ہو...؟؟ کوئ مر گیا ہے کیا...؟؟

وہ زمین سے اٹھ کر وحشت سے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر رگڑنے لگی..

ہیر تم مضبوط ہو بہادر ہو...اتنی آسانی سے تم نہیں ٹوٹ سکتی...

وہ کمرے کے ساتھ اٹیچ واشروم میں جا کر بیسن کی نل کھول کے اپنے منہ پر چھینٹے مارنے لگی..

.لیکن دل کی ازیت کسی طور کم نہیں ہو رہی تھی بلکہ ہر گزرتے پل کے ساتھ اس میں اضافہ ہو رہا تھا...

جب درد سے اٹھتی ٹیسیں کسی طور کم نہیں ہوئ تو وہ شاور چلا کر کپڑوں سمیت اس کے نیچے کھڑی ہو گئ اور پل میں پانی نے اسکے سارے وجود کو بگھو دیا تھا...

ماما میں کیا کروں... یہ درد کیوں نہیں ختم ہو رہا... مجھے کچھ مشورہ دو نہ.... لوگوں کی مائیں اپنی بیٹیوں کو اتنا کچھ بتاتی ہیں.... انہیں سمجھاتی ہیں... آپ بھی سمجھاؤ... آ کر سر پر ہاتھ رکھو اور بولو سب ٹھیک ہو جائے گا..
خود کو بھگونے سے بھی دل میں اٹھتے درد میں کوئ کمی نہیں آئ تو وہ وہیں چلتے شاور کے نیچے فرش کی ٹائلوں پر بیٹھتی ہوئ اذیت سے بولی...

لیکن آپ نہیں آؤ گی....
وہ سسکتے ہوئے اپنے وجود کو اپنی بانہوں میں چھپاتی ہوئ بولی....

ااس ددنیا میں ک کسی کو م مجھ پر ترس بھی ن نہیں آتا... لوگ ایسے تکلیف دیتے ہیں جیسے میں انسان نہیں ہوں... مجھے بھی درد ہوتا ہے.... زندگی میں پہلی بار کسی پر آنکھیں بند کر کے یقین کیا اور بدلے میں کیا ملا... یہ آنسو، یہ ٹوٹا ہوا دل...
وہ اذیت بھری مسکراہٹ چہرے پر سجا کر اپنی آنکھوں سے آنسو چنتے ہوئے بولی جو اسکی اجازت کے بغیر بہہ رہے تھے...

حسام وجدان... زندگی میں مجھے ایسے کسی نے تباہ نہیں کیا جیسے تم نے کیا ہے... مبارک ہو جیت تمہاری ہوئ..

وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولی... تبھی اسکی توجہ دروازے پر ہوتی مسلسل دستک نے کھینچی جہاں آئمہ بیگم پریشانی سے اسکی خیریت کا پوچھ رہی تھیں..

✿✿✿✿✿✿✿

اگر یہ سب اتنا ہی ہے تو میں جانا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے ایک اور میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے...

حسام نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا...

ہاں میرا خیال ہے ہم نے سب پہلوؤں پر بات چیت کر لی ہے اب مین میٹنگ ہفتے کو ہی ہو گی..

باس نے حسام اور ایشال کو جانے کی اجازت دیتے ہوئے کہا..

گریٹ... مطلب پانچ دن باقی ہیں ہمارا اصل مشن شروع ہونے میں... مجھے بے صبری سے انتظار ہے کہ آخر اس مشن میں ایسا کیا ہو گا جسے ابھی تک آپ نے راز رکھا ہوا ہے..

ایشال نے پر جوش لہجے میں کہا.. جس پر حسام نہ میں سر ہلا کر رہ گیا..

بائے بڑے بابا.. میں پھر اب آپ سے اگلے ہفتے ہی ملوں گا..

اس کے کہنے پر انہوں نے ہاں میں سر ہلایا تو وہ ایشال کے ساتھ کمرے سے نکل گیا..

شارب کیسا ہے..؟؟

ابھی بھی ہم دونوں کی پروپر بات چیت نہیں ہو رہی... تم جانتے تو ہو شارب بھائی کو جب ناراض ہو جائیں تو اتنی آسانی سے معاف نہیں کرتے... لیکن فکر مت کرو میں انہیں جلد منا لوں گی... ایشال نے تحمل سے جواب دیا.

تم بتاؤ کیا تم ہیر کے ساتھ باہر جا رہے ہو...؟؟
وہ ٹاپک کو بدلتے ہوئے فوری پوچھنے لگی..

تم کیسے کہہ سکتی ہو میں اسی کے ساتھ باہر جا رہا ہوں...؟؟
وہ آئبرو اچکاتا ہوا بولا..

کیونکہ جب تم میٹنگ کا ذکر کر رہے تھے تب تمہاری آنکھیں شائن کر رہی تھیں.. جن کے پیچھے کی وجہ یقیناً ہیر سے ملاقات ہی ہو سکتی ہے... ورنہ کسی بورنگ میٹنگ کیلئے تم اتنے خوش نہیں ہو سکتے..

وہ پر اعتماد لہجے میں بولی.. جس پر حسام کے لب مسکرانے لگے کیونکہ وہ سچ مچ اس کے بغیر اداس تھا اور جلد سے جلد اس سے ملنے چاہ رہا تھا...

مجھے اپنے بھائ پر ترس آرہا ہے... بیچارہ تم سے کوئ سیکرٹ نہیں رکھ پایا کرے گا... تم چٹکیوں میں وہ پکڑ لیا کرو گی...
وہ اسے تنگ کرتا ہوا بولا... جس پر ایشال کے گال دہکنے لگے..

کچھ بھی بکواس مت کرو...
وہ بلش کرتے ہوئے اسکے بازو پر پنچ مارتے ہوئے بولی..

ہاں ہاں بس ہی کرو... ویسے تو اسکا نام سن کر ہی دل میں لڈو پھوٹ رہے ہوں گے..
وہ گاڑی کی جانب بڑھتا ہوا مزید شرارت سے بولا...

حسام جان سے مار دوں گی تمہیں..
وہ لال گلابی ہوتی اسے گھورتے ہوئے بولی..

تمہاری بیسٹ فرینڈ کو اچھا نہیں لگے گا تم اس کے اکلوتے شوہر کو مار دو گی تو...

وہ اسے آنکھ مارتا ہوا بولا...

ویسے تم بہت برے ہو مجھے آج پتہ چلا تم دونوں نے نکاح کیا ہوا... پہلے بتایا ہی نہیں تھا..
وہ ماتھے پر سلوٹیں چڑھاتے ہوئے بولی..

باس کا آرڈر تھا..
وہ گاڑی کے قریب رک کر بولا...

حسام میرے خیال میں تمہیں ہیر کو سب سچ بتا دینا چاہیے ایسا نہ ہو لیٹ ہو جائے اور تمہیں اسکے نتائج بھگتنا ہوں..
وہ فکر مندی سے اسے وارن کرنے لگی..

فکر مت کرو.. میں جلد ہی اسے بتا دوں گا... ہو سکتا ہے آج ہی بتا دوں.. میں اس کے ساتھ لنچ پر جا رہا.. پھر اسے بیچ پر لے جاؤں گا اور ایسے ہی گھومتے پھرتے ایک پوائنٹ پر بتا دوں گا..
وہ تفصیل سے بولا تو ایشال ہاں میں سر ہلا گئ..

او کے بڈی گڈ لک اور اسکا بہت خیال رکھنا..

وہ کہہ کر اپنی کار کی جانب بڑھ گئی جبکہ اس کے بیٹھتے ہی اسکے ڈرائیور نے بھی گاڑی سٹارٹ کر دی اور اسکے بتائے ہوئے رستے پر جانے لگا...

✿✿✿✿✿✿

جب وہ بلیک ہاؤس پہنچا تو سب سے پہلے وہ آئمہ بیگم سے ملا.... کیونکہ شازم نے اسے کال پر ہیر کے بیمار ہونے کی وجہ سے آج کا پلان کینسل ہونے کا انفارم کر دیا تھا تو وہ پریشانی سے سیدھا یہاں چلا آیا تھا... تاکہ اپنی آنکھوں سے ایک بار اسے دیکھ سکے...

گڈ آفٹر نون بیٹا کیسے ہیں آپ...؟؟

انہوں نے نرمی سے پوچھا..

پھوپھو میں بالکل ٹھیک ہوں... آپ بتائیں سب کیسا جا رہا ہے...؟؟

وہ چاہ رہا تھا جلد سے جلد ہیر تک پہنچے مگر کچھ رسم ورواج بھی ہوتے ہیں اسلیے وہ انہیں نبھانے لگا..

اللہ کے فضل و کرم سے سب بہتر ہے...

وہ شائستگی سے بولیں..

امم شازم نے کال پر بتایا تھا کہ ہیر ٹھیک نہیں ہے کیا میں اس سے مل سکتا ہوں پلیز..؟؟
وہ جس سلسلے میں یہاں آیا تھا اس ٹاپک پر آکر بے صبری سے انکی اجازت ملنے کا انتظار کرنے لگا...

اوکے بیٹا جاؤ مل لو......تب تک میں تمہارے لیے کھانے کا ارینج کرواتی ہوں...
وہ اسے ہیر کے کمرے کا بتا کر خود کیچن کی جانب چلی گئیں.. جبکہ وہ بھی جلدی سے سیڑھیاں کراس کر کے ہیر کے کمرے تک پہنچا اس نے دروازے پر دو بار دستک دی جب اندر سے داخل ہونے کی اجازت ملی تو وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گیا.. مگر جیسے ہی اسکی نگاہ سامنے بیٹھے وجود سے ٹکرائی ایک پل کیلیئے اسکا وجود ساکت ہوا اور وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگا جو اپنے آپ کو خود کے ہی گلے لگائے اس دنیا سے بہت روٹھی روٹھی اور بیگانی سی لگ رہی تھی... وہ بغیر ایک پل کی تاخیر کیے اگلے ہی لمحے اسکے سامنے بیٹھ گیا تھا... اسکا شدت سے دل چاہا وہ اسے اپنے سینے میں چھپا لے مگر وہ اپنی خواہش کو دباتا اسکے چہرے کو دیکھنے لگا جو اسکی موجودگی سے لاپرواہ بنی نہ جانے کن خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی..

ہیر کیا ہوا ہے..؟؟زیادہ طبعیت خراب ہے..؟؟

وہ فکرمندی سے بولتے ہوئے اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھنے لگا تاکہ اسکا ٹمپریچر چیک کر سکے.. لیکن اس سے پہلے اسکا ہاتھ اسکی پیشانی کو چھوتا وہ اسکا ہاتھ خود سے دور جھٹک گئ..

وہ اس چیز کی امید ہرگز نہیں کررہا تھا اسلیے نا سمجھی سے اسکی جانب دیکھنے لگا..اس کے اس عمل نے اسے کافی تکلیف دی تھی مگر وہ خود کو کمپوز کر گیا..

ہیر, آخر ہوا کیا ہے...؟؟ کچھ تو بتاؤ.. مجھ سے بات کرو...؟؟ ایسی کیا چیز ہے جو تمہیں پریشان کر رہی ہے..؟؟

وہ تحمل سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جو صدیوں کی بیمار لگ رہی تھی...

"تم"

ایک لفظ جواب آیا..

واٹ...؟؟

وہ چونکتے ہوئے پوچھنے لگا کیونکہ اسے ہرگز سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر پرابلم کیا ہے... ؟؟

تم نے پوچھا کہ مجھے کیا چیز پریشان کر رہی ہے.... تو میں تمہیں تمہارے سوال کا جواب دیا ہے کہ حسام تم ہو میری پریشانی..

وہ خالی لہجے میں بولی جس پر وہ جھٹکے سے اس کے پاس سے اٹھ کر دور ہوا تا کہ جتنا ہو سکے اتنا فاصلہ ان دونوں کے درمیان حائل کر سکے.... لیکن اسے ہرگز نہیں پتہ تھا کہ ہیر اپنے الفاظ سے اسے ایسے اذیت میں مبتلا کرے گی...

میں چلا جاتا ہوں... جب تمہیں لگے کہ ہمیں بات کرنی چاہیئے... مجھے کال کرنا میں پل میں تمہارے پاس ہوں گا...

اس کے اندر کچھ چھن سے ٹوٹا تھا اس کے باوجود وہ انتہائی نرمی سے بولا کہ شاید ہیر کو کچھ وقت اکیلا رہنے کی ضرورت ہے... طبعیت ٹھیک نہیں اسلیے تھوڑا چڑچڑا رویہ اختیار کر رہی ہے...

مجھے تم سے علیحدگی چاہیے...

اس سے پہلے وہ دروازہ کھول کر باہر نکل جاتا اسکے اگلے الفاظ نے اسکے پاؤں کا ادھر ہی جکڑا اور اسکی گرفت ہینڈل پر انتہائی سخت ہو گئی...

ریلیکس حسام تمہیں سننے میں غلطی ہوئی ہو گی اس نے کچھ اور کہا ہے...

وہ آنکھیں بند کر کے خود سے بڑبڑایا.. اور پھر اچھے سے نارمل ہو کر اس نے ہیر کی جانب دیکھا..

مجھ سے ناراض ہو...؟؟

وہ اپنا رخ اسکی جانب کرتے ہوئے بولا...

نہیں... تم اتنے بھی میرے لیے کوئ خاص نہیں ہو جس سے میں ناراض ہوتی پھروں...

وہ سرد لہجے میں بولی جس پر وہ غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ گیا...

میرے صبر کی حدمت آزماؤ ہیر... یقین کرو نتائج اچھے نہیں ہوں گے...

وہ صبر کے گھونٹ پیتا ہوا ایک ایک لفظ چبا کر بولا کیونکہ اسکے الفاظ بالکل کسی چاقو کی طرح سیدھا اسکے دل پر وار کر رہے تھے..

جو اکھاڑنا ہے اکھاڑ لو مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا حسام وجدان.. سنا تم نے... دم گھٹتا ہے میرا تمہارے ساتھ... گھٹن ہوتی ہے مجھے تمہیں دیکھ کر...

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتی ہوئ بولی....

تمہیں سمجھ آ رہا ہے تم کیا بول رہی ہو...؟؟ یہاں کوئ مزاق نہیں چل رہا... اسلیے پلیز ایسا کچھ مت کہو...

وہ جو کچھ دیر پہلے جھٹکے سے اس سے دور ہوا تھا...اسکے پاس جاتے ہوئے کہنے لگا...

میرے قریب مت آنا...مجھے نفرت ہے تم سے...دور رہو مجھ سے...
وہ اس سے دور ہوتی ہوئ بولی...

سٹاپ اٹ ہیر...اب بس بھی کرو...کیوں کر رہی ہو یہ سب...؟؟
وہ اسکے ہاتھ کو تھامنے کی کوشش کرتا ہوا بولا مگر وہ اسکا ہاتھ جھٹک گئ...

بس تمہاری یہ شکل نہیں دیکھنا چاہتی...مجھے تمہارے ساتھ کوئ رشتہ نہیں رکھنا...تم ایسا کرو مجھے طلا..
اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی وہ اسکے منہ کو اپنے ہاتھ میں دبوچ گیا...

ایک فضول لفظ مزید کہا تو یہاں ہی زمین کھود کر تمہیں زندہ دفن کر دوں گا...
وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پر تپش لہجے میں بولا..

مجھے نہیں رہنا تمہارے ساتھ حسام....

وہ جو تب سے سرد مہری سے کام لے رہی تھی ایک دم سے سسکتے ہوئے اسکے سینے پر پنچ مارنے لگی...

میری غیر موجودگی میں کچھ تو غلط ہوا ہے جس سے میں انجان ہوں... لیکن جلد پتہ لگوالوں گا... کیونکہ کل شام تک تو مجھ سے کال پر بات کرتے ہوئے تم بہت خوش تھی .... پھر آج یہ سب کچھ تو وجہ ہے ہیر...

اس نے اسے خود کو پنچ مارنے سے نہیں روکا الٹا اسکی آنکھوں سے آنسو چنتے ہوئے بولنے لگا...

آئی ہیٹ یو... جاؤ یہاں سے...

وہ اس سے دور ہو کر بیڈ کی دوسری سائڈ پر جاتی ہوئی چبتے لہجے میں بولی جس پر وہ اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر لمبا سانس کھینچنے لگا...

ہیر ایسے سب خراب ہو گا... مجھ سے بات کرو... بتاؤ مجھے... اگر باتیں اپنے دل میں رکھو گی تو سب کچھ صحیح ہونے کی بجائے مزید الجھ جائے گا...

وہ اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے لاتے ہوئے بولا...

اپنے ہاتھ میرے وجود سے ہٹاؤ حسام... تمہیں مجھے چھونے کا کوئی حق نہ..

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی وہ اسکے لبوں پر جھک کر شدت بھری گستاخی کرنے لگا جبکہ وہ نم آنکھوں سے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور دھکیلنے لگی مگر وہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس بھی نہیں ہوا.. تو وہ اسکے سینے پر مکے برسا کر اسے رکنے کا اشارہ کرنے لگی لیکن اس پر کچھ اثر نہیں ہوا تو کچھ لمحوں کے بعد ہیر کو لگا اگر ابھی وہ اس سے دور نہیں ہوا تو وہ یقیناً سانس کی قلت سے یہی اپنا دم توڑ دے گی... مزید کچھ سیکنڈز کے بعد وہ اس سے دور ہوا تو وہ اسکی شرٹ کو چھوڑ کر اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر لمبے لمبے سانس لینے لگی....

آئندہ یہ بتانے سے پہلے کہ "مجھے تمہیں چھونے کا کوئی حق نہیں" یہ پل ہمیشہ اپنے دماغ میں رکھنا ورنہ میں بہت اچھے سے یاد دلاؤں گا کہ کون کون سے حقوق ہیں میرے تم پر....
وہ اسکے لب کو اپنے انگوٹھے سے مسلتے ہوئے بولا جہاں کٹ لگنے کی وجہ سے تھوڑا سا خون لگا ہوا تھا...

شرم تو نہیں آتی تمہیں سٹوپڈ انسان... ایڈیٹ نہ ہو تو...
وہ شرم اور غصے سے لال پیلی ہوتی ہوئی بولی اور پھر اسے خود سے دور دھکیل کر بیڈ سے اٹھ گئی...

جو میرا ہے اس پر اپنی ہلکی سی مہر لگائی ہے اس میں شرم والی کیا بات ہے....

وہ بھی کندھے اچکاتا ہوئے کہہ کر بیڈ سے اٹھ گیا اور اپنی پاکٹس میں ہاتھ ڈال کر اسے دیکھنے لگا جو اس سے کچھ فاصلے پر کھڑی سلگتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی...

میں تمہاری نہیں ہوں...نہ ہی میں کبھی تھی... مجھ سے دور رہو حسام...مجھے تمہارے ساتھ نہیں رہنا... تمہیں اتنی سی بات سمجھ نہیں آ رہی...
وہ دانت پیستے ہوئے بولی جس پر وہ آگے بڑھ کر غصے سے اسے دیوار کے ساتھ لگا گیا...

نہیں آتی مجھے سمجھ.... کل تک تم میرے لیے پاگل تھی آج اچانک سے کیا بدل گیا...؟؟ مجھے تمہارا یہ بچکانہ رویہ نہیں سمجھ آ رہا.....
سمجھاؤ مجھے اچھے سے میں سمجھ جاؤں گا...
وہ جو آگ بگولہ ہوتے ہوئے کہہ رہا تھا آخر والی لائن انتہائی آہستگی سے اسکی پیشانی سے اپنی پیشانی کو لگاتے ہوئے بولا...

مجھ سے دور رہو حسام... کتنی بار بتاؤں تمہاری قربت سے مجھے گھٹن ہوتی ہے...اتنی چھوٹی سی بات اور کیسے سمجھاؤں تمہیں...
وہ اسکے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرتے ہوئے بولی جس پر وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا اور پھر اسکی طرف قدم بڑھانے لگا جبکہ وہ خوف سے خود

میں سمٹنے لگی کیونکہ اس پل حسام کی آنکھوں میں غصہ نہیں بلکہ آگ سی تھی جو سب کچھ تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی...

جو میرا ہے....وہ صرف میرا ہے...بے شک پھر اس میں سامنے والے کی رضامندی ہو یا نہ ہو....

وہ ایک ایک لفظ چبا کر کہتا زور سے دیوار پر پنچ مار گیا اسکا ہاتھ سیدھا پینٹنگ پر لگا جسکی وجہ سے اس میں لگا گلاس ٹوٹ کر زمین پر گرا...ہیر جو اس اچانک افتاد کیلئے تیار نہیں تھی اسکا وجود تھما....

اور ہاں تم نے آج جتنی بار مجھے خود سے دور دھکیلا ہے اسکی گنتی اپنے دماغ میں لازمی یاد رکھنا....
فیوچر میں کام آئے گی...
وہ سرگوشی نما کہہ کر اس سے دور ہو کر دروازے کی جانب بڑھ گیا...

جب تک وہ اسکے سحر سے باہر نکل کر ہوش میں آئی وہ اسکے کمرے سے باہر جا چکا ہوا تھا جیسے ہی اسکی نظر فرش پر گری خون کی بوندوں سے ٹکرائی تو اسکا دل خوف سے تیزی سے دھڑکنے لگا اور وہ اسکے پیچھے اپنے کمرے سے باہر نکلی مگر اسکا کہیں دور دور تک نام و نشان نظر نہیں آرہا تھا....

حسام میں کیا کروں... مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا... میں پاگل ہو جانا ہے.... یہ شادی تمہارے لیے زبردستی کی ہے... تم نے صرف مشن کیلئے میرا اعتبار جیتا... پھر اب یہ کیسا پاگل پن تھا جیسے تم میرے بغیر رہ نہیں سکتے... جب میں اپنی منزل سوچ چکی ہوں تو مجھے کیوں کنفیوز کر رہے ہو... ؟؟ کیا چاہتے ہو مجھ سے...؟؟

وہ اپنے روم کا دروازہ لاک کر کے بیڈ پر گر کے روتے ہوئے کہنے لگی...

تم کچھ بھی کر لو... میں تمہیں اپنے دل کے ساتھ کھیلنے کی اجازت نہیں دوں گی... یاد ہے ایک بار تم نے کہا تھا "میں اسے رکھیل رکھنا تو دور کی بات چھونا بھی پسند نہ کروں"... تو ظاہری سی بات ہے بیوی کیسے قبول کر لو گے... یہ جو کچھ تم نے ابھی کیا ہے یہ بھی یقیناً تمہاری کوئی مائنڈ گیم ہو گی تاکہ میں یہ مشن چھوڑ کر نہ چلی جاؤں.....

ماشاءاللہ تمہاری ایکٹنگ بہت اچھی ہے... بہت پکے کھلاڑی ہو... کسی کو بھی تم بیوقوف بنا سکتے ہو... لیکن میں مزید نہیں بنوں گی...

وہ غصے سے بیڈ پر پڑے کشنز زمین پر اچھالتے ہوئے کہنے لگی... جبکہ اسکی آنکھوں سے آنسو بہہ کر اسکے گال چومنے لگے..

یااللہ..اس بار درد ختم کیوں نہیں ہو رہا...؟؟ پہلے بھی میں ایسے دھوکوں سے گزری ہوں لیکن اتنی اذیت کبھی نہیں ہوئی جتنی اب کی بار ہو رہی ہے...ایسا لگتا ہے... جیسے ہر پل جلتے انگاروں سے گزر رہی ہوں... یہ سینے میں اٹھتا درد کم کیوں نہیں ہوتا...
وہ روتے ہوئے اپنے دل کو بے دردی سے رگڑتی ہوئی بولی...

کیونکہ تمہیں اس سے محبت ہو گئی ہے اور اس سے علیحدہ ہونے کا خیال ہی تمہیں دھیرے دھیرے نوچ رہا ہے...
اس کا دل بڑبڑایا جس پر وہ مزید شدت سے رونے لگی...

ن ن نہیں م مجھے اا اس محبت ن نہیں ہے... ص صرف اٹریکشن ہے...وہ بھی اللہ نے اسے اتنا حسن دیا ہے صرف اسی وجہ سے...
اس نے خود کی کیفیت کو جھٹلانا چاہا مگر ڈیپ ڈاؤن وہ بھی جانتی تھی کہ وہ محبت تو دور کی بات آہستہ آہستہ اسکے عشق میں گرفتار ہو رہی ہے...

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

میرے پیچھے آنے کی جرأت مت کرنا ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا...
سائم جو حسام کے باہر نکلتے ہی سیکیورٹی کو الرٹ کرنے کا اشارہ کر کے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا حسام نے اسے گاڑی سے باہر نکال کر خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے وارن کیا جس پر

سائم کا پورا وجود کپکپایا کیونکہ حسام کے لہجے میں کچھ تو ایسا تھا جس کی وجہ سے اس نے بحث کرنے یا کوئی آرڈر یاد دلانے کی ہمت نہیں کی...

ااو کے س سرم میں ن نہیں آؤں گ گا.. مگر سیکیورٹی ٹیم تو آسکتی ہے.. ک کیونکہ وہ ہمیشہ آپ ک کے ساتھ رہتی ہے..

اس نے مضبوط لہجے میں کہنا چاہا مگر حسام کی پرسنلٹی اور اسکی آنکھوں میں موجود وحشت اسے ہلکانے پر مجبور کر گئی..

کیا تمہیں لگ رہا ہے میں اس موڈ میں ہوں کہ تمہارے ان چونچلوں کو اٹھاؤں...؟؟؟ایک بھی گارڈ میرے پیچھے آیا تو اپنے ہاتھوں سے اسکے دل میں گولی اتاروں گا... آگے خود سوچ لینا اگر آنے کا پھر بھی موڈ ہو تو موسٹ ویلکم...

اس کے سلگتے لہجے میں کہنے پر سائم جلدی سے سر جھکا کر گاڑی کا دروازہ بند کر گیا اور وہ گاڑی چلا کر وہاں سے چلا گیا.. کیونکہ اسے پتہ تھا حسام اپنے الفاظ سے نہیں پلٹے گا ویسے بھی غصے سے پاگل ہوتے رائلز کو چیلنج کرنا مطلب ان کے اندر کے جانور کو جگا کر اپنی قبر اپنے ہاتھوں سے کھودنا ہے جسکی غلطی سائم ہرگز نہیں کرے گا اسلیے اس نے سیکیورٹی ٹیم کو واپس مینشن جانے کا حکم دے کر خود بھی ان کے ساتھ چلا گیا..

وہ فل سپیڈ پر گاڑی چلاتا ہوا نیو یارک سے باہر نکل گیا... اپنی مخصوص جگہ پر گاڑی روک کر وہ اس میں نکل کر پاس پڑے بڑے سے پتھر پر بیٹھ گیا اور سامنے موجود بہتی ندی کو دیکھنے لگا جس کی دوسری طرف بڑے بڑے پہاڑ موجود تھے جو اس نظارے کو انتہائی دلکش بنا رہے تھے...

یہ اسکی سیکرٹ جگہ تھی جب بھی کبھی وہ پریشان ہوتا یا بہت خوش ہوتا تو لازمی اس جگہ پر آتا کیونکہ یہاں آکر ایک عجیب سا سکون اسے ملتا مگر آج اسے کچھ بھی محسوس نہیں ہو رہا تھا... اسکا دل بہت خالی خالی سا تھا...

وہ بالکل نہیں جانتا تھا کہ ایک لڑکی اسکا دل اتنی بے دردی سے بھی توڑ سکتی ہے.. لیکن وہ حیران نہیں تھا کیونکہ یہ پہلے بھی تو اسکے ساتھ ہو چکا ہوا تھا... بس فرق اتنا ہے پہلی عورت نے اس کے اندر موجود ہر چیز کو توڑ دیا تھا جسے واپس سے اسے جوڑنے میں آٹھ سال لگ گئے تھے جبکہ دوسری طرف ہیر نے اس کے اندر سے سب کچھ توڑ کر اپنے پاس ہی رکھ لیا تھا اسے اس قابل بھی نہیں چھوڑا تھا کہ وہ خود کو واپس سے جوڑ سکے..

اپنی زندگی میں دو عورتوں کو اپنا آپ سونپا ہے اور دونوں ہی...
وہ درمیان میں ہی الفاظ چھوڑ کر آسمان کی جانب دیکھنے لگا جہاں چڑیوں کا گروہ کہیں جا رہا تھا...
اسی پل اسکی توجہ حازق کی کار نے کھینچی جو اسکی گاڑی کے پاس آکر رکی تھی...

کیا تم پاگل ہو...؟؟ تمہیں کسی کی فکر ہے...؟؟ تم بغیر کسی کو بتائے اور سیکیورٹی کو ساتھ لیے اس پہر یہاں آگئے ہو... ؟؟ تمہیں اپنے آس پاس خطرے کا احساس ہے.. ؟؟ کوئی بھی تم پر حملہ کر کے تمہاری جان لے سکتا ہے... کوئی پتہ ہے کونسا دشمن کہاں گھوم رہا ہے...؟؟
حازق اس کے قریب آکر سلگتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا..

ہاں تو کیا ہے اس دنیا سے ایک جان کم ہو جائے گی... تمہاری مشکلیں ختم ہو جائیں گی..
وہ سامنے بہتے پانی کو دیکھتے ہوئے پر سکون لہجے میں بولا..

اوہ گاڈ.. حسام کیا بکواس کر رہے ہو...؟؟
وہ اسکا رخ اپنی جانب کر کے شاک سے بولا..

میرا گپ شپ لگانے کا کوئی خاص موڈ نہیں ہے...اسلیے اپنا یہ منہ بند کرو...اور گھر چلو ویسے بھی میں جانتا ہوں کسے میری کتنی فکر ہے..
وہ تلخ لہجے میں کہہ کر اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گیا..

حسام کیا ہوا ہے...؟ تم ٹھیک ہو..؟؟ اور یہ تمہارے ہاتھ کو کیا ہوا ہے...؟؟
حازق نے اسکا روستہ روکتے ہوئے پوچھنے لگا مگر جیسے ہی اسکی نگاہ اسکے ہاتھ پر گئ تو وہ اسے پکڑتے ہوئے فکرمندی سے بولا جہاں اب خون جم چکا تھا...

کچھ نہیں ہوا...ہاں میں ٹھیک ہوں..اگر نہیں بھی ہوں تو اس سے تمہارا کوئ لینا دینا نہیں... اپنے کام سے کام رکھو...
وہ اپنا ہاتھ کھینچ کر کہتا....اسے اپنے راستے سے ہٹا کر اپنی گاڑی میں جا کر بیٹھا اور پھر اسے سٹارٹ کر کے وہاں سے نکل گیا..حازق نے سیکیورٹی گارڈز کو اسکا پیچھا کرنے کا اشارہ کیا اور خود ہارے ہوئے وجود کے ساتھ اپنے بالوں میں ہاتھ چلانے لگا..

حسام آخر کب تک مجھے یوں سزا دو گے...؟ جب لگتا ہے ہم پاس آ رہے ہیں..میری امید بڑھنے لگتی ہے...تم اچانک سے کہیں سے آتے ہو اور اس امید کو چکنا چور کر دیتے ہو...یار مجھے میرا بھائ چاہیے...میں مس کرتا ہوں تمہیں...میں کیا کروں...؟؟ کیسے سب ٹھیک کروں...؟؟
وہ خود سے بڑبڑاتا گاڑی اپنی گاڑی میں بیٹھ کر اسکے پیچھے چلا گیا...
✿✿✿✿✿✿✿✿✿
گڈ جاب وہاج سب کچھ پلان کے مطابق ہوا ہے...
باس نے اسے سراہتے ہوئے کہا..

اس میں کچھ بھی پلان نہیں تھا یہ صرف اتفاق ہے کہ شازم کے ساتھ ہیر وہاں چلی گئی اور یہ سب کچھ ہو گیا...

وہ غصے سے بولے..

تم اتنے پریشان کیوں ہو رہے ہو...؟؟

پاس نے ماتھے پر سلوٹیں چڑاتے ہوئے ہوئے کہا...

آپ نے یہ سب کیوں کیا...؟؟ میں اپنی بیٹی کو یوں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا... کیوں کیا...؟؟؟ آخر کیوں...؟؟

وہ پرتپاک لہجے میں پوچھنے لگے...

ان دونوں کی اس میں بھلائی ہے...

وہ عام سے لہجے میں بولے...

واٹ دا ہیل... اس میں کیا بھلائی ہے... زرا بتانا پسند کریں گے...؟؟

وقت بتائے گا تم بس دیکھتے جاؤ...
وہ سنجیدگی سے بولے جس پر وہاج غصے سے مٹھیاں بھینچ کر رہ گئے...

آئندہ اگر کسی نے جانتے بوجھتے میری بیٹی کو اذیت پہنچائی تو اسے مجھے جواب دہ ہونا پڑے گا...
بے شک پھر وہ کوئی بھی ہو... میں اتنی آسانی سے اسے جانے نہیں دوں گا... فیملی مطلب لائف لائن اگر اس پر آنچ آئی تو سب تباہ ہو گا...
وہ سلگتے لہجے میں بولے...

ایڈ پٹڈ ہے...
دو لفظی جواب آیا...

واٹ...؟؟

تمہاری بیٹی...

تو پھر... باپ باپ ہی ہوتا ہے... ایڈاپٹڈ ہو یا بائیولوجیکل... آئندہ آزما کر دیکھ لینا...
وہ وارن کرتے کال بند کر گئے...

✿✿✿✿✿✿

ٹھاہ....

گولی چلنے کی آواز مینشن کی چار دیواری میں گونجی تھی..

حسام خالی نظروں سے اپنے پاؤں میں پڑی لاش کی جانب دیکھنے لگا..اس نے اپنی گن پاس کھڑے گارڈ کو پکڑا دی جبکہ خود اسکے ہاتھ سے گیلا ٹاول پکڑ کر اپنے ہاتھ صاف کرنے لگا..پھر اس نے پاس ہی کرسی پر پڑا اپنا کوٹ پہنا اور آنکھوں پر گلاسسز لگا کر وہاں سے پوری شان و شوکت کے ساتھ ایسے نکل گیا جیسے یہاں اس بیسمنٹ میں کچھ منٹ پہلے کچھ ہوا ہی نہ ہو...

حسام یہ سب کیا ہے...؟؟میں نے تمہیں اسے زندہ رکھنے کو کہا تھا...بتایا بھی تھا کہ سچ نکلوانے کا وہ ہمارا آخری ہتھیار ہے پھر یہ کیوں کیا...؟؟

وہ جیسے ہی وجدان صاحب کے آفس میں داخل ہوا اسکے کانوں سے انکی سنجیدہ آواز ٹکرائی...

اوہ جتنی تیزی سے نیوز یہاں پہنچتی ہے میرا انہیں خیال اتنی تیزی سے بی بی سی(BBC)والوں کے پاس بھی پہنچتی ہو گی...

وہ طنزیہ لہجے میں بولا..

میرے پاس تمہارے مزاق کیلیئے وقت نہیں ہے...اسلیے سیدھا مدعے پر آؤاور یہ سب کرنے کی وجہ بتاؤ...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے کرخت لہجے میں بولے..

"میں نے پتہ لگوالیا ہے باس کے مینشن پر کس نے حملہ کروایا تھا..."

تو پھر تم نے اس آدمی کو جان سے کیوں مار دیا...؟؟کیا پتہ ہم لوگ اس سے کوئی اور انفارمیشن بھی نکلوانے میں کامیاب ہو جاتے...

اس نے کہا کہ میشن پر حملہ ریکرڈا یگنیشیو نے کروایا ہے..جو کہ سراسر جھوٹ ہے..وہ جھوٹی انفارمیشن دے کر ہم دونوں کے درمیان لڑوائی کروانا چاہ رہا تا کہ اس کا فائدہ تھرڈ پارٹی جس نے سچ مچ حملہ کروایا ہے وہ اٹھا سکے....
ان کے پوچھنے پر وہ تحمل سے بولا...

اگر وہ سچ کہہ رہا ہو تو پھر...؟؟

وجدان صاحب جانتے تھے کہ باس کے مینشن پر حملہ کروانے کے پیچھے اگنیشیو کی فیملی کا ہاتھ نہیں ہو سکتا لیکن پھر بھی وہ اپنے صاحب زادے کی سوچ کو پرکھ رہے تھے کہ آخر وہ چیزوں کو کس نظریے سے دیکھتا ہے...

اگر وہ اگنیشیو کی فیملی کا ممبر ہوتا تو وہ کبھی بھی اپنے منہ سے ان کے خلاف ایک لفظ نہیں نکالتا... کیونکہ میں جانتا ہوں اس کے پالتو کتے بہت زیادہ وفادار ہیں مر جائیں گے مگر اپنے لیڈر کا نام نہیں بتائیں گے... بے شک مجھے ریکرڈ پسند نہیں ہے اور میں اسکی جان لینا چاہتا ہوں لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ بندہ اپنے آدمیوں کی ہر صورت میں حفاظت کرے گا... اگر یہ آدمی اسکا ہوتا تو وہ لازمی اسے یہاں سے نکلوانے کی کوشش کرتا... مگر اس کے پیچھے جو اسکا لیڈر ہے اسے یقیناً صرف اپنے آپ سے مطلب ہے اپنے آدمیوں کی کوئی پرواہ نہیں..
اسکے الفاظ کی گہرائی پر وہ کافی ایمپریس ہوئے...

اور تمہارے اندازے کے مطابق اس حملے کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے...؟؟
وہ آئبرو اچکا کر پوچھنے لگے..

جس نے یہ حملہ کروایا ہے اس نے ڈائریکٹ ہم لوگوں کو وارننگ بھیجی ہے...اس نے ہم تک یہ پیغام بھیجا ہے کہ وہ آرام سے ہمارے گھروں پر حملہ کر کے سکون سے وہاں سے بچ کر نکل بھی

سکتا ہے... اور اس کے ساتھ ساتھ وہ ہمیں غلط انفارمیشن دے کر ہمارے آس پاس کے دشمن بھی بڑھانا چاہ رہا ہے, اسی کوشش میں اسکے آدمی نے اگینیشیو کا نام لیا کیونکہ ہمارے اس فیملی کے ساتھ تعلقات اچھے نہیں ہیں.. میرے خیال میں جو انسان حملہ کروا رہا ہے وہ ہم لوگوں سے اچھی طرح واقف ہے..اگر نہیں تو یہ ہمارا کوئی نیا یا پرانا دشمن ہے.. جسکا ہماری فیملی نے کافی گہرہ نقصان کیا ہے... پہلے مجھے لگتا تھا یہ حملہ برازیل کے لوگوں کی جانب سے ہوا ہوگا... مگر اب مجھے یقین ہو گیا ہے یہ کوئی اور ہی معاملہ ہے... کیونکہ بات کے دوران اس آدمی کا لہجہ برازیلیوں سے میل نہیں کھاتا تھا..

حسام نے سوچتے ہوئے کہا..

تم ٹھیک کہہ رہے ہو... یہ آدمی نہ برازیل سے ہیں اور نہ ہی یو ایس اے سے..ان کا لہجہ, بات چیت کا انداز مختلف تھا کوئی عام انسان اس فرق کو نہیں سمجھ سکتا, لیکن کوئی گہرائی میں جا کر سنے تو اسے بول چال میں بالکل ہلکا سا فرق سمجھ میں آئے گا... ان لوگوں نے اپنی اصلی پہچان کو چھپانے کی بہت زیادہ کوشش کی ہے... لیکن ہم سے نہیں چھپا پائے...اور سورسز سے خبر بھی ملی تھی کہ ہم پر رشیا والے حملہ کرنے والے ہیں...پہلے تو میں نے اس پر اتنا غور نہیں کیا پر اب لگ رہا ہے یہ یقیناً رشیا سے ہی ہوں گے..

وہاج پینسل کو اپنی انگلیوں پر گھماتے ہوئے تفصیل سے بتانے لگے..

اس کا مطلب ہم پر حملہ بیرون ملک سے ہوا ہے۔۔۔؟؟یعنی رشیا میں بھی ہمارے دشمن موجود ہیں۔۔۔
وہ اپنی گردن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا۔۔

ہم ایسا نہیں کہہ سکتے۔۔۔پہلے اس کے بارے میں مکمل انفارمیشن نکلوانی ہو گی۔۔۔

ہاں تو ویٹ کس بات کا ہے۔۔۔؟؟نکلوائیں۔۔۔یا پھر اس بات کا انتظار ہے وہ دوبارہ ہم پر کب حملہ کریں۔۔۔
وہ دانت پیستا ہوا بولا۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔میں نے اپنے آدمی وہاں بھیج دیئے ہیں جو سارے معاملے کی تحقیق کرنے کے بعد جلد انفارمیشن میرے پاس بھیج دیں گے۔۔پھر ہم اس کے حساب سے ان کے خلاف ایکشن لیں گے۔۔۔۔
حسام اپنے دشمن کو کبھی کمزور مت سمجھو نہ ہی اس پر کبھی پیٹھ پیچھے سے وار کرو۔۔۔روشنی میں لا کر سب کے سامنے سرے عام اسے تباہ کرو اسی میں جیت ہوتی ہے میری جان اور دیکھنا یہی میں بہت جلد کروں گا۔۔۔

جانتا ہوں بابا جو مزا سینے میں خنجر چلانے سے ہے پشت میں مارنے میں کہاں... یہی سبق تو بچپن سے سیکھتے آئے ہیں اور الحمداللہ! اس سے لطف بھی بہت اٹھایا ہے...

وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا..

ٹھیک ہے پھر اب میں چلتا ہوں... اس معاملے کے بارے میں جو بھی اپڈیٹ آئے مجھے دیتے رہیے گا.. ابھی مجھے جانا ہو گا...

وہ کرسی سے اٹھتا ہوا بولا...

کہاں جا رہے ہو...؟؟

بڑے بابا نے مینشن میں آج ایک میٹنگ رکھی ہے بس وہی اٹینڈ کرنے جا رہا ہوں..

اور کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں اس میٹنگ کی اصل وجہ کیا ہے کس بارے میں ہے..؟

وہ اپنے صاحب زادے کی جانب دیکھتے ہوئے بولے..

وہ تو میٹنگ اٹینڈ کر کے ہی پتہ چلے گا نہ...

وہ اسکے چہرے سے سمجھ گ ئے تھے کہ انکا لاڈلہ جھوٹ کہہ رہا ہے...

گڈ لک... ویسے یہ عجیب بات ہے باس نے آج دو میٹنگز رکھیں ہیں...
وہ اپنے الفاظ پر دباؤ دیتے ہوئے بولے..

دو میٹنگز..

ہمم... صبح میں تم سب بچوں کے ساتھ اور شام میں ہم بڑوں کے ساتھ... یقیناً انہوں نے جو تم لوگوں کو کہنا ہے اسی کے بارے میں ہم سے بعد میں بات کرنی ہے... مجھے امید ہے جو سیکرٹ آج تک ہماری آنکھوں سے اوجھل تھا وہ اب سامنے آجائے گا... تمہیں نہیں لگتا... ؟؟
وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگے..

مجھے کیا پتہ بابا... یہ تو بڑے بابا ہی بہتر بتا سکتے... ویسے بھی انکے دماغ میں کیا چلتا ہے اسکا اندازہ ہم لوگ نہیں لگا سکتے...
وہ ان سے آنکھیں ملائے بغیر بولا جس پر انہوں نے مسکراتے ہوئے نہ میں سر ہلایا...

حسام وجدان جانتا ہے سیکرٹس کیسے رکھتے ہیں بے شک سامنے اسکا باپ ہی کیوں نہ ہو وہ زبان نہیں کھولے گا... اگر وہ الفاظ سے کھیلیں گے تو وہ بھی انہی کی مدد سے انہیں ہرائے گا..

✿✿✿✿✿✿✿✿

یہ پانچ دن اسکے لیے کسی جہنم نما زندگی سے کم نہیں تھے... اسے جب لگتا اس نے اپنے دل کے سب ٹکرے اکٹھے کر کے جوڑ لیے ہیں... اسی پل اسے اپنا دل واپس سے ٹکروں میں تقسیم ہوا ملتا...

اسکا حال تو بالکل یوں تھا..

"تجھے پانے کی ضد تھی, اب بھلانے کا خواب ہے...
نہ ضد پوری ہوئی اور نہ ہی خواب..."

اس نے اپنے آپ کو بہت سمجھانے کی کوشش کی سب ٹھیک ہو جائے گا... سب واپس سے پہلے جیسا ہو جائے گا... لیکن پہلے جیسا ہونے کیلئے بھی تو نہ اب اسکے پاس اسکی پرانی دو بیسٹ فرینڈز تھی اور نہ ہی پہلے جیسا دل و دماغ تھا... ہر چیز تو اس سے چھین لی گئ تھی... یہاں تک کہ اسکے ایموشنز پر بھی اسکا کوئ اختیار نہیں تھا...

آنکھیں وہ جو اس بے رحم کو دیکھنے کو ترستی,
دل وہ جو اس بے حس کے نام پر دھڑکتا...

زبان وہ جو اسکا پتھر دل کا نام لیے بنا نا تھکتی...

دماغ وہ جو اس ظالم کی سوچوں سے ایک پل بھی رہائی نہ دیتا...

کان وہ جو اسکی آواز سننے کو تڑپتے...

مختصراً یہ کہ اس ایک شخص نے اسے سرتاپاؤں برباد کر کے کسی قابل نہیں چھوڑا تھا... لیکن اسے ہمت کرنی تھی واپس سے خود کیلئے لڑنا تھا...

اس دنیا کو بتانا تھا کہ جتنی بے رحمی سے مجھے توڑو گے اتنی ہمت سے میں طوفان بن کر تمہارا مقابلہ کروں گی...

بس یہی حوصلہ اور ہمت اکٹھا کر کے آج وہ میٹنگ پر جا رہی تھی...

گڈ مارننگ گڑیا...

آئمہ بیگم نے اسکے چہرے کو اپنے ہاتھ سے چھوتے ہوئے محبت سے کہا...

مارننگ آنٹی..

انکی محبت پر نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے لب مسکرائے کیونکہ پچھلے سبھی دنوں انہوں نے اسکا بہت زیادہ خیال رکھا تھا... بلیک فیملی نے اسکی خدمت کرنے اور پیار دینے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی تھی... اتنی محبتوں میں بھی اسے پتہ نہیں کیوں

ایک شخص نہیں بھولتا تھا..... بلکہ اسکی محبت اس شخص کیلئے کم ہونے کی بجائے مزید بڑھتی جارہی تھی... جسکی شکایت آج کل وہ مسلسل روزانہ نمازوں کے دوران اللہ سے کرتی....

کیسی ہے میری جان کی اب طبعیت؟؟

پچھلے دنوں سے روزانہ انکی جانب سے کیا جانے والا سوال پوچھا گیا...

جی میں بالکل ٹھیک ہوں...

اس نے اپنا رٹا رٹایا سا جواب دیا کیونکہ وہ انہیں سچ نہیں بتاسکتی تھی... جس پر وہ سانس کھینچ کر رہ گئیں... وہ ماں تھی اپنے بچے کی تکلیف اور اسکا جھوٹ کیسے نہیں پکڑتی... لیکن انہوں نے بات کو زیادہ نہیں کریدہ... اور ہاں میں سر ہلا کر اسے ناشتہ کرتے ہوئے دیکھنے لگی پھر اس سے اپنی نگاہ ہٹا کر خود بھی ناشتہ کرنے لگی...

اب ہمیں نکلنا چاہئے کیونکہ میٹنگ شارپ 10:30 ہے...

شازم نے اپنی ماما کے رخسار کو اپنے لبوں سے چھو کر ٹیبل سے اٹھتے ہوئے کہا...

کیا تم بھی اس میٹنگ کا پارٹ ہو...؟؟

ہیر نے دھڑکتے دل سے پوچھا اور مختلف اقسام کے خیال اسکے دماغ پر چھانے لگے جیسا کہ وہ بھی حسام اور ایشال کی طرح اسکے مشن کے بارے میں پہلے سے سب کچھ جانتا تھا اور شاید وہ لوگ بھی مشن کی وجہ سے ہی اسکے ساتھ اتنے پیار سے رہ رہے تھے... خوف سے اسکے ہتھیلیاں نم ہونے لگی کیونکہ مزید دھوکہ سہنے کی سکت اس میں نہیں تھی..

ہاں... کل باس نے کال کر کے میٹنگ کے بارے میں انفارم کیا تھا لیکن مجھے نہیں پتہ اسکے پیچھے وجہ کیا ہے...
اس کے جواب پر ہیر نے سکون بھرا سانس کھینچا...

ٹھیک ہے چلو چلتے ہیں...
وہ ٹیشو پیپر سے اپنے ہاتھ صاف کر کے اسکا بازو پکڑ کر باہر کی جانب لے جاتے ہوئے بولی...

وہ دونوں مینشن میں پہنچے تو ایک گارڈ ان دونوں کو ایک بڑے سے میٹنگ روم میں لے گیا...
جہاں داخل ہوتے ہی ہیر کی ملاقات ہستی مسکراتی ایشال سے ہوئی.. وہ اسے دیکھتے ہی اسکی جانب لپکی اور اسے اپنی باہوں میں چھپا گئی جبکہ ہیر اپنی جگہ پر منجمند ہوئی اسکے حصار کو محسوس کرنے لگی.. جب ہیر کی جانب سے کوئی ردعمل نہیں ہوا تو ایشال پریشانی سے اس سے دور ہو گئی...

تم ٹھیک ہو...؟؟

ایشال فکر مندی سے پوچھنے لگی... جس پر وہ غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ کر رہ گئ...اس سوال سے وہ پہلے ہی بہت تنگ تھی اوپر سے ایشال کا یہی سوال کرنا سونے پر سہاگہ کے کام تھا...اسکی جھوٹی فکر پر ہیر کا دل کیا اسکے منہ پر زور سے پنچ دے مارے اور اسے کہے کہ میرے سامنے اپنا یہ ڈرامہ اب بند بھی کر دو.....اور اس سے یہ بھی پوچھے کیا یہ ایک گھٹیا مشن تمہارے لیے اتنا ضروری ہے جس کیلیئے تم نے دوستی جیسے خوبصورت رشتے کا مزاق بنا کر رکھ دیا ہے..؟؟؟؟؟؟

کیسی لگ رہی ہوں تمہیں میں...؟؟

اس نے اپنے سینے پر بازو باندھتے ہوئے تلخ لہجے میں پوچھا...

آخر ہوا کیا ہے...؟؟

وہ اسکے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے انتہائ نرمی سے پوچھنے لگی جس پر ہیر نے اسکے ہاتھ اپنے کندھوں سے جھٹک دیئے اور اس سے دو قدم دور ہوئ جبکہ ایشال شاک سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

الحمداللہ! تمہاری دعاؤں سے میں بالکل تندرست ہوں...

وہ طنزیہ مسکرا کر کہتی اپنی کرسی کی جانب بڑھ گئی جبکہ ایشال بھی اپنی حیرت پر قابو پا کر ایک کرسی پر جا کے بیٹھ گئی...

ٹھیک 10:30 بجے باس میٹنگ روم میں داخل ہوئے انکی آمد پر سب احترام سے کھڑے ہوگئے جیسے ہی انہوں نے ہیڈ چیئر سنبھال کر ان سب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا تو وہ لوگ بھی اپنی اپنی کرسیاں سنبھال گئے..

ہیر نے نظر گھما کر اس روم میں موجود لوگوں کی جانب دیکھا جہاں بالکل سامنے آؤن ایرک اور نبان بیٹھے ہوئے تھے... نبان کے چہرے سے وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ اسے بھی شازم کی طرح کچھ بھی نہیں پتہ... باس کے بالکل لیفٹ جانب حسام بیٹھا ہوا تھا جو کچھ منٹس پہلے ہی آیا تھا...اسکی موجودگی ہی اسکے زخموں کو ادھیڑنے اور دل کی دھڑکنوں کو بے قابو کرنے کیلئے کافی تھی....وہ بغیر پلکیں جھپکائے اسکی طرف دیکھنے لگی جسکے چہرے پر سرد مہری تھی جبکہ اسکی آنکھوں میں ایک عجیب سی ڈارکنیس تھی جو ہیر نے پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی...

جب باس نے بولنا شروع کیا تو وہ بھی اپنا سر جھٹک کر اس سے اپنی نگاہ ہٹا کر باس کی بات دیہان سے سننے لگی..

آج کی میٹنگ ایک خاص مقصد کیلیئے رکھی گئ ہے... میں آپ سب کو ایک جاب سونپنے والا ہوں مجھے یقین ہے وہ تم سب لوگ بہت اچھے سے کروگے... اسلیے بغیر دیر کیے سیدھا مدعے پر آتے ہیں..

سورسز سے خبر ملی ہے کہ رشیا سے ایک مافیہ فیملی ہمیں اپنا ٹارگٹ بنانے کا سوچ رہی ہے... اور یہ فیملی کوئ اور نہیں بلکہ آلئیاندی ہے... جو لاسٹ اٹیک مینشن پر ہوا ہے ہمیں لگتا ہے یہ بھی ان لوگوں کی جانب سے ہی ہوا ہے... اسلیے زیادہ چیزیں خراب نہ ہوں تو میں نے ان کے مین باس سے رابطہ کر کے ہم لوگوں کے درمیان تعلقات کو ٹھنڈے کرنے کا سوچا اور جس کیلیئے میں نے بچوں کو ایک دوسرے کی یونیورسٹیز میں ٹرانسفر کرنے کا مشورہ دیا... جس کے نتائج میں اب وہاں سے بچے ہماری یونیورسٹیز اور ہمارے بچے انکی یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے جائیں گے..

اوہ تو آپ کا مطلب ہے ہم لوگ ان کی آمد پر ان سے اچھے سے برتاؤ کریں گے...؟؟ وہ اتنا سب کچھ کر رہے اور ہم سب صرف ان سے پیار محبت سے رہیں...؟؟ یہی چاہتے ہو آپ ہم سے... ؟؟؟؟؟

حسام کی غصے سے بھرپور آواز کمرے میں گونجی کیونکہ وہ اسی ٹاپک پر اپنے بابا سے بات کر کے آرہا تھا... جب ان دونوں بھائیوں کو ہی شک ہے اس سب کے پیچھے وہی لوگ ہیں تو اس پر کوئی کڑا ایکشن لیں... یہ سب کیا ہے...؟؟

تم ہمیشہ اتنے بے صبرے کیوں ہو جاتے ہو.. حسام...
انہوں نے اسکی جانب دیکھتے ہوئے کہا جو آگ بگولہ ہو رہا تھا..

میں بے صبرا نہیں ہو رہا سر... بس اور بھی بہت سے کام ہیں جنہیں مجھے جلد مکمل کرنا ہے... انہیں زیادہ دیر پینڈنگ پر نہیں چھوڑ سکتا...
ہیر سوچ رہی تھی کہ اب باس حسام کا دماغ ٹھکانے لگائیں گے جو درمیان میں اتنا بول رہا ہے... مگر الٹا اسے باس کی سمائل دیکھ کر حیرت ہوئی جو وہ اسکو دیکھتے ہوئے کر رہے تھے...

جیسا کہ میں نے پہلے ہی بتایا ہے کہ میں نے دونوں فیملیز کے درمیان سکولرشپ کی ڈیل کی ہے... وہ اپنے ملک سے سب سے بہترین بچے ہمارے ملک میں بھیجیں گے اور بدلے میں ہم بھی اپنے سب سے بیسٹ سٹوڈینٹ انکی یونیورسٹی میں بھیجیں گے.. جب میں نے کہا ہمارے بیسٹ تو مطلب تم سب جو یہاں اس روم میں موجود ہو... تم لوگ جب وہاں پہنچو گے تب اصلی مشن شروع ہو گا.. مجھے 101% یقین ہے کہ وہ لوگ پرنسپل کے آفس میں موجود کمپیوٹر میں کچھ

بہت امپورٹینٹ انفارمیشن چھپا رہے ہیں... اس میں کچھ تو ایسا ہے جو فیوچر میں ہم لوگوں کیلئے کافی نقصان دہ ہو سکتا ہے... کچھ بہت بڑا.... بس وہی انفارمیشن تم لوگوں نے حاصل کرنی ہے..

مختصراً تم لوگوں کا یہی مشن ہے اس یونی میں داخل ہو کر اس ڈیٹا کو حاصل کرنا.. بس..

ایکسکیوزمی سر... کیا اسے مکمل کرنے کیلئے ہم سب کا ایک ہی جگہ پر موجود ہونا ضروری ہے...؟؟

شازم نے حیرت سے پوچھا کیونکہ اگر اتنا معمولی سا کام تھا تو اتنی زیادہ پریکٹس کروانے کی ضرورت تو نہیں تھی..

میں جانتا ہوں تم لوگوں کو یہ مشن بہت آسان لگ رہا ہے لیکن یہ سیکنڈز میں آسان سے خطرناک میں بدل سکتا ہے... اسکا خطرہ صرف اس انفارمیشن پر منحصر ہے جو کہ کمپیوٹر میں قید ہے..

ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا جو چیزیں بعض ٹائم ہمیں آسان لگتی ہیں اصلی خطرہ وہی اپنے اندر چھپائے ہوئے رکھتی ہیں اسلیے ہمیشہ اپنے قدم پھونک کر رکھنا..

اب آتے ہیں پلان کی طرف...

وہ سب کو اپنی نگاہوں کے حصار میں لیتے ہوئے کہنے لگے...

حسام, ایشال, شازم, آؤن اور نبان تم سب لوگ ہماری طرف سے گ ئے ہوئے ایکسچینج سٹوڈینٹس کی طرح ری ایکٹ کرو گے, اور تم سب کا وہاں یہ فائنل ایئر ہو گا... ان سب کو انفارم کر کے وہ اپنی بلوئش آنکھوں سے ہیر کی جانب دیکھنے لگے..

اس مشن کی کامیابی کا دار و مدار صرف تم پر ہے مس ہیر.. تم باقی بچوں کی طرح ایکسچینج سٹوڈینٹ کے طور پر وہاں نہیں جاؤ گی.. بلکہ ایک نئ طالب علم کے طور پر وہاں ایڈمیشن لو گی.. تمہارا تعلق انتہائ امیر گھرانے سے ہو گا... اسلیے تم بگڑی ہوئ امیر زادی کی طرح ہی وہاں اپنا رویہ رکھو گی.. جان بوجھ کر سٹوڈینٹس کو تنگ کرو گی, ٹیچرز کے ساتھ پنگے لو گی جس کے نتیجے میں تمہارا پرنسپل کے آفس میں کافی آنا جانا ہو گا... بچوں کو اس لیول تک ٹارچر کرو گی کہ تمہاری شکایت لازمی پرنسپل کے آفس تک پہنچے...
وہ اسے اسکا کردار سمجھاتے ہوئے بولے جس پر ہیر انکی طرف دیکھتے ہوئے اپنی آپشنز کے بارے میں سوچنے لگی... اگر وہ اس کردار کو نبھالے تو وہ بغیر کسی کی پرواہ کیے صرف اپنی مرضی کی مالک بن سکتی ہے جو دل چاہے وہ کہہ اور کر سکتی ہے...

اوکے میں بگڑی ہوئ امیر زادی بننے کیلیئے تیار ہوں جو آئے روز مشکلات پیدا کرے گی....

وہ سب کو دکھانا چاہتی تھی کہ وہ کمزور نہیں ہے اسلیے باس کی طرف دیکھتی ہوئ پر اعتماد لہجے میں بولی..

نہیں... ہیر ایسا کچھ نہیں کرے گی... میرا نہیں خیال یہ اسکے لیے محفوظ رہے گا اس طرح وہ ہر پل لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی رہا کرے گی... جو کہ اس کیلئے ٹھیک نہیں ہے... اس سے اسے کوئ نقصان بھی پہنچ سکتا ہے...
اس سے پہلے باس ہیر کی بات سے مطمئن ہو کر کچھ کہتے حسام کی دوٹوک آواز سب کے کانوں سے ٹکرائ..

اگر میں نارمل بچوں کی طرح رویہ رکھوں گی تو پرنسپل کے آفس میں کیسے جاؤں گی...؟ تمہارے پاس اسکا کائ جواب ہے...؟؟ حسام وجدان اس بار میں وکٹم نہیں بنوں گی... جو میرا دل کرے گا میں وہی کروں گی... اس بار قوانین میرے ہوں گے کسی اور کے نہیں... اسلیے برائے مہربانی میرے کام میں آپ مداخلت نہیں کریں... اپنی ڈیوٹی نبھائیں..
وہ مضبوط لہجے میں ایک ایک لفظ چبا کر بولی جس پر وہ پر تپش نگاہوں سے اسکی طرف دیکھنے لگا...

اپنی ڈیوٹی ہی نبھا رہا ہوں... اسلیے فیوچر میں ہونے والے نقصان سے بچانے کا ابھی سے ایڈوانس مشورہ دے رہا...

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا...

امم میرا نہیں خیال میں نے آپ سے مشورہ مانگا تھا..
وہ بھی ترکی باترکی بولی جس پر جہانزیب صاحب کے لب مسکرانے لگے کیونکہ انہیں اپنے کیے ہوئے کام کا اثر نمایاں دکھ رہا تھا..

تو میڈم آپ کو دیا کس نے ہے...؟؟ میرے خیال میں ہیڈ کرسی پر بیٹھے سر سے مخاطب تھا...
وہ اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا..

دونوں چپ کر جاؤ...اب دونوں کی ہی آواز مجھے سنائی نہ دیں..
اس سے پہلے ہیر اسے کوئی کرارا سا جواب دیتی باس کی آواز نے اسے چپ کروا دیا...

تم لوگوں کا پتہ چل گیا ہے تم لوگوں کا کیا کردار ہے...اب آتے ہیں تم لوگوں کی شناخت کی طرف... حسام اور باقی سب اپنی اصلی پہچان ہی سب کو بتائیں گے... جبکہ ہیر تمہارا نام حیلینہ ایوانیو جسکا تعلق یوکرائن میں موجود نامی گرامی امیر فیملی سے ہے..
تم بار بار فیل ہو رہی ہو جس سے تنگ آکر تمہارے والدین نے تمہیں رشیا کی یونی میں پڑھنے بھیجا ہے...وہاں جا کر تم کچھ لڑکیوں سے دوستی کرو گی تاکہ تم پر کسی کو قسم کا شک و شبہ نہ ہو..

تم ہر پل حسام اور باقی سب کے ساتھ کونٹیکٹ میں رہی گی.. ہمارا ٹیکنکل سٹاف تم سب کو مائنر سائز کے ائیر پیس دے گا جو آپ لوگ دن رات ہر وقت اپنے کانوں میں لگائے رکھو گے...اور تم لوگوں کو وہاں بولنے میں بھی کوئی دقت پیش نہیں آئے گی کیونکہ وہ لوگ انگلش زبان کا استعمال کرتے ہیں... جو آپ سب کی ہی ماشاءاللہ بہت اچھی ہے... کوئی سوال...؟؟

آپ کو نہیں لگتا اس پلان میں ابھی بھی کچھ کمی ہے... کیونکہ طالیہ ہیر کے بارے میں سب جانتی ہے...اور جہاں تک مجھے پتہ ہے وہ اس یونی کی طالبہ ہے...؟؟
حازق نے تجسس سے پوچھا جو کہ باس کی رائیٹ جانب بیٹھا ہوا تھا...

میں نے اس بارے میں سوچا تھا... جس کا میں نے حل نکال لیا ہے اسے اسکے انکل کے پاس فرانس میں بھجوادیا گیا ہے اگلے سمر تک وہ واپس نہیں آئے گی... اسلیے بے فکر رہو.. انہوں نے سنجیدگی سے جواب دیا..

حازق کا اس سب میں کیا کردار ہے...؟؟ میرا نہیں خیال اسکی پرسنلٹی کو واپس سے سٹوڈنٹ کا کردار سوٹ نہیں کرے گا...
ایشال نے اسکی عمر کو نشانہ بنا کر تنگ کرتے ہوئے کہا..

تم ٹھیک کہہ رہی ہو کزن مجھے طالب علم کا کردار نہیں جچے گا اسلیے ابھی اس وقت تم اپنے میتھ کے پروفیسر سے بات کر رہی ہو... جو تمہارے نیکسٹ ائیر تک رہیں گے..
وہ شوخ لہجے میں بولا..

یہ نہ انصافی ہے... مجھے نہیں پتہ مجھے بھی پروفیسر بننا ہے.. میری سٹڈی بھی مکمل ہو گئ ہے لاسٹ ائیر..
ایشال نے احتجاج کرتے ہوئے کہا...

ہاں جی ٹافی ہے نہ آپ کو بھی دے دی جائے..
حازق نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا جس پر وہ اسے گھورنے لگی...

جیسے کہ...

ششش ایشال میں چاہتا ہوں ایک سمجھدار سٹوڈنٹ بھی ہو... میں نہیں چاہتا سارے سر پھرے ہوں اور آخر میں سیچویشن گرم ہو جائے تو ان کو پر سکون کرنے والا کوئ نہ ہو... ان حالات میں تم بہتر آئیڈیاز نکال کر سیچویشن سنبھال سکتی ہو...

اس سے پہلے وہ کچھ کہتی جہانزیب نے اسے ٹوکتے ہوئے کہا جس پر وہ ہاں میں سر ہلا کر رہ گئی....

اس میٹنگ کو ختم کرنے سے پہلے آخری بات تم لوگوں کی رہائش گاہ کے بارے میں... حسام اور باقی سب لوگ وہاں موجود ہمارے ولا میں رہیں گے جبکہ ہیر تم یونی کی جانب سے دیئے گئے ہاسٹل میں رہو گی...

باس اپنے پلان سے ان کو روبرو کروانے لگے جبکہ حسام کو انکی بات بالکل ٹھیک نہیں لگ رہی تھی لیکن وہ جانتا تھا وہ اپنے الفاظ سے انکا ذہن تبدیل نہیں کر سکتا اسلیے فی الحال کیلئے خاموشی سے انکی بات سنتا رہا..

دو ہفتوں کے بعد تم سب لوگ رشیا کیلئے فلائی کرو گے جبکہ ہیر تم ان سب سے علیحدہ ہمارے پرائیویٹ جیٹ پر جاؤ گی. کوئی سوال ؟؟

انہوں نے آخر میں ان سب کو بھی اپنی رائے دینے کا موقع دیا.. جب کسی کی طرف سے کوئی سوال نہیں آیا تو وہ انہیں گڈ لک کہہ کر وہاں سے چلے گئے...

ایشال کو بھی اپنے پاپا سے ملنا تھا اسلیے وہ بھی انکے پیچھے پیچھے وہاں سے چلی گئی جبکہ ہیر نے دل میں لاکھ بار شکر ادا کیا کہ اس نے واپس سے بات کرنے کی کوشش نہیں کی... وہ بیٹھ کر آفس میں موجود خوبصورت پینٹنگ کا معائنہ کرنے لگی ساتھ شازم کے فارغ ہونے کا انتظار جو کہ حازق کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا...

کیا ہم دونوں اکیلے میں بات کر سکتے ہیں...؟؟
حسام نے اسکے قریب آکر پوچھا جو پینٹنگ میں کھوئ ہوئ تھی..

ہمم ضرور...
وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے سکون سے بولی جسکی حسام کو ہرگز توقع نہیں تھی برحال اس نے اسے آگے چلنے کا اشارہ کیا اور اپنے ساتھ گارڈن سائیڈ میں لے گیا..

کیسی ہو...؟؟
وہ اپنی پاکٹس میں ہاتھ ڈال کر اسکے چہرے کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جو سراہتی نظروں سے رنگ برنگے پھولوں کو دیکھ رہی تھی..

تم سے مطلب...
وہ وہاں سے نظر ہٹا کر آئبرو اچکاتے ہوئے بولی...

مطلب ہے تو پوچھ رہا ہوں بیمبولا.. کیسے گزرے آخری پانچ دن...؟؟

وہ اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جن میں پہلے جیسی رونق کہیں نہیں دکھ رہی تھی...

تم میرے ساتھ ایسے بات کر رہے ہو جیسے پچھلے دنوں ہمارے درمیان کچھ ہوا ہی نہ ہو...؟؟
جیسے ہمارا تعلق بہت خوشگوار ہے..
وہ اسے گھورتے ہوئے بولی...

ہاں تو کیا ہوا ہے ہمارے درمیان کچھ بھی تو نہیں...
وہ اپنی جیب سے ہاتھ نکال کر اسکی جانب قدم بڑھاتے ہوئے بولا جبکہ وہ اسکے ہر آگے کی جانب بڑھتے قدم کے ساتھ پیچھے قدم لینے لگی...

بس تمہارا پچھلے دنوں تھوڑا دماغ خراب ہو گیا تھا.....مجھے لگا شاید اب تک ٹھکانے آگیا ہو گا...
کیوں نہیں آیا...؟؟
جب وہ دیوار کے ساتھ جا لگی تو وہ اسکے دونوں اطراف اپنے بازو حائل کرتے ہوئے بولا جس پر وہ دانت پیس کر رہ گئ..

تم آخر خود کو سمجھتے کیا ہو...؟؟

وہ اسے سلگتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی...

حسام وجدان...

وہ کندھے اچکاتے ہوئے شوخ لہجے میں بولا جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گئ...اس سے پہلے وہ کچھ کہنے کیلئے اپنا منہ کھولتی حسام اسکی گردن کی جانب جھک کر اپنا لمس چھوڑنے لگا جبکہ وہ شاک سے اپنی جگہ پر منجمند ہو گئ کیونکہ اسے اس پل حسام سے ایسی بے باکی کی امید نہیں تھی...

م مجھ سے د دور رہو...

جب اسکی قربت برداشت سے باہر ہونے لگی تو وہ نم آنکھوں سے اسے خود سے دور دھکیلنے کی کوشش کرتے ہوئے بولی... وہ جیسا بھی تھا مگر اسکا عشق تھا...اسکی نزدیکی اسکی سانسوں کو بے ترتیب کرنے کا ہنر رکھتی تھی اسی احساس کے خوف سے اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھرنے لگی تھی..

ہیر...مجھے اس بے رخی کی وجہ بتاؤ...آئ پرامس سب ٹھیک کر دوں گا...

وہ اسکی آنکھوں سے گرتے آنسوؤں کو اپنے لبوں میں سمیٹتے ہوئے بولا جس پر وہ دھڑکتے دل کے ساتھ اسے دیکھنے لگی..

ہیر اب مت پگھلنا... پلیز تمہیں خدا کا واسطہ وہ صرف ڈرامہ کر رہا ہے... یہ اتنی کیئر صرف مشن کیلئے ہے.. اسے تمہاری کوئی پرواہ نہیں ہے..

اسکا دماغ بڑبڑایا جس پر اس نے ہوش میں آ کر مکمل زور لگا کر اسے خود سے دور دھکیلا... جس پر وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا کیونکہ اسے دھتکارا جانا ہرگز پسند نہیں تھا...

ٹھیک کر دو گے...؟

ہیر نے کہہ کر خشک سا قہقہہ لگایا...

حسام وجدان مجھے تمہاری یہ شکل ہی نہیں دیکھنی..

وہ اسکے چہرے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی جہاں وہ اسکے الفاظ پر اپنی آنکھیں بند کر گیا..

ایکچلی نہ میرا دل بھر گیا ہے تم سے... تمہیں دیکھنے کو دل ہی نہیں کرتا... تمہیں دیکھ کر مجھے...

اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی وہ اسکی گردن پر ہاتھ رکھ کر اسے دیوار کے ساتھ لگا گیا...

کہتے ہیں انسان کو اتنا ہی بولنا چاہیے جتنا بعد میں اس میں سننے کی برداشت ہو میری جان....

وہ اسکی گردن پر دباؤ بڑھاتے ہوئے پھنکارا جس پر وہ اسے تکلیف سے دیکھنے لگی....

مجھے تمہارے ساتھ باہر ہی نہیں آنا چاہیے تھا... دیکھا ہے کبھی خود کی طرف انسانی شکل میں بھیڑیے ہو...

وہ اسکے ہاتھ کی جانب اشارہ کرتی ہوئ غصے سے غرائ جہاں وہ اسکی گردن کو دبوچے ہوئے تھا...

اور ایسا کون بنا رہا ہے مجھے...؟؟

وہ اسکی گردن کو چھوڑ کر اسکے بازو کو بے دردی سے پکڑتے ہوئے پوچھنے لگا جس پر وہ درد سے کراہ اٹھی..

تم ہیر پولاٹ... تم.... ایسا نہیں ہوں میں.. جو تم مجھے بنا رہی ہو..

وہ غصے سے اسکے بازو کو چھوڑ کر بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا... اسکے الفاظ پر وہ منہ کھولے اسکی طرف دیکھنے لگی... کیونکہ اس نے تو کبھی اسکے ساتھ کچھ غلط نہیں کیا تھا پھر یہ الزام کیوں... وہ افسوس سے نہ میں سر ہلا کر بغیر اسے کوئ جواب دیئے اس سے دور جانے لگی جبکہ اسکی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسکے گالوں کو چومنے لگے...

ابھی وہ دو قدم ہی اس سے دور ہوئ ہو گی کہ وہ پشت سے اسے اپنی بانہوں میں بھر گیا..

مجھے پتہ ہے تمہیں کوئی بات ٹارچر کر رہی ہے اسلیے تم یہ سب کر رہی ہو...
وہ اسکے کان کو اپنے لبوں سے چھوتے ہوئے آہستہ آہستہ بولنے لگا جبکہ وہ بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں کے ساتھ اسکے حصار سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی جبکہ وہ اپنی گرفت سخت کر گیا..

ح حسام...
اس نے لڑکھڑاتی آواز میں احتجاج کرنا چاہا مگر وہ اسکو پلٹ کر اسکا رخ اپنی طرف کر کے اسکے لبوں پر اپنی انگلی رکھ گیا..

تکلیف دہ الفاظ استعمال کر کے ہم دونوں صرف ایک دوسرے کو اذیت دیں گے...اور کچھ نہیں...اسلیے فی الحال اس بارے میں کوئی بات نہیں کرتے...لیکن ہیر میری ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا بات کرنے سے مسائل حل ہوتے ہیں ورنہ سب برباد ہو جاتا ہے..اور میں ہمارا رشتہ خراب نہیں ہونے دینا چاہتا...اسلیے وقت لو جب تم بہتر سمجھو مجھ سے بات کرنا...
وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا اور ساتھ اسکے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا تاکہ وہ تھوڑی ریلیکس ہو سکے کیونکہ وہ اسے یوں روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا تھا...

کچھ بات کرنے کو ہے ہی نہیں حسام... تم بس اپنے رستے اور میں اپنے رستے...
وہ ضدی لہجے میں بولی جس پر وہ سانس کھینچ کر رہ گیا..

اگر کچھ نہیں ہے تو یہ آنسو کیوں ہیں آنکھوں میں...؟؟
وہ اپنی انگلیوں کے پوروں سے اسکی رخسار پر گرتے آنسو چن کر اسے دکھاتے ہوئے پوچھنے لگا...

آنسو نہیں ہے... صرف پانی ہے... یہاں اتنی گرد و غبار ہے کچھ آنکھوں میں چلا گیا ہو گا...
وہ اس سے دور ہوتے ہوئے بولی جس پر وہ نہ میں سر ہلا کر اپنے ہاتھ سے اسکے گال کو سہلانے لگا... کچھ سیکنڈز ایسے ہی اسکے ہاتھ کو اپنے چہرے پر محسوس کر کے وہ اس سے دور ہوئی تاکہ جلد سے جلد شازم کو ڈھونڈ کر یہاں سے نکل سکے کیونکہ اگر وہ حسام کے آس پاس رہی تو بہت جلد اسکا دل اور دماغ اسکے سامنے گھٹنے ٹیک دیں گے جو وہ ہرگز نہیں چاہتی تھی..

تم جانتی ہو نہ دو ہفتوں کے بعد ہم لوگ رشیا چلے جائیں گے.. وہاں ہم دونوں کی ملاقات ان نئے لوگوں سے ہو گی ادھر سب کچھ نیا ہو گا جس کے چلتے ہم دونوں زیادہ تر مل نہیں پائیں گے...

وہ اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کرتے ہوئے آہستہ آہستہ بولنے لگا جبکہ وہ اسکے الفاظ کے سحر میں کھوئے ہوئے اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں ڈوبنے لگی جو بہت منفرد تھی ایسی نگاہیں اسنے آج تک کسی انسان کی نہیں دیکھی تھی اسکا دل کیا وہ اسے سب بتائے اور اس سے پوچھے... کیا پتہ حسام سچ میں اسکے ساتھ صرف مشن کیلئے نہ ہو.... کیا پتہ سچ میں وہ اسے دل سے چاہنے لگا ہو...

یہ مشن بہت زیادہ خطرناک ہے اور تم مجھ سے اور ایشال سے بات ہی نہیں کر رہی ہو... اور تم جانتی ہو اس مشن کی کامیابی کیلئے ہم سب کا ایک دوسرے سے بات چیت کرنا بہت ضروری ہے ورنہ ہم یہ مشن ہار جائیں گے...

وہ جو اس سے پوچھنے کیلئے اپنے لب کھولنے والی تھی حسام کی مشن کیلئے اتنی فکر دیکھ کر اسکا دل واپس سے ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا..

مطلب ابھی بھی یہ انسان بس اسلیے کوشش کر رہا تا کہ مشن فیل نہ ہو جائے... اوہ گاڈ ہیر تم کتنی بیوقوف ہو... اسے تمہاری نہیں صرف مشن کی فکر ہے اور تم کیا سوچ رہی تھی ہو سکتا ہے وہ تمہیں چاہنے لگا ہو...

وہ دل ہی دل میں بڑبڑائی اور اسکے چہرے کو بلر ہوتی آنکھوں سے دیکھنے لگی کیونکہ آنسوؤں کی وجہ سے اسے اسکا چہرہ صاف نہیں دکھ رہا تھا...

ہیر کچھ بولو گی.. کیوں رو رہی ہو اب...؟؟

حسام نے اسے اپنے سینے سے لگاتے ہوئے فکر مندی سے کہا اور ساتھ ہی اپنے لب اسکے سر پر رکھ دیئے جس پر ہیر کا پورا وجود کپکپایا... ایک پل تو اسکا دل چاہا اس جھوٹ میں ہی اپنی ساری زندگی بسر کر دے لیکن وہ اتنی کمزور نہیں تھی کہ اپنی فیلنگز کا مزاق بننے دے اسلیے وہ آہستگی سے اسکے حسار سے نکل کر دور ہوئی اور لمبا سانس کھینچنے کے بعد اس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے چہرے سے آنسوؤں کو صاف کیا..

اس مشن میں میرا امپورٹنٹ کردار ہے... میں وہی کروں گی جو مجھے ٹھیک لگے گا یا جو میرا دل چاہے گا... اس میں مجھے تمہاری یا ایشال کی کسی قسم کی مدد کی ضرورت نہیں ہے... تم بے فکر رہو حسام میں اپنا کام بخوبی کروں گی... اگر مجھے غلطی سے کسی ہیلپ کی ضرورت پڑ گئی تو میرے پاس شازم ہے جو کہ میرا بھائی ہے اور وہاں موجود سب لوگوں سے سب سے زیادہ میرے دل کے قریب ہے میں اس سے لے لوں گی...

اس نے مضبوط لہجے میں کہا جبکہ اسکا دل منمنایا کیونکہ اسکے دل میں ہی نہیں بلکہ روم روم میں صرف حسام ہی تھا..

اچھا مزاق ہے... تم بھی جانتی ہو تمہارے دل و دماغ پر صرف میرا راج ہے... لیکن تم مانو گی نہیں.. خیر... لیکن میں تمہیں ایک بات بتا دوں تمہارے دماغ میں جو بھی کھچڑی پک رہی ہے اسے نکال کر باہر پھینک دو کیونکہ میں تم سے کہیں دور نہیں جانے والا نہ ہی تمہیں جانے دوں گا... تمہارے دماغ میں صرف غلط فہمی کے اندھیرے ہیں... انہیں صاف کر کے مجھے محسوس کرو تو تمہیں پتہ چلے گا تم میری لیے بہت خاص ہو..

وہ اس سنجیدگی سے بولا جس پر وہ کڑواہٹ کے گھونٹ بھر کر رہ گئی...

ہاں پتہ ہے یہ خاص ہونا صرف مشن کی حد تک ہے...

وہ تلخی سے زیرِ لب دل ہی دل میں بولی...

اگر تمہارا ہو گیا ہو تو مجھے جانا ہے... شازم میرا ویٹ کر رہا ہو گا...

وہ دو ٹوک لہجے میں بول کر بغیر اسکا جواب سنے اندر کی جانب بڑھ گئی...

آج تمہیں میری قدر نہیں ہے لیکن ایک دن ہو گی اور خیال رکھنا میری جان تب تک دیر نہ ہو جائے...

وہ اسے جاتا ہوا دیکھتے بولا....

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

شام کی میٹنگ میں سب بڑے باس کے ساتھ اس میں شامل تھے...

باس ان کو پلان کے بارے میں بتا کر ان سب کی جانب دیکھنے لگا...

تو اتنی ٹف ٹریننگ کے پیچھے اصل وجہ یہ تھی...؟؟

وجدان صاحب نے خاموشی توڑتے ہوئے کہا..

لیکن مجھے سمجھ نہیں آیا اس سب میں ہم بچوں کی جانوں کو مشکل میں کیوں ڈال رہے..؟؟ جب ہم لوگ اپنے بہتر آدمیوں اور کمپیوٹر سائنٹسٹس کے ذریعے یہ کام کروا سکتے ہیں...؟؟

عفان نے بحث کرتے ہوئے کہا.. جس پر باس نے انہیں گھورا..

پہلی بات میں اپنے بچوں کی جان کو مشکل میں نہیں ڈالوں گا وہاں ان سب کو سیکیورٹی ہر پل فالو کر رہی ہے بے شک پھر وہ دن کا ٹائم ہو یا رات کا...دوسری بات میں رشین فیملی کو بتانا چاہتا تھا کہ ان کے ایکشنز کا ہم لوگوں نے نوٹس نہیں لیا ہے.. جیسا کہ میں نے پہلے ہی بتایا ہے میں نے ان لوگوں کے ساتھ امن کی ڈیل کی ہے اس طرح وہ لوگ پر سکون ہو کر اپنے کام کو اطمینان سے جاری رکھیں گے اور آخر میں بغیر انکو بھنک لگے ساری انفارمیشن ہمارے پاس ہو گی...

وہ سخت لہجے میں ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولے.

آپکو لگتا ہے ہیر یہ کام اچھے سے کر پائے گی.. ؟؟ جب سارے کے سارے مشن کا دارومداد اس پر ہے... ؟؟
یاور نے پوچھ کر وہاج کی جانب اپنی انگلی کی..

پلیز میری بات کا برامت ماننا.. مجھے تمہاری ایڈاپٹڈ بیٹی کی صلاحیتوں پر کوئی شک نہیں..
وہ جلدی سے بولا کیونکہ اسکے سامنے اسکی بیٹی کی صلاحیتوں پر سوال اٹھانا بیوقوفی تھی.. اسکے ایسے کہنے پر وہاج نے نہ میں سر ہلایا مطلب انہیں اس سوال پر کوئی اعتراض نہیں ہے..

ہاں وہ اس میں کامیاب ہو گی... کیونکہ مجھے اس پر مکمل بھروسہ ہے.. اس کیمپ کے رپورٹ کے مطابق وہ اس مشن کیلئے بیسٹ ہے...
باس نے پر اعتماد لہجے میں کہا..

یہ آپ نے بہت پہلے پلان کیا ہوا تھا... وہاج کا ہیر کو ایڈاپٹ کرنا اور یہاں لانا کوئی اتفاق نہیں تھا... اس سب کے پیچھے آپ تھے... مطلب سب کچھ پہلے سے ڈیسائیڈ کیا ہوا تھا... ٹھیک کہہ رہا ہوں نہ... ؟؟
وجدان صاحب نے سنجیدگی سے کہا

ہمم ٹھیک کہہ رہے ہو...
انہوں نے اسکی بات سے متفق ہوتے ہوئے کہا..

میں جانتا ہوں آپ نے ہمیں یہاں پلان بتانے کیلئے بلایا ہے... لیکن میں ایک بات صاف صاف بتادوں آپ نے بغیر مجھ سے مشورہ لیے میرے بچوں کو دشمنوں کے ایریا میں بھیجا ہے اگر میرے کسی بھی بیٹے کو ہلکی سی بھی کھڑوچ آئ تو میں علان جنگ کرتا ہوں... سب ملیامیٹ ہو گا... میں ان کے ملک کو آگ لگادوں گا... سمجھ آیا...
وجدان صاحب آگ بگولہ ہوتے ہوئے وارن کرکے وہاں سے چلے گ ئے..

میری طرف سے بھی یہی سمجھے...
یاور بھی کہہ کر وہاں سے چلا گیا... عفان نے کچھ نہیں کہا اور وہ اپنے بڑے بھائ کی جانب ہاں میں سر ہلا کر وہاں سے نکل گیا..

میرے بچے میری جان ہیں, اگر کسی کو کچھ ہوا تو تباہی مچے گی بس اتنا یاد رکھیے گا...
وہاج صاحب باس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ایک ایک لفظ چبا کر بولے اور پھر وہ میٹنگ روم سے چلے گ ئے...

میرے بابا کے علاوہ ایشال میری اکلوتی فیملی ہے مجھے یقین ہے وہ یہ مشن بہت اچھے سے کرے گی.. لیکن اگر اس دوران اسکے بال کو بھی کسی نے غلط نیت سے چھوا تو رشیا نام کے ملک کو دنیا کے نقشے سے مٹا دوں گا... باقی گڈ نائیٹ...

وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ باس کرسی کے ساتھ پشت لگا کر سانس کھینچنے لگے..

ایسے دھمکا رہے ہیں... جیسے ان کے بچے چنے منے کا کے ہیں... بھئی نوجوان ہیں.. اپنی حفاظت کرنا جانتے ہیں... پتہ نہیں اس عمر میں بھی ان سب کا خون اتنا جوشیلہ کیوں ہے...

وہ ٹیبل سے پانی کی باٹل پکڑ کر منہ سے لگاتے ہوئے بولے.. انہیں پتہ تھا ان کے بھائیوں کی جانب سے ایسا ہی کچھ ریسپونس آئے گا لیکن وہ سب بچوں کی ذمے داری لینے کو تیار تھے... کیونکہ انہیں ان سب پر مکمل بھروسہ تھا... ان کے مطابق تو دو ہفتے بعد اصل مزا شروع ہونے والا تھا...

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

یہ آپ کیلئے ہیں میم...

جب وہ پرائیویٹ جیٹ میں آکر بیٹھ گئی تو کافی ٹائم گزر جانے کے بعد جب جیٹ آسمان سے سرگوشیاں کرنے کی کوشش کرنے لگا تب ہوسٹس نے ہیر کے پاس جا کر اسکی جانب گلاب کے پھولوں کا بنڈل بڑھاتے ہوئے کہا جو اس نے مسکراتے ہوئے تھام لیا جب وہ چلی گئی تو وہ انہیں اپنے ناک کے قریب لے جا کر انکی خوشبو اپنی سانسوں میں اتارنے لگی کیونکہ اسے ریڈ روز

بہت زیادہ پسند تھے... وہ اسکی خوشبو کو محسوس کر رہی تھی کہ اس نے پھولوں سے ایک چٹ کو نکل کر زمین پر گرتے ہوئے دیکھا تو اس نے فلاور ایک طرف رکھ کر اسے اٹھالیا..

"بے شک آسمان گر کر زمین کے ساتھ مل جائے یا ستاروں سے روشنی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے لیکن میں تمھیں واپس سے ایک بار پھر سے اپنا بنا کر رہوں گا... تمھاری ہر حد خود تک محدود کر دوں گا... تمھاری ہر دھڑکن اور سانس صرف ایک ہی نام پکارے گی حسام...

Just wait and watch.... Have a safe trip bambola

,Only Yours Hassam

اسکے الفاظ پر ہیر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا کیونکہ باس کے مینشن کے بعد آج پہلی بار حسام نے اس سے بات کرنے کی کوشش کی تھی..

دیکھتے ہیں حسام وجدان...

وہ بار بار اسکے الفاظ ریڈ کرنے کے بعد اسے اپنے پاؤچ میں رکھتے خود سے بولی اور پھر کیچن کی جانب بڑھ گئی...

وہاں جا کر اس نے ایک ویز لیا اور اس میں پانی ڈال کر پھولوں کو اس کے اندر رکھ دیا... واپس آ کر وہ اپنی سیٹ پر پشت لگا اپنی آنکھیں بند کر گئی....

✿✿✿✿✿✿✿✿

اس طرف مس پولاٹ...

10 گھنٹوں کے بعد پرائیویٹ جیٹ لینڈ ہوا تو ہیر کے باڈی گارڈ نے اسے جیٹ سے باہر جانے والے رستے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا... تو وہ آنکھوں پر گلاسسز لگا کر اسکے پیچھے پیچھے سیڑھیاں اترنے لگی جیسے ہی اس نے رشیا کی زمین پر قدم رکھے تازہ ہوا اسکے چہرے سے آ کر ٹکرائی جس سے لطف اٹھاتے ہوئے وہ اپنے باڈی گارڈ کے ساتھ اپنی لیموسین کی جانب بڑھنے لگی... اسکے قریب جا کر اس نے محسوس کیا کہ اسکی گاڑی کے پیچھے 7 بلیک کارز موجود ہیں...

تمہارا نام کیا ہے...؟

اس نے اپنے باڈی گارڈ کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جو اسکے لیے دروازہ کھولے کھڑے تھا..

ایکسکیوز می مس...

وہ نہ سمجھی سے بولا...

میرے خیال میں میں نے بہت صاف اور شفاف الفاظ میں سوال پوچھا ہے اسلیے بہتر ہے اسکا جواب دو...

وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولی..

میرے نام سکاٹ ہے ہے مس...

اسکے لہجے میں کچھ تو ایسا تھا جسکی وجہ سے وہ احترام سے سر جھکاتے ہوئے بولا..

اوکے سکاٹ.... کیا ان سب کارز کا ہمارے ساتھ جانا ضروری ہے...؟؟

وہ گاڑیوں کی لمبی قطار کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگی..

یہ میری طرف سے نہیں ہیں میم...اوپر سے آرڈرز ہیں جن کو میں صرف فالو کر رہا ہوں...

اسکے کہنے پر وہ ہاں میں سر ہلا کر گاڑی کے اندر بیٹھ گئی کیونکہ وہ سمجھ گئی تھی کہ یہ پاور لوگوں کو دکھانے کیلئے ہے کہ وہ کتنی امیر ہے تاکہ جاتے ہی لوگوں کی نظروں میں آجائے.. ظاہری سی بات ہے انسان بھلے بولے یا نہ بولے پیسہ بولتا ہے..

ائیر پورٹ سے یونی تک کا سفر بیس منٹ تھا... جب وہ مخصوص بلڈنگ تک پہنچے تو ہیرا اسکی خوبصورتی سے بہت زیادہ امپریس ہوئ وہ سوچنے لگی اگر یہ باہر سی اتنی دلکش ہے تو اندر سے کیسی ہو گی... کچھ منٹس کے پروٹوکول کے بعد وہ لوگ عمارت کے اندرونی حصے میں داخل ہو گ ئے...

وہ چمکتی آنکھوں سے عمارت کے اندرونی حصے کو اپنی آنکھوں میں بسانے لگی... جہاں گراؤنڈ میں سٹوڈنٹس ٹہل رہے تھے یا گروپ کی شکل میں بیٹھے دنیا سے بیگانہ گپ شپ لگا رہے تھے انکی قہقہے ہوامیں ایسے گونج رہے تھے جیسے کل کا دن کبھی آنا ہی نہ ہو... اس نے محسوس کیا کہ وہاں باسکٹ بال کھیلنے کیلئے بھی گراؤنڈ ہے جبکہ اسکی دوسری سمت والی بال, فٹ بال یہاں تک کے گلف کھیلنے کیلئے بھی خاص اپنی اپنی جگہ مخصوص ہے... کچھ دیر بعد انکی گاڑی ایک ڈبل گیٹ کے سامنے جا کر رک گیٔ جو کہ ہاسٹل تھا...

ہم پہنچ گ ئے ہیں مس... لیکن اندر تب جائیں گے جب آپ کی طرف سے حکم جاری ہو گا...

سکاٹ نے ادب سے کہا جس پر وہ سیٹ کی پشت کے ساتھ اپنا سر لگا کر آنکھیں بند کر گیٔ.. پھر اس نے آنکھیں کھول کر اپنے چہرے پر قدرتی تاثرات پیدا کیے کیونکہ وہ حیلینہ کا کردار نبھانے کیلئے مکمل طور پر تیار تھی جسکا تعلق یوکرائن سے تھا.. اس نے جب سکاٹ کو دروازہ کھولنے کی اجازت

دی تو وہ بغیر دیر کیے اس کے لیے دروازہ کھول کر اسے اپنے ساتھ اندر لے گیا جہاں ایک عورت انکا انتظار کر رہی تھی..

ویلکم ٹومس ایوانیو... ہمیں بہت زیادہ خوشی ہے کہ اس سال آپ بھی ہمارے ساتھ ہوں گی... اس عورت نے دل سے مسکراتے ہوئے کہا..

چلو دیکھتے ہیں کیا تم سچ مچ سال ختم ہونے تک اپنی اتنی ہی خوشی دکھاتی ہو...
وہ طنزیہ لہجے میں کہہ کر بغیر اسکا جواب سنے اسکے قریب سے گزر کر اندر کی جانب بڑھ گئ.. جس پر پہلے تو سکاٹ منہ کھولے اسے جاتا دیکھتا رہا پھر ہوش میں آ کر جلدی سے اس کے پیچھے بھاگا..

آج کیلیئے میں تمہاری گائیڈ ہوں... اسلیے میں تمہیں یونی اور ہاسٹل کا سارا ایریا دکھاؤں گی..
وہ عورت اسکے پیچھے لپکتی ہوئ بولی..

اسکے لیے میرے پاس نقشہ موجود ہے... برائے مہربانی مجھے اکیلا چھوڑ دو... تمہیں نظر نہیں آرہا میں کافی لمبے سفر سے آئ ہوں.. آرام کرنا چاہتی ہوں..
وہ اپنی آنکھوں سے گلاسسز اتار کرتپے ہوئے لہجے میں بولی...

سوری مس لیکن یہ یہاں کا قانون ہے جب بھی کوئی نیا طالب علم آتا ہے اسے سارا ایریا دکھایا جاتا ہے تاکہ اسے بعد میں کسی قسم کی دقت...

تمہیں لگتا ہے میں ان میں سے ہوں جو یہ قانون فالو کرتے ہیں...؟؟
یہ صرف ٹائم ویسٹ ہوتے ہیں جو کہ میں کرتی نہیں ہوں...اب میرے رستے سے ہٹو مجھے جا کر کچھ دیر ریسٹ کرنا ہے...
ہیر نے اسکی بات کو کاٹتے ہوئے سرد لہجے میں کہا...

جیسی آپکی مرضی مس... لیکن آپ جس طرح بات کر رہی ہیں میں اسکی شکایت پرنسپل کو بھی کر سکتی ہوں تاکہ وہ آپ سے بذات خود نبٹ سکیں..
اس عورت نے اب کی بار سختی سے کہا جس پر وہ آنکھیں گھما کر اسکی دھمکی کو نظرانداز کر کے آگے بڑھ گئی وہ اپنے پیچھے سکاٹ کی موجودگی محسوس کر سکتی تھی جو اسکا سامان اٹھائے ہوئے تھا... اس نے کوریڈور سے لیفٹ کی جانب ٹرن لیا اور پھر روم نمبر 85 کے پاس جا کر وہ رک گئی اس نے اس میں کارڈ لگا کر ہینڈل گھمایا تو وہ کھل گیا...

مس یہ رہے آپ کے بیگز... میں آپ کے دروازے کے پاس نہیں رک سکتا کیونکہ یہ گرلز کا ہاسٹل ہے.. آپ کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے کال کر دیجئے گا میں بس پانچ منٹ کی دوری پر ہوں...

سکاٹ نے دروازے کے پاس اسکا سامان رکھتے ہوئے کہا..

ٹھیک ہے سکاٹ.. تم آرام سے جاؤ...

وہ نرمی سے بولی تو وہ شدید حیرت سے اسے دیکھنے لگا پھر اپنا سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا کیونکہ اسے یہ فیملی سمجھ ہی نہیں آتی تھی ایک منٹ میں یہ لوگ اتنے سویٹ ہوتے ہیں جبکہ دوسرے ہی منٹ میں بالکل زہریلے... اسے یہ فیملی عام انسانوں کی کم بائیپولز کی زیادہ لگتی تھی.. جیسے ابھی ہی یہ لڑکی کچھ منٹس پہلے کتنی روڈ تھی اور ابھی کتنی تمیز اور عزت سے بات کر رہی تھی..

اسکے اتنے شاک ہونے پر ہیر کے لب مسکرائے کیونکہ وہ اسکی حالت سمجھ سکتی تھی... اس نے سارا دن اسکے ساتھ گزارا تھا اسلیے وہ آخر میں نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے نرمی اختیار کر گئی تھی کیونکہ وہ اسکا حق دار تھا... اس نے روم میں داخل ہو کر اسکو غور سے دیکھا جہاں کوئین سائز کے دو بیڈ موجود تھے جن کی سائیڈز میں ٹیبل تھے اور ان کے اوپر لیمپ پڑے ہوئے تھے... بیڈ کی ایک سمت دیکھ کر اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کی روم میٹ پہلے سے اس کمرے میں موجود ہے لیکن فی الحال وہ

کہیں نظر نہیں آرہی تھی... ہیر نے اپنا سامان پکڑا اور اسے سیٹ کرنے لگی تاکہ پھر وہ سکون سے تھوڑی دیر سو سکے...

بیس منٹ کے بعد جب وہ اپنی سائیڈ سیٹ کر کے مطمئن ہو گئی تو وہ فریش ہو کر آ کے اپنے بیڈ پر لیٹ گئی ابھی اسے لیٹے پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ اس کی روم میٹ کمرے میں داخل ہو گئی.. جس پر وہ آنکھیں کھول کر اسکی جانب دیکھنے لگی جو کہ پنک کلر کے لباس میں ملبوس تھی

سوری تمہیں ڈسٹرب کرنے کیلئے مجھے نہیں پتہ تھا میری روم میٹ آج آرہی ہے..
وہ نروس ہوتے ہوئے بولی...

کوئی بات نہیں... میرا نام حیلینہ ہے...
اس نے اٹھ کر سیدھے ہو کر بیٹھ کے اسکی جانب اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا..

Hello Helena, I'm Anna Stewart...
وہ اسکے ہاتھ کو تھامتے ہوئے بولی..

تم سے مل کر خوشی ہوئی ہے... امید ہے ہم دونوں ایک ساتھ اچھا وقت گزاریں گی...

ہیر اپنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے بولی...

ہاں ضرور... برا مت ماننا حیلینہ میں کمرے میں صرف کپڑے بدلنے آئی تھی تم ریسٹ کر لو میں کافی لیٹ نائٹ واپس آؤں گی.

وہ کہہ کر اپنے وارڈروب میں غائب ہو گئی جبکہ ہیر مزے سے اپنے سرہانے پر سر رکھ کر اپنی آنکھیں بند کر گئی کیونکہ وہ بہت تھک چکی تھی بس سونا چاہتی تھی..

✿✿✿✿✿✿✿

جب اسکی آنکھ کھلی تو اس نے تکیے کے نیچے پڑے موبائل سے سب سے پہلے ٹائم دیکھا جو صبح 10 بجے کا تھا وہ اپنی آنکھوں کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے رگڑنے کے بعد کمرے کے اطراف میں دیکھنے لگی.. لیکن جب اسکی نظر کمرے میں لگے پوسٹرز سے ٹکرائی اسے جھٹکا لگا ساتھ اسے اپنی آنکھیں کھولنے پر پچھتاوہ ہوا کیونکہ اسکا کمرہ حسام کے فوٹو البم میں بدل چکا ہوا تھا..

اس نے بیڈ سے اٹھ کر واپس سے سارے کمرے کی جانب اپنی نگاہ گھومائی جہاں صرف حسام اکیلے کے ہی نہیں بلکہ ایشال حازق اور زبان کے بھی پوسٹرز لگے ہوئے تھے... پھر اسکی آنکھیں اپنی روم میٹ پر جا کر تھمی جو کرسی پر کھڑی ایک کے بعد ایک رائل بوائز کی فوٹوز دیوار کے ساتھ چپکا رہی تھی...

what the hell is happening here...??

وہ اپنی روم میٹ کے پاس جا کر پوچھنے لگی..

کیا تمہیں نہیں پتہ کل کون آرہا ہے...؟؟

عانہ نے بے یقنی سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا کیونکہ اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ اس کی روم میٹ کو کل ہونے والے ایوینٹ کے بارے میں کچھ بھی خبر نہیں ہے...

نہیں...

وہ آئبرو اچکا کر بولی جس پر عانہ افسوس سے نہ میں سر ہلا گئی..

رائل بوائز کل سے یونی جوائن کر رہے ہیں ہمیں انکی آمد کیلئے کچھ سپیشل کرنا چاہیے...

وہ چہکتے ہوئے بولی..

اور ہم ان کی آمد پر سپیشل تیاری کیوں کریں بھئی..... کیا وہ کسی پرائم منسٹر کی اولاد ہیں...؟؟

ہیر یقین سے کہہ سکتی تھی اسکے الفاظ پر عانہ جیسے دیکھ رہی تھی وہ یقیناً کسی بھی لمحے بیہوش ہو جائے گی...

کیا تم پاگل ہو...؟؟ یا بیوقوف ہو...؟؟؟؟

اممم دونوں ہی نہیں...
ہیر نے اسے گھورتے ہوئے کہا..

خیر رائل بوائز کسی پرائم منسٹر کی اولاد سے بھی بڑھ کر ہیں... کیونکہ وہ بذات خود رائلز ہیں... میں نے اپنی ساری زندگی حسام کو فیس ٹو فیس دیکھنے کا شدت سے انتظار کیا ہے... میری بہت چاہت تھی میں اسے ایک بار سامنے سے دیکھوں... میں نے اس سے متعلق ہر خبر کو سوشل میڈیا پر فالو کیا ہے... مجھے وہ بہت زیادہ پسند ہے حیلینہ...
وہ خواب کی سی کیفیت میں کہتے ہوے ہیر کی جانب دیکھنے لگی جو الجھتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی کیونکہ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا..

تم اسے نہیں جانتی...؟؟
عانہ اس سے پوچھنے لگی..

نہیں... میں نے پہلی بار یہ نام سنا ہے..
اس نے کندھے اچکاتے ہوئے صاف الفاظ میں جھوٹ بولا...

اوہ مائی گاڈ... مطلب تم نے اپنی آدھی زندگی یونہی ضائع کردی ہے... پوور گرل...
وہ انتہائی سنجیدگی سے بولی جس پر وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی کہ ایسا کیا ہے جو وہ مس کر رہی ہے...

تم فکر مت کرو میں تمہیں اس کے بارے میں ساری انفارمیشن دے دوں گی اور تمہاری ہیلپ بھی کردوں گی اسکا فین کلب جوائن کرنے میں...
وہ اسکے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے بولی.. اور ساتھ ہی حسام کی تصویر پکڑ کر دیوار پر چپکانے لگی جب جب وہ اسکی تصویر لگاتی اسکے منہ سے ایک ہی جملہ نکلتا...
" He is so handsome, He is so handsome"

جس پر ہیر اپنے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی وہ جتنا اس سے دور بھاگ رہی تھی وہ اتنا ہی اسکے حواسوں میں چھا رہا تھا... اور اوپر سے اسے سمجھ نہیں آرہا تھا لوگ اسکے اتنے دیوانے کیوں ہیں...

ہو سکتا ہے اسکی وجہ اسکی امیری اور حسن ہو.. اسی بات کی تو میری روم میٹ نے بھی رٹ لگائ ہوئ ہے... جیسے دنیا کا سب سے خوبصورت انسان وہی رہ گیا ہے...
وہ خود سے بڑبڑا کر واشروم میں گھس گئ تا کہ فریش ہو کر کھانا کھا سکے کیونکہ اس نے کافی وقت سے کچھ نہیں کھایا تھا..

وہاں کا کیفے ٹیریا اتنا بڑا تھا کہ ہیر کو ایک پل کیلئے لگا کہ وہ ہی اس میں گم ہو جائے گی کیونکہ وہ لڑکے اور لڑکیوں دونوں کیلئے تھا... وہ اپنی پلیٹ میں کھانا ڈلوا کر ایک کارنر میں ونڈو کے پاس جاکر بیٹھ گئ..

تم سچ میں یہ سارے کا سارا کھانا کھالو گی...؟؟ تمہاری صحت سے لگتا تو نہیں کہ تم اتنا کھاتی ہو... شرارت بھری آواز اسکے کانوں سے ٹکرائ تو ہیر نے ونڈو سے نظر ہٹا کر اپنے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا جو اپنی برائٹ ہیزل آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا....

ایکسکیوز می.. کیا تم مجھ سے بات کر رہے ہو...؟؟
وہ آس پاس نظر گھماتے ہوئے بولی شاید کوئ اور بھی پاس بیٹھا ہو جس سے وہ مخاطب ہو..

ظاہری سی بات ہے تم سے ہی مخاطب ہوں.. تمہیں اپنے علاوہ کوئی اور بیوٹی یہاں دکھ رہی ہے...؟؟؟

وہ شوخ لہجے میں الٹا اس سے سوال کرنے لگا..

واٹ...؟؟

تم خوبصورت ہو لیکن تھوڑی بیوقوف ہو... تم شاید مجھے جانتی نہیں ہو لیکن میں صرف بیوٹیفل لڑکیوں کے ساتھ ہی بات کرتا ہوں...

واٹ دا ہیل...؟؟ تو خیال ہے تم مجھے اکیلا چھوڑ دو اور جا کر کوئی اور بیوٹی ڈھونڈو..... یہاں بہت سی ہیں تمہیں ضرور کوئی مل جائے گی..

وہ غصے سے بولی.. جس پر وہ نہ میں سر ہلا کر ہنسنے لگا...

i like you. By the way, I'm Hunter Giroux

وہ اسکے سامنے اپنا ہاتھ کرتے ہوئے بولا.. ہیر کو وہ رشین نہیں لگا کیونکہ اسکا لہجہ عانہ سے بالکل مختلف تھا..

Well, i don't like you, By the way, I'm Helena ..Ivanov

وہ اسکے ہاتھ کو نظر انداز کرتی دوٹوک لہجے میں بولی جس پر وہ مسکراتے ہوئے اسکے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا..

میرا نہیں خیال میں نے تمہیں اپنے ساتھ بیٹھنے کا انویٹیشن دیا ہے...؟؟
وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولی کیونکہ اسکا اسکے پاس بیٹھنا اسے آگ بگولہ ہی کر گیا تھا..

مجھے یہاں سے باہر کا نظارا بہت پسند ہے... تم کھانا کھاؤ میں تنگ نہیں کروں گا...آئی پرامس..
جب ہیر کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا الٹا وہ اسے اپنے سینے پر بازو باندھ کر گھورنے لگی تو وہ سانس کھینچ کر وہاں سے اٹھ گیا..

خیر میں جا رہا ہوں.. تم یہ کھانا کھاؤ اس سے پہلے ٹھنڈا ہو جائے... اور ہاں اتنا خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہم پھر سے ملیں گے..

وہ اسے آنکھ مارتے ہوئے بولا اور پھر وہاں سے چلا گیا... جبکہ اسکے جانے کے بعد ہیر دانت پیس کر رہ گئ اور اس کے ساتھ ساتھ اسکی بھوک بھی ختم ہو گئ..
اسلیے بغیر کھائے اپنی کرسی سے اٹھ گئ..

✿✿✿✿✿✿✿✿

باقی کا دن ہیر نے اپنے کمرے میں ہی گزارا اور وہ شکر گزار تھی اس دوران اسکی روم میٹ نے حسام کا نام لے لے کر اسکا سر نہیں کھایا لیکن اسے ابھی تک سمجھ نہیں آرہا تھا اس لڑکے نے صرف اسی سے بات کیوں کی ہے....؟؟ جبکہ وہاں اور بھی بہت سی لڑکیاں تھی...

ریلیکس ہیر وہ صرف فلرٹ کر رہا تھا تم ویسے ہی رائلز کے ساتھ رہ رہ کر شکی ہوتی جا رہی ہو وہ بس نارمل گفتگو تھی...اسکا دماغ اسے سمجھانے لگا...

وہ یہاں ہیں, وہ یہاں ہیں... پلیز جلدی چلو ہمیں ان سے ملنا ہے...
عانہ کی پر جوش آواز ہیر کو خیالوں کی دنیا سے ہوش میں لائ...جو اسے بازو سے کھینچ رہی تھی اور ساتھ کہہ رہی تھی...

ایک منٹ رک جاؤ... کون یہاں ہے....؟؟
وہ اسے بازو سے پکڑ کر ریلیکس کرتے ہوئے بولی جو اسے باہر کی جانب لے جا رہی تھی

حسام یونی کے گراؤنڈ میں داخل ہو چکا ہے... پلیز جلدی چلو مجھے فرنٹ پر کھڑے ہونا ہے تا کہ اسکو قریب سے دیکھ سکوں... پلیز.... ورنہ اور لوگ اس جگہ پر قبضہ کر جائیں گے

وہ التجائیہ بولی

لیکن وہ تو کل آنے والے تھے... آج وہ لوگ یہاں کیا کر رہے....؟؟

اس طرف مس پولاٹ...

10 گھنٹوں کے بعد پرائیویٹ جیٹ لینڈ ہوا تو ہیر کے باڈی گارڈ نے اسے جیٹ سے باہر جانے والے رستے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا... تو وہ آنکھوں پر گلاسسز لگا کر اسکے پیچھے پیچھے سیڑھیاں اترنے لگی جیسے ہی اس نے رشیا کی زمین پر قدم رکھے تازہ ہوا اسکے چہرے سے آکر ٹکرائ جس سے لطف اٹھاتے ہوئے وہ اپنے باڈی گارڈ کے ساتھ اپنی لیموسین کی جانب بڑھنے لگی... اسکے قریب جاکر اس نے محسوس کیا کہ اسکی گاڑی کے پیچھے 7 بلیک کارز موجود ہیں...

تمہارا نام کیا ہے...؟

اس نے اپنے باڈی گارڈ کی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا جو اسکے لیے دروازہ کھولے کھڑے تھا..

ایکسکیوز می مس...
وہ نہ سمجھی سے بولا...

میرے خیال میں میں نے بہت صاف اور شفاف الفاظ میں سوال پوچھا ہے اسلیے بہتر ہے اسکا جواب دو...
وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولی..

میرے نام سکاٹ ہے ہے مس...
اسکے لہجے میں کچھ تو ایسا تھا جسکی وجہ سے وہ احترام سے سر جھکاتے ہوئے بولا..

اوکے سکاٹ.... کیا ان سب کارز کا ہمارے ساتھ جانا ضروری ہے...؟؟
وہ گاڑیوں کی لمبی قطار کی جانب اشارہ کرتے ہوئے پوچھنے لگی..

یہ میری طرف سے نہیں ہیں میم...اوپر سے آرڈرز ہیں جن کو میں صرف فالو کر رہا ہوں...

اسکے کہنے پر وہ ہاں میں سر ہلا کر گاڑی کے اندر بیٹھ گئ کیونکہ وہ سمجھ گئ تھی کہ یہ پاور لوگوں کو دکھانے کیلیئے ہے کہ وہ کتنی امیر ہے تاکہ جاتے ہی لوگوں کی نظروں میں آجائے.. ظاہری سی بات ہے انسان بھلے بولے یا نہ بولے پیسہ بولتا ہے..

ائیرپورٹ سے یونی تک کا سفر بیس منٹ تھا... جب وہ مخصوص بلڈنگ تک پہنچے تو ہیرا اسکی خوبصورتی سے بہت زیادہ امپریس ہوئ وہ سوچنے لگی اگر یہ باہر سی اتنی دلکش ہے تو اندر سے کیسی ہوگی... کچھ منٹس کے پروٹوکول کے بعد وہ لوگ عمارت کے اندرونی حصے میں داخل ہو گئے...

وہ چمکتی آنکھوں سے عمارت کے اندرونی حصے کو اپنی آنکھوں میں بسانے لگی... جہاں گراؤنڈ میں سٹوڈنٹس ٹہل رہے تھے یا گروپ کی شکل میں بیٹھے دنیا سے بیگانہ گپ شپ لگا رہے تھے انکی قہقہے ہوامیں ایسے گونج رہے تھے جیسے کل کا دن کبھی آنا ہی نہ ہو... اس نے محسوس کیا کہ وہاں باسکٹ بال کھیلنے کیلیئے بھی گراؤنڈ ہے جبکہ اسکی دوسری سمت والی بال, فٹ بال یہاں تک کے گلف کھیلنے کیلیئے بھی خاص اپنی اپنی جگہ مخصوص ہے... کچھ دیر بعد انکی گاڑی ایک ڈبل گیٹ کے سامنے جاکر رک گئ جو کہ ہاسٹل تھا...

ہم پہنچ گ ئے ہیں مس... لیکن اندر تب جائیں گے جب آپ کی طرف سے حکم جاری ہو گا...

سکاٹ نے ادب سے کہا جس پر وہ سیٹ کی پشت کے ساتھ اپنا سر لگا کر آنکھیں بند کر گئ.. پھر اس نے آنکھیں کھول کر اپنے چہرے پر قدرتی تاثرات پیدا کیے کیونکہ وہ حیلینہ کا کردار نبھانے کیلئے مکمل طور پر تیار تھی جسکا تعلق یوکرائن سے تھا.. اس نے جب سکاٹ کو دروازہ کھولنے کی اجازت دی تو وہ بغیر دیر کیے اس کے لیے دروازہ کھول کر اسے اپنے ساتھ اندر لے گیا جہاں ایک عورت انکا انتظار کر رہی تھی..

ویلکم ٹو مس ایوانیو... ہمیں بہت زیادہ خوشی ہے کہ اس سال آپ بھی ہمارے ساتھ ہوں گی...
اس عورت نے دل سے مسکراتے ہوئے کہا..

چلو دیکھتے ہیں کیا تم سچ مچ سال ختم ہونے تک اپنی اتنی ہی خوشی دکھاتی ہو...
وہ طنزیہ لہجے میں کہہ کر بغیر اسکا جواب سنے اسکے قریب سے گزر کر اندر کی جانب بڑھ گئ.. جس پر پہلے تو سکاٹ منہ کھولے اسے جاتا دیکھتا رہا پھر ہوش میں آ کر جلدی سے اس کے پیچھے بھاگا..

آج کیلئے میں تمہاری گائیڈ ہوں... اسلیے میں تمہیں یونی اور ہاسٹل کا سارا ایریا دکھاؤں گی..
وہ عورت اسکے پیچھے لپکتی ہوئ بولی..

اسکے لیے میرے پاس نقشہ موجود ہے... برائے مہربانی مجھے اکیلا چھوڑ دو... تمہیں نظر نہیں آرہا میں کافی لمبے سفر سے آئی ہوں.. آرام کرنا چاہتی ہوں..
وہ اپنی آنکھوں سے گلاسسز اتار کرتے ہوئے لہجے میں بولی...

سوری مس لیکن یہ یہاں کا قانون ہے جب بھی کوئی نیا طالب علم آتا ہے اسے سارا ایریا دکھایا جاتا ہے تاکہ اسے بعد میں کسی قسم کی دقت...

تمہیں لگتا ہے میں ان میں سے ہوں جو یہ قانون فالو کرتے ہیں...؟؟
یہ صرف ٹائم ویسٹ ہوتے ہیں جو کہ میں کرتی نہیں ہوں... اب میرے رستے سے ہٹو مجھے جا کر کچھ دیر ریسٹ کرنا ہے...
ہیر نے اسکی بات کو کاٹتے ہوئے سرد لہجے میں کہا...

جیسی آپکی مرضی مس... لیکن آپ جس طرح بات کر رہی ہیں میں اسکی شکایت پرنسپل کو بھی کر سکتی ہوں تاکہ وہ آپ سے بذات خود نبٹ سکیں..
اس عورت نے اب کی بار سختی سے کہا جس پر وہ آنکھیں گھما کر اسکی دھمکی کو نظرانداز کر کے آگے بڑھ گئی وہ اپنے پیچھے سکاٹ کی موجودگی محسوس کر سکتی تھی جو اسکا سامان اٹھائے ہوئے

تھا... اس نے کوریڈور سے لیفٹ کی جانب ٹرن لیا اور پھر روم نمبر 85 کے پاس جاکر وہ رک گئ اس نے اس میں کارڈ لگا کر ہینڈل گھمایا تو وہ کھل گیا...

مس یہ رہے آپ کے بیگز... میں آپ کے دروازے کے پاس نہیں رک سکتا کیونکہ یہ گرلز کا ہاسٹل ہے.. آپ کو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے کال کر دیجیئے گا میں بس پانچ منٹ کی دوری پر ہوں...

سکاٹ نے دروازے کے پاس اسکا سامان رکھتے ہوئے کہا..

ٹھیک ہے سکاٹ.. تم آرام سے جاؤ...

وہ نرمی سے بولی تو وہ شدید حیرت سے اسے دیکھنے لگا پھر اپنا سر ہلا کر وہاں سے چلا گیا کیونکہ اسے یہ فیملی سمجھ ہی نہیں آتی تھی ایک منٹ میں یہ لوگ اتنے سویٹ ہوتے ہیں جبکہ دوسرے ہی منٹ میں بالکل زہریلے... اسے یہ فیملی عام انسانوں کی کم بائیپولز کی زیادہ لگتی تھی.. جیسے ابھی ہی یہ لڑکی کچھ منٹس پہلے کتنی روڈ تھی اور ابھی کتنی تمیز اور عزت سے بات کر رہی تھی..

اسکے اتنے شاک ہونے پر ہیر کے لب مسکرائے کیونکہ وہ اسکی حالت سمجھ سکتی تھی... اس نے سارا دن اسکے ساتھ گزارا تھا اسلیے وہ آخر میں نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے نرمی اختیار کر گئ تھی کیونکہ وہ اسکا حق دار تھا... اس نے روم میں داخل ہو کر اسکو غور سے

دیکھا جہاں کوئین سائز کے دو بیڈ موجود تھے جن کی سائیڈز میں ٹیبل تھے اور ان کے اوپر لیمپ پڑے ہوئے تھے... بیڈ کی ایک سمت دیکھ کر اسے اندازہ ہو گیا تھا کہ اس کی روم میٹ پہلے سے اس کمرے میں موجود ہے لیکن فی الحال وہ کہیں نظر نہیں آ رہی تھی... ہیر نے اپنا سامان پکڑا اور اسے سیٹ کرنے لگی تاکہ پھر وہ سکون سے تھوڑی دیر سو سکے...

بیس منٹ کے بعد جب وہ اپنی سائیڈ سیٹ کر کے مطمئن ہو گئی تو وہ فریش ہو کر آ کے اپنے بیڈ پر لیٹ گئی ابھی اسے لیٹے پانچ منٹ بھی نہیں گزرے تھے کہ اس کی روم میٹ کمرے میں داخل ہو گئی.. جس پر وہ آنکھیں کھول کر اسکی جانب دیکھنے لگی جو کہ پنک کلر کے لباس میں ملبوس تھی

سوری تمہیں ڈسٹرب کرنے کیلئے مجھے نہیں پتہ تھا میری روم میٹ آج آ رہی ہے..
وہ نروس ہوتے ہوئے بولی...

کوئی بات نہیں... میرا نام ہیلینہ ہے...
اس نے اٹھ کر سیدھے ہو کر بیٹھ کے اسکی جانب اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا..

...Hello Helena, I'm Anna Stewart
وہ اسکے ہاتھ کو تھامتے ہوئے بولی..

تم سے مل کر خوشی ہوئی ہے... امید ہے ہم دونوں ایک ساتھ اچھا وقت گزاریں گی...
ہیر اپنے بالوں کا جوڑا بناتے ہوئے بولی...

ہاں ضرور... برا مت ماننا حیلینہ میں کمرے میں صرف کپڑے بدلنے آئی تھی تم ریسٹ کرلو میں کافی لیٹ نائٹ واپس آؤں گی.
وہ کہہ کر اپنے وارڈروب میں غائب ہوگئی جبکہ ہیر مزے سے اپنے سرہانے پر سر رکھ کر اپنی آنکھیں بند کرگئی کیونکہ وہ بہت تھک چکی تھی بس سونا چاہتی تھی..

✿✿✿✿✿✿✿

جب اسکی آنکھ کھلی تو اس نے تکیے کے نیچے پڑے موبائل سے سب سے پہلے ٹائم دیکھا جو صبح 10 بجے کا تھا وہ اپنی آنکھوں کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں سے رگڑنے کے بعد کمرے کے اطراف میں دیکھنے لگی.. لیکن جب اسکی نظر کمرے میں لگے پوسٹرز سے ٹکرائی اسے جھٹکا لگا ساتھ اسے اپنی آنکھیں کھولنے پر پچھتاوہ ہوا کیونکہ اسکا کمرہ حسام کے فوٹو البم میں بدل چکا ہوا تھا..

اس نے بیڈ سے اٹھ کر واپس سے سارے کمرے کی جانب اپنی نگاہ گھومائی جہاں صرف حسام اکیلے کے ہی نہیں بلکہ ایشال حازق اور زبان کے بھی پوسٹرز لگے ہوئے تھے... پھر اسکی

آنکھیں اپنی روم میٹ پر جاکر تھمی جو کرسی پر کھڑی ایک کے بعد ایک رائل بوائز کی فوٹوز دیوار کے ساتھ چپکا رہی تھی...

??...what the hell is happening here

وہ اپنی روم میٹ کے پاس جاکر پوچھنے لگی..

کیا تمہیں نہیں پتہ کل کون آرہا ہے...؟؟

عانہ نے بے یقنی سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھا کیونکہ اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ اس کی روم میٹ کو کل ہونے والے ایوینٹ کے بارے میں کچھ بھی خبر نہیں ہے...

نہیں...

وہ آئبرو اچکا کر بولی جس پر عانہ افسوس سے نہ میں سر ہلا گئ..

رائل بوائز کل سے یونی جوائن کر رہے ہیں ہمیں انکی آمد کیلئے کچھ سپیشل کرنا چاہیے...

وہ چہکتے ہوئے بولی..

اور ہم ان کی آمد پر سپیشل تیاری کیوں کریں بھئ..... کیا وہ کسی پرائم منسٹر کی اولاد ہیں...؟؟
ہیر یقین سے کہہ سکتی تھی اسکے الفاظ پر عانہ جیسے دیکھ رہی تھی وہ یقیناً کسی بھی لمحے بیہوش ہو جائے گی...

کیا تم پاگل ہو...؟؟ یا بیوقوف ہو...؟؟؟؟

اممم دونوں ہی نہیں...
ہیر نے اسے گھورتے ہوئے کہا..

خیر رائل بوائز کسی پرائم منسٹر کی اولاد سے بھی بڑھ کر ہیں... کیونکہ وہ بذات خود رائلز ہیں... میں نے اپنی ساری زندگی حسام کو فیس ٹو فیس دیکھنے کا شدت سے انتظار کیا ہے... میری بہت چاہت تھی میں اسے ایک بار سامنے سے دیکھوں... میں نے اس سے متعلق ہر خبر کو سوشل میڈیا پر فالو کیا ہے... مجھے وہ بہت زیادہ پسند ہے حسلینہ...
وہ خواب کی سی کیفیت میں کہتے ہوئے ہیر کی جانب دیکھنے لگی جو الجھتی نگاہوں سے اسے دیکھ رہی تھی کیونکہ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا..

تم اسے نہیں جانتی...؟؟

عانہ اس سے پوچھنے لگی..

نہیں... میں نے پہلی بار یہ نام سنا ہے..
اس نے کندھے اچکاتے ہوئے صاف الفاظ میں جھوٹ بولا...

اوہ مائی گاڈ... مطلب تم نے اپنی آدھی زندگی یونہی ضائع کردی ہے... پوور گرل...
وہ انتہائی سنجیدگی سے بولی جس پر وہ نا سمجھی سے اسے دیکھنے لگی کہ ایسا کیا ہے جو وہ مس کر رہی ہے...

تم فکر مت کرو میں تمہیں اس کے بارے میں ساری انفارمیشن دے دوں گی اور تمہاری ہیلپ بھی کردوں گی اسکا فین کلب جوائن کرنے میں...
وہ اسکے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے بولی.. اور ساتھ ہی حسام کی تصویر پکڑ کر دیوار پر چپکانے لگی جب جب وہ اسکی تصویر لگاتی اسکے منہ سے ایک ہی جملہ نکلتا...
" He is so handsome, He is so handsome"

جس پر ہیر اپنے بالوں میں انگلیاں چلانے لگی وہ جتنا اس سے دور بھاگ رہی تھی وہ اتنا ہی اسکے حواسوں میں چھا رہا تھا...اور اوپر سے اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا لوگ اسکے اتنے دیوانے کیوں ہیں...

ہو سکتا ہے اسکی وجہ اسکی امیری اور حسن ہو..اسی بات کی تو میری روم میٹ نے بھی رٹ لگائی ہوئی ہے... جیسے دنیا کا سب سے خوبصورت انسان وہی رہ گیا ہے...

وہ خود سے بڑبڑا کر واشروم میں گھس گئی تاکہ فریش ہو کر کھانا کھا سکے کیونکہ اس نے کافی وقت سے کچھ نہیں کھایا تھا..

وہاں کا کیفے ٹیریا اتنا بڑا تھا کہ ہیر کو ایک پل کیلئے لگا کہ وہ ہی اس میں گم ہو جائے گی کیونکہ وہ لڑکے اور لڑکیوں دونوں کیلئے تھا...وہ اپنی پلیٹ میں کھانا ڈلوا کر ایک کارنر میں ونڈو کے پاس جا کر بیٹھ گئی..

تم سچ میں یہ سارے کا سارا کھانا کھا لو گی...؟؟تمہاری صحت سے لگتا تو نہیں کہ تم اتنا کھاتی ہو... شرارت بھری آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی تو ہیر نے ونڈو سے نظر ہٹا کر اپنے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا جو اپنی برائٹ ہیزل آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا....

ایکسکیوز می..کیا تم مجھ سے بات کر رہے ہو...؟؟

وہ آس پاس نظر گھماتے ہوئے بولی شاید کوئی اور بھی پاس بیٹھا ہو جس سے وہ مخاطب ہو..

ظاہری سی بات ہے تم سے ہی مخاطب ہوں.. تمہیں اپنے علاوہ کوئی اور بیوٹی یہاں دکھ رہی ہے...؟؟؟

وہ شوخ لہجے میں الٹا اس سے سوال کرنے لگا..

واٹ...؟؟

تم خوبصورت ہو لیکن تھوڑی بیوقوف ہو... تم شاید مجھے جانتی نہیں ہو لیکن میں صرف بیوٹیفل لڑکیوں کے ساتھ ہی بات کرتا ہوں...

واٹ داہیل...؟؟ تو خیال ہے تم مجھے اکیلا چھوڑ دو اور جا کر کوئی اور بیوٹی ڈھونڈو..... یہاں بہت سی ہیں تمہیں ضرور کوئی مل جائے گی..

وہ غصے سے بولی.. جس پر وہ نہ میں سر ہلا کر ہنسنے لگا...

i like you. By the way, I'm Hunter Giroux

وہ اسکے سامنے اپنا ہاتھ کرتے ہوئے بولا.. ہیر کو وہ رشین نہیں لگا کیونکہ اسکا لہجہ عانہ سے بالکل مختلف تھا..

Well, i don't like you, By the way, I'm Helena Ivanov..

وہ اسکے ہاتھ کو نظرانداز کرتی دوٹوک لہجے میں بولی جس پر وہ مسکراتے ہوئے اسکے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا..

میرا نہیں خیال میں نے تمہیں اپنے ساتھ بیٹھنے کا انویٹیشن دیا ہے...؟؟
وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولی کیونکہ اسکا اسکے پاس بیٹھنا اسے آگ بگولہ ہی کر گیا تھا..

مجھے یہاں سے باہر کا نظارا بہت پسند ہے... تم کھانا کھاؤ میں تنگ نہیں کروں گا... آئی پرامس..
جب ہیر کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا الٹا وہ اسے اپنے سینے پر بازو باندھ کر گھورنے لگی تو وہ سانس کھینچ کر وہاں سے اٹھ گیا..

خیر میں جارہاہوں.. تم یہ کھانا کھاؤاس سے پہلے ٹھنڈا ہو جائے... اور ہاں اتنا خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہم پھر سے ملیں گے..

وہ اسے آنکھ مارتے ہوئے بولا اور پھر وہاں سے چلا گیا... جبکہ اسکے جانے کے بعد ہیر دانت پیس کر رہ گئ اور اس کے ساتھ ساتھ اسکی بھوک بھی ختم ہو گئ..اسلیے بغیر کھائے اپنی کرسی سے اٹھ گئ..

✿✿✿✿✿✿✿✿

باقی کا دن ہیر نے اپنے کمرے میں ہی گزارا اور وہ شکر گزار تھی اس دوران اسکی روم میٹ نے حسام کا نام لے لے کر اسکا سر نہیں کھایا لیکن اسے ابھی تک سمجھ نہیں آرہا تھا اس لڑکے نے صرف اسی سے بات کیوں کی ہے....؟؟ جبکہ وہاں اور بھی بہت سی لڑکیاں تھی...

ریلیکس ہیر وہ صرف فلرٹ کر رہا تھا تم ویسے ہی رائٹرز کے ساتھ رہ رہ کر شکی ہوتی جارہی ہو وہ بس نارمل گفتگو تھی...اسکا دماغ اسے سمجھانے لگا...

وہ یہاں ہیں, وہ یہاں ہیں... پلیز جلدی چلو ہمیں ان سے ملنا ہے...

عانہ کی پر جوش آواز ہیر کو خیالوں کی دنیا سے ہوش میں لائ...جو اسے بازو سے کھینچ رہی تھی اور ساتھ کہہ رہی تھی...

ایک منٹ رک جاؤ... کون یہاں ہے....؟؟
وہ اسے بازو سے پکڑ کر ریلیکس کرتے ہوئے بولی جو اسے باہر کی جانب لے جا رہی تھی

حسام یونی کے گراؤنڈ میں داخل ہو چکا ہے... پلیز جلدی چلو مجھے فرنٹ پر کھڑے ہونا ہے تا کہ اسکو قریب سے دیکھ سکوں... پلیز.... ورنہ اور لوگ اس جگہ پر قبضہ کر جائیں گے
وہ التجائیہ بولی

لیکن وہ تو کل آنے والے تھے... آج وہ لوگ یہاں کیا کر رہے....؟؟
مجھے نہیں پتہ وہ ایک دن پہلے کیوں آگ ئے ہیں... خیر اس سے ہمیں کوئ مطلب بھی نہیں... امپورٹنٹ یہ ہے کہ وہ لوگ یہاں موجود ہیں... قسم سے حیلینہ مجھے یقین ہی نہیں ہو رہا وہ لوگ آچکے ہیں...
وہ اسکا بازو پکڑ کر باہر کی جانب لے جاتے ہوئے خوشی سے بتانے لگی...

عانہ افسوس سے نہ میں سر ہلا کر اسکے ساتھ ساتھ چلنے لگی جو لوگوں کے ہجوم میں سے رستہ بنا کر آگے بڑھ رہی تھی اور فائنلی سب سے آگے جا کر کھڑی ہونے میں کامیاب ہو گئ تھی...

جیسے ہی گاڑیاں گراؤنڈ میں داخل ہونے لگی لڑکیوں کی پر جوش آوازیں اور لڑکوں کی سیٹیاں ہیر کے کانوں سے ٹکرائی جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی اور عانہ کے برابر کھڑی ہو کر لا تعداد بلیک کارز کو داخل ہوتے ہوئے دیکھنے لگی جو کہ اسکے مطابق یقیناً سیکیورٹی کیلئے تھیں...

حسام سب سے پہلے گاڑی سے باہر نکلا جو بلیک لباس میں نظر لگ جانے کی حد تک پیارا الگ رہا تھا... اسکے نکلتے ہی ہوا میں شور شرابا بڑھ گیا... اسکے پیچھے ہی ایشال, نبان اور شازم بھی اپنی اپنی کار سے باہر نکل آئے...

ان سب نے آنکھوں میں گلاسسز لگائے ہوئے تھے ان کے چلنے کا سٹائل ایسا تھا جیسے وہاں کی زمین بھی انکی ہی غلام ہو...

ہیر کی نگاہ جیسے ہی شازم سے ٹکرائی اسکے لب خود بخود مسکرانے لگے... اسکی بھی نگاہ جب ہیر سے ٹکرائی تو وہ چلتے ہوئے ہی اسے آنکھ مار گیا جس پر وہ نہ میں سر ہلا کر ہنسنے لگی... اس نے اپنے وجود پر کسی اور کی بھی جھلستی ہوئی نگاہوں کو محسوس کیا وہ سمجھ گئی تھی دیکھنا والا کون ہے... اسلیے اس نے بھی ہمت سے چیلنج کرتی نگاہوں سے اسکی جانب دیکھا جو دنیا کی نظروں سے بیگانہ صرف اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھا.. جس پر وہ جلدی سے نظریں جھکا کر یہاں وہاں دیکھنے لگی تا کہ کوئی نوٹس نہ لے... اس نے اپنے برابر کھڑی عانہ کی طرف دیکھا جو تمام لڑکوں کو منہ کھولے ایسے دیکھ رہی تھی جیسے پتہ نہیں کونسی ہوائی مخلوق اچانک سے یہاں آگئی ہو اور وہ انہیں دیکھ کر صدمے میں ہو....

پلیز مائش اسے کہو مجھ سے شادی کر لے... کتنا پیارا ہے وہ... پلیز......
ہیر کی توجہ ایک لڑکی کی آواز نے کھینچی جو اپنی دوست کا ہاتھ پکڑ کر حسام کو دیکھتے ہوئے التجا کر رہی تھی... جس پر ہیر اسے گھور کر رہ گئی....

...you are crazy
اس کی دوست نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا..

یار پلیز... یار کو میں خود ہی جا کر اسے پرپوز کرتی ہوں...
پہلی والی لڑکی نے آنکھ مارتے ہوئے کہا ساتھ حسام کو دیکھنے لگی جو کہ اسی عورت سے مل رہا تھا جس سے ہیر نے کافی بدتمیزی کی تھی...

پاگل مت بنو...
اسکی دوست اسے چٹخ مارتے ہوئے بولی جبکہ ہیر ان دونوں کو افسوس سے دیکھ کر لوگوں میں سے جگہ بنا کر اندر کی جانب بڑھ گئی... کیونکہ اسکے پاس ان فضول چونچلوں کے لیے وقت نہیں تھا...

ایسے پاگل ہو رہی ہیں لڑکیاں جیسے دنیا میں صرف یہی ایک لڑکا رہ گیا ہو...ایڈیٹ انسان...
وہ دانت پیستے ہوئے کہہ کر اپنے کمرے میں داخل ہو گئ.. وہ اپنے کمرے میں گئ تو موبائل پکڑ کر گیم کھیلنے لگی... کچھ دیر کے بعد اس کے موبائل میں ایشال کا میسج آیا...

"اپنا ائیر پیس پہنو, ہمیں تمہارے ساتھ کچھ پلان کو ڈسکس کرنا ہے..."
ہیر پیکج پکڑ کر واشروم میں چلی گئ تاکہ احتیاط سے اس میں سے نکال کر اپنے کان میں لگا سکے..وہ بالکل چھوٹا سا تھا جو کہ نہ ہونے برابر تھا...اس نے دیہان سے اسے اپنے کان میں لگایا تو اسے لگانے کے بعد اسے کسی قسم کی الجھن محسوس نہیں ہوئ...

اچانک سے ایشال کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائ تو وہ خوف سے اچھلی کیونکہ آواز کافی تیز تھی اس نے دل پر ہاتھ رکھ کر خود کو سنبھالا اور پھر جلدی سے والیوم کو کم کیا..

Are you okay Heer..??

ایشال نے فکرمندی سے پوچھا..

Hmmm yeah...

وہ دوٹوک لہجے میں بولی... جس پر ایشال سانس کھینچ کر رہ گئ مطلب وہ ابھی بھی اس سے ناراض ہے اسلیے ایسا ٹھنڈا رویہ اسکے ساتھ اختیار کر رہی ہے...

اوکے... کل سے تم یونی میں مصائب پیدا کرنا شروع کردو گی... میں نے اس یونی میں کافی ریسرچ کی ہے جسکی وجہ سے میں نے تمہارے لیے ایک بہترین ٹارگٹ ڈھونڈ لیا ہے... عنایا گریس... اسکا تعلق انگلینڈ سے ہے کافی ڈری سہمی سی بچی ہے... تم آرام سے اس سے الجھ سکتی ہو... بس اسے اتنا ٹارچر ضرور کرنا کہ وہ اپنی شکایت پرنسپل آفس تک لے جائے.. ٹھیک ہے.. ؟؟

نہیں.. بالکل نہیں... میں کبھی کسی کمزور کو اپنا نشانہ نہیں بناؤں گی... اگر تم چاہتی ہو میں کسی سے الجھو تو میرے لیے میرے لیول کا بندہ ڈھونڈو.... ایسے کوئ ڈرے سہمے لوگ نہیں...
اوکے مس ایشال رائل...؟؟ جاؤ اور جا کر نیا ٹارگٹ ڈھونڈو...
وہ مضبوط لہجے میں بولی...

ہیر مجھے پہلے ہی اسے ڈھونڈنے میں دو ہفتے لگ چکے ہیں.. اس لیے فی الحال اسی سے کام چلالو... کیونکہ اتنے کم ٹائم میں, میں تمہیں کوئ اور شکار کیسے ڈھونڈ کر دے سکتی ہوں..
ایشال نے دانت پیستے ہوئے کہا...

وہ میرا سر درد نہیں ہے ایشال... میں یہاں اپنا کام کرنے آئی ہوں... پلان بنانا تمہارا کام ہے.. لیکن اس پر عمل میری مرضی سے ہو گا...

اب مجھے ڈرے سہمے لوگوں پر ظلم کرنا نہیں پسند تو نہیں پسند... جا کر نیا ٹارگٹ ڈھونڈو...

ہیر نے سرد لہجے میں کہہ کر کال ڈسکنیکٹ کر دی...

✿✿✿✿✿✿✿

ایشال نے اپنے کان سے ائیر پیس نکال کر غصے سے کافی ٹیبل پر پٹخ دیا...

کیا ہوا....؟؟

شازم نے سیب کا بائٹ لیتے ہوئے پوچھا..

اگر تمہاری بہن کا یہی رویہ رہا نہ تو اس کے ساتھ کام کرنا ناممکن ہے... پتہ نہیں کونسی بھٹکتی آتمہ آگئی ہوئی اسکے وجود میں آجکل...

کیا ہو گیا ہے کچھ بتاؤ تو...؟؟

وہ آئبرو اچکا کر بولا...

وہ ایک انتہائی ضدی لڑکی ہے... قسم سے مشن ختم ہونے تک وہ مجھے پاگل کر دے گی...اس نے میرے ڈھونڈ و ہوئے ٹارگٹ کو نقصان پہنچانے سے انکار کر دیا ہے کہہ رہی ہے وہ اپنے سے کمزور پر ظلم نہیں کرے گی... بھلا اب میں ایک دن میں اسے نیا ٹارگٹ کہاں سے لا کر دوں..؟؟ یہاں کونسے میرے خالہ ماموں کے بیٹے ہیں جو مدد کر دیں گے...
وہ زچ ہوتی ہوئی جو منہ میں آیا کہنے لگی...

ہمیں تم اپنے خالہ ماموں کے بیٹے ہی سمجھ لو...ویسے کرنا کیا ہے..
شازم نے مسکراتے ہوئے کہا جبکہ حسام جو دیوار کے ساتھ پشت لگائے کھڑا تھا وہ آگے بڑھ کر ایشال کے قریب آیا..

اپنا ائیر پیس پکڑاؤ مجھے..
وہ اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر سنجیدگی سے بولا...ایشال کچھ پل ہچکچاتے ہوئے اسکی غصے سے بھری آنکھوں میں دیکھنے لگی اس نے اسے سمجھانا چاہا کہ وہ خود ہی ہینڈل کر لے گی مگر جیسے ہی اسکی آنکھوں نے سرد مہری کا لبادہ اوڑھا...اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی بغیر کچھ کہے ائیر پیس اسکی طرف بڑھا دیا... کیونکہ وہ جانتی تھی حسام کو جیت سے کتنی محبت ہے اور ایسے مشن میں رکاوٹیں وہ ہرگز برداشت نہیں کرے گا...

اللہ اللہ... یہ تو غصے سے آگ بگولہ ہو رہا ہے... جو اسکا شکار بننے والا ہے... اللہ اسکے حال پر رحم کرے...

ایرک نے اپنا ہاتھ دعا کیلیئے اٹھاتے ہوئے کہا...

اممم حسام ہیر سے بات کرنے والا ہے... کیا وہ اسے ہرٹ کرے گا...؟؟

شازم پریشانی سے کہنے لگا..

نہیں... وہ اسے کبھی ہرٹ نہیں کرے گا... ریلیکس رہو...

ایشال نے اسکے کندھے کو تھپتھپاتے ہوئے کہا...

حسام ائیر پیس اپنے کان میں لگا کر بالکنی میں آگیا تھا کہ ہیر کا تھوڑا دماغ درست کر سکے اسے بتا سکے کہ انکی دنیا میں جو آرڈرز جاری ہوتے ہیں وہ صرف ماننے کیلیئے ہوتے ہیں... انکار کی چوائس نہیں ہوتی... وہ اسکا نمبر ڈائل کر کے اسکے اٹھانے کا انتظار کرنے لگا جو کہ وہ دوسری بیل پر اٹھا بھی گئی تھی..

ہیلو... کون...؟؟

وہ جو سخت لہجے میں بات کرنے کا سوچ رہا تھا اتنے دنوں بعد اسکی آواز سن کر اپنی آنکھوں کو بند کر گیا...

جو بھی ہے جواب دو... ورنہ میں یہ کال بند کر رہی ہوں...
اسکے لہجے پر حسام کے چہرے پر مضحکہ خیز مسکراہٹ بکھری...

کیوں اتنی جلدی بھول گئی ہو بیمبولا...
وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتا ہوا بولا.... جس پر ہیر بوکھلائی کیونکہ وہ اسکی طرف سے کال کی توقع ہرگز نہیں کر رہی تھی..

کیا چاہتے ہو...؟؟ یہ ائیر پیس صرف مشن کے متعلق ہے... اگر اس حوالے سے بات کرنی ہے تو موسٹ ویلکم... اگر نہیں تو تمہیں مجھے یہاں کال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے...
ہیر نے بہادری سے کہا لیکن جیسے ہی حسام کا قہقہہ اسکے کانوں سے ٹکرایا اسکی بہادری کھڑکی کا رستہ پکڑ کر چھو منتر ہو گئی...

خیر میں نے تمہیں کچھ قانون سمجھانے کیلئے ہی کال کی ہے... پہلی بات تو یہ کہ جب کال چل رہی ہو تو سامنے والے کی مکمل بات سنے بغیر کال ڈسکنیکٹ کرنا بیوقوفی ہے... دوسری بات تم

اپنے ائیر پیس کو ہمیشہ ایکٹیویٹ رکھو کیونکہ کب ایمرجنسی پڑ جائے کچھ خبر نہیں ہوتی...
لیکن آپ میڈم اسے بند کر کے بیٹھی تھی...ذمے داری اٹھانا تو بہت آسان کام ہے مزا تو تب ہے جب کوئی نبھا کر بھی دکھائے...
اتنی انسلٹ پر ہیر کے گال شرمندگی سے دہکنے لگے...

میں ایشال سے بات کرنے کے بعد واپس سے پہننا بھول گئی تھی..
اس نے کمزور سا احتجاج کیا..

آئندہ یہ غلطی نہ ہو...اور ایشال نے تمہیں جو کہا ہے وہ کرو...میں اس میں تمہاری منمانی ہر گز برداشت نہیں کروں گا... تم یہاں اپنا مشن مکمل کرنے آئی ہو بہتر ہے اس میں اپنے پسندیدہ قانون بنا کر لاپرواہی نہ برتو.... میری بات سمجھ آئی...؟؟
اس کے کرخت لہجے میں کہنے پر ہیر نے خشک سا قہقہہ لگایا..

کیا چاہ رہے ہو میں یہ جواب دوں "جی سر" آپ کی فرمانبردار شاگرد بن کر...؟؟ نہیں حسام وجدان... تم یہاں غلطی پر ہو... میں ایسا نہیں کروں گی..کچھ خوف خدا کرو میں کسی کمزور پر ستم کیسے کر سکتی ہوں..میں نہیں کروں گی...
وہ تپے ہوئے لہجے میں بولی...

میری بات سمجھ آئی..؟؟
آخر میں وہ اس کے کہے الفاظ دہراتی طنزیہ لہجے میں بولی..

جس پر حسام اپنے لبوں پر دانت رکھ کر اپنا قہقہہ روکنے کی کوشش کرنے لگا کیونکہ وہ اس پر رعب ڈالنے کی کوشش کر رہی تھی اور یہ چیز حسام کو کافی لطف اندوز ہونے والی لگی تھی..

بس بات ختم ہو گئی...
جب سامنے سے کافی دیر جواب نہیں آیا تو وہ بے صبری سے بولی..

نہیں...ابھی ختم نہیں ہوئی سویٹ ہارٹ...بے شک تمہاری جان ہم لوگوں کیلیئے بہت زیادہ قیمتی ہے... لیکن جو کہا جا رہا ہے اسے دیہان سے کرو..اگر اس میں نافرمانی ہوئی تو میری جان میرا نہیں خیال تمہیں اسکے نتائج پسند آئیں گے...بہت بھاری قیمت تمہیں ادا کرنی پڑے گی ٹرسٹ می...

تم مجھے دھمکی دے رہے ہو...؟؟
وہ بے یقینی سے پوچھنے لگی...

اممم ناٹ ایٹ آل... بس کچھ چیزیں تمہیں سمجھا رہا جو فیوچر میں تمہارے کام آئیں گی....

اس کے الفاظ پر وہ کچھ پل خاموش رہی...

بس یہی کہنا تھا یا کچھ اور بھی...؟؟

وہ ہمت سے بولی

آج کیلیۓ بس اتنا ہی...

اوکے مسٹر... پھر اللہ حافظ...

وہ کہہ کر کال بند کر گئی اور اپنا سر ہاتھوں میں لے کر بیٹھ گئی..

جبکہ حسام نے ائیر پیس نکال کر پاس پڑی کرسی پر پھینک دیا... کیونکہ وہ جانتا تھا ہیر اصولوں والی لڑکی ہے... اور یہ مشن ان دونوں کے درمیان فاصلے مزید بڑھا دے گا کیونکہ اسے ہر صورت صرف جیت سے غرض ہے جو کیسے بھی ملے جبکہ ہیر ایسا قطعی نہیں سوچتی... وہ ناپ تول کر چلنے والی لڑکی ہے جبکہ وہ سر پھرا انسان اپنے راستے خود بنانے کا عادی..

✿✿✿✿✿✿

ہیر کی آنکھوں سے آنسو نکلنے کیلیۓ بے تاب ہونے لگے مگر اس نے انہیں بہنے کی اجازت ہرگز نہیں دی... حسام نے ابھی جس طرح اس سے بات کی تھی اسے پکا یقین ہو گیا تھا اسکی ان لوگوں

کے سامنے کوئی اوقات نہیں ہے... اگرانکی مرضی کے مطابق کام نہیں کرے گی تو ایسے ہی اسکے پیاروں کی جان کے حوالے سے اسے دھمکا کر کام نکلوائیں گے... اب اسے بری لڑکی بننے پر بھی پچھتاوہ ہونے لگا... وہ کیسے سرے عام کسی کی بغیر وجہ کے تذلیل کر سکتی تھی...؟؟

حسام میں نے تمہیں اپنا سب کچھ مانا اور بدلے میں تم مجھے کیا دے رہے ہو یہ سب...
وہ اپنی آنکھوں سے نکلتے آنسوؤں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی جو بنا اسکی اجازت لیے بہہ رہے تھے...

کتنی جھلی تھی...... تم جیسے پتھر کے ساتھ دل لگا بیٹھی تھی..... سوچا تھا کہ بدلے میں تم بھی مجھے اپنے دل میں سجا کر رکھو گے.... کتنی بیوقوف تھی نہ.. جس کے پاس دل ہی نہ ہو وہ بھلا کب رکھتے دلوں میں...مافیہ کے لوگوں کے پاس کب سے دل ہونے لگے یہ لوگ تو صرف اپنے مطلب کیلیئے دوسروں کے سینوں کو چاک کرنا جانتے ہیں...بے رحم...
وہ اپنے آنسوؤں کو بے دردی سے صاف کرتے ہوئے خود سے بڑبڑائی...

حیلینہ, حیلینہ...
عانہ نے اسکے بازو کو ہلاتے ہوئے کہا تو وہ ٹرانس سے باہر نکلی...

تم رو رہی ہو...؟؟کیا ہوا ہے...؟؟

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے... میں ٹھیک ہوں.. ویسے شاید نیند کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہو رہی ہیں...

اس نے ہوش میں آکر کندھے اچکاتے ہوئے کہا جیسے یہ تو کوئ معمولی سی بات تھی.. وہ اسکی بات سے متفق تو نہیں تھی لیکن اس نے مزید کریدا نہیں..

تمہیں پرنسپل کے آفس میں بلوایا گیا ہے.. ان لوگوں نے تم سے رابطہ کرنے کی کوشش کی مگر نمبر بند جا رہا تھا... اسلیے میرے ہاتھوں پیغام دیا ہے..

اوکے میں جاتی ہوں...

وہ کہہ کر واشروم کی جانب بڑھ گئ تاکہ فریش ہو سکے..

✿✿✿✿✿✿

جب وہ آفس کے قریب پہنچی تو پرنسپل کی سیکرٹری نے اسے اندر داخل ہونے سے منع کیا... جسکا نام کیری تھا اس نے بتایا کہ ابھی وہ کسی پیپر ورک میں بزی ہیں.. اور وہ اسے اپنے ساتھ اپنے آفس میں لے گئ... ہیر اسکے آفس کا باریکی سے معائنہ کرنے لگی کیا پتہ فیوچر میں اس سے بھی کوئ فائدہ مل جائے..

10 منٹ کے بعد اس نے خود کو پرنسپل کے آفس میں پایا جہاں وہ کرسی پر بیٹھ کر اپنے 40 سال کے پرنسپل کے روبرو تھی... اس نے نہیں سوچا تھا کہ یہاں کا پرنسپل ینگ ہوگا اسے یہ تھا کہ کوئی بوڑھا آدمی ہوگا جسکا پیٹ نکلا ہوا ہوگا... لیکن یہاں تو سب کچھ الٹا تھا..

ہیلو مس ایوانیو.... مجھے امید ہے کہ آپ نے اب تک ریسٹ اچھے سے کر لیا ہوگا... میں یہ میٹنگ مارننگ میں رکھنے کا سوچا ہوا تھا لیکن آپ کافی لمبے سفر سے آئی تھی بس اسی وجہ سے پھر پوسٹ پون کر کے اس وقت پر رکھ لی..

وہ نرمی سے بولے...

شکریہ سر... آپ نے میرے بارے میں اتنا سوچا...

وہ احترام سے بولی... کیونکہ اسکا ضمیر اجازت نہیں دے رہا تھا کہ سامنے والا اتنی عزت سے بات کرے تو وہ اسکے ساتھ بدتمیزی سے پیش آئے..

میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا... کل میرے پاس آپ کے روڈ رویے کے بارے میں شکایت پہنچی ہے کہ آپ نے ہماری ٹوور گائیڈ کے ساتھ بدتمیزی کی ہے اور اسکے ساتھ مکمل یونی

اور ہاسٹل کا راؤنڈ لینے سے بھی انکار کر دیا تھا... مجھے اسکی بات پر بھروسہ ہے لیکن میں آپکی طرف کی سٹوری بھی سننا چاہتا ہوں...؟؟

جب آپکو اسکے الفاظ پر بھروسہ ہے تو اس وقت میں یہاں بیٹھ کر کیا کر رہی ہوں...؟؟
وہ انکی طرف دیکھتے ہوئے بولی جسکی وجہ سے انکی آنکھوں میں پہلی والی نرمی پل میں سنجیدگی میں تبدیل ہو گئ تھی...

تمہاری پاسٹ رپورٹس سے مجھے اندازہ ہے کہ تم کافی روڈ قسم کی لڑکی ہو جو ہر جگہ مشکلات پیدا کرتی ہے.. تمہاری پرانی یونی میں بھی یہی صورتحال تھی... لیکن میں تمہیں ایک بات بتادوں یہ سب یہاں نہیں چلے گا... بہتر ہے تم خود ہی خود کو ٹھیک کر لو ورنہ...
وہ اسے وارن کرنے باقی الفظ درمیان میں ہی چھوڑ گئے..

ورنہ کیا ہو گا....؟؟ آپ مجھے یہاں سے نکال دو گے...؟؟ یہ کوشش کر کے تو دیکھیں...اس کے نتائج آپ کو فیس نہ کرنے پڑے تو میرا نام بھی حیلینہ ایوانیو نہیں ہے..
وہ خالی نگاہوں سے انکی طرف دیکھتی ہوئ ایک ایک لفظ چبا کر بولی.. جس پر پرنسپل اپنی مٹھیاں بار بار بند اور کھولتے ہوئے خود کے غصے کو کم کرنے لگے..

میرا تمہیں یہی مشورہ ہے اپنے آپ میں بہتری لاؤ.. ورنہ تمہیں ایکسپیل کرنے میں میں زرا بھی نہیں ہچکچاؤں گا... باقی ہماری ملاقات اس سمیسٹر میں ہوتی رہے گی.. ابھی تم جاسکتی ہو..

وہ پر اعتماد لہجے میں اسے باہر کی جانب جاتے رستے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولے

ہیر نے باہر نکلنے سے پہلے اس آفس میں موجود ہر چیز کو اچھے سے اپنے دماغ میں بٹھالیا تھا.. آفس چیئر کے سامنے ٹیبل موجود تھا جس پر کمپیوٹر، پرنٹر اور کچھ فائلز پڑی ہوئ تھیں.. پرنسپل کے بالکل پیچھے تین کیبنٹ تھے جن میں ہیر کے اندازے کے مطابق لازمی ضروری فائلز پڑی ہوں گی.. جبکہ لیفٹ جانب کارنر میں دو صوفے اور ان کے درمیان ایک کافی ٹیبل موجود تھا....وہ آفس سے نکل کر گراؤنڈ کی جانب بڑھ گئ تاکہ تازہ ہوا محسوس کر سکے...

تم یہاں اکیلی کیوں بیٹھی ہو...؟؟

وہ جو سکون سے دور لڑکوں کو فٹ بال کھیلتے دیکھ رہی تھی اچانک سے جانی پہچانی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائ تو وہ دل ہی دل میں دعا کرنے لگی یااللہ پلیز یہ وہ نہ ہو..

تم یہاں کیوں آئے ہو ہنٹر... ؟؟

جب اس نے اسکی موجودگی اپنے برابر محسوس کی تو پر تپش لہجے میں سامنے ہی دیکھتے ہوئے بولی..

مجھے لگا کوئی بہت اداس ہے اسلیے بس تھوڑا سا خوش کرنے چلا آیا... کیونکہ اداس لوگ مجھ سے دیکھے نہیں جاتے...

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا..

میری بات سنو ہنٹر... میرا بات چیت کرنے کا کوئی موڈ نہیں ہے... پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دو... جاؤ یہاں سے..

وہ تھکے ہوئے لہجے میں بولی..

تم جانتی ہو حیلینہ میں یہاں ہوں ہمیشہ تمہارے لیے... تمہیں جب بھی ضرورت ہو تم مجھے اپنے آس پاس ہی پاؤ گی... اگر تم کچھ کہنا چاہتی ہو تو آرام سے کہو میں بغیر تمہیں جج کیے سب سنوں گا... مجھے بتاؤ کیا چیز تمہیں پریشان کر رہی ہے... میں تمہیں یوں اداس نہیں دیکھ سکتا... کیونکہ تم مجھے اپنے کسی بہت سپیشل کی یاد دلاتی ہو...

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ آہستہ بولنے لگا...

تو تم یہاں کیا کر رہے ہو... جاؤ اسی سپیشل انسان کے پاس... میرا وقت کیوں برباد کر رہے...

وہ تلخی سے بولی.. لیکن جیسے ہی ہنٹر کے چہرے پر اس نے ہرٹ ہونے کے تاثرات دیکھے تو ایک پل کیلئے اسکو برا لگا لیکن پھر وہ اپنے خیال کو جھٹک گئ جب باقی سب لوگوں نے اس کے احساسات کا مزاق بنا کر رکھ چھوڑا ہوا ہے تو وہ بھی دوسروں کی فیلنگز کی کیوں پرواہ کرے..

کاش میں اس کے پاس جا سکتا... لیکن وہ تو اس دنیا میں ہی نہیں ہے...
وہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا جبکہ ہیر پریشانی سے اپنا سر تھام کر بیٹھ گئ...اس سے بھی برے طریقے سے کیا میرا دن ختم ہو سکتا تھا...

✿✿✿✿✿✿

جب مسٹر ہیریسن نے آفس کا دروازہ کھولا تو وہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا...انہوں نے آگے بڑھ کر لائٹس کا بٹن دبایا اور پھر اپنے ڈیسک کی جانب بڑھ گۓ...جہاں انہوں نے ٹیبل پر پڑی فائلز میں سے کچھ سرچ کرنے کے بعد دراز کو کھولا اور اس میں سے ایک ریڈ پین نکال کر کچھ لکھنا شروع کر دیا... لیکن پھر وہ اچانک سے رکے اور اٹھ کر کیبنٹ کی جانب بڑھ گۓ...انہوں نے اسے کھول کر اس میں سے ایک ریڈ فائل نکالی اور اپنی ایک نگاہ تمام روم کی طرف گھمائ... ہیر جو کیبنٹ کے پیچھے کھڑی تھی وہ اللہ سے دعا کرنے لگی کہ وہ غلطی سے بھی ان دونوں کی طرف نہ دیکھیں...وہ ان دونوں کے اتنے قریب کھڑا تھے کہ وہ آرام سے انکی چلتی سانسوں کی آواز سن سکتے تھے...

جب وہ اس جگہ سے ہٹ کر واپس کرسی پر بیٹھ کے اپنا کام کرنے لگے تو ہیر نے سکون بھری سانس لی اگر اسے اس پل حسام نے نہ پکڑا ہوتا تو وہ یقیناً گھبراہٹ سے زمین بوس ہو چکی ہوتی... تقریباً دس منٹ کے بعد پرنسپل نے اپنی ضرورت کی چیزوں کو ہاتھ میں پکڑا اور آفس سے نکل گئے...

ہیر جو حسام کی بانہوں کا سہارا لیے تب سے کھڑی تھی پرنسپل کے نکلتے ہی اس نے حسام کا حصار توڑ کر باہر نکلنا چاہا مگر وہ اسکی کمر پر اپنی گرفت سخت کر کے اسکا رخ اپنی جانب کر گیا...

حسام چھوڑو مجھے
وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتی ہوئی غصے سے بولی...

اور میں ایسا کیوں کروں گا...؟؟
وہ بھی ترکی بترکی بولا..

وہ جا چکے ہیں. مجھے یہاں سے نکل کر اپنا کام مکمل کرنا ہے تاکہ پھر میں جا کر سکون سے سو سکوں...

اس نے اسے وجہ دی...

یہ ہنٹر کون ہے جس کے ساتھ تم آجکل نظر آرہی ہو..؟؟
وہ اسے بغیر چھوڑے دیوار کے ساتھ لگاتے ہوئے پوچھنے لگا.. ہیر کو اسکے لہجے میں جلن صاف محسوس ہوئی اسلیے اس نے جان بوجھ کر اسے کچھ دیر کیلئے ستانا چاہا...

اسکا تعلق فرانس ہے, اسی سال اس نے بھی ایڈمیشن لیا ہے..اسکے ساتھ وقت گزار کر مجھے بہت اچھا لگتا ہے....وہ بہت مزاحیہ ہے اور اسکا سینس آف ہیومر بھی بہت کمال کا ہے..اور اس سب سے ہٹ کر وہ بہت ہینڈ سم اور اٹریکٹیو ہے, سب لڑکیوں کا خواب, کوئی بھی لڑکی اسکی آرام سے دیوانی ہو جائے...

ہیر...
اس نے اسکی کمر پر اپنے ہاتھوں کا دباؤ بڑھاتے ہوئے وارن کیا..

تم نے سوال پوچھا, میں نے جواب دے دیا...اب یہ میری سر درد نہیں ہے تمہیں وہ جواب پسند آتا ہے یا نہیں..
وہ کمر میں اٹھتے درد کو نظر انداز کر کے دو ٹوک لہجے میں بولی...

تمہیں وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا ہے نہ... کیا خیال ہے میں اسکے چہرے کا نقشہ ہی بدل دوں...؟؟ یا سامنے کے ایک دو دانت توڑ دوں...؟؟

وہ تلخ لہجے میں پوچھنے لگا..

تم ایسی جرأت ہر گز نہیں کرو گے..

وہ اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور کرتے ہوئے سنجیدگی سے بولی اور ڈیسک کی جانب بڑھ گئی.

آزما کر دیکھ لینا....

میں تمہیں بتا رہا ہوں آئندہ میں تمہیں اس لڑکے کے آس پاس نہ دیکھوں.. سمجھ آئی میری بات...؟؟

وہ اسے بازو سے پکڑ کر خود کی جانب کھینچتا ہوا بولا جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گئی...

اگر تمہیں یہ کرنے میں اتنی دقت ہو رہی ہے تو میں مسٹر ہیریسن کو کہہ کر اسکی کلاسسز ہی بدلوا دیتا ہوں...تاکہ اسکا تمہارے ساتھ ایک بھی لیکچر نہ ہو...

وہ پر سکون لہجے میں بولا...

تم ایسا کچھ نہیں کرو گے حسام... وہ میرا دوست ہے... اور یہ میری لائف ہے جسے میں تمہیں کنڑول نہیں کرنے دوں گی... جیسے میرا دل کرے گا میں ویسے اس سے بات کروں گی...
اس نے اس سے اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا..

میں تمہاری لائف کنڑول نہیں کر رہا... تمہیں صرف بیوقوفی کرنے سے روک رہا ہوں... وہ تمہیں صرف ایک دوست کی نظر سے نہیں دیکھتا ہے.... وہ تم سے دوستی سے زیادہ کچھ رشتہ چاہتا ہے..

تو پھر کیا ہے..؟؟ ہو سکتا ہے میں بھی یہی چاہتی ہوں.... تم سے علیحدگی کے بعد میں اسکے ساتھ ریلیشن میں آنا چاہتی ہوں... ویسے بھی مجھے وہ بہت پسند...
اس سے پہلے وہ اپنے الفاظ مکمل کرتی حسام اسکی کمر کو چھوڑ کر اسکے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑ گیا اور اپنی سرد نگاہوں سے اسکی طرف دیکھنے لگا جس پر ہیر نے خوف سے اپنا تھوک نگلا...

میں اس پر رحم کھا رہا تھا جو میری غلطی تھی شاید اسی پل مجھے اسکا قتل کر دینا چاہیے تھا شاید تب میں تمہارے منہ سے اتنی بکواس نہ سنتا...
وہ شعلہ برساتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولنے لگا...

پہلی اور آخری بار وارن کر رہا ہوں جو میرا ہے وہ صرف میرا ہے اگر کسی غیر نے اس پر زرا سا بھی حق جتایا تو اسکی سانسیں چھیننے میں دو پل نہیں لگاؤں گا... اسلیے سنبھل کر اپنے الفاظ استعمال کرو... ورنہ تمہارے الفاظ کسی دوسرے کی جان پر بھی بن سکتے ہیں...

اس کے دھمکانے پر وہ آگ بگولہ ہو کر رہ گئی...

حسام وہ صرف دوست ہے اور کچھ نہیں... اسلیے یہ دھمکیاں دینا بند کرو... دوسری بات اگر تم نے کسی میرے اپنے کو ہرٹ کیا تو مطلب تم مجھے ہرٹ کرو گے جو کہ تم پہلے ہی بہت کر چکے ہو... امید ہے مزید کرنے کی خواہش نہیں ہو گی.. یا پھر ابھی بھی ہے...؟؟

وہ طنزیہ لہجے میں بولی جس پر اسکی گرفت اسکے بالوں پر ہلکی ہوئی اور پھر اس نے اسکے بال چھوڑ دیئے... اور لمبا سانس کھینچ کر خود کو پر سکون کر کے اسکی طرف دیکھنے لگا..

ہیر...

اس نے قریب ہو کر اسکے چہرے کو نرمی سے اپنے ہاتھوں کے پیالے میں بھرا اور محبت بھری نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگا جس پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی کیونکہ وہ اس سامنے کھڑے انسان کے اچانک بدلتے رویے سے بہت کنفیوز تھی جیسے ابھی کچھ لمحے پہلے قتل کرنے والا تھا اور ابھی اس قدر مخملی لہجہ...

مجھے نہیں پسند وہ تمہارے قریب آئے... وہ کیا... میں کسی بھی نامحرم کو تمہارے آس پاس برداشت نہیں کر سکتا...خون کھولنے لگتا ہے میرا...اگر تم چاہتی ہے میں اسے کوئی نقصان نہ پہنچاؤں تو اس سے دور رہو... ٹھیک ہے..؟؟
وہ محبت پاش لہجے میں کہہ کر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ گیا..اس سے پہلے وہ کچھ ریسپونس دیتی اچانک سے کسی نے آفس کا دروازہ کھول کر لائٹس جلادیں...جسکا فائدہ اٹھا کر وہ جلدی سے حسام سے دو قدم دور ہوئی اور خوف سے دروازے کی طرف دیکھنے لگی لیکن وہاں حازق کو کھڑا دیکھ کر اسکی جان میں جان آئی..حازق گلہ کھنکار کر ان دونوں کی طرف بڑھ گیا...قریب جا کر اس نے ایک نظر دونوں کو دیکھا اور پھر نہ میں سر ہلا کر رہ گیا...

سیریسلی...؟؟ہم لوگ تقریباً بیس منٹ سے تم دونوں کے ساتھ رابطہ کرنے کی کوشش کر رہے تھے مگر کوئی جواب نہیں..آخر مسئلہ کیا ہے تم دونوں کے ساتھ؟؟
وہ ان دونوں کو گھورتے ہوئے سخت لہجے میں سرگوشی نما بولا..

ہیر کے گال شرمندگی سے دہکنے لگے مگر وہ خاموشی سے کرسی پر بیٹھ کر اپنا بچا ہوا کام مکمل کرنے لگی جبکہ حسام نے اپنے بالوں میں ہاتھ چلایا..

ہم لوگ بس یقین دہانی کر رہے تھے پرنسپل صاحب کہیں واپس نہ آجائیں..
وہ کچھ سیکنڈز کے بعد بولا جس پر حازق نے آئبر واچکایا کیونکہ اسے اسکی کہی بات پر بالکل یقین نہیں تھا لیکن فی الحال کیلیئے اس نے اس ٹاپک کو جانے دیا...

تم سسٹم کو ہیک کر کے فائل تک رسائ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئ ہو یا نہیں...؟؟
اس نے اپنا رخ ہیر کی طرف کرتے ہوئے پوچھا..

ہاں بس ہو گیا ہے اب صرف ہمیں فائل کو کاپی کرنا ہے پھر کام ختم...

ٹھیک ہے میں یہاں ہی تم دونوں کے پاس رک رہا ہوں تاکہ کام جلدی ختم ہو سکے...
وہ پاس پڑے صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا..

ہو گیا ہے..
دس منٹ کے بعد ہیر کی پرجوش آواز نے ان دونوں کی توجہ کھینچی...

فائنلی... لیکن اس فائل میں ایسا کیا ہے زرا بتاؤ..؟؟
حسام نے کاؤچ سے اٹھتے ہوئے پوچھا...

اس میں جو موجود ہے اسے کمپیوٹر لینگوتج میں خفیہ رکھا گیا ہے لیکن فکر مت کرو میں جلد ہی اسکا مطلب آپ لوگوں کو بتادوں گی...

یہ کام جلدی ختم کرنے کی کوشش کرو...

ٹینشن نہیں لیں حازق... میں صبح ہوتے ہی سب سے پہلے اس پر کام کروں گی...
وہ آفس چیئر سے اٹھتے ہوئے بولی..

گڈ پرفارمنس ہیر...اوکے اب نکلتا ہوں... گڈ نائٹ...
وہ کہہ کر حسام کی طرف پلٹا...

جاؤ ہیر کو اس کے روم تک چھوڑ آؤ..
وہ کہہ کر دروازے کی طرف بڑھ گیا..

اوہ ہاں جلدی آجانا... میں ساری رات گاڑی میں بیٹھ کر تمہارا انتظار نہیں کرنے والا ویسے بھی صبح کلاس ہے تم دونوں کی...

وہ آنکھ مار کر وہاں سے چلا گیا

✿✿✿✿✿✿✿

شکریہ میرے ساتھ یہاں تک آنے کیلئے...

جب وہ اپنے روم کے دروازے تک پہنچ گئی تو اس نے پلٹ کر حسام کی طرف دیکھتے ہوئے مشکور لہجے میں کہا جو پاکٹس میں ہاتھ ڈالے کافی پیارا لگ رہا تھا..

جب تک زندگی ہے تب تک یہ سفر ہمیشہ یونہی ساتھ ساتھ چلتا رہے گا اسلیے شکریہ مت کہو...

وہ اسکے چہرے کو اپنی نگاہوں میں بساتے ہوئے بولا جس پر وہ اپنا سر نہ میں ہلا کر اپنے روم کا دروازہ کھولنے لگی اس سے پہلے وہ دروازہ کھولتی حسام نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا جس کی وجہ سے وہ اسکے سینے سے آ ٹکرائی...

میں سیریس ہوں ہیر... میں نہیں چاہتا تم ہنٹر کے ساتھ کسی قسم کی دوستی رکھو...

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا...

اور میں بھی سیریس ہوں حسام... میری لائف میری مرضی...

وہ بھی اپنی رٹی رٹائی سی لائن کہنے لگی..

اوکے بیمبولا جیسی تمہاری مرضی... لیکن میں نے تمہیں وارن کیا ہے یہ بات مت بھولنا...
وہ کہہ کر اسکے رخسار پر اپنے لب رکھ گیا جس پر اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا...

ح حسام ت تم...
اس کے الفاظ مکمل ہونے سے پہلے وہ اسکے لبوں پر اپنی انگلی رکھ کر نہ میں سر ہلانے لگا...

شش اب بس جا کر سو جاؤ... گڈ نائٹ بیمبولا...
وہ اسکے کان میں سرگوشی نما کہہ کر اسکے کان کی لو چوم کر وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ حیاء اور غصے سے لال گلابی ہوتی دروازہ کھول کر اندر داخل ہو گئ جہاں عانہ گہری نیند میں سوئ ہوئ تھی وہ بھی جا کر اپنے بستر میں لیٹ گئ... آنکھیں بند کرتے ہی گولڈن بلوئش آنکھوں والا لڑکا اسکی نگاہوں میں آسمایا.. جس پر وہ جنجلا کر رہ گئ...

آئ ہیٹ یو...
وہ زیر لب کہہ کر سونے کی کوشش کرنے لگی....

✿✿✿✿✿✿✿

ڈیم سٹوپڈ پروگرام...

وہ لیپ ٹاپ کو سائیڈ پر پٹختے ہوئے بولی جس پر عانہ نے اپنے کان سے ہیڈ فونز نکال کر نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھا..

کیا ہوا ہے...؟؟
وہ الجھتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی...

کچھ نہیں... بس اس پروگرام نے جھنجھلا کر رکھ دیا ہے مجھے... میں اتنی کوشش کر رہی ہوں لیکن یہ بدتمیز حل ہی نہیں ہو رہا...
وہ اپنا سر ہاتھوں میں پکڑتے ہوئے بولی.

اوہ مائی گاڈ کوئی اسائنمنٹ ملی تھی...؟؟
وہ خوفزدہ ہوتے ہوئے پوچھنے لگی کیونکہ اسے بالکل یاد نہیں تھا کہ کسی پروفیسر نے آج کوئی اسائنمنٹ دی ہے..

نہیں... ایسا کچھ نہیں ہے.. میں بس ویسے ہی میتھ اور کمپیوٹر سائنس کا ایکسٹرا کام کر رہی ہوں..
ہیر کے کہنے پر وہ آئبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھنے لگی..

کیا تم سیریس ہو؟؟ پہلے ہی تم ہماری کلاس کی لائق فائق بچی ہو جسکا اے پلس آرام سے آجائے گا اور کیا اب آئن سٹائن بننے کا ارادہ ہے... ؟؟

یار میں بس ٹائم پاس کیلئے زیادہ کام کر رہی ہوں...
وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی جبکہ اسکا دماغ چلانے لگا کہ میں ایک مسٹری حل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن مسلسل ناکام ہو رہا ہوں...

ہیر کو پرنسپل کے آفس سے فائل حاصل کیے دو ہفتے ہو چکے تھے لیکن وہ کمپوٹر لینگوتج کو حل نہیں کر پائ تھی اس نے اس سلسلے میں سائمن سے بھی مدد لینی چاہی تھی لیکن اسے بھی اس بارے میں کچھ پتہ نہیں تھا... جبکہ حازق سے بھی کسی ایکسپرٹ سے رابطہ کرنے کو کہا تھا لیکن اس نے فوری منع کر دیا تھا کہ وہ اس نازک انفارمیشن کے سلسلے میں کسی تھرڈ پارٹی پر یقین نہیں کر سکتے...

تم ادھر ٹائم ویسٹ کرنے کی بجائے میرے ساتھ چلو...
عانہ نے اپنے بیڈ سے اتر کر وارڈروب کی جانب بڑھتے ہوئے اسے کہا..

کیا میں جان سکتی ہوں تم مجھے کہاں لے جانے والی ہو..؟؟

ہیر نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا جبکہ وہ جواب دینے بجائے اپنے ڈریس وارڈروب سے نکال کر زمین پر پھینکنے لگی جب اسے اپنا پسندیدہ لباس ملا تو اس نے مطمئن ہو کر اپنی دوست کی طرف دیکھا جو شاک سے اسکی طرف ہی دیکھ رہی تھی...

اٹھ جاؤ حیلینہ اگر تم ایسے ہی بیٹھی رہی تو پارٹی شروع ہو کر ختم بھی ہو جائے گی..
وہ زمین پر پڑے اپنے کپڑوں کو الماری میں واپس رکھتے ہوئے بولی...

پارٹی... میں بھلا پارٹی پر کیوں جاؤں گی..؟؟ ویسے بھی پتہ نہیں وہاں کون لوگ ہوں گے... اور مجھے کسی نے وہاں بلایا بھی نہیں ہے...

ایکچلی ہم دونوں ہی انوائیٹڈ ہیں... میں آج ہنٹر سے ملی تھی وہ لوگ اپنے نئے گھر میں شفٹ ہوئے ہیں بس اسی لیے اس نے پارٹی دی ہے جس میں ہمیں بھی بلایا ہے.. پارٹی رات 10 بجے شروع ہو گی اور 9 ہو بھی چکے ہیں... اسلیے جلدی سے اٹھ جاؤ...
وہ میک اپ کے سامان کو اپنی کبرڈ سے نکالتے ہوئے بولی جس پر ہیر نے پہلے تو احتجاج کرنا چاہا مگر پھر کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کر اپنے لیے کوئی اچھا سا لباس سرچ کرنے لگی... ایک بلیک ڈریس اسے کافی پسند آیا جو اس کے وجود کو ڈھانپنے کے ساتھ ساتھ

پارٹی کی مناسبت سے بھی بیسٹ تھاتواس نے وہ عانہ کو دکھایا جس پر اس نے تھمب اپ کیاتو وہ جلدی سے چینج کرنے واشروم میں چلی گئ..

ایک گھنٹے کے بعد دونوں لڑکیاں پارٹی پر جانے کیلئے بالکل تیار تھیں.. ہیر نے بلیک ڈریس کے ساتھ ہائ ہیل پہنی تھی ساتھ لائٹ سامیک اپ کرکے اپنے لبوں کو ریڈ لپ سٹک سے سجایا تھااور اپنے بالوں کو ڈیڈ سٹریٹ کرکے کمر پر ہی کھلا چھوڑ دیا تھا.. جبکہ عانہ اسکے بالکل الٹ تھی اسکالباس شارٹ میں تھاجو اسکے گھٹنوں تک آرہا تھا جبکہ اسنے اپنے بالوں کو کرل کیے ہوئے تھے جبکہ میک اپ میں اس نے اپنی آنکھوں کو ڈارک آئ شیڈز سے سجایا تھا اور اسکے ہونٹوں پر بلڈ ریڈ لپ اسٹک لگی ہوئ تھی..

واؤ تم بہت پیاری لگ رہی ہو...

ہیر نے اسے سراہتے ہوئے کہا..

تم بھی کسی حسینہ سے کم نہیں لگ رہی... مس بیوٹی...

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر باہر لے جاتے ہوئے بولی..

کیا تم ڈرائیو کرنے والی ہو...؟؟

ہاں... میری گاڑی پارکنگ میں کھڑی ہے... ہم دونوں اسی پر جائیں گے...
عانہ پارکنگ سائیڈ کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہنے لگی...

✿✿✿✿✿✿✿

ہیر جیسے ہی گاڑی سے اتر کر ہنٹر کے گھر میں داخل ہوئی لاؤڈ میوزک, لوگوں کی چہکتی آواز اور کھلکھلاتی ہنسی اسکے کانوں سے ٹکرائی.... اس نے نظر گھما کر ارینجمنٹ کی طرف دیکھا جہاں ایک سٹیج بھی بنا ہوا تھا جس پر لوگ ڈانس کرنے میں مصروف تھے... اسے یہ ماحول بالکل کسی کلب میں چلتی پارٹی کے جیسا لگا...

لگتا ہنٹر کافی زیادہ امیر ہے...
وہ عانہ کے ساتھ بار کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے بولی جہاں بہت قسم کی ڈرنکز موجود تھیں.. ان دونوں نے اورنج جوس کا آرڈر دیا اور اس کے ملنے کا انتظار کرنے لگیں..

جوس پیتے ہوئے ہیر نے نوٹس کیا کہ عانہ سامنے بیٹھے لڑکے کے ساتھ فلرٹ کر رہی ہے اور پھر اٹھ کر اسکے ساتھ ڈانس کرنے چلی گئی ہے جس پر وہ بس حیرت سے اسے جاتا دیکھتی رہ گئی...

اوہ گاڈ یہ لوگ ضرورت سے زیادہ ایڈوانس ہوتے ہیں..
وہ خود سے بڑبڑا کر رہ گئی اور اسے یہاں آنے پر پچھتاوہ ہونے لگا کیونکہ یہ جگہ سچ مچ اسکے والی نہیں تھی...

کیا خوش قسمتی ہے ہماری... آج کوئی سپیشل ہمارے غریب خانے میں تشریف لایا ہے...
ہنٹر نے اسکے برابر سٹول کھینچ کر اس پر بیٹھتے ہوئے کہا..

ہائے..
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی...

ہیلو حیلینہ مجھے امید ہے تم یہاں انجوائے کر رہی ہو گی...

خیر میری دوست نے مجھے ڈانس کیلئے ڈچ کر دیا ہے اسلیے اب میں یہاں بیٹھی بور ہو رہی ہوں...
کیا تم مجھے واپس ہاسٹل تک چھوڑ سکتے ہو...؟؟
وہ امید سے پوچھنے لگی کیونکہ اسکے پاس اپنی گاڑی نہیں تھی... جس پر ہنٹر نے قہقہہ لگایا...

ویسے تمہاری دوست کی چوائس اچھی ہے رائلز کے بعد یہ لڑکا یہاں کی ہر لڑکی کا ڈریم بوائے ہے... رہی آپ کی بوریت کا سوال میرے ساتھ ایک ڈانس ہو جائے اسکے بعد میں چھوڑ دوں گا...

وہ اسکے سامنے اپنی ہتھیلی پھیلاتے ہوئے بولا جس پر وہ ہچکچاتے ہوئے اسے دیکھنے لگی..

نہ...

پلیز... آئی پرامس صرف سمپل سا ڈانس... کچھ نہیں ہو گا... ٹرسٹ می...

اس کے انکار کرنے سے پہلے وہ التجائیہ بولا جس پر وہ پریشانی سے اسے دیکھنے لگی..

پلیز حیلینہ.. پلیز... پلیز... پلیز...

اس کے مسلسل رٹ لگانے پر اس نے اسکی ہتھیلی پر اپنا ہاتھ رکھ دیا جس پر وہ خوش ہو کر اسے اپنے ساتھ لیے ڈانس فلور کی جانب چل پڑا...

ریلیکس ہیر.. ایک ڈانس پھر تم گھر جا سکتی ہو... کچھ نہیں ہو گا... جلدی سے ختم ہو جائے گا... سٹیج پر قدم رکھتے ہوئے خود سے بڑبڑائی...

ہنٹر نے اپنا ایک ایک ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھا اور دوسرا اسکی کمر پر اور اسکے ساتھ چھوٹے چھوٹے ڈانس کے سٹیپ لینے لگا ابھی انہیں ڈانس کرتے 30 سیکنڈز بھی نہیں گزرے ہوں گے کہ کسی نے اچانک سے ہیر کو اسکی کمر سے پکڑ کر ہنٹر سے دور کیا اور بغیر اسے کچھ سمجھنے کا موقع دیئے اسکے منہ پر زوردار پنچ مارا جسکی وجہ سے اسکا بیلنس بگڑا اور وہ زمین کی جانب جھکا...

کیا مسئلہ ہے حسام...؟؟

وہ اپنے پھٹے ہوئے لب پر اپنا ہاتھ رکھ کر زمین سے اٹھتے ہوئے بولا لیکن جواب دینے کی بجائے اس نے ایک اور پنچ اب کی بار اسکے پیٹ پر مارا... اور سلگتی نگاہوں سے ہیر کی طرف دیکھنے لگا جو شاک سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی..

مجھے لگا تم الگ ہو سپیشل ہو... لیکن تم بھی عام لڑکیوں کی طرح نکلی...

وہ ہنٹر کے پیٹ پر ٹانگ مارتے ہوئے ہیر کی طرف جھک کر بولا جس پر ہیر کا پورا وجود کپکپایا...

✿✿✿✿

حسام کیا ہو گیا ہے...؟؟ پاگل واگل ہو...؟؟

وہ ہوش میں آکر اسے ہنٹر سے دور کرتے ہوئے بولی...

تم ٹھیک ہو..؟؟
وہ پریشانی سے اسکے برابر بیٹھتی ہوئی پوچھنے لگی جو اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے تکلیف سے دوہرا ہو رہا تھا...

میرے ساتھ چلو...
وہ اسے بازو سے پکڑ کر اوپر اٹھا کر باہر کی جانب لے جاتا ہوا بولا...

میرا ہاتھ چھوڑو مجھے کہیں نہیں جانا ہے... تمہیں کچھ پتہ چل رہا ہے... آخر تم کر کیا رہے ہو...؟؟
وہ اسکے برابر چلتے ہوئے ہاتھ چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی ساتھ اس نے ایک نظر وہاں موجود لوگوں کی طرف گھمائی جو شدید حیرت سے ان دونوں کو ہی جاتا ہوئے دیکھ رہے تھے لیکن کسی میں حسام کو روکنے کی جرأت نہیں تھی...

کیا کر رہا ہوں بتاؤ مجھے..؟؟

جب انہوں نے لیفٹ ٹرن لیا تو آگے ہی ایک کمرہ تھا حسام نے اسے وہاں دھکیلتے ہوئے پر تپش لہجے میں پوچھا...

باہر جو تم نے اتنا طماشہ کیا ہے وہ سب کرنے کی تمہیں کوئی ضرورت نہیں تھی...
وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے سلگتے لہجے میں بولی.. جس پر وہ اسے کمر سے پکڑ کر زور سے دیوار کے ساتھ لگا گیا...

کیا چاہتی ہو وہاں کھڑا ہو کر تمہیں کسی اور کی بانہوں میں دیکھتا...یہی تمہاری خواہش ہے...
؟؟؟
وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا...

سوری لیکن میں تمہاری طرح اتنا بے حیاء نہیں ہوں کہ چپ چاپ اپنی بیوی کو کسی اور کے ساتھ ناچتا ہوا دیکھوں....
وہ تلخ لہجے میں بولا جس پر ہیر کا پورا وجود تھما...

کیا مطلب ہے تمہاری طرح بے حیاء نہیں ہوں...؟؟ایک ڈانس کر کے میں گھٹیا ہو گئی ہوں ..؟؟

اس نے غصے سے کہنا چاہا مگر اسکے الفاظ پر اسکا دل ٹوٹا تھا اور آواز میں نمی چھلکنے لگی تھی, جس پر وہ بغیر کوئی جواب دیئے جھٹکے سے اس سے دور ہو کر اپنا رخ اسکی جانب سے پلٹ گیا...

ایک بار تم نے کہا تھا تم مجھے اپنی رکھیل رکھنا بھی پسند نہ کرو...ابھی باہر تم نے کہا کہ میں بھی عام لڑکیوں کی طرح ہوں..اور ابھی تم کہہ رہے ہو میں بے حیاء ہوں...؟؟تو پھر تم مجھے طلاق کیوں نہیں دے دیتے...؟؟؟
وہ اسکے سامنے جا کر بے بسی اور غصے کے ملے جلے تاثرات میں بولی..

یہ تم نے کیا طلاق طلاق کے لفظ کی رٹ لگائی ہو... جاؤ میں نہیں دیتا...جو کرنا ہے کرلو....
مشرقی لڑکیاں اس لفظ کو بھی اپنی زبان سے نکالتے ہوئے گھبراتی ہیں... لیکن تم...میں صحیح کہتا ہوں... تم بہت عام ہوں مس ہیر پولاٹ...بہت زیادہ عام لڑکی ہو...
اسکے الفاظ بالکل خنجر کی طرح اسکے دل پر وار کر رہے تھے جبکہ وہ آنسوؤں سے بھری آنکھوں سے اس کی طرف دیکھنے لگی...

ہاں تو اتنی عام ہوں تو آزادی کیوں نہیں دے دیتے مجھے...؟؟ویسے بھی محض مشن کیلئے تم نے مجھے استعمال کیا ہے...اس شادی میں تمہاری خوشی شامل نہیں تھی...تو اس ان چاہے بندھن سے خود کو اور مجھے چھٹکارا کیوں نہیں دے دیتے...؟؟؟

وہ روتے ہوئے اسکے سینے پر پنچ مارتے ہوئے اپنے دل کا غبار نکالنے لگی...

تمہیں کس نے کہا میں تمہیں مشن کیلیئے استعمال کر رہا ہوں..؟؟
وہ اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کرتے ہوئے پتھریلے لہجے میں پوچھنے لگا...

ہاں تو کیا تم نے نہیں کیا...؟؟ تمہیں کیا لگتا ہے تمہارے ان واہیات کارناموں کے بارے میں مجھے پتہ نہیں چلے گا... تم آرام سے میرے جزبات سے کھیل کر ان کی دھجیاں اڑاتے رہو گے اور میں لاعلم رہوں گی...؟؟
وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتے ہوئے غرائ...

تو تمہیں سچ پتہ چل گیا ہے... چلو اچھی بات ہے... مجھے بھی اب اچھا بننے کا ڈرامہ مزید نہیں کرنا پڑے گا...
وہ اسکے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے انتہائ عام لہجے میں بولنے لگا جبکہ وہ تکلیف سے اسکی طرف دیکھ کر رہ گئ...

م مطلب...
وہ لڑکھڑاتی آواز میں بولی شاید وہ مزاق کر رہا ہو...

جو تم نے سنا وہی سویٹ ہارٹ...
وہ اسکی جانب جھک کر کان میں سرگوشی نما بولا جس پر ہیر نے اپنے دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر اسے خود سے دور کیا...

پ پلیز ک کہہ دو مزاق کر رہے ہو... صرف مجھے ازیت دینے کیلیئے...
وہ باقاعدہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے گڑگڑائ کیونکہ جو بھی تھا وہ اسکا عشق تھا اور اس نے ہمیشہ اپنے دل کو بتایا تھا ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا یہ صرف غلط فہمی کے اندھیرے ہیں..

تم پوچھتی ہو نہ میں تمہیں طلاق کیوں نہیں دے دیتا...؟؟
وہ اسکے قریب جاکر تمسخرانہ مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے پوچھنے لگا

کیونکہ وہ میں تمہیں قطعی نہیں دوں گا...
اس نے ہیر کے بالوں کی ایک لٹ کو اپنی انگلی پر لپیٹتے ہوئے انتہائ پرسکون لہجے میں کہا جبکہ وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اس بے رحم کو دیکھنے لگی...

جانتی ہو کیوں...؟؟؟

کیونکہ طلاق سے تو تم پل میں آزاد ہو جاؤ گی... مجھے تمہیں سسکتے, تڑپتے اور پل پل مرتے دیکھنا ہے... میں تمہیں اس حد تک توڑوں گا کہ تم کبھی بھی واپس سے جڑ نہیں پاؤ گی... اور جب تم ٹوٹ کر چکنا چور ہو جاؤ گی میں تمہیں اسی جہنم نما زندگی میں چھوڑ کر چلا جاؤں گا....

اس نے اسکے بال چھوڑ کر اسکی گردن پر ہلکا سا دباؤ بڑھاتے ہوئے کہا جبکہ وہ وحشت سے بھیگی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

تم خود تو کبھی بھی مجھے طلاق دے نہیں پاؤ گی اور ایسے ہی مر جاؤ گی... یقین کرو تمہیں ایسے مرتا دیکھ کر مجھے بہت مزہ آنے والا ہے....

اس نے طنزیہ مسکراتے ہوئے اسکی گردن کو جھٹکے سے چھوڑ دیا جسکی وجہ سے وہ وہی زمین پر بیٹھتی چلی گئ کیونکہ اسکی ٹانگوں میں مزید کھڑے رہنے کی طاقت نہیں تھی...

اور ہاں تم اس بارے میں کسی سے کوئ بات نہیں کرو گی سمجھ آیا....؟؟

وہ خاموش رہی تو اس نے اپنی جیب سے پسٹل نکال کر اسکے سر پر تان دی جس سے وہ پتھرائ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی...

سمجھ آیا یا نہیں....؟؟

اسنے اسکی کنپٹی پر پسٹل کا دباؤ بڑھاتے ہوئے واپس سے اپنے الفاظ دہرائے تو ہیر نے جلدی سے ہاں میں سر ہلایا...

الفاظ کا اِستعمال کرو, ورنہ زبان کاٹ کر رکھ دوں گا, پھر چاہے سچ میں مت بولنا....

ج جی...

ہیر نے کپکپاتے ہوئے کہا....

گڈ گرل...

وہ ڈارکلی ہنستا ہوا تھوڑا نیچے جھک کر اسکی گال تھپتھپاتے ہوئے بولا اور پھر اپنی پسٹل پاکٹ میں رکھ کر اٹھ کے وہاں سے چلا گیا جبکہ اسکا ہر جاتا ہوا قدم وہ اپنے دل پر محسوس کرنے لگی جیسے وہ اسکے دل کو اپنے پیروں سے کچلتا ہوا جا رہا ہو...

✿✿✿✿✿✿✿✿

وہ اپنا آپ خود میں چھپاتے ہوئے وہیں بیٹھ کر رونے لگی تبھی اس نے دروازہ کھول کر کسی کو اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھا اور وہ کوئی اور نہیں بلکہ ہنٹر تھا...

تم ٹھیک ہو..؟؟ حسام نے یہ سب کیوں کیا...؟؟ کیا تمہارا اسکے ساتھ کوئی تعلق ہے...؟؟
وہ اسکے برابر بیٹھ کر اپنائیت سے پوچھنے لگا...

نہیں...ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے...بس ایک ہسٹری ہے...
وہ خود کو سنبھال کر زمین سے اٹھتے ہوئے بولی... اس پر اسکا دل اور دماغ ایک الگ ہی آگ میں جھلس کر خاک ہو رہا تھا لیکن اسے مضبوط رہنا تھا... خود کیلئے اس مشن کیلئے... اسکے اور حسام کے درمیان جو بھی تھا وہ لوگوں کو اسکے بارے میں بالکل نہیں بتانے والی تھی...

ہمم لگتا ہے وہ تم سے عشق کرتا ہے... تمہارے ساتھ کسی کو برداشت نہیں کر سکتا...
وہ بھی اٹھتے ہوئے بولا جس پر ہیر نے خشک سا قہقہہ لگایا وہ اس قدر ہنسی کے مسلسل ہنسنے کی وجہ سے اسکی آنکھیں بھیگنیں لگی...

یو آر ویری فنی... عشق اور حسام وجدان...اللہ خیر کرے....
وہ اپنی ہنسی کے درمیان بولی... جس پر وہ بس اسکے چہرے کو دیکھنے لگا جو رو یا رو یا سا بہت حسین لگ رہا تھا.

تم یہاں بیٹھو میں کیچن سے تمہارے لیے آئس لیکر آتی ہوں... تمہارے چہرے پر سوجھن ہو رہی ہے...

وہ خود پر قابو پاتے ہوئے بولی...

شکریہ یار... تم بہت اچھی ہو... قسم سے اللہ کا شکر ہے جو تمہارے ایکس نے میری ناک کی ہڈی نہیں توڑ دی....

ایکس...؟؟

وہ نا سمجھی سے بولی...؟؟

ہاں ایکس... خود ہی تو تم نے کہا حسام کے ساتھ تمہاری ہسٹری ہے... مطلب وہ تمہارا صرف پاسٹ کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے..

وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا جس پر وہ بغیر کوئ جواب دیئے وہاں سے چلی گئ... کیونکہ حسام اسکا کوئ ایکس نہیں بلکہ شوہر تھا جسکا تعلق پاسٹ سے نہیں بلکہ پریزنٹ سے ہے...

وہ باہر گئ تو پارٹی تقریباً ختم ہو چکی تھی بس کچھ ہی لوگ باقی تھے اسے اس بات کا بھی ایک سکون تھا کہ یونی سے کچھ خاص لوگ وہاں نہیں آئے تھے.. وہ ویٹر سے کیچن کا پوچھ کر وہاں گئ اور برف کے کچھ ٹکرے ساتھ ٹیبلٹس لیکر وہ واپس چل پڑی. .

سب کچھ قابو میں ہے... یہ کام سال ختم ہونے تک مکمل ہو جائے گا....میں نے اس موقع کا بہت شدت سے انتظار کیا ہے اتنی آسانی سے جانے نہیں دوں گا...
جب وہ واپس کمرے میں داخل ہوئ تو اسکے کان میں ہنٹر کے یہ الفاظ ٹکرائے جو فون پر محو گفتگو تھا.. اسے لگا شاید وہ کوئ ضروری بات چیت کر رہا ہے اسلیے اپنے دیہان جاکر اس نے آئس اس کے پاس رکھ دی...

گڈ بائے... میں تمہیں بعد میں کال کرتا ہوں...
کال بند کر کے اس نے اڑی رنگت کے ساتھ ہیر کی طرف دیکھا جس پر وہ فکر مندی سے اسے دیکھنے لگی..

کیا ہوا ہے...؟؟

امم کچھ نہیں... تم کب اندر آئ...؟؟

ہیر کو اس کے لہجے سے لگا جیسے وہ نہیں چاہتا تھا وہ اسکی پرسنل بات چیت سنے... اسلیے ایسے پوچھ رہا ہے..

بس ابھی آئ ہوں... یہ رہی آئس اور پین کلر ٹیبلٹس ساتھ پانی...
وہ ٹرے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولی..

تھینکس یار... میں اپنے روم میں جاتا ہوں... تم بہت اچھی ہو... بس یہ بتادو تم کس کے ساتھ واپس جا رہی ہو... ؟اگر کوئ نہیں ہے تو میں تمہیں پہلے چھوڑ دیتا ہوں...

نہیں تم آرام کرو... میں عانہ ساتھ چلی جاؤں گی...
وہ کہہ کر روم سے باہر نکل آئ اور عانہ کو ڈھونڈنے لگی جسکا نام ونشان کہیں پر بھی نہیں تھا... وہ چلتے ہوئے صحن میں چلی گئ جہاں تازہ ہوا اسکے چہرے سے ٹکرائ تو وہ اپنی آنکھیں بند کر گئ جس میں حسام کا چہرہ آ سمایا...

تمہارے خیالوں سے تو آزادی نہیں ہے... میں تمہیں چھوڑ کر کہاں جاؤں گی لیکن مجھے سمجھ نہیں آتا حسام تم نے یہ سب کیوں کیا... ؟؟ میں نے تمہاری آنکھوں میں اپنے لیے جلن, تڑپ اور

محبت کے حزبات دیکھے ہیں... کیا وہ سب ڈرامہ تھا...؟؟ اگر ایسا ہے تو قسم سے تم بہت اعلیٰ ایکٹر ہو.... تم سا کوئی نہیں...

وہ خود سے بڑبڑائی اور آہستہ آہستہ چلتے ہوئے گھر سے باہر نکل گئی جہاں بالکل سامنے ہی حسام اپنی گاڑی کے ساتھ پشت لگائے کھڑا سموکنگ کر رہا تھا... اس نے نظر اٹھا کر سامنے دیکھا تو اسکی آنکھیں ڈارک براؤن نگاہوں سے ٹکرائی...

گاڑی میں بیٹھو..

وہ حکمیہ لہجے میں بولا جس پر وہ ہوش کی دنیا میں آئی اور اسے اگنور کر کے آگے بڑھ گئی... جس پر وہ سیگریٹ اپنے پاؤں میں روندھ کر اسکے پیچھے لپکا...

میں نے تم سے کچھ کہا ہے سنائی نہیں دے رہا.... گاڑی میں بیٹھو میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں...

وہ اسکا راستہ روکتے ہوئے بولا...

تم ایسے بات کر رہے ہو جیسے ہم دونوں کے درمیان سب نارمل ہے..

وہ دانت پیستے ہوئے بولی کیونکہ اسکا عام رویہ دیکھ کر اسکا خون کھول کر رہ گیا تھا...

گاڑی میں بیٹھو...

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر گاڑی کی جانب بڑھتا ہوا بولا...

تمہارا یہ سیکنڈز میں بدلتا موڈ مجھے پاگل کر دے گا حسام... میں پاگل ہو جانا ہے... تمہیں کوئی میموری لاس کی پرابلم ہے..؟؟ یاد بھول گیا ابھی اس گھر کے اندر کیا ہوا ہے؟؟
وہ تقریباً چیختے ہوئے بولی... جس پر حسام نے اپنے کان میں انگلی چلائی...

شور مچانا بند کرو... میموری لاس کی پرابلم کا تو پتہ نہیں... لیکن اگر تم ایسے ہی چلاتی رہی تو بہرہ ضرور ہو جاؤں گا...
وہ اسے گاڑی کے اندر دھکیل کر اسکا دروازہ لاک کرتے ہوئے بولا... جس پر وہ اسے گھور کر رہ گئی...

اور ہاں مجھے کچھ نہیں بھولا ہے... تمہاری ابھی بہت ضرورت ہے اسلیے سہی سلامت گھر چھوڑ رہا ہوں...
جس پر وہ بے بسی سے اپنی آنکھیں بند کر گئی...

جانتی ہوں یہ ضرورت مشن...

وہ ونڈو سے باہر دیکھتے ہوئے نم آنکھوں سے خود سے سوچ کر رہ گئی... پھر ان دونوں نے سارے رستے کوئی بات نہیں کی.... وہ اسے ہاسٹل میں چھوڑ کر وہاں سے چلا گیا...

✿✿✿✿✿✿✿

سوشل سٹڈی کا لیکچر چل رہا تھا مگر ہیر صرف اپنے سر, دل اور شدید درد محسوس کر رہی تھی...اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس بے رحم دنیا سے اپنا آپ کہیں دور چھپا لے... لیکن جب تک یہ سانسیں چل رہی تھیں اسے جینا تھا...چاہے کچھ بھی ہو جائے اسے بہادری کا مظاہرہ کرنا تھا...

بے شک وہ اندر سے کتنی بھی ٹوٹ جائے لیکن لوگوں کیلئے وہ بہادری کی مثال بن کر ہی دکھائے گی... سر درد جب برداشت سے باہر ہونے لگا تو اس نے ہلکی سی کرسی کے ساتھ اپنی پشت لگا کر اپنے سر کو کرسی کے کنارے پر رکھا...

کیا مسئلہ ہے...؟؟

عانہ کے الفاظ پر ہیر نے اپنا سر اٹھا کر اسے گھورا اور پھر اسے اگنور کر کے ڈیسک کے اوپر اپنا سر رکھ گئی..

میں تم سے ہزار بار معافی مانگ چکی ہوں پلیز اب معاف بھی کر دو حیلینہ...

وہ التجائیہ لہجے میں بولی جس پر ہیر نے لمبا سانس کھینچ کر ہاں میں سر ہلایا... کیونکہ وہ کل رات سے اسے پارٹی میں ہی چھوڑ کر آنے کیلیئے بار بار معافی مانگ رہی تھی..

تو کل کیا ہوا تھا...؟؟ یونی میں ہر کوئی تمہیں اور حسام کو ڈسکس کر رہا ہے...
وہ تجسس سے پوچھنے لگی کیونکہ وہ اس وقت کیچن میں تھی جب یہ سب ہو کر ختم بھی ہو گیا تھا اور وہ اس سب سے لاعلم تھی...

اگر تمام یونی اسی بارے میں بات کر رہی ہے تو پھر یقیناً تمہیں تمام سٹوری کے بارے میں پتہ ہو گا...
وہ اپنے سر کو ہاتھوں میں پکڑتے ہوئے بولی کیونکہ حسام کا ذکر ہی اسکی جان پر بننے کیلیئے کافی تھا...

لیکن مجھے تم سے جاننا ہے.... بتاؤ نہ پلیز... کیا تمہارے اور حسام کے درمیان کچھ چل رہا ہے..؟؟ سنا ہے جب اس نے کل تمہیں ہنٹر کے ساتھ ڈانس کرتے دیکھا تو وہ غصے اور جلن سے پاگل ہو گیا تھا...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہنے لگی...

مجھے جہاں تک پتہ تھا تمہارا حسام پر کرش ہے...؟؟؟
ہیر نے آئبر و اچکایا...

ہاں وہ تو بہت بڑا کرش ہے... لیکن تم دونوں میں ایک الگ سی سپارک ہے... تم دونوں کا ایک ساتھ ڈریمی کپل بنے گا... اور قسم سے جس دن ایسا ہوگا میں تم دونوں کی سب سے بڑی فین ہوں گی...
وہ شوخی سے بولی...

پتہ نہیں میرا واسطہ ہمیشہ پاگل لوگوں سے ہی کیوں پڑتا ہے...
وہ بغیر اسے جواب دیئے واپس سے ڈیسک پر اپنا سر رکھ کر خود سے بڑبڑائی...
✿✿✿✿✿
ہیر...
وہ جو کلاس لینے کے بعد اپنے دیہان کیفے ٹیریا کی جانب جا رہی تھی حسام کی آواز سن کر اسکا پورا وجود تھما جبکہ دل فل سپیڈ میں تیزی سے دھڑکنے لگا کیونکہ وہ ابھی اسکا سامنا ہرگز نہیں کرنا چاہتی تھی... وہ خود کو کمپوز کر کے جلدی سے چلنے لگی تاکہ وہ اسکا سامنا نہ کر سکے...

ہیر میری بات سنو پلیز...

وہ بھاگ کر اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے بولا لیکن وہ اپنا رخ موڑ کر دائیں جانب موجود سیڑھیاں کراس کر کے اوپر جانے لگی...

ہیر سٹاپ اٹ...

وہ اسکا بازو پکڑ کر ایک کونے میں لے جاتے ہوئے بولا لیکچرز ہونے کی وجہ سے اس وقت ویسے بھی طالب علم کی تعداد باہر کم تھی اوپر سے کارنر میں ہونے کی وجہ سے کوئی مشکل سے ہی ان دونوں کو دیکھ سکتا تھا..

کیا ہے حسام ؟؟؟ کیا چاہتے ہو اب تم میری ذات سے..؟؟ مجھے سکون سے جینے کیوں نہیں دیتے تم ؟؟

جب وہاں سے نکلنے کا کوئی راستہ اسے نہیں ملا تو وہ غصے سے آگ بگولہ ہوتے ہوئے بولی...

میں.....

جب اسے بولنے میں دقت ہونے لگی تو وہ سرد نگاہوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی..

امم کل کیلئے آئی ایم سوری اوکے ؟؟

وہ اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا جن میں اسکے الفاظ پر حیرت آسمائی تھی...اس نے اپنا ایک ہاتھ بڑھا کر اسکے ہاتھ کو تھامنا چاہا جسے ہیر نے ہوش میں آکر دور جھٹک دیا...

تم سوری ہو؟؟ کس لیے..؟؟؟
وہ الجھتے لہجے میں پوچھنے لگی...

ہاں کل جو کچھ بھی ہوا اسکے لیے سوری, مجھے بس غصہ آگیا تھا اسلیے وہ سب بول گیا...
جس پر ہیر نے خشک سا قہقہہ لگایا...

باڑھ میں جاؤ تم حسام...
وہ پر تپاک لہجے میں کہہ کر اسکے پاس سے جانے لگی مگر وہ اسکا بازو پکڑ کر غصے سے اسے اپنی طرف کھینچ گیا جس کی وجہ سے ہیر کا ہاتھ اٹھا اور حسام کے چہرے پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا...

حسام کی گولڈن بلوئش آنکھیں جب غصے سے سرخ ہونے لگی تو اسے اپنے کیے پر پچھتاوہ ہوا ایک پل کیلیئے اس نے سوچا وہ اس سے معافی مانگ لے مگر جتنا درد اس نے اسے دیا تھا اسکے مقابلے یہ تھپڑ کچھ بھی نہیں تھا اسلیے وہ اپنے لب بھینچ گئی...

ایک تو کل تم اس ہنٹر کے ساتھ ڈانس کر رہی تھی اوپر سے میرے معافی مانگنے پر مجھے ہی تھپڑ مار رہی ہو.... تمہاری پرابلم کیا ہے آخر..؟

وہ سلگتے ہوئے لہجے میں بولا...

اب تم اس سب کا ملبہ میرے اوپر ڈال دو گے...؟؟؟ عجیب بات ہے حسام وجدان... تم نے میری زندگی برباد کر دی ہے جانتے ہو تم؟؟؟

تم نے مجھے بیوقوف بنایا ہے...جب میں تم پر آنکھیں بند کر کے یقین کر رہی تھی تم میری ہستی کی دھجیاں اڑا رہے تھے... تم ایک طرف مجھے حسین سپنے دکھا رہے تھے اور دوسری طرف مجھے چیٹ کر رہے تھے... تم نے مجھے محض مشن کیلئے استعمال کیا ہے....جب یہ سب مشن کیلئے تھا تو مجھ سے شادی کرنے کا ڈرامہ کیوں کیا...؟؟اس سب کیلئے شادی ضروری نہیں تھی... تم نے میری فیلنگز کا مزاق بنا کر رکھ دیا ہے... آخر تم نے یہ کیوں کیا...؟؟؟

وہ تقریباً چیختے ہوئے بولی...

اوہ سوری مجھے سسکتے, تڑپتے اور پل پل مرتے ہوئے دیکھنے کیلئے...

وہ خود ہی بے بسی سے ہنستے ہوئے بولی...

تمہیں سچ میں لگتا ہے میں نے تمہیں استعمال کیا ہے...؟؟ تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو...؟؟
وہ بھی اسکے کندھوں پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھاتے ہوئے غصے سے بولا.. جس پر وہ اسے ان نگاہوں سے دیکھنے لگی جیسے وہ پاگل ہو...

کل کی رات بھول گ ئے ہو... ؟؟ سچ میں میموری لاس کی پرابلم ہے تمہیں حسام؟؟؟ تم نے خود مانا ہے...
وہ اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے غرائی...

اپنی آواز ہلکی رکھو... تم اس وقت یونی میں ہو...
وہ ہلکے لہجے میں بولا تو ہیر نے نظر گھما کر آس پاس دیکھا جہاں کوئی بھی بچہ موجود نہیں تھا..

ہاں تو تم بھی میرا راستہ روکنا بند کرو... مجھے لیکچر لینا ہے...
وہ واپس اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتی ہوئی پتھریلے لہجے میں بولی... کیونکہ وہ کیفے ٹیریا سے کچھ کھانے کو لیکر اپنی نیکسٹ کلاس میں ہی جانے والی تھی مگر حسام نے سب کچھ گڑبڑ کر دیا تھا...

لیکچر چھوڑو میری بات سنو ہیر... کل جو کچھ بھی ہوا...

اب بس بھی کرو حسام... میں تھک چکی ہو... تمہارے ان جھوٹوں سے... تم نے میری زندگی ایک کھلونا بنا کر رکھ دی ہے... سیدھا پوائنٹ پر آؤ اور بتاؤ اب کی بار تم کونسا نیا گیم کھیل رہے ہو...؟؟

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی جس پر وہ لمبا سانس کھینچ کر رہ گیا اور اسکے وجود سے اپنے ہاتھ ہٹا کر اپنے چہرے پر پھیرنے لگا...

اسی کا فائدہ اٹھا کر وہ جلدی سے اس کے پاس سے نکل گئ...

ہیر...

ہیر..

حسام کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائ مگر وہ تقریباً بھاگتے ہوئے سیڑھیاں اترنے لگی جہاں سے ایک پروفیسر بھی اوپر کی طرف جا رہے تھے...انہیں دیکھ کر ہیر نے اپنی رفتار نارمل کی اور حسام بھی خاموشی سے سیڑھیاں اترنے لگا... ہیر جلدی سے اپنی اگلی کلاس میں داخل ہو گئ جسے سٹارٹ ہوئے پانچ منٹ گزر چکے تھے...

کیا ہوا ہے اتنی لیٹ کیوں کلاس میں آئ ہو؟؟ اور تمہاری ہارٹ بیٹ کیوں اتنی تیز ہے...؟؟

عانہ جس نے اسکے لیے ایک سیٹ رکھی ہوئی تھی جیسے ہی ہیر اس پر بیٹھی تو وہ اس سے پوچھنے لگی...

کچھ نہیں ہوا ہے...اب پلیز چپ کرو...ایسے ہی میم ڈانٹے گی پہلے ہی وارننگ مل گئی ہے... آئندہ لیٹ نہ ہونے کی...اب ایسا نہ ہو دوسری مسلسل بولنے کی وجہ سے مل جائے..
وہ نوٹ بک نکال کر جو میم وائیٹ بورڈ پر لکھ رہی تھی اسکے نوٹس بناتے ہوئے بولنے لگی...
جس پر عانہ نے سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا... اور بعد میں پوچھنے کا سوچ کر وہ چپ ہی رہی...

ہیر ایسے ہی سارا دن حسام کو نظر انداز کرنے میں کامیاب رہی اور لاسٹ لیکچر ہوتے ہی وہ بغیر کسی چیز کیلئے رکے جلدی سے اپنے ہاسٹل میں آ گئی...

✿✿✿✿✿✿✿

حیلینہ آؤ کوئی مووی دیکھتے ہیں... تم ہر وقت لیپ ٹاپ پر نہ جانے کیا پڑھتی رہتی ہو...بور نہیں ہوتی...
عانہ نے ہیر کے قریب جا کر کہا جو کمپیوٹر لینگویج کو حل کرنے کے تقریباً بہت قریب تھی...
حسام کی باتیں اسے مینٹلی کا فر ٹارچر کر رہی تھی اسلیے ان سے رہائی حاصل کرنے کیلیے اس نے خود کو مکمل اس کام میں لگا لیا تھا...

یار ایک گھنٹہ بعد...

وہ لیپ ٹاپ میں اپنی انگلیاں چلاتے ہوئے بولی...

تم ایسا بھی کیا کر رہی ہو دکھاؤ....؟؟

وہ تجسس سے اسکے لیپ ٹاپ کی جانب جھکتے ہوئے پوچھنے لگی...

یار کچھ نہیں...ایسے ہی بکواس ہے...آؤ ہم مووی دیکھتے ہیں...میں بھی بہت بور ہو گئی ہوں...
اس سے پہلے وہ دیکھتی ہیر نے جلدی سے نیٹ فلکس آن کرتے ہوئے کہا... تو وہ بھی کندھے اچکا کر اسکے ساتھ ہی بیٹھ گئی...

کوئی ہارر مووی لگاؤ...

عانہ نے مشورہ دیا تو وہ آئبرو اچکا کر اسے دیکھنے لگی...

کیاہوا..ڈر لگ رہا ہے...؟؟

عانہ نے اسے شرارت سے اکسایا تو ہیر نے اسے گھورتے ہوئے افسوس سے نہ میں سر ہلا کر کوئی ہارر مووی ڈھونڈ کر پلے کر دی...

مووی دیکھتے دیکھتے کب اسکی آنکھ لگی اسے احساس بھی نہیں ہوا لیکن دروازہ کے کھلنے کی آواز پر اسکی آنکھ کھل گئ تو وہ حیرت سے اپنے آس پاس دیکھنے لگی لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے اسے کچھ بھی دکھائ نہیں دیا...

عانہ لائٹس جلا دو یار... سوری میں سو گئ تھی...

اسے لگا عانہ آئ ہے اسلیے کروٹ بدلتے ہوئے بولی تاکہ اٹھ کر وہ اپنا بچا ہوا کام مکمل کر سکے... مگر جب کمرے میں کسی قسم کی ہلچل نہیں ہوئ تو وہ اٹھ کر بیٹھ گئ...

عانہ...

جب وہ نہیں بولی تو ہیر نے اپنے موبائل کی ٹارچ جلائ جہاں ایک وجود اسکی جانب اپنے قدم بڑھا رہا تھا جسکا چہرہ بلیک ہوڈی میں چھپا ہوا تھا اور وہ بلیک ہی جینز اور شوز پہنے ہوئے تھا.. خوف سے اسکا حلق خشک ہوا اور وہ اپنے بیڈ سے اتر کر کارنر میں جا لگی... اور ابھی ابھی مووی دیکھی ہونے کی وجہ سے اسکے خیالات اسکے ذہن میں گھومنے لگے جیسے کوئ جن یا چڑیل اس پل اسکا شکار کرنے آیا ہے..

اوہ میرے خدا... پلیز مجھے اتنی جلدی نہیں مرنا... ٹھیک ہے میری زندگی میں بہت رائتہ ہے... لیکن پلیز ابھی مرنے کیلیئے عمر بہت چھوٹی ہے... مجھے جینا ہے... ابھی تو بہت کچھ کرنا ہے... مجھے بھوک بھی لگی ہے پیزا ابھی کھانا ہے... پلیز ایٹ لیسٹ مجھے کچھ کھانے کا تو موقع ملنا چاہیئے...
وہ آنکھیں زور سے بند کر کے زیر لب بڑبڑانے لگی لیکن جیسے ہی اسکے کان میں کسی کے ہنسنے کی آواز ٹکرائی تو اسکے خیالوں کو بریک لگی...

اوہ مائی گاڈ بیمبولا... میں تمہار کیا کروں...؟؟
وہ شخص ہنستے ہوئے کہہ کر اپنا ہڈ سر سے اتارنے لگا..

بیمبولا...
وہ خود سے بڑبڑا کر شاک سے اسکی طرف دیکھنے لگی جو شرارت بھری نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا...

تم...
وہ ایک دم اس کے قریب آکر اپنی انگلی اس کے سینے کی جانب کرتے ہوئے غصے سے بولی جس پر حسام مضحکہ خیز مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجا کر دیوار کے ساتھ اپنی پشت لگا کر اپنے بازو سینے پر لپیٹ گیا...

جی بالکل میں...
وہ مزے سے بولا تو ہیر اسے گھورتے لگی...

تم یہاں کیا کر رہے ہو...؟؟تم اندر کیسے آئے ہو... ؟؟ تم نے تقریباً مجھے ہارٹ اٹیک دے دیا تھا...
وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی..

سوری...مجھے لگا اتنی ٹریننگ کے بعد تم بہادر ہو گئی ہو... لیکن تم آج بھی وہی معصومیت کا پیکر ہو...
وہ مسکراتے ہوئے بولا جس پر ہیر آنکھیں گھما کر رہ گئی..

جسکا فائدہ اٹھانے میں تم رائلز نے کوئی کسر نہیں چھوڑی...
وہ تلخ لہجے میں بولی تو حسام کے چہرے سے شوخی پل میں غائب ہوئی تھی....

خیر یہ سب چھوڑو بس اتنا بتاؤ تم اندر کیسے آئے ہو اور کیوں؟؟
وہ سنجیدگی سے پوچھنے لگی..

میرے اپنے سورسز ہیں...اور میں یہاں تم سے بات کرنے آیا ہوں...یونی میں تو تم نے مجھے ایسے اگنور کیا ہے جیسے میں کوئی خطرناک بیماری ہوں...اسلیے بس یہاں چلا آیا ہوں...

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا...

اور تمہیں کس نے کہا اب میں تم سے بات کروں گی...

وہ سرد لہجے میں بولی...

تمہارے پاس کوئی اور راستہ ہی نہیں ہے...

وہ پر سکون لہجے میں بولا جو ہیر کے تن بدن میں آگ لگا گیا...

میرے پاس راستہ ہے...اور نکلو یہاں سے اسی وقت...

وہ تپے ہوئے لہجے میں بولی...

میں کہیں نہیں جا رہا اور نہ ہی تمہارے پاس کوئی اور آپشن ہے...

وہ آرام سے کہہ کر اسکی جانب قدم بڑھانے لگا جس پر ہیر نے جلدی سے بیک کا ایک سٹیپ لیا...

ایک منٹ ایک منٹ... تم کیا کرنے کی سوچ رہے ہو..؟؟

وہ ایک ساتھ دو قدم پیچھے لیتے ہوئے پوچھنے لگی مگر وہ جلدی سے آگے بڑھ کر اسے اٹھا کر اپنے کندھے کے اوپر ڈال گیا جس پر وہ بوکھلا کر اسکی پشت پر مکے برسانے لگی کے وہ اسے نیچے اتارے

حسام وجدان مجھے نیچے اتارو... ورنہ میں تمہارا قتل کردوں گی...

اس کے کہنے پر وہ کھلکھلا کر ہنسنے لگا پھر اسنے اسے بیڈ کے اوپر لٹایا اس سے پہلے وہ جلدی سے اٹھتی حسام نے اس کے اوپر ہو کر اسکے ارد گرد اپنے ہاتھ رکھ دیئے جس پر وہ بے یقینی سے اسکی طرف دیکھنے لگی کیونکہ اس نے حسام سے ایسی حرکت کی امید بالکل نہیں کی تھی...

اب میری بات سنو... آخر سنو تو سہی میں کیا کہنا چاہتا ہوں...

جب ہیر ہوش میں آکر اسکے سینے پر مکے مارتے ہوئے اسکے حصار سے نکلنے کی کوشش کرنے لگی تو حسام نے اسکے دونوں بازوؤں کو اس کے سر پر لے جاکر ان پر اپنی گرفت سخت کرتے ہوئے کہا... لیکن وہ گرفت بس اتنی ہی سخت تھی جس سے وہ ہرٹ نہ ہو...

نہیں...مجھے کچھ نہیں سننا ہے...
وہ حیاءاور غصے کے ملے جلے تاثرات میں بولی...

ہیر...

نہیں...

سنو تو...

نہیں...

میری طرف دیکھو...
جب وہ نم ہوتی آنکھوں سے اپنا چہرہ دوسری جانب کر گئی تو وہ بے بسی سے بولا...

نہیں...
وہ بھیگے لہجے میں بولی ساتھ اسے خود پر غصہ آنے لگا کہ وہ اسکے سامنے اتنی آسانی سے کمزور کیسے پڑ سکتی ہے...

تو تم ایک بار مجھے نہیں سنو گی... آخر میں کیا کہنا چاہتا ہوں ؟؟

وہ ایک ہاتھ سے اسکے دونوں ہاتھ پکڑ کر دوسرے سے اسکا رخ اپنی جانب کر کے اسکی آنکھوں سے آنسو چنتے ہوئے بولنے لگا... جس پر وہ شدت سے نہ میں سر ہلانے لگی کیونکہ کچھ بولنے کی سکت اس میں نہیں تھی...

ہیر...

حسام میں نہیں سنوں گی... کل جتنی تم نے میری تزلیل کی ہے... میرے لیے وہی کافی ہے...

تم واپس سے سوری بول کر کیا نئی پلاننگ کر رہے ہو..؟؟

تم سچ میں مجھ سے اتنی نفرت کرتے ہو کہ مجھے ایسا روتا دیکھ کر تمہیں سکون آتا ہے..

وہ آنکھوں میں نمی لیے پوچھنے لگی جبکہ اسکا وجود ہلکا ہلکا کپکپانے لگا... جس پر حسام نے بے بسی سے اسکی طرف دیکھا اور اسے چھوڑ کر اس سے دور ہوا...

بتاؤ نہ حسام..؟؟ مجھ میں کیا خامی ہے...؟؟ کیا میں خوبصورت نہیں ہوں...؟؟ کیا میں انٹیلیجنٹ نہیں ہوں..؟؟ ایسی کیا کمی ہے مجھ میں جو تمہارا یہ پتھر دل میرے لیے نہیں دھڑکتا...؟؟

وہ سسکتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی جبکہ وہ حیرت سے اسکی طرف دیکھنے لگا...

ہیر میری...

نہیں... تم بس اتنا بتاؤ میں اتنی بری ہوں کہ تم صرف میرے لیے اپنے دل میں نفرت کا جزبہ رکھو...؟؟ حسام کیوں کرتے ہو مجھ سے اتنی نفرت کہ تمہارا دل مجھے سسکتے تڑپتے اور پل پل مرتے دیکھنے کو چاہتا ہے...؟؟
وہ اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپا کر روتے ہوئے اسکے بولے الفاظ دہراتے ہوئے بولی جو کسی ہتھوڑی کی طرح ہر پل اسکے ذہن پر وار کر رہے تھے..

شش ایسا نہیں ہے...اسی کی تو وضاحت دینا چاہ رہا ہوں... لیکن تم مجھے سن نہیں رہی...
وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں پکڑ کر اسکے آنسو اپنے ہاتھوں سے چنتے ہوئے بولا...

جاؤ پلیز یہاں سے...
وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں سے جھٹکتے ہوئے بولی کیونکہ اب اسے اس کے کہے کسی بھی لفظ پر یقین نہیں تھا...

لیکن ہیر میری بات...

حسام جاؤ...
اب کی بار وہ تھوڑے سخت لہجے میں بولی تو حسام اذیت سے اپنی آنکھیں بند کر گیا اور اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھ گیا..

مجھے تم سے نفرت نہیں ہے ہیر... تم اتنی پیاری اور معصوم ہو کوئ بھی انسان تم سے نفرت نہیں کر سکتا..
وہ دروازے پر رک کر بغیر اسکی طرف دیکھے کہنے لگا...

میں تمہیں اپنی رکھیل رکھنا پسند نہ کروں... کیونکہ میں اس دنیا میں کسی بھی لڑکی کو اس عہدے پر برداشت نہ کروں... تم تو پھر ہیر ہو... میری ہیر... جسکا رتبہ اور عہدہ بہت اونچا ہے...

میں نے تمہیں بے حیاء کہا.. کیونکہ تمہیں تمہارے شوہر نے ایک شخص سے ملنے سے منع کیا تھا لیکن تم اسکے کہے کو ٹال کر اسی ایک آدمی کی بانہوں میں ڈانس کرتی ہوئ ملی تو اسکا بس دماغ گھوم گیا اور یہ کہہ دیا.... میں نے تم پر آج تک کبھی کسی لڑکے سے ملنے پر پابندی نہیں لگائ ہیر لیکن اسکے وجود میں مجھے خطرے کی بو آتی ہے جو تم نہیں سمجھ پا رہی ہو...

میں نے شادی ذبردستی ضرور کی تھی لیکن تمہیں مشن کیلیئے استعمال نہیں کیا.. کیونکہ اس سب کے پیچھے تمہاری بھلائ چھپی ہے اور تمہارے ساتھ گزارا ہر پل سچا تھا جسے میں نے تمہارے ساتھ جیا ہے...

وہ کہتے ہوئے اپنے سر پر ہڈ ڈال گیا جبکہ ہیر بھیگی آنکھوں سے اسکی پشت کو دیکھنے لگی کیونکہ وہ بس حیرت میں گم ہوئ صرف اسے سن رہی تھی اور کچھ بولنے کی ہمت اس میں نہیں تھی... جیسے یہ کوئ خواب ہو جو اسکے بولنے سے ٹوٹ جائے....

آخری بات میں تمہیں طلاق نہیں دوں گا...اسکی وجہ تمہیں سسکتے اور روتے ہوئے دیکھنا نہیں ہے... بلکہ میں خود ہوں... تمہارے معاملے میں بہت سیلفش ہو گیا ہوں اسلیے تمہیں کبھی طلاق نہیں دوں گا... کیونکہ تمہارے بغیر میں جی نہیں پاؤں گا... تم سے دوری مطلب میری موت سے بھی بدتر زندگی جو میں ہونے نہیں دوں گا...اگر مجھ سے چھٹکارا چاہیئے تو میرے مرنے کی دعا کیا کرو...خدا کی قسم صرف یہ موت ہی تمہیں مجھ سے علیحدگی دلا سکتی ہے...

وہ کہہ کر بغیر پیچھے دیکھے وہاں سے چلا گیا...جبکہ وہ اپنے چہرے کو ہاتھوں میں چھپا کر شدت سے رو دی....

✿✿✿✿✿✿✿✿✿✿

آنے والے کچھ دن ہیر اور حسام دونوں نے ہی ایک دوسرے کو اگنور کیا... ہیر کا دل کہہ رہا تھا وہ حسام کے کہے ہر الفاظ پر آنکھیں بند کر کے ایمان لے آئے مگر اسکا دماغ اسکی مکمل مخالفت کر رہا تھا وہ اسے وارن کر رہا تھا کہ یہ پھر سے کوئی نیا جال اور گیم ہو سکتی ہے اسلیے دو میٹھی باتوں میں مت آؤ یہی وجہ تھی اس نے حسام سے بات نہیں کی تھی کیونکہ وہ دل اور دماغ کی جنگ میں پس کر رہ گئی تھی... جبکہ دوسری طرف حسام اسے کچھ وقت دے رہا تھا تاکہ وہ سنبھل جائے اور اپنی رضامندی سے اسکی طرف قدم بڑھائے....

میں نے کر لیا... میں نے کر لیا....!!

ہیر کی پرجوش آواز سب کے ائیر پیسز سے ٹکرائی...

کیا ہو گیا ہے...؟؟

کیا نکلا اس فائل سے...؟؟

کوئی کام کی خبر ہے بھی یا نہیں..؟؟

سب کے مختلف سوال اسکے کانوں سے ٹکرائے....

ریلیکس گائز...ہاں میں نے کمپیوٹر لینگوئج حل کرلی ہے اور اس میں انفارمیشن موجود ہے...
ہیر نے سب کو تسلی دیتے ہوئے کہا...

ٹھیک ہے تم سکاٹ کے ساتھ مینشن میں آجاؤ... فیس ٹو فیس ہی اس بارے میں بات کرتے ہیں...
حازق نے سنجیدگی سے کہا تو وہ اس سے ہامی بھر کر کال بند کر گئی...

ٹھیک پندرہ سے بیس منٹ کے بعد وہ سکاٹ کے ساتھ مینشن میں موجود تھی..اور اس وقت سب کے سب گول میز کانفرنس کی شکل میں بیٹھے ہیر کے بولنے کا انتظار کر رہے تھے...

ہیر بولو بھی آخر کیا ملا ہے...؟؟
شازم نے بے صبری سے پوچھا...

اس میں صرف دو نمبرز موجود ہیں جو چار ہندسوں پر مشتمل ہیں اور ساتھ ایک جملہ لکھا ہوا ہے...
وہ سب کو اپنی نظر میں رکھتے ہوئے بولنے لگی..

اور وہ کیا ہیں...؟؟

وہ جب سے یہاں آئ تھی حسام نے پہلی بار اس سے بات کی تھی...

دو نمبرز..."03 22"ہیں

جبکہ جملہ

"الفا جلد ہی مر جائے گا جسکی وجہ سے اسکا پیک بغیر کسی لیڈر کے رہے گا"

وہ عام سے لہجے میں بولی تو سب یہ الفاظ اپنے منہ میں دہرا کر اسکا ذائقہ چکھنے لگے..

Alpha will die soon....What the hell does it mean???

شازم زیر لب بڑبڑایا..

ورولف کی دنیا میں الفا اپنی رعایا کا لیڈر ہوتا ہے...

حسام نے پر سکون لہجے میں کہا تو سب اسکی طرف دیکھنے لگے..

اور ہماری دنیا میں تایا ابو ہمارے لیڈر ہیں...

حازق نے آہستگی سے کہا جو مشکل سے ان سب کے کانوں تک پہنچا...

وہ لوگ باس کو مارنے کا پلان بنا رہے ہیں...
ایشال کی کھوئی کھوئی سی آواز سب کے کانوں سے ٹکرائی...

اور ڈاکومنٹ میں جو نمبرز شامل ہیں انکا کیا مطلب ہے...؟؟ کوئی کنیکشن ہو گا یا پھر وہ ایسے ہی ہیں..؟؟
ایرک نے پریشانی سے پوچھا...

پتہ نہیں... کیا تم لوگوں کے ذہن میں کچھ ایسے ہندسے آتے ہیں جو بالکل ایسے ہی ہوں؟؟ ادھر سے ہمیں کچھ پتہ چل سکتا ہے...
ہیر نے سوچتے ہوئے کہا... جس پر سب ایک دوسرے کی جانب دیکھنے لگے مگر کسی کے دماغ میں کچھ نہیں آیا تو حازق جو ہیڈ کرسی پر بیٹھا ہوا تھا وہ وہاں سے اٹھ گیا..

میں بابا سے رابطہ کر کے انہیں اس معلومات کے بارے میں بتاتا ہوں... ہو سکتا ہے انہیں کچھ ان کوڈ ورڈز کے بارے میں پتہ ہو..
حازق نے اپنے موبائل پر وہاج صاحب کا نمبر ڈائل کیا..

اور ہاں ہیر ابھی تمہیں اور پریشانیاں پیدا کرنی ہیں تاکہ تم واپس سے اس کمپیوٹر تک رہائی حاصل کرسکو... ہوسکتا ہے ہمیں کوئی اور انفارمیشن بھی مل جائے...

وہ کہہ کر بغیر اسکے جواب کا انتظار کیے اپنے کان سے فون لگا کر وہاں سے چلا گیا ساتھ اس نے حسام کو باہر آنے کا اشارہ کیا تو وہ بھی کرسی سے اٹھ کر اسکے پیچھے پیچھے چلا گیا... ایرک بھی ایک اسائمنٹ کی وجہ سے جو اسے کل جمع کروانی تھی اسے مکمل کرنے اپنے روم میں چلا گیا..

تو پھر یہاں پر سب کیسا جا رہا ہے... ؟؟

ایشال نے ہیر سے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے کہا...

گڈ... سب کچھ بہت اعلیٰ جا رہا ہے.. میں نے ایک اپنی دوست بنائی ہے جو بہت امیزنگ ہے.. دل کرتا ہے ہر پل اس سے بات کروں.. اپنی زندگی اسکے ساتھ شیئر کروں..

اس کے الفاظ پر ایشال نے تکلیف سے اسکی جانب دیکھا... اسکی آنکھوں میں جیلسی دیکھ کر ہیر کے دل کو سکون پہنچا...

اسکی آنکھیں بالکل تمہارے جیسی ہیں... لیکن وہ ان لوگوں سے بہت زیادہ یقین کے قابل ہے جنہیں میں جانتی ہوں...

وہ مزید طنزیہ لہجے میں بولی..

انف از انف... واٹ از یور پرابلم ہیر..؟؟ تم یہ سب جان بوجھ کر کر رہی ہو... تمہارا ارادہ مجھے ہرٹ کرنے کا ہے.. لیکن تم ایسا کر کیوں رہی ہوں...؟؟

ایشال نے غصے اور بے بسی کے ملے جلے تاثرات میں کہا..

اوہ سوری... ایکچلی بعض ٹائم سچ کڑوہ ہی لگتا ہے..

وہ دو ٹوک لہجے میں بولنے لگی.

اور یہ سب میں نے تم سے ہی سیکھا ہے... ابھی تمہیں احساس نہیں ہے... جب کوئ تمہارا دوست تمہاری پشت پر وار کرے گا تب تمہیں میری بات سمجھ میں آئے گی...

وہ کہہ کر اپنی کرسی سے اٹھ گئ اور اپنی شرٹ سے ان دیکھی ڈسٹ جھاڑنے لگی...

میں نے کبھی تمہاری پیٹھ پر خنجر نہیں گھونپا اور نہ ہی میں ایسا کرنے کا کبھی سوچ سکتی ہوں... میری نیچر ایسی نہیں ہے کہ میں اپنے اپنوں کی پشت پر وار کروں... اور تم انہی میں آتی ہو... یو آر مائ بیسٹ فرینڈ...

وہ جنجھلاتے ہوئے سچائ کا مظاہرہ کرتی ہوئ بولی.. جس پر ہیر کا چہرہ غصے سے سرخ ہونے لگا...

بس بھی کرو ایشال... مجھے پتہ ہے میری تمہاری نظر میں کوئی اہمیت نہیں ہے. اسلیے اپنا یہ ناٹک بند کرو... تمہیں شاید اپنے کہے کچھ الفاظ یاد رکھنے چاہئے ہو سکتا ہے پھر تمہیں میری بات سمجھ آجائے...

جب اس نے ایشال کی آنکھوں میں نا سمجھی دیکھی تو وہ اسکے قریب جا کر آخر لائن کا ہر لفظ چبا چبا کر بولی... اور بغیر اسکی سنے وہاں سے نکل گئی جبکہ ایشال نے غصے سے پاس پڑی پانی کی باٹل زمین پر پٹخ دی اور واپس کرسی پر اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی کیونکہ وہ ہیر کو اپنی دل سے دوست مانتی تھی اور اسکی اچانک یہ بے رخی اسکی برداشت سے باہر تھی...

✿✿✿✿✿✿

ہیر جب صحن سے گزر کر پارکنگ کی جانب جانے لگی تو وہاں حسام کو بینچ پر بیٹھے دیکھ کر اس کے قدم کچھ پل کو رکے مگر پھر وہ اپنا سر جھٹک کر آگے بڑھ گئی...

ہیر.... ہم دونوں کے درمیان چیزیں کب واپس سے نارمل ہوں گی...؟

وہ جو اپنے دیہان جا رہی تھی اچانک سے حسام کو اپنے برابر چلتا دیکھ کر اس کے قدموں کو بریک لگی...

ہمارے درمیان کچھ ایسا ہے ہی نہیں جو نارمل ہو جائے..

وہ بغیر اسکے چہرے کی جانب دیکھے بولی..

اس دن تمہارے روم سے نکلتے ہوئے جو میں نے تم سے کہا تھا کیا وہ تم نے نہیں سنا... ؟؟؟

وہ امید کر رہی تھی وہ اس بارے میں بات نہیں کرے گا لیکن اسے ڈائریکٹ اسی بات پر آتا دیکھ کر اس نے اپنے لبوں کو دانتوں سے ہلکا سا کچلا...

جواب دو...؟؟

جب اسکی جانب سے خاموشی کا دورانیہ زیادہ ہونے لگا تو حسام نے پھر سے پوچھا..

ہمم... میں نے سنا...

وہ اسکی طرف دیکھے بنا بولی...

اور تمہیں اس بارے میں کچھ بھی نہیں کہنا...؟

نہیں...

اس کے جھوٹ پر حسام نے اسکی طرف ایک قدم مزید بڑھایا اور ان دونوں کے درمیان کا بس تھوڑا سا فاصلہ باقی رہنے دیا..

پیچھے ہٹو...

اس نے تقریباً اس سے بھیک مانگی... مگر اس نے جو تھوڑا فاصلہ چھوڑا تھا وہ بھی ایک اور قدم لیکر ختم کر دیا جس پر ہیر نے جلدی سے دو قدم پیچھے لینے چاہے مگر وہ اسے اسکا موقع دیئے بغیر اسکی کمر پر ہاتھ رکھ کر اسکے لبوں پر جھکا اور ان پر دھیرے سے اپنا لمس چھوڑا... یہ سب اتنی اچانک ہوا تھا کہ ہیر کو بھی کچھ پل کیلئے سمجھ میں نہیں آیا تھا کہ آخر ہوا کیا ہے... جب وہ ہوش میں آئی تو لال گلابی ہوتی اس کے سینے پر پنچ مار کر اس سے دور ہوئی...

ایک بار کہہ دو کہ تمہارا دل وہ جزبات محسوس نہیں کرتا جو میں کرتا ہوں؟؟؟ تو میں یہاں سے چلا جاؤں گا...

وہ اسکو واپس سے کمر سے پکڑ کر خود کی طرف کھینچتے ہوئے بولا ساتھ اسکے چہرے کو دیکھنے لگا جہاں مختلف رنگ بکھرے ہوئے تھے جبکہ حیاء سے پلکیں بھی جھکی ہوئی تھیں..

نہیں... مجھے اب تمہارے لیے کچھ محسوس نہیں ہوتا...

اس نے مضبوط لہجے میں جھوٹ بولا بے شک یہ کہتے ہوئے اسے کتنی تکلیف سہنی پڑی تھی لیکن وہ چاہتی تھی حسام بس چلا جائے..

جھوٹ... تم مجھے فیل کرتی ہو... اسکا گواہ تمہارے چہرے پر بکھرے رنگ ہیں...
وہ بے چینی سے بولا...

میرا نہیں خیال... اور نہ ہی تم میرے لیے کچھ محسوس کرتے ہو... اس دن بھی جو تم نے کہا وہ سب جھوٹ تھا... تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہاری باتوں میں اتنی آسانی سے آجاؤں گی کہ تم آرام سے مجھے بیوقوف بنا جاؤ...
اس نے اب کی بار تلخی سے کہا تو وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے آہستہ آہستہ اس سے دور ہو گیا..

تمہیں یقین نہیں ہے کہ میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا؟؟ میں تمہارے ساتھ جینا چاہتا ہوں...
؟؟ تم میری خواہش ہو...؟؟
وہ بے یقینی سے پوچھنے لگا..

بالکل نہیں ہے... تم مجھے جتنا سٹوپڈ سمجھتے ہوئے .... اتنی بھی نہیں ہوں...
اس بات پر وہ کچھ پل صرف اسے دیکھتا رہا اس نے کچھ کہنے کیلئے منہ کھولا مگر کچھ بھی زبان پر نہیں آیا تو وہ اپنا منہ بند کر گیا.. اس نے واپس سے کوشش کی مگر پھر ناکامی ہوئی..

تم ٹھیک کہہ رہی ہو...
کچھ لمحوں کی دقت کے بعد وہ بولا...

واٹ....؟؟

تم ٹھیک کہہ رہی ہو... میں تمہارے لیے کچھ محسوس نہیں کرتا... پہلے ہی جو اتنا ڈرامہ چل رہا تھا اس میں بس نمک مرچ چھڑک رہا تھا تاکہ فریش رہے...
وہ نرمی سے ہنستے ہوئے بولا تو ہیر جانتی تھی وہ جھوٹ بول رہا ہے لیکن اس کے باوجود اسکے الفاظ پر اسکا دل ٹوٹا تھا کیونکہ اس نے دل کے کسی کارنر میں حسام کے الفاظ سچ ہونے کی دعا مانگی تھی... وہ کچھ پل اسکے چہرے کو دیکھتی رہی جواب سکون سے اس کا راستہ چھوڑ کر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا تھا... وہ افسوس سے نہ میں سر ہلا کر آگے بڑھ گئی...

ہیر رک جاؤ یار لنچ کا ٹائم ہے کر کے ہی جانا...
حازق جو باہر گارڈز سے کچھ بات کر کے اندر آیا تھا سامنے سے ہیر کو آتا دیکھ کر بولا...

نہیں میں ہاسٹل جا رہی ہوں... وہاں جا کر ہی کچھ کھاؤں گی...
وہ تحمل سے بولی...

حازق مجھے بہت بھوک لگی ہے پلیز اندر جا کر ذرا افلا ور کو کہہ دو کھانا بنا دے...
حسام نے اس کے قریب آ کر کہا... جس پر ہیر آنکھیں گھما کر آگے بڑھ گئی جبکہ حازق نے آبرو اچکا کر اسکی طرف دیکھا جو اسے اندر جانے کا اشارہ کر رہا تھا... وہ نہ میں سر ہلا کر بغیر کچھ کہے آگے کی طرف بڑھ گیا...

تم کہاں جارہی ہو...؟؟
وہ جوٹرن لیکر سامنے موجود پارکنگ ایریا کی طرف قدم بڑھانے لگی تھی حسام کے اچانک سے بازو پکڑ کر روکنے پر وہ ایک دم بوکھلائی اور پھر اسے غصے سے گھورنے لگی.

ہاسٹل... کیوں تمھیں اب سنائی بھی دینا بند ہو گیا ہے...؟
وہ چڑتے ہوئے بولی.. .

اوکے... تم کیسے جاؤ گی...؟؟
اس کے الفاظ پر ہیر کا دل کیا اپنا سر دیوار میں دے مارے..

حسام تمہارا مسئلہ کیا ہے... اب تم ایسے بات کر رہے ہو جیسے ہماری کچھ لمحے پہلے فائٹ ہی نہ ہوئی ہو... ؟؟ جیسے تم نے مجھ سے کچھ بھی نہ کہا ہو... ؟؟ قسم سے تم مجھے پاگل کر دو گے... یقین جانو اگر تم میرے ساتھ ایسے ہی رہے تو میں کچھ دنوں میں مینٹل ہاسپٹل ایڈمٹ ہو جاؤں گی.... تم کیوں کر رہے ہو یہ سب... ؟؟ ایک لمحے پہلے تم مجھے اتنی وحشت ذدہ کرنے والی باتیں کہہ رہے تھے اور اب تم مجھے ہاسٹل تک چھوڑنے کا مشورہ دے رہے ہو... ؟؟ تمہارے اس دماغ کے ساتھ کچھ مسئلہ ہے کیا.. ؟؟

وہ اسکے دماغ پر اپنی انگلی رکھ کر تقریبا آگ بگولہ ہوتے ہوئے کہنے لگی...

ٹھیک ہے ہر انسان کا دماغ کمپلیکیٹڈ ہوتا ہے... لیکن تمہارا کمپلیکیٹڈ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک پزل ہے... ایسی پزل جو کوئی سائنٹسٹ بھی حل نہ کر سکے... قسم سے مجھے کبھی کبھی لگتا ہے تمہارے دماغ کے پرزے ہی اللہ نے الٹے فٹ کیے ہیں...

میں نے کچھ بھی وحشت ذدہ کرنے والا نہیں کہا... میں نے بس اتنا کہا میں تمہارے لیے کچھ محسوس نہیں کرتا جسکا دعویٰ تم نے بذات خود کیا تھا... بس تمہارے کہے الفاظ دہرائے تھے... دوسری بات میں نے تمہیں ہاسٹل چھوڑنے کی آفر نہیں دی... بس اتنا پوچھا کس کے ساتھ جا رہی ہو... ؟؟

اس کے الفاظ پر ہیر کا سر تقریباً چکرانے لگا...اگر اسے میری کوئی فکر ہی نہیں ہے تو میرے پیچھے پیچھے کیا لینے آیا...؟؟ کیا اس شخص کے پاس مجھے ٹارچر کرنے کے علاوہ کچھ نہیں ہے...؟؟
وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوچنے لگی...

کیا کیا ہے میں نے... تم کیوں کر رہے ہو یہ سب؟؟
وہ سرد لہجے میں بولی...

کیا...؟؟
وہ ناسمجھی سے پوچھنے لگا...

یہی مجھے ٹارچر کرنا..؟؟ کیا میں تمہیں اتنی ناپسند ہوں کہ تم نئے نئے طریقوں سے مجھے ہرٹ کرتے ہو...

میں نے تو کبھی نہیں کہا تم مجھے ناپسند ہو...
وہ اسکے قریب آکر اسکی گال کو اپنے ہاتھوں کی پشت سے سہلاتے ہوئے بولا جو ہیر بے دردی سے دور جھٹک گئی....

تم ویسے ہی خود کو آسان ٹارگٹ بنا لیتی ہو... باقی ایسا کچھ نہیں ہے... تم میرے الفاظ کی گہرائی کو جانو تو کبھی مجھے خود سے دور کرنے کا نہ سوچو...

وہ ہاتھ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے بولا جو ھیر نے کچھ دیر پہلے جھٹک دیا تھا... جس پر وہ اسے گھورتی ہوئی بغیر کوئی جواب دیئے اپنی کار کی طرف بڑھ گئی اور اس بار حسام نے بھی اسے نہیں روکا... وہ سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ اپنے ہاسٹل کی جانب چلی گئی تو وہ بھی سانس کھینچ کر واپس مینشن کی جانب بڑھ گیا...

وہ سیدھا میٹنگ روم میں گیا جہاں ایشال ابھی بھی کافی پریشان بیٹھی ہوئی تھی...

کیا ہوا ہے ایسے کیوں بیٹھی ہو..؟؟

اس سے پہلے وہ اس سے پوچھتا شازم نے کمرے میں داخل ہو کر پوچھا جو ابھی ابھی حازق سے بات کر کے آ رہا تھا..

تمہاری بہن... قسم سے اس میں اتنی اکڑ آ گئی ہوئی ہے نہ کہ سامنے والے کی بلا وجہ انسلٹ کر کے چلی جاتی ہے... پتہ نہیں اسکی پرابلم کیا ہے... جب بھی بات کرتی ہے ایسا لگتا ہے سرخ مرچیں اسنے چبائی ہوئی ہوں...

وہ غصے سے بولی تو حسام اور شازم اسکے ارد گرد کھڑے ہو گئے..

قسم سے پہلے وہ ایسی نہیں تھی... وہ خوشی سے ہم سب کو اپنی زندگی میں قبول کر رہی تھی لیکن جب میں اسے باس کے مینشن میں لیکر گیا تو سب بدل گیا... پتہ نہیں اس کے بعد اسے کیا ہو گیا ہے... مجھ سے بھی پہلے کی طرح ہنسی مزاق نہیں کرتی... سمجھ نہیں آتا ایسا کیا بدل گیا ہے...

ایک منٹ... تم نے کہا باس کے مینشن...؟؟
تم اسے کس دن وہاں لیکر گ ئے تھے... ؟؟
حسام نے ایک دم نقطے ملائے تھے اس کے دماغ میں بھی ہیر کے الفاظ ابھی تازہ تھے کہ وہ اسے مشن کیلیے استعمال کر رہا ہے..

مجھے پروپرلی یاد نہیں ہے.. یہی کوئ موسم سرما کے آخر میں..

اوہ کم اون یار... میں نے ایگزیکٹ تاریخ پوچھی ہے وہ بتاؤ... تم بتا سکتے ہو... کوشش تو کرو...

اوکے اوکے ریلیکس... میں اسے نانی ماں سے ملوانے لیکر گیا تھا اس دن جب تم اپنی ٹرپ سے واپس آرہے تھے...

اور وہاں کیا ہوا تھا...؟؟ مجھے پوری تفصیل چاہیے..؟؟

جب اسے سارے ڈاٹس سہی جگہ جاتے ہوئے لگے تو وہ بے صبری سے بولا...

ہم نانی ماں ساتھ بات کر رہے تھے پھر وہ واشروم میں گئ... جب واپس آئ تو اسکا چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑا ہوا تھا... اور اس نے آتے ہی گھر واپس جانے کا حکم جاری کیا... اور میں اسے لیکر چلا گیا...

شازم نے اس دن کو یاد کرتے ہوئے سب بتا دیا...

ڈیم اٹ...

حسام نے غصے سے کہہ کر قریب ہی دیوار پر زور سے پنچ دے مارا...

تمہیں کیا لگتا ہے ہیر نے اس دن سب سن لیا تھا...؟؟

ایشال بامشکل بول پائ..

آفکورس... اسی لیے وہ اس دن مجھ سے رشتہ ختم کرنے کا بول رہی تھی اور میں جانتا ہوں یہ سب کوئ اتفاق نہیں ہو گا بلکہ بڑے بابا کا کوئ سوچا سمجھا پلان ہو گا... انہوں نے جان بوجھ کر یہ کیا ہے تاکہ ہیر ہم سے دور ہو کر اور بھی کانفیڈینٹ اور بہادر ہو جائے... وہ لوگوں پر ڈیپینڈ نہ کرے بلکہ خود راستے بنائے..

حسام نے سوچتے ہوئے کہا...

لیکن ہم یہ سب کیسے ٹھیک کریں گے... میری دوست ہے وہ... مجھے واپس چاہیے... آئی رئیلی لائک ہر...
ایشال منمنائی...

ہم سب ٹھیک کرلیں گے.. لیکن فی الحال کیلیے اسے اس کے حال پر چھوڑ دو ہم جتنا یقین دلائیں گے وہ اتنی بے اعتباری دکھائے گی... میں اسے مناؤں گا ضرور لیکن اپنے طریقے سے.. تب تک تم اسکی فکر چھوڑو اور جو ہمارے آس پاس مصائب بکھرے ہیں ان پر فوکس کرو...
وہ دوٹوک لہجے میں کہہ کر وہاں سے چلا گیا..

کوئی مجھے بتائے گا آخر یہاں کیا ہو رہا ہے...؟؟
شازم جو تب سے ناسمجھی سے ان دونوں کو سن رہا تھا فائنلی بولا...

بعد میں شازم... ابھی مجھے جانا ہے...
ایشال کہہ کر جلدی سے وہاں سے چلی گئی...

ان لوگوں کو سچ میں مسٹری اور ڈرامہ سے بہت زیادہ لگاؤ ہے...

وہ بھی زیر لب بڑبڑا کر وہاں سے چلا گیا..

✿✿✿✿✿

واٹس اپ...؟؟

ہیر نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ہنٹر وہاں کھڑا تھا.

تم کہاں سے ٹپک پڑے ہو...؟؟ تم کوئی بھوت ہو...؟؟ کوئی مائنڈ ریڈر... یا پھر کچھ اور...؟؟

وہ آئبرو اچکا کر پوچھنے لگی..

کاش میں مائنڈ ریڈر ہوتا اس طرح کم از کم مجھے اندازہ تو ہوتا تمہارے اس دماغ میں کیا چل رہا ہے..؟؟

وہ مسکراتے ہوئے بولا...

میرے ذہن میں چلتے خیال جان کر تمہارے رونگٹے کھڑے ہو جاتے اسلیے تمہاری بہتری اسی میں ہے تم ان سے دور ہی رہو...

کیا یہ خیالات رائلز فیملی کے بارے میں ہیں..؟؟
اس نے سنجیدگی سے پوچھا جبکہ اسکی آنکھوں میں سختی آسمائی..

نہیں... بالکل نہیں... میں یہاں نیو آئی ہوں اور ان لوگوں سے اس سے پہلے کبھی ملی بھی نہیں..
ہیر نے صفائی سے جھوٹ بولا..

بی کیئر فل حیلینہ...!! اس فیملی کے ممبرز بہت زیادہ خطرناک ہیں.. یہ دوسرے لوگوں کے ایموشنز اور فیلنگز کی کوئی پرواہ نہیں کرتے.. اسلیے تمہاری بھلائی اسی میں ہے کہ تم ان لوگوں سے بہت زیادہ دور رہو... تم جتنا ان کے قریب جاؤ گی وہ اتنا ہی تمہیں ہرٹ کریں گے..
وہ اسے سمجھاتے ہوئے بولا

تمہیں کیسے بتاؤں میں پہلے ہی انکی فیملی کا حصہ بن چکی ہوں.. اور وہ لوگ ایموشنلی کتنی تکلیف دیتے ہیں یہ بھلا مجھ سے بہتر کون جان سکتا ہے..
وہ دل ہی دل میں بولی..

تم یہ سب کیوں کہہ رہے ہو...؟؟

وہ اپنی سوچوں سے باہر نکل کر اس سے پوچھنے لگی..

میں یہ سب اپنے تجربے سے کہہ رہا ہوں... تم ایک اچھی لڑکی ہو... میں نہیں چاہتا تم ان لوگوں میں پڑ کر کسی مشکل کو اپنے گلے لگاؤ...
وہ اسے وارن کرتا ہوا بولا جس پر ہیر اپنی آنکھیں گھما کر رہ گئی وہ پہلے ہی اتنی مصائب کو اپنے گلے لگا چکی ہے بھلا اب مشورہ دینے کا کیا فائدہ..
اور ساتھ ہی اسکے خیالات حسام کی جانب چل پڑے کہ اگر اس نے اسے ہنٹر کے ساتھ دیکھ لیا تو پتہ نہیں اب کی بار کیا کرے گا...

تم ٹھیک ہو...؟
جب اسکی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا تو ہنٹر نے فکر مندی سے پوچھا..

ہاں میں ٹھیک ہوں... بس ہاسٹل جا کر کچھ دیر ریسٹ کرنا چاہتی ہوں..
اس نے جلدی سے بولا تو ہنٹر کو اسکی بات پر یقین تو نہیں آیا لیکن اس نے ہاں میں سر ہلایا..

اوکے سویٹ فرینڈ بائے.. ٹیک ائیر...

وہ اسکی گال کھینچ کر آگے بڑھ گیا جبکہ وہ شاک سے اپنی گال کو چھونے لگی.. ساتھ ہی شرمندگی سے اسکے گال دہکنے لگے..

✿✿✿✿✿✿✿

ہیر نے زور سے لیپ ٹاپ کو بند کر دیا.. اگر اسے پتہ ہوتا یہ مشن اتنا مشکل ہوگا وہ کبھی اسکو کرنے میں ہامی نہ بھرتی... ہیر ایک بار پھر سے پرنسپل کے آفس میں موجود تھی اور اس بار اسے وہاں بیٹھ کر اپنی آسائنمنٹ مکمل کرنے کا کہا گیا تھا... اس لیے آج وہ آرام سے کمپیوٹر میں موجود فائلز تک رسائی حاصل کر سکتی تھی...

کچھ دیر پہلے اکانومی کی کلاس میں ہوا انسیڈنٹ یاد کر کے اسکے چہرے پر مسکراہٹ بکھرنے لگی جہاں ٹیچر کا چہرہ دیکھنے والا تھا جب اسکے سر پر واٹر بلون پھٹا تھا.. اور اس سے بھی زیادہ فنی وہ منظر تھا جب تمام بچے منہ کھولے ہیر کی طرف دیکھ رہے تھے جب وہ سکون سے آگے بڑھ کر اپنا کیا کارنامہ قبول کر رہی تھی... یہ مشن کچھ کر رہا ہو یا نہ ہو لیکن ہیر کو اس کے شیل سے آہستہ آہستہ ضرور نکال رہا تھا..

ہیر نے ہنستے ہوئے اس میموری کو جھٹکا اور واپس سے لیپ ٹاپ چلا کر سامنے موجود فائل ہیک کرنے کی کوشش کرنے لگی مگر وہ ہو ہی نہیں رہی تھی... جسکی وجہ سے اسے پکا یقین ہو گیا تھا اس میں ضرور کچھ زبردست انفارمیشن ہے..

چالیس منٹ کے بعد لنچ بریک ہوئی تو ہیر کی انگلیاں مزید تیزی سے لیپ ٹاپ پر چلنے لگی کیونکہ اسکا مطلب تھا پرنسپل صاحب کسی بھی لمحے آفس میں موجود ہوں گے..

آئی ایم سوری مس ایوانیو... مجھے آپکو یہاں اکیلے چھوڑ کر جانا پڑا ایکچلی مجھے ایک ایمرجنسی کام آگیا تھا بس اسے ہی ڈیل کر رہا تھا. مجھے امید ہے آپ نے اکیلے ہونے کا فائدہ اٹھا کر اپنی آسائنمنٹ مکمل کر لی ہو گی..

مسٹر ہیریسن نے اپنی آفس چیئر سنبھالتے ہوئے کہا جس پر ہیر اپنی آنکھیں گھما کر ڈیسک سے اپنی چیزیں سمیٹ کر اٹھ گئی کیونکہ وہ جانتی تھی یہ ایمرجنسی حازق نے پیدا کی ہو گی تا کہ وہ ادھر پرنسپل کو مصروف رکھ سکے اور یہاں وہ اپنا کام آرام سے مکمل کر سکے..

اگر آپکو لگتا ہے یہاں فینسی آفس میں تنہائی میں کچھ وقت گزار کر میرا رویہ تبدیل ہو جائے گا تو آئی ایم سوری سر آپ غلطی پر ہیں...

میں سوچ رہا ہوں تمہیں اپنی یونی سے نکال دوں... مگر...

مگر میرے پیرنٹس جتنی رقم یہاں دے رہے ہیں... افسوس آپ نہیں کروگے... مجھے بھوک لگی ہے جاکر لنچ کرنا چاہتی ہوں... یہ چار دیواری دیکھ دیکھ کے پہلے ہی میرا بہت دماغ گھوم رہا ہے..

وہ ان کے الفاظ کو درمیان میں ہی کاٹتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولی.. جس پر وہ غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ کر رہ گ ۓ جبکہ وہ پرواہ کیے بغیر دروازے کی جانب بڑھ گئی اور زور سے اسے بند کر کے وہاں سے نکل گئی... آفس سے نکلتے ہی اس نے دیوار کے ساتھ اپنی پشت لگا کر لمبے لمبے سانس لیے.. جب وہ تھوڑی نارمل ہوئی تو کیفے ٹیریا کی جانب بڑھ گئی..

کیفے ٹیریا میں پہنچ کر سامنے کا منظر دیکھ کر اسکا اب کی بار سچ مچ دماغ خراب ہوا تھا... جہاں ایک ٹیبل پر سبھی رائلز اور انکے ساتھ شازم موجود تھا لیکن دماغ خراب کرنے والی یہ بات نہیں تھی بلکہ بلونڈ لڑکی تھی جو حسام کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اسکے کان کی جانب جھکی مسلسل ہنس ہنس کر سرگوشیاں کررہی تھی..

آخر اس لڑکے کی پرابلم کیا ہے...؟؟ کل تک اس کے دل میں میرے لیے فیلنگز آچکی تھی.. میرے بغیر رہ نہیں سکتا تھا... اب یہ سب کیا ہے...؟؟؟

اوپر سے اس دن اس شخص نے مجھ پر اپنا حق جتانے کیلئے اس بچارے ہنٹر کو اس قدر پیٹا تھا کہ ابھی بھی اس کے چہرے پر نشان ہے... آج میں تمہیں بتاتی ہوں جو اپنا ہوتا ہے اس پر حق کیسے جتاتے ہیں..

وہ زیر لب بڑبڑا کر غصے سے عانہ کے قریب سے گزر کر ان کے ٹیبل کی جانب بڑھ گئی جبکہ عانہ پریشانی سے اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی...

ہیر نے قریب جا کر اس لڑکی کو دیکھا جو حسام سے بات کر رہی تھی مگر حسام کا سارا دیہان اپنے کھانے کی طرف تھا اور کبھی کبھار اسکی بات پر ہاں میں سر ہلا دیتا تھا... ہیر نے جھٹکے سے اسکا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا اور اب وہ دونوں فیس ٹو فیس کھڑی تھیں..

آج میں صبح سے ہی بہت غصے میں ہوں... اور کوئی چیز ڈھونڈ رہی ہو جس پر میں اپنا یہ سارا غصہ نکال سکوں.. اسلیے خود پر تھوڑا رحم کھاؤ اور اس ٹیبل سے غائب ہو جاؤ... ورنہ یقین کرو تم میرا بیسٹ پنچنگ بیگ ہو گی..

وہ بے دردی سے اس بلونڈ لڑکی کا بازو دباتے ہوئے بولی..

آہ حسام... دیکھو یہ مجھے ہرٹ کر رہی ہے..

اس نے حسام کی طرف دیکھتے ہوئے درد بھری آواز میں کہا..

پلیز یہ بلیوں کے جھگڑے سے مجھے تو دور ہی رکھو...
وہ ہوا میں اپنے ہاتھ سرنڈر کرتے ہوئے کندھے اچکا کر بولا اور واپس سے کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا..

ایک بار میں تمہاری اس لٹل بچ سے نمٹ لوں...اسکے بعد تمہارے ساتھ ڈیل کرتی ہوں...
مسٹر ہیپو کریٹ...
ہیر پتھریلے لہجے میں بولی...اسکے الفاظ پر حسام کے ہاتھ کچھ لمحوں کیلئے رکے...ایشال نے اٹھ کر ان دونوں کا جھگڑا ختم کروانا چاہا مگر حسام نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا اور خود اٹھ کر ان دونوں کو علیحدہ کر کے درمیان میں کھڑا ہو گیا..

جاؤ سائش میں تمہیں بعد میں کال کروں گا...

لیکن حسام...
اس لڑکی نے اپنے چہرے پر ہلکا سا پاؤٹ بنا کر احتجاج کرنا چاہا.. جس پر ہیر کے تن بدن میں آگ ہی لگ گئی اُس لیے اس نے اسکا منہ نوچنے کیلئے اس تک پہنچنا چاہا مگر حسام نے اسے وارن کرتی سرد نگاہوں سے دیکھا جس پر وہ آئبرو اچکا کر اسے چیلنج کرتی نگاہوں سے دیکھنے لگی...

میں نے کہا جاؤ....

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولا جس پر وہ لڑکی ہچکچاتے ہوئے پیچھے کی جانب قدم لینے لگی...

اور ہاں حسام کی تمہیں کوئی کال نہیں آئے گی... اگر ایسا ہوا تو اس سے پہلے ہی اسکا موبائل توڑ کر پھینک دوں گی...

اس سے پہلے وہ ایک اور قدم پیچھے کو لیتی ہیر نے جھلستے ہوئے لہجے میں کہا... جس پر حسام نے اسکا بازو پکڑا اور اسے کھینچتے ہوئے کیفے ٹیریا سے باہر لے جانے لگا جبکہ ہیر نے پلٹ کر ایک نگاہ کیفے ٹیریا میں دوڑائی جہاں سب ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے عانہ فکرمندی سے جبکہ ہنٹر بھی سخت نظروں سے انہیں ہی گھور رہا تھا..

وہ تب تک نہیں رکا جب تک وہ دونوں پارکنگ ایریا میں نہیں پہنچ گئے...

وہاں جا کر حسام نے گارڈ سے اپنی گاڑی کی چابی چھینی اور اسکا دروازہ کھول کر ہیر کو اندر جانے کا اشارے کیا....

نہیں... میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جا رہی...

وہ ضدی لہجے میں بولی..

اوکے... پھر میں تمہیں اپنے طریقے سے اندر بٹھا دیتا ہوں...
اس نے اسے بغیر کچھ کہنے کا موقع دیئے بازو سے پکڑ کر پیسینجر سیٹ پر پٹخ دیا اور پھر زور سے دروازہ بند کر کے اپنی ڈرائیونگ سیٹ سنبھال کر گاڑی چلا کر وہاں سے چلا گیا..

تمہیں لگتا ہے تم میرے ساتھ ایسے زبردستی کر سکتے ہو...؟؟ قسم سے میں اس چلتی کار سے باہر چھلانگ لگا دوں گی اگر تم نے گاڑی نہیں روکی تو...
وہ اسے دھمکاتے ہوئے بولی..

میرے صبر کا امتحان مت لو ہیر... میں تقریباً اس لمحے اس میں فیل ہونے والا ہوں... ایک تو تم نے جان بوجھ کر کیفے ٹیریا میں سین کرئیٹ کر کے ہمارے مشن کو خطرے میں ڈال دیا ہے...
اوپر سے اب تم کسی بچی کی طرح ایکٹنگ کر رہی ہو جسے اسکی چاکلیٹ نہ ملی ہو..
حسام نے یونی کے گراؤنڈز کو کراس کرتے ہوئے اسے ڈانٹا...

اور تم نہیں اس دن اس بچے کی طرح ایکٹنگ کر رہے جس سے اسکا کھلونا چھین لیا گیا ہو... جب تم نے ہنٹر کو سب کے سامنے پنچز مارے تھے...
وہ بھی ترکی بہ ترکی چلائی... جس پر حسام کے ہاتھوں کی گرفت سٹیئرنگ پر سخت ہو گئی...

مجھے اسے کل ایک بار پھر سے پنچ مارنا چاہیے تھا جب اس نے تمہاری رخسار کو کھینچنے کی غلطی کی تھی...

وہ غصے سے دھاڑا...

!!...it's none of your damn business

اس نے کہا جبکہ شرمندگی سے اسکے گال واپس سے دہکنے لگے...

واؤ...اسکی وجہ سے اب تم بلش بھی کرنے لگی ہو...کیا سچ میں ہمارے رشتے کا اینڈ تم چاہ رہی ہو...؟؟کیا تمہیں وہ اچھا لگنے لگا ہے..؟؟

اگر لگنے بھی لگا ہے تو تمہیں کیا فرق پڑتا ہے...؟؟اوہ ایک منٹ دی گریٹ حسام کو غصہ آرہا ہے وہ اپنی زندگی وہ چیز حاصل نہیں کر پارہے جو وہ حاصل کرنا چاہتے ہیں...؟؟؟

وہ طنزیہ لہجے میں بولی...

میں اس وقت اتنا غصے میں ہوں نہ...تمہاری زرا مزید بکواس ایکسیڈینٹ کروادے گی...اسلیے ایک مخصوص جگہ پر جا کر میں تمہیں بتاتا ہوں...تب تک اپنا منہ بند رکھو...

وہ شعلہ برساتے لہجے میں بولا اور اگلے کچھ ہی لمحوں میں وہ دونوں ایک ریسٹورنٹ کے سامنے موجود تھے.... اس نے اپنی سیٹ بیلٹ اتاری اور گاڑی سے نکل کر اس نے ہیر کو بازو سے پکڑ کر باہر نکالا اور اسے اپنے ساتھ لیے ریسٹوریںٹ میں جانے لگا...

ہم کہاں جا رہے ہیں...؟؟
جب ہیر کو حسام کے چلتے قدموں کے برابر چلنے میں دقت ہونے لگی تو وہ اس سے اپنا بازو چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے بولی کیونکہ وہ بہت تیزی سے چل رہا تھا..

اس بلڈنگ میں کھانا کھانے.. اور اس دوران اپنی پرابلمز کا حل ڈھونڈنے... شاید تم نے پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھایا ہوا اسلیے لوگوں کا دماغ کھا رہی ہو... اور کچھ بھی الٹا سیدھا بول رہی ہو... شاید یہ ماحول تمہارے دماغ کو ٹھنڈہ کر سکے...
وہ صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے تحمل سے بولا...

اگر تمہیں مسائل حل کرنے ہیں تو میرا مشورہ ہے اندر مت جاؤ... یقین کرو ہم دونوں نے ہی چیخنا چلانا ہے... کیا چاہتے ہو ہمارا شور پورے ریسٹورنٹ کے لوگوں کو اکٹھا کر دے اور کل کا نیوز پیپر ہم دونوں کے چہروں کی زینت بنا ہو...؟؟

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی... جس پر حسام کو اسکی بات میں وزن لگا کیونکہ انکی بحث ہمیشہ سکون سے شروع ہو کر ایک دوسرے پر چلانے پہ ختم ہوتی تھی...اور وہ نہیں چاہتا تھا کہ عوام اسکی گواہ بنے...وہ سانس کھینچ کر واپس گاڑی کی جانب بڑھ گیا...

اب کیا...؟؟
ہیر نے پیسنجر سیٹ سنبھالتے ہوئے کہا کیونکہ وہ اب سچ میں دونوں کے درمیان کی پرابلمز سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتی تھی... کیونکہ ایک دوسرے پر چیخنا چلانا ان دونوں کو کسی راستے پر نہیں لے جا رہا تھا...

میں اصل وجہ جاننا چاہتا ہوں... تم نے مجھ سے علیحدگی کا کیوں کہا...؟؟
حسام سب جانتا تھا لیکن اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا تاکہ وہ اپنے دل کا غبار نکال سکے..

میں نے پہلے ہی بتایا تھا ہمارے رشتے سے مجھے گھٹن ہوتی...

مجھے اصل وجہ جاننی ہے ہیر...اسلیے وہ بتاؤ...میں جھوٹوں سے تھک چکا ہوں... برائے مہربانی اب کوئی جھوٹ مت کہنا...

وہ اسکی بات کاٹتے ہوئے غصے سے سٹیرنگ پر زور سے اپنا ہاتھ مارتے ہوئے غرایا جس پر ہیر خوف سے اچھلی...

ہاں تو سچ کا مظاہرہ کرنے سے کیا بدل جائے گا...؟؟ کچھ نہیں..
وہ بھی خود کو کمپوز کر کے تلخی سے بولی..

اس سے سب کچھ بدل جائے گا... کیونکہ میں تم سے محبت کرنے لگا ہوں... چاہتا ہوں میں تمہیں...
وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے بولا اور اسے دل ہی دل میں خوشی ہوئی کے فائنلی اس نے اپنے پیار کا اظہار کر دیا ہے.. اسے بتا دیا ہے کہ وہ کتنی خاص ہے...

واٹ...؟؟؟مزاق کر رہے ہو نہ... یہ ہو ہی نہیں سکتا..
وہ پہلے تو شاک سے اسکے الفاظ کو ہضم کرنے کی کوشش کرنے لگی جبکہ اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اور وہ بے یقینی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی..

ہیر...

میں جانتی ہوں... تمہاری یہ ایک سکیم ہے تاکہ تم مجھے مشن میں اور برے طریقے سے دھنسائے رکھو...

وہ اسے ٹوکتے ہوئے غصے سے بولی... جس پر حسام کے چہرے پر اذیت کی لہر گزری...

میں نے تمہارے سامنے اپنا دل کھول کر رکھ دیا ہے اور تم اسکا ایسے جواب دو گی..؟؟ مجھے لگا تم میرے الفاظ میں چھپی سچائی کو سمجھو گی مگر تم بلائنڈ ہو جو وہ دیکھ نہیں پا رہی...

وہ اپنے جزبات پر ماسک چڑاتے ہوئے بولنے لگا..

نہیں.. تم یہاں غلطی پر ہو... میں پہلے اندھی تھی جو تمہارے جھانسے میں آ گئ تھی... اب وہ غلطی دوبارہ نہیں کروں گی..

وہ تلخ لہجے میں بولی..

مطلب تمہیں مجھ پر یقین نہیں ہے...؟؟

نہیں...

گڈ... میں بھی مزاق کر رہا تھا... چیک کر رہا تھا تم کتنی سمجھدار ہو گئی ہو... واؤ ماشاءاللہ کافی سیانی ہو گئی ہو...

وہ گاڑی کو سٹارٹ کرتے ہوئے بولا...

کیا مطلب...؟؟

وہ آئبرو اچکا کر بولی...

That I don't love you...!!

وہ کندھے اچکاتا ہوا بولا تو ہیر منہ کھولے شاک سے اسکی جانب دیکھنے لگی کیونکہ وہ یہ سب صرف اسے ہرٹ کرنے کیلیئے کہہ رہی تھی... اس نے بالکل نہیں سوچا تھا حسام یہ کرے گا...

تو تمہیں مجھ سے پیار نہیں ہے...؟؟

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جو اسے نظر انداز کر کے سکون سے گاڑی چلا رہا تھا..

میں تم سے کچھ پوچھ رہی ہوں...؟؟

وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی...

کیا...؟؟

وہ عام سے لہجے میں بولا..

یہی کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے...؟؟

وہ بے چینی سے پوچھنے لگی....

اب تمہارا اس سے کیا لینا دینا ہے...خاموشی سے بیٹھو اور مجھے ڈرائیونگ کرنے دو...

وہ سفاکی سے بولا...

حسام مجھے جواب دو... سمجھ آیا...

وہ تقریباً حلق کے بل چلائی...

تمہارا مسئلہ کیا ہے ہیر..؟؟ ہر چیز تمہاری مرضی اور طریقے سے ہو ضروری نہیں... نہیں دے رہا جواب... جاؤ جو اکھاڑنا ہے اکھاڑ لو..

ٹھیک ہے پھر مجھے ہاسٹل چھوڑ کر آؤ...

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی... کیونکہ اسے پتہ تھا وہ اب کسی بھی لمحے کمزور پڑ کر اس کے سامنے رو دے گی... کیونکہ اس میں بہادری بس اتنی دیر کیلیئے ہی تھی..

میں تمہارا ڈرائیور نہیں ہوں جو تمہارے حکم کی تکمیل کرے...
وہ ہاسٹل کی بجائے اسکے مخالف روڈ پر اپنی گاڑی ڈالتا ہوا بولا...
اس سے پہلے ہیر کچھ کہتی ان دونوں کی توجہ حسام کی پاکٹ میں بجتے موبائل نے کھینچی...

جی حسام رائل...
حسام نے کال ریسیو کرتے ہوئے غصے سے کہا سامنے کی جانب سے نہ جانے کیا کہا گیا تھا کہ اس کے ایکسپریشن غصے سے کولڈ اور اس سے شاک اور واپس سے سرد مہری کا لبادہ اوڑھ گ ئے تھے...

کال بند کرتے ہی اس نے فل سپیڈ میں گاڑی بھگا دی جسکی وجہ سے ہیر کا سر ڈیش بورڈ سے لگتا لگتا بچا...

تمہاری پرابلم کیا ہے...؟؟اب مجھے مارنا چاہتے ہو...

وہ اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولی... مگر سامنے سے کوئی جواب نہیں آیا... لیکن وہ جانتی تھی اسکا لنک آنے والی کال ہے کیونکہ اسکے دوران حسام کے ایکسپریشنز سیکنڈز میں تبدیل ہو رہے تھے...

پلیز گاڑی کی سپیڈ ہلکی کرو.... اگر تم نے سپیڈ کم نہیں کی تو ہم دونوں ہی مر جائیں گے...
اب کی بار وہ التجائیہ لہجے میں بولی... مگر وہ ان سنا کر کے سپیڈ مزید تیز کر گیا...

سٹاپ اٹ....
جب ہیر نے گاڑی کو سامنے سے آتے ٹرک سے تقریباً ٹرک ہوئے دیکھا تو وہ حلق کے بل چلائی... جبکہ حسام دائیں جانب میں سٹیرنگ گھما کر بالکل اس کے پاس سے گزر کر آگے بڑھ گیا...

آخر تمہارا مسئلہ کیا ہے...؟؟ تمہیں کال کس کی آئی تھی...؟؟
جب گاڑی کو خالی سڑک پر جاتا ہوا دیکھا تو وہ خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرتے ہوئے مشکل سے بولی...

میں اس وقت ائیر پورٹ جا رہا ہوں... تم سکاٹ کو کال کرو.. وہ تمہیں وہاں سے لے جائے گا..

جب وہ لوک مین لوڈ پر آئے تو حسام نے لوگوں کی رش کی وجہ سے سپیڈ کو تھوڑا ہلکا کرتے ہوئے کہا..

تم ائیر پورٹ کیوں جا رہے ہو...؟ مجھے اصل پرابلم بتاؤ حسام...؟؟
وہ پریشانی سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جو کافی ڈسٹرب لگ رہا تھا...جب اسکی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا تو وہ فکر مندی سے اسکے چہرے کو دیکھنے لگی جہاں زمانے بھر کی تکلیف رقم تھی.. کچھ ہی دیر بعد وہ دونوں ائرپورٹ میں موجود تھے.. ہیر حیران تھی کہ وہ دونوں بغیر کسی قسم کی چوٹ پہنچے وہاں پر تھے...

حسام بغیر اسکے نکلنے کا انتظار کیے پچھلے دروازے کی جانب بھاگا.. جس پر وہ بھی جلدی سے گاڑی سے نکل کر اسے فالو کرنے لگی.. جہاں وہ رکا تو وہ بھی رک کر اپنا سانس بحال کرنے لگی خود کو پرسکون کر کے جیسے ہی اس نے سامنے دیکھا تو اسے شدید جھٹکا لگا کیونکہ وہاں حازق پرائیویٹ جیٹ میں کھڑا تھا جبکہ حسام پھرتی سے کرسیاں کراس کر کے اس میں داخل ہو چکا تھا...ہیر نے بھی آگے بڑھ کر اس میں داخل ہونا چاہا مگر ایک سیکیورٹی گارڈ نے اس کے راستے میں پابندی لگا دی...

سوری مس لیکن آپ کو اس میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے...

بلیک یونیفارم اور بلیک ہی شیڈز لگائے گارڈ نے فارمل لہجے میں کہا...

مجھے حسام سے بات کرنی ہے پلیز... میں بس کچھ ہی سیکنڈز لوں گی...
اس نے گارڈ کو منانا چاہا...

یہاں کیا ہو رہا ہے...؟؟
حازق نے جیٹ سے باہر آکر پوچھا لیکن جب اسکی نگاہ سامنے کھڑی ہیر پر پڑی تو اسکی آنکھوں میں حیرانی آسمائی..

سوری سر.. یہ کہہ رہی ہیں انہیں حسام سر سے بات کرنی ہے...؟؟

ہیر تم یہاں کر کیا رہی ہو...؟
وہ اپنی حیرت کو دبا کر بولا..

مجھے حسام سے بات کرنی ہے..

یہ صحیح وقت نہیں ہے... جب وہ واپس آئے گا تب کر لینا...

کیوں...؟؟ کیا ہوا ہے... پلیز حازق بتاؤ مجھے... حسام نے ایک لفظ نہیں بتایا.. پلیز... مجھے حسام کو لیکر بہت فکر ہو رہی ہے...

جس پر حازق نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا اور پھر نہ میں سر ہلانے لگا...

میں تمہیں نہیں بتا سکتا سوری...

کم اون...!! ہم ایک ہی ہیں.. تم مجھ پر یقین کر سکتے ہو... پلیز بتا دو... میں نے تم لوگوں میں اتنا وقت گزارا ہے ابھی بھی یقین نہیں مجھ پر..

وہ تقریباً اسکے سامنے گڑ گڑائ...

امم ہم لوگ اٹلی جا رہے ہیں... کیونکہ میری ماں مر رہی ہے وہاں..

اس نے انتہائ تیزی سے یہ الفاظ کہے جیسے یہ الفاظ کم اور زہر زیادہ ہو... جب ہیر کو اسکی بات کی سمجھ آئ تو وہ شاک سے اپنا منہ کھولے اسکی طرف دیکھنے لگی جو مزید کچھ کہے جیٹ میں جا چکا تھا...

ویٹ حازق میں بھی آپ لوگوں کے ساتھ جاؤں گی...

اس سے پہلے سیکیورٹی ٹیم اسے پیچھے کر کے دروازہ بند کرتی ہیر نے اونچی آواز میں کہااور ساتھ ہی سیڑھیاں چڑھناچاہی جو کہ وہی گارڈ واپس سے اسکا راستہ بلاک کر گیا تھا جو پہلے سے اسے اندر داخل ہونے سے منع کر رہا تھا..

اوکے صائم اسے اندر آنے دو...

کچھ لمحے تذبذب کا شکار رہنے کے بعد حازق نے اسے اندر آنے کی اجازت دے دی..

تھینک یو سوچ حازق..

جب وہ جیٹ میں آگئی تو مشکور لہجے میں بولی..

ان دنوں حسام سے دور رہنا... پتہ نہیں اسکا موڈ کیسا ہو گا اور وہ کس طرح ری ایکٹ کرے گا... اسلیے پلیز سنبھل کر..

حازق نے اسے وارن کیا تو اس نے سمجھتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور پھر اس کے ساتھ آگے بڑھ کر جا کے سیٹ پر بیٹھ گئی... جہاں ہوسٹس فلائیٹ کے ٹیک آف ہونے کی نیوز دے رہی تھی... جبکہ وہ نظر اٹھا کر حسام کی طرف دیکھنے لگی جو اس دنیا سے بیگانہ ونڈو سے باہر دیکھ رہا تھا... زندگی ایک بار پھر اسے ایک نئے ایڈوینچر کی جانب لے جا رہی تھی اور اب کی بار جگہ اٹلی تھی...

✿✿✿✿✿

جیٹ کا اندرونی ماحول مکمل ٹینشن سے بھرا ہوا تھا۔۔ ہیر کو اس وقت وہاں آکر شدید پچھتاوے کا احساس ہو رہا تھا کیونکہ اس نے جتنی بار حسام سے بات کرنے کی کوشش کی تھی صرف اسکی خاموشی سے ہی سامنا ہوا تھا۔۔

اسے یوں ہارا ہوا دیکھ کر اسکا دل کر رہا تھا وہ اسے اس غم سے کہیں دور خود کی ذات میں چھپا لے ۔۔ مگر وہ اسے موقع ہی نہیں دے رہا تھا یہاں تک کہ کچھ پل اسکی طرف دیکھنے کا بھی روادار نہیں تھا۔۔ جب اسکی طرف سے مسلسل ریجیکشن ملی تو وہ لمبا سانس کھینچ کر اٹھ کر کیچن کی جانب چلی گئی تاکہ اسکے لیے کچھ پینے کو لا سکے۔۔۔

کیچن میں داخل ہو کر اسکی نظر حاذق سے ٹکرائی جو کافی پیتے ہوئے لیپ ٹاپ پر ورک کرنے میں مصروف تھا۔۔ اس نے آگے بڑھ کر فریج کھولی اور اس میں سے اورنج جوس نکالا اور پھر کیبنیٹ کھول کر اس میں سے دو گلاس نکال کر جوس ان میں انڈیلنے لگی۔۔۔

"اسے اس وقت یہ آفر کرنے کی غلطی بھی مت کرنا۔۔یقین کرو اسکا ردعمل تمہیں بالکل بھی پسند نہیں آئے گا۔۔"

حاذق نے اپنے لیپ ٹاپ سے نگاہ ہٹائے بغیر اسے نصیحت کی۔۔جس پر وہ صرف لب چبا کر رہ گئی۔۔

ویسے تم کیا کر رہے ہو۔۔؟؟

اس نے تجسس سے پوچھا۔۔کیونکہ وہ حسام کی نسبت کافی پر اطمینان سا لگ رہا تھا۔۔

ورک۔۔

اسنے کافی کا گھونٹ بھرتے ہوئے کہا۔۔

تم اس وقت اس حالت میں ہو کہ کام کر سکو۔۔؟؟

وہ آئبرو آچکا کر پوچھنے لگی۔۔

کام اس چیز کا انتظار نہیں کرتا کہ کب آپکے حالات بہتر ہوں گے اور اس حساب سے مجھے کر لینا نہیں۔۔۔کام کو ہونا ہی ہوتا ہے چاہے خوشی سے کرو یا روتے ہوئے، کرنا تو پڑتا ہے بس۔۔۔۔اور میں وہی کر رہا ہوں۔۔۔

وہ اسکے پاس آکر حیرت سے اسکی لیپ ٹاپ پر چلتی انگلیوں کو دیکھنے لگی پھر ایک پل اسکے چہرے کو۔۔۔آج پھر سے اسے رائلز کے انسان ہونے پر شبہ ہوا تھا۔۔۔کیونکہ وہ ہمیشہ ہر سیچویشن میں عجیب وغریب رویہ اختیار کرتے ہیں اور ان کے دماغوں کا تو پوچھوں ہی نہیں سیکنڈز میں بدل جاتے ہیں۔۔

اس نے سوچا حسام کو کچھ پل تنہائی دے جس کی اس وقت اسے تلاش ہے اور وہ خود حاذق کے پاس ہی بیٹھ کر اپنا لیپ ٹاپ نکال کر اس میں باقی انفارمیشن ڈھونڈنے کی کوشش کرنے لگی ساتھ وہ دل میں حسام کی شکر گزار بھی تھی کہ وہ کیفے ٹیریا سے ہی اسے اپنے ساتھ لے گیا تھا اس طرح لیپ ٹاپ اس کے پاس ہی تھا۔۔

بیس منٹ کے بعد ہیر کے منہ سے شاک بھری آواز نکلی۔۔۔جسکی وجہ سے رائلز بوائز اسکی جانب متوجہ ہوئے جو منہ کھولے سکرین کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟
حاذق نے سنجیدگی سے پوچھا جبکہ حسام جو ابھی کیچن میں داخل ہوا تھا سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

"میرا خیال ہے ہماری رشیا کی ٹرپ فالتو میں تھی۔۔"

"وضاحت کرو"

جب سے وہ جیٹ میں آیا تھا پہلی بار اسکی آواز ہیر کو سننے کو نصیب ہوئ تھی۔۔۔

خیر جو انفارمیشن میرے سامنے موجود ہے وہ اٹلی سے کسی آدمی نے بھیجی ہے۔۔۔ جسکے مطابق اصل پلانر کوئ اٹلی سے ہے جو رشیا کے آدمی سے ہمارے خلاف مدد لے رہا ہے۔۔ یہاں کسی کا بھی نام مینشن نہیں ہے۔۔۔ لیکن ٹارگٹ یقیناً آپ لوگ ہو۔۔۔
وہ تفصیل سے بتانے لگی۔۔۔

تمہیں بس یہی ملا ہے؟؟
حاذق کے سوال کا جواب دینے سے پہلے ہیر نے پریشانی سے اپنے لبوں کو اپنے دانتوں سے کچلا۔۔۔

نہیں۔۔۔ افسوس صرف یہی نہیں ہے۔۔ ان فائلز میں باس کے مینشن اور جتنے بھی آپ لوگوں کے گھر ہیں سب کے بلوپرنٹس موجود ہیں۔۔۔ اور اسکے علاوہ اس میں تم لوگوں کی جتنی بھی پراپرٹی ہے سب کی لوکیشن ادھر موجود ہے... ایک اور بات جتنی بھی بلوپرنٹس ہیں ان کے

ساتھ ایک اضافی پلان ہے کہ انہیں کیسے اڑانا ہے۔۔۔ مختصراً وہ آپ لوگوں کی تمام جائیداد کو بلاسٹ کرنا چاہ رہے ہیں لیکن کب، کیسے اور کس وقت یہ تاریخ وغیرہ یہاں مینشن نہیں ہے۔۔۔۔ لیکن جیسا کہ ان لوگوں نے پلان کو ایکسچینج کر لیا ہے اسکا مطلب ہے وقت اب زیادہ دور نہیں ہے۔۔۔

جیسے ہی ہیر کے الفاظ ان دونوں کے کانوں سے دماغ تک پہنچے حسام نے زیر لب ان لوگوں کو مختلف القابات سے نوازا جبکہ حاذق پریشانی سے یہاں وہاں چکر کاٹنے لگا۔۔

ہمیں جلد از جلد ان لوگوں تک پہنچنا ہو گا۔۔۔

ویل۔۔۔ ہمارے پاس پہلے ہی ایک آدمی موجود ہے۔۔

حسام اپنے بھائی کی جانب دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔

جیسا کہ ہم لوگوں کو شروع سے ہی پرنسپل پر شک تھا اور یہ انفارمیشن بھی اسی سے ملی ہے تو یقیناً یہی ان دو آدمیوں کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہے۔۔۔ اگر ہم اس پرنسپل کو اپنے قبضے میں لے لیں تو باقی کی ساری معلومات تک ہم آرام سے پہنچ جائیں گے۔۔۔

گریٹ آئیڈیا لٹل برو۔۔۔ میں ابھی رشیا میں اپنے آدمیوں کو کال کر کے یہ کام کرنے کا حکم جاری کرتا ہوں۔۔۔

حاذق نے اسے سراہا ساتھ ہی اپنی پاکٹ سے موبائل نکالنے لگا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔اس سے ہم لوگوں کی نظروں میں آئیں گے۔۔۔ کوئی اور راہ تلاشنی ہو گی۔۔
حسام کے کہنے پر حاذق نے سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا اور پھر اس نے مسکرا کر ایک نمبر ڈائل کر دیا۔۔۔

ایک شخص ہے جو بغیر کسی کو بھنک لگے یہ کام کر لے گا۔۔۔
اس نے کہہ کر فون کان کو لگایا جہاں سے نینہ کی آواز گونجی۔۔

کیا تم اپنی خوبصورت ہیلز سے کسی کا نقشہ بگاڑنے کیلیے تیار ہو۔۔۔؟؟

اوہ مائی گاڈ خون کی خوشبو مجھے یہاں تک محسوس ہو رہی ہے۔۔۔
نینہ پر جوش لہجے میں بولنے لگی۔۔
نیکی اور پوچھ پوچھ۔۔۔
اس کے الفاظ پر ہیر کے وجود میں سنسنی خیزی کی لہر دوڑی۔۔۔

ایک بات آج مذید پتہ چل گئی ہے۔۔۔

یہ رائلز خون کے پیاسے بھی ہیں۔۔۔

وہ زیر لب بڑبڑائی اور پھر اپنے سر کو جھٹک کر واپس سے اپنا دیہان حاذق کی باتوں کی جانب لے گئی۔۔

میں چاہتا ہوں تم پہلی فلائٹ لیکر رشیا پہنچو وہاں ایک آدمی ہے جسکی ڈیٹیل میں تمہیں ٹیکسٹ کرتا ہوں۔۔۔اس سے کچھ معلومات نکلوانی ہے اور یہ کام میں تمہیں سونپ رہا ہوں۔ جا کر اس سے ساری کی ساری معلومات نکلواؤ۔۔۔

حاذق نے حکمیہ لہجے میں کہا۔۔۔

ٹینشن مت لو۔۔بس ویٹ کرو۔۔۔

وہ کہہ کر کال بند کر گئی۔۔۔

تمہیں لگتا ہے وہ یہ کام کر لے گی ؟؟

کال بند ہوتے ہی ہیر نے پوچھا۔۔۔

فکر مت کرو۔۔۔وہ کبھی مایوس نہیں کرے گی۔۔۔

وہ کہہ کر ہیر کے قریب ہوا اور اسکے بالوں کو خراب کر کے ساتھ زیر لب گڈ جاب کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔ جبکہ وہ امید بھری نظروں سے گولڈن بلوئش والے لڑکے کو دیکھنے لگی شاید وہ اس سے چار باتیں کرے گا مگر وہ بغیر اسکی طرف دیکھے صرف اپنے موبائل میں بزی رہا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

فائنلی ٹینشن بھرا سفر ختم ہوا اور وہ تینوں جیٹ سے نکل کر بلیک مرسیڈی کی جانب بڑھ گۓ جسکے آگے پیچھے تین تین سیکیورٹی کی کارز موجود تھیں۔۔۔ تیس منٹ کے مزید سفر کے بعد وہ لوگ ایک بہت عالی شان بنگلہ کے سامنے کھڑے تھے جسکا ہیر نے وہم و گمان میں بھی نہیں سوچا تھا۔۔۔ کیونکہ حاذق نے کہا تھا اسکی ماں مر رہی ہے تو اسے لگا وہ لوگ کسی ہاسپٹل یا پھر کلینک وغیرہ میں جائیں گے مگر سامنے کھڑا گھر دیکھ کر اسکا منہ کچھ لمحوں کیلیئے کھلا کا کھلا رہ گیا لیکن وہ جلد ہی خود کو کمپوز کر گئ۔۔۔

کچھ سیکیورٹی چیکس کے بعد وہ لوگ اندر داخل ہو گۓ جہاں حاذق اور حسام تیزی سے ایک ساتھ دو سٹیپ کراس کر کے سیڑھیاں چڑھ رہے تھے جسکی وجہ سے ہیر کو ان کے برابر چلنے میں دقت ہونے لگی۔۔۔ جیسے ہی وہ اوپر آئ سینے پر ہاتھ رکھ کر اپنی سانس بحال کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ لیکن جیسے ہی نگاہ اٹھا کر اس نے سامنے دیکھا اسکی بحال ہوتی سانس واپس کہیں گلے میں اٹک گئ کیونکہ سامنے گلاس وال کی شکل میں

ہاسپٹل نما کمرہ تھا۔۔۔ شیشے کی دیواریں ہونے کی وجہ سے اندرونی ماحول صاف صاف باہر سے دکھائی دے رہا تھا۔۔۔ جہاں ڈاکٹرز اور نرسیں پھرتی سے اپنا کام کر رہی تھی کوئی اندر جا رہا تھا اور کوئی باہر آ رہا تھا۔۔۔

ہیر کی نگاہ وجدان صاحب سے ٹکرائی جو ڈاکٹر سے محو گفتگو تھے جس سے ہیر کو اندازہ ہوا کہ یقیناً یہ ڈاکٹر انکی وائف کے کیس کا انچارج ہے۔۔۔ انہوں نے آج بھی بلیک کلر کا لباس پہنا ہوا تھا اور انکا چہرہ ہر قسم کے جزبات سے عاری تھا۔۔۔ انہیں دیکھ کر کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ ان کی بیوی کچھ دیر بعد دم توڑنے والی ہے۔۔۔ انہوں نے اپنے احساسات کو بہت اچھے سے سرد مہری کے لبادے میں چھپایا ہوا تھا۔۔۔ اس نے سوچا کہ وہ اس فیملی کو کچھ پرائیوٹ ٹائم دے اسلیے وہ خاموشی سے وہیں کرسی پر بیٹھ گئی اور حسام کی طرف دیکھنے لگی جو کسی ڈاکٹر سے بحث گفتگو تھا۔۔۔ جہاں ڈاکٹر اسے اسکی ماں کی سچویشن کے بارے میں بتا رہا تھا لیکن حسام کی وارننگ دیتی ڈارک آنکھوں کو دیکھتے ہوئے اس بچارے ڈاکٹر کا وجود خوف سے سے ہلکا ہلکا کپکپا بھی رہا تھا۔۔۔

کیا تم یہ انگلش میں بتا سکتے ہو۔؟؟

حسام نے شعلہ برساتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ وہ اسے میڈیکل ٹرمز میں سمجھا رہا تھا اوپر سے اٹالین میں۔۔۔ جسکی حسام کو مکمل سمجھ نہیں آ رہی

تھی۔۔۔اسلیے وہ زچ ہوتے ہوئے بولا۔۔۔کیونکہ اسکا صبر کسی بھی پل جواب دے سکتا تھا۔۔۔

سوری سر۔۔۔جیسے کہ آپ کو پتہ ہے آپکی ماما لاسٹ آٹھ سال سے کومہ میں ہیں۔۔۔کل انکا دماغ اٹھنے کی سمپٹمز واضح کر رہا تھا۔۔۔اور یہ اچھی خبر تھی مگر بعد میں پتہ چلا کہ وہ جسمانی طور پر بہت کمزور ہو گئی ہیں اسلیے ہم مکمل طور پر مطمئن نہیں تھے کہ وہ جاگنے کا شاک برداشت کر پائیں گی یا نہیں۔۔۔اسی کشمکش میں ہم لوگوں نے رسک نہیں لیا اور آج اچانک سے انکا دل بند ہو گیا جس کو واپس سے ریوائیو کرنے میں ہمیں کافی وقت لگ گیا۔۔۔مجھے یقین ہے ایسا واپس سے کبھی نہیں ہو گا۔۔۔اور ہم لوگ 80 فیصد خطرے سے نکل آئے ہیں۔۔۔اور جلد ہی اب آپکی والدہ کو ہوش آ جائے گا۔۔۔کیونکہ آپکی والدہ بہت اچھا ریسپونس شو کر رہی ہیں۔۔۔

ڈاکٹر کہہ کر وہاں سے چلا گیا تو وجدان صاحب جو ابھی انکی گفتگو میں شامل ہوئے تھے وہ اپنے بالوں میں انگلیاں چلانے لگے اور پھر کچھ قدم چل کر کرسی پر بیٹھ گئے۔

وہ جلد ہوش میں آ جائے گی۔۔۔

انہوں نے آہستگی سے خود سے کہا مگر حاذق جوان کے پاس ہی کھڑا تھا انکے الفاظ اسکے کانوں نے بخوبی سنے تھے۔۔۔

جی۔۔۔ہم پھر سی انکی شائن کرتی ہوئ سبز آنکھوں کو دیکھیں گے۔۔۔قسم سے بابا یہ ایک معجزہ ہے۔۔۔جسکے ہونے کا مجھے شدت سے انتظار ہے۔۔۔

وہ تھوڑا سے نیچے کی جانب جھک کر نم آنکھوں سے اپنے بابا کے سر پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿

حسام خاموش سے جاکر اپنے پاپا کے برابر خالی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔اسے ان معجزوں وغیرہ پر کوئ یقین نہیں تھا۔۔اسے لگتا تھا ضرورت سے زیادہ امید آپکو درد تکلیف اور اذیت کے علاؤہ کچھ بھی نہیں دیتی ہے اور یہ سبق اس نے کافی عرصے پہلے سیکھ لیا تھا۔۔اس کی نگاہ ہیر سے ٹکرائی جو لیپ ٹاپ پر کچھ ورک کررہی تھی۔۔۔وہ چاہتا تھا اسکے پاس جائے۔۔۔اسکی بانہوں کے حصار میں کچھ لمحوں کیلیے اس بھیانک دنیا سے غائب ہو جائے۔۔اسکی خوشبو سے کچھ پلوں کیلئے اپنے غموں کو بھول جائے۔۔۔ لیکن وہ اسکے پاس نہیں جا سکتا تھا کیونکہ اسکا چہرہ دیکھ کر اسے بس وہ پل یاد آ رہا تھا جب اس نے اسکے سامنے اپنی دلی کیفیت بیان کی اور اس نے بغیر ہچکچائے اسے ٹھکرا دیا۔۔وہ جانتا تھا جب اس نے یہ سب کہا صحیح وقت نہیں تھا مگر۔۔۔۔

میں نہیں پوچھوں گا ہیر یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔ کیونکہ یہ تمہاری پرسنل لائف ہے۔۔ لیکن میرا تمہیں مشورہ ہے کہ تم اسے ایک گیسٹ روم میں لے جاؤتا کہ وہ آرام کر سکے۔۔۔ اور خور بھی کچھ دیر کیلیئے ریسٹ کر لو۔۔۔ میں اور حاذق یہاں ہی ہیں اگر کچھ ہوا تو تمہیں کال کر دیں گے ۔۔

اسکے خیالوں کو وجدان صاحب کی آواز کی وجہ سے بریک لگی۔۔۔

میں یہ روم چھوڑ کر تب تک نہیں جاؤں گا جب تک ماما کو ہوش نہیں آجاتا۔۔ آپ چاہیں تو چلیں جائیں ہیر آپکو کچھ دیر کمپنی دے دے گی۔۔۔

حسام نے نہ میں سر ہلاتے ہوئے کہا تو وہ لمبا سانس کھینچ کر رہ گئے کیونکہ وہ اپنے بیٹے کی ضدی طبیعت سے بخوبی واقف تھے۔۔۔ اسلیے حاذق کو اپنے پیچھے چلنے کا اشارہ کرکے وہاں سے اٹھ گئے۔۔۔ اور انہوں نے جاتے ہوئے ہیر کو ساتھ چلنے کا ایک بار بھی نہیں کہا۔۔۔ بھئ وہ کیوں کہیں۔۔۔ وہ جانتے تھے وہ بھی انکے صاحب زادے کی طرح صاف شفاف لہجے میں منع کر دے گی۔۔۔ بس فرق یہ ہوگا اسکے لہجے میں زرا بہت زیادہ احترام اور ٹھہراؤ ہوگا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

وجدان صاحب لوگوں کو گ ۓ دو گھنٹوں سے مزید وقت گزر گیا مگر حسام اس جگہ سے ٹس سے مس بھی نہیں ہوا۔۔۔ہیر کو جب ضرورت سے زیادہ بوریت ہوئی تو وہ احتیاط سے قدم اٹھاتے ہوۓ اسکے قریب جانے لگی جسکی نگاہ گلاس وال پر فکس تھی جہاں ایک ڈاکٹر بستر پر پڑے وجود کو چیک کر رہی تھی جنکی حالت بالکل ٹھیک تھی بس آنکھیں کھولنے کی دیر تھی جو وہ کھولنے میں کافی وقت لے رہی تھیں۔۔۔

ہیر نے اسکے برابر بیٹھ کر نرمی سے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔۔۔جب حسام نے اپنا ہاتھ اسکی گرفت سے آزاد نہیں کروایا تو اس نے سکون بھرا سانس لیا۔۔۔

تم ان کے کمرے میں جا کر ان سے باتیں کیوں نہیں کرتے۔۔۔؟؟ کہتے ہیں جو مریض کومہ میں ہوتا ہے وہ لوگوں کی باتوں کو سن سکتا ہے۔۔۔اس لیے تمہیں ان کے پاس جا کر بات کرنی چاہی۔۔۔ہو سکتا ہے تمہارا بولنا ان کیلئے ٹرگر پوائنٹ ثابت ہو۔۔۔
اس نے محبت بھرے لہجے میں کہا مگر اسکی جانب سے خاموشی بھرا جواب پا کر اسے کوئ حیرت نہیں ہوئی کیونکہ وہ اسی کی توقع کر رہی تھی۔۔۔وہ کچھ دیر اسکے تھکاوٹ زدہ سے چہرے کو دیکھتی رہی پھر ہمت کر کے اسکی جانب جھکی اور اس نے اپنے لب اسکی رخسار پر رکھ دیۓ۔۔۔

کچھ سیکنڈز وہاں اپنا لمس اور احساس چھوڑ کر اس سے علیحدہ ہو کر اپنی پلکوں باڑھ اٹھا کر دہکتے گالوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔

میں وہاں بالکنی میں ہوں۔۔۔ تمہیں جب بھی لگے کہ تمہیں میری ضرورت ہے۔۔۔ میرے پاس چلے آنا۔۔۔ تم ہمیشہ مجھے خود کے ہم قدم پاؤ گے حسام۔۔۔
وہ کہہ کر اسکی پیشانی کو اپنے لبوں سے نرمی سے چھو کر اٹھ کر وہاں سے چلی گئ۔۔۔ کیونکہ اسکی خاموشی اسے اب اندر ہی اندر تکلیف دینے لگی تھی۔۔۔

رات کے وقت اٹلی میں آسمان کا منظر سانس روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے کیونکہ یہ چاند اور ستاروں کی زینت بنا ہوا ہوتا ہے۔۔۔ اس سے نگاہ ہٹانے کو دل ہی نہیں کرتا۔۔۔ اور یہی ہیر کے ساتھ ہوا تھا وہ آسمان کو دیکھ کر کچھ لمحوں کیلیئے اپنی آنکھیں بند کر گئ تھی جہاں حسام کا چہرہ آسمایا تھا۔۔۔

""""میں محبت کرتا ہوں تم سے۔۔۔۔ چاہنے لگا ہوں تمہیں۔۔۔""""
اسکے کہے الفاظ لہو بن کر اسکے وجود میں دوڑنے لگے تھے وہ اسکے سحر میں گرفتار سی ہو گئ تھی۔۔۔ وہ جانتی تھی جب حسام نے یہ کہا تھا اس نے صرف سچ بولا تھا مگر جتنا درد اس نے اسے دیا تھا بس تھوڑا سا وہ بھی اسے دینا چاہتی تھی۔۔۔۔ جس میں وہ کامیاب بھی ہوئ تھی۔۔۔ لیکن

اس کے باوجود اسے جیت کی خوشی محسوس نہیں ہو رہی تھی بلکہ پہلے سے بھی زیادہ اپنا آپ ہارا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔

ہیر نے جب اپنے بالکل پیچھے کسی کی موجودگی محسوس کی تو اسکی آنکھیں اس بے رحم کے احساس سے ہی آہستہ آہستہ کھلنے لگی جو اسکی ہر چلتی پھرتی سانس کا مالک بن بیٹھا تھا۔۔۔

میں سولہ سال کا تھا۔۔۔۔
اسکی گہری آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تو وہ مڑ کر نا سمجھی سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

مطلب۔۔۔

صرف سنو۔۔۔ میری برتھڈے کا دن تھا۔۔۔ اسلیے میں نے زور دیا کہ ہم سب ڈیزنی لینڈ جائیں گے۔۔۔ بابا اور حاذق کسی کام کی وجہ سے مصروف تھے۔۔۔ اسلیے بابا نے کہا کہ اگلے ہفتے جائیں گے مگر میں اپنی بات پر اڑا رہا کہ اسی دن جانا ہے۔۔۔ اسلیے ماما نے بابا کو کسی طور منا لیا جسکی وجہ سے انہوں نے ہماری سیکیورٹی کے سارے انتظامات سیکیورٹی ہیڈ کو سنبھالنے کو کہا۔۔۔
حسام نے کہہ کر اداسی سے آسمان سے جانب دیکھا۔۔۔

پریحا میری چھوٹی بہن بہت زیادہ خوش تھی کہ ہم لوگ ڈیزنی لینڈ جا رہے ہیں۔۔۔ یہاں تک کہ میں نے وہ جگہ چنی ہی اسلیے تھی کیونکہ میں جانتا تھا وہ اسکی دیوانی ہے۔۔۔

تمہاری چھوٹی بہن بھی ہے۔۔۔؟؟

ہیر نے شاک سے پوچھا۔۔۔۔

وہ تھی۔۔۔ لیکن اب نہیں ہے۔۔

اسکے الفاظ پر ہیر نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھے اور اسکی جانب دیکھنے لگی جو اس دنیا سے بیگانہ اس آسمان سے کچھ تلاشنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

خیر ہم لوگ ڈیزنی لینڈ گئے اور وہاں اس ایک دن کو جی بھر کر جیا خاص کر کے پریحا نے۔۔۔اس نے سارا دن ہر ایک پرنسیس کے ساتھ اپنی فوٹو بنائی اسکی سب سے فیورٹ۔۔۔ سنو وائٹ تھی۔۔اس نے تب تک اسکی جان نہیں چھوڑی جب تک ماما اسے بازو سے پکڑ کر دور نہیں لے گئی۔۔۔

اس میموری کو بتاتے ہوئے حسام کے لبوں پر اداسی بھری مسکراہٹ بکھری۔۔۔ہیر نے کچھ بھی کہہ کر اس لمحے کو خراب نہیں کیا صرف اسکے چہرے کو اپنی نگاہوں میں بسا کر اسکے بولنے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔

واپسی پر ہماری کارز پر حملہ ہو گیا جسکی وجہ سے ہمارے تمام سیکیورٹی گارڈز کی اموات ہو گئیں۔۔۔ کسی نے ہمارے ساتھ غداری کر کے ہماری انفارمیشن دشمنوں کو دے دی تھی۔۔۔ جسکے نتائج میں، پہلی بار میں نے سڑکوں کو خون سے رنگتے اور لوگوں کو اپنی آنکھوں کے سامنے جان سے جاتے دیکھا تھا شدید سردی کو موسم تھا لیکن وحشت سے اس دن پسینے چھوٹ رہے تھے۔۔۔

حسام کے الفاظ پر ہیر کی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسکی گال کو بھگونے لگے۔۔۔

انہوں نے سب کو ہماری آنکھوں کے سامنے مار دیا۔۔۔ انہوں نے سب کی جانیں سات سال کی بچی کے سامنے لیں۔۔۔ مجھے آج بھی اسکا ڈر سے لرزتا ہوا وجود یاد ہے۔۔ لیکن اس کے باوجود ماما اور ہمارے باقی گارڈز نے کافی بہادری کا مظاہرہ کیا اور انکے خلاف لڑنے لگے۔۔۔ میری ماما نے مجھے پریحا کو لیکر سائیڈ پر لے جانے کا حکم دیا انکی آواز میں کچھ ایسا تھا کہ میں اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے سب سے دور لے جانے لگا مجھے آج بھی اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں خوف سے کپکپاتا ہوا یاد ہے۔۔۔ اسکا رنگ پیلا زرد پڑا ہوا تھا میں اسے اطمینان دلانا چاہتا تھا کہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ مگر اس وقت کچھ بھی الفاظ منہ سے نہیں نکل رہے تھے۔۔۔ اسکی وجہ شاید میرا اس چھوٹی عمر میں گھبرا جانا تھا۔۔۔ میں اسے اپنے سینے سے لگانا چاہتا تھا پر۔۔۔

حسام کہہ کر رکا اور درد بھری نگاہوں سے ہیر کو دیکھنے لگا۔۔۔

تین آدمی ہمارا پیچھا کر رہے تھے اور وہ ہم تک پہنچنے میں کامیاب ہو گ ئے۔۔۔ میں نے اپنی بہادری میں ایک کو پیٹ پر پنچ مار کر اس سے پسٹل چھین کر دو پر گولی چلا دی مگر اسی بہادری کا تیسرے نے فائدہ اٹھا کر پریحا کو اسکے سینے پر گولی ماردی تھی۔۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿

اس کو یوں زمین پر بے جان وجود کے حالت میں دیکھنے کا صدمہ میرا دل ودماغ برداشت نہیں کر پایا اور میری آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔۔اور میں ہوش کی دنیا سے بیگانہ ہو گیا۔۔۔

اوہ گاڈ حسام۔۔۔ میں سوچ بھی۔۔۔۔

ہیر نے روتے ہوئے کہنا شروع کیا مگر اس نے اسکے لبوں پر انگلی رکھ کر نہ میں سر ہلایا۔۔۔

ابھی نہیں ہیر۔۔۔ مجھے پہلے کہہ لینے دو۔۔۔ دو دن بعد مجھے ہاسپٹل کے بستر پر ہوش آیا۔۔۔ ہر چیز دماغ میں دھندلی سی تھی مجھے کچھ پتہ نہیں تھا آخر ہوا کیا ہے۔۔۔ اس لمحے کو یاد کرنے میں مجھے گھنٹوں کا وقت لگ گیا۔۔۔ جب سب یاد آیا تو میرا دل کیا کہ یہ سب کبھی مجھے یاد ہی نہ آتا۔۔۔ میرے بابا نے ہر پل میرے ساتھ گزارا اور انہوں نے اس جان لیوا خبر کو مجھ سے چھپا کر

رکھا۔۔ایک بار بھی میرے سامنے ذکر نہیں کیا۔۔۔لیکن میں بہت ضدی اور سر پھرا ساتھا تب تک سکون نہیں لیا جب تک ساری بات کا پتہ نہیں چلا لیا۔۔۔تم سوچ بھی نہیں سکتی اس وقت مجھ پر کیا گزری تھی جب مجھے پتہ چلا کہ میری بہن وہاں ہی اسی لمحے دم توڑ گئ تھی جب کہ میری ماما ساتھ والے کمرے میں کومہ کی حالت میں ہیں۔۔۔ایک دن نے میری زندگی کو تہس نہس کر کے رکھ دیا۔۔اس دن کے بعد ہماری زندگی بدل گئ۔۔۔ڈاکٹر نے ماما کے ہوش میں آنے کی کوئ لمٹ یا دورانیہ نہیں بتایا کیونکہ انہیں چار گولیاں لگی تھیں اس کے باوجود انکا ابھی تک سانسیں لینا ہی کسی معجزے سے کم نہیں تھا۔۔۔ہم نے دن سے، مہینوں ہسپتال میں ان کے اٹھنے کا انتظار کیا مگر سال گزر گیا وہ نہیں اٹھی۔۔۔بابا کو واپس اپنے بزنس اور ڈیوٹی کو جوائن کرنا تھا اسلیے انہوں نے اپنی ذمے داری پھر سے سنبھالی۔۔۔اسلیے انہوں نے دنیا کے بیسٹ ڈاکٹرز ماما کے لئے ہائر کر لیے۔۔۔اور ہم سب گھر لوٹ آئے اور اپنے ہوئے نقصان سے لڑنے لگے جو کہ ناممکن تھا۔۔۔کیونکہ دل میں سوراخ کافی گہرا بن گیا تھا جس کا بھرنا اب مشکل تھا۔۔۔واپس آتے ہی حاذق سویٹزرلینڈ چلا گیا اور تب کا گیا وہ ابھی کیمپ کے دوران واپس آیا ہے۔۔۔میں اپنے بابا کے ساتھ بالکل تنہا رہ گیا جو اس حادثے کے بعد کافی زیادہ بدل گ ئے تھے۔۔انہوں نے مجھے کبھی ہرٹ یا تکلیف نہیں پہنچائ۔۔۔میں بس ویسے ہی اپنا بکھرا گھر دیکھ کر ریزہ ریزہ ہونے لگا۔۔۔ہر پل ٹوٹنے سا لگا۔۔۔

اس پل ہیر نے پہلی بار حسام جیسے پتھر دل انسان کی آنکھوں کو آنسوؤں سے نم ہوتے دیکھا تھا۔۔۔ لیکن سیکنڈز کا کھیل تھا۔۔۔ لمحے میں آئے تھے اور پل میں وہ سرد مہری اور پھر خالی پن کے لبادے میں غائب ہو گئے تھے۔۔۔

تم جزبات کو چٹکیوں میں کنڑول کرنے کے بادشاہ ہو حسام وجدان۔۔۔
وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے دل میں بولی جو آسمان کو کافی گہری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اب تمہیں سمجھ آگیا ہو گا میں ان کے سامنے جا کر ان سے بات کیوں نہیں کر رہا ظاہری سی بات ہے وہ اس شخص کی آواز سننے کی کیوں خواہش مند ہوں گی جو انکے اتنے سال کومہ میں ہونے کی وجہ ہے۔۔۔ جسکی وجہ سے انکی ہستی مسکراتی زندگی تباہ ہو گئ۔۔۔
وہ تلخ لہجے میں بولا تو ہیر بے یقینی سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔۔۔ تو اسے اسکے اندر وہ سولہ سال کا بچہ ابھی بھی دکھائ دیا جس نے اس حادثے کا سارا قصوروار خود کو ٹھہرالیا تھا۔۔۔

تم اس سب کا ذمے دار خود کو نہیں سمجھ رہے ہو۔۔۔ ہے نہ ؟؟؟
وہ ایک دم سے سب کچھ بھول کر اسکے سامنے جا کر پوچھنے لگی کہ وہ ایسے کیسے خود کو اتنے لمبے عرصے سے قصوروار مان سکتا ہے۔۔۔ جس پر حسام نے خشک سا قہقہہ لگایا اور پھر پہلی بار اسکی

نگاہوں میں دیکھا۔۔۔اس کی آنکھوں میں اس قدر درد اور اذیت دیکھ کر کچھ پل کیلئے ہیر کا دل دھڑکنا بند ہو گیا۔۔۔

آفکورس یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔اگر میں اپنی بات پر اڑا ہوا نہیں رہتا تو یہ سب کبھی نہیں ہوتا۔۔۔پریحا آج بھی ہم سب لوگوں کے درمیان میں ہوتی۔۔۔ماما یوں اس وقت وہاں اس بستر پر نہ ہوتیں۔۔۔۔اگر میں بابا کے آنے کا انتظار کر لیتا تو سیکیورٹی کے ہیڈ میں اتنی جرآت نہ ہوتی کہ وہ ہم لوگوں کو دھوکا دے سکے۔۔۔
اسکے الفاظ پر ہیر کے وجود پر ایک اور دھما کا ہوا تھا مطلب جو شخص انکی جانوں کا محافظ تھا اسی نے پیٹھ پیچھے وار کیا تھا۔۔۔

ظالم دنیا ہے نہ۔۔۔؟؟
ہیر جو سوچ رہی تھی حسام نے الفاظ میں بیان کر دیا۔۔۔

لیکن تم فکر مت کرو میں تمہیں ہم لوگوں کی دنیا میں رہنے نہیں دوں گا۔۔۔ تمہیں واپس پاکستان بھیج دوں گا جہاں تم واپس سے ایک سکون بھری نارمل زندگی گزار سکو۔۔۔میں جانتا ہوں تم یہاں اپنی خوشی سے نہیں ہو۔۔۔دم گھٹتا ہے تمہارا یہاں۔۔۔۔میں بڑے بابا سے بات کر کے اس مشن کے بعد ہم لوگوں کے تم سے ہر طرح کے تعلقات ختم کرنے کی

درخواست کروں گا۔۔۔میں تمہیں وہاں ایک اچھی اور محفوظ جاب ساتھ پیارا ساگھر بھی دلوا دوں گا تاکہ تمہارا مستقبل مکمل طور پر محفوظ ہو جائے۔۔۔

اسکے الفاظ نے اسکے دل پر مرہم رکھنے کی بجائے آج واپس سے توڑا تھا۔۔۔

اور اگر میں ان لوگوں اور دنیا سے دور نہ جانا چاہتی ہوں پھر۔۔؟؟؟

اور پھر کیا اگر میں تمہارے ساتھ جینا چاہتی ہوں۔۔۔؟؟

کل تک تم مرنے کو تیار تھے لیکن مجھ سے دور جانے کو نہیں۔۔۔اب کیا ہو گیا ہے حسام وجدان۔۔۔؟؟ابھی تو کل ہی گاڑی میں محبت کے دعویدار تھے۔۔۔اب کیا ہوا۔۔۔؟؟

وہ سسکتے ہوئے آخر میں تقریباً چیخی تھی۔۔۔ کیونکہ اس سے دور جانے کا خیال ہی موت سے بدتر تھا۔۔۔

کیونکہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔اسلیے چاہتا ہوں تم یہاں سے دور چلی جاؤ۔۔۔تم بہت معصوم ہو۔۔۔یہ دنیا تمہارے لیے نہیں ہے۔۔۔میں نہیں چاہتا تمہارا اینڈ بھی میری ماما کی طرح ہو۔۔۔اگر وہ میرے بابا سے پیرس میں نہ ملی ہوتیں تو یقیناً ان کی زندگی بہت اچھی ہوتی۔۔۔ایک عام انسان کے ساتھ،نارمل خوشیوں اور سکون بھری زندگی۔۔۔

شٹ اپ حسام۔۔۔سٹاپ اٹ۔۔۔اور یہ "اگر" لفظ ہر جملے میں استعمال کرنا بند کرو۔۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔۔

ویسے بھی جوڑے آسمان پر بنتے ہیں۔۔۔ یہ سب قسمت کا کھیل ہے حسام وجدان۔۔۔ ہم ہر چیز سے بھاگ سکتے ہیں۔۔ لیکن اپنی قسمت سے منہ نہیں موڑ سکتے۔۔۔ وہ کسی نہ کسی طرح ہمارے دروازے تک آ ہی جاتی ہے۔۔۔ کیونکہ وہ اپنا راستہ بنانا جانتی ہے۔۔۔ ویسے بھی تمہاری ماما تمہارے بابا سے شادی نہ کرتی تو تب بھی ہو سکتا ہے وہ اس وقت اس بستر پر ہی پڑی ہوتی اور اس کی وجہ کوئی ایکسیڈینٹ، بیماری یا کچھ اور ہو سکتی تھی۔۔۔ اسلیے پلیز کچھ بھی فضول بات مت کرو۔۔۔ ویسے بھی تمہاری ماما کی تمہارے بابا کیلئے محبت انمول ہے ہر چیز سے بڑھ کر ہے۔۔۔ اس پر سوال مت اٹھاؤ۔۔۔

ہاں تو وہی میں کہہ رہا ہوں۔۔۔ سمجھنے کی کوشش کرو۔۔۔ ہماری دنیا میں کسی سے محبت صرف نقصان دہ ہے۔۔۔ یہ محبت سب تباہ کر دے گی اور میں تمہیں برباد ہوتے ہوئے نہیں دیکھنا چاہتا۔۔۔

اس نے اسے وجہ دی۔۔۔

دیکھو حسام میں نے اپنی ساری زندگی تنہا گزاری ہے بڑی مشکل سے محبت کرنے والی فیملی ملی ہے جو میں کسی طور پر نہیں کھو سکتی۔۔۔ آئیمہ جیسی ماں پانا ہر کسی کی خواہش ہوتی ہے جو میری پوری

ہوئ ہے۔۔۔ میں ہر گزا نہیں چھوڑ کر نہیں جاؤں گی۔۔۔ وہ مجھ سے بہت پیار کرتی ہیں۔۔۔ جو ان کی آنکھوں میں دکھتا ہے۔۔۔ محبت بھرا دل توڑنا تمھاری عادت ہے حسام۔۔۔ لیکن میں یہ غلطی نہیں کروں گی۔۔۔ ایک ماں کا دل نہیں توڑوں گی۔۔۔ تم میرے ساتھ نہیں رہنا چاہتے تو ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن میں بلیک فیملی کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔

وہ بھیگے ہوئے لہجے میں کہنے لگی۔۔۔اور آخر میں وہ سچ مچ بچوں کی طرح رو پڑی۔۔کیونکہ وہ ہمیشہ یہی کرتا تھا ایک پل اتنا پاس اور دوسرے ہی پل اتنا دور۔۔۔۔

میں تمہارے ساتھ نہیں رہنا چاہتا۔۔۔؟؟

وہ اسکو بازو سے پکڑ کر خود کے سینے سے لگاتے ہوئے بولا۔۔۔ جبکہ ہیر بغیر کوئ جواب دیئے شدت سے روتے ہوئے اسکی شرٹ کو اپنی مٹھیوں میں دبوچ گئ۔۔۔ جیسے ایک چھوٹی سی کوشش کر رہی ہو کہ وہ اس سے کبھی دور نہ جائے۔۔۔

میں صرف تمہاری حفاظت کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔۔۔۔

I Love you Heer...

وہ اسکے بالوں کو سہلاتے ہوئے بولا۔۔۔

ب بالکل ویسے ہی حفاظت ک کر رہے ہو ج جیسے کیمپ میں سب کے سامنے جھوٹ موٹ کا
میر افیانسی ہونے ک کا ڈرامہ کیا تھا۔۔۔؟؟ مطلب سب دکھاوہ جھوٹ، دھوکا۔۔۔
وہ سسکیوں کے درمیان بامشکل بولی۔۔۔

تم مجھے سچ میں سکون سے رہنے نہیں دو گی۔۔۔ ہے نہ؟؟؟
وہ اسکی تھوڑی اپنے ہاتھ میں دبوچ کر اسکا رخ اوپر کی طرف کرتے ہوئے بولا۔۔۔

میں تمہیں کچھ بتانے لگا ہوں اور اس بار یہ دیہان سے اپنے کان کھول کر سن لو۔۔۔ میں واپس
سے کبھی نہیں دہراؤں گا۔۔۔
وہ اسکی ڈارک براؤن آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہنے لگا۔۔۔ جن کے کناروں سے آنسو
گر رہے تھے۔۔۔

میں نے تمہیں کبھی مشن کیلیئے استعمال نہیں کیا ہیر۔۔۔ شروع سے ہی کوئی چیز مجھے تمہاری
طرف کھینچتی رہی ہے۔۔۔ اور میں دور بھاگنے کی کوشش کرتا رہا۔۔ اپنی پسندیدگی کو سرد مہری
کے لبادے میں چھپادیا۔۔۔ جب تایا ابو نے تم سے شادی کیلیئے فورس کیا یہ سچ ہے میں اس وقت
تیار نہیں تھا۔۔ کیونکہ ایسے شادی کرنا ہی مجھے ٹھیک نہیں لگ رہا تھا۔۔۔ لیکن جو بھی ہے شاید
قسمت میں ایسے ہی لکھی تھی۔۔۔ یہ سچ ہے شروع میں تمہاری حفاظت کیلیے تم سے نرم گفتگو اور

نزدیکی بڑائی۔۔۔ مگر آہستہ آہستہ میں تمہاری معصومیت، بہادری، حوصلے، اور مخلص پن کا دیوانہ ہوتا چلا گیا۔۔۔ تمہارے وجود کی خوشبو مجھے پاگل کرنے لگی۔۔۔ ایک خواہش سی رہنے لگی تمہیں ہمیشہ ہر پل اپنی آنکھوں کے سامنے یا صرف اپنی بانہوں کے حصار میں چھپا کر رکھوں۔۔۔ تم باقیوں جیسی نہیں ہو مختلف ہو۔۔۔ تم مہکتی تازہ ہوا کی طرح ہو جو سانسوں کو چلنے کیلیے بہت زیادہ ضروری ہے۔۔۔ اس سے بڑھ کر میں تمہیں اپنی محبت کا ثبوت کا کیا دوں یہ چیک کرو۔۔۔

وہ کہہ کر اسکا ہاتھ اپنے دل پر رکھ گیا۔۔۔

ہیر جو حیرت سے اسے سن رہی تھی اپنا ہاتھ اسکے دل پر محسوس کر کے اسکا اپنا دل بہت زیادہ تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی اس وقت ان دونوں میں سے کسی کی دھڑکنیں زیادہ بے ترتیب ہیں۔۔۔

تم جب بھی پاس ہوتی ہو۔۔۔ پتہ نہیں کیوں میں نروس سا ہونے لگتا ہوں۔۔۔ میرا یہ دل ایک الگ ترنگ میں دھڑکتا ہے۔۔۔ تمہاری قربت پر پھولے نہیں سماتا۔۔۔

وہ تھوڑا جھک کر اسکے کان میں سرگوشی نما کہنے لگا۔۔۔

اپنے آپ کو کبھی عام اور کم مت سمجھنا۔۔۔اس دل پر حکومت ہے تمہاری۔۔۔ ملکہ ہو میری۔۔۔ میرے اندھیروں کی روشنی۔۔۔ میرے درد کا علاج۔۔۔ میری خوشیوں کی وجہ۔۔۔

وہ ہلکی ہلکی آواز میں کہتا اس پر انوکھا سا سحر طاری کر گیا۔۔۔ ہیر نے اپنی پلکوں کی باڑھ اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں دنیا جہاں کی محبت قائم تھی۔۔۔اس نے آگے جو کیا وہ اسکے ساتھ ساتھ حسام کو بھی کافی شاک کر گیا تھا۔۔۔

ہیر حسام کو کالر سے پکڑ کر نیچے کی جانب کھینچ کر اسکے لبوں پر اپنا شدت بھرا لمس چھوڑنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ کچھ دیر کیلیئے تو حسام بے یقینی سے اس لمحے کے ہونے پر یقین کرنے لگا جبکہ اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا ابھی وہ اس جھٹکے سے سنبھلا بھی نہیں تھا کہ ہیر نے اس سے الگ ہو کر زور سے پنچ اس کے بازو پر دے مارا۔۔۔

آؤچ۔۔۔اب یہ کیوں۔۔۔؟؟؟؟

حسام نے نہیں سوچا تھا ہیر جیسی نازک لڑکی اتنی زوردار بھی پنچ مار سکتی ہے۔۔۔ مطلب ٹریننگ کا واقعی ہی اس پر کافی اثر ہوا تھا۔۔۔ وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا جسکے چہرے پر حیاء کے سارے رنگ بکھرے ہوئے تھے۔۔۔

یہ میری فیلنگز کو ہرٹ کرنے کیلیئے مسٹر۔۔۔ میں تمہیں دوسری بار معاف کر رہی ہوں۔۔۔۔

وہ گلابی ہوتے گالوں سے اسکو گھورتے ہوئے بولی۔۔۔

اور پہلی بار ایسا کب ہوا تھا۔۔؟؟

وہ آئبرو اچکا کر بولا جس کے جواب میں ہیر نے ایک اور پنچ اسکے کندھے پر جڑھ دیا۔۔۔

"واؤ میم حوصلہ پلیز۔۔۔آپ تو پوری جھانسی کی رانی بنتی جا رہی ہیں۔۔۔۔"

وہ اپنے کندھے کو سہلاتے ہوئے بولا۔۔۔

ایک یہی راستہ ہے تمہارے جیسے انسان کے ساتھ ڈیل کر کے زندہ رہنے کا۔۔۔۔

وہ مزے سے بولی تو حسام نے دھیرے سے مسکرتے ہوئے اپنے سر کو نہ میں ہلایا اور پھر اسے اپنی جانب کھینچ کر اسے سائیڈ کا ہگ کیا اور ساتھ ہی اسکے سر پر اپنے لب رکھ دیئے۔۔۔

حسام مجھے آسمان پر یہ چاند اور اسکے ارد گرد بکھرے یہ ستارے بہت زیادہ پسند ہیں۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں میں قید کرتے ہوئے اس کے ساتھ آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

اممم پھر تو مجھے ان سے جلن محسوس ہونی چاہیے۔۔۔ کیونکہ میں نہیں چاہتا تمہیں مجھ سے بڑھ کر کچھ اور پسند ہو۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں کے اوپر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے آسمان کی طرف دیکھنے سے روکنے کی کوشش کرتا ہوا بولا۔۔۔ جس وہ کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔۔۔۔

حسام تم۔۔۔۔

ابھی وہ اپنے الفاظ مکمل بھی نہیں کر پائی تھی کہ اس کے کان سے ہانپتی ہوئی آواز ٹکرائی اور حسام بھی اسکی آنکھوں سے اپنا ہاتھ ہٹا چکا تھا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟

وہ نرس کی جانب دیکھتا ہوا سرد لہجے میں بولا۔۔۔ جس پر وہ نرس کچھ کہنے کی بجائے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر اپنی سانسیں بحال کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

آپ کی والدہ کو ہوش آگیا ہے۔۔۔ آپ کے بابا کو کال کر دی گئی ہے وہ آپکے بھائی کے ساتھ راستے میں ہیں۔۔۔ کچھ دیر تک پہنچ جائیں گے۔۔۔

اسکی سانسیں بے ترتیب ہونے کی وجہ نچلے فلور سے اوپر تک بھاگتے ہوئے آنا تھا جب وہ نارمل ہوگئ تو بولی۔۔۔اس کی بات پر ہیر نے خوشی سے حسام کی طرف دیکھا جو ابھی تک شاک میں وہیں کھڑا نہ جانے کیا دیکھ رہا تھا وہ اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں واپس سے پکڑ کر اسے اپنے ساتھ لیے نیچے والے فلور کی جانب چلی گئ جہاں ہاسپٹل نما روم میں اسکی ماما موجود تھیں۔۔۔جب وہ لوگ اس روم تک پہنچ گ ئے تو حسام نے اس سے اپنا ہاتھ الگ کیا اور گلاس سے اپنی ماما کی جانب دیکھنے لگا جو کافی اچھی حالت میں اب آنکھیں کھولے ہوئ بیٹھی تھی جبکہ ایک ڈاکٹر اس وقت ان کا معائنہ کر رہا تھا۔۔۔

ہیر اسکے برابر میں کھڑی ہو کر اندر موجود حسین عورت کو دیکھنے لگی جو کھلی آنکھوں سے اور بھی زیادہ پیاری لگ رہی تھیں کیونکہ انکی سبز آنکھیں انکے چہرے کے حسن کو مکمل کر رہی تھیں۔۔۔ہیر کو اس دن کا بے صبری سے انتظار تھا جب وہ مکمل طور پر صحتیاب ہو جاتیں۔۔۔

بہت بہت مبارک ہو آپ کی ماما بالکل ٹھیک ہیں اب۔۔۔انکی میموری بھی ٹھیک ہے۔۔۔میں نے ان سے کچھ سوال پوچھے ہیں۔۔۔جن کے انہوں نے صحیح جواب دیئے ہیں۔۔۔جب انہیں بتایا کہ آپ ادھر ہی ہیں۔۔۔انہوں نے آپ سے ملنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔۔آپ جا کر ان سے مل سکتے ہیں۔۔۔

ڈاکٹر نے خوشی سے اسے بتایا اور آخر میں اسکا کندھا تھپتھپا کر چلا گیا۔۔۔

حسام چلو اندر چلتے ہیں۔۔۔وہ تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔۔۔
ہیر نے اسکی ہمت بڑھاتے ہوئے کہا۔۔

نہیں ابھی میں تیار نہیں ہوں۔۔۔ بابا اور حاذق کچھ ہی دیر میں آجائیں گے۔۔۔وہ یقیناً ان دونوں کو دیکھ کر خوش ہوں گی۔۔۔

لیکن حسام۔۔۔
اسکے چہرے پر وارننگ دیکھ کر وہ اپنے لب بھینچ گئ۔۔

ٹھیک ہے مت آؤ۔۔۔جب تک وہ لوگ نہیں پہنچتے۔۔اپنی ساس وماں کو میں جا کر کمپنی دیتی ہوں۔۔۔
آخر میں شرارت سے اس نے اسے آنکھ ماری۔۔۔ جس پر حسام نہ میں سر ہلا کر اپنی آنکھیں بند کر گیا کیونکہ اسے لگا ہیر اس کے بغیر کبھی اندر نہیں جائے گی صرف اسے اندر لے جانے کیلیے کچھ بھی بول رہی ہے۔۔۔جب اس نے آنکھ کھول کر واپس اندر دیکھا تو اسے شدید حیرانی ہوئ کیونکہ ہیر کمرے میں موجود اسکی ماما کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی۔۔۔

جب جب لگتا ہے یہ لڑکی مجھے مزید سرپرائز نہیں کر سکتی۔۔تب تب مجھے غلط ثابت کر دیتی ہے

۔۔

وہ زیر لب بڑبڑایا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿

ہائے۔۔!! کیسی ہیں اب آپ؟؟

ہیر نے کمرے میں داخل ہو کر نرمی سے پوچھا۔۔۔ جس پر سبز نگاہیں اسے اجنبیت سے دیکھنے لگی۔۔۔

کون ہو تم۔۔۔؟؟؟

ان کے لہجے سے ہیر کی پیشانی پر پسینے کے ننھے ننھے قطرے ابھرے۔۔۔

آخر اس فیملی کی پرابلم کیا ہے۔۔۔؟؟ یہ لیڈی ابھی آٹھ سال بعد کومہ سے اٹھ رہی ہیں۔۔۔ لیکن یہ اپنی آنکھوں اور لہجے سے ہی کسی کو بھی خوف سے پسینہ پسینہ کر دیں۔۔۔

ہیر نے سوچا اور پھر اپنا گلا کھنکارا۔۔۔

میرا نام ہیر ہے۔۔۔اور میں حسام کی دوست ہوں۔۔۔

ہیر نہیں جانتی تھی وہ اس سیچویشن میں نکاح کی خبر کو کیسے لیتی ہیں۔۔۔اسلیے اس نے آسان راستہ چن لیا۔۔۔ویسے سچ بتانا ان کے بیٹے کا کام تھا۔۔۔اسکا نہیں۔۔۔

اوکے بیٹا۔۔۔ یہاں ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو۔۔۔
اب کی بار انکی آواز میں شفقت آسموئ تھی۔۔تو ہیر بھی مسکرا کر ان کے پاس پڑے سٹول پر بیٹھ گئ۔۔۔

آپ کیسا محسوس کر رہی ہیں مس۔۔۔؟؟

پہلی بات تم حسام کی دوست ہو تو تم مجھے آنٹی کہہ سکتی ہو دوسری بات اتنا عرصہ اس بستر پر لیٹے رہ کر میں بور ہو گئ ہوں۔۔۔میرا دل کر رہا ہے جلد سے جلد یہاں سے باہر نکلوں۔۔۔
انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

تم مجھے اپنے بارے میں بتاؤ تم کون ہو۔۔؟؟اور میرے بیٹے سے کیسے ملی۔۔؟؟
اس سے پہلے ہیر کچھ کہتی انہوں نے ہی سوال کر لیا۔۔۔

جی میں آپ کے بیٹے کا انٹرویو لینے گئ تھی مگر جناب کڈنیپ کر کے یہاں لے آئے۔۔۔

ہیر کا دل کر رہا تھا سچا سا جواب دے دے مگر وہ اپنا سر جھٹک کر رہ گئ۔۔۔

ایکچلی میں اور حسام یونی فیلو ہیں۔۔۔اور ہم دونوں یونی میں ہی پہلی بار ملے تھے۔۔۔
اسکے جواب پر انہوں نے بے یقینی سے اپنا آئبرو اچکایا تو ہیر نے لمبا سانس کھینچا۔۔۔

یونی میں حسام کا تب لاسٹ ائیر تھا اور میرا فرسٹ۔۔۔۔ہم بس اسی دوران ملے تھے۔۔۔
ہیر نے اپنی جھوٹی کہانی کی تھوڑی تفصیل دی جس پر حوریہ بیگم کا قہقہہ ہوا میں گونجا۔۔۔ان کو اس قدر کھلکھلا کر ہنستے ہوئے دیکھ کر نہ چاہتے ہوئے بھی ہیر کے وجود میں سکون بھری لہر دوڑی۔۔۔

تم چاہتی ہو میں اس سٹوری پر یقین کر لوں کہ میرا بیٹا کسی بھی رینڈم یونی فیلو کے ساتھ یہاں آئے گا۔۔۔؟؟

Oh God, it's so hilarious....

ٹھیک ہے میں آٹھ سالوں سے اس کے ساتھ نہیں رہی لیکن جتنا میں اپنے بیٹے کی پرسنلٹی کو جانتی ہوں وہ ایسا نہیں ہے۔۔۔تم یہاں ہو یقیناً تمہارا اس کے ساتھ کوئی گہرہ تعلق ہے۔۔۔تمہاری یہاں موجودگی بتاتی ہے تم اس کی لائف میں بہت زیادہ خاص ہو۔۔۔
وہ اپنی ہنسی کو قابو کرتی ہوئیں پر اعتماد لہجے میں بولیں۔۔۔

نہیں سچی میں بس اسکی دوست ہوں۔۔اور کچھ سپیشل نہیں۔۔
ابھی وہ اپنے الفاظ مکمل بھی نہیں کر پائی تھی ان کا پھر سے قہقہہ ہوا میں گونجا۔۔۔ہیر کے ہلکا سا بلش کرنے پر انہیں اتنا تو یقین ہو گیا تھا وہ لڑکی سچ میں بہت خاص ہے۔۔ لیکن انہیں یہ بات بس سمجھ نہیں آرہی تھی کہ ان کے وائلڈ قسم کے بیٹے کو یہ معصومیت کا پیکر آخر مل کہاں گئ تھی۔۔۔اس سے پہلے وہ اسے کچھ کہہ پاتی ان کی توجہ دروازے سے داخل ہوتے وجدان صاحب اور حاذق نے کھینچی تھی۔۔۔ابھی وہ خود کو سنبھال بھی نہیں پائیں تھیں کہ وجدان نے ان کے قریب آکر انہیں اپنی بانہوں میں سمیٹ لیا تھا۔۔

جب انکا حصار تنگ ہونے لگا تو انہوں نے بھی بلش کرتے ہوئے ان کے گرد اپنے بازوؤں کا گھیرا بنایا۔۔۔ان کے وجود سے اٹھتی خوشبو نے حوریہ بیگم کی روح کو واپس سے مہکا دیا تھا۔۔۔انہوں نے اس بستر پر اپنی پہلی محبت، اپنے شوہر کو بہت ذیادہ مس کیا تھا۔۔۔انہیں بہت عرصے بعد آج پھر سے ان کے حصار میں محفوظ ہونے کا یقین ہوا تھا۔۔۔

وجدان صاحب نے انہیں اپنے سینے سے الگ کر کے انکی آنکھوں میں دیکھا جہاں ہلکی ہلکی نمی تھی۔۔۔انہیں یقین ہی نہیں ہو رہا تھا وہ ان کے سامنے آنکھیں کھول کر بیٹھی ہیں۔۔۔انہوں

نے واپس سے انہیں اپنے سینے میں بھینچ کر اپنے لبوں کو ان کے سر پر رکھا اور پھر واپس سے انکا چہرہ دیکھ کر انکی پیشانی کو اپنے لبوں سے چھوا اور پھر ان سے علیحدہ ہوئے۔۔۔

ہیر بھیگی آنکھوں سے محبت بھرا یہ نظارہ دیکھنے لگی پھر اس نے محسوس کیا کہ حاذق خوشی سے ان کی جانب اپنے قدم ایسے بڑھا رہا ہے جیسے وہ اپنے کسی خواب کی جانب قدم بڑھا رہا ہو۔۔۔جب وہ ان کے بستر کے قریب پہنچا تو حوریہ بیگم نے اسے اسکی کلائی سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگا لیا ۔۔۔ان کے اندر اتنی مضبوطی دیکھ کر ہیر نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔۔

وہ ان سب کے ایک تکلیف دہ دورانیہ کے بعد واپس سے ملنے پر بہت زیادہ خوش تھی۔۔۔اس نے نظر اٹھا کر وجدان صاحب کی جانب دیکھا جو زمانے بھر کی محبت اپنی آنکھوں میں سموئے اپنی بیگم کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ان کی نگاہ جب ہیر کی طرف گئ تو ہیر نے مسکراتے ہوئے ہاں میں سر ہلا تو انہوں نے بھی جواب میں سمائل کرتے سر ہلایا پھر وہ دروازے سے نکل کر باہر چلی گئ کیونکہ وہ فیملی ٹائم کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

تمہیں اندر جانا چاہیے حسام۔۔۔تم اندر جاؤ گے تو یہ نظارہ مکمل ہو جائے گا۔۔۔اس بیوٹی کو پرفیکشن مل جائے گی۔۔۔

ہیر نے جب باہر آکر حسام کو کاریڈور کے گلاس سے ہاسپٹل روم کے اندر کا نظارہ دیکھتے ہوئے پایا تو وہ اس کے برابر کھڑی ہو کر بولی۔۔۔

یہ نظارہ پہلے ہی پرفیکٹ ہے ہیر۔۔اس میں میری کوئی جگہ نہیں۔۔۔یہ سب لوگ میرے بنا بھی خوش ہیں۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولا۔۔۔جس پر ہیر اسکا چہرہ دیکھنے لگی کیونکہ وہ جانتی تھی وہ بہت زیادہ تکلیف میں ہے لیکن وہ اپنے اندر کا دکھ دکھائے گا نہیں۔۔۔بس اپنی بہادری اور مضبوطی کی آڑ میں چھپا لے گا۔۔۔

حسام۔۔۔

ہیر چلو ہم چلتے ہیں۔۔۔ تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔۔۔

اس کے بولنے سے پہلے وہ بولا۔۔۔

تم مزاق کرر ہے ہو۔۔۔؟؟مجھے کسی آرام کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔آج رات ہمیں یہاں ہی ان کے پاس رکنا چاہیے۔۔۔اور تمہیں ان سے بات کرنی چاہیے۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی کیونکہ جب اس نے ان کے سامنے حسام کا ذکر کیا تھا تو ان کی نگاہوں نے ایک بار سارے کمرے کو تلاشا تھا جیسے وہ اسے دیکھنا چاہ رہی ہوں۔۔۔

ہمارا رکنا یہاں اب کوئ ضروری نہیں ہے۔۔ بابا اور حاذق کافی ہیں۔۔۔ ہمیں جانا ہے۔۔ آج کی رات آرام کرو۔۔۔ کل ہم لوگ واپس جارہے۔۔۔

ہیر کے احتجاج کرنے سے پہلے ہی وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر نیچے کی جانب بڑھ گیا اور کچھ ہی دیر میں وہ لوگ اس عمارت سے باہر تھے۔۔۔

✿✿✿✿✿

"Welcome to my room"

ہیر جو منہ کھولے بے یقینی سے کمرے کو دیکھ رہی تھی حسام کے الفاظ پر وہ اپنے شاک سے نکل کر اسکی طرف دیکھنے لگی کیونکہ وہ کمرہ کسی بھی اینگل سے حسام وجدان کا نہیں لگ رہا تھا۔۔

شاکڈ ہو۔۔؟؟

وہ بیڈ کے ہیڈ بورڈ کے کنارے پر اپنے ہاتھ کو رکھ کر اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

آفکورس۔۔۔ یہ کہیں سے بھی تمہارا نہیں لگ رہا۔۔ مطلب۔۔۔ میں کیسے سمجھاؤں۔۔۔ یہ کمرہ اور تم۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پارہی تھی اسے کیسے بتائے کہ یہ کمرا اور وہ دو مختلف چیزیں ہیں۔۔۔

میں سمجھ رہا ہوں تم کیا کہہ رہی ہو بے بی۔۔ لیکن مجھے بدلاؤ پسند نہیں ہے۔۔اسلیے اس میں کبھی کچھ تبدیلی نہیں کی ویسے بھی جب یہاں کافی ٹائم بعد آتا ہوں تو اپنے پن کی فیلنگ محسوس ہوتی ہے۔۔۔آرام سے سیٹل ہو جاتا ہوں۔۔۔

وہ اسکے قریب جا کر اسکی کمر کے دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھتے ہوئے بولا جس پر وہ سانس روکے اسے دیکھنے لگی مگر جلد ہی خود کو کمپوز کر گئی۔۔۔

امم مجھے تمہاری وجوہات کچھ خاص سمجھ نہیں آئیں۔۔ لیکن اگر تم کمفرٹیبل ہو تو ٹھیک ہے میں کچھ نہیں کہوں گی۔۔۔بس تم ریلیکس اور خوش رہو۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولی تبھی اس کی نگاہ بیڈ پر پڑے مختلف شاپنگ بیگز پر پڑی۔۔۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔؟؟

وہ اپنے ہاتھ سے اسکے چہرے کو بیڈ کی طرف کر کے اپنی آنکھوں سے ان بیگز کی جانب اشارہ کرتے تجسس سے پوچھنے لگی۔۔۔

اوہ یہ میں نے ایک ملازمہ کو تمہارے کپڑے خریدنے کا بولا تھا تاکہ تم جب تک یہاں ہو آرام سے بغیر کسی مشکل کے رہ سکو۔۔۔

وہ کہنے کے بعد اسکے بالوں کی لٹوں کو اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر لپیٹ کر کھیلنے لگا جب کہ وہ مسرور سی ہو کر اسے دیکھنے لگی جو اتنے مشکل وقت میں بھی اسکی فکر کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔ ہیر تھوڑا سا اوپر ہوئی اور اسکے برابر ہو کر اس نے اپنے کپکپاتے لب اسکی پیشانی پر رکھ دیئے۔۔۔

تم اتنے اچھے اور اتنے پیارے کیوں ہو۔۔؟؟
وہ جو حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا اسکے سوال پر ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگا۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟
وہ اسکی رخسار کو اپنے ہاتھ کی پشت سے ہلکا سا سہلاتا ہوا بولا۔۔۔ جس پر ہیر نہ میں سر ہلا کر اس کے حصار سے نکل کر ایک شاپنگ بیگ اٹھا کر اٹیچ واشروم کی طرف چلی گئی۔۔۔

کچھ نہیں مسٹر حسام۔۔۔
وہ واشروم کا دروازہ لاک کرنے سے پہلے اپنا سر باہر نکال کر بولی اور پھر دروازہ لاک کر گئی تاکہ فریش ہو کر کپڑے بدل سکے۔۔۔

جب وہ وائٹ کلر کا ٹراؤزر ساتھ وائٹ ہی شرٹ جو اسکے گھٹنوں کو چھو رہی تھی وہ پہن کر باہر نکلی تو اسکی نگاہ سیدھی حسام پر پڑی جو بیڈ پر آنکھیں بند کیے ہوئے لیٹا ہوا تھا اور اسکا ایک ہاتھ

سر کے پیچھے جبکہ ایک اسکے پیٹ پر موجود تھا۔۔اسکی توجہ کھینچنے کیلیے اس نے اپنا گلا کھنکارا۔۔

وہاں کھڑے رہ کر مجھے دیکھنے کی بجائے یہاں میرے برابر آکر لیٹ جاؤاور کچھ دیر سو جائو۔۔
وہ آنکھیں بند کیے ہوئے بولا تو اسکے الفاظ پر ہیر کے گال دہکنے لگے جبکہ اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا ۔۔

جب حسام نے کسی قسم کی کوئی ہلچل نہیں محسوس کی تو وہ آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھنے لگا جو لال گلابی ہوتی اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

کوئی غیر نہیں ہوں تمہارا شوہر ہی ہوں۔۔۔
پھر بھی اسکی طرف سے کوئی ریسپونس نہیں آیا تو وہ آئبرو آچکا کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔

اگر تم اگلے دو سیکنڈ میں یہاں موجود نہیں ہوئی تو پھر میں تمہیں اپنے طریقے سے یہاں لاؤں گا۔۔۔
اس بار اس نے اسے صاف وارن کیا تو وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیر کر بیڈ کے دوسری جانب سے اس کے اوپر چڑھ کر وہی کنارے پر لیٹ گئی۔۔۔ تبھی اس نے اپنی کمر پر ہاتھ محسوس

کیا جو اسے پیچھے کی جانب کھینچ کر اسکا رخ اپنی جانب کر کے اپنی بانہوں میں چھپا چکا تھا۔۔۔ کچھ لمحوں کیلیئے تو وہ اپنی سانسوں کو روک کر اس حصار کو محسوس کرنے لگی جو اسکی محفوظ پناہ گاہ تھا۔۔

ہیر میری جان ریلیکس۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا۔۔۔ سو جاؤ کچھ دیر کیلیئے۔۔۔ ویسے بھی میں یہاں ساری رات نہیں ہوں۔۔۔ تمہارے سوتے ہی میں یہاں سے چلا جاؤں گا۔۔

جب اسنے ہیر کے وجود کو مسلسل ہلکا ہلکا لرزتا ہوا محسوس کیا تو وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔۔۔

کیوں تم چلے جاؤ گے۔۔۔ میں نے کب کہا کہ تم چلے جاؤ یہاں سے۔۔۔

وہ ایک دم سے اسکے سینے سے اپنا سر اٹھا کر پریشانی سے بولی۔۔۔

کیونکہ میں آج چاہ کر بھی نہیں سو پاؤں گا۔۔۔ اور میں جانتا ہوں یہ جگہ تمہارے لیے بالکل نئی ہے۔۔۔ میں نہیں چاہتا تم ایسے ہی مسلسل جاگ کر اپنی ہیلتھ خراب کرو۔۔۔ اسلیے جب تک تم سو نہیں جاتی میں تمہارے پاس ہی ہوں۔۔۔

وہ اسکو واپس سے اپنے حصار میں لیکر اسکے بالوں پر نرمی سے اپنے لب رکھ کر بولا۔۔۔ تو ہیر بھی بغیر کچھ کہے اسکی دھڑکنوں کو سنتے ہوئے آنکھیں بند کر گئی کیونکہ وہ اس کے پیچھے کی وجہ خوب جانتی تھی اور اس پر بحث کا تو کوئی جواز ہی نہیں بنتا تھا۔۔۔

جب میری صبح آنکھیں کھلیں گی تو کیا میں تمہیں اپنے سامنے پاؤں گی۔۔؟؟؟ پلیز۔۔۔
وہ التجائیہ بولی۔۔۔

میں وہ واحد شخص ہوں گا جسے تم سب سے پہلے دیکھو گی۔۔۔
وہ پر اعتماد لہجے میں بولا۔۔۔

پرامس۔۔۔؟؟؟
وہ بند آنکھوں سے اسکی شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیلتے ہوئے بولی۔۔۔

پرامس۔۔۔ چلو بیمبولا اب سو جاؤ۔۔۔
وہ نرمی سے بولا تو اسے ہلکا سا "آئی لو یو" سنائی دیا جو ہیر نے گہری نیند میں ڈوبنے سے پہلے کہا تھا وہ اسکے گرد اپنا حصار تنگ کر گیا۔۔ اور اسکے چہرے کے تمام نقوش حفظ کرنے لگا کیونکہ اسے اسکے الفاظ اپنا وہم لگے تھے۔۔۔

تم انمول ہو۔۔۔ کوئی تمہیں مجھ سے نہیں چرا سکتا۔۔۔ تمہیں مجھ سے رہائی میری موت ہی دے سکتی ہے۔۔۔

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما کہہ کر اسکے کان پر اپنا لمس چھوڑ کر آہستہ سے بغیر اسکی نیند ڈسٹرب کیے وہاں سے اٹھ گیا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

رات کے آخری پہر حسام کے قدم اس جگہ کی جانب بڑھ گئے جہاں اسکے ذہن کا سکون تھا۔۔۔ جس جگہ نے اسکی سوچوں کو کچھ لمحوں کیلیے بھی اکیلا نہیں چھوڑا تھا۔۔۔ اسلیے اب وہ اپنی ماما کے روم کے باہر کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا جو نیند میں تھی جبکہ اسکے بابا بھی پاس ہی کاؤچ پر سوئے ہوئے تھے۔۔ وہ جانتا تھا اسکے پاپا اسکی ماما کو ایک پل کیلیئے بھی اکیلا نہیں چھوڑے گے جب تک وہ مکمل ٹھیک نہیں ہو جاتیں۔۔۔ اس میں انکا بھی کوئی قصور نہیں تھا انہوں نے ان کے جاگنے کا آٹھ سال انتظار کیا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا اس کے بابا کیلیئے اسکی ماما کس قدر ضروری ہیں۔۔۔

حسام نے بھی ان کے اٹھنے کا شدت سے انتظار کیا تھا وہ ہر مہینے لازمی ان کے پاس آتا اور بے تابی سے انکی آنکھیں کھلنے کا انتظار کرتا جو ایک طرح سے اسکا خواب بن چکا تھا اور آج اسکا وہ خواب سچ ہو گیا تھا لیکن اس میں اتنی جرآت نہیں رہی تھی کہ وہ آگے بڑھ کر انکا سامنا کر سکے۔۔

"تم خوش قسمت ہو حسام تمہارے پاس فیملی ہے۔۔ جانتے ہو میں نے کبھی اپنی ماما کو دیکھا تک نہیں۔۔۔ ان سے جڑی میرے پاس کوئی میموری نہیں۔۔۔ نہ ہی ان کی کوئی چیز۔۔۔ اور یقین

کرو یہ بہت زیادہ تکلیف دہ ہے۔۔۔ تمہارے پاس تو ہے پلیز ان کے پاس جاؤ۔۔۔ان سے باتیں کرو۔۔۔یقین کرو وہ ماں ہے صرف سینے سے لگانا جانتی ہے۔۔۔ تمہیں کچھ نہیں کہیں گی۔۔۔اس موقع کا فائدہ اٹھاؤ پلیز۔۔۔اللہ نے تمہیں واپس سے اس خوشی سے نوازا ہے تو پلیز اسے یونہی اپنے ڈر اور خوف کی وجہ سے ضائع نہ کرو حسام"

جب اس نے ہیر کو بتایا تھا کہ وہ آج سو نہیں پائے گا تو ہیر کے کچھ دیر کے بعد کہے یہ الفاظ ابھی بھی اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔اسلیے ہمت کر کے وہ دروازہ کھول کر اندر کی جانب بڑھ گیا کہ وہ انہیں قریب سے دیکھنے کے بعد فوری وہاں سے چلا جائے گا۔۔۔وہ آہستگی سے قدم اٹھاتا ہوا اپنی ماما کے پاس پڑے سٹول پر بیٹھ گیا تاکہ اپنے پیرنٹس کی نیند میں خلل نے ڈالے۔۔۔کچھ لمحے وہ ایسے ہی نم آنکھوں سے انہیں دیکھتا رہا۔۔

م۔۔۔ماما۔۔۔

کافی دقت کے بعد وہ یہ لفظ بول پایا۔۔۔

میں جانتا ہوں آپ میری شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتی۔۔۔ لیکن میں کیا کروں مجھ سے رہا نہیں گیا اور میں یہاں چلا آیا۔۔۔میں نے پچھلے آٹھ سالوں میں آپ کو بہت زیادہ مس کیا ہے۔۔۔آپ کے بغیر زندگی بہت زیادہ مشکل ہو گئی تھی۔۔

وہ تکلیف سے سرگوشی نما آواز میں کہنے لگا۔۔۔

لیکن میں خوش ہوں اب آپ ٹھیک ہیں اور جلد ہی ڈاکٹر آپ کو یہاں سے ڈسچارج بھی کر دیں گے۔۔۔

وہ کہہ کر کچھ پل خاموش رہا۔۔۔

ماما سوری میں اپنا پرامس نہیں نبھا پایا۔۔۔ ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجیے گا۔۔۔ لیکن میں اب وعدہ کرتا ہوں کہ میں آپ سے بہت دور چلا جاؤں گا جہاں آپ کو میرا یہ چہرہ کبھی دکھائی نہ دے۔۔ جو چہرہ آپکی اتنی تکلیفوں کا سبب ہے۔۔۔

یہ کہتے ہوئے اسکی آواز کافی بھاری ہو گئی جبکہ آنکھوں میں آنسو جمع ہونے لگے لیکن وہ جلد ہی خود کو سنبھال گیا۔۔۔

اپنی یہ بکواس بند کرو حسام اور تمہیں لگتا ہے میں تمہیں خود سے دور جانے دوں گی۔۔؟؟

وہ جو مزید کچھ کہنے والا تھا ایک دم سے اپنی ماما کی آواز سن کر اسکا وجود تھما۔۔۔

اور ویسے بھی جو کچھ ہوا وہ صرف ایک حادثہ تھا جس میں تمہاری کوئی غلطی نہیں۔۔۔ وہ ایسے ہی قسمت میں لکھا تھا۔۔

وہ مزید بولی۔۔۔

آپ ایسے کیسے کہہ سکتی ہیں ماما۔۔۔ میری وجہ سے پریحا اس دنیا میں نہیں ہے۔۔۔ میں نے وعدہ کیا تھا اسے محفوظ رکھوں گا لیکن میں نہیں رکھ پایا۔۔۔

وہ بھیگے لہجے میں بولا۔۔

تم اس وقت بچے تھے تمہیں خود حفاظت کی ضرورت تھی اسلیے خود کو الزام دینا بند کرو۔۔۔ اسکی موت کے ذمے دار نہیں ہو۔۔۔ بلکہ وہ باسٹرڈ ہے جس نے ہم لوگوں پر حملہ کیا تھا۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے بولی اور پھر خود بھی سیدھے ہو کر بیٹھ گئیں۔۔۔

آپ مجھ سے اتنی نرمی سے بات کیوں کر رہی ہیں۔۔۔؟؟ آپ مجھے یہاں سے نکل جانے کو نہیں بولے گی۔۔؟؟

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے انکی طرف دیکھتے ہوئے بولا ۔۔

تم نے کبھی سائنس کی کلاس کو دیہان سے نہیں لیا۔۔۔؟؟

ان کے الگ سے جواب پر وہ نا سمجھی سے انکی طرف دیکھنے لگا جبکہ وہ اس کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں پکڑ گئیں۔۔

کومہ میں موجود لوگ دوسروں کی باتوں کو سن سکتے ہیں حسام۔۔۔ تم جب جب مجھ سے ملنے آئے ہو میں جانتی ہوں اور ویسے تم لاتعداد بار یہاں آئے ہو۔۔۔تم جب بھی آتے صرف تکلیف میں دوچار ہو کر مجھ سے معافی مانگتے۔۔۔تمہاری آواز میں اتنا درد دیکھ کر میرا دل پھٹ سا جاتا۔۔۔میری خواہش ہوتی آنکھیں کھول کر تمہیں اپنے سینے سے لگاؤں اور بتاؤں میں تم سے ناراض نہیں ہوں۔۔۔ تم میرے وجود کا حصہ ہو حسام میں تم سے کیوں نفرت کروں گی۔۔؟؟ لیکن میرا وجود اجازت ہی نہیں دیتا تھا میں چاہ کر بھی نہیں اٹھ پا رہی تھی۔۔۔

انہوں نے کہہ کر اسے اپنے گلے سے لگا لیا۔۔۔

حسام پلیز خدا کا واسطہ ہے خود کو سزا دینا بند کرو۔۔ تمہاری اس میں کوئی غلطی نہیں میری جان اسلیے معافی مانگنا بند کرو۔۔۔

وہ روتے ہوئے اسکے ماتھے کو بار بار چومتے ہوئے بولی کیونکہ وہ انکا سب سے لاڈلا بیٹا تھا اسلیے جب بھی وہ کچھ خواہش ظاہر کرتا تو اسکی ماما نے کبھی اسے انکار نہیں کیا تھا۔۔۔

میں نے پہلے ہی اپنی زندگی کے آٹھ سال اس بستر پر بغیر تم لوگوں کو دیکھے گزارے ہیں۔۔میں اب تم سب کے ساتھ جینا چاہتی ہوں۔۔۔اسلیے میں ہر گز تمہیں کہیں جانے کی اجازت نہیں دیتی۔۔۔بے شک پھر مجھے تمہیں کمرے لاک کر کے کیوں نہ رکھنا پڑے۔۔

انہوں نے سسکتے ہوئے آخر میں اسے دھمکایا۔۔ان کو یوں روتے دیکھ کر وہ بوکھلایا۔۔۔

آئی ایم سوری ماما۔۔۔پلیز روئے مت۔۔۔

وہ ان سے الگ ہو کر جلدی سے اپنے ہاتھوں سے ان کے آنسو خشک کرنے کی کوشش کرتا ہوا بولا۔۔۔

کیا تم مجھے چھوڑ کر چلے جاؤگے۔۔۔؟؟

چپ ہونے کی بجائے انہوں نے الٹا پوچھا۔۔۔

نہیں ماما۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔پلیز چپ ہو جائیں۔۔۔میں کہیں نہیں جا رہا۔۔۔

پرامس کرو۔۔۔؟؟

انہوں نے اپنی ہتھیلی اس کے سامنے پھیلاتے ہوئے کہا کیونکہ انہیں پتہ تھا ان کا صاحب زادہ جب کوئی پرامس کرتا ہے وہ کبھی نہیں توڑتا۔۔۔

پرامس۔۔۔

وہ انکا ہاتھ پکڑتے ہوئے آہستگی سے بولا۔۔۔

چلواب تمہاری فرینڈ کے بارے میں بات کرتے ہیں۔۔۔؟؟

حوریہ بیگم نے ٹاپک کو بدلتے ہوئے شرارت سے پوچھا۔۔۔

اس کے بارے میں کیا۔۔۔؟؟

وہ ان سے اپنی نگاہ ہٹا کر کاؤچ کی جانب دیکھتا ہوا بولا جہاں وجدان صاحب اب اٹھ کر بیٹھ کے مسکراتے ہوئے ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔ پھر وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر ان دونوں کے پاس آئے۔۔۔انہوں نے شفقت سے حسام کے کندھے کو تھتھپایا اور پھر حوریہ کے برابر بیڈ پر بیٹھ گئے۔۔۔

وہ بہت خوبصورت لڑکی ہے۔۔۔اور مجھے یقین ہے اسکا دل بھی بہت پیارا ہو گا۔۔

وہ شوخ لہجے میں اسے آنکھ مارتے ہوئے بولی جس پر وہ آنکھیں گھما کر رہ گیا۔۔۔ چلو جی ویلکم بیک مسسز وجدان۔۔۔ آ گئی یہ اپنے سٹائل پر۔ حسام جانتا تھا یہ عورت اپنی زندگی میں جو چاہتی ہے وہ ہر صورت حاصل کر لیتی ہے چاہے پھر وہ کچھ بھی ہو۔۔۔

ان سب نے باقی کی ساری رات جاگ کر باتیں کرتے ہوئے گزاری ۔۔ حسام انہیں مختلف انفارمیشنز دینے لگا جو انہوں نے پچھلے کچھ وقت سے مس کی تھیں۔۔اور ایسے ہی رات آہستہ آہستہ ڈھل کر صبح کے سویرے میں بدلنے لگی۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿✿

ہیر کی جب آنکھیں کھلی تو وہ اٹھ کر کچھ پل روم کو دیکھتی رہی پھر حسام کو وہاں نہ پا کر اسے افسوس ہوا کیونکہ اس نے پرامس کیا تھا وہ سب سے پہلے اسے دیکھے گی۔۔۔

ایسے موڈ مت خراب کرو۔۔۔ہو سکتا ہے وہ کہیں بزی ہو۔۔۔

وہ خود سے بڑبڑا کر بیڈ سے اٹھی اور کپڑے لیکر واشروم میں گھس گئی۔۔۔شاور لینے کے بعد وہ باہر آئی تو تب بھی حسام کا کہیں نام و نشان نہیں تھا تو وہ لب بھینچ کر اپنے بالوں سے ٹاول نکال کر ہیئر ڈرائر سے اپنے بال خشک کرنے لگی۔۔۔

!!...You are looking beautiful

حسام نے اسکے کان کی جانب جھک کر سرگوشی نما کہا جس پر ہیر خوف سے اچھلی۔۔۔جب اسکی نگاہ سامنے کھڑے چارمنگ حسام پر پڑی تو وہ اسے گھورتے ہوئے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر اپنی دھڑکنوں کو معمول پر لانے لگی۔۔۔

مجھے ہارٹ اٹیک دینے کا ارادہ تھا کیا۔۔۔؟؟

وہ اسکے سینے پر پنچ مارتے ہوئے بولی۔۔۔

نہیں جناب بس اپنا پرامس پورا کر رہا تھا۔۔۔ کہا تھا نہ میں واحد شخص ہوں گا جسے تم سب سے پہلے دیکھو گئ۔۔۔ بس وہی پورا کیا ہے۔۔۔

وہ اسکے ہاتھوں سے ہیئر ڈرائر پکڑ کر اسکے بال خشک کرتے ہوئے بولا ۔۔

ح حسام م میں خود کر لوں گی۔۔۔

وہ بلش کرتے ہوئے لڑکھڑاتی آواز میں بولی۔۔۔

تم پتہ نہیں کتنا وقت لو گی۔۔ مجھے کرنے دو۔۔۔ پھر ہم دونوں ساتھ میں بریک فاسٹ کرتے ہیں جو بس کچھ ہی دیر میں آ رہا ہے۔۔۔

وہ اسکے بالوں کو ساتھ کومب کرتے ہوئے بولا جبکہ وہ مسرور ہوتے ہوئے اپنے ہینڈسم شہزادے کو دیکھنے لگی۔۔۔

اور یہ لو میڈم ہو گئے آپ کے بال خشک۔۔

آخر میں وہ اسے کھڑا کر کے اسکے بالوں میں اپنے ہاتھوں کی انگلیاں چلاتے ہوئے بولا تبھی دروازے پر دستک ہوئی اور اجازت ملنے پر ایک ملازمہ ناشتے والی ٹرالی لیکر اندر داخل ہوئی۔۔۔اور ٹیبل پر ناشتہ سیٹ کر کے چلی گئ۔۔۔

یہاں کا کک سچ میں بہت گریٹ ہے۔۔۔ قسم سے بہت لزیز ناشتہ بنا ہے۔۔۔
جب وہ دونوں ناشتہ کرنے لگے تو ہیر نے پین کیک کا بائٹ لیتے ہوئے کہا۔۔۔جس پر حسام نے آئبرو اچکایا۔۔۔

مجھے لگا تم میرے ہاتھوں کا بنا ناشتہ پہچان جاؤ گی ظاہری سی بات ہے تم نے پہلے بھی کھایا ہوا ہے۔۔۔لیکن نہیں۔۔۔
وہ افسوس سے اپنا ناشتہ چھوڑ کر اسکی طرف دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

لیکن یہ کھانا اس کھانے سے بہت مختلف ہے۔۔۔ویسے بھی مجھے یہ بات ہی ہضم نہیں ہوتی ہے کہ دی گریٹ حسام وجدان کو کھانا بنانا بھی آتا ہے۔۔۔
وہ جوس کا سپ لیتے ہوئے بولی۔۔۔

بس فرق یہ ہے تب میں نے بس ویسے ہی بنایا تھا اور اب کی بار میں نے اپنی محبت کی بھی تھوڑی ملاوٹ کی ہے اسلیے تھوڑا ذائقہ بدل گیا ہے۔۔۔

وہ شائن کرتی نگاہوں سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔ ہیر کو آج اسکی نگاہوں میں ایک الگ سا سکون اور چمک دکھی۔۔۔

تم اپنی ماما سے ملے ہو ٹھیک کہہ رہی ہو نہ میں۔۔۔؟؟

وہ ناشتہ چھوڑ کر اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے پیار سے بولی۔۔۔

تمہیں کیسے پتہ چلا۔۔؟؟

جواب کی بجائے ہیر نے اس ان نظروں سے دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو "تم سچ میں مجھے اتنا بیوقوف سمجھتے ہو تم میں کچھ بدلاؤ آئے اور میں نہ سمجھو۔۔"

اوکے اوکے سوری بابا۔۔۔ تم مجھے مجھ سے زیادہ سمجھنے لگی ہو۔۔ جو کہ بہت زیادہ خطرناک ہے۔۔۔

وہ کہہ کر ٹیشو پیپر سے اپنے ہاتھ صاف کر کے اٹھ گیا۔۔۔

کیا تم نے کھا لیا ہے۔۔۔؟؟

ہمم ہم کدھر جا رہے۔۔۔؟؟

وہ بھی اٹھتے ہوئے پوچھنے لگی ۔۔

یہ سرپرائز ہے۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے باہر لے جاتے ہوئے بولا۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد وہ دونوں سیکیورٹی گارڈز کی گاڑیوں کے ساتھ حسام کے سرپرائز کی جانب بڑھ چکے تھے۔۔۔ بیس منٹ کے بعد حسام نے گاڑی روکی تو ہیر کو وہ جگہ مویشی خانہ لگی جہاں وہ اب گاڑی سے اتر کر ڈبل میٹل ڈور کو کھٹکھٹا رہا تھا جہاں سے 50 کے قریب عمر کا ایک آدمی نمودار ہوا تھا۔۔ جس سے حسام اٹالین میں بات کرنے لگا جسکی ہیر کو کچھ خاص سمجھ نہیں آرہی تھی اسلیے بس خاموشی سے وہی کھڑی رہی۔۔۔

اس سے ملیے یہ میری وائف ہے ہیر۔۔۔اور ہیر یہ کیمرون ہے ہمارے فیملی فرینڈ ہیں۔۔۔

وہ اسکا تعارف کرواتے ہوئے بولا تو لفظ وائف پر ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی کیونکہ حسام نے پہلی بار کسی سے اسکا وائف کے طور پر تعارف کروایا تھا ۔۔

آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔۔۔ ہیر نے تحمل سے کہا جس پر انہوں نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

ٹھیک ہے ہم زرا اس جگہ کا ٹوور کر لیں۔۔۔ پھر بعد میں آپ سے ملتے ہیں۔۔۔ اور آج کا لنچ میری طرف سے۔۔۔

حسام نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ آج کی پارٹی میری طرف سے۔۔۔ کیونکہ تم پہلی بار اپنی وائف کے ساتھ یہاں آئے ہو ۔۔ اسلیے یہ لنچ تو پکا میری طرف سے۔۔۔ تم بس جا کر انجوائے کرو۔۔۔ ویسے بھی میں تمہارا فیورٹ پیزا بنا رہا۔۔۔

جس پر حسام کے چہرے پر بچوں کی طرح خوشی بکھری اور وہ ہاں میں سر ہلا کر آگے بڑھ گیا۔۔۔

واؤ۔۔ یہ سب کتنے پیارے ہیں۔۔۔

جب حسام اسے لیکر مخصوص جگہ پر پہنچ گیا تو ہیر نے سامنے موجود منظر کو سراہتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

آؤ میں تمہیں اپنے گھوڑے میکس سے ملواتا ہوں۔۔۔ وہ میرا بیسٹ فرینڈ ہے۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر آگے لے جاتے ہوئے بولا جہاں مختلف رنگوں کے بہت خوبصورت گھوڑے کھڑے تھے۔۔۔

جب وہ ایک وائٹ گھوڑے کے سامنے پہنچے تو حسام نرمی سے اسکے بالوں پر اپنے ہاتھ پھیرنے لگا جبکہ ہیر میسمرائز ہوتی اس لمحے کو محسوس کرنے لگی جہاں گھوڑا چمکتی آنکھوں سے اپنے مالک کے خوشی سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

اس کے سر پر ہاتھ رکھو ہیر۔۔۔
حسام کی آواز پر وہ ہوش میں آئی۔۔۔

نہیں۔۔ کہیں اس نے غصے میں مجھے کاٹ لیا تو۔۔۔؟؟ مووِیز میں ایسا ہی ہوتا ہے اگر کوئی ان کے مالک کے علاؤہ ہاتھ لگائے تو یہ ناراض ہو جاتے ہیں۔۔۔
وہ گھبراتے ہوئے معصومیت سے بولی جس پر حسام کا قہقہہ ہوا میں گونجا۔۔۔

ڈرو مت بیمبولا۔۔۔ میکس بہت سویٹ ہے تمہیں کچھ نہیں کہتا۔۔۔
وہ شوخ لہجے میں بولا تو وہ اسے گھورتے ہوئے اپنا ہاتھ پھیلایا اور اسکے بالوں پر رکھ کر انہیں چھونے لگی اس نے محسوس کیا کہ اس کے ٹچ پر گھوڑا کے وجود میں

تھوڑی سختی آئی ہے۔۔۔جسکی وجہ سے ہیر کا دل بھی تیزی سے دھڑکنے لگا مگر وہ اسکے باوجود اسکے بالوں سہلاتی رہی اور جلد ہی اسکا وجود نارمل پڑنے لگاتو وہ بھی پر سکون ہو گئ۔۔۔

حسام نے جب ان دونوں کو ریلیکس ہوتے ہوئے دیکھا تو وہ اس ساری جگہ کا معائنہ کرنے چلا گیا تاکہ دیکھ سکے وہاں کچھ بدلا تو نہیں۔۔۔مگر وہاں ہر چیز ویسی کی ویسی تھی کچھ بھی تبدیلی نہیں آئی تھی۔۔۔اس نے دو زین اور دو ہی ہیلمٹ لیے اور واپس ہیر کی جانب بڑھ گیا جو میکس کے کان میں نہ جانے کیا کہنے میں مصروف تھی۔۔۔

میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔تم میرے بغیر ہی کافی انجوائے کر رہی ہو ۔

وہ اسکے قریب جا کر بولا۔۔۔

ہاں تو جیلس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ویسے بھی کیا کر سکتے ہیں۔۔۔میکس کو تم سے زیادہ میں اچھی لگنے لگ گئ ہوں تو۔۔۔

وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولی۔۔

ویری فنی ناممکن۔۔۔میکس میرا بیسٹ فرینڈ جب یہ خود چھوٹا سا تھا۔۔۔یہ میرے ساتھ تب سے ہے جب میں سات سال کا تھا۔۔۔

اوہ گاڈ تم سات سال سے گھڑ سواری کر رہے ہو۔۔۔؟؟

وہ حیرت سے بولی۔۔۔ کیونکہ یہ مخلوق اس چھوٹے سے ننھے بچے کیلیئے کافی بڑی اور ڈرانے والی تھی۔۔۔

میری ماما نے مجھے اسے ساتویں برتھڈے پر گفٹ کیا تھا اور تب یہ خود چھوٹا ہی تھا۔۔۔ اتنا بڑا نہیں تھا۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے بولا ۔۔۔

اوہ۔۔۔ ٹھیک۔۔۔۔ ضرور چھوٹے ہوتے ہوئے بھی یہ اتنا ہی پیارا ہو گا۔۔۔

میرے پاس چھوٹے ہوتے کا پکچر ایلبم پڑا ہوا ہے۔۔۔ یہاں سے فارغ ہو کر میں تمہیں دکھاؤں گا۔۔۔ ابھی ہم لوگ اسکی سواری کرنے لگے ہیں۔۔۔

ہم دونوں ایک ساتھ گھڑ سواری کریں گے۔۔۔؟؟

نہیں تم علیحدہ اپنی گھوڑی پر سواری کرو گی۔۔۔۔

میری۔۔۔؟؟
وہ الجھتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی تو وہ اسے جواب دینے کی بجائے اسکا ہاتھ پکڑ کر ایک اور کیوبیکل میں لے گیا۔۔۔جہاں میکس ہی کی طرح بیوٹیفل سی گھوڑی موجود تھی وہ اتنی پیاری تھی کہ ہیر کے ہاتھ خودبخود اسے چھونے لگے۔۔۔

یہ بہت زیادہ خوبصورت ہے حسام۔۔۔

مجھے اسے چننے میں تقریباً دوماہ لگ گئے۔۔۔ شکر ہے تمہیں پسند آگئی۔۔۔ چلو اب تم اسکی سواری کرو۔۔۔

حسام اسکی خوبصورتی کو سراہنا ایک بات ہے اور اسکی سواری الگ بات ہے۔۔۔میں آج تک کسی گھوڑے یا گھوڑی پر نہیں بیٹھی۔۔۔مجھے تو یہاں تک بیٹھنا بھی نہیں آتا۔۔
وہ لب چباتے ہوئے بولی۔۔۔ جس پر حسام کی ہنسی کی آواز ہوا میں گونجی جبکہ ہیر نے اسے گھورتے ہوئے اس کے پیٹ پر پنچ مارا۔۔۔

تم میرا مزاق اڑا رہے ہو مسٹر رائل۔۔۔؟؟

میں ایسا کرنے کا خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا۔۔۔میں بس دیکھ رہا تھا تم ایک نازک سی گھوڑی سے ڈر رہی ہو۔۔۔اوہ گاڈ۔۔

وہ اسے چیلنج کرتے ہوئے بولا۔۔۔

میں اس نازک سی گھوڑی کی سواری کرنے کو تیار ہوں۔۔۔اور دیکھنا دن کے آخر میں ایک ریس تمہارے ساتھ بھی لگا کر تمہیں ہراؤں گی۔۔۔

وہ ایک اور پنچ حسام کے بازو پر مارتے ہوئے بولی جو مسلسل ہنس رہا تھا۔۔۔

میری جان کچھ خواب بس خواب ہی رہ جاتے ہیں۔۔۔

وہ ہنستے ہوئے گھوڑے پر زین باندھ کر ہیر کو اسکا ہیلمٹ پہنانے لگا۔۔۔

آجاؤ بیمبو لا دیکھتے ہیں کون جیتتا ہے۔۔۔

وہ اسکو گھوڑی پر بٹھا کر باہر لا یا اور جب اس نے دیکھا کہ ہیر کمفرٹیبل ہے تو وہ بھی میکس کے اوپر سوار ہو گیا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

ہیر نے جتنا سوچا تھا اس سے ڈبل اسے مزا آیا تھا ساری گھڑ سواری کے دوران ان دونوں کی ہنسی ہواؤں میں گونجتی رہی تھی۔۔۔اس نے نہیں سوچا تھا وہ یہ اس قدر انجوائے کر سکتی ہے۔۔۔اب

وہ دونوں ہی گھڑ سواری کے بعد اپنے کہے کے مطابق کیچن کی جانب بڑھ رہے تھے جہاں سے کھانے کی خوشبو آرہی تھی۔۔۔لنچ کرنے کے بعد وہ دونوں ہی حسام کے کمرے میں چلے گے تھے جو کہ یہاں موجود تھا۔۔ باتیں کرتے کیسے وقت چٹکیوں میں بیت رہا تھا انہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا لیکن باتیں ختم ہی نہیں ہو رہی تھیں۔۔۔

"میری ماما نے میرا کمرا ڈیزائن کیا تھا جب میں چھوٹا سا تھا۔اسلیے مجھ میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ میں اسے بدل سکوں۔۔اسلیے اسے ویسے ہی رہنے دیا۔۔"
جب ہیر فوٹو ایلبم دیکھنے لگی تو حسام نے اسکی گود میں اپنے سر کو رکھتے ہوئے بتایا تو ہیر ایلبم کو اپنی نگاہوں سے ہٹا کر اسکی طرف دیکھا جو بالکل بچوں کی طرح معصوم اور پیارا تھا۔۔اسے دیکھ کر ہیر کے دل کو نہ جانے کیا ہوا وہ تھوڑا سا نیچے جھکی اور اسکے چہرے کے تمام نقوش پر اپنا لمس چھوڑنے لگی۔۔۔جب وہ اپنے کام سے فارغ ہو گئی تو بلش کرتے ہوئے بغیر اسکی طرف دیکھے ایلبم کو واپس سے اپنے چہرے کے سامنے کرکے حسام کی چھوٹے ہوتے کی تصویریں دیکھنے لگی جہاں وہ بہت کیوٹ لگ رہا تھا۔۔

اسکی توجہ کھینچنے کیلیے حسام نے ایک دو دفعہ ایلبم پر دستک دی جہاں وہ اپنا چہرا چھپائے ہوئے تھی جب کوئی جواب نہیں آیا تو اس نے وہ ایلبم ہی چھین لیا جس پر وہ پاؤٹ بنا کر اسے دیکھنے لگی۔۔۔

پلیز دکھادو۔۔۔

اسکے کہنے پر وہ اس کے برابر بیٹھ کر اسے خود تصویریں دکھانے لگا سب سے مشکل وقت وہ تھا جب وہ اسے پریحا کی چھوٹے ہوتے ہوئے کی پکس دکھا رہا تھا۔۔وہ بالکل اپنی ماما کی طرح تھی وہی آنکھوں اور بالوں کا کلر۔۔۔

ہیر میں نے تمہیں اپنے بارے میں اتنا کچھ بتادیا ہے لیکن تم نے کچھ نہیں بتایا۔۔۔تم بھی بتاؤ کچھ۔۔۔؟؟

دو مزید گھنٹے حسام اسے اپنے بچپن کی سٹوریز سناتا رہا تو آخر میں اسکی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگا ۔۔

میری لائف میں بتانے کو کچھ ہے ہی نہیں۔۔۔میں نے اپنی لائف یتیم خانے میں گزاری ہے اور میری وہاں دو بیسٹ فرینڈز تھیں۔۔۔بس۔۔۔

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی مگر حسام نے اسکے لہجے میں درد اور کڑواہٹ صاف محسوس کی تھی۔۔۔

تم اپنی بیسٹ فرینڈز کو بہت زیادہ مس کرتی ہو۔۔۔؟؟

وہ اسے اپنی بانہوں میں لیتے ہوئے پوچھنے لگا۔۔۔

بہت زیادہ۔

وہ اداسی سے بولی۔۔۔

میں تمہیں ان سے ضرور ملواؤں گا۔۔۔ یہ میرا وعدہ ہے۔۔

وہ اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ کر وہاں سے اٹھ گیا۔۔۔

مجھے شاور لینے دو۔۔اس کے بعد میں آج تمہیں غروب ہوتے سورج کے دلکش نظارے سے رونما کرواؤں گا۔۔۔

وہ کہہ کر کبرڈ کے اپنی شرٹ اور جینز لیکر واشروم میں گھس گیا جبکہ ہیر بھی لمبا سانس کھینچ کر واپس سے اسکی بچپن کی تصویروں کو دیکھنے لگی۔۔۔ تبھی اسکی توجہ موبائل پر آتے ٹیکسٹ نے کھینچی۔۔۔

"میں نے تمہیں اتنی بار وارن کیا لیکن تمہیں سمجھ نہیں آیا۔۔اب آگے جو ہوگا اسکی ذمے دار تم خود ہو گی۔۔۔ کیونکہ بدلے کا وقت بہت زیادہ قریب ہے"

ان جانے نمبر سے یہ میسج پڑھ کر ہیر کا چہرہ پیلا زرد پڑا۔۔۔

✿✿✿✿✿

چلیں ہیر۔۔۔؟؟

وہ جوا ڑی رنگت کے ساتھ موبائل کو دیکھ رہی تھی حسام کی آواز پر ہوش کی دنیا میں آئی۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔

اس نے جلدی سے کہا اور ساتھ ہی بیڈ سے نیچے اتر گئی۔۔۔

ہیر کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟ کوئی پرابلم ہے تو بتاؤ مجھے۔۔۔؟؟

وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں لے کر پوچھنے لگا جو پیلا زرد پڑا ہوا تھا۔۔۔

کچھ بھی نہیں ہوا ہے۔۔۔اور پلیز چلو مجھے ڈوبتا ہوا سورج دیکھنا ہے۔۔۔

وہ مسکرا کر اسکے گیلے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے بولی اور پھر اسکا بازو پکڑ کر روم سے باہر نکل گئی۔۔۔کیونکہ وہ ایک فضول میسج کی وجہ سے اپنا آج کا دن ہر گز خراب نہیں کرنے والی تھی۔۔۔وہ بغیر کل کی فکر کیے، اپنے آج کو جی بھر کر جینا چاہتی تھی۔۔۔

اپنے الفاظ کے مطابق حسام نے اسے دنیا کا سب سے خوبصورت منظر (ڈوبتا ہوا سورج) دکھایا تھا۔۔۔ وہ اسے اپنے ساتھ اپنے ٹری ہاؤس میں لے گیا تھا جو اس نے جنگلات کے درمیان میں بنوایا ہوا تھا۔۔۔

وہ دونوں اس گھر کی چھت پر جا کر سامنے آسمان کی جانب دیکھنے لگے جہاں سورج ڈوب رہا تھا۔۔اسکے ڈوبنے کی وجہ سے آسمان کا رنگ بدل رہا تھا جبکہ سورج کے آس پاس ایک الگ سی روشنی آحاطہ کیے ہوئے تھے جو اس وقت آسمان کے اتنے سے حصے کو مزید دلکش بنا رہی تھی۔۔۔ ٹھنڈی ہوائیں ان دونوں کے وجود سے ٹکرا کر گزر رہی تھی۔۔ ہیر کو وہ نظارا بہت مکمل سا لگا۔۔۔ اسی پل حسام نے اسے کمر سے پکڑ کر خود کے قریب کیا تو وہ بھی کچھ پل کیلیے اس سورج کو بھول کر اپنے برابر کھڑے وجود کو دیکھنے لگی جسے اللہ نے بے تحاشہ حسن سے نوازا ہوا تھا۔۔۔ وہ اسکی تھوڑی پر اپنے لب رکھ کر بلش کرتے ہوئے واپس سے آسمان کو دیکھنے لگی جبکہ حسام نہ میں سر ہلا کر اسے اپنے سامنے کر کے اسے پشت سے ہگ کر کے، اس نے اسکے کندھے پر اپنا لمس چھوڑا اور واپس سے آسمان کو دیکھنے لگا جہاں اب اسکا رنگ ڈارک ہو رہا تھا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿

امم سر حسام آپ کا سب لوگ لیونگ روم میں ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔

رائلز کے مینشن کے دروازے پر کھڑے گارڈ نے گھبراتے ہوئے حسام کو انفارم کیا کیونکہ اسکی پرسنلٹی ہی ایسی تھی زیادہ تر گارڈز اس سے ڈرتے تھے۔۔جس پر حسام نے اثبات میں سر ہلایا اور ہیر کو اپنے ساتھ لیکر حال سے گزر کر اوپر والے فلور پر گیا اور وہاں پہنچ کر وہ اسے ساتھ لیے سیدھا لیونگ روم میں چلا گیا۔۔۔جہاں تمام فیملی موجود تھی۔۔ملازمائیں مختلف کھانے پینے والی چیزوں سے ٹیبل سجانے میں مصروف تھیں جبکہ وہ سب لوگ آپس سے گپ شپ لگا رہے تھے۔۔۔

ہیر کی نگاہ جیسے ہی آئمہ بیگم پر پڑی تو وہ بھاگ کر ان تک پہنچ گی جو حوریہ بیگم کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں۔۔۔ہیر کو اپنی جانب آتا دیکھ کر وہ بھی جلدی سے اٹھ کر اسے اپنے سینے سے لگا گئیں۔۔۔

میں نے آپ کو بہت زیادہ مس کیا۔۔۔

ہیر نے ان کے گلے لگے ہوئے ہی ان کی رخسار پر اپنے لب رکھتے ہوئے خوشی سے چہکتے ہوئے کہا۔۔کیونکہ ہیر ساری زندگی ماں کا آنچل ڈھونڈتی آئی تھی اور جب ملا تھا تو وہ خود کو دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی سمجھ رہی تھی۔۔۔

میری جان میں نے بھی اپنے بچے کو بہت مس کیا ہے ان دنوں۔۔

وہ اسکی پیشانی کو چومتے ہوئے بولیں۔۔۔جب وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ ہوئیں تو ہیر نے ایک نظر واپس سے اس روم میں گھمائی جہاں سب رائلز موجود تھے سوائے بچوں کے جو ابھی بھی رشیا میں موجود تھے۔۔۔

ہیلو بیٹا۔۔۔۔مجھے امید ہے حسام نے تمہیں اچھے سے سارا ایریا گھمایا ہوگا اور تم نے اسکی کمپنی میں انجوائے کیا ہوگا۔۔۔؟؟

اچانک سے حوریہ بیگم کے سوال پر ہیر کے گال دہکنے لگے اسے سمجھ نہیں آیا وہ کیا بولے اس پل سب کی نگاہیں اسے خود کے وجود پر پڑتی ہوئی محسوس ہوئیں۔۔۔

جی ماما ہم دونوں نے کافی انجوائے کیا اور میں نے اسے آس پاس کی اپنی فیورٹ جگہیں دکھادی ہیں۔۔۔اور ویسے بھی میری کمپنی ہو اور کوئی انجوائے نہ کرے ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟؟

اس سے پہلے ہیر کچھ بول پاتی حسام نے اسکے بغل میں کھڑے ہو کر شوخ لہجے میں جواب دیا جس پر وہاں سب لوگوں کے لب مسکرائے۔۔۔

اوکے اسکا مطلب ہے مجھے پھر آئمہ سے رشتے کی بات کر لینی چاہیے۔۔۔میں چاہتی ہو یہ تمہاری ہی دلہن بنے۔۔۔کیا خیال ہے۔۔۔؟؟

حوریہ بیگم بھی مسکراتے ہوئے اپنے لاڈلے سے کہنے لگی جس پر ہیر کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا اور وہ لال گلابی ہوتی اپنے ہاتھوں کو دیکھنے لگی۔۔۔

جی ماما پلیز۔۔نیک کام میں دیر کیسی۔۔۔دیکھیں پھوپھو اور انکل یہاں ہی ہیں۔۔۔پلیز جلدی سے مانگ لیں۔۔۔ابھی مانگ لیں۔۔۔

وہ پھرتی سے آگے بڑھ کر گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ کے اپنی ماما کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے بے صبری سے بولا حوریہ بیگم جو صوفے پر بیٹھی ہوئی تھیں پہلے تو شاک سے اسے دیکھنے لگی پھر انکا قہقہہ ہوا میں گونجا اور انہوں نے محبت سے اپنے بیٹے کی گال کو چھوا۔۔۔اور پھر وہ سب کی جانب دیکھنے لگی جہاں سب لوگ حیرانی اور خوشی سے ان دونوں ماں بیٹے کو ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔انہوں نے ایک نظر وجدان صاحب کی جانب دیکھا جنھوں نے اثبات میں سر ہلا کر اپنے بیٹے کی خواہش پر ہامی بھری تھی۔۔۔ان کے اشارے کو سمجھتے ہوئے حوریہ بیگم نے فوراً اپنا رخ آئمہ بیگم کی طرف کیا اور رشتہ مانگ لیا۔۔۔

آئمہ کچھ بولو آئی پرامس تمہاری بیٹی کو اپنی پلکوں پر بٹھا کر رکھو گی۔۔۔؟

جب آئمہ بیگم کی جانب سے خاموشی رہی تو حوریہ بیگم نے انکی طرف دیکھتے ہوئے واپس سے یقین دلایا جبکہ ہیر بھی ان دونوں کو ہی دیکھنے لگی بے شک وہ پہلے ہی حسام کے

نکاح میں تھی لیکن ایسے فیملی کی رضامندی سے شادی اور پھر ایک مکمل شادی اسکی خوشی ہی الگ تھی ۔۔۔

وہ بات نہیں ہے اصل میں بہت عرصے بعد مجھے ہیر کے روپ میں اپنی بیٹی ملی ہے اتنی جلدی شادی کر کے اسے خود سے دور نہیں کرنا چاہتی ۔۔۔ ابھی اس کے ساتھ کچھ وقت گزارنا چاہتی ہوں میں بھی ۔۔۔
یہ کہتے ہوئے ان کی آخر میں آنکھیں بھیگنے لگیں تو ہیر جلدی سے ان کے پاس جا کر ان کے قدموں میں بیٹھ کر ان کے ہاتھوں کو مضبوطی سے پکڑ گئی ۔۔۔

ماما پلیز روئے مت ۔۔۔ میں کہیں نہیں جاؤں گی ۔۔۔ پلیز بس آپ نہیں روئیں ۔۔۔
وہ ان کے ہاتھوں کو چھوڑ کر ان کے گالوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے نم لہجے میں بولی کیونکہ سامنے بیٹھی عورت نے اسے سچ مچ ماں جیسی محبت سے ہی نوازا تھا ۔۔

کیا کہا تم نے مجھے ۔۔۔ ؟؟
وہ اپنا رونا بھول کر اسکے چہرے کو اپنے ہاتھوں سے چھوتے ہوئے بولیں ۔۔

روئے مت ۔۔۔

نہیں اس سے پہلے۔۔۔؟؟؟
وہ امید بھرے لہجے میں بولیں۔۔۔

اوہ م ماما۔۔۔
ہیر لڑکھڑاتی آواز میں بولیں وہ جب سے یہاں آئ تھی آئمہ بیگم کی خواہش تھی وہ انہیں ماں کہہ کر بلائے۔۔آج وہ جب بلا رہی تھی تو وہ پھولے نہیں سمائیں تھیں اور انہوں نے نیچے کی جب جھک کر ہیر کے چہرے کے تمام نقوش کو اپنے لبوں سے روتے ہوئے چھونے لگی۔۔۔

پھر سے کہو نہ ہیر۔۔۔

میری پیاری ماما۔۔۔
ہیر روتے ہوئے انہیں اپنے گلے سے لگاتی ہوئے بولی تو آئمہ بیگم نے بھی خوشی سے اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔

حوریہ مٹھائی منگوا کر سب میں تقسیم تو کرواؤ زرا۔۔۔

وہ جو آنکھوں میں نمی لیے ماں بیٹی کو ملتے دیکھ رہی تھیں آئمہ کے الفاظ پر نہ سمجھی سے اسے دیکھنے لگی۔۔

بھئی میں اتنی سیلفش ماں نہیں ہوں۔۔۔شادی تو وہیں کرواؤں گی اپنی بیٹی کی جہاں اسکی خوشی بھی شامل ہو۔۔۔ویسے بھی حسام سے بہتر کوئی میری شہزادی کیلیئے ہو ہی نہیں سکتا۔۔۔
ان کے الفاظ پر کمرے کا ماحول جو کچھ لمحے پہلے افسردہ ہو گیا تھا وہاں واپس سے رونقیں آسمائیں۔۔

ہاں ہاں ضرور میں ابھی ارینج کرواتی ہوں۔۔۔
وہ کہہ کر حسام کے بال خراب کر کے اپنی جگہ سے اٹھ گئی اور کچھ ہی دیر بعد اس کمرے میں مٹھائی تقسیم ہو رہی تھی جبکہ بڑے سب لوگ کافی زیادہ خوش نظر آ رہے تھے۔۔۔

حسام جو مسکراتی نگاہوں سے سب کی طرف دیکھ رہا تھا جب اسکی نظر دروازے پر کھڑے نبان پر پڑی تو وہ اسکی جانب بڑھ گیا جو ہاتھ میں سوڈا پکڑے دیوار کے ساتھ پشت لگائے کھڑا تھا ۔۔۔۔

مبارک ہو کزن۔۔۔مطلب یہ صرف مشن ہی نہیں تھا جناب پہلی نظر میں ہی دل ہار بیٹھے تھے۔۔۔

نبان نے جب حسام کو اپنے قریب پایا تو وہ سوڈے کا سپ لیتے ہوئے شرارت سے بولا جس پر حسام نے اسکے بازو پر پنچ مارا۔۔۔

خیر مبارک۔۔۔ویسے یہ سب چھوڑ تو مجھے یہ بتا۔۔۔تو تھا کدھر۔۔؟؟ رشیا بھی ہمارے ساتھ نہیں گیا۔۔میں نے تمہیں اتنی کالز کی مگر ایک بھی جواب نہیں۔۔۔؟؟
وہ آئبرو اچکاتے ہوئے پوچھنے لگا۔

مجھے سزا ملی ہوئی تھی۔۔

واٹ دا ہیل۔۔۔؟؟
اس کے کہنے پر حسام نے ناسمجھی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جس دن ہم لوگوں نے رشیا جانا تھا اس سے ایک دن پہلے میں نے کچھ ایسا کیا تھا جو بابا کی کتابوں میں قابل سزا تھا۔۔
نبان نے کہہ کر لمبا سانس کھینچا اور مزید بولنے لگا۔۔۔
بس اسی وجہ سے انہوں نے مجھے ایک مکمل سمیسٹر کیلیئے گراؤنڈڈ کر دیا ہے جہاں کوئی موبائل فون نہیں کچھ نہیں ہے۔۔اور باقی میں تمہارے سامنے ہوں۔۔۔

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے یہ سب کوئی جال تھا تمہیں یہاں ہی رکھنے کیلئے۔۔۔؟؟
حسام نے کہہ کر مزے سے اپنے دوست کی طرف دیکھا جسکی یہ حالت اسے لطف بھی دے رہی تھی۔۔۔

ہاں جیسے یہ میرے ساتھ پہلی بار ہوا ہے۔۔۔اکثر جب بھی ماما کو میرا کوئی مشن کرنا پسند نہیں آتا۔۔تب ایسے ہی کوئی بکواس سا بہانا بنا کر مجھے روک لیا جاتا ہے بے شک پھر میرا وہ کرنے کا کتنا ہی دل کیوں نہ ہو۔۔۔ لیکن کوئی دیہان ہی نہیں دیتا پھر۔۔۔
وہ چڑتے ہوئے بولا۔۔۔

میرا تم سے مشورہ ہے کہ اپنے لہجے اور الفاظ پر دیہان دو بیٹا۔۔۔
افان نے ان دونوں کے قریب آکر اپنے صاحب زادے کو نصیحت کی۔۔۔

ہیلو انکل۔۔۔کیسے ہیں آپ اور سب کیسا چل رہا۔۔۔؟؟
حسام نے فوری انکا دیہان اپنی طرف کھینچا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ آفان نبان کو لیکر کس قدر پروٹیکٹو ہے اور یہ پروٹیکٹو نیس اور بھی دگنی ہو جاتی تھی جب عانہ بیگم نبان کو لیکر فکر مند ہوں۔۔اور وہ اس معاملے میں اس کپل کو بھی کچھ نہیں کہہ سکتا تھا کیونکہ نبان ان کی اکلوتی اولاد تھا۔۔۔

آفان کچھ دیر ان دونوں کے پاس ہی رہا پھر نبان کو فائنل وارننگ دے کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ٹھیک دس منٹ کے بعد ڈنر ڈائننگ ٹیبل پر لگا دیا گیا تھا جہاں سب اپنی اپنی فیملیز کے ساتھ بیٹھے تھے۔۔۔ ہیڈ چیئر پر باس موجود تھا جبکہ اس کے دائیں جانب وجدان اور اس کے ساتھ اسکی فیملی پھر ان سے آگے بلیک فیملی جن کے درمیاں میں ہیر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ باس کے بائیں جانب آفان اور پھر اسکے ساتھ اسکی فیملی جبکہ آگے یاور کی فیملی بیٹھی ہوئی تھی جبکہ دوسری ہیڈ چیئر پر حسام کی دادی ماں موجود تھی۔۔۔

مجھے بہت زیادہ خوشی ہے کہ ہم سب لوگ اس وقت ایک ساتھ یہاں موجود ہیں۔۔۔ میں آپ سب لوگوں کا اپنے اس گھر میں ویلکم کرتا ہوں۔۔۔ آج کا یہ ڈنر خاص طور پر حوریہ کے ٹھیک ہونے کی خوشی میں رکھا گیا ہے۔۔۔ جو کافی عرصے کے بعد واپس اپنی فیملی جوائن کر چکی ہیں۔۔۔ اللہ ایسے ہی ہمیں اور باقی سب کو صحت، خوشیوں اور سکون بھری زندگی سے نوازے۔۔۔ آمین۔۔۔ اب سب شروع کریں۔۔۔
جہانزیب رائل نے کھڑے ہو کر سب سے رجوع ہوتے ہوئے کہا اور اس دوران ہیر نے ایک بار بھی نظر اٹھا کر ان کی جانب نہیں دیکھا پتہ نہیں کیوں لیکن اسے ان سے آج بھی خوف محسوس ہوتا تھا۔۔۔ ان کے کہنے پر سب مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلا کر ڈنر کرنے لگے۔۔۔

میں نے سنا ہے کہ تم لوگ یہ سال رشیا میں گزار رہے ہو۔۔۔وہاں کا موسم کیسا ہے۔۔؟؟زیادہ سردی تو نہیں محسوس ہوتی۔۔۔؟؟
حوریہ بیگم نے سلاد کا بائٹ لیتے ہوئے اپنے دونوں بیٹوں سے پوچھا۔۔

الاسکا سے زیادہ بدترین ہر گز نہیں ہے۔۔۔ٹرسٹ می۔۔۔
حسام نے اپنی لاسٹ ٹرپ یاد کرتے ہوئے کہا جہاں وہ ٹریننگ کے سلسلے میں اپنے بابا کے ساتھ گیا تھا۔۔

مجھے کولڈ سے کچھ مطلب نہیں ہے۔۔۔لیکن مجھے بار بار یہ جو مختلف کلچرز کے لوگوں میں رہنا پڑتا ہے نہ یہ بہت تکلیف دیتا ہے۔۔۔قسم سے ایڈجسٹ ہوتے ہوتے اتنا وقت لگ جاتا ہے۔۔۔
حاذق نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے یقین ہے وہاں کی لڑکیاں تمہاری دیوانی ہو گئی ہوں گی ویسے بھی وہاں کے اکلوتے اتنے ہینڈسم ینگ پروفیسر ہو گے۔۔۔
حوریہ بیگم نے اسے چھیڑتے ہوئے شوخ لہجے میں کہا جس پر حاذق نہ میں سر ہلا کر ہنسنے لگا اسے اپنی ماما کی یہی بات بہت پسند تھی کہ وہ ان دونوں بھائیوں کو فرینڈ

کے جیسا بھی ٹریٹ کرتی تھی یہی وجہ تھی وہ آرام سے انہیں ہر بات کہہ دیا کرتے تھے۔۔۔

نہیں۔۔۔ماما یہ جگہ حسام نے بخوبی سنبھالی ہوئی ہے۔۔۔لڑکیاں اسکی جھلک دیکھنے کو مرتی ہیں۔۔۔ہم تو کھڑوس پروفیسر ہیں۔۔۔
حاذق نے شرارت سے اپنے بھائی کو بھی ساتھ میں لپیٹتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا تم بھول گئے ہو حسام اب سنگل نہیں رہا۔۔کوئی اسکے سارے حقوق اپنے نام لکھوانے کی تیاری میں ہے۔۔۔اسلیے بہتر ہے یہ لڑکیاں اس سے دور رہیں۔۔۔ہاں تھوڑی سی بس تم پر لائن مار لیں کیونکہ تم ابھی سنگل ہو۔۔۔
حاذق کے کانوں سے اپنی دادی ماں کی آواز ٹکرائی تو وہ چونک کر انہیں دیکھنے لگا۔۔۔کیونکہ یہ فیملی ہی انوکھی تھی سامنے سے لائن مارنے کے مشورے دیئے جا رہے تھے اور وہ بھی دادی ماں۔۔۔اوہ گاڈ۔۔۔حاذق کے ایسے ایکسپریشنز دیکھ کر دادی ماں کا قہقہہ ہوا میں گونجا جبکہ ہیر بھی ان کی گفتگو کو انجوائے کرنے لگی۔۔۔آج اسے یہ سب لوگ سچ میں ایک فیملی لگے۔۔

آئمہ بار باراسکی طرف دیکھتی کہ وہ دیہان سے سارا کھانا کھائے جبکہ حسام بھی وقفے وقفے سے اسے دیکھتا کہ وہ وہیں موجود ہے نہ۔۔۔ان سب کی فکر پر ہیر کا دل خوشی سے جھومنے لگا۔۔۔

اے میرے پیارے رب میں تیری بہت شکر گزار ہوں۔۔۔میں نہیں جانتی تھی ایک مافیہ کا مشن میری زندگی اس قدر روشنیوں سے بھر دے گا۔۔۔پلیز ان سب کو ہمیشہ ایسے ہی ہنستے مسکراتے رکھنا۔۔۔

وہ دل ہی دل میں دعا کرنے لگی لیکن شاید دعا کرنے میں دیر ہو گئی تھی۔۔۔کیونکہ ایک بلیک رنگ کا یونیفارم پہنے باڈی گارڈ تیزی سے بھاگتا ہوا سیدھا باس کے پاس جا کر ان کے کان میں کچھ بولا تھا۔۔۔اور ایسے ہی وہ وہاں سے پلٹتے ہوئے اپنے کان میں موجود ڈیوائس پر کچھ بول رہا تھا۔۔۔

اومم خیر۔۔۔ڈنر یہی ختم ہوتا ہے۔۔۔

باس نے کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو وجدان اور آفان بھی کھڑے ہو کر سوالیہ نظروں سے اپنے بھائی کو دیکھنے لگے۔۔۔

شارب، حسام اور نبان تمام عورتوں کو فوری بیسمنٹ یا پھر تہہ خانے میں لے جایا جائے۔۔۔ نکلو اسی وقت۔۔۔
وہ ان دونوں کو نظر انداز کر کے اپنے بھتیجوں کی طرف دیکھتے ہوئے حکمیہ لہجے میں بولے اور پھر اپنی ماں کا سر چوم کر جب ہیر کے پاس سے گزرے تو اس کے سر پر اپنا ہاتھ رکھ کر وہاں سے چلے گئے۔۔۔ یہ منظر کسی کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔ مگر باقی سب آدمی بھی اپنی ماں کا سر چومنے کے بعد اپنی بیویوں کے سروں پر ہاتھ رکھ کر باس کے پیچھے ہی نکل گ ئے کیونکہ انہیں کچھ غلط ہونے کا یقین ہو رہا تھا۔۔۔ جبکہ ہیر نے بے یقینی سے اپنے سر کو چھوا جیسے یقین کیا ہو۔۔۔ کیا سچ میں ایسا ہوا ہے۔۔۔۔

ہم سب کو جلد سے جلد یہاں سے نکلنا ہے۔۔۔ نبان اور حسام میں لیڈ لیتا ہوں تم لوگ پیچھے سے سنبھالو۔۔۔ اوکے۔۔۔
شارب نے کہہ کر آگے چلنا شروع کر دیا تا کہ وہ ان لوگوں کو تہہ خانے کی جانب گائڈ کرتا ہوا لے جائے۔۔۔ تمام عورتوں کی لائن میں ہیر جان بوجھ کر پیچھے رہی تا کہ حسام سے بات کر سکے۔۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟؟
وہ آہستگی سے حسام سے پوچھنے لگی جو یقین دہانی کر رہا تھا کہ پیچھے کوئی عورت نہ رہ گئی ہو۔۔۔

کچھ نہیں ہیر۔۔۔تم فکر مت کرو۔۔۔ہم کچھ ہی لمحوں میں تہہ خانے میں ہوں گے۔۔۔کسی کو کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔۔

وہ ہیر کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر مضبوط لہجے میں بولا۔۔

وہ لوگ لیونگ ایریا سے نکل کر کاریڈور کی جانب بڑھ گئے جس کا سارا راستہ فانوس کی روشنیوں کی وجہ سے روشن تھا۔۔۔اچانک سے ساری لائٹس بند ہو گئیں تو وہاں مکمل اندھیرا چھا گیا کچھ بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔جیسے اس اندھیرے نے ان سب کو خود میں چھپا لیا ہو۔۔۔ہیر نے خوف سے حسام کے ہاتھ میں اپنی گرفت مزید سخت کر دی

۔۔۔

کیا مسئلہ ہے مارکس؟؟؟ ویسٹ ونگ کی لائٹ اچانک سے بند کیوں ہو گئی ہے۔۔۔؟؟

ہیر کے کانوں سے شارب کی گہری آواز ٹکرائی۔۔۔پتہ نہیں سامنے سے کیا کہا گیا تھا کہ اس جیسے تحمل انسان کو غصہ آگیا تھا۔۔۔

مجھے نہیں فرق پڑتا اس وقت تم لوگ کس سیچویشن سے جوجھ رہے ہو۔۔۔بس یہاں کی لائٹس فوری چلاؤ۔۔۔

شارب نے دوٹوک لہجے میں کہہ کر کال کٹ کر دی۔۔۔

ہمیں چلتے رہنا ہے، بے شک لائٹس نہ ہوں۔۔۔ کیونکہ اس وقت رکنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔۔۔

اس نے گہری آواز میں کہہ کر اپنے موبائل کی فلیش لائٹ اون کردی تو سب بغیر کچھ کہے خاموشی سے اسکے پیچھے چلنے لگے۔۔۔

ابھی وہ لوگ کچھ ہی قدم چلیں ہوں گے کہ کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹنے کی آواز ان سب کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

بغیر ہلکی سی بھی آواز کیے۔۔۔ سب کے سب بھاگو۔۔۔

حسام نے ہیر کے ہاتھ پر اپنی گرفت انتہائی سخت کردی اور وہ اسے اپنے ساتھ لیے باقی سب کے ساتھ بھاگنے لگا۔۔۔ ہیر کو وہ راستہ کسی بلبلیہ سے کم نہیں لگا جب بھی انہیں لگتا کہ راستہ ختم ہو گیا ہے ایک نیو ٹرن آجاتا۔۔۔ مسلسل بھاگنے کی وجہ سے ہیر کا سانس پھولنے لگا اور ایک دو مرتبہ وہ گرتے گرتے بچی۔۔۔ کیونکہ ایک تو اندھیرا تھا اوپر سے محل نما مینشن، جس میں ہر جگہ فرنیچر تھا جس سے وہ ٹکرا جاتی۔۔۔ اسے یقین تھا اگر حسام کو راستہ میمورائز نہ ہوتا تو اب تو وہ ضرور پکڑی جا چکی ہوتی۔۔

مجھے قدموں کی آہٹیں سنائی دے رہی ہیں۔۔۔

وہ بے ترتیب ہوتی سانسوں سے بامشکل بولی۔۔۔

فکر مت کرو۔۔۔ ہم پہنچ جائیں گے۔۔

حسام اسے کہہ کر لیفٹ جانب مڑا تبھی ایک بار پھر سے کانچ ٹوٹنے کی آواز بالکل انکے قریب سے سنائی دی ہیر بالکل اس ونڈو کے قریب سے گزری تھی جہاں سے ایک آدمی اندر داخل ہو کر اسکے کندھے پر اپناہاتھ رکھ چکا تھا۔۔۔ خوف سے ہیر نے چیخیں ماری۔۔۔

ہیر کیاہواہے پلیز چلو۔۔۔ اگر ہم لوگ نہیں بھاگے تو باقی سب کو مس کر دیں گے۔۔۔؟؟

حسام نے اس کے رکنے پر بغیر اسکی طرف دیکھے فکر مندی سے کہا کیونکہ وہ اسکی سیچویشن سے انجان تھا اسے لگا کہ ہیر کا اتنا چلانا گلاس کے ٹوٹنے کی وجہ سے ہے۔۔۔

ہیر نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری۔۔۔ وہ کچھ کہنا چاہتی تھی مگر پشت پر پڑتے پسٹل کے پریشر سے کچھ بول نہیں پارہی تھی۔۔۔۔

تم بھاگتے رہو مسٹر رائل۔۔ٹرسٹ می میں اس خوبصورت لیڈی کا پیچھے سے بہت اچھے سے خیال رکھوں گا۔۔۔

انجان آدمی کی آواز سن کر حسام کا وجود تھما اور جھٹکے سے اس نے مڑ کر ہیر کے پیچھے دیکھا جہاں ایک نقاب پوش کھڑا تھا۔۔۔اسکی شدت سے خواہش ہوئی وہ ہیر کو تھوڑا آگے کر کے اپنے سینے میں چھپا لے۔۔۔اور اسی کوشش میں اس نے ہیر کو خود کی طرف کھینچنا چاہا۔۔۔

اپنے ہاتھ اپنے تک رکھو مسٹر رائل۔۔۔مجھے یقین ہے تم نہیں چاہتے کہ میں یہ ٹرگر چلا دوں۔۔۔؟؟

اس آدمی نے مزاق اڑاتے ہوئے کہا تو حسام نے غصے سے مٹھیاں بھینچی اور اسی پل اس ایریا سے اسے باقی سب کے قدموں کی آوازیں آنا بند ہو گئیں جسکا مطلب تھا وہ لوگ کافی آگے جا چکے ہیں۔۔۔اسے ایک بات کا تو سکون ہوا کہ کم از کم اسکی ماما محفوظ ہیں۔۔۔اس سیچویشن میں ایک قانون یہ بھی تھا کہ بھاگتے ہوئے پیچھے مڑ کر کسی نے نہیں دیکھنا۔۔بس یہی سب فالو کر رہے تھے۔۔۔حسام کو امید تھی کہ جب تک انہیں ان دونوں کے غائب ہونے کا احساس ہو گا وہ اس سیچویشن سے نپٹ کر ان تک پہنچ جائے گا۔۔۔اس لیے وہ آنکھیں بند کر کے خود کو کمپوز کرنے لگا۔۔۔

تم کون ہو اور کیا چاہتے ہو۔۔۔؟؟

وہ عام سے لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

میری شناخت کا یہاں کوئی لینا دینا نہیں ہے۔۔۔اور مجھے جو چاہیے تھا میں حاصل کر چکا ہوں۔۔۔اوراس کیلیے تمہارا بہت بہت شکریہ۔۔۔اب تھوڑی مدد اور کرو زرا اپنے قدم پیچھے کی جانب لو مجھے اسے اپنے ساتھ لیکر جانا ہے۔۔۔

میری لاش سے گزر کر ہی اسے لے جا سکتے ہو۔۔۔جیتے جی تو یہ ناممکن ہے۔۔۔
حسام نے تلخ لہجے میں کہہ کر اپنے موبائل کی ٹارچ بند کر دی اور نیچے جھک کر اینکل کے قریب چھپے پسٹل کو اس نے باہر نکالا اور بغیر اس آدمی کو سمجھنے کا موقع دیئے اس نے اچانک سے ہیر کو اپنی جانب کھینچا اور اپنی پسٹل سے چاند کی روشنی کا فائدہ اٹھا کر سیدھی گولی اس آدمی کے سر پر ماری۔۔۔اسی پل اسکے کانوں سے گولیوں کے چلنے اور مزید کھڑکیوں کے ٹوٹنے کی آوازیں سنائی دیں۔۔۔

حسام نے جلدی سے اپنا موبائل نکال کر حاذق کو کال ملائی۔۔۔

ہم ویسٹ سائیڈ کوریڈور میں انڈر اٹیک ہیں۔۔۔ ہمیں ہیلپ کی ضرورت ہے حاذق۔۔۔

حسام نے کہہ کر فون جلدی سے بند کر دیا۔۔۔وہ ہیر کا ہاتھ پکڑ کر آگے کی جانب بھاگا تو بالکل پاس ہی واپس سے ونڈو ٹوٹی تو حسام نے ہیر کو کانچ سے بچانے کے لیے اسکے سر پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کیا تو کچھ گلاس اسکے بازو سے آلگا تبھی کچھ آدمی اندر داخل ہوئے تو اس نے ہیر کے منہ پر ہاتھ رکھ کر دو قدم پیچھے لیے اور داخل ہوئے دو آدمیوں کو اپنی نگاہیں وہاں سیٹ کرنے سے پہلے ہی ان دونون کے سروں پر گولیاں ماردیں اور اس خوفناک منظر پر ہیر کی چیخیں اسکی ہتھیلی میں ہی دم توڑ گئیں۔۔۔اور وہ اسکا ہاتھ پکڑ آگے کی طرف چلنے لگا۔۔

ہیر پلیز پریشان ہونے کی بجائے مجھے سپورٹ کرو۔۔۔ورنہ ہم یہ جنگ لڑنے سے پہلے ہی ہار جائیں گے۔۔۔پلیز اپنی ٹریننگ کو استعمال میں لاؤ۔۔۔

جب بھاگتے ہوئے ان کے پیچھے مزید لوگوں نے آنا شروع کر دیا تو حسام نے ایک پسٹل ہیر کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔اور ساتھ ہی اس نے ہیر کو اپنے ساتھ پلر کے پیچھے لے جا کر تین آدمیوں کو اپنی گولی کا نشانہ بنایا جب اسکا راستہ کلیئر ہوا تو وہ ہیر کا ہاتھ پکڑ کر آگے کی جانب چل پڑا۔۔۔

تبھی ایک دم سے باہر سے کلیئر شور شرابہ اور تیزی سے گولیوں کے چلنے کی آوازیں سنائی دینے لگی، وہ جگہ مکمل میدان کا جنگ لگ رہی تھی۔۔ حسام سمجھ گیا تھا کہ اسکا بھائی کہیں آس پاس ہی ہے اسے بس کیسے بھی ہیر کو محفوظ جگہ تک لیکر جانا ہے۔۔۔

اس وقت وہ اکیلا ہوتا تو ان سب کو خوب جواب دیتا لیکن اس وقت اس کے ساتھ ایک زندگی تھی جسے وہ صرف محفوظ دیکھنا چاہ رہا تھا۔۔۔ جو اسکے اندر کے درندے کے ہاتھ باندھے ہوئے تھی

۔۔۔

ابھی وہ لوگ رائیٹ جانب مڑنے ہی لگے تھے کہ گولی چلنے کی آواز ہیر کو بالکل قریب سے سنائی دی تو وہ تڑپ کر حسام کی جانب دیکھنے لگی جو اسکا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے آگے کی جانب تقریباً بھاگ رہا تھا۔۔۔

حسام تم ٹھیک ہو۔۔۔؟؟

وہ رک کر خوف سے گھبراتے ہوئے اسکے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی جہاں اسکا چہرہ درد سے سرخ پڑ رہا تھا۔۔۔

رکو مت ہیر پلیز بس چلو۔۔۔ ہمارے لیے ہیلپ بس پہنچنے والی ہے۔۔۔

اسنے اپنے ہاتھ خون سے لت پت ہوتے ہاتھ کو ہیر کی نگاہوں سے چھپاتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا کیونکہ گولی اسکے کندھے کو لگی تھی جہاں اسکا ہاتھ خودبخود تکلیف کی وجہ سے پہنچ گیا تھا۔۔

اچانک سے کچھ نقاب پوش ان تک پہنچے میں کامیاب ہوگ ئے ان میں سے ایک ہیر کو حسام کی گرفت سے علیحدہ کرنے لگا مگر ہیر نے زور سے اسکے پیٹ پر کک ماری اور ساتھ ہی ایک طمانچہ اسکے منہ پر دے مارا جبکہ اسکے ہاتھ میں پسٹل بھی موجود تھی لیکن پتہ نہیں کیوں اس میں وہ چلانے کا حوصلہ نہیں تھا۔۔اوراسی دوران حسام جو گولی لگنے کے باوجود نقاب میں چھپے لوگوں کا مقابلہ کررہا تھااچانک سے دھماکا ہونے کی وجہ سے آس پاس ہر جگہ دھواں چھا گیا کیونکہ وہ بلاسٹ اتنا بھیانک تھا کہ اس محل کی اینٹوں تک کو ہلا گیا تھا۔اوراسی ایک لمحے میں ہیر کا ہاتھ اسکے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔۔جب تک اس نے اپنی آنکھوں کے سامنے سے اندھیرے نما دھویں کو پیچھا کرکے سامنے دیکھا ہیر کہیں بھی نہیں تھی۔۔۔

ہیر ہیر کہاں ہو تم۔۔۔۔؟؟؟

وہ دیوانہ وار ایک دم سے ہر طرف دیکھتے ہوئے چلانے لگا بے شک دھویں کی وجہ سے اسے کچھ بھی صاف نہیں دکھائی دے رہا تھا لیکن اسکے باوجود وہ اسے ہلق کے بل چیختے ہوئے پکارنے

لگا۔۔۔ابھی وہ لیفٹ جانب مڑا ہی تھا کہ ایک اور گولی اسکے سینے کو چیرتے ہوئے گزر گئ ۔۔ابھی وہ اس سے سنبھلا بھی نہیں تھا کہ اس نے اپنے سر پر کوئ چیز لگتی ہوئ محسوس کی اور وہ وہیں زمین پر گرتا ہوش کی دنیا سے بیگانہ ہوگیا ۔۔۔۔

✿✿✿✿✿

دو ماسک میں موجود آدمی ہیر کو بازوؤں سے پکڑ کر وین کے قریب لے گئے جو انہی کا انتظار کر رہی تھی۔۔ہیر نے اپنا آپ چھڑانے کی بے تحاشہ کوشش کی مگر بدلے میں اسے صرف ناکامیابی ہی ملی۔۔۔وین میں اسے دھکیلنے کے بعد ایک آدمی نے آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ اور پاؤں کو رسیوں کی مدد سے باندھنے لگا۔۔ہیر نے چیخنا چلانا چاہا مگر آنکھوں اور منہ پر پٹی ہونے کی وجہ سے نہ وہ کچھ بول پارہی تھی اور نہ ہی دیکھ۔۔۔

وین اتنی تیزی سے جارہی تھی کہ اسکا وجود بیلنس نہ ہونے کی وجہ سے مختلف جگہوں سے ٹکرا رہا تھا جسکی وجہ سے اسکے جسم میں درد کی ٹیسیں اٹھنے لگیں۔۔جیسے ہی گاڑی کی سپیڈ تھوڑی نارمل ہوئ تو اس نے سکون کا سانس لیا۔۔۔اور اس نے ساتھ ہی اپنے سننے کی صلاحیت کو استعمال کرنا چاہا تاکہ پتہ تو چل سکے اس وقت وہ کدھر ہے..؟؟لیکن اسے سوائے گاڑیوں کے شور شرابے کے کوئ آواز سنائ نہیں دی تو اسکا دل خوف سے تیزی سے دھڑکنے لگا کہ وہ کڈنیپ ہوگئ ہے۔۔۔

یااللہ آپ نے میری قسمت میں کیا لکھا ہوا ہے ہر دوسری جگہ کڈنیپ ہو جاتی ہوں۔۔۔
وہ زیر لب بڑبڑائی تبھی حسام کا خیال اسکے ذہن میں آیا تو اس کی آنکھیں نم ہونے لگیں کہ پتہ نہیں اسکی مدد کیلیے ٹائم سے لوگ آگ ئے ہوں گے یا نہیں۔۔۔ یہ سوچ ہی اسکے دل کو بری طرح کچلنے کیلئے کافی تھی ۔۔۔

کچھ بھی بکواس مت سوچو ہیر۔۔۔ وہ ٹھیک ہو گا۔۔۔ دیکھنا جلد ہی تمہیں لینے آئے گا۔۔۔ اسلیے اپنے دماغ کو استعمال میں لاؤ اور ٹریننگ میں جو کچھ سیکھا ہے اس پر عمل کرو اب۔۔۔ حسام کے پہنچنے تک تھوڑی ہمت اور بہادری دکھاؤ۔۔۔
وہ خود کو حوصلہ دینے لگی۔۔۔ پھر اس نے لمبا سانس کھینچا اور واپس سے باہر گزرتی چیزوں پر فوکس کرنے لگی تو اسے درختوں کے سرسرانے کی آوازیں سنائی دینے لگی جسکا مطلب تھا کہ اب وہ لوگ کسی جنگل میں موجود ہیں۔۔۔

کچھ دیر بعد وین رو کی تو ایک آدمی نے اس کے پاؤں کھول کر بے دردی سے اسے بازو سے پکڑ کر باہر نکالا،،، تو خوف سے اسکی سانسیں بے ترتیب ہونے لگیں۔۔ لیکن اس نے جلد ہی خود پر قابو پا کر اس آدمی کو ٹانگ مارنی چاہی لیکن آنکھوں پر پٹی ہونے کی وجہ سے اسکا نشانہ ٹھیک سے نہیں لگا۔۔ تو اس نے ایک بار پھر سے کوشش کی اس بار اسکی کک کافی زور سے اس آدمی کی ٹانگ پر لگی

تو اسکی گرفت ہیر کے بازو پر ہلکی ہو گئ جسکا فائدہ اٹھا کر اس نے جلدی سے اپنے آنکھوں سے پٹی نیچے کی اور الٹی سمت بھاگنا شروع کیا لیکن ابھی وہ دو قدم ہی بھاگی ہو گی کہ وہاں موجود دو اور آدمیوں نے اسے کیچ کر لیا۔۔ جس پر وہ انہیں ٹانگیں اور تھپڑ مارنے لگی لیکن ایک آدمی نے اسے پشت سے قابو کر کے اسے ڈرگز کا انجیکشن لگا دیا جس سے اسکا سر چکرایا اور وہ بیہوش ہو گئ۔۔

پوری جنگلی ہے۔۔

آخر رائلز کے ساتھ تعلقات ہیں ان جیسی ہی ہو گی نہ۔۔۔

مکمل بیہوش ہونے سے پہلے اس کے کانوں سے یہ مختلف آوازیں ٹکرائیں۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿

ایک لڑکی۔۔۔ میں نے صرف ایک لڑکی کو لانے کو کہا تھا اور تم لوگ اس ایک لڑکی کو بغیر ڈرگ کا انجیکشن لگائے مجھ تک نہیں لا سکے۔۔۔؟؟؟؟ کہا نہیں تھا کہ اسے زرا سی بھی تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔۔۔۔؟؟؟

ہیر جو واپس سے ہوش میں آ رہی تھی لیکن سر بھاری ہونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں نہیں کھل رہی تھی اسکے کانوں سے جانی پہچانی سی آواز ٹکرائ۔۔۔

ہمیں معاف کر دیں سر۔۔۔ہمارے پاس کوئی اور آپشن نہیں تھی۔۔۔ہم نے بالکل ہلکی سی ڈوز دی ہے۔۔۔ میم کو بالکل نقصان نہیں ہو گا۔۔۔وہ جلد ہی ہوش میں آجائیں گی۔۔۔
ان میں سے ایک آدمی نے صفائی دی۔۔۔

تم جاسکتے ہو۔۔۔آرون اور کیریم تم دونوں یہاں ہی رک کر اسکے دروازے کی رکھوالی رکھو گے میں بیس منٹ میں واپس آیا۔۔۔
وہ انہیں حکم دے کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

ہیر نے زبردستی اپنی آنکھیں کھولیں لیکن جیسے ہی تیز روشنی اسکی آنکھوں سے ٹکرائی تو وہ انہیں بند کر گئی۔۔۔اب کی بار اس نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولیں تو ادھر ادھر اپنی نگاہ دوڑائی جس سے اسے احساس ہوا کہ وہ ایک بہت ہی دلکش کمرے میں موجود ہے اور اس وقت وہ کوئین سائز کے بیڈ پر لیٹی ہوئی ہے۔۔۔وہ پھرتی سے بیڈ سے اٹھ کر ونڈو کی جانب بڑھی لیکن اچانک سے اٹھنے کی وجہ سے اسکا سر چکرایا مگر وہ اس درد کو نظر انداز کر کے باہر دیکھنے لگی جہاں آسمان ابھی بھی تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا مطلب ابھی بھی رات ہی تھی۔۔۔اس کی نگاہ جتنی دور تک گئی اسے صرف لمبے اور بڑے بڑے سے درخت ہی چاند کی روشنی میں دکھائی دیئے۔۔۔

اسی پل دروازہ کھول کر کوئی اندر داخل ہوا تو ہیر نے جھٹکے سے مڑ کر اپنے کڈنیپر کو دیکھنا چاہا مگر سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر اسے اپنی آنکھوں پر شبہ ہوا۔۔۔

ہائے ہیر ۔۔مجھے امید ہے تمہارا سفر بہت اچھا گزرا ہو گا۔۔۔

جب وہ اسکے قریب آکر کہنے لگا تو وہ جلدی سے ونڈو سے ہٹ کر اس سے دور ہوئی۔۔۔

ہنٹر۔۔۔

وہ بے یقینی سے بولی۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

یہ ابھی تک اٹھ کیوں نہیں رہا ہے۔۔؟؟

حوریہ بیگم نے تکلیف سے پوچھا۔۔۔

ہم سے جو کچھ ہو سکتا تھا ہم نے وہ سب کیا ہے مسسز وجدان۔۔ کندھے کی گولی کا اتنا کچھ خاص نہیں ہے لیکن سینے کی گولی مسٹر رائل کے دل کے بالکل قریب سے گزری ہے اوپر سے انکا کافی بلڈ بھی ویسٹ ہو گیا ہوا تھا اسلیے فی الحال تو انکا بچ جانا ہی بہت بڑا معجزہ ہے۔۔۔ ویسے انکی سرجری ہم لوگوں نے بغیر کسی دقت کے اچھی طرح مکمل کر لی ہے۔۔۔ اب ان کے بس ہوش میں آنے کی دیر ہے۔۔۔ انشاءاللہ جلد آجائیں گے۔۔۔

ڈاکٹر نے انہیں پروفیشنلی طور پر جواب دیا۔۔

اور سر کی چوٹ۔۔۔؟؟

اسے لیکر آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔کوئی گہری چوٹ نہیں آئی اسے وہاں بھی۔۔۔مسسز وجدان۔۔۔آپ حوصلہ رکھیں۔۔۔آپ کا بیٹا بہت بہادر ہے جلد ہی اپنے قدموں پر کھڑا ہو گا۔۔۔

ڈاکٹر نے تحمل سے جواب دیا اسی پل یاور کمرے میں آیا جس نے ڈاکٹر کے ساتھ مل کر سرجری کی تھی۔۔۔حوریہ بیگم کو ایسے روتے دیکھ کر وہ سیدھا انکی جانب بڑھ گیا۔۔۔

بھابھی ابھی آپ خود اتنی مشکل سے ٹھیک ہوئیں ہیں۔۔

پلیز ٹینشن نہ لیں۔۔۔حسام جلد ہی ہوش میں آجائے گا۔۔۔

وہ حسام کے وجود کے ساتھ لگیں مشینوں کا معائنہ کرتے ہوئے بولنے لگا۔۔۔جس پر وہ صبر کا گھونٹ بھر کر رہ گئیں اور حسام کا ہاتھ پکڑ کر اس کو چومنے لگیں کیونکہ حسام کو اس بستر پر لیٹے دو دن سے اوپر کا وقت ہو چکا ہوا تھا اور وہ ابھی تک ہوش میں نہیں آیا تھا۔۔۔یہ سوچ سوچ کر ہی انکا دل پھٹے جا رہا تھا۔۔۔

اس سے پہلے یاوران کو مزید کچھ کہتا دروازہ کھول کر وجدان صاحب اندر داخل ہوئے۔۔۔ حوریہ بیگم سمجھ گئ تھیں کہ آنے والا کون ہے۔۔۔ لیکن اس کے باوجود وہ انکی جانب دیکھنے کی بجائے سسکتے ہوئے اپنے بیٹے کے چہرے کو دیکھنے لگی جو پیلا پڑا ہوا تھا۔۔۔

اب کیسا ہے یہ۔۔۔؟؟

کچھ فرق نہیں پڑا۔۔۔ مجھے نہیں سمجھ آ رہا میں کیا کروں وجدان۔۔۔
وہ آخر میں اپنا چہرا ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگیں۔۔۔

شش پلیز ایسے کمزور مت پڑو۔۔۔ ہمارا بیٹا شیر ہے۔۔۔ تم بس دیکھتی جاؤ جلد ہوش میں آ جائے گا۔۔۔
وہ انہیں بازو سے پکڑ کر اٹھا کے خود کے سینے سے لگاتے ہوئے بولے۔۔۔

ہیر کا کچھ پتہ نہیں ہے۔۔۔ حسام کو جیسے ہی ہوش آئے گا وہ پہلا سوال اسی کا کرے گا۔۔۔ ہم لوگوں نے ابھی تک کوئی ایکشن کیوں نہیں لیا۔۔۔ دو دن گزر گئے ہیں۔۔۔۔
اب کی بار وہ غصے اور آنسوؤں کے ملے جلے تاثرات میں بولیں۔۔۔

تمہیں ہمارے قانوں پتہ ہیں۔۔۔جب تک مکمل پلاننگ نہیں ہو جاتیں ہم ایکشن نہیں لے سکتے۔۔۔تم کیا چاہتی ہو ہم باقی میمبرز کی جان کو بھی خطرے میں ڈال دیں۔۔۔؟؟

جس پر انہوں نے نہ میں سر ہلایا تو وہ انہیں باتوں میں ہی لگا کر روم سے باہر لے گئے۔۔۔تا کہ وہ میڈیسن کھالیں۔۔۔کیونکہ بے شک وہ ٹھیک ہو گئ تھیں لیکن انہیں ابھی بھی ڈاکٹرز نے کچھ ادویات دی ہوئیں تھیں جنہیں لازمی ہر صورت لینا تھا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

ابھی انہیں روم سے باہر نکلے بیس منٹ ہی ہوئے ہوں گے ان تک حسام کے ہوش میں آنے کی خبر آ گئ۔۔۔حوریہ بیگم اس وقت نماز پڑھ کر دعا مانگ رہی تھیں جبکہ وجدان صاحب خبر سنتے ہی فوری اس کے روم کی جانب گ ئے لیکن اندر کا ماحول دیکھ کر انکے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئ۔۔۔کیونکہ کمرا تہس نہس ہوا پڑا تھا جبکہ یاور سمیت دومزید ڈاکٹرز حسام کو بیڈ پر ہی زبردستی لیٹے رہنے کیلئے قابو کر رہے تھے مگر وہ انکے کنڑول سے باہر ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

حسام ریلیکس۔۔۔پلیز بیٹا۔۔۔کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟

انہوں نے جلدی سے خود کو سنبھالا اور ان سب کے درمیان جگہ بنا کر اپنے بیٹے کی طرف دیکھتے ہوئے بولے جسکی رنگت پیلی زرد پڑی ہوئی تھی جبکہ آنکھوں کے نیچے ڈارک سرکلز تھے۔۔۔

کیسے ریلیکس ہو جاؤں۔۔۔ یہاں ہیر نہیں ہے۔۔۔ مجھے اس کے پاس جانا ہے بابا۔۔۔ پلیز سمجھائیں انہیں۔۔۔

اس سے پہلے نرس اسے بیہوشی کا انجیکشن لگاتی وہ ڈاکٹر سے اپنا بازو چھڑا کر اس انجیکشن کو دور پھینکتے ہوئے دھاڑا۔۔

تمہیں آرام کی۔۔۔

نہیں ضرورت مجھے کسی چیز کی۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہا ہیر نہیں ہے یہاں۔۔۔

وہ انکی آواز کاٹتے ہوئے دیوانہ وار چلایا جبکہ مسلسل خون بہنے کی وجہ سے اسکے جسم میں کافی کمزوری ہو گئی تھی یہ بھی وجہ تھی کہ وہ اتنی کوشش کے باوجود اپنا آپ نہیں چھڑا پا رہا تھا۔۔

ضرورت ہے حسام۔۔۔ تم مرتے مرتے بچے ہو۔۔۔ گولی تمہارے دل کے قریب سے گزری ہے۔۔۔

وہ ڈاکٹر کو پیچھے کر کے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے بولے جہاں سے وہ ڈرپس نکال چکا ہوا تھا
۔۔

ہاں تو ایسی زندگی سے اچھا تھا نہ دل میں ہی لگ جاتی۔۔۔
وہ ایک دم تلخ ہوا تھا۔۔۔ حوریہ بیگم جو ابھی دروازے میں داخل ہوئیں تھیں اپنے بیٹے کے الفاظ پر انہوں نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی سسکی کو روکا تھا جبکہ وجدان صاحب کا ہاتھ اٹھا تھا اور اسکے منہ پر اپنا نشان چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔ جس پر وہ بے یقینی سے اپنے پاپا کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔۔

تم کہیں نہیں جا رہے۔۔۔اور میں دیکھتا ہوں تم یہاں سے کیسے نکلتے ہو۔۔۔
انہوں نے کہہ کر یاور کو انجیکشن لگانے کا اشارہ کیا۔۔۔

آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے اگر ہیر کی جگہ ماما اور میری جگہ آپ ہوتے۔۔۔تب بھی آپ یہی کرتے۔۔۔؟؟
وہ ایک دم حلق کے بل چلایا۔۔۔؟؟

ہاں میں یہی کرتا۔۔۔میں ایسی سیچویشن میں اپنے بھائیوں پر بھروسہ رکھتا۔۔۔

بلشٹ ڈیڈ۔۔۔آپ میرے منہ پر جھوٹ بول رہے۔۔۔۔ہیں۔۔۔
ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ یاور نے اسے انجیکشن لگا دیا۔۔۔

انف حسام۔۔۔کیا وہ اتنی ضروری ہے کہ تم اپنے باپ سے بدتمیزی کرو۔۔۔؟؟
وہ بھی غصے سے غرائے۔۔۔

وہ عام نہیں ہے۔۔۔عشق ہے آپ کے بیٹے کا۔۔۔بیوی ہے میری وہ۔۔۔
اسکا سر ہلکا ہلکا چکرانے لگا اس کے باوجود وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے انہیں دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔اور انجیکشن کا اثر اس پر ہونے لگا تو وہ واپس سے نیند کی وادی میں اتر گیا۔۔۔

بیوی۔۔۔
وجدان صاحب نے ناسمجھی سے اس الفاظ کو دہرایا کیونکہ انہیں کچھ سمجھ نہیں آیا تھا۔۔۔جیسے ہی یہ الفاظ ان کے ذہن میں محفوظ ہو گئے تو وہ حیرت سے حسام کی جانب دیکھنے لگے تبھی حوریہ بیگم کے رونے کی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی تو انہوں نے ہوش میں آکر دروازے کی جانب دیکھا جہاں وہ روتے ہوئے نہ میں سر ہلا کر انہیں ہی دیکھ رہیں تھیں۔۔۔وجدان صاحب نے فوری بھاگ کر ان تک پہنچنا چاہا لیکن وہ ان سے دور ہو کر ان

لوگوں کے درمیان فاصلہ بنا گئیں جس پر انہوں نے تکلیف سے اپنی جان سے زیادہ عزیز بیگم کی طرف دیکھا۔۔

حوریہ۔۔۔

بسس۔۔۔میں نے کہا تھا نہ وہ ہوش میں آتے ہی ہیر کا پوچھے گا۔۔۔دیکھا آپ نے میرے بیٹے کو تڑپتے۔۔۔؟؟اگر میرے بیٹے کو کچھ ہوا تو میں کبھی آپ کو معاف نہیں کروں گی وجدان کبھی نہیں۔۔۔

اس سے پہلے وجدان کچھ کہتا حوریہ نے ہاتھ کے اشارے سے انہیں روک کر اذیت سے کہا۔۔۔

ایک لڑکی۔۔۔ہم ایک لڑکی تک نہیں پہنچ پا رہے۔۔۔؟؟ہم دی رائلز ایک لڑکی کا پتہ نہیں لگوا پا رہے۔۔۔؟؟

وہ شعلہ برساتے لہجے میں کہنے لگیں۔۔۔

ہم رائلز ہیں۔۔۔ساری پاور۔۔۔کنڑول۔۔۔ کنیکشنز۔۔۔سب کچھ ہے ہمارے پاس۔۔۔پھر یہ لاچاری، بے بسی کیسی۔۔۔؟؟ابھی تک ہمارے پاس کوئی سوراخ کیوں نہیں ہے۔۔؟؟؟

وہ اتنے غصے سے دھاڑی کہ آس پاس جتنے بھی لوگ گزر رہے تھے خوف سے ان کے وجود کپکپائے۔۔۔جبکہ وجدان صاحب اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگے۔۔۔

ہاتھ پر یوں ہاتھ دھرے رکھنے سے پہلے اس کمرے کی حالت دیکھ لینا۔۔۔آپ کی یہ نااہلی آپ کے بیٹے کی زندگی کے ساتھ نہ کھیل جائے۔۔۔

وہ آخر میں انکی توجہ روم کی جانب کرتی ہوئیں بولیں جہاں چیزیں ابھی بھی ٹوٹی پھوٹی پڑی تھیں۔۔۔#

ہم لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھے۔۔۔ جنہوں نے اٹیک کروایا ہے انکا نام ونشان بھی نہیں ہے۔۔۔اور تم جانتی ہو ہمارے کتنے دشمن ہیں۔۔۔بغیر کسی پختہ ثبوت کے ہم کسی پر بھی دھاوا نہیں بول سکتے۔۔۔کیونکہ اس کا نقصان ہمارے ساتھ ساتھ ہمارے بچوں کو بھی ہو سکتا ہے۔۔۔جسکا رسک ہم لوگ نہیں اٹھا سکتے۔۔۔ہم نینہ کی کال کا ویٹ کر رہے ہیں جو ہیڈ ماسٹر پر ٹارچر کر رہی ہے مگر وہ اتنا ڈھیٹ ہڈی ہے کہ کچھ بول ہی نہیں رہا ہے۔۔اسلیے نینہ نے آج اس پر کچھ اسکے سٹائل والا ٹارچر اپنانے کا سوچا ہے جو ہمارے قوانین کے خلاف ہے۔۔

وجدان صاحب کی بات پر اگر سامنے حوریہ بیگم کے علاوہ کوئی اور کھڑا ہوتا یقیناً نینہ کے سٹائل پر ہونے والے ٹارچر پر جھرجھری لیتا، مگر وہ تو حوریہ تھی جن کیلئے یہ کوئی بڑی بات نہیں تھی۔۔۔

اوراس کے علاوہ ہم نے اپنے پروفیشنلز سے بھی رابطہ۔۔۔

ابھی وہ بتا ہی رہے تھے کہ صائم ہانپتا ہوا ان تک پہنچا۔۔۔

میرا خیال ہے سر ہم لوگ مس ہیر کی کرنٹ لوکیشن کو ٹریک کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔۔۔

بغیر کچھ کہے وجدان صاحب ہاسپٹل سے باہر جانے کی کوشش کرنے لگے۔۔

میں بھی آپ کے ساتھ جاؤں گی۔۔۔

حوریہ کے الفاظ پر وجدان کے چلتے قدموں کو بریک لگی اور وہ بے یقینی سے اپنی بیوی کی جانب دیکھنے لگے کہ شاید وہ اس سیچویشن میں کوئی مزاق کر رہی ہوں۔۔۔ لیکن ان کے چہرے پر سنجیدگی دیکھ کر ان کے ماتھے پر سلوٹیں پڑیں۔۔

یہ وقت مزاق کرنے کا نہیں ہے حوریہ۔۔۔ جاؤ واپس حسام کے پاس۔۔۔اور اسکے ساتھ رہو۔۔۔

وہ حکمیہ لہجے میں کہہ کر حال کی سیڑھیاں اترنے لگے۔۔۔

چوائس آپ کی ہے۔۔۔ یا تو آپ مجھے اپنے ساتھ لیکر جائیں یا پھر میں بغیر آپ کے ہی آجاؤں گی۔۔۔ کیونکہ جاؤں گی تو میں ہر صورت ہی۔۔۔

انہوں نے رک کر لمبا سانس کھینچا اور پھر اپنی ہتھیلی اسکی جانب پھیلائی جو حوریہ نے فوری تھام لی۔۔۔

...You will pay for that later

وہ ان کے کان میں سرگوشی نما بولے جس پر وہ کندھے اچکاتے ہوئے مسکرانے لگی ۔۔

تو تمہیں کیا ملا ہے۔۔۔؟؟

وجدان صاحب نے صائم سے پوچھا جو کہ ان کے برابر چلنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

ہیر کا فون ٹریک کرنے میں مجھے کافی دقت ہوئی ہے کیونکہ اسکا موبائل ہی بند ہے لیکن کافی محنت کے بعد پتہ چلا لیا ہے کہ وہ لوگ نورتھ سائیڈ پر موجود جنگلات میں کہیں ہیں۔۔۔ اور یہ ڈرائیو مینشن سے تقریبا دو گھنٹوں کی ہے۔۔۔ میں نے حاذق سے بات کر لی ہے وہ ہمارے نکلنے کیلئے گاڑیوں کا ارینج کروا چکا ہے اور اس وقت وہ ہمارا ہاسپٹل کے دروازے پر انتظار کر رہا ہے۔۔۔

ہاسپٹل سے نکلتے ہی سامنے کا منظر دیکھ کر وجدان صاحب کا سر اپنے بیٹے کا کام دیکھ کر فخر سے اونچا ہو گیا جہاں بلیک گاڑیاں لائن میں کھڑی تھی جبکہ کتے اپنے اپنے پنجروں میں قید تھے جو حکم ملتے ہی خوشبو سونگھنے کو تیار تھے۔۔

ماما آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔؟؟

حاذق نے حوریہ بیگم کو وہاں آتے دیکھ کر نا سمجھی سے پوچھا۔۔

میں تم لوگوں کے ساتھ جا رہی ہوں۔۔۔

وہ عام سے لہجے میں بولی۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟ یہ کافی خطرناک ہو سکتا ہے ماما۔۔۔ ہم پہلے ہی ایک بار آپ کو کھو چکے ہیں۔۔۔ واپس سے یہ رسک نہیں لینے والے۔۔۔ آپ پلیز اندر جائیں۔۔۔

میں جا رہی ہوں اور یہ میرا حتمی فیصلہ ہے۔۔۔ اگر تم نے انکار کیا تو میں اپنی پوزیشن کا فائدہ اٹھا کر تمہیں اس مشن سے باہر کر سکتی ہوں۔۔۔ اسلیے چپ رہو اور آگے بڑھو۔۔۔۔

انہوں نے سخت لہجے میں کہا تو وہ لب بھینچ کر رہ گیا۔۔۔

بابا آپ سمجھائیں نہ انہیں۔۔۔
وہ بے صبری سے اپنے بابا کی طرف دیکھتا ہوا بولا کیونکہ وہ ابھی بستر سے اٹھیں تھیں اور ایسے میں مشن کرنا انکے لیے نقصاندہ ہو سکتا تھا۔۔۔

وہ ہمارے ساتھ آسکتی ہیں۔۔۔ تمہاری ماما خود کی حفاظت کرنا جانتی ہیں۔۔۔ان کیلئے یہ نیا نہیں ہے۔۔۔اسلیے یہ سب چھوڑو اور گاڑی میں بیٹھو۔۔۔

کیا آپ بھول گ ئے ہیں۔۔۔یہ ایک ہفتہ پہلے کومہ میں تھیں۔۔۔؟؟
اس نے بحث کی۔۔۔

Stop this nonsense Haziq...I gave my orders and ...that's final
انہوں نے سرد لہجے میں کہہ کر اپنے آدمیوں کی جانب دیکھا۔۔۔

صائم نے کہا ہے کہ ہمیں وہاں تک پہنچنے کیلیئے دو گھنٹے لگے گے لیکن میں چاہتا ہوں تم لوگ ٹریفک کے سارے قوانین آج توڑ دو کیونکہ اگلے پنتالیس منٹ میں ہمیں وہاں ہر صورت موجود ہونا ہے۔۔۔

وہ سنجیدگی سے کہہ کر حوریہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گاڑی کی جانب بڑھ گ ئے۔۔۔اور ڈرائیورنگ سیٹ سنبھال کر حوریہ نے جیسے ہی سیٹ بیلٹ باندھی، انہوں نے ریس پر اپنا پاؤں رکھا اور گاڑی فل سپیڈ میں اپنی منزل کی جانب جانے لگی۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

ٹھیک پنتالیس منٹ کے بعد رائلز کے آدمی صائم کی بتائ ہوئ لوکیشن تک پہنچ چکے تھے۔۔۔گاڑی پر بریک لگا کر وجدان صاحب نے پھرتی سے حوریہ کا ہاتھ پکڑا اس سے پہلے کہ وہ گاڑی سے باہر نکل جاتیں۔۔۔

جب تک میں تمہیں باہر نکلنے کا اشارہ نہ کروں تم باہر نہیں نکلو گی۔۔۔مجھے باہر کی صورتحال دیکھ کر تسلی کرنے دو۔۔۔

اس سے پہلے وہ احتجاج کرتی انہوں نے سخت نگاہوں سے انہیں دیکھا۔۔۔

میرے سامنے یہ فضول کی منمانی مت کرو۔۔۔جو کہا ہے ویسا کرو۔۔۔مجھ پر یقین کرو۔۔۔

ان کے کہنے پر حوریہ نے اثبات میں سر ہلایا تو وہ جلدی سے دروازہ کھول کر باہر نکل گ ئے۔۔۔

یہاں پر کچھ بھی نہیں ہے بابا۔۔۔

حاذق اور اسکے آدمیوں کو وہاں کا ایریا چھاننے کے بعد کچھ نہیں ملا تو وہ اپنے وجدان صاحب سے مخاطب ہوا۔۔۔

ہمیں سیل فون مل گیا ہے سر۔۔۔

بلیک سوٹ میں ملوث آدمی بھاگتا ہوا ان کے قریب آکر بولا۔۔تو وجدان صاحب نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا۔۔۔

کہاں سے ملا ہے یہ۔۔۔؟؟

یہ تو وہاں پاس ہی سے ملا ہے۔۔۔ لیکن اس کے آس پاس صرف جنگلات ہیں۔۔۔۔ کوئی رہائش نہیں ہے۔۔۔

وہ آدمی فون ان کی جانب بڑھاتے ہوئے بولا جو وین میں ہیر کے پاس ہی گرا پڑا تھا جب اسے بازو سے پکڑ کر گاڑی سے باہر نکالا گیا تھا تب وہ سیل بھی باہر آ گرا تھا۔۔

مطلب وہ لوگ ہیر کو کہیں اور لیکر گ ئے ہیں۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہے تھے کہ وہاں اندھیری رات میں یکے کے بعد دیگرے کئ گولیوں کے چلنے کی آوازیں سنائی دینے لگی۔۔۔

ہم لوگ انڈر اٹیک ہیں۔۔۔فوری خود کو کوور کرو۔۔

انہوں نے اونچی آواز میں سب کو وارن کیا اور جلدی سے اپنا پسٹل نکال کر اپنی گاڑی سے کافی فاصلے پر درخت کے پیچھے ہو گئے ۔۔ کچھ لمحے پہلے جہاں خاموشی تھی اب وہاں دل دہلا دینے والی فائرنگ کی آوازیں گونج رہی تھیں۔۔۔وجدان صاحب کیسے بھی کر کے حوریہ کے پاس پہنچنا چاہ رہے تھے جہاں وہ اسے گاڑی میں ہی تین گارڈز کے پاس چھوڑ آئے تھے۔۔۔

انہوں نے آہستہ آہستہ واپسی کیلئے اپنے قدم بڑھائے انکی نگاہ گاڑی کی جانب گئی جہاں اس کے پاس کھڑا ایک گارڈ زمین بوس ہو چکا ہوا تھا اور ہر طرف سے گولیوں کی برسات ہو رہی تھی وہ جانتے تھے وہاں پہنچنے تک انہیں گولی لگ سکتی ہے لیکن وہ پرواہ کیے بغیر گاڑی کی جانب زگ زیگ کی طرح بھاگے۔۔۔

وہ خوش قسمتی سے گاڑی تک صحیح سلامت پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔۔ابھی وہ دروازہ کھولنے ہی لگے تھے کہ انہوں نے اپنی پشت پر میٹل کی کسی چیز کا دباؤ بڑھتا ہوا محسوس کیا۔۔۔

ویل،ویل۔۔۔یہ مشہور ترین وجدان رائل نہیں ہیں کیا۔۔۔؟؟؟

کسی آدمی کی طنزیہ آوازانکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔انہوں نے پلٹنا چاہا مگر وہ پسٹل کا مزید دباؤانکی کمر پر ڈال گیا۔۔

یہاں سے ہلنے کی جرات بھی مت کرنا ورنہ آج تمہارااس دنیا میں آخری دن ہو گا۔۔۔

اس آدمی نے وارن کیا۔۔

انکا تو پتہ نہیں۔۔۔لیکن تمہار اپکا آج آخری دن ہے۔۔۔

حوریہ نے سفاکی سے کہہ کر ٹر گر دبا دیا جس کی وجہ سے گولی سیدھا اس آدمی کے دل پر لگی اور وہ زمین پر گر گیا۔۔۔

وجدان صاحب نے پلٹ کر پیچھے دیکھا تو ان کی نگاہ اپنی بیگم پر پڑی جو شعلہ برساتی نگاہوں سے اس وجود کو دیکھ رہی تھیں لیکن جیسے ہی ان کی نظر وجدان سے ٹکرائی تو ان کی آنکھوں میں نرمی آگئی۔۔۔

آپ ٹھیک ہیں۔۔۔؟؟

وہ جو جواب دینے کیلئے منہ کھولنے لگے تھے بائیں جانب سے دو آدمیوں کو ان کی جانب پسٹل کیے دیکھ کر انہوں نے فوری حوریہ کو بازو سے پکڑ کر آگے کی جانب کھینچا جس کی وجہ سے گولی حوریہ کے سر کو مس ہو کر گاڑی کے شیشے کو لگی لیکن انہوں نے دیہان دیے بغیر فوری ان دونوں آدمیوں کے سروں پر نشانہ باندھ کر باری باری گولی چلا کر جلدی سے گاڑی کا دروازہ کھول کر حوریہ کو اندر کی جانب دھکیلنا چاہا مگر وہ ان کا سر نیچے کی جانب کر کے بائیں جانب گولی چلا گئ جہاں سے ایک آدمی ان لوگوں پر نشانہ باندھنے والا تھا۔۔۔

جب انہوں نے دیکھا کہ وہ گاڑی میں نہیں بیٹھ رہی تو وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر درخت کے پیچھے ہو گئے۔۔۔

میں نے تمہیں کہا تھا گاڑی کے اندر رہنا۔۔۔ تم باہر کیا کر رہی ہو۔۔۔؟؟
جب انہیں لگا کہ وہ اب تھوڑا محفوظ ہیں تو وہ غصے سے دھاڑے۔۔۔

میں نے ایسی سیچویشن میں زندہ رہنے کے اسباق سیکھے ہوئے ہیں وجدان۔۔۔ آپ میری فکر مت کریں۔۔۔ ویسے بھی ان حالات میں گاڑی میں ہی رہنا خود کوشی کے مترادف ہے۔۔۔ کیونکہ پٹرول والی جگہ پر گولی لگنے سے گاڑی بلاسٹ بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولیں۔۔۔

ہمم تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔۔۔ میں دیکھ رہا ہوں تمہارا نشانہ ابھی بھی بہت پکا ہے۔۔۔
وہ انہیں سراہتے ہوئے بولے۔۔۔

میں ہمیشہ ہی صحیح کہتی اور کرتی ہوں۔۔
وہ اتراتے ہوئے بولی اور پھر وہ دونوں اپنے باقی آدمیوں کی جانب ایک ساتھ بڑھنے لگے۔۔۔ کیونکہ یہ وقت تھا ایک ساتھ ہو کر دشمنوں سے جیتنے کا۔۔۔
آدھا گھنٹہ مسلسل فائرنگ کے بعد فائنلی جیت رائلز کی ہو رہی تھی لیکن اس دوران ان کے کافی آدمی زخمی ہوئے تھے اور کچھ کی موت بھی ہوئی تھی۔۔

جب فائرنگ بالکل رک کر واپس سے اس ایریا نے خاموشی تان لی تو اس دوران جو لوگ زندہ بچے تھے وہ اپنے اپنے ٹھکانوں سے باہر نکلنے لگے۔۔۔ جب وجدان نے اپنے زخمی اور مردہ حالت میں آدمی دیکھے تو وہ افسوس سے اپنا سر ہلانے لگا کیونکہ جب بھی کوئی اسکا آدمی مرتا تھا اسے بہت زیادہ تکلیف ہوتی تھی۔۔۔ لیکن وہ بھی مجبور تھا کیا کر سکتا تھا۔۔۔؟ جب ان سب نے یہ زندگی اپنی مرضی سے چنی ہوئی ہے جہاں زندگی سے کم موت سے زیادہ پکی یاری ہوتی ہے۔۔

صائم تم کچھ آدمیوں کے ساتھ ان زخمی حالت میں موجود لوگوں کو ہاسپٹل میں لے جاؤ جہاں ڈاکٹرز ان کا ٹریٹمنٹ کرنے کیلئے تیار ہیں۔اور جن کی اموات ہو گئی ہے پلیز ان کے نماز جنازہ کی تیاری کروادو۔۔۔اور ہاں دشمنوں کے جو آدمی زخمی ہیں انہیں یاور کے پاس بھیج دو۔۔۔وہ خود ہی سوچ لے گا ان کے ساتھ اس نے کیا کرنا ہے۔۔۔بس اسے اتنا بتانا کہ یہ زندہ رہیں۔۔۔

انکے کہنے پر صائم نے فوری اپنا سر ہاں میں ہلایا اور کچھ آدمیوں کی مدد سے ان آدمیوں کو واپس لے جانے لگا۔۔۔

ہمارا شک بالکل کنفرم ہو چکا ہے۔۔۔وہ لوگ یہاں ان جنگلات میں ہی موجود ہیں۔۔۔ان کے آدمی اس سارے ایریا کو گھیرے ہوئے ہیں لیکن ہم نے ابھی ابھی انہیں کافی اچھی شکست دی ہے جسکی وجہ سے انہیں واپس سے ہر چیز بیلنس کرنے کیلئے کچھ وقت تو لگے گا۔۔۔اور اسی کا ہمیں فائدہ اٹھانا ہے۔۔۔ہم لوگوں کے پاس کتے ہیں جو ان لوگوں کو ٹریک کر سکتے ہیں۔۔

حاذق تم شارب کے ساتھ لیڈ لو میں اور حور یہ آس پاس کی جگہ کا معائنہ کرتے ہوئے تم لوگوں کے پیچھے ہی آ رہے ہیں۔۔

✿✿✿✿✿✿✿

وہ بیڈ کے ساتھ پشت لگا کر زمین پر بیٹھی چھت کو دیکھنے لگی۔۔۔اسے یہاں آئے دو دن گزر چکے تھے۔۔۔ان دو دنوں میں اسے ابھی تک یقین نہیں ہوا تھا کہ لانے والے

آدمیوں میں سے ایک ہنٹر تھا۔۔۔جسے اس نے دل سے اپنا دوست مانا تھا اور اسکے لیے حسام سے بھی جھگڑا کر لیا تھا۔۔۔

حسام کا جب جب خیال اسکے ذہن میں آتا اسکی حالت سوچ سوچ کر اسکا دل خون کے آنسو روتا۔۔۔اس نے مر کر بھی نہیں سوچا تھا اسکی زندگی اتنا بھیانک ٹرن لے گی۔۔۔اس نے غصے سے اپنے آنسوؤں کو ہاتھوں کی پشت سے صاف کر ڈالا۔۔۔کیونکہ اسے کمزور نہیں پڑنا تھا، لڑنا تھا اپنی آخری سانس تک۔۔۔

دروازے پر ہوتی دستک نے اسکی توجہ اپنی جانب کھینچی تو وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گئ۔۔۔اور اس نے امید کی کہ جو بھی آرہا ہے کھانا ہرگز نہ لیکر آئے کیونکہ بریک فاسٹ کی پلیٹ بھی ابھی تک ویسے کی ویسے پڑی ہوئ تھی۔۔۔لیکن جیسے ہی آنے والے پر وجود پر اسکی نگاہ پڑی وہ فوری زمین سے اٹھ کر بیڈ کے دوسرے حصے کی جانب بھاگ گی۔۔۔۔

ت تم۔۔۔تم ی یہاں ک کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟
اس نے رعب دار لہجے میں پوچھنا چاہا مگر اسکی زبان لڑکھڑائ۔۔۔

مجھے بدتمیزی کرنے والے لوگ انتہائی ناپسند ہے بیلا لیکن تم یہاں میری مہمان ہو اسلیے معاف کرتا ہوں۔۔۔

جیسے ہی وہ شخص کہہ کر بیڈ پر بیٹھا تو ہیر کا دل خوف سے تیزی سے دھڑکنے لگا اگر اسکے بس میں ہوتا تو وہ اس وقت ہوائی مخلوق بن کر یہاں سے غائب ہو جاتی۔۔۔

تم مجھ سے کیا چاہتے ہو۔۔۔؟؟

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے اب کی بار سنجیدگی سے پوچھنے لگی کیونکہ اس نے کبھی مر کر بھی نہیں سوچا تھا کہ اسکے اور ایڈورڈ اگنیشیو کے راستے واپس سے کبھی ٹکرائیں گے۔۔۔

بیلا تم غلط سمجھ رہی ہو۔۔۔ تم یہاں اسلیے نہیں ہو کہ مجھے تم سے کچھ چاہیے۔۔۔۔نہ نہ۔۔۔

وہ کہہ کر نہ میں انگلی ہلانے لگا جس پر وہ ناسمجھی سے اسے دیکھنے لگی بھلا پھر اسے وہاں کیوں لایا گیا ہے۔۔۔

تم یہاں ہو کیونکہ مجھے تمہارے فیانسی اور باپ سے کچھ نکلوانا ہے۔۔۔ تمہارے ذریعے انہیں بلیک میل کرنا ہے۔۔۔

وہ اسکی ناسمجھی کو بھانپتے ہوئے سکون سے بولا۔۔۔

باپ اور فیانسی۔۔۔؟؟

تمہیں حسام اور وہاج انکل سے کیا چاہیے۔۔۔؟؟

ہیر کو لگا وہ ان دونوں کا حوالہ دے رہا ہے اسلیے الجھتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔

حسام سے بہت حساب نکلتے ہیں اس قدر کہ تمہاری سوچ ہے۔۔۔ باقی وہاج بلیک یہاں کیا لینے آ گیا۔۔؟؟ میں تمہارے باپ کی بات کر رہا ہوں۔۔۔اور اس کے علاوہ تم نے رشیا میں جا کر جو کمپیوٹر سے انفارمیشن نکالی ہے اسکا تم سے کچھ حساب کتاب کرنا ہے۔۔۔۔

وہ طنزیہ مسکرا کر بولا۔۔۔ جس پر ہیر کے ماتھے پر شکنیں پڑنے لگی۔۔۔

میرا باپ۔۔۔؟؟آخر تم کہنا کیا چاہ رہے ہو۔۔۔پہلے یہ بتاؤ۔۔ کیونکہ باپ میرا وہاج ہی ہے۔۔

اب کی بار وہ دانت پیستے ہوئے بولی کیونکہ اسکی کسٹڈی وہاج بلیک نے ہی لی تھی۔۔۔

تم اتنی بچی ہو یا جان بوجھ کر بن رہی ہو۔۔۔؟؟

وہ بیڈ سے اتر کر اسکی جانب بڑھتے ہوئے بولنے لگا تو ہیر نے گھبرا کر پیچھے کی جانب قدم لینے شروع کر دیے۔۔۔

مجھے سچ مچ تمہاری باتیں نہیں سمجھ آ رہیں۔۔۔

اوہ مطلب تمہیں اپنے باپ کا ہی نہیں پتہ۔۔۔

اس کی بات کا لطف اٹھاتے ہوئے اس نے قہقہہ لگایا تو وہ غصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ گئی۔۔

تمہارا باپ بزنس کی دنیا کا شہنشاہ،

مافیہ کی دنیا کا بے تاج بادشاہ۔۔۔

جہانزیب رائل۔۔۔۔

کیا نہیں جانتی اسے۔۔۔؟؟

وہ اسکے قریب آ کر غصے سے پوچھنے لگا تو ہیر کو سانس لینے میں دقت ہونے لگی۔۔

جے آر۔۔

جہانزیب رائل۔۔۔

باس۔۔

مافیہ۔۔۔

یہ الفاظ اس کے ذہن میں ہتھوڑی کی مانند گونجنے لگے۔۔۔

نہیں یہ جھوٹ ہے۔۔۔

وہ ہلق کے بل چلائ۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتا ایک آدمی دروازے پر دستک دے کر فوری اندر داخل ہوا۔۔۔

سر رائلز یہاں پہنچ چکے ہیں۔۔۔انہوں نے ہمارے کافی تعداد میں آدمیوں کو مار گرایا ہے۔۔۔وہ کچھ ہی دیر میں یہاں موجود ہوں گے۔۔۔۔

اس آدمی نے جلدی سے انفارم کیا۔۔۔

باسٹرڈز۔۔۔مجھے بھی اس وقت کا بہت شدت سے انتظار ہے جب ان سے سامنا ہو گا فی الحال اس قیمتی چیز کو کہیں اور چھپانا ہو گا۔۔۔کیونکہ اتنی آسانی سے انہیں یہ واپس لٹانے والا نہیں ہوں۔۔۔

وہ نفرت سے کہہ کر ہیر کا بازو دبوچ کر کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ وہ ٹرانس کی کیفیت میں اس کے ساتھ چلنے لگی۔۔۔

تمہیں غلط فہمی ہوئ ہو گی جہانزیب رائل میرا باپ نہیں ہے۔۔۔

وہ کھوئ کھوئ سی بولی۔۔۔

شٹ اپ ہیر۔۔۔اب بیوقوف بنانا بند بھی کرو۔۔۔میں تمہارے بارے میں سب جانتا ہوں۔۔۔کیا تمہارے والد کا نام جہانزیب نہیں ہے۔۔۔؟؟
وہ اسے کھینچ کر لے جاتے ہوئے غصے سے غرایا۔۔۔

لیکن وہ جہانزیب رائل نہیں تھا۔۔۔
اس نے بھی ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔۔

اوہ شٹ دا ہیل اپ۔۔۔یہ رائلز کا لفظ انہیں بزنس کی دنیا میں شہنشاہ ہونے کی وجہ سے ملا ہے۔۔۔وہ جہاں قدم رکھتا ہے لوگ اس جگہ کو بھی چومتے ہے یہی وجہ ہے دنیا انہیں رائلز کہتی ہے۔۔۔اس کے رعب دبدبے کی دنیا دیوانی ہے۔۔۔تم نے کبھی نیوز پیپر اٹھا کر ریڈ نہیں کیا۔۔؟؟
وہ طنزیہ لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

باس وہ لوگ مینشن کی حدود تک پہنچ چکے ہیں۔۔۔
آدمی نے آکر اسے انفارم کیا تو اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

پلان تبدیل ہو گیا ہے پھر۔۔۔سب کے سب فوری تہہ خانے میں پہنچو۔۔۔سب گارڈز کو انفارم کر دو۔۔۔

وہ کہہ کر جلدی سے ہیر کا بازو پکڑے ہوئے ہی اسے تہہ خانے میں لے جانے لگا۔۔۔وہ مینشن رائلز کے مینشن کی نسبت چھوٹا تھا اسلیے وہ لوگ جلد ہی تہہ خانے میں پہنچنے میں کامیاب ہو چکے تھے۔۔۔اگر اس وقت ہیر کا دماغ کام کر رہا ہوتا تو وہ چیختی چلاتی لیکن جو انفارمیشن اسے ملی تھی اس نے اس کے دماغ کو کچھ وقت کیلئے اسی میں قید کر لیا تھا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿

یہ مینشن تو خالی لگ رہا ہے۔۔۔لیکن اندر جاتے ہیں کیا پتہ کوئی سرپرائز ہمارا انتظار کر رہا ہو۔۔۔ جب وہ لوگ پرانے میشن میں داخل ہوئے تو وجدان صاحب نے کہا جس پر سب ہال میں سر ہلا کر مختلف سمتوں میں ہیر کے وہاں موجود ہونے کے کسی نشان کو ڈھونڈنے لگے۔۔۔

شارب آفس کی جانب بڑھ گیا شاید کوئی کام کی انفارمیشن ہاتھ لگ جائے اور اس دوران حاذق سمیت باقی سارے آدمی ایک ایک کمرا چھاننے لگے جو کہ بالکل خالی تھے۔۔۔

جب انہیں آخری کمرے سے بھی مایوسی کا ہی سامنا کرنا پڑا تو حاذق نے اپنا ہاتھ زور سے دیوار پر دے مارا۔۔۔

ڈیم اٹ۔۔۔ لگتا ہے ہم غلط جگہ آگ ئے۔۔۔

نہیں ہم لوگ صحیح جگہ پہنچے ہیں۔۔۔بس تھوڑی لیٹ ہوگ ئے ہیں۔۔۔
حوریہ بیگم نے کیچر سامنے کرتے ہوئے کہا جو کہ ہیر کا تھا۔۔۔

اگر وہ انفارمیشن ملنے کے بعد نکلے ہیں تو زیادہ دور نہیں گ ئے ہوں گے۔۔۔ ہمیں انکا پیچھا کرنا چاہیے۔۔۔
وجدان صاحب نے فوری کہا۔

کیا پتہ اگر یہ ایک جال ہوا تو۔۔۔؟؟
حاذق مشکوک لہجے میں بولا۔۔۔اس سے پہلے وجدان صاحب کچھ کہتے شارب ان کی جانب بڑھا۔۔۔

اس سب کے پیچھے ایڈورڈ اگنیشیو ہے۔۔۔
وہ جو آفس چھان کے آرہا تھا اس نے بتایا۔۔۔

پکی بات ہے۔۔۔؟؟

آف کورس سر۔۔۔

مطلب ٹائم ٹو وار۔۔۔۔ لگتا ہے اگنیشیو بھول گ ئے ہیں آخر رائلز کیا چیز ہیں۔۔۔ یاد دلانا تو بنتا ہے۔۔۔
وجدان صاحب نے کہا تو سب اثبات میں سر ہلا کر مینشن سے باہر نکل گ ئے۔۔۔
✿✿✿✿✿✿✿
کیسے۔۔۔؟؟ کیسے ہوا یہ سب۔۔۔؟؟
ایڈورڈ کی چلاتی ہوئی آواز ہوا میں گونجی۔۔۔ سامنے سے نہ جانے کیا گیا کہ وہ سیل پکڑ کر زور سے دیوار کے ساتھ مار گیا۔۔۔

کیسے۔۔۔؟؟ میں پوچھتا ہوں کیسے۔۔۔؟؟۔۔۔ تم نے کیسے اچانک سے میری ہر جگہ پر دھاوا بول دیا ہے۔۔۔
وہ لیپ ٹاپ کے سامنے جھک کر جہانزیب رائل سے ڈیمانڈ کرنے لگا۔۔۔ اسکا روم روم غصے سے پاگل ہو رہا ہوتا۔۔۔

ایسے ،ایسے اور بس ایسے۔۔۔

جہانزیب نے چٹکیاں بجاتے ہوئے سفاکی سے کہنا شروع کیا۔۔۔

تمہیں کیا لگا تم میرے گھر میں گھس کر میری بیٹی کو اٹھوا لے جاؤ گے تو میں یہاں چپ چاپ بیٹھا بس تماشہ دیکھتا رہ جاؤں گا۔۔۔۔ نہیں۔۔۔میں تمہاری آنے والی نسلوں تک کو برباد کر کے رکھ دوں گا۔۔۔۔

وہ شعلہ برساتے لہجے میں غرائے۔۔۔۔

لیکن یہ اٹلی ہے تمہارا نیو یارک نہیں۔۔۔ یہ میری زمین ہے یعنی میرا راج،اس ملک کا انڈر ورلڈ بادشاہ میرا باپ ہے۔۔۔ تم نے یہ کیسے کیا ہے۔۔۔؟؟ یہ پاسیبل ہی نہیں ہے کہ تم ہمارے ملک میں گھس کر ہماری ساری پراپرٹی اور گھروں پر اٹیک کرواؤ۔۔۔

وہ چیختے ہوئے بولا کیونکہ اسے یہ بات ہضم ہی نہیں ہو رہی تھی ، ہلکا پھلکا وار سمجھ میں آتا ہے لیکن سرے سے سب پر قابض آ جانا کیسے۔۔۔؟؟

بالکل ویسے ہی جیسے تم نے میری دنیا کو تباہ کرنے کیلئے پلان بنایا ہوا تھا۔۔۔ لیکن چچچچ تم ایکشن ہی نہیں لے پائے۔۔۔ لیکن ہم رائلز ہیں جو سوچنے کے ساتھ ساتھ عمل کرنا بھی جانتے ہیں۔۔۔

بہت غرور ہیں نہ تم رائلز کو، اگر میرا کچھ نہیں بچا تو تمہاری اس بیٹی کو بھی مرنا ہو گا۔۔۔
وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے کہہ کر پسٹل کا رخ ہیر کی جانب کر گیا۔۔۔

تم نے پہلی غلطی اسے کڈنیپ کروا کر کی ہے، دوسری غلطی اس پر ہاتھ اٹھا کر، اب یہ تیسری غلطی مت کرنا۔۔۔ خدا کی قسم میں نے تمہیں سزا ابھی صرف پہلی غلطی کی دی ہے جو تم سے برداشت نہیں ہو رہی۔۔۔ اس غلطی پر میں تمہیں نہ زندوں میں چھوڑوں گا اور نہ ہی مردوں میں۔۔۔

اس کا ہاتھ کچھ پل کیلئے ٹرگر سے ضرور لرزا مگر وہ اور مضبوطی سے اسکے سر پر نشانہ باندھ گیا۔۔۔

پانچ منٹ میں میرے لوگ تمہارے اس مینشن میں پہنچنے والے ہیں۔۔۔ تم یہاں فضول کی ہانکتیں رہو گے یا جا کر اپنی فیملی کو بھی بچاؤ گے۔۔۔ ؟؟؟ یا موت کا خوف یہاں سے ہلنے نہیں دے رہا جو یہاں بھی خیر صرف پانچ منٹ کی دوری پر ہے۔۔۔
ان کے کہنے پر ایڈورڈ کی آنکھیں غصے سے جلنے لگیں تو اس نے ایک نظر تمام رائلز کے ممبر پر ڈالی جو خالی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔ پھر اس نے شیطانی قہقہہ لگایا۔۔۔

جو میرا ہے وہ تو میں واپس حاصل کر لوں گا۔۔۔ کیونکہ ہم مافیہ کے لوگوں کو اس شہرت کی بہت لت ہوتی ہے جو مرنے کے بعد ہی جاتی ہے۔۔۔ ہیر کا خون بہت ضائع ہو رہا ہے میرا نہیں خیال تمہارے آدمی پہنچنے تک یہ خود کی سانسوں کو چلتا رکھ پائے گی۔۔۔ باقی رہی نسلوں کے تباہ کرنے کی بات میرا ایک سرپرائز جلد ہی تم لوگوں کو ملے گا۔۔۔ جس کی گونج ساری زندگی تم لوگوں کو سنائی دیتی رہے گی۔۔۔ یقین کرو رائلز یہ میرا تم لوگوں کو اب تک کا بیسٹ گفٹ ہو گا۔۔۔ ہیر نہ سہی میں دوسرے طریقے سے تم لوگوں کو ماروں گا۔۔۔

وہ بے حسی سے کہہ کر کال ڈراپ کر گیا اور اپنے قدم ہنٹر کی جانب بڑھانے لگا۔۔۔

دھوکا۔۔۔ تمہیں کیا لگا تھا تم مجھے چیٹ کرو گے اور مجھے خبر نہیں ہو گی۔۔۔ تم نے خبر دے دی نہ رائلز کو۔۔۔ سزا تو بنتی ہے۔۔۔

اس سے پہلے وہ کچھ کہہ پاتا ایڈورڈ کے پسٹل سے گولی نکلی جو سیدھا جا کر ہنٹر کے پیٹ میں لگی تو اسکی اذیت اور درد بھری تکلیفوں نے وہاں کھڑے لوگوں کی روحوں تک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہیر نے اپنے کانوں کو اس وحشت سے بچانے کیلئے اپنے کانوں میں انگلی ڈالی اور اسکی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسکے گالوں پر گرنے لگے۔۔ تبھی اس نے اپنی تھوڑی پر کسی کی سخت گرفت محسوس کی تو وہ جھٹکے سے اپنی آنکھیں کھول کر کانوں سے انگلی نکال گئ۔۔۔

مجھے پتہ ہے وہ تم تک بہت جلد پہنچنے والے ہیں۔۔۔ لیکن یہ ابھی ختم نہیں ہوا، واپس سے پھر ملاقات ہو گی۔۔۔

ایڈورڈ نے اپنی گرفت اسکی تھوڑی پر سخت کرتے ہوئے کہا اور پھر اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیسمنٹ کے دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

کہتے ہیں انسانی جسم سے خون کا کافی بہہ جانا خطرناک ہے، دیکھتے ہیں اگلی ملاقات تک تم دونوں مجھے زندہ ملتے بھی ہو یا نہیں۔۔۔

وہ طنزیہ ہنس کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

کال ڈراپ ہوتے ہی حسام نے زور سے لیپ ٹاپ کی سکرین پر پنچ مارا جسکی وجہ سے وہ چکنا چور ہو کر ٹوٹ گئی۔۔۔

مرنا ہو گا اسے، مرنا ہو گا۔۔۔

وہ جو تب سے اپنے اندر کو طوفان کو دبا رہا تھا ایک دم سے پاگل ہوا۔۔۔

ایڈورڈ کس سرپرائز کی بات کر رہا تھا۔۔۔؟؟

وہاج نے پریشانی سے کہا۔۔۔

ہو سکتا ہے وہ ہمیں صرف پریشان کرنا چاہ رہا ہو تاکہ ہم بوکھلا کر کچھ غلط قدم اٹھائیں جسکا فائدہ وہ اٹھا سکے۔۔

حاذق نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیر آپکی بیٹی ہے۔۔۔؟؟

حسام، حاذق اور یاور تم تینوں فوریسٹ ہاؤس جاؤ۔۔۔ ہیر زخمی ہے، میں نہیں چاہتا میرے آدمی اسے کسی پرائیویٹ ہاسپٹل میں لے جائیں اور پولیس کیس بنے جو ہیر کو مزید الجھنوں میں لے جائے گا۔۔۔ میں چاہتا ہوں وہ پر سکون لائف گزارے اسلیے تم تینوں نکلو۔۔۔ باہر گاڑیاں اور سیکیورٹی گارڈز کھڑے ہیں۔۔

انہوں نے وجدان کے سوال کو نظر انداز کر کے حسام لوگوں کو دیکھتے ہوئے حکمیہ لہجے میں کہا تو وہ دونوں ہی اثبات میں سر ہلا کر نکل گئے۔۔۔

اس کے بعد انہوں نے ایک کال ملائی،

ایڈورڈا گنیشیو، یہاں سے نکلنا نہیں چاہیے وہ مجھے کسی بھی صورت میں چاہیے۔۔۔وہ بھی زندہ۔۔۔کچھ بھی کرو، بے شک شہر کو کرفیو لگا دو یا ملک کو، بس وہ چاہئے، ایک غلطی کی سزا ابھی باقی ہے جو مجھے اسے دینی ہے۔۔۔

وہ کال ریسیو ہوتے ہی سرد لہجے میں کہہ کر بند کر گئے۔۔۔

جب آپ کو پتہ تھا ہیر کہاں ہے، آپ ڈائریکٹ اسکے پاس کیوں نہیں گئے۔۔۔؟؟

ایمرجنسی میٹنگ بلوائی جائے ابھی اسی وقت۔۔۔

وہ وہاج کی بات کو ان سنا کر کے وہاں سے نکل گئے۔۔۔۔

کچھ تو طوفان ابھی بھی باقی ہے جو آنکھوں سے اوجھل ہے۔۔

وجدان صاحب زیر لب بڑبڑائے۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

ایڈورڈ کے جاتے ہی ہیر کرسی سے اٹھ کر ہنٹر کی جانب بڑھی جسکے پیٹ سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

آئی ایم سو سوری ہیر۔۔۔میں نہیں چاہتا تھا تم یہ سب برداشت کرو۔۔۔میں صرف رائلز سے اپنے بابا کے قتل کا بدلا لینا چاہتا تھا وہ بھی ایسے ہی کسی مافیہ گینگ کا پارٹ تھے جن کو رائلز نے مارا

ہے۔۔۔ لیکن میرے بدلے کی آگ نے دیکھو تمہیں کس حال تک پہنچا دیا۔۔۔ آئی ہوپ تم یہاں سے خیریت سے نکل جاؤ۔۔۔

وہ بھیگے لہجے میں بولا۔۔۔

شش۔۔۔ فکر مت کرو، ہم اس جہنم نما جگہ سے دونوں ایک ساتھ نکلے گے تمہیں کچھ نہیں ہوگا۔۔۔ وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی ساتھ ہی یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کوئی کپڑا ڈھونڈنے کی کوشش کرنے لگی تاکہ اس کے پیٹ پر باندھ سکے، جبکہ اسکی خود کی تھائی سے کافی خون نکل رہا تھا۔۔۔ تبھی پانچ آدمی بیسمنٹ میں داخل ہوئے جن کے ہاتھوں میں بندوقیں تھیں جبکہ انہوں نے کالا لباس پہنا ہوا تھا۔۔۔ ان کے حلیے سے ہیر کو پکا یقین ہو گیا یہ رائلز کے آدمی ہیں۔۔۔

ہمیں یہاں سے نکلنا ہے۔۔۔

وہ پانچوں ان کی جانب بڑھے تو ان میں سے ایک آدمی بولا۔۔۔

پلیز اسکی مدد کریں۔۔۔ آپ وہ پردا اتار کر لا کر اسکے پیٹ پر باندھے ورنہ جیسے یہ خون بہہ رہا ہے اسکی موت بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

ہیر نے نم لہجے میں کہا تو ایک آدمی نے جلدی سے آگے بڑھ کر پردا اتارا اور اسکا کچھ حصہ کاٹ کر اسکے پیٹ پر باندھنے لگا جبکہ ایک کا فون بجا تو وہ ریسیو کر کے سائیڈ پر ہو گیا جبکہ ایک نے تھوڑا پردا مزید کاٹ کر ہیر کی جانب بڑھایا اور آنکھوں سے اسکی ٹانگ کی جانب اشارہ کیا جہاں سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

جب ہیر نے وہ پکڑ کر نہیں باندھا تو اس آدمی نے نیچے کی جانب جھک کر خود اسکی ٹانگ پر باندھنے لگا۔۔۔

چلو جلدی کرو ہمیں نکلنا ہے۔۔۔ حسام اور حاذق سر رستے میں ہیں، ہمیں انہیں لے کر ان تک جانا ہے پھر وہ آگے انہیں ہاسپٹل لے جائیں گے۔۔

جو آدمی کال پر تھا اس نے آکر انفارم کیا تو دو آدمیوں نے ہنٹر کو سہارا دے کر اٹھایا جبکہ ایک آدمی نے ہیر کو ہلکا سا سہارا دینا چاہا مگر وہ اسکا ہاتھ جھٹک گئ۔۔۔

پلیز میم ٹرسٹ کریں، آپکو کوئ نقصان نہیں پہنچے گا۔۔۔

وہ ادب سے بولا، جب ہیر نے اسکی طرف دیکھا تو وہ احترام سے اپنی نگاہیں بھی نیچے جھکا گیا تو ہیر نے اسے اپنا بازو پکڑنے کی اجازت دے دی کیونکہ وہ بغیر کسی سہارے کے نہیں چل سکتی تھی تو پھر وہ پانچوں آدمی باہر کی جانب بڑھ گۓ۔۔۔

یااللہ اتنے اچھے اور سلجھے ہوئے لوگ اس مافیہ کی بھیانک دنیا میں کیا کر رہے ہیں۔۔۔ پلیز انہیں ہدایت دیں۔۔۔۔ پلیز۔۔

وہ خود سے بڑبڑا کر گاڑی میں بیٹھ گئ۔۔۔ دو آدمی ایک گاڑی میں تھے جبکہ تین دوسری گاڑی میں۔۔۔

✿✿✿✿✿

کیا تم سپیڈ تیز کرو گے۔۔۔؟؟ ہم جس سپیڈ سے جا رہے ہیں۔۔۔ ایک صدی مزید لگ جائے گی۔۔۔

حسام نے جنجلاتے ہوئے حاذق کو کہا جو ڈرائیونگ سنبھالے ہوئے تھا جبکہ ان کے پیچھے یاور کی گاڑی اور اسکے پیچھے سیکیورٹی کی گاڑی تھی ۔۔

نظر نہیں آرہا ہر جگہ ناکہ بندی ہے۔۔ لگتا ہے تمہارے ہونے والے سسر نے کروائ ہے۔۔۔ ایسا لگ رہا ہے جیسے کرفیو لگ گیا ہے۔۔

وہ زچ ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

لیکن ابھی تو ہم لوگ نکلے ہیں اتنی جلدی کیسے ہو سکتا ہے یہ سب۔۔۔؟؟

کیوں یاد دلانا پڑے گا اب تمہیں بھی، تمہارا اسسر جہانزیب رائل ہے، دی رائل جو کچھ بھی سیکنڈز میں کروا سکتا ہے۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولا ۔۔تو حسام غصے سے اپنی آنکھیں بند کر گیا کیونکہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ ہیر کے پاس کسی بھی طرح پہنچ جائے۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اسکی زندگی نے اتنا خطرناک موڑ کیسے لے لیا ابھی تو وہ ہیر کے ساتھ خوش تھا، فائنلی سب ٹھیک جا رہا تھا پھر یہ سب۔۔۔

ہیلو کزن مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا، خبر اچھی نہیں ہے، لیکن بتانا ضروری ہے، ایشال اور شازم دونوں ہی یہاں کے حالات جان کر کنٹرول سے باہر ہو گئے اسلیے وہ دونوں ہی پرائیوٹ جیٹ سے آج اٹلی پہنچنے والے تھے۔۔۔

کیا مطلب پہنچنے والے تھے۔۔۔؟؟

وہ غصے سے دھاڑا۔۔۔

ان کے جیٹ میں بمب ہے جو کہ پائلٹ کے ایمرجنسی رابطہ کرنے سے معلوم ہوا ہے، وہ لوگ اسے ڈیفیوز کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ابھی تک ناکامی ہو رہی ہے۔۔۔

ماہا کے بتانے پر حاذق کے ہاتھوں سے گاڑی آؤٹ آف کنڑول ہوئ جبکہ اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

حاذق کیا کر رہے ہو۔۔۔۔؟؟ہوش میں ہو۔۔۔

حسام نے جلدی سے سٹیرنگ پر ہاتھ رکھ کر گاڑی سائیڈ پر کرتے ہوئے اس پر چیخا اگر وہ فوری نہ دیکھتا تو ان کی گاڑی سامنے سے آتی کار سے ٹکرا جاتی۔۔۔

ددو بارہ سے رابطہ کرو، یہ نیوز جھوٹ بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

وہ لرزتی آواز میں بولا۔۔۔۔

یہ سچ ہے۔۔۔

وہ ایسے لاپرواہ بنی کیسے واپس آسکتی ہے؟؟۔۔۔وہ کچھ بھی کرنے سے پہلے سوچتی نہیں ہے۔۔۔ کیمپ سے بھی بھاگ گئ تھی اور اب وہاں سے بھی۔۔۔اس لڑکی کو اپنی جان مشکل میں ڈال کر مجھے تڑپانے کا مزا آتا ہے۔۔

وہ سٹیرنگ پر زور سے مکا مار کر گاڑی سے باہر نکل گیا۔۔

حاذق کیا ہوا ہے کچھ بولو گے پلیز۔۔؟؟
حسام نے جب اسے یوں دیوانہ وار اپنے بال کھینچتے دیکھا تو وہ جلدی سے اسکے پاس آ کر پوچھنے لگا۔۔۔

یار وہ ایسے ہی کرتی ہے۔۔ پتہ نہیں کیوں کرتی ہے۔۔ سب کے ساتھ آ جاتی ہاں۔۔ دیکھو اب جیٹ میں بمب ہے۔۔۔
وہ اسکے گلے لگ کر غصے اور تکلیف کے ملے جلے تاثرات میں بولا ساتھ ہی اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔ تبھی یاور اور باقی گارڈز بھی گاڑیوں سے نکل کر ان تک آ گۓ۔۔۔

جیٹ میں بمب کا ایشال سے کیا لینا دینا ہے۔۔۔؟؟
حسام نے نا سمجھی سے پوچھا کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا وہ اتنی تکلیف سے کس لڑکی کا ذکر کر رہا ہے۔۔۔

ایشال اور شازم آج یہاں پرائیوٹ جیٹ سے آنے والے تھے اس میں بمب ہے۔۔۔

اسکے اذیت سے کہے جانے الفاظ پر حسام کی دھڑکن کچھ لمحوں کیلئے تھمی۔۔۔

مطلب ایڈورڈ نے جس سرپرائز کی بات کی تھی وہ یہی تھا۔۔۔

یاور جوان تک پہنچے تھے انکی آخری بات سن کر انہیں سیچویشن کی نازکی کا اندازہ ہو گیا تھا۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ان کے ساتھ ہمارے سیکیورٹی ٹیم ہو گی جو کہ بیسٹ ہے وہ بمب ڈفیوز کر لیں گے۔۔۔

حسام نے اسے حوصلہ دیا تبھی دو گاڑیاں ان کے قریب آ کر رکی جن میں ہیر اور ہنٹر تھے۔۔۔

حسام فوری اس گاڑی تک پہنچنا چاہ رہا تھا لیکن بھائی کی تکلیف بھی اسکے دل پر نیزے کی طرح لگ رہی تھی۔۔

تم جاؤ۔۔۔مجھے کچھ کالز کرنی ہیں۔۔۔

حاذق اسے گاڑی کی جانب دھکیل کر خود اپنا سیل پکڑ کر کال ملانے لگا۔۔۔

حسام پھرتی سے گاڑی کا دروازہ کھول کر اس میں داخل ہو کر ہیر کو اپنے سینے سے لگا گیا اسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا وہ سچ مچ یہاں ہے،وہ اسکے گرد اپنا حصار باندھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

ششش پلیز مت رو۔۔۔جس نے تمہارا یہ حال کیا ہے اسکی زندگی کا ہر دن مشکل کر دوں گا یہ حسام وجدان کا وعدہ ہے۔۔

اس نے اسکے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے درد بھری آواز میں کہا جہاں تھپڑ کے نشان تھے جبکہ ہونٹ پھٹا ہوا تھا۔۔۔

سر پلیز ہنٹر کو چیک کریں اسے گولی لگی ہوئی ہے۔۔۔
ہیر نے جب یاور کو خود کی طرف بڑھتے دیکھا تو اس نے آگے والی گاڑی کی جانب اشارہ کیا۔۔۔

کیوں۔۔۔وہ کیوں اسے دیکھیں۔۔۔ جسکی وجہ سے تم اس حال تک پہنچی ہو۔۔۔؟؟
حسام نے سرد لہجے میں کہا۔۔

پلیز حسام یہ وقت انسانیت دکھانے کا ہے۔۔۔اس نے میرا وہاں بہت ساتھ دیا ہے۔۔۔پلیز۔۔۔اسے گولی بھی میری وجہ سے لگی ہے اگر وہ میرے کہنے پر تم سے رابطہ نہیں کرتا تو اس سیچویشن تک نہیں پہنچتا۔۔۔
اس کے کہنے پر یاور آگے والی گاڑی کی جانب بڑھ گیا جہاں ہنٹر بیہوش ہو چکا ہوا تھا جبکہ اسکی سانسیں مدھم چل رہی تھیں۔۔۔

ہمیں جلد سے جلد ہاسپٹل پہنچنا ہوگا۔۔۔کیونکہ اسے آپریشن کی ضرورت ہے کیونکہ گولی کافی دیر سے اس کے اندر ہے۔۔۔

یاور نے آکر جلدی سے کہا تو وہ سب لوگ گاڑیوں میں بیٹھ کر ہاسپٹل کی جانب بڑھ گ ئے۔۔۔

ہاں بولا کیا خبر ہے۔۔۔؟؟

حاذق جو شارب کے ساتھ رابطے میں تھا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

ہر طرح کی کوشش کی جارہی ہے لیکن بمب کو سٹوپ کرنا انہیں نہیں آرہا۔۔۔

وہ تقریبا روتی ہوئی آواز میں بولا کیونکہ ایشال اسکی اکلوتی بہن تھی۔۔

کوئی تو طریقہ ہوگا۔۔۔ ہر چیز کا حل ہوتا ہے بس ہمیں اسے ڈھونڈنا آنا چاہئیے۔۔۔

حاذق سلگتے لہجے میں بولا۔۔۔

آئی تھنک ہمیں اینتھینیو کی ضرورت ہے۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

حسام کو ہوش آیا ہے۔۔۔؟؟

وجدان لوگ جو ابھی ابھی واپس آئے تھے، حوریہ کی نگاہ جیسے ہی سیڑھیاں اترتے یاور سے ٹکرائی تو اسکی جانب بڑھتے ہوئے بے تابی سے پوچھنے لگی۔۔

نہیں ابھی تک نہیں۔۔۔ لیکن وہ کسی بھی لمحے ہوش میں آتا ہی ہو گا۔۔۔
یاور نے جب انکار کے لفظ پر انکا چہرہ اترتے ہوئے دیکھا تو فوری آخری لائن بولا، جس پر حوریہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی اور وہ ہاں میں سر ہلا کر حسام کے کمرے کی جانب چل پڑی۔۔۔

حسام کو جیسے ہی ہوش آتا ہے پلیز مجھے انفارم کرنا، کیونکہ وہ اس ٹائم کسی زخمی شیر سے کم نہیں ہے جو ہر کسی کے قابو میں نہیں آئے گا۔۔۔ میں اسے خود ہینڈل کروں گا۔۔۔اور اس وقت میں حاذق اور وہاج کے ساتھ اپنے آفس میں ہوں۔۔۔
وجدان صاحب سنجیدگی سے کہہ کر چلے گئے تو یاور بھی حسام کو چیک کرنے چلا گیا۔۔۔

وجدان صاحب جیسے ہی اپنے آفس میں داخل ہوئے انکی نظر وہاج پر ٹھہری جو کہ صوفے پر پریشانی سے بیٹھے ہوئے تھے ان کی جانب سر ہلا کر وہ اپنی چیئر پر جا بیٹھے۔۔۔

جب سے ہیر کڈنیپ ہوئی ہے، آئمہ کا رو رو کر برا حال ہے، وہ واپس سے ٹوٹ رہی ہے وجدان اور میں نہیں چاہتا کہ ہسٹری خود کو واپس سے دہرائے۔۔۔

وہاج کے تلخ الفاظ پر وجدان صاحب سمجھ گ ۓ تھے کہ انکا دوست کس ہسٹری کا حوالہ دے رہا ہے۔۔۔ کیونکہ اسی طرح کے ہی ایک حادثے میں انہوں نے اپنی بیٹی کو کھویا تھا۔۔۔

نہیں وہاج تاریخ واپس سے نہیں دہرائی جائے گی۔۔۔میں ان کتوں کو ہر گز اجازت نہیں دیتا کہ وہ میرے بیٹے اور دوست کی فیملی کی خوشیوں کو اجھاڑے۔۔اگر ہیر تمہاری بیٹی ہے تو میری بہو ہے، میرے گھر کی عزت اور اس سب سے بڑھ کر حسام کی محبت۔۔۔ہم لوگ ایک پل کیلیئے ان پر ترس کھا بھی لیں لیکن حسام مر جائے گا مگر وہ ان سب کو تباہ کیے بغیر سکون سے بیٹھے گا نہیں۔۔۔
وجدان کے الفاظ پر وہاج نے اثبات میں سر ضرور ہلایا لیکن اپنا جزبہ جنون دکھانے سے پیچھے وہ بھی نہیں ہٹے اسلیے سرد لہجے میں بولے۔۔۔

ان جیسے لوگوں پر ترس کھانا بھی گناہ ہے، یہ غلطی ہم بھی کچھ سیکنڈز کیلیئے بھی نہیں کریں گے۔۔۔ان کو برباد ہونا ہی ہو گا۔۔۔

تم فکر مت کرو سب تباہ ہو گا۔۔۔
وجدان صاحب نے انہیں یقین دلایا۔۔۔

توہم لوگ کیا کرنے والے ہیں۔۔۔؟؟

میرے پاس ایک پلان ہے دیکھو یہ ورک کرتا ہے یا نہیں۔۔۔
انہوں نے کہہ کر لیپ ٹاپ پر ٹائپنگ سٹارٹ کر دی۔۔۔

باس کدھر ہیں جب سے ہیر کڈنیپ ہوئ ہے انکا نام ونشان نہیں مل رہا ہے۔۔۔
وہاج کے پوچھنے پر وجدان نے کندھے اچکائے جیسے اشارہ کیا ہو کہ وہ بھی نہیں جانتے
۔۔

✿✿✿✿✿✿✿

ہیر کی آنکھیں دھیرے دھیرے کھلنے لگی لیکن گندی سی سمیل ناک سے ٹکرائی تو اسکو اس جگہ سے گھٹن محسوس ہوئی جہاں پچھلے ایک گھنٹے سے وہ بیہوش تھی کیونکہ بیسمنٹ میں پہنچتے ہی ہیر نے صدمے سے باہر نکل کر اپنے دماغ کا استعمال کیا تھا اور ایڈورڈ سے اپنا ہاتھ چھڑا کر اسکے منہ پر زور سے پنچ مارا ساتھ ہی اسکے آدمیوں پر وار کر دیا لیکن ایڈورڈ کے اشارے پر ایک آدمی نے اس گردن پر انجیکشن لگا دیا تھا اور بیہوش ہونے سے پہلے اس کے کان سے ایڈورڈ کے یہ الفاظ ٹکرائے۔۔۔

میں تب سے تمہارا ایک پرنسس کی طرح خیال رکھ رہا تھا لیکن تم اس قابل ہی نہیں ہو، دیکھنا اب میں تمہارے ساتھ قیدیوں جیسا ہی سلوک کروں گا۔۔۔

تب سے وہ اب ہوش میں آئ تھی۔۔ چاند کی روشنی کی مدد سے اس نے آس پاس دیکھا تو اسکی آنکھیں خوف سے پھیلیں کیونکہ وہاں اس جگہ ڈھانچے اور ہڈیاں پڑی ہوئ تھیں، جو کہ انسانوں کی لگ رہی تھیں، وحشت اور گھبراہٹ کی وجہ سے اس سے پہلے اس کے منہ سے چیخ نکلتی اس نے جلدی سے اپنی زبان کو دانتوں تلے دبایا۔۔ اور وہاں سے نکلنا چاہا مگر خود کے ہاتھوں کو رسیوں کی مدد سے کرسی سے بندھا ہوا دیکھا تو وہ ادھر ادھر دیکھنے لگی تاکہ وہاں سے نکلنے کا کوئ سوراخ ڈھونڈ سکے۔۔۔ اسی پل اس نے قدموں کی آہٹ محسوس کی تو وہ جلدی سے اپنی آنکھیں بند کر گئ تاکہ آنے والے کو محسوس کروائے کہ وہ ابھی بھی بیہوش ہے۔۔۔

آنے والے آدمی نے قریب آکر اسکے رخسار کو اپنے انگھوٹے سے سہلایا جسکی وجہ سے ہیر کی سانسیں تھمی لیکن اس نے آنکھیں کھولنے کی غلطی نہیں کی تبھی وہ اپنا ہاتھ اس کے سر کے پیچھے لے جا کر اس کے بال اپنے ہاتھ کی مٹھی میں جھکڑ کر اسکا رخ اوپر کی جانب کر گیا، تکلیف کی شدت کی وجہ سے ہیر کی آنکھیں خود بخود کھل گئیں۔۔۔ جو کہ ایڈورڈ کی آنکھوں سے ٹکرائی۔۔۔

میں تم سے کچھ پوچھوں گا جس کا جواب صرف سچ ہونا چاہیے، کیونکہ جھوٹ ہوا تو تب بھی میں سمجھ جاؤں گا۔۔۔اور یقین کرو پرنسس تمہیں اسکے نتائج بالکل بھی پسند نہیں آئیں گے۔۔۔

وہ اسکی جانب جھک کر سرد مہری سے بولا جس پر وہ ہاں میں اپنا سر ہلا گئی تو ایڈورڈ اس کے بال چھوڑ کر کرسی کھینچ کر اسکے برابر بیٹھ گیا۔۔۔

تم نے کس حد تک ہماری انفارمیشن کو کمپیوٹر سے نکال کر رائلز کو انفارم کیا ہے۔۔؟؟ جو جو انہیں پتہ ہے وہ سب مجھے بتاؤ تاکہ اس کے مطابق میں اپنے پلان میں تبدیلی کر سکوں۔۔۔

اس کے پوچھنے پر ہیر کے چہرے پر استہزائیہ مسکراہٹ بکھری۔۔۔

میں تمہیں کچھ بھی نہیں بتاؤں گی، کیونکہ غداری میری رگوں میں شامل نہیں ہے۔۔۔

وہ پرعزم لہجے میں بولی۔۔ جس پر ایڈورڈ کا قہقہہ ہوا میں گونجا۔۔۔

آہ پاپا کی پرنسس۔۔۔انہیں دھوکا نہیں دے گی۔۔۔؟؟؟ فیوچر میں مافیہ کی لیڈر بنے گی۔۔؟؟

وہ طنزیہ لہجے میں بولا تو ہیر نے نفرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

پہلی بات وہ میرا باپ نہیں ہے،دوسری بات دھوکا دینا مجھے آتا نہیں تیسری بات جو محبتوں میں رہنے والے لوگ ہوں انہیں نفرتوں میں راج کرنا نہیں آتا۔۔۔

وہ آگ بگولہ ہوتے ہوئے بولی جس پر وہ مسکرانے لگا تو ہیر کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اسکا منہ نوچ لے۔۔۔

تم اچھی تقریر کر لیتی ہو۔۔۔باپ مافیہ کا بادشاہ اور بیٹی پر خلوص محبتوں کی باتیں کرتی ہے۔۔۔واؤ۔۔۔واٹ آ کیلنگ کمبینیشن۔۔۔۔

وہ ہاتھوں سے تالیاں بجاتے ہوئے بولا۔۔۔

وہ میرا باپ نہیں ہے۔۔۔

وہ غصے سے دھاڑی۔۔

خیر تم جوکس بہت اچھے سناتی ہو۔۔۔میرے پاس وقت ہوتا تو میں لازمی تمہارے پاس بیٹھ کر سارے سنتا۔۔۔لیکن افسوس وہ ہے نہیں۔۔۔تم مجھے انفارمیشن بتارہی ہو یا نہیں۔۔۔؟؟

وہ حتمی لہجے میں بولا جس پر ہیر نے چیلنج کرتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے نہ میں سر ہلایا۔۔۔

میں نے تم سے بہت اچھے سے پوچھا تھا، خیر اچھائی تم رائلز کو ھضم نہیں ہوتی ہے۔۔۔اسلیے اب آگے جو ہو گا اسکا ذمے دار میں نہیں ہوں۔۔۔

وہ کہہ کر کرسی سے اٹھ گیا۔۔۔

ویسے محبتوں میں رہنے کے عادی لوگ دہشتگردوں کا ساتھ نہیں دیا کرتے۔۔۔ خیر جیسا باپ ویسی اولاد۔۔۔

وہ مزید بولا تو ہیر کو لگا جیسے اسکا وجود کوئلوں کی زد میں آگیا ہو۔۔۔

تو تم خود کیا ہو۔۔۔؟؟اپنے گریبان میں جھانک کر دوسروں کو بات کرو۔۔۔۔ تمہیں بتا کر میں کونسا نیک کام کروں گی۔۔۔

وہ شعلہ برساتی نگاہوں سے اسکی پشت کو گھورتے ہوئے بولی جو کمرے سے نکل رہا تھا۔۔۔

مجھے تو بتانا ہی ہو گا چاہے خوشی سے یا زبردستی۔۔۔

وہ زہریلی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے بولا اور وہاں سے چلا گیا کچھ ہی لمحوں بعد وہ دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لیکر واپس وہاں آیا۔۔۔ان دونوں میں سے ایک ہنٹر ہیر کا دوست تھا اسے دیکھ کر وہ غصے اپنی مٹھیوں کو بھینچ گئی۔۔۔۔

مجھے کیسے بھی کر کے ہیر سے انفارمیشن چاہیے۔۔۔ جیسے مرضی کر کے وہ اس سے نکلواؤ کوئی بھی ہتھکنڈہ استعمال کرو سوائے اسے جان سے مار دینے کے۔۔۔

وہ سفاکی سے اپنے دونوں آدمیوں کو حکم دے کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔ جیسے ہی وہ گیا ہنٹر کے علاوہ وہاں جو دوسرا آدمی تھا وہ ہیر کی جانب بڑھا تو ہیر نے اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیری لیکن اس آدمی نے بغیر کچھ کہے اس تک پہنچتے ہی کافی زوردار تھپڑ اسکے منہ پر دے مارا جسکی وجہ سے ہیر نے اپنے منہ میں خون کا ذائقہ محسوس کیا۔۔۔

کیا انفارمیشن ہے تیرے پاس جلدی بتا۔۔؟؟

وہ گھورتے ہوئے بولا تو ہیر کو وہ انسانی شکل میں جانور لگا۔۔۔

نہیں بتاؤں گی۔۔

اس نے خون کو زمین پر تھوکتے ہوئے پر اعتماد لہجے میں کہا۔۔ تبھی اس آدمی نے ایک اور طمانچہ اسکے منہ کے دوسرے حصے میں دے مارا، جسکی وجہ سے کچھ لمحوں کیلئے اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھایا۔۔۔

نہیں بتائے گی۔۔۔؟؟

وہ اسکے گلے کو پکڑتے ہوئے بولا جس پر ہیر نے اسکے منہ پر تھوک دیا تو اس آدمی نے پیچھے ہٹ کر زور سے اسکے پیٹ پر پنچ مارا جسکی وجہ سے ہیر کو لگا کہ اسکی ایک دو ربز تو لازمی ٹوٹی ہوں گی۔۔۔ درد کی وجہ سے نہ چاہتے ہوئے بھی اسکی آنکھوں سے آنسو نکل کر اسکے گالوں پر لڑیوں کی شکل میں بہنے لگے۔۔۔اس سے پہلے وہ آدمی اپنی بیلٹ نکالتا ہنٹر نے جلدی سے اسکے آگے آکر روکا۔۔۔

نہیں۔۔۔اسے تھوڑا آرام دو،اس کی حالت دیکھو۔۔۔
وہ سخت لہجے میں بولا تو اس آدمی نے ایک نظر ہیر کو دیکھا جسکی حالت سے لگ رہا تھا کہ اس پر تھوڑا سا بھی مزید جبر ہوا تو وہ بیہوش ہو جائے گی۔۔۔

لیکن۔۔۔

رائلز کی بیٹی ہے یہ۔۔جہانزیب باپ ہے اسکا۔۔۔اسلیے سوچ سمجھ کر اس پر ہاتھ اٹھاؤ۔۔۔۔
اس نے وارن کیا۔۔۔

لیکن ہم رائلز کے نہیں اگنیشیو کے آدمی ہیں۔۔۔
وہ آگ بگولہ ہوا۔۔۔

یہ دونوں مافیہ کی دنیا کے لیڈر ہیں۔۔ان میں صلح ہو جائے گی ۔۔ہم جیسے خوامخواہ مارے جائیں گے ۔۔اسکو تھوڑا ریسٹ دو۔۔ تھوڑی دیر بعد واپس آکر نبٹ لیں گے۔۔۔کیا پتہ تب تک اسکی عقل ٹھکانے آ جائے۔۔۔

اس نے مشورہ دیا تو اس آدمی نے سوچتے ہوئے ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

تمہارے پاس تھرٹی منٹ ہیں لڑکی۔۔۔اپنا منہ کھولو ورنہ میرا ہاتھ نہیں رکے گا۔۔۔

وہ دھمکا کر وہاں سے چلا گیا تو ہنٹر جلدی سے ہیر کے قدموں میں بیٹھ گیا۔۔

پلیز ہیر۔۔۔اپنی جان کی خاطر تھوڑی انفارمیشن دے دو۔۔۔تاکہ یہ لوگ کچھ وقت کیلئے ٹل جائیں۔۔۔کوئی ایسی انفارمیشن بتا دو جس سے رائلز کو نقصان بھی نہ ہو اور تمہیں بھی جینے کیلئے کچھ وقت مل جائے۔۔۔

وہ اسکی جانب دیکھتے ہوئے التجائیہ بولا۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔میں بیوقوف ہوں۔۔۔؟؟ تم جیسے گھٹیا اور ظالم انسان کی باتوں میں آؤں گی جو مجھے یہاں تک پہنچانے میں حصہ دار ہے۔۔۔جو میرے درد کی وجہ ہے۔۔۔

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

میرا یقین کرو ہیر۔۔۔میں تمہاری مدد کر رہا ہوں۔۔۔میں ابھی جا کر حسام کو فون کر کے بتا دوں گا کہ تم یہاں ہو۔۔۔بس میرا ساتھ دو۔۔۔میں اپنے بدلے کی آگ میں تمہاری قربانی نہیں دے سکتا۔۔۔سوری مجھے دیر سے احساس ہوا۔۔۔لیکن پلیز سمجھو۔۔۔
وہ جان بوجھ کر اسکے بال کھینچنے کا ناٹک کرتے ہوئے اسکے کان کی جانب جھک کر سرگوشی نما بولا کیونکہ وہاں کیمرا لگا ہوا تھا اور اینتھینیو انہیں دیکھ سکتا تھا۔۔

ہیر کا دل کیا کہ اور کچھ بتائے یا نہ بتائے یہ ضرور بتا دے کہ رائلز جانتے ہیں کہ آج باس نے جو واپس نیویارک اپنے پرائیوٹ جیٹ سے جانا ہے اس میں بمب ہے، تاکہ اگنیشیو پلان میں تبدیلی کر کے کسی اور طرح باس کو اڑانے کا منصوبہ بنا لے لیکن اس میں یہ کرنے کا حوصلہ نہیں تھا۔۔ کیونکہ باپ ہونے کا اسے ابھی کنفرم نہیں تھا لیکن باس تو تھا ہی نہ وہ۔۔

میں ایسا نہیں کروں گی۔۔وہ جیسے بھی ہیں میرے لوگ ہیں۔۔۔میں انکو چیٹ نہیں کروں گی۔۔۔مرنا پسند ہے دھوکا دینا نہیں۔۔۔
اس کے اعتماد پر وہ افسوس سے نہ میں سر ہلا کر زمین سے اٹھ گیا۔۔۔

دعا کرنا جو میں سوچ رہا ہوں۔۔۔اس میں کامیاب ہو جاؤں۔۔۔
وہ کہہ کر بغیر اسکی طرف دیکھے کمرے سے نکل گیا۔۔۔

حسام کی آنکھیں کھلی تو اس نے خود کو بیڈ پر پایا تو وہ جلدی سے اپنے وجود سے ڈرپس نکال کر نیچے اترنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔اس سے پہلے وہ بستر سے نکل جاتا حوریہ بیگم نے نم آنکھوں سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا جس نے ان کی جانب ایک بار بھی دیکھا نہیں تھا۔۔۔وہ بے دھیانی میں انکا ہاتھ جھٹک کر جلدی سے ہر چیز سے آزاد ہو کر بیڈ سے نیچے اترا۔۔

کیا وہ تمہیں مجھ سے بھی زیادہ عزیز ہے کہ تم ایک بار مجھے دیکھو بھی نہیں۔۔۔؟؟
حوریہ بیگم کی سسکی بھری آواز نے اسکے چلتے قدموں کو بریک لگائی جو دنیا سے بیگانہ جلد سے جلد ہیر تک پہنچنے کا خواہش مند تھا۔۔۔اس نے پلٹ کر ایک نظر تمام روم میں دیکھا جہاں بیڈ کے کنارے پر اسکی ماں روتے ہوئے اسے دیکھ رہی تھی جبکہ ڈاکٹرز اور نرسسز بھی وہاں موجود تھے لیکن اب کی بار اسے روکنے کی جرات کسی نے نہیں کی تھی بس اسکے ہوش میں آنے کی خبر وجدان صاحب تک پہنچادی گئ تھی۔۔

حسام اسکی محبت میں تمہیں میرے آنسو بھی نہیں دکھتے۔۔؟؟

اب کی بار وہ تڑپتے ہوئے بولیں تو حسام پلک جھپکتے ہی ان تک پہنچ کر ان کے قدموں میں ہی گر گیا اور ان کے گرد اپنا حصار باندھ کر شدت سے رو دیا۔۔۔

پلیز ایسا کچھ بھی کہہ کر مجھے گنہگار مت کریں۔۔۔ آپ کو خدا کا واسطہ ہے ماما۔۔۔ آپ کو تکلیف پہنچا کر تو میں اپنے رب کو ناراض کر دوں گا۔۔۔ جانتی ہیں نہ کتنا اعلیٰ درجہ رکھا ہوا اس نے ماں کا۔۔۔

وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے بولنے لگا تو حوریہ بیگم اس کے برابر بیٹھ کر اسکا منہ ماتھا چومنے لگیں۔۔۔

میں بس اس وقت بہت بے سکون ہوں۔۔ میرا یہ دل بس تڑپ رہا ہے ماں۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہا اسے تسلی کیسے دوں۔۔۔ وہ میری ذمے داری ہے۔۔۔ مجھ سے دور ہے۔۔۔ پتہ نہیں وہ کس حالت میں ہے۔۔۔ شاید میں اتنا برا ہوں کہ میں اپنے اپنوں کی حفاظت بھی نہیں کر پاتا۔۔۔ مجھ سے ہمیشہ میرے اپنے، میری آنکھوں کے سامنے چھن جاتے ہیں۔۔۔

وہ اس قدر درد سے روتے ہوئے بولا کہ اس کے رونے پر وہاں موجود ہر انسان کی آنکھیں بھیگنے لگیں۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہے تم برے نہیں ہو۔۔۔ تم پیارے ہو۔۔۔ تم جیسا انمول کوئی نہیں ہے۔۔۔

حوریہ بیگم نے اسکے گرد اپنا حصار تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں حسام وہ جلد ہی تمہارے پاس ہو گی۔۔۔آئی پر امس۔۔۔۔ایسے مت کہو۔۔۔
وجدان صاحب جو ابھی کمرے میں آئے تھے اپنے بیٹے کی یہ حالت دیکھ کر تڑپ کر رہ گئے اسلیے اسکے برابر بیٹھ کر اسے اپنی بانہوں میں لیکر اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھتے ہوئے بولے۔۔۔

ماما بابا پلیز اجازت دیں۔۔۔یوں بستر پر پڑے رہنا بزدلوں کا کام ہے۔۔۔اور آپ کا بیٹا کائر نہیں ہے۔۔۔دو گولیاں آپ کے بیٹے کو کمزور نہیں بنا سکتی۔۔۔پلیز مجھ پر بھروسہ کریں۔۔۔اس سب کے پیچھے جو کوئی بھی ہے آج رات تک میں اسے زندہ یا مردہ آپ لوگوں کے سامنے پیش کر دوں گا۔۔بس راضی ہو کر مجھے اجازت دیں۔۔۔ویسے بھی جب تک وہ پاک ذات نہیں چاہتی، میری یہ چلتی سانسیں کوئی نہیں روک سکتا۔۔۔مجھے اس ظالم تک پہنچنے دیں۔۔۔
وہ ان دونوں کے سامنے اپنے ہاتھ پھیلاتا ہوا بولا تو حوریہ اور وجدان صاحب نے ایک دوسرے کو دیکھنے کے بعد اپنے ہاتھ اپنے بیٹے کے ہاتھ پر رکھ دیئے۔۔۔

جاؤ جو کرنا ہے کرو۔۔۔تمہارے ماں باپ کی تمہیں مکمل سپورٹ ہے۔۔۔
حوریہ بیگم نے فخر سے کہا تو وہ تینوں ہی زمین سے اٹھ گئے۔۔۔

اسی پل ایک آدمی حسام کے روم میں آیا اور اسے فون دے کر کہا کہ ہنٹر نامی شخص کی اس کیلئے کال ہے۔۔۔

کیا چاہتے ہو تم۔۔۔۔؟؟
حسام جانتا تھا کہ وہ یونہی کال نہیں کرے گا اسلیے دانت پیستے ہوئے بولا لیکن سامنے سے ملتے جواب پر اسکی آنکھیں پھیلیں۔۔۔

کہاں ہے وہ۔۔؟؟اگر تم نے مجھ سے جھوٹ بولا تو تمہیں دنیا کے کسی بھی کونے سے ڈھونڈ نکال کر زندہ زمین میں گاڑھ دوں گا۔۔۔
اس کے لہجے سے کوئی بھی نہیں بتا سکتا تھا کہ وہ ابھی ابھی موت کو چھو کر واپس آیا ہے۔۔۔نہ جانے کیا جواب دیا گیا وہ جواب پر سر ہلاتا رہا۔۔۔۔

تم میری حفاظت کی فکر مت کرو۔۔۔میں کچھ ہی دیر میں وہاں موجود ہوں گا۔۔۔۔
وہ سلگتے ہوئے لہجے میں کہہ کر موبائل فون زور سے دیوار پر مار گیا جسکی وجہ سے وہ ٹکرے ٹکرے ہو کر زمین پر گر گیا۔۔۔

میں جانتا ہوں ہیر کہاں ہے۔۔۔ ہمیں جلد سے جلد اس تک پہنچنا ہے۔۔۔وہ کہہ کر چینجنگ روم کی جانب بڑھ گیا تو وجدان صاحب بھی اسکے پیچھے چلے گے تاکہ اس کے کپڑے تبدیل کرنے میں مدد کر سکیں۔۔۔

اس کمرے میں جو کچھ بھی ہوا ہے اس کی خبر ان چار دیواروں سے باہر نہیں جانی چاہئے۔۔۔
حوریہ بیگم نے جھلستی نگاہوں سے سب ڈاکٹرز اور نرسوں کو دیکھتے ہوئے وارن کیا جس پر انہوں نے فوری ہاں میں سر ہلایا۔۔۔

اس دفعہ تمہیں کوئ چوٹ پہنچی تو مجھ سے برا کوئ نہیں ہو گا۔۔۔
وجدان صاحب نے حوریہ بیگم کے ساتھ سیڑھیاں اترتے ہوئے حسام کو وارن کیا۔۔۔

جی بابا آئ پرامس۔۔۔مجھے آنچ بھی نہیں آئے گی۔۔۔
وہ پھرتی سے سیڑھیاں اترتے ہوئے بولا۔۔۔

آہستہ چلو حسام۔۔۔اور تم اکیلے نہیں جا رہے تمہارے ساتھ وہاج اور حاذق بھی ہوں گے۔۔۔

اس سے پہلے وہ آگے نکل جاتا وجدان صاحب نے اونچی آواز میں کہا تو وہ جلدی سے ہاں میں سر ہلا کر حاذق کے آفس کی جانب بڑھ گیا کیونکہ وہ اپنے پاپا کی پریشانی سمجھ رہا تھا اسلیے ان کو تکلیف پہنچا کر وہ کچھ بھی نہیں کرنا چاہ رہا تھا۔۔

چلو اٹھو حاذق۔۔۔میں جانتا ہوں۔۔۔ہیر کہاں ہے۔۔۔
وہ جلدی سے حاذق کے آفس میں داخل ہو کر وہاج صاحب اور حاذق کو دیکھتے ہوئے بولا ۔۔

لوکیشن بتاؤ میں نیٹ سے سرچ کرتا ہوں۔۔۔
حاذق نے کہا تو حسام نے جلدی سے لیپ ٹاپ کی جانب جھک کر وہاں ٹائپ کرنے لگا۔۔۔

یہ تو وہی لوکیشن ہے جہاں ہم لاسٹ بار ہیر کو لینے پہنچے تھے۔۔۔
حاذق نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں تو ایڈورڈ اسے اپنے مینشن کی بیسمنٹ میں رکھ رہا ہے مجھے یہی انفارمیشن ملی ہے۔۔۔
حسام نے دور ہو کر کہا۔۔۔

یہ کوئی ٹریپ ہو سکتا ہے۔۔۔۔

وہاج صاحب بولے۔۔۔

نہیں اسکی آواز سے پتہ چل رہا تھا کہ وہ سچ کہہ رہا ہے۔۔۔

اوہ میرے خدایا ہم اس کے اتنے قریب سے ہو کر واپس آگ ئے۔۔۔
حاذق نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

گاڑیاں باہر تیار ہیں۔۔۔ نکلو آپ لوگ۔۔۔
وجدان صاحب نے کمرے میں آکر انہیں انفارم کیا تو وہاج اور حسام دروازے کی جانب بڑھ گ ئے۔۔۔

رکو ہمیں یہ دیکھنا چاہیے۔۔۔
حاذق جو لیپ ٹاپ بند کرنے والا تھا ایڈ ورڈ کی ویڈیو کال پر اسے ریسیو کر کے لیپ ٹاپ سب کی جانب کرتے ہوئے بولا ۔۔۔

اوہ آئی سی۔۔۔ رائلز اور بلیک تمام لوگ اس مشکل وقت میں ایک ساتھ کھڑے ہیں۔۔۔

کٹ دا کریپ۔۔۔اور ہمیں بتاؤ کہ تم آخر چاہتے کیا ہو۔۔۔۔؟؟
وجدان صاحب غصے سے غرائے۔۔۔

آہ۔۔۔۔وجدان تم اتنے ہی بے صبرے ہو رہے ہو تو پہلے یہ دیکھو۔۔۔
اس نے کہہ کر کیمرے کا رخ ہیر کی جانب کر دیا تو اسکے ایک آدمی نے ہیر کے بالوں کو پکڑ کر اسکا رخ کیمرے کی جانب کیا اسکی یہ حالت دیکھ کر وہاں موجود تمام لوگوں کے وجودوں میں اذیت کی لہر دوڑی مگر بغیر کچھ ری ایکٹ کیے خالی نگاہوں سے سکرین کی طرف دیکھنے لگے۔۔۔۔

تمہاری منگیتر بہت خوبصورت ہے حسام، ہیر ہیلو بولو اپنے ہینڈ سم فیانسی کو۔۔۔
ایڈورڈ نے سکرین کے اس پار حسام کی جانب اشارہ کرتے ہوئے طنزیہ ہنسی اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے کہا جس پر وہ سختی سے اپنے لب آپس میں بھینچ گئ۔۔۔ تبھی ایڈورڈ کا ہاتھ اٹھا اور ہیر کے چہرے پر اپنا نشان چھوڑ گیا۔۔۔

اسے چھونے کی جرات بھی مت کرنا ورنہ میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔۔
حسام جو تب سے ہمت کا مظاہرہ کر رہا تھا ایک دم سے اس سے ہارتے ہوئے آگ بگولہ ہو کر بولا۔۔۔اس کا بس نہیں چل رہا تھا لیپ ٹاپ کی سکرین توڑ کر دوسرے حصے تک پہنچ جائے۔ ۔

واؤ، تم رائلز مجھے ایمپریس کرنے کا موقع کبھی جانے نہیں دیتے۔۔۔ تمہاری لڑکی اس وقت میرے قبضے میں ہے اور تم میں پھر بھی اتنی ہمت ہے کہ مجھے یوں دھمکاؤ۔۔۔ لگتا ہے تھوڑا سبق سکھانا پڑے گا۔۔۔

ایڈورڈ نے شیطانی قہقہہ لگا کر پاس ہی پڑے ٹیبل سے چاقو اٹھایا اسکا ارادہ بھانپتے ہوئے سکرین کی دوسری طرف تمام لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ۔۔

مت کرنا یہ۔۔۔ پلیز۔۔۔ تمہیں جو چاہیے میں تمہیں سب کچھ دینے کو تیار ہوں۔۔۔ بس ہیر کو کچھ مت کرنا۔۔۔ پلیز۔۔

حسام ہوش میں آکر باقاعدہ گڑگڑایا جس پر ایڈورڈ نے رک کر اسکی طرف دیکھا۔۔۔

دی حسام وجدان رائل بھیک مانگ رہا ہے۔۔؟؟؟ کیا دلکش سما ہے۔۔۔ نکلوانا تو تم سے بہت کچھ ہے لیکن فی الحال تمہیں تڑپتے دیکھنا ہے۔۔

اس نے سفاکی سے کہہ کر وہ چاقو ہیر کی تھائی میں مار دیا۔۔۔ ہیر کی چیخوں نے اس کمرے کی در و دیوار کو ہلا کر رکھ دیا۔۔

اس کو اتنی تکلیف پہنچانا جتنی تم بعد میں برداشت کر سکو۔۔۔ قسم اس پاک ذات کی تم موت کو ترسو گے میں تمہیں وہ بھی نصیب ہونے نہیں دوں گا۔۔۔ ہر زخم کا حساب لوں گا۔۔۔ تمہاری زندگی موت سے بدتر بنادوں گا۔۔۔۔

گہری اور سرد آواز ہوا میں گونجی تو سب نے پلٹ کر بولنے والے کی جانب دیکھا جہاں کوئی اور نہیں بلکہ جہانزیب صاحب بذات خود کھڑے تھے۔۔۔۔

اوہ ہیر دیکھو بابا آئیں ہیں۔۔۔ بچارے جو کچھ نہیں کر سکتے۔۔۔

جہانزیب جو ابھی اس آفس میں داخل ہو کر بولے تھے ایڈورڈ نے ہیر کو کہا جو بے یقینی سے سامنے کھڑے وجود کو دیکھنے لگی جسے اس نے جب سے وہ آئی تھی آج پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔ اسکی بچپن کی یادیں دھندلی تھی لیکن یہ چہرہ عام تو نہیں تھا جسے وہ بھول جاتی۔۔۔ اب زرا بس ان میں اتنی تبدیلی آئی تھی کہ بالوں میں کہیں کہیں سفید رنگت بھی تھی۔۔۔۔

بابا۔۔۔

وہاج صاحب زیر لب بڑبڑائے جبکہ باقی سب بھی بے یقینی سے انہیں دیکھنے لگے۔۔۔ حسام جو دل کے کسی کونے میں اس بات پر شک رکھتا تھا لیکن آج وہ شک یقین میں بدل گیا تھا۔۔۔

اوپسسس تم نے اپنی فیملی کو بھی سچ نہیں بتایا ہوا۔۔۔

ایڈورڈ طنزیہ لہجے میں بولا۔۔۔۔

تم وہ سب چھوڑو۔۔۔ یہ سنو۔۔۔ جسکے باپ نے اسکی بیٹی کی حفاظت کی خاطر ساری عمر اس سے جدائی کاٹی ہو۔۔۔؟؟ آج اسی بیٹی کی جان پر بنی ہو تو وہ باپ کیا کرے گا۔۔۔؟؟

انہوں نے بہت سکون سے پوچھا لیکن انکی آنکھوں میں ایک طوفان سا اٹھ رہا تھا جسکی لپیٹ میں سب کچھ بہت جلد آنے والا تھا۔۔۔۔

ک کیا ک کچھ بھی نہیں۔۔۔۔

ان کے لہجے میں کچھ ایسا تھا کہ دو پل کیلئے ایڈورڈ کی زبان بھی لڑکھڑائی تھی مگر وہ جلد ہی خود کو کمپوز کرتے ہوئے بولا۔۔۔

بربادی۔۔۔۔ تباہی۔۔۔ سب ملیامیٹ ہو گا۔۔۔ سب کا سب۔۔۔

وہ خون چھلکاتی آنکھوں سے سکرین کے اس پار دیکھتے ہوئے دھاڑے۔۔۔ جس پر وہاں موجود سب کا وجود کپکپایا۔۔۔

تمہاری بیٹی میرے قبضے میں ہے۔۔۔میں چاہوں ابھی اسکی کھوپڑی گولی سے اڑادوں اور تم مجھے دھمکی دے رہے ہو۔۔۔؟

ایڈورڈ نے ہوش میں آکر پسٹل ہیر کے سر پر تان کر کہا۔۔۔

اس کے سر سے پسٹل ہٹاؤ۔۔۔اور اپنی نظر اپنے سیل پر ٹکاؤ۔۔۔

انہوں پتھریلے لہجے میں کہا تو ایڈورڈ کچھ لمحوں کیلئے ہچکچایا اور پھر اپنی پاکٹ سے سیل نکال کر اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔

تم میرے ساتھ کوئی گیم کھیل رہے ہو جہانزیب۔..؟؟

اس نے سیل پر جب کچھ نہیں دیکھا تو آئبرو آچکا کر کہا۔۔۔

جہانزیب کوئی گیم کھیلتا نہیں۔۔۔کھیلتا ہے تو سامنے والے کے چاروں خانے چت کر کے اسے زبردست مات دیتا ہے۔۔۔

ٹک ٹک 1

2

3

4

نظر موبائل پر۔۔۔۔

جہانزیب جو بول رہے تھے انہوں نے ایڈورڈ کو نا سمجھی سے اپنی جانب دیکھتے ہوئے پایا تو اسے بولے۔۔۔

ٹک ٹک 10

انہوں نے ابھی کہا ہی تھا کہ ایڈورڈ کا موبائل بجنے لگا۔۔۔۔

دیکھ کیا رہے ہو اٹھاؤ۔۔۔

ان کے کہنے پر وہ آخری بیل پر کال اٹھا گیا۔۔۔سامنے سے نہ جانے کیا کہا گیا کہ اسکا پورا وجود لرزا جبکہ اسکا#

کیسے۔۔۔؟؟کیسے ہوا یہ سب۔۔۔؟؟

ایڈورڈ کی چلاتی ہوئی آواز ہوا میں گونجی۔۔۔سامنے سے نہ جانے کیا گیا کہ وہ سیل پکڑ کر زور سے دیوار کے ساتھ مار گیا۔۔۔

کیسے۔۔۔؟؟میں پوچھتا ہوں کیسے۔۔۔؟؟۔۔۔تم نے کیسے اچانک سے میری ہر جگہ پر دھاوا بول دیا ہے۔۔۔

وہ لیپ ٹاپ کے سامنے جھک کر جہانزیب رائل سے ڈیمانڈ کرنے لگا۔۔۔اسکارم روم غصے سے پاگل ہو رہا ہو تھا۔۔۔

ایسے ،ایسے اور بس ایسے۔۔۔
جہانزیب نے چٹکیاں بجاتے ہوئے سفاکی سے کہنا شروع کیا۔۔

تمہیں کیا لگا تم میرے گھر میں گھس کر میری بیٹی کو اٹھوا لے جاؤ گے تو میں یہاں چپ چاپ بیٹھا بس تماشہ دیکھتا رہ جاؤں گا۔۔۔ نہیں۔۔۔میں تمہاری آنے والی نسلوں تک کو برباد کر کے رکھ دوں گا۔۔۔
وہ شعلہ برساتے لہجے میں غرائے۔۔۔

لیکن یہ اٹلی ہے تمہارا نیویارک نہیں۔۔۔یہ میری زمین ہے یعنی میرا راج،اس ملک کا انڈر ورلڈ بادشاہ میرا باپ ہے۔۔۔تم نے یہ کیسے کیا ہے۔۔۔؟؟یہ پاسیبل ہی نہیں ہے کہ تم ہمارے ملک میں گھس کر ہماری ساری پراپرٹی اور گھروں پر اٹیک کرواؤ۔۔۔
وہ چیختے ہوئے بولا کیونکہ اسے یہ بات ہضم ہی نہیں ہو رہی تھی ، ہلکا پھلکا وار سمجھ میں آتا ہے لیکن سرے سے سب پر قابض آ جانا کیسے۔۔۔؟؟

بالکل ویسے ہی جیسے تم نے میری دنیا کو تباہ کرنے کیلئے پلان بنایا ہوا تھا۔۔۔ لیکن چچچچچ تم ایکشن ہی نہیں لے پائے۔۔۔ لیکن ہم رائلز ہیں جو سوچنے کے ساتھ ساتھ عمل کرنا بھی جانتے ہیں۔۔۔

بہت غرور ہیں نہ تم رائلز کو، اگر میرا کچھ نہیں بچا تو تمہاری اس بیٹی کو بھی مرنا ہوگا۔۔۔
وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے کہہ کر پسٹل کا رخ ہیر کی جانب کر گیا۔۔۔

تم نے پہلی غلطی اسے کڈنیپ کروا کر کی ہے، دوسری غلطی اس پر ہاتھ اٹھا کر، اب یہ تیسری غلطی مت کرنا۔۔۔ خدا کی قسم میں نے تمہیں سزا ابھی صرف پہلی غلطی کی دی ہے جو تم سے برداشت نہیں ہو رہی۔۔۔ اس غلطی پر میں تمہیں نہ زندوں میں چھوڑوں گا اور نہ ہی مردوں میں۔۔۔

اس کا ہاتھ کچھ پل کیلئے ٹرگر سے ضرور لرزا مگر وہ اور مضبوطی سے اسکے سر پر نشانہ باندھ گیا۔۔۔

پانچ منٹ میں میرے لوگ تمہارے اس مینشن میں پہنچنے والے ہیں۔۔۔ تم یہاں فضول کی ہانکتیں رہو گے یا جا کر اپنی فیملی کو بھی بچاؤ گے۔۔۔؟؟؟ یا موت کا خوف یہاں سے ہلنے نہیں دے رہا جو یہاں بھی خیر صرف پانچ منٹ کی دوری پر ہے۔۔۔

ان کے کہنے پر ایڈورڈ کی آنکھیں غصے سے جلنے لگیں تو اس نے ایک نظر تمام رائلز کے ممبر پر ڈالی جو خالی نظروں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔ پھر اس نے شیطانی قہقہہ لگایا۔۔۔

جو میرا ہے وہ تو میں واپس حاصل کر لوں گا۔۔۔ کیونکہ ہم مافیہ کے لوگوں کو اس شہرت کی بہت لت ہوتی ہے جو مرنے کے بعد ہی جاتی ہے۔۔۔ ہیر کا خون بہت ضائع ہو رہا ہے میرا نہیں خیال تمہارے آدمی پہنچنے تک یہ خود کی سانسوں کو چلتا رکھ پائے گی۔۔۔ باقی رہی نسلوں کے تباہ کرنے کی بات میرا ایک سرپرائز جلد ہی تم لوگوں کو ملے گا۔۔۔ جس کی گونج ساری زندگی تم لوگوں کو سنائی دیتی رہے گی۔۔۔ یقین کرو رائلز یہ میرا تم لوگوں کو اب تک کا بیسٹ گفٹ ہو گا۔۔۔ ہیر نہ سہی میں دوسرے طریقے سے تم لوگوں کو ماروں گا۔۔۔
وہ بے حسی سے کہہ کر کال ڈراپ کر گیا اور اپنے قدم ہنٹر کی جانب بڑھانے لگا۔۔۔

دھوکا۔۔۔ تمہیں کیا لگا تھا تم مجھے چیٹ کرو گے اور مجھے خبر نہیں ہو گی۔۔۔ تم نے خبر دے دی نہ رائلز کو۔۔۔ سزا تو بنتی ہے۔۔۔
اس سے پہلے وہ کچھ کہہ پاتا ایڈورڈ کے پسٹل سے گولی نکلی جو سیدھا جا کر ہنٹر کے پیٹ میں لگی تو اسکی اذیت اور درد بھری تکلیفوں نے وہاں کھڑے لوگوں کی روحوں تک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہیر نے اپنے کانوں کو اس وحشت سے بچانے کیلئے اپنے کانوں میں انگلی ڈالی اور اسکی آنکھوں سے

آنسو نکل کر اسکے گالوں پر گرنے لگے۔۔ تبھی اس نے اپنی تھوڑی پر کسی کی سخت گرفت محسوس کی تو وہ جھٹکے سے اپنی آنکھیں کھول کر کانوں سے انگلی نکال گئ۔۔۔

مجھے پتہ ہے وہ تم تک بہت جلد پہنچنے والے ہیں۔۔۔ لیکن یہ ابھی ختم نہیں ہوا، واپس سے پھر ملاقات ہو گی۔۔۔

ایڈورڈ نے اپنی گرفت اسکی تھوڑی پر سخت کرتے ہوئے کہا اور پھر اپنے ساتھیوں کے ساتھ بیسمنٹ کے دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

کہتے ہیں انسانی جسم سے خون کا کافی بہہ جانا خطرناک ہے، دیکھتے ہیں اگلی ملاقات تک تم دونوں مجھے زندہ ملتے بھی ہو یا نہیں۔۔۔

وہ طنزیہ ہنس کر وہاں سے نکل گیا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

کال ڈراپ ہوتے ہی حسام نے زور سے لیپ ٹاپ کی سکرین پر پنچ مارا جسکی وجہ سے وہ چکنا چور ہو کر ٹوٹ گئ۔۔۔

مرنا ہو گا اسے، مرنا ہو گا۔۔۔

وہ جو تب سے اپنے اندر کو طوفان کو دبا رہا تھا ایک دم سے پاگل ہوا۔۔۔

ایڈورڈ کس سرپرائز کی بات کر رہا تھا۔۔۔؟؟

وہاج نے پریشانی سے کہا۔۔۔

ہو سکتا ہے وہ ہمیں صرف پریشان کرنا چاہ رہا ہو تا کہ ہم بوکھلا کر کچھ غلط قدم اٹھائیں جسکا فائدہ وہ اٹھا سکے۔۔

حاذق نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

ہیر آپکی بیٹی ہے۔۔۔؟؟

حسام، حاذق اور یاور تم تینوں فوریسٹ ہاؤس جاؤ۔۔۔ ہیر زخمی ہے، میں نہیں چاہتا میرے آدمی اسے کسی پرائیویٹ ہاسپٹل میں لے جائیں اور پولیس کیس بنے جو ہیر کو مزید الجھنوں میں لے جائے گا۔۔۔ میں چاہتا ہوں وہ پر سکون لائف گزارے اسلیے تم تینوں نکلو۔۔۔ باہر گاڑیاں اور سیکیورٹی گارڈز کھڑے ہیں۔۔

انہوں نے وجدان کے سوال کو نظر انداز کر کے حسام لوگوں کو دیکھتے ہوئے حکمیہ لہجے میں کہا تو وہ دونوں ہی اثبات میں سر ہلا کر نکل گئے۔۔۔

اس کے بعد انہوں نے ایک کال ملائی،

ایڈورڈا گنیشیو، یہاں سے نکلنا نہیں چاہیے وہ مجھے کسی بھی صورت میں چاہیے۔۔۔وہ بھی زندہ۔۔۔کچھ بھی کرو، بے شک شہر کو کرفیو لگا دو یا ملک کو، بس وہ چاہیئے، ایک غلطی کی سزا ابھی باقی ہے جو مجھے اسے دینی ہے۔۔۔

وہ کال ریسیو ہوتے ہی سرد لہجے میں کہہ کر بند کر گئے۔۔۔

جب آپ کو پتہ تھا ہیر کہاں ہے، آپ ڈائریکٹ اسکے پاس کیوں نہیں گئے۔۔۔؟؟

ایمرجنسی میٹنگ بلوائی جائے ابھی اسی وقت۔۔۔

وہ وہاج کی بات کو ان سنا کر کے وہاں سے نکل گئے۔۔۔۔

کچھ تو طوفان ابھی بھی باقی ہے جو آنکھوں سے اوجھل ہے۔۔

وجدان صاحب زیر لب بڑبڑائے۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

ایڈورڈ کے جاتے ہی ہیر کرسی سے اٹھ کر ہنٹر کی جانب بڑھی جسکے پیٹ سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

آئی ایم سو سوری ہیر۔۔۔میں نہیں چاہتا تھا تم یہ سب برداشت کرو۔۔۔میں صرف رائلز سے اپنے بابا کے قتل کا بدلا لینا چاہتا تھا وہ بھی ایسے ہی کسی مافیہ گینگ کا پارٹ تھے جن کو رائلز نے مارا ہے۔۔۔لیکن میرے بدلے کی آگ نے دیکھو تمہیں کس حال تک پہنچا دیا۔۔۔آئی ہوپ تم یہاں سے خیریت سے نکل جاؤ۔۔۔

وہ بھیگے لہجے میں بولا۔۔۔

شش۔۔۔فکر مت کرو، ہم اس جہنم نما جگہ سے دونوں ایک ساتھ نکلے گے تمہیں کچھ نہیں ہو گا۔۔۔وہ اسے دیکھتے ہوئے بولی ساتھ ہی یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کوئی کپڑا ڈھونڈنے کی کوشش کرنے لگی تاکہ اس کے پیٹ پر باندھ سکے، جبکہ اسکی خود کی تھائی سے کافی خون نکل رہا تھا۔۔۔ تبھی پانچ آدمی بیسمنٹ میں داخل ہوئے جن کے ہاتھوں میں بندوقیں تھیں جبکہ انہوں نے کالا لباس پہنا ہوا تھا۔۔۔ان کے حلیے سے ہیر کو پکا یقین ہو گیا یہ رائلز کے آدمی ہیں۔۔۔

ہمیں یہاں سے نکلنا ہے۔۔۔

وہ پانچوں ان کی جانب بڑھے تو ان میں سے ایک آدمی بولا۔۔۔

پلیز اسکی مدد کریں۔۔۔آپ وہ پردا اتار کر لا کر اسکے پیٹ پر باندھے ورنہ جیسے یہ خون بہہ رہا ہے اسکی موت بھی ہو سکتی ہے۔۔۔
ہیر نے نم لہجے میں کہا تو ایک آدمی نے جلدی سے آگے بڑھ کر پردا اتارا اور اسکا کچھ حصہ کاٹ کر اسکے پیٹ پر باندھنے لگا جبکہ ایک کا فون بجا تو وہ ریسیو کر کے سائیڈ پر ہو گیا جبکہ ایک نے تھوڑا پردا مزید کاٹ کر ہیر کی جانب بڑھایا اور آنکھوں سے اسکی ٹانگ کی جانب اشارہ کیا جہاں سے خون نکل رہا تھا۔۔۔

جب ہیر نے وہ پکڑ کر نہیں باندھا تو اس آدمی نے نیچے کی جانب جھک کر خود اسکی ٹانگ پر باندھنے لگا۔۔۔

چلو جلدی کرو ہمیں نکلنا ہے۔۔۔حسام اور حاذق سر رستے میں ہیں، ہمیں انہیں لے کر ان تک جانا ہے پھر وہ آگے انہیں ہاسپٹل لے جائیں گے۔۔
جو آدمی کال پر تھا اس نے آ کر انفارم کیا تو دو آدمیوں نے ہنٹر کو سہارا دے کر اٹھایا جبکہ ایک آدمی نے ہیر کو ہلکا سا سہارا دینا چاہا مگر وہ اسکا ہاتھ جھٹک گئ۔۔۔

پلیز میم ٹرسٹ کریں، آپکو کوئ نقصان نہیں پہنچے گا۔۔۔

وہ ادب سے بولا، جب ہیر نے اسکی طرف دیکھا تو وہ احترام سے اپنی نگاہیں بھی نیچے جھکا گیا تو ہیر نے اسے اپنا بازو پکڑنے کی اجازت دے دی کیونکہ وہ بغیر کسی سہارے کے نہیں چل سکتی تھی تو پھر وہ پانچوں آدمی باہر کی جانب بڑھ گ ئے۔۔۔

یا اللہ اتنے اچھے اور سلجھے ہوئے لوگ اس مافیہ کی بھیانک دنیا میں کیا کر رہے ہیں۔۔۔پلیز انہیں ہدایت دیں۔۔۔۔ پلیز۔۔

وہ خود سے بڑبڑا کر گاڑی میں بیٹھ گئ۔۔۔دو آدمی ایک گاڑی میں تھے جبکہ تین دوسری گاڑی میں۔۔۔

✿✿✿✿✿

کیا تم سپیڈ تیز کرو گے۔۔۔؟؟ ہم جس سپیڈ سے جا رہے ہیں۔۔۔ایک صدی مزید لگ جائے گی۔۔۔

حسام نے جنجلاتے ہوئے حاذق کو کہا جو ڈرائیونگ سنبھالے ہوئے تھا جبکہ ان کے پیچھے یاور کی گاڑی اور اسکے پیچھے سیکیورٹی کی گاڑی تھی ۔۔

نظر نہیں آ رہا ہر جگہ ناکہ بندی ہے۔۔ لگتا ہے تمہارے ہونے والے سسر نے کروائ ہے۔۔۔ایسا لگ رہا ہے جیسے کرفیو لگ گیا ہے۔۔

وہ زچ ہوتے ہوئے بولا۔۔۔

لیکن ابھی تو ہم لوگ نکلے ہیں اتنی جلدی کیسے ہو سکتا ہے یہ سب۔۔۔؟؟

کیوں یاد دلانا پڑے گا اب تمہیں بھی، تمہارا سسر جہانزیب رائل ہے، دی رائل جو کچھ بھی سیکنڈز میں کروا سکتا ہے۔۔۔

وہ لب چباتے ہوئے بولا ۔۔تو حسام غصے سے اپنی آنکھیں بند کر گیا کیونکہ اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ ہیر کے پاس کسی بھی طرح پہنچ جائے۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اسکی زندگی نے اتنا خطرناک موڑ کیسے لے لیا ابھی تو وہ ہیر کے ساتھ خوش تھا، فائنلی سب ٹھیک جا رہا تھا پھر یہ سب۔۔۔

ہیلو کزن مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا، خبر اچھی نہیں ہے، لیکن بتانا ضروری ہے، ایشال اور شازم دونوں ہی یہاں کے حالات جان کر کنٹرول سے باہر ہو گئے اسلیے وہ دونوں ہی پرائیوٹ جیٹ سے آج اٹلی پہنچنے والے تھے۔۔۔

کیا مطلب پہنچنے والے تھے۔۔۔؟؟

وہ غصے سے دھاڑا۔۔۔

ان کے جیٹ میں بمب ہے جو کہ پائلٹ کے ایمر جنسی رابطہ کرنے سے معلوم ہوا ہے، وہ لوگ اسے ڈفیوز کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ابھی تک ناکامی ہو رہی ہے۔۔۔

ماہا کے بتانے پر حاذق کے ہاتھوں سے گاڑی آؤٹ آف کنڑول ہوئ جبکہ اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا۔۔۔

حاذق کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟ ہوش میں ہو۔۔۔

حسام نے جلدی سے سٹیرنگ پر ہاتھ رکھ کر گاڑی سائیڈ پر کرتے ہوئے اس پر چیخا اگر وہ فوری نہ دیکھتا تو ان کی گاڑی سامنے سے آتی کار سے ٹکرا جاتی۔۔۔

ددوبارہ سے رابطہ کرو، یہ نیوز جھوٹ بھی ہو سکتی ہے۔۔۔

وہ لرزتی آواز میں بولا۔۔۔

یہ سچ ہے۔۔۔

وہ ایسے لاپرواہ بنی کیسے واپس آسکتی ہے؟؟۔۔۔ وہ کچھ بھی کرنے سے پہلے سوچتی نہیں ہے۔۔۔ کیمپ سے بھی بھاگ گئ تھی اور اب وہاں سے بھی۔۔۔ اس لڑکی کو اپنی جان مشکل میں ڈال کر مجھے تڑپانے کا مزا آتا ہے۔۔

وہ سٹیر نگ پر زور سے مکا مار کر گاڑی سے باہر نکل گیا۔۔

حاذق کیا ہوا ہے کچھ بولو گے پلیز۔۔؟؟
حسام نے جب اسے یوں دیوانہ وار اپنے بال کھینچتے دیکھا تو وہ جلدی سے اسکے پاس آکر پوچھنے لگا۔۔۔

یار وہ ایسے ہی کرتی ہے۔۔ پتہ نہیں کیوں کرتی ہے۔۔ سب کے ساتھ آجاتی ہاں۔۔ دیکھو اب جیٹ میں بمب ہے۔۔۔
وہ اسکے گلے لگ کر غصے اور تکلیف کے ملے جلے تاثرات میں بولا ساتھ ہی اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔ تبھی یاور اور باقی گارڈز بھی گاڑیوں سے نکل کر ان تک آگ ئے۔۔۔

جیٹ میں بمب کا ایشال سے کیا لینا دینا ہے۔۔۔؟؟
حسام نے ناسمجھی سے پوچھا کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا وہ اتنی تکلیف سے کس لڑکی کا ذکر کر رہا ہے۔۔۔

ایشال اور شازم آج یہاں پرائیوٹ جیٹ سے آنے والے تھے اس میں بمب ہے۔۔۔

اسکے اذیت سے کہے جانے الفاظ پر حسام کی دھڑکن کچھ لمحوں کیلئے تھمی۔۔۔

مطلب ایڈورڈ نے جس سرپرائز کی بات کی تھی وہ یہی تھا۔۔۔
یاور جوان تک پہنچے تھے انکی آخری بات سن کر انہیں سیچویشن کی ناز کی کا اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔

سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ان کے ساتھ ہمارے سیکیورٹی ٹیم ہو گی جو کہ بیسٹ ہے وہ بمب ڈفیوز کر لیں گے۔۔۔
حسام نے اسے حوصلہ دیا تبھی دو گاڑیاں ان کے قریب آکر رکی جن میں ہیر اور ہنٹر تھے۔۔۔

حسام فوری اس گاڑی تک پہنچنا چاہ رہا تھا لیکن بھائی کی تکلیف بھی اسکے دل پر نیزے کی طرح لگ رہی تھی۔۔

تم جاؤ۔۔۔مجھے کچھ کالز کرنی ہیں۔۔۔
حاذق اسے گاڑی کی جانب دھکیل کر خود اپنا سیل پکڑ کر کال ملانے لگا۔۔۔

حسام پھرتی سے گاڑی کا دروازہ کھول کر اس میں داخل ہو کر ہیر کو اپنے سینے سے لگا گیا اسے یقین ہی نہیں ہو رہا تھا وہ سچ مچ یہاں ہے، وہ اسکے گرد اپنا حصار باندھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

ششش پلیز مت رو۔۔۔ جس نے تمہارا یہ حال کیا ہے اسکی زندگی کا ہر دن مشکل کر دوں گا یہ حسام وجدان کا وعدہ ہے۔۔

اس نے اسکے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے درد بھری آواز میں کہا جہاں تھپڑ کے نشان تھے جبکہ ہونٹ پھٹا ہوا تھا۔۔۔

سر پلیز ہنٹر کو چیک کریں اسے گولی لگی ہوئی ہے۔۔۔

ہیر نے جب یاور کو خود کی طرف بڑھتے دیکھا تو اس نے آگے والی گاڑی کی جانب اشارہ کیا۔۔۔

کیوں۔۔۔ وہ کیوں اسے دیکھیں۔۔۔ جسکی وجہ سے تم اس حال تک پہنچی ہو۔۔۔؟؟

حسام نے سرد لہجے میں کہا۔۔

پلیز حسام یہ وقت انسانیت دکھانے کا ہے۔۔۔ اس نے میرا وہاں بہت ساتھ دیا ہے۔۔۔ پلیز۔۔۔ اسے گولی بھی میری وجہ سے لگی ہے اگر وہ میرے کہنے پر تم سے رابطہ نہیں کرتا تو اس سیچویشن تک نہیں پہنچتا۔۔۔

اس کے کہنے پر یاور آگے والی گاڑی کی جانب بڑھ گیا جہاں ہنٹر بیہوش ہو چکا ہوا تھا جبکہ اسکی سانسیں مدھم چل رہی تھیں۔۔۔

ہمیں جلد سے جلد ہاسپٹل پہنچنا ہو گا۔۔۔ کیونکہ اسے آپریشن کی ضرورت ہے کیونکہ گولی کافی دیر سے اس کے اندر ہے۔۔۔

یاور نے آکر جلدی سے کہا تو وہ سب لوگ گاڑیوں میں بیٹھ کر ہاسپٹل کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

ہاں بولا کیا خبر ہے۔۔۔؟؟

حاذق جو شارب کے ساتھ رابطے میں تھا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

ہر طرح کی کوشش کی جارہی ہے لیکن بمب کو سٹوپ کرنا نہیں نہیں آرہا۔۔۔

وہ تقریباً روتی ہوئی آواز میں بولا کیونکہ ایشال اسکی اکلوتی بہن تھی۔۔

کوئی تو طریقہ ہو گا۔۔۔ ہر چیز کا حل ہوتا ہے بس ہمیں اسے ڈھونڈنا آنا چاہئیے۔۔۔

حاذق سلگتے لہجے میں بولا۔۔۔

آئی تھنک ہمیں اینتھینیو کی ضرورت ہے۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

مجھے سمجھ نہیں آرہا، میں یہاں کھڑا کیا کر رہا ہوں جب ہیر اندر ہے۔۔۔

حسام نے کاریڈور میں یہاں وہاں چلتے ہوئے سرد لہجے میں کہا جس پر حوریہ بیگم نے نہ میں سر ہلا کر ایک آئبرو آچکا کر اسکی طرف دیکھا تو وہ غصے سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔

قسم سے مجھے یقین نہیں ہو رہا، ان باسٹرڈز نے مجھ پر کمرے میں جانے سے پابندی لگا دی ہے۔۔۔

وہ دانت پیستا ہوا بولا۔۔۔

حسام تم جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئے تم نے ان بچارے ڈاکٹرز پر اپنا رعب جھاڑنا شروع کر دیا وہ اتنے نروس ہو گئے کہ ان سے اپنا کام ٹھیک طریقے سے نہیں ہو پا رہا تھا۔۔۔ یہ تو پھر بھی انکی بہادری ہے جو وہ تمہیں کمرے سے باہر نکالنے میں کامیاب ہو گئے۔۔۔

حوریہ نے اپنے بیٹے کو افسوس سے دیکھتے ہوئے کہا جس کا غصہ کسی تول کم نہیں ہو رہا تھا اور وہ صرف ابھی تک اپنی ماں کی موجودگی کا لحاظ کر کے زیادہ ادھم نہیں مچا رہا تھا۔۔۔

لیکن ماما مجھے اس کے پاس بیٹھ کر اسکا ہاتھ تھامنا چاہیے۔۔۔ وہ اتنے درد میں ہے، اس نے پہلی بار ایسی سیچویشن کا سامنا کیا ہے، مجھے اس پل اسکے قریب ہونا چاہیے، نہ کہ یہاں باہر۔۔۔

وہ احتجاجاً بولا تو حوریہ بیگم نے اسکے الفاظ میں بے قراری صاف محسوس کی۔۔

میں جانتی ہوں ہیر ہماری دنیا میں نئ ہے۔۔۔اسے ایسے ماحول میں رہنے کی عادت نہیں ہے۔۔۔لیکن ہو جائے گی۔۔۔ تم جانتے ہو ہم سب لوگ فیملی ہیں جو ایک دوسرے کی جان کی حفاظت کی خاطر کسی بھی حد تک جائیں گے۔۔۔اور ہیر تو پھر بہت خوش قسمت ہے اس کے پاس وہ دو لوگ ہیں جو اس دنیا کیلیئے بہت انمول ہے تم اور جہانزیب رائل۔۔۔

وہ اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اسے سمجھاتے ہوئے بولیں۔۔۔

میں جانتا تھا ہیر بڑے بابا کی بیٹی ہے لیکن اس وقت صرف شک تھا مگر مجھے یہ سمجھ نہیں آتا انہوں نے اسے ایسے سب سے الگ کیوں رکھا ہے۔۔۔؟؟

وہ پریشانی سے وہ سوال پوچھنے لگا جو اسکے ذہن میں کافی دیر سے اٹھ رہا تھا۔۔۔

اسکا جواب تو وہی دے سکتے ہیں لیکن انہوں نے کہا تھا ہیر کی حفاظت کی خاطر۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے بولیں۔۔۔

مجھے نہیں پتہ ان کی کیا وجوہات تھیں۔۔۔ لیکن اب جو کچھ ہو رہا ہے مجھے لگتا ہے ان کا فیصلہ ٹھیک تھا ہیر اس دنیا کیلئے نہیں بنی۔۔ اسے اتنی پریکٹس کروائی مگر اس سے نہیں ہو پایا۔۔۔ وہ ضرورت سے زیادہ معصوم ہے۔۔۔ میرے خیال میں اسے واپس اپنی نارمل لائف میں چلے جانا چاہئے جو اسکے لیے بیسٹ ہے۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتے ہوئے بولا۔۔۔

ایک بات یاد رکھنا، یہ فیصلہ کرنے کا حق تمہارا نہیں ہے۔۔

وہ نارمل لائف سے مراد اپنے بیٹے کی سوچ کو پرکھ گئی تھیں اسلیے اسے وارن کرتے ہوئے بولیں، کیونکہ یہ فیصلہ کرنے کا حق ہیر کا تھا اور کسی کا نہیں۔۔۔

اس سے پہلے حسام کچھ کہتا آئمہ کی روتی ہوئی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی جو انکی جانب ہی آ رہی تھیں تو حوریہ بیگم بھی جلدی سے اٹھ کر ان کی جانب بڑھ گئیں جن کا رو رو کر کوئی حال نہیں تھا انہوں نے ان کے قریب جا کر انہیں اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔ وہ دونوں ہی انکی تکلیف سے بخوبی واقف تھے کیونکہ ایسے ہی دشمنوں کے اٹیک کی وجہ سے انکی بیٹی کی ڈیتھ ہوئی تھی اور آج پھر سے وہ وہی اذیت محسوس کر رہی تھیں۔۔۔

ابھی تو انہیں شازم اور ایشال کا نہیں پتہ۔۔

وہ تکلیف سے سوچتے ہوئے کرسی سے اٹھ گیا کیونکہ یہ خبر ابھی حاذق اور شارب تک محدود تھی بڑوں کو اس میں ملوث نہیں کیا تھا کیونکہ انکا خیال تھا وہ جلد ہی اسکا کوئی حل نکال لیں گے۔۔۔

حوریہ بیگم جو آئمہ کو چپ کروانے کی کوشش کر رہی تھی ان کی نظر ہیر کے کمرے سے باہر نکلتے ڈاکٹر نے کھینچی،

ہیر کیسی ہے۔۔۔؟؟
آئمہ نے جلدی سے اٹھ کر پوچھا تو حسام بھی ڈاکٹر کے قریب جا کر کھڑا ہو کے جواب کا انتظار کرنے لگا۔۔

مس پولاٹ اب خطرے سے باہر ہیں۔۔ان کا بہت سارا خون ضائع ہو چکا تھا جس کی وجہ سے ہمیں آپریشن کے درمیان کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، انکی تھائی کا زخم کافی گہرا ہے یہی وجہ ہے انکے خون کے زیادہ بہے جانے کی۔۔۔اسکے علاوہ انکی دو ربز ٹوٹ گئی ہیں لیکن شکر ہے انہیں سر پر کسی قسم کی چوٹ نہیں آئی ہے۔۔۔لیکن آپ لوگ گھبرائیں مت انکی حالت پہلے سے اب کافی بہتر ہے، انہیں مکمل آرام کی ضرورت ہے جلد ہی ٹھیک ہو جائیں گی۔۔۔

کیا وہ اٹھ گئ ہے۔۔۔؟؟

ڈاکٹر کے مختصر اًبتانے پر حوریہ نے سوال کیا۔۔۔

آئ ایم سوری میم۔۔۔ لیکن ابھی نہیں۔۔۔ جیسے کہ میں نے آپ کو بتایا ہے ان کے وجود سے کافی خون ویسٹ ہو چکا ہے اسلیے ابھی وہ کافی کمزور ہیں۔۔۔ انہیں ریسٹ کرنے دیں، جیسے ہی ان میں تھوڑی طاقت آئے گی وہ ہوش میں آجائیں گی۔۔

ڈاکٹر کے الفاظ پر حسام کو لگا جیسے کسی نے برف کی بھری بالٹی اسکے وجود میں پھینک کر اسے آٹھ سال پیچھے دھکیل دیا ہو جہاں وہ ایسے ہی اپنی ماں کے معاملے میں لاچاری اور بے بسی محسوس کر رہا تھا۔۔۔

حسام۔۔۔

حسام۔۔۔

حسام۔۔

حوریہ بیگم کے مسلسل پکارنے پر اس کے وجود میں کوئ ہلچل نہیں ہوئ تو انہیں نے اسے بازوؤں سے پکڑ کر مکمل جھنجھوڑ دیا جو خالی نظروں سے ہوش میں آکر انہیں دیکھنے لگا۔۔

مم ماماڈاکٹر نے کہاہیر ابھی ب بھی مکمل ٹھیک ن نہیں ہے۔۔۔اور ہمیں اسکے جاگنے کاانتظار کرنا ہے۔۔۔ل لیکن مماما اگر وہ کو کومہ م میں چلی گی تو۔۔۔

وہ ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں کہنے لگا۔۔۔

حسام ہیر اٹھ جائے گی۔۔۔اسکے زخم مجھ سے بہت مختلف ہیں۔۔۔ریلیکس بیٹا۔۔۔

وہ اسے گلے سے لگاتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

پر امس ماں۔۔۔؟

اس نے بھیگے لہجے میں پوچھا۔۔۔

پر امس۔۔۔ چلواب اندر چلیں، ہیر تمہاری موجودگی محسوس کرلے گی، تم اس سے کچھ باتیں کر لو۔۔۔

وہ اسکاہاتھ پکڑ کر آئمہ بیگم کی سنگت روم کادروازہ کھول کراندرداخل ہو گئیں۔۔۔

اسکے قدم اسکے بستر کی جانب بڑھنے سے انکاری ہوگ ئے لیکن پھر بھی وہ ہمت کر کے اسکے پاس جاکر کھڑا ہو گیا جسکا چہرہ پیلا زرد پڑا ہوا تھا،اس نے نیچے کی جانب جھک کر اسکے چہرے کو اپنے ہاتھ کی پشت سے سہلایا۔۔

کوئی کسی معصوم پر اتنا ٹارچر کیسے کر سکتا ہے۔۔۔؟؟
یہ خیال ذہن میں آتے ہی اسکے اندر کا بیسٹ باہر نکلنے کیلئے بے تاب ہونے لگا جسے وہ آنکھیں بند کر کے بہلانے لگا وہ نیچے کی جانب جھکا اور بغیر کسی کی موجودگی کی پرواہ کیے ہیر کی پیشانی کو چوم کر ایک ن ئے مقصد سے کمرے سے باہر نکلنے کیلئے آگے بڑھ گیا۔۔

تم کہاں جا رہے ہو۔۔؟؟
حوریہ نے فکرمندی سے پوچھا کیونکہ انہوں نے حسام کی نگاہوں میں ایک عجیب سی وحشت دیکھی تھی جو بتا رہی تھی وہ کچھ تو بھیانک کرنے والا ہے۔۔۔

میں وہاں جا رہا ہوں، جہاں مجھے ہونا چاہیے، ہیر کو ہوش آئے تو مجھے انفارم کر دیجئے گا۔۔۔
وہ سفاکی سے کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

وہ اینتھینیو کے پاس گیا ہے۔۔۔

آئمہ نے نم آنکھوں سے ہیر کے چہرے کو محبت سے چھوتے ہوئے کہا۔۔۔

اس معاملے میں حسام بالکل اپنے باپ پر گیا ہے تب تک سکون سے نہیں بیٹھے گا جب تک اپنا بدلہ نہ لے لے اور سامنے والے کو بتا نہ دے کہ اس نے اسکی قریبی چیز کو چھو کر خود اپنی موت کو دعوت دی ہے۔۔۔

حوریہ نے ہیر کے برابر سٹول پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

حسام جو بھی کرے گا اچھا ہی کرے گا کیونکہ وہ گھٹیا انسان اسی کا مستحق ہے۔۔۔

آئمہ نے نرمی سے ہیر کے بال سہلاتے ہوئے دانت پیس کر کہا تو حوریہ نے کوئی کمینٹ نہیں کیا کیونکہ وہ ان کے دل میں اٹھتے درد کو بخوبی سمجھ سکتی تھی ۔۔

✿✿✿✿✿✿

حسام جیسے ہی تہہ خانے میں داخل ہونے لگا تو اس کے کانوں میں کسی بھی چیخ و پکار کی آواز سنائی نہیں پڑی۔۔

ایورڈ اگنیشیو کو تم لوگوں نے کہاں رکھا ہے۔۔۔؟؟

وہ اپنے بڑے بابا سے جتنا واقف تھا وہ جانتا تھا اس وقت ایڈورڈ زندہ یا مردہ اس تہہ خانے میں لازمی موجود ہو گا اسلیے دروازے پر کھڑے گارڈ سے کرخت لہجے میں پوچھنے لگا۔۔

وہ جیل نمبر چار میں موجود ہے۔۔

اسکے انفارم کرتے ہی حسام بخیر رکے آگے کی جانب بڑھ گیا۔۔وہ جیسے ہی کوٹھری نمبر چار کے سامنے پہنچا وہاں کھڑے گارڈ نے بغیر کچھ کہے اسکے لیے دروازہ کھول دیا۔۔

حسام نے اندر داخل ہو کر چاروں اطراف میں دیکھا جہاں لالٹین کی دھیمی روشنی تھی اور ایڈورڈ کا وجود بغیر کسی سہارے کے چھت کے ساتھ مضبوطی سے بندھا ہوا تھا۔۔

ہیلو مین۔۔۔

زوہان جو اندھیرے میں کارنر میں کھڑا تھا وہ اسکے سامنے آتا ہوا بولا۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔؟؟

حسام نے ایڈورڈ کو اپنی نگاہوں میں رکھتے ہوئے پوچھا جسکی حالت کافی خراب لگ رہی تھی

۔۔

ہاں تو تمہیں کیا لگا تم اکیلے اسے سبق سکھاؤ گے۔۔؟؟اس نے بلیک کے لوگوں ساتھ پنگا لیا ہے اسلیے کچھ خدمت کرنا تو ہمارا حق بھی بنتا ہے۔۔ شازم فی الحال جیٹ میں پھسا پڑا ہے، وہ جیسے ہی

یہاں آئے گا مجھے یقین ہے تھوڑا حصہ تو وہ بھی مانگے گا۔۔۔اسلیے پلیز مارنا اسے ضرور مگر آخری لمحے میں اسے مرنے نہ دینا۔۔۔

زوہان اتنے سکون سے کہنے لگا ایک پل کیلیئے تو حسام کو بھی شاک لگا کیونکہ وہ شازم کے بارے میں ایسے بات کر رہا تھا جیسے وہ جیٹ میں بمب میں نہ پھسا ہو بلکہ نارمل طریقے سے یہاں آرہا ہو۔۔۔ لیکن وہ جلد ہی خود کو کمپوز کر گیا کیونکہ اسکی فیملی ایسی ہی سر پھری پاگل تھی۔۔۔

تو تم نے اسے اس حالت تک پہنچایا ہے۔۔۔؟؟

حسام نے تفتیش کی۔۔۔

آفکورس جب سے پتہ چلا تھا ہیر کو اس نے کڈنیپ کیا ہے, اور اوپر سے شازم کے جیٹ میں بمب فکس کروایا ہے۔۔۔ میں غصے سے پاگل ہو رہا تھا اسلیے سوچا تھوڑا سا کہیں نکالا جائے اور اس کے لیے یہ مجھے سب سے بیسٹ آپشن لگا۔۔۔

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولا تو اسکے الفاظ پر حسام کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ بکھری۔۔۔ ابھی یہ تھوڑا سا نکلا ہے جہاں اسکی یہ حالت کر دی گئ ہے کہ وہ مکمل بیہوش ہے اگر سارے کا سارا نکلا تو ایڈورڈ کا اللہ ہی حافظ ہے۔۔۔

ہیر کیسی ہے۔۔۔؟؟

زوہان کے لہجے میں ایک دم سے سفاکیت سے نرمی اتری۔۔۔

ڈاکٹر نے کہا ہے وہ خطرے سے باہر ہے لیکن ابھی وہ ہوش میں نہیں آئی۔۔
حسام نے زوہان کو جواب دے کر بغیر پلکیں جھپکے ٹھنڈے پانی کا مگ پکڑ کر زور سے اینتھینیو کے منہ پر دے مارا۔۔۔

اب زرا میری باری ہے اپنے اندر کے تھوڑے غصے کو نکالنے کی۔۔۔
وہ زہریلی مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے بولا کیونکہ وہ جانتا تھا اگر اس نے مکمل غصہ نکالا تو سامنے ہوا میں لٹکا وجود یہی دم توڑ دے گا لیکن وہ اتنی آسان موت اسے دینا نہیں چاہتا تھا۔۔۔ دھیرے دھیرے تڑپا تڑپا کر مارنا چاہتا تھا۔۔۔

ایڈورڈ کو اپنی آنکھیں کھولنے میں دقت ہونے لگی مگر پھر بھی وہ آہستہ آہستہ کھولنے لگا جیسے ہی اسکی آنکھوں نے روشنی میں حسام کے چہرے پر فوکس کیا تو اس کی آنکھوں میں غصہ جبکہ لبوں پر شیطانی مسکراہٹ عوند آئی۔۔۔

اوہ کیسے ہو میرے پیارے پرانے دوست۔۔۔؟؟
ایڈورڈ اپنے منہ سے نکلتے خون کو زمین پر تھوک کر پوچھنے لگا۔۔۔

اوہ جس کی منگیتر اس وقت ہاسپٹل کے بستر پر پڑی ہو وہ بھلا کیسا ہو سکتا ہے۔۔۔
وہ خود ہی طنزیہ جواب بھی دینے لگا۔۔۔ جس پر حسام نے بغیر ہچکچائے زور سے ایک پنچ اسکے پیٹ پر دے مارا، درد کی شدت کے باعث کچھ پل ایڈورڈ کو سانس لینے میں دقت ہوئی جب تک اسکی سانس نارمل ہوئی تب تک حسام آگے بڑھ کر اسکے بال اپنی مٹھی میں دبوچ گیا۔۔۔

میری تم سے نصیحت ہے اس وقت میرے صبر کو مت آزماؤ، کیونکہ یقین کرو اس وقت وہ مجھ میں ہے ہی نہیں۔۔۔
اب چپ چاپ مجھے کچھ سوالوں کے جواب دو اگر جواب غلط ہوا تو میں تمہارے وجود کو کاٹنا شروع کر دوں گا، آئی پرامس۔۔۔
وہ اسکے بالوں میں اپنی جھکڑ کافی سخت کر کے غراتے ہوئے بولا، جس پر ایڈورڈ کے وجود میں خوف کی لہر دوڑی مگر وہ اس نے واضح نہیں کروائی اور خالی نگاہوں سے حسام کو دیکھنے لگا۔۔۔

چلو پہلے سوال کی جانب بڑھتے ہیں۔۔۔ ہیر کتنی دفعہ تمہارے سامنے گڑگڑائی کہ اسے ہرٹ مت کرو۔۔۔؟؟

حسام نے روم کے کونے سے بیس بال بیٹ پکڑتے ہوئے پوچھا۔۔۔

مجھے یاد نہیں۔۔۔شاید ایک بار۔۔۔کیونکہ ایک بات ماننا پڑے گی وہ بہت مضبوط ہے۔۔۔ حتی کہ مجھے حیرت۔۔۔

ابھی وہ اپنے الفاظ مکمل بھی نہیں کر پایا تھا کہ حسام نے بلا اسکے دائیں بازو پر مارا جسکی وجہ سے اس کی ہڈیوں کے ٹوٹنے کے باعث اسکی چیخیں کمرے میں گونجنے لگیں۔۔۔

ایڈیٹ انسان۔۔۔دھوکا دینا کیا تمہاری فطرت میں ہے۔۔۔؟؟جب میں نے سچ جواب دیا تو مجھے کیوں مارا ہے۔۔؟؟

ایڈورڈ نے درد سے کراہتے ہوئے غصے سے کہا۔۔۔

دھوکا۔۔۔؟؟؟

اس لفظ سے رشتہ تمہارا ہے میرا نہیں۔۔۔اور کس نے کہا مجھے تمہاری ہڈیاں توڑنے کیلئے کسی وجہ کی ضرورت ہے۔۔۔؟؟

وہ اسکی ٹانگ پر بیٹ مارتے ہوئے بولا۔۔

تم رائلز دھوکے باز ہو۔۔۔ تم لوگوں نے انڈرورلڈ کو دھوکا دیا۔۔۔چیٹ کیا ہے تم لوگوں نے۔۔۔بے شک پھر وہ لندن ہو، برزیل، پاکستان، نیویارک یا پھر اب اٹلی اور اسکے علاوہ بھی نہ جانے کتنے ممالک۔۔۔

ایڈورڈ نے اپنے درد کو دبا کر ہلق کے بل چیختے ہوئے کہا تو حسام نے کچھ پل غور سے اسکے چہرے کو دیکھا۔۔۔

نہ۔۔۔میری جان ہم رائلز دھوکا نہیں دے سکتے۔۔۔

اس نے کہتے ہوئے اسکے دوسرے بازو پر بیٹ مارا۔۔

کیونکہ ہمیں توانڈرورلڈ کے لوگوں سے عشق ہے۔۔

یہ کہنے کے ساتھ ہی اس نے اسکی بائیں ٹانگ پر بیٹ مارا۔۔۔

یقین کرو بے پناہ عشق۔۔۔

وہ اپنے الفاظ دہراتے ہوئے اسے پیٹتا رہا جبکہ اسکی تکلیف بھری آوازیں جیل کی چار دیواری میں آپس میں ٹکراتی رہی۔۔۔کوئ اور ہوتا تو اسے اسکی حالت پر ترس آ جاتا مگر سامنے تو حسام تھا جسکے اندر کا جانور آج پھر سے کافی عرصے بعد باہر نکلا

تھا جسکو قابو کرنے والی آج بذات خود بستر پر پڑی ہوئی تھی۔۔۔زوہان نے آگے بڑھ کر اسے پشت سے دبوچ کر پیچھے کی جانب کھینچ لیا۔۔۔

حسام بس کرو پلیز وہ مر جائے گا۔۔۔ہمیں اسکی ضرورت ہے۔۔۔باس ہمیں زندہ نہیں چھوڑیں گے۔۔۔

جب وہ اسکے قابو سے نکل کر واپس اسکی ایک ایک ہڈی کو توڑنے لگا تو زوہان نے زبردستی اسے واپس سے دور کھینچ کر کہا۔۔۔

سر آپ کیلئے یہ کال ہے۔۔۔

اس سے پہلے حسام اسے کچھ کہہ پاتا ایک گارڈ نے اندر داخل ہو کر اسکی جانب فون بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ایڈورڈ کو جان سے مت مارنا حسام۔۔۔

اس نے جیسے ہی فون کان کے ساتھ لگایا وجدان صاحب کی آواز اسکی سماعتوں سے ٹکرائی۔۔۔

اور میں پوچھ سکتا ہوں۔۔۔ایسا کیوں نہ کروں۔۔۔؟؟

وہ پتھریلے لہجے میں بولا۔۔

لینگویج مسٹر حسام۔۔۔
وارن کرتی آواز سپیکر سے گونجی جس پر وہ اپنے لبوں کو بے دردی سے اپنے دانتوں سے کاٹ گیا۔۔۔

سر کیا آپ مجھے وجہ بتا سکتے ہیں اسے نہ مارنے کی۔۔۔؟؟
اب کی بار اس نے احترام سے پوچھا۔۔۔

ہمیں ایڈورڈ کی ضرورت ہے کیونکہ ایسی بہت سی انفارمیشن ہے جو صرف وہ جانتا ہے اسلیے اسکا زندہ رہنا بہت ضروری ہے۔۔۔ جب کسی چیز کا مکمل سفایا کرنا ہو تو اس سے جڑے ہلکے پھلکے مہرے یونہی نہیں گنوائے جاتے کیونکہ وہ اس سفایا کو راکھ میں بدلنے کے کام آتے ہیں۔۔۔ اور یہی مہرا ہمارے پاس اینتھینیو ہے۔۔۔ اگر اگنیشیو کا جڑ سے مکمل خاتمہ کرنا ہے تو اسکی جڑوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں ایڈورڈ کی ضرورت ہے۔۔۔
اب کی بار انہوں نے سمجھاتے ہوئے کہا تو وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے سامنے خون سے لت پت پڑے وجود کو دیکھنے لگا۔۔۔

جی سر۔۔۔

وہ جواب دے کر فون کو زور سے دیوار کے ساتھ مار گیا جس کے ٹکرے یہاں وہاں بکھر گ ئے۔۔۔

ت تم ن نے ک کہا تمہیں انڈرورلڈ ک کے ل لوگوں سے عشق ہے۔۔ ک کیا بتا س سکتے ہو۔۔۔ ی یہ کونسا عشق ہے۔۔۔؟؟

ایڈورڈ جسکا وجود خون سے بھیگا ہوا تھا اور اسے سانس لینے میں دقت ہو رہی تھی وہ ہمت کر کے لڑ کھڑاتی آواز میں پوچھنے لگا۔۔۔

"ریڈ عشق"

وہ ایک ایک لفظ چبا کر کہتا جیل سے باہر نکل گیا کیونکہ اسے نہیں پتہ تھا اگر وہ ایک لمحہ مزید وہاں رکا تو کیا کر گزرے گا۔۔۔

ابھی وہ تہہ خانے سے باہر ہی نکلا تھا اسکا فون بجنے لگا تو وہ حاذق کا نام دیکھ کر اپنے کان کے ساتھ لگا گیا۔۔۔

آئی ہوپ سو تم نے اس باسٹرڈ کو ابھی تک جان سے نہ مارا ہو، کیونکہ میرا اس سے کچھ حساب نکلتا ہے، اور وہ چکائے بغیر وہ مر نہیں سکتا۔۔۔

ابھی اس نے موبائل کان کے ساتھ لگایا ہی تھا کہ حاذق کی پر تپش آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

زندہ ہے ابھی۔۔۔

ایشال اور شازم کا کیا بنا ہے۔۔۔؟؟

وہ سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔۔۔ابھی وہ چاہ رہا تھا سب سے دور ہو کر صرف خود کے ساتھ وقت گزارے لیکن وہ جانتا تھا اس وقت یہ ممکن نہیں اسکی فیملی کو اسکی ضرورت ہے۔۔۔

وہ دونوں ٹھیک ہیں۔۔۔۔بمب ڈفیوز ہو گیا ہے۔۔۔آدھے گھنٹے تک ان کا جیٹ لینڈ ہو جائے گا۔۔۔

امم۔۔۔۔تم تو پھر ائیر پورٹ پر ہی ہو گے۔۔۔؟؟

اور کہاں جاؤں گا میں۔۔۔کسی کی عقل بس آج ٹھکانے لگانی ہے۔۔۔بہت دیکھ لی ہے میں نے اسکی منمانی۔۔۔

پیار سے سمجھانا غصے سے نہیں۔۔۔

ہمم۔۔

حاذق کہہ کر فون بند کر گیا تو حسام اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر سیدھا ہاسپٹل کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

ہیر کی جیسے ہی آنکھ کھلی تو اسکے پورے وجود میں درد کی لہر دوڑی اور اس نے کچھ بھاری سا اپنے ہاتھ پر محسوس کیا، اس نے اپنے اندر اٹھتے درد سے لڑنے کے بعد اپنا رخ اپنے ہاتھ کی جانب کیا وہاں حسام اسکے ہاتھ پر اپنا سر رکھے ہوئے تھا ۔۔وہ مشکل سے اوپر اٹھ کر اپنے دوسرے ہاتھ کو آگے بڑھا کر پیار سے اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں چلانے لگی۔۔

اسکا لمس اپنے سر میں محسوس کر کے حسام کی آنکھیں آہستہ آہستہ کھل گئیں۔۔۔ جیسے ہی اس نے ہیر کو ہوش میں دیکھا وہ سیدھا ہو کر بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا پھر اس نے اپنے ہاتھ کو آگے بڑھا کر ہلکا سا اسکے چہرے کو چھوا کہیں وہ خواب کو نہیں دیکھ رہا۔۔۔

اوہ میرے خدایا۔۔۔ تم سچ میں جاگ گئی ہو۔۔۔

جب اسے یقین ہو گیا کہ یہ خواب نہیں ہے تو وہ خوشی سے آگے بڑھ کر اسکے چہرے کو دیوانہ وار چومتے ہوئے بولا جبکہ وہ بلش کرتے ہوئے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے خود سے دور دھکیلنے کی کوشش کرنے لگی ۔۔

اور تمہیں کیا لگا۔۔۔اتنی آسانی سے تمہاری مجھ سے جان چھوٹ جائے گی ۔۔۔؟؟
وہ لال گلابی پڑتی اسے گھورتے ہوئے بولی تبھی اسکی ربز میں درد اٹھا تو وہ ہنسی تکلیف میں بدل گئی۔۔

ہیر کیا ہوا ہے۔۔۔؟؟
اسکے چہرے پر درد کے تاثرات دیکھ کر وہ پریشانی سے پوچھنے لگا۔۔۔

درد۔۔۔حسام اس وقت میں اپنے سارے وجود میں بس اسے ہی محسوس کر رہی ہوں۔۔۔
وہ تکلیف سے دوہری ہوتی بولی۔۔تو وہ جلدی سے اٹھ کر ڈاکٹر کی تلاش میں باہر بھاگ گیا۔۔۔جہاں یاور اسے سامنے ہی مل گیا وہ اسے لیکر ہیر کے پاس آیا۔۔۔۔

انہوں نے اسے چیک کر کے کچھ پین کلرز گولیاں اسے دے دیں۔۔۔

ہیر اس وقت کیا کھانے کو دل کر رہا ہے۔۔۔؟؟

حسام ہیر کو خالی پیٹ گولی نہیں کھلانا چاہ رہا تھا اسلیے اسکے بالوں کو کان کے پیچھے کر کے نرمی سے پوچھنے لگا۔۔۔

کچھ لائٹ سا۔۔۔

اسکے جواب پر وہ اٹھ کر وہاں سے چلا گیا اور کچھ ہی دیر بعد وہ سوپ کے ساتھ اسکے سامنے موجود تھا۔۔۔

سوری میری وجہ سے ہاؤس کیپر کو ایسے رات کو اٹھنا پڑا۔۔۔

وہ پریشانی سے بولی کیونکہ کافی رات ہو چکی ہوئ تھی اور یہی وجہ تھی اسکے ہوش میں آنے تک یہاں صرف حسام تھا کیونکہ باقی سب کو اس نے زبردستی گھروں میں بھیج دیا ہوا تھا۔۔۔

میم اگر آپ بھول گئ ہیں تو آپ کو بتادوں آپ کے شوہر کو کھانا بنانا آتا ہے۔۔۔

وہ منہ بسورتے ہوئے بولا تو ہیر نہ میں سر ہلا کر ہنسنے لگی۔۔۔

یو آر ٹو گریٹ مائ کیوٹ ہبی۔۔۔

وہ آگے کی جانب جھک کر پیار سے اسکے گال کھینچتی ہوئی بولی تو حسام کے گالوں میں ہلکی سی سرخی بکھری۔۔۔

اوہ مائی گاڈ حسام تم بلش کر رہے ہو۔۔۔؟؟
وہ حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات میں بولی۔۔۔

ن نہیں تو۔۔
وہ بوکھلاتے ہوئے بولا جبکہ ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

حسام تم کیسے ہو۔۔۔؟؟
وہ ایک دم سے فکر مند ہوئی، کیونکہ اسکے چہرے پر پہلے جیسی رونق نہیں تھی۔۔۔

مجھ سے کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔؟؟ میں ٹھیک ہوں۔۔۔اس وقت تو تم خود ٹھیک نہیں ہو۔۔۔ تمہیں اتنی چوٹ آئی ہے۔۔۔

حسام میں تمہارے چہرے پر تھکاوٹ صاف صاف دیکھ سکتی ہوں۔۔۔ تم لاسٹ ٹائم کب سوئے تھے۔۔۔؟؟

اس دن سے نہیں سویا جب سے تم کڈنیپ ہوئی ہو۔۔۔ یہ سوچ کر ہی میری جان نکلی جا رہی تھی کہ تم محفوظ نہیں ہو۔۔۔ تم مجھ سے دور تھی ہیر۔۔۔ تمہارے بغیر زندگی اب زندگی محسوس نہیں ہوتی۔۔۔ مجھے مسلسل یہ خیال مارے جا رہا تھا کہ میں تمہیں کھو دوں گا۔۔۔

وہ بے بسی سے بولا اور پھر آگے بڑھ کر اپنے ہاتھوں سے اسے سوپ پلانے لگا۔۔۔

ادھر دیکھو حسام، میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ پلیز زیادہ ٹینشن مت لو۔۔۔ آئندہ ایسا کبھی کچھ نہیں ہوگا۔۔

وہ اسے یقین دلاتے ہوئے بولی ۔۔۔

تم فکر مت کرو۔۔ میں آئندہ ایسا کچھ کبھی ہونے ہی نہیں دوں گا۔۔۔ تمہاری زندگی میں یہ صورتحال ناممکن کر دوں گا۔۔۔

وہ پر اعتماد لہجے میں کہہ کر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ گیا۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔؟؟

وہ نا سمجھی سے پوچھنے لگی۔۔۔

کچھ نہیں تم بس یہ ختم کرو اس کے بعد میڈیسن کھانی ہے۔۔۔

وہ اسکی جانب سوپ کا چمچ بڑھاتے ہوئے بولا جو ہیر اپنے منہ میں ڈال گئی۔۔۔اس دوران ان لوگوں نے کسی بھی اور شخص کے بارے میں بات نہیں کی ۔۔یہاں تک کہ جہانزیب کے بارے میں بھی نہیں۔۔۔ ہیر کا تو خیال تھا یہ لفظ کی جھوٹ ہو جائے اسلیے وہ اسکے بارے میں سوچنا ہی نہیں چاہ رہی تھی ، وہ سمجھ رہی تھی اس دن اس نے جس شخص کو دیکھا وہ ہے ہی نہیں۔۔۔وہ صرف خواب تھا۔۔۔جسے اس نے اپنے دل کے کسی کونے میں واپس دبا دیا تھا۔۔۔

سو جاؤ، تمہیں آرام کی ضرورت ہے۔۔

اسے میڈیسن دینے کے بعد جب ہیر واپس نیند کی وادی میں اترنے لگی تو حسام اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولا اور پھر وہاں سے چلا گیا وہ جیسے ہی باہر نکلا اسکی نظر ٹیبل پر بیٹھے وجود پر پڑی جو آج اپنی عمر سے زیادہ بوڑھے لگ رہے تھے۔۔۔

حسام کو وہ آج کہیں سے بھی "دی جہانزیب رائل" نہیں لگ رہے تھے بلکہ ایک ہارا ہوا باپ لگ رہا تھا جو اپنی ہی بیٹی کے سامنے جانے سے ڈر رہا تھا۔۔۔

وہ کیسی ہے اب۔۔۔؟؟

انہوں نے جب اپنے وجود پر مسلسل کسی کی نگاہ پڑتی محسوس کی تو بغیر سر اٹھائے پوچھنے لگے۔۔۔انکی آواز میں اتنا درد محسوس کر کے ایک پل کیلئے حسام کا وجود بھی پتھرایا۔۔ کیونکہ یہ وہ آواز تھی جس میں ہمیشہ رعب دبدبہ جھلکتا تھااور آج یہی آواز کتنی ہاری ہوئی سی تھی۔۔

آپ خود جاکراس سے کیوں نہیں مل لیتے۔۔۔ابھی وہ کچھ دیر پہلے ہی ہوش میں آئی تھی۔۔

وہ سنبھل کران کے قریب جاکر بولا۔۔۔

تمہیں کیالگتاہے۔۔۔میرادل نہیں کرتا۔۔۔میں اس کے قریب جاؤں اسے اپنے سینے سے لگاؤں اور بتاؤں مجھے اس سے کس قدر محبت ہے۔۔۔لیکن میں نہیں جاسکتا۔۔۔

وہ لاچاری سے بولے۔۔۔

but

کیوں نہیں جاسکتے۔۔۔وہ آپ کی بیٹی ہے۔۔۔آپکاخون۔۔۔بیٹیاں تو ویسے بھی باپ کی محبت کی بھوکی ہوتی ہیں۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

مجھے ڈر لگتاہے۔۔۔

وہ اپنا سر ہاتھوں میں پکڑ کر بولے۔۔۔ان کے الفاظ پر حسام کو جھٹکا لگا۔۔

ڈر اور وہ بھی "دی جہانزیب رائل" کو

وہ سوچ کر رہ گیا۔۔

کیسا ڈر۔۔۔؟؟

اس نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔

اسکی آنکھوں میں خود کیلیئے نفرت دیکھنے کا ڈر۔۔۔

یہ کہتے ہی انکی آنکھوں سے ایک آنسو ٹوٹ کر گرا مگر وہ جلد ہی کھڑے ہو کر وہاں سے چلے گ ئے۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿چہرہ لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا۔۔۔۔

گیم خلاس۔۔۔سب تباہ۔۔۔بس یوں۔۔۔یوں۔۔۔یوں۔۔

انھوں نے چٹکیاں بجاتے ہوئے کہا۔۔۔جبکہ باقی سب یہ منظر حیرت سے دیکھنے لگے کیونکہ انہیں کچھ سمجھ نہیں آیا تھا کہ آخر ہوا کیا ہے۔۔۔۔

✿✿✿✿✿✿رتے ہوئے کہا تو ہیر نے ہاں میں سر ہلا دیا...

ہیر نے سٹول پر بیٹھ کر ہنٹر کی جانب دیکھتے ہوئے لمبا سانس کھینچا جسے ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا۔۔

بس بھی کرو ہنٹر۔۔۔ اب اٹھ بھی جاؤ یار۔۔ اتنا ٹائم ہو گیا ہے تم نے اپنی یہ آنکھیں نہیں کھولیں۔۔۔ تم تھکے نہیں ہو اتنا سو سو کر۔۔۔؟؟

وہ اسکے چہرے کی جانب دیکھتے ہوئے بولی جو پیلا زرد پڑا ہوا تھا۔۔جب سامنے سے صرف خاموشی ملی تو اسکی آنکھیں بھیگنے لگیں۔۔ اس نے ہنٹر کی کنڈیشن کے بارے میں یاور سے بھی بات کی تھی۔۔ جس نے اسے یقین دلایا تھا کہ وہ جلد ہی صحت یاب ہو جائے گا۔۔۔

میم اب آپ کو واپس اپنے روم میں چلنا چاہیے۔۔

نرس جو اسکے برابر کھڑی تھی وہ اس سے مخاطب ہو کر بولی تو وہ ایک آخری نظر ہنٹر پر ڈال کر اٹھ کے نرس کا سہارا لیکر اپنے کمرے کی جانب چل پڑی۔۔۔

تھینک یو سو مچ۔۔۔

جب اس نرس نے ہیر کو بیڈ پر لیٹنے میں مدد کی تو وہ مشکور لہجے میں بولی۔۔۔

شکریہ والی کوئی بات نہیں یہ تو میرا فرض ہے۔۔ ویسے بھی تازا ہوا صحت کیلئے اچھی ہوتی ہے اور مجھے امید ہے مسٹر ہنٹر بھی جلد ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔

نرس کے تسلی دینے پر ہیر نے اثبات میں سر ہلایا، اسے ہوش میں آئے چھ دن ہو چکے تھے۔۔ اور ان دنوں اس کے زخم بھی کافی حد تک بھر چکے تھے۔۔۔

امم کیا حسام یہاں مجھ سے ملنے آئے تھے۔۔۔؟؟

وہ امید سے پوچھنے لگی۔۔۔

نہیں۔۔۔ مس۔۔۔ حسام سر نہیں آئے۔۔۔

اس کے بتانے پر ہیر کو تکلیف ہوئی کیونکہ وہ اس دن کے بعد اس سے ملنے نہیں آیا تھا جس دن ہیر کو ہوش آیا تھا۔۔۔اس نے ہر پل اسکی راہ تکتے ہوئے گزارا تھا مگر وہ نہیں آیا تھا۔۔۔

میں کچھ کتابیں یہاں رکھ کر جا رہی ہوں۔۔۔اگر آپ بوریت محسوس کریں تو یہ پڑھ سکتی ہیں۔۔

نرس نے کچھ کتابیں ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا اور پھر وہ وہاں سے چلی گئ۔۔۔

ابھی کچھ ہی لمحے گزرے تھے کہ دروازے پر دستک ہوئی اور وہاں سے ایشال اور داریکا کمرے میں داخل ہوئیں۔۔۔

اب ہماری پرنسس کیسی ہے۔۔۔؟؟

داریکا نے ایک صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔

میں بہت اچھا محسوس کر رہی ہوں، خاص کر کے آج کی سیر نے کافی روح کو تازیت دی ہے۔۔

وہ نرمی سے بولی اس نے جان بوجھ کر ہنٹر کا نہیں بتایا کیونکہ وہ ہنٹر اور رائلز کے درمیان دشمنی سے بخوبی واقف تھی۔۔۔ لیکن شاید وہ یہ بھول گئ تھی کہ وہ خود بھی رائل ہی ہے۔۔ خیر بھولا تب جاتا ہے جب یاد ہو۔۔۔ اور وہ تو جہانزیب کے ساتھ ہوئی لیپ ٹاپ پر چھوٹی سی ملاقات کو ہی جھوٹ سمجھ رہی تھی۔۔۔

دیکھو میں تمہارے لیے تمہارے پسندیدہ کپ کیکس لائی ہوں۔۔۔

ایشال نے باکس ہیر کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا جو وہ خوشی سے پکڑ گئ۔۔

تم گریٹ ہو ایشال۔۔۔ قسم سے میں اکتا گئ تھی ہاسپٹل کا کھانا کھا کھا کر۔۔۔

وہ باکس سے ایک کیک نکال کر اسکو کھاتے ہوئے مزے سے بولی۔۔۔

ہیر تم ٹھیک نہیں ہو۔۔۔

داریکا نے سوال کی جگہ اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔۔

کیا۔۔۔؟؟

ایشال نے ناسمجھی سے پوچھا جبکہ ہیر بھی تجسس سے اسے دیکھنے لگی۔

ہیر کو کوئی بات پریشان کررہی ہے۔۔۔یہ خوش ہے لیکن یہ خوشی اسکی آنکھوں سے نہیں چھلک رہی۔۔

داریکا جو تب سے خاموشی سے بیٹھ کر ہیر کا معائنہ کررہی تھی سنجیدگی سے بولی تو ایشال نے بھی غور سے ہیر کی جانب دیکھا جسکی آنکھوں میں اداسی نمایاں تھی۔۔۔

کیا ہوا ہے ہیر۔۔۔؟؟

ایشال بھی فکرمندی سے پوچھنے لگی۔۔۔

کچھ بھی غلط نہیں ہے یار۔۔۔بس اس بیڈ پر لیٹ لیٹ کر تھک گئی ہوں۔۔۔

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی تو ایشال اور داریکا نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا شاید وہ اپنے بابا کو لیکر پریشان ہو لیکن وہ اس بات کا ذکر اسکے سامنے نہیں کر سکتی تھی کیونکہ جہانزیب کی جانب سے سختی سے آرڈرز تھے کہ ہیر کے سامنے انکا کوئی ذکر نہ کرے۔۔۔

ہیر پھر بھی۔۔۔بتاؤ۔۔ کیا پرابلم ہے۔۔۔ تم ہمیں بتا سکتی ہو۔۔۔

ایشال نے بات کو کھینچا شاید ہیر خود ہی اپنے بابا کا ذکر کرلے۔۔۔

اوکے۔۔۔ جب سے مجھے ہوش آیا ہے۔۔ حسام اسکے بعد میرے پاس نہیں آیا۔۔۔اب تم لوگ بتاؤ۔۔ کیا چل رہا ہے۔۔۔؟؟ کہاں ہے وہ۔۔۔؟؟ کیوں نہیں آرہا۔۔۔؟؟

وہ ایک دم سوال پر سوال کرنے لگی۔۔۔

کچھ بھی نہیں ہے ہیر۔۔۔ حسام صرف کام میں بزی ہے۔۔۔اور تو کوئی بات نہیں۔۔

جھوٹ۔۔۔ تم جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔ سچ بتاؤ ایشال۔۔۔ مجھ سے سب ملنے آئے ہیں۔۔ سب کے سب۔۔۔ لیکن وہ نہیں آرہا۔۔۔

ہیر نے بے بسی سے کہا۔۔

تم سے باس بھی ملنے آئے ہیں۔۔؟؟

داریکا نے چونک کر پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ وہ کیوں آئیں گے۔۔۔ میں تو معمولی سی غلام ہوں۔۔۔ باس تھوڑی ملازموں سے ملتے۔۔۔

وہ پتھریلے لہجے میں بولی تو داریکا اور ایشال نے حیرت سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

ہیر کچھ بھی مت بولو۔۔۔ تم تو انکی بی۔۔

شٹ اپ۔۔۔

وہ اونچے لہجے میں بولی تو ان دونوں کو شاک میں دیکھ کر وہ سنبھل کر بولنے لگی۔۔

س سوری۔۔۔پلیز بتاؤ نہ حسام کیوں نہیں آ رہا۔۔؟؟

ہیر حسام کچھ کاموں میں مصروف ہے۔۔

اوہ تو مافیہ کی دنیا میں راج کرنا مجھ سے زیادہ ضروری ہے۔۔

وہ خشک سا قہقہہ لگا کر بولی۔۔۔

مافیہ۔۔۔؟؟؟

ایشال نے ناسمجھی سے پوچھا۔۔

کیوں۔۔؟؟اپنے پیشے کو بھول گئ ہو تم بھی۔۔۔؟؟اسی چکر میں تو لایا گیا ہے مجھے یہاں۔۔

یہ کہتے ہوئے اچانک سے اسکی آنکھیں نم ہونے لگیں۔۔۔

ہیر تم کیا بول رہی ہو۔۔۔؟؟

کچھ نہیں بول رہی۔۔ پلیز جاؤ یہاں سے۔۔۔ میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

وہ لیٹ کر اپنے اوپر لحاف لیتے ہوئے بولی تو داریکا نے فکر مندی سے ایشال کی جانب دیکھا۔۔۔

ہیر حسام جلد آجائے گا تمہارے پاس۔۔۔ پلیز رو کر اپنی طبیعت خراب مت کرو۔۔

ایشال پلیز جاؤ۔۔۔

اس نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا تو وہ نہ چاہتے ہوئے بھی بھاری قدموں کے ساتھ داریکا کے ساتھ باہر نکل گئی۔۔

ہیر نے ایسا کیوں کہا حسام مافیہ کی ڈیوٹی نبھا رہا۔۔

داریکا نے باہر نکلتے ہی اچنبھے سے پوچھا۔۔۔

یہی تو مجھے۔۔

ابھی ایشال بولنے ہی لگی تھی اسکی نگاہ سامنے سے آتے حاذق پر پڑی جو اسے اگنور کرتا آگے بڑھ گیا۔۔۔

داریکا پلیز تم جاکر گاڑی میں بیٹھو میں بس ابھی آئ۔۔۔

وہ اپنی گاڑی کی چابی اسکی جانب بڑھا کر بغیر اسے سنے آگے کی جانب بڑھ گئ۔۔۔

لیکن یار یہ مافیہ۔۔

جب اس نے دیکھا ایشال اسے نہیں سن رہی اور کافی دور چلی گئ ہے تو وہ نہ میں سر ہلا کر آگے کی جانب بڑھ گئ۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

تمہاری پرابلم کیا ہے۔۔؟؟

ایشال نے جب حاذق کو اپنے آفس کی جانب جاتے دیکھا تو اسکے برابر آکر پوچھنے لگی مگر وہ نظر انداز کر کے لیفٹ ٹرن لے گیا۔۔

میں تم سے بات کر رہی ہوں۔۔

جب اسکی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا تو وہ اسکی شرٹ کو اپنی مٹھی میں جھکڑ کر اسے زور سے دیوار کے ساتھ لگاتی ہوئی بولی تو وہ سرد نگاہوں سے اسکے ہاتھ کو جس میں اسکی شرٹ تھی پھر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا جس پر ایشال کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

اپنی حد میں رہو۔۔۔

وہ اسکے ہاتھ کو اپنی شرٹ سے جھٹکتے ہوئے غرایا اور دو مزید قدم چل کر اپنے آفس میں داخل ہو گیا۔۔۔

اگر نہ رہوں تو۔۔۔؟؟

وہ بھی آفس میں داخل ہو کر تڑ کی باتر کی بولی۔۔

تو مجھے حد یاد دلانی آتی ہے۔۔۔

وہ اسے زور سے دیوار کے ساتھ لگا کر زہر خند لہجے میں بولا۔۔۔

آخر تمہارا مسئلہ کیا ہے۔۔۔؟؟ کیوں کر رہے ہو یہ سب۔۔۔؟؟

وہ جو غصے میں پوچھنے والی تھی، آخری الفاظ پر اسکے لہجے میں نمی آسموئی۔۔۔

کیا کر رہا ہوں میں۔۔۔؟؟

وہ اس سے دور ہو کر اپنی آفس چیئر پر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔

یہی سب۔۔۔؟؟ کیوں اگنور کر رہے ہو۔۔۔؟؟

وہ نم آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی کیونکہ وہ جب سے واپس آئی تھی حاذق اس سے اجنبیت والا رویہ رکھے ہوئے تھا جو دیکھ کر اسے تکلیف ہو رہی تھی اور آج تو اسکی برداشت ہی ختم ہو گئی تھی۔۔۔

میں کیوں کروں گا۔۔۔ میں کون ہوتا ہوں کچھ کرنے والا۔۔۔ جاؤ تم یہاں سے۔۔۔

وہ لیپ ٹاپ اوپن کرتے ہوئے سفاکی سے بولا۔۔

فائن۔۔۔ میں ان کمزور لڑکیوں جیسی نہیں ہوں جنہیں محبت کیلئے گڑگڑانا پڑے۔۔۔ اگر تم یہی کرنے والے ہو نہ تو ٹھیک ہے۔۔۔

وہ اچانک سے اسکے قریب آ کر اسکا لیپ ٹاپ زور سے بند کر کے ایک ایک لفظ چبا کر بولی جبکہ آنسو اسکی آنکھوں سے نکل کر اسکے گالوں پر بکھرنے لگے۔۔ جب اس نے اسکی جانب سے کوئی ہلچل محسوس نہیں کی تو ایشال نے ٹیبل پر پڑے لیمپ کو زور سے زمین پر پٹخ دیا۔۔۔

میں نے کہا فائن۔۔۔

وہ غصے سے آگ بگولہ ہو کر کہتی دروازے کی جانب بڑھ گئ اس سے پہلے وہ نکل جاتی وہ اسکا بازو تھام کر روک گیا۔۔۔

میرا جو یہ اتنا نقصان کیا ہے اسکا کیا۔۔۔؟؟اسکی برپائ کون کرے گا۔۔۔؟؟

وہ زمین پر ٹوٹے ہوئے لیمپ کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا تو ایشال نے بے یقینی سے اسکی جانب دیکھا کہ اس وقت بھی اسے اس سے ذیادہ اس لیمپ کی پڑی ہوئ ہے۔۔۔

اسکی برپائ تو میں کر دوں گی۔۔۔لیکن تمہاری وجہ سے جو میرے دل میں درد اٹھ رہا ہے۔۔۔اسکا کیا۔۔۔؟؟اسکی برپائ کر سکتے ہو تم؟؟

وہ اپنا بازو چھڑا کر اپنی پاکٹ سے بلینک کارڈ نکال کر اسکے ٹیبل پر پھینکتے ہوئے بولی مگر وہ کچھ کہنے کی بجائے اسے دیکھنے لگا جو سیکنڈز میں کتنی ٹوٹی ہوئ لگ رہی تھی۔۔۔

اس سے جتنے دل کرے اتنے لیمپ خرید لینا۔۔۔

وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے کارڈ کی جانب اشارہ کرتی ہوئ بولی۔۔

تم اتنے ظالم تو نہیں تھے۔۔۔

جب اسکی جانب سے کوئی ریسپونس نہیں آیا تو وہ تکلیف سے کہہ کر دروازے کی جانب بڑھ گئی۔۔۔

تم نے بنا دیا ہے۔۔۔

وہ اسے بازو سے پکڑ کر اسکا رخ اپنی جانب کرتا ہوا بولا۔۔

میں نے۔۔؟؟

وہ بھیگی آنکھوں سے ناسمجھی سے پوچھنے لگی۔۔۔

ہاں تم نے ایشال۔۔ تم وجہ ہو۔۔۔ تم نے مجھ سے ابھی پوچھا میں جو تمہارے دل میں درد جگا رہا ہوں اسکی برپائی ہے۔۔۔؟؟

نہیں ہے میرے پاس۔۔۔ لیکن جو تم مجھے اذیت دیتی رہتی ہو تمہارے پاس اسکا حساب ہے۔۔؟؟اگر تم حسابوں کی بات کروگی نہ میری جان۔۔۔ یقین مانو خسارے میں تم ہی رہو گی۔۔۔

وہ اس سے ایک قدم دور ہو کر بولا۔۔

میں نے کبھی ایسا کچھ نہیں کیا جو تمہاری تکلیف یا اذیت کا باعث بنے۔۔۔

وہ سلگتے لہجے میں بولی۔۔۔

اوہ سیریسلی۔۔۔؟؟ابھی تمہیں خبر ملے میں اگلے ہی پل مرنے۔۔۔

ابھی وہ بول بھی نہیں پایا تھا کہ وہ تڑپ کر اسکے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ گئ۔۔

دیکھو۔۔ میرا کہنا ہی تم سے برداشت نہیں ہو رہا اور تم نے سوچا ہے مجھ پر کیا گزری تھی جب مجھے پتہ چلا تمہارے جیٹ میں بمب ہے۔۔۔؟؟ تمہیں احساس ہے میں کتنی بار بے موت مرا ہوں۔۔۔؟؟

وہ اسکا ہاتھ اپنے منہ سے ہٹا کر کہنے لگا۔۔

حازق۔۔

کیا حازق۔۔۔؟؟ہاں بولو کیا حازق۔۔۔؟؟

وہ ہلق کے بل چلایا تو وہ سہم کر اس سے دور ہوئ کیونکہ آج تک وہ صرف محبتوں والا اسکاروپ دیکھتی آئ تھی اور یہ تو بالکل مختلف تھا۔۔۔

تم اتنی لاپرواہ کیوں ہو۔۔۔؟؟تم ہمیشہ بغیر سوچے سمجھے کچھ بھی کیوں کر گزرتی ہو۔۔۔؟؟تمہیں کچھ بھی کرتے وقت میرا خیال نہیں آتا۔۔۔؟؟اگر مجھے کچھ ہو گیا تو وہ کیا کرے گا۔۔۔؟؟میرے بغیر کیسے جیے گا۔۔۔؟؟تمہیں احساس نہیں ہوتا نہ۔۔۔ تمہیں میری فکر نہیں نہ۔۔۔

وہ آخر میں ہارے ہوئے لہجے میں بولا کیونکہ ایشال ہمیشہ بغیر سوچے سمجھے اپنی جان مشکل میں ڈال دیتی تھی۔۔۔

حازق میں۔۔۔

تم کہتی ہو تمہیں مجھ سے محبت ہے، جن سے محبت ہوتی ہے انکی فکر بھی ہوتی ہے، انکا خیال بھی دل میں رہتا ہے۔۔۔ تم جھوٹ کہتی ہو، تمہیں مجھ سے محبت نہیں ہے ایشال۔۔۔

وہ بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہوا بولا تو ایشال نے تکلیف سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

جو کہنا ہے کہہ لو۔۔۔ لیکن پلیز یہ مت کہو مجھے تم سے محبت نہیں ہے۔۔۔ میری لاپرواہی کا میری محبت سے موازنہ مت کرو پلیز۔۔۔ خدا گواہ ہے۔۔ میں نے تمہیں بہت چاہا ہے پلیز۔۔۔ میں جو کرتی آئی ہوں وہ میرا بچپنا ہے۔۔۔ اسکی سزا اتنی بھی بڑی مت دو۔۔۔ آئی پرامس میں نیکسٹ ٹائم سے خیال رکھوں گی۔۔۔

اسکی ضرورت نہیں ہے۔۔

وہ غصے سے بولا تو ایشال نے خوف سے اسکی جانب دیکھا۔۔

ک کیا مطلب۔۔۔ ؟؟ پلیز حازق۔۔۔ اتنے بھی پتھر دل مت بنو۔۔۔ پلیز۔۔۔ پلیز۔۔۔

وہ جو کچھ دیر پہلے کہہ رہی تھی میں کمزور لڑکیوں جیسی نہیں ہوں جو محبت کیلئے گڑ گڑائیں۔۔۔اب انجانے میں خود بھی وہی کر رہی تھی۔۔۔کیونکہ محبت ہے ہی ایسا نشہ، انسان نہ چاہتے ہوئے بھی اسے پانے کیلئے گڑ گڑانے کی حد تک بھی اتر آتا۔۔اس خوبصورت احساس کے آگے انا بے معنی ہو جاتی ہے۔۔۔

ہاں تو تمہیں ضرورت نہیں ہے کیونکہ اسکا خیال اب میں خود بخوبی رکھوں گا کہ تم کوئی بیو قوفی مت کرو۔۔۔

اسکے الفاظ پر وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی تو حاذق نے اسکے قریب ہو کر اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کیے۔۔۔

مطلب۔۔۔

تمہیں اپنے پاس قید کر کے۔۔

وہ اسکی جانب جھکتا ہوا بولا۔۔۔

قید۔۔۔؟؟ ایسا کوئی قید خانہ ہے ہی نہیں جو ایشال رائل کو قید کر سکے۔۔۔

وہ اپنا رونا دھونا بھول کر یقین سے بولی۔۔۔

نکاح سے خوبصورت کوئی قید خانہ نہیں۔۔۔اور یقین کرو اسی کے دو بولو سے میں تمہیں اپنے پاس ہمیشہ ہمیشہ کیلئے قید کر لوں گا۔۔۔اور یہاں سے رہائی صرف موت ہی ہے۔۔۔

اسکے الفاظ پر ایشال کے گال حیاء سے دہکنے لگے۔۔۔

ایسے قید خانے میں رہنا۔۔۔میری خوش قسمتی ہے۔۔۔آخر کب کر رہے ہو قید۔۔۔؟؟

وہ اپنے پہلے والے کانفیڈینس میں واپس آتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔

بہت جلد۔۔۔

وہ سکون سے بولا اور پھر ٹیبل سے ایشال کا بلینک کارڈ پکڑ کر اسکی جانب بڑھایا۔۔۔

لیمپ کو چھوڑو شادی کی شاپنگ کرنا شروع کرو۔۔۔

وہ اسکو کارڈ پکڑاتے ہوئے شوخ لہجے میں بولا تو ایشال کے گال گلابی سے سرخ پڑنے لگے۔۔

کہہ تو ایسے رہے جیسے شادی کی بات کر چکے ہو۔۔؟؟

وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔۔

سمجھ لو ہو گئی ہے۔۔۔ بہت جلد بس رشتہ بھیج رہا ہوں، تم دلہن بننے کی تیاری کرو۔۔۔ میں تمہیں دلہن کے لباس میں سجا سنورا دیکھنے کیلیئے بے تاب ہوں۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا تو وہ شرم سے اپنی نگاہیں جھکا گئی۔۔۔

ایڈیٹ۔۔

وہ کہہ کر آفس سے باہر بھاگ گئی جبکہ اسکا روم روم خوشی سے مہک رہا تھا۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

ہیر اٹھ جاؤ۔۔۔؟؟ کوئ تمہارا انتظار کر رہا ہے۔۔؟؟

وہ جو گہری نیند سوئی ہوئ تھی اپنی نرس کے الفاظ پر اسکی آنکھیں جھٹ سے کھل گئیں۔۔۔

کون حسام۔۔۔؟؟

وہ جلدی سے بیٹھ کر یہاں وہاں دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

ہمم کل آپ کو ڈسچارج کیا جانا تھا۔۔۔ مگر حسام سر نے سپیشل ریکوئسٹ کی ہے آپ کو آج ہی ڈسچارج کیا جائے۔۔۔ باہر آپ کے لیے ایک گاڑی انتظار کر رہی ہے۔۔۔

نرس کے انفارم کرنے پر اپنے آس پاس کسی کو نہ پا کر اسے مایوسی ہوئی، پھر خیال آیا حسام نے ایک دن پہلے ڈسچارج کروا دیا ہے شاید اسلیے کوئ یہاں نہیں ہے۔۔۔

وہ کپڑے بدل کر ایک نظر ہنٹر کو دیکھنے کے بعد باہر کی جانب بڑھ گئ جہاں ایک مرسیڈی اور ساتھ تین جیپس اسکا انتظار کر رہی تھیں۔۔۔ وہ گاڑی میں بیٹھ کر وجدان صاحب کے مینشن میں چلی گئ جہاں ایک

ملازمہ اسے اپنے ساتھ لیے اوپر والے فلور پر تھرڈ روم میں لے گئ۔۔۔ جہاں ایک ڈریس اور اسکے ساتھ ریڈ روز پڑا ہوا تھا جس کے نیچے ایک چٹ تھی۔۔

پلیز یہ پہن لو۔۔۔ میری بیمبولا۔۔۔ مس یو۔۔۔

اس نے چٹ پر لکھے الفاظ کو کی مرتبہ مسکراتے ہوئے دہرایا پھر اسنے گلاب کی پتیوں کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے پوروں سے چھوا اسکے بعد وہ اسے بیڈ پر رکھ کر وہاں پڑی بلیک فراک ساتھ کیپری پکڑ کر واشروم میں گھس گئ تاکہ فریش ہو کر تبدیل کر سکے۔۔۔

کپڑے تبدیل کر کے ڈریسنگ کے سامنے کھڑے ہو کر وہ لائیٹ سا ریڈی ہو کر بالکنی میں جا کھڑی لیکن حسام کا ابھی تک کوئ نام و نشان نہیں تھا۔۔۔

واؤ۔۔۔ بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔

حسام جو ابھی روم میں داخل ہوا تھا ہیر کو بالکنی میں کھڑے دیکھا تو وہ بھی اسکی جانب بڑھ کر اسے پشت سے ہگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

فائنلی آگئ میری یاد۔۔؟؟؟کہاں تھے اتنے دن۔۔۔؟؟

وہ رخ پلٹ کر اسے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

بس مصروف تھا کچھ کام میں۔۔۔پلیز میری جان سوری۔۔۔

وہ معصومیت سے اپنے کان پکڑ تا ہوا بولا تو وہ نہ چاہتے ہوئے بھی مسکرانے لگی۔۔۔

مطلب معافی مل گئ۔۔۔؟؟

کیا کروں میرا دل بہت بڑا ہے۔۔۔

وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولی تو وہ ہنستے ہوئے نیچے جھک کر اسکی پیشانی پر اپنے لب رکھ گیا۔۔پھر اس نے سائڈ ٹیبل کا دراز کھولا اور اس میں سے ایک باکس نکالا اس میں سے برسکیٹ نکال کر ہیر کے بازو میں پہنانے لگا۔۔۔

میں بہت دیر سے تمہیں یہ پہنانا چاہ رہا تھا لیکن حالات اجازت نہیں دے رہے تھے۔۔۔

وہ نرمی سے بولا۔۔۔

یہ بہت بیوٹیفل ہے حسام۔۔۔

وہ نیچے جھک کر اس کے اوپر اپنے لب رکھتے ہوئے بولی تو حسام کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔۔۔

ہیر تم بالکل چمکتے ہوئے چاند کی طرح ہو جس نے میری دنیا میں آکر اسے مزید روشن کر دیا ہے۔۔۔

وہ اسے اپنی بانہوں میں بھرتا ہوا بولا تو ہیر کے خوشی سے گال دہکنے لگے۔۔۔

تم بھی ایسے ہی بہت سپیشل ہو۔۔۔ تمہارے بنا میں ادھوری ہوں۔۔۔ تم مجھے مکمل کرتے ہو حسام وجدان۔۔۔ تھینک گاڈ وہ بھیانک وقت گزر گیا ہے اب میں تمہارے ساتھ بغیر کسی خوف کے رہ سکتی ہوں۔۔۔

وہ اسکے سینے پر اپنا سر رکھتی ہوئی بولی۔۔۔

لیکن ہیر ہماری زندگی خطرے اور خوف کے گرد ہی گھومتی ہے۔۔۔

تم ایسا کیوں کہہ رہے ہو۔۔

کیونکہ یہ حقیقت ہے، اور تم اس دنیا کے لیے نہیں بنی۔۔۔ ہیر تم بہت معصوم ہو یار۔۔۔ یہ دنیا معصوموں کیلئے نہیں ہے۔۔۔

ہاں تو مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔۔ تمہارے ساتھ میں یہاں رہ لوں گی۔۔۔

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی۔۔۔

لیکن مجھے فرق پڑتا ہے۔۔۔ پتہ ہے وہ لمحہ میرے لیے کتنا خوفناک تھا جب تم گاڑی میں میرے بازوؤں میں ہی تقریباً بیہوش ہو گئی تھی۔۔۔ یہ دنیا تمہارے لیے نہیں ہے ہیر۔۔۔ میں چاہتا ہوں تم۔۔۔

تم کیا چاہتے ہو حسام۔۔۔۔ صاف صاف الفاظ میں کہو نہ تم مجھے چھوڑنا چاہ رہے ہو۔۔۔۔

واٹ۔۔۔؟؟ میں بس کہہ رہا تم۔۔۔

آئی ہیٹ یو۔۔۔

وہ اسکے الفاظ مکمل ہونے سے پہلے غصے سے کہہ کر روم سے باہر نکل گئی مگر وہ اسکا بازو پکڑ گیا۔۔۔۔

کیا بکواس کر رہی ہو۔۔۔؟؟ بات پوری سنی نہیں۔۔۔ اور ایسے ہی ہائپر ہو رہی ہو تمہیں ہو کیا گیا ہے۔۔؟؟

مجھے یہ خوف مارے جا رہا تھا تم مجھے چھوڑ دو گے اور تم ابھی وہی کہنے والے ہو۔۔۔

وہ تقریباً روتے ہوئے چلائی اس چیز سے بے خبر کے نیچے لوگ موجود ہیں۔۔۔

لیکن تم نے میری بات مکمل نہیں سنی میں بس کہہ رہا تھا تم پاکستان چلی جاؤ۔۔۔

واؤ گریٹ۔۔۔ ان ڈائریکٹلی کہا تو وہی نہ۔۔۔۔

وہ تلخ لہجے میں بولی۔۔۔۔

فار گاڈ سیک ہیر۔۔۔۔

وہ اسکا ہاتھ چھوڑ کر اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔۔

تم مجھے پاکستان بھیج رہے ہو کیونکہ تم مجھے چھوڑ رہے ہو نہ۔۔۔

وہ جلتی نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

اوہ مائی گاڈ ہیر۔۔۔ میں صرف تمہاری حفاظت کیلیئے۔۔۔۔

اوہ شٹ داہیل اپ، مجھے اس "حفاظت" کے لفظ سے ہی نفرت ہو گئ ہے۔۔اسی کا استعمال کر کے میرا باپ مجھے چھوڑ گیا تھا اور یہی تم کر رہے ہو۔۔۔

وہ دیوانہ وار اسکے سینے پر مکے مارتے ہوئے چیخی۔۔۔

ہیر۔۔

مر گئ ہیر۔۔۔۔ جاؤ نکلو یہاں سے۔۔۔ نہیں ضرورت مجھے کسی کی بھی۔۔۔۔

وہ اسکے الفاظ کاٹتے ہوئے بولی۔۔۔

میری بات تو۔۔۔

کیا بات۔۔۔ سمجھ آ گیا ہے مجھے، تم بھی میرے باپ کی طرح کائر ہو۔۔۔ میری زندگی میں دو آدمی ہیں ایک شوہر اور دوسرا باپ۔۔۔ اور مزے کی بات پتہ ہے کیا۔۔۔ دونوں ہی بے حس اور بزدل۔۔

خاموش۔۔۔

اس سے پہلے وہ مزید بولتی حسام کا ہاتھ ہوا میں اٹھا۔۔۔

کچھ بھی بکواس کرنے سے پہلے سوچ لیا کرو، کس کے بارے میں بول رہی ہو۔۔۔۔

وہ اپنے ہاتھ اٹھے ہوئے ہاتھ کو مٹھی کی شکل میں بند کر کے زہریلے لہجے میں بولا۔۔۔

ہاں تو جھوٹ کیا ہے اس میں۔۔۔

ابھی وہ آگ بگولہ ہو کر کہہ ہی رہی تھی اسکی توجہ سیڑھیوں کے پاس کھڑے رائلز نے کھینچی جو نا سمجھی سے ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے، ہیر کی نگاہ ایک وجود سے ٹکرائی تو وہ حسام کے پاس سے گزر کر جا کے ان کے سامنے کھڑی ہو گئ جو صوفے کے قریب کھڑے فکر مندی سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

آپ اتنے بے رحم اور سنگدل کیوں ہیں۔۔۔؟؟؟

وہ سب کی اٹھتی نگاہوں کو نظر انداز کر کے جہانزیب صاحب کے سامنے کھڑے ہو کر ان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوال کرنے لگی تو رائلز اور بلیک جو سب وہاں اکٹھے تھے بڑوں سے لیکر بچوں تک سب کے سب شدید جھٹکے سے یہ منظر دیکھنے لگے۔۔۔

تم ایسے باس سے کیسے بات کر سکتی ہو۔۔۔؟؟

شارب نے غصے سے کہا۔۔۔

ہاں ہیر کوئی۔۔۔

میں یہاں کسی کے باس سے نہیں بلکہ اپنے باپ سے مخاطب ہوں، اسلیے مہربانی ہو گی اگر کوئی اس میں دخل اندازی نہ کرے۔۔۔

وہ تلخی سے بولی تو اس کے الفاظ پر سب کے منہ کھل گئے جنہیں پتہ تھا وہ خاموش رہے جو اس بات سے لاعلم تھے ان کے چہرے دیکھنے کے قابل تھے۔۔۔

ہیر بیٹا۔۔۔

نہیں ہوں میں آپ کا بیٹا۔۔۔ یہ لفظ تو آپ بولنا بھی مت۔۔۔

وہ غصے سے بولی تو جہانزیب صاحب نے تکلیف سے اپنے لب بھینچے۔۔۔

اگر آپ کا بیٹا ہوتی تو آپ یہ سب کچھ نہ کرتے میرے ساتھ جو آپ انیس سال سے کرتے ہیں۔۔۔ آپ نے مجھے باپ کی شفقت اور محبت سے محروم رکھا ہے، آپ کے ہوتے ہوئے میں نے یتیموں والی زندگی گزاری ہے۔۔۔ آپ کو ترس نہیں آیا مجھ پر۔۔۔؟؟

یہ الفاظ کہتے ہوئے اسکی آنکھیں اشک بار ہوئیں تو جہانزیب صاحب نے اسے اپنی بانہوں میں سمیٹنا چاہا مگر وہ پھرتی سے ان سے دور ہو گئ تو وہ اذیت سے اپنی آنکھیں بند کر گئ۔۔۔

ہیر۔۔۔

انہوں نے سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے پکارا۔۔۔

تین سال۔۔۔بابا میں صرف تین سال کی تھی جب آپ مجھے چھوڑ کر چلے گ ئے۔۔۔میں نے ہر دن رات دروازے پر کھڑے ہو کر آپ کا انتظار کیا ہے۔۔۔آپ اب آؤ گے۔۔۔آپ اب آؤ گے۔۔۔مگر آپ کبھی نہیں آئے۔۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ شدت سے رو دی تو اسکے لہجے اور الفاظ میں درد محسوس کر کے پاس کھڑے سب اسے تکلیف سے دیکھنے لگے آئمہ بیگم نے آگے بڑھ کر اسے اپنے سینے میں بھیچنا چاہا مگر حوریہ بیگم ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روک گئ، کیونکہ وہ چاہتی تھی اتنے سالوں سے باپ بیٹی کے رشتے میں جو کڑواہٹ ہے وہ باہر نکل جائے۔۔۔

کہتے ہیں بیٹے ماں کی لاڈلے ہوتے ہیں تو بیٹیاں باپ کی شہزادیاں اسکا سکون ہوتی ہیں۔۔۔کیا میں آپ کی شہزادی بیٹی نہیں تھی جو آپ نے مجھے یوں خود سے بیگانہ کر دیا۔۔۔؟؟کیا آپ کو میرا وجود پسند نہیں تھا۔۔۔؟؟اگر نہیں پسند تھا آپ مجھے بتاتے، میں آپ کے کہے کے مطابق ڈھل جاتی لیکن آپ میرے

ساتھ یوں تو نہ کرتے۔۔۔؟؟ میرے پاس تو ماں بھی نہیں تھی، صرف آپ ہی تو تھے۔۔۔ اور آپ بھی۔۔

یہ کہتے ہوئے اسکی آنکھیں روانی سے برسنے لگیں۔۔۔

جہانزیب صاحب اس تک پہنچنا چاہ رہے تھے مگر وہ فاصلہ ان کے اور اپنے درمیان فاصلہ بناتی جا رہی تھی۔۔۔ حسام کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اسے سب سے چھپا کر بہت دور لے جائے۔۔۔

ہیر میں نے اس وقت جو کیا وہی ٹھیک تھا، اس وقت میں تمہیں اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتا تھا کیونکہ۔۔۔

کیونکہ آپ انڈر ورلڈ کے بادشاہ بن رہے تھے تب۔۔۔؟؟ آپ کیلئے یہ مافیہ، دہشت گردی اور ظلم پرستی کی زندگی اپنی بیٹی سے بڑھ کر تھی۔۔۔

وہ ان کے الفاظ کاٹ کر آگ بگولہ ہوتی ہوئی بولی تو سب نے ناسمجھی سے اسکی طرف دیکھا۔۔۔

ہیر تم یہ کیا کہہ رہی ہو آج کل۔۔۔؟؟ تم نے کل بھی یہی کہا تھا حسام مافیہ کی ڈیوٹی دے رہا ہو گا۔۔۔؟؟

ایشال جو تب سے اپنی دوست کے دکھ میں دکھی تھی اسکے الفاظ پر نہ چاہتے ہوئے بھی بول پڑی۔۔

ہاں تو جو اصلیت ہے وہ ہی بولو گی نہ۔۔۔ اب نئے الفاظ تو ایجاد نہیں ہوں گے۔۔۔ دہشت گردوں کو دہشت گرد نہ بولوں تو اور کیا کہوں۔۔۔؟؟

وہ زہر خند لہجے میں بولی۔۔۔

لیکن ہیر۔۔

کیا ہیر۔۔۔

وہ ایشال کے الفاظ کاٹتی ہو بولی۔۔۔

یہ اعلیٰ میشن، بزنس، جائیدادیں معصوم لوگوں کو لوٹ کر اور انکا قتل کر کے ہی بنائے گئے ہیں۔۔۔ جب ان میں رہتے ہو گھٹن نہیں ہوتی۔۔۔؟؟ ضمیر ملامت نہیں کرتا۔۔۔؟؟

وہ جہانزیب صاحب کی جانب دیکھتے ہوئے سلگتے لہجے میں پوچھنے لگی۔۔۔؟؟

ہیر تم زیادہ بول۔۔۔

شرم آنی چاہئے آپ کو۔۔۔ چار پیسوں اور سستی شہرت کے نام پر اتنا گھٹیا کام کرتے ہوئے، لوگوں کے گھر اجاڑتے ہوئے آپ کو تکلیف نہیں ہوتی۔۔۔؟؟

اوہ آپ جیسے بے حس لوگوں کو کہاں درد ہوتا ہے جو نسلیں تباہ کرنے کے عادی ہوں ان کیلئے تو اپنی سگی اولاد کو بھی چھوڑنا معمولی سی بات ہے۔۔۔

وہ طنزیہ اور خشک سا قہقہہ لگا کر بولی ساتھ ہی اسکی آنکھوں کے کناروں سے آنسو گرنے لگے، تو جہانزیب صاحب نے افسوس سے نہ میں سر ہلا کر اپنی آنکھیں بند کر دیں۔۔۔ وہاں کھڑا ہر انسان اس شخص کی پاور سے واقف تھا کہ اگر وہ چاہے تو ہیر کا فوری منہ بند کروا سکتا ہے لیکن ایک باپ کی محبت اس پاورفل شخص کے ہاتھ باندھ گئ تھی۔۔۔ وہ اپنی زندگی میں کبھی نہیں اتنا ہارا تھا جتنا اس پل ہارا ہوا محسوس کر رہا تھا۔۔۔

آنکھیں کیوں بند کر لیں۔۔۔؟؟؟ کھولیں یا اب آنکھیں ملانے کی بھی ہمت نہیں رہی۔۔۔؟؟؟

انف از انف۔۔۔تب سے تمہاری بد تمیزی برداشت کر رہا ہوں۔۔۔اب ایک مزید لفظ تم نے میرے بھائی سے کہا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

وجدان صاحب جو چپ چاپ تب سے سب دیکھ رہے تھے ہیر کے ان الفاظ پر ان کی برداشت جواب دے گئ تو وہ فوری بولے۔۔۔

بد تمیزی کیا، یہی کڑوی سچائی ہے۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی۔۔۔جہانزیب صاحب جو تب سے سب بہادری سے برداشت کر رہے تھے ان کی ہمت جواب دے گئ اور پاؤں نے مزید سہارا نہیں دیا تو وہ پیچھے کی جانب گر گئے، وہ تو پیچھے صوفہ تھا اسلیے زمین پر گرنے سے بچ گئے، وہاں موجود سب کے سب تکلیف سے ان کی جانب بھاگے۔۔۔

کہتے ہیں ایک مرد سب دکھ درد برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہے لیکن جوان اولاد جب سوال اٹھاتی اور زہریلے الفاظ بولتی ہے تو وہ اپنی عمر سے پہلے بوڑھا ہو جاتا ہے وہ اپنی اولاد کی بے قدری کے آگے کمزور پڑ جاتا ہے اور وہی جہانزیب صاحب کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔

نہیں ہے یہ سچائی۔۔۔

We are not bloody mafia people...

تم سے آخر یہ سب کہا کس نے ہے۔۔۔؟؟ کسی جہنمی شخص نے تمہیں کہا ہے کہ ہمارا تعلق انڈرورلڈ سے ہے اور تمہارا باپ وہاں کا بادشاہ ہے۔۔۔؟؟

ہیر جو کچھ فاصلے پر دھڑکتے دل کے ساتھ اپنے بابا کو اپنا سر ہاتھوں میں پکڑا ہوا دیکھ رہی تھی جہاں ان کے بھائی ان کے ارد گرد ڈھال بن کر کھڑے ہو گئے تھے، اسکا بس نہیں چل رہا تھا اپنے بابا کے قریب جا کر ان سے پوچھے وہ ٹھیک ہیں۔۔۔ وہ بے شک کچھ بھی کہہ لے، جب باپ کو تکلیف ہو گی بیٹی کی جان پر خود بخود بن آئے گی، یاور کے الفاظ پر اس نے ان سے نگاہیں ہٹا کر اسکی جانب دیکھا جو جھلستی نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔ ہیر نے صوفے کے پچھلی جانب دیکھا جہاں حسام جہانزیب کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر افسوس سے اسے ہی دیکھ رہا تھا، اسے سمجھ نہیں آرہا تھا اس پاگل لڑکی کو کیسے سمجھائے، پھر وہ ان سے دور ہو کر اسکی جانب قدم بڑھا گیا۔۔۔

بولو ہیر کس نے کہا ہم مافیہ کے لوگ ہیں۔۔۔؟؟

شازم اور زوہان جو تب سے پزل ہو کر ساری سیچویشن دیکھ رہے تھے وہ اسکے قریب آکر فکر مندی سے پوچھنے لگے تو ہیر نے اپنے ذہن پر دباؤ دیا تو اسے ایک بھی ایسا لمحہ یاد نہیں آیا جہاں ان لوگوں نے اس سے کہا ہو کہ وہ مافیہ کے لوگ ہیں۔۔

وہ۔۔۔

ہاں بتاؤ کس نے۔۔۔؟؟

اس نے واپس سے اپنے ذہن کو کھنگالنا چاہا لیکن کچھ بھی نہیں ملا کیونکہ یہ ہمیشہ اس نے سوچا تھا کسی نے اسے کہا تو نہیں تھا۔۔۔ حسام کو برنیڈو کے روپ میں دیکھا، پھر کڈنیپنگ، پھر ایڈاپٹنگ، جہانزیب کا وہاں رہنے کیلیئے بلیک میل کرنا، لیکن اس دوران کسی نے اسے نہیں کہا کہ وہ لوگ مافیہ سے ہیں۔۔۔

اوہ۔۔۔ اممم تو پھر تم لوگ کیا ہو۔۔۔؟؟ حسام نے میری کڈنیپنگ کی تھی، پھر پلین میں ڈائمنڈ چوری کیے۔۔؟؟ برازیل میں واچ چورائی تھی۔۔ پھر نیویارک میں ڈائریکٹ ٹریننگ، پھر ایک اور مشن۔۔۔ اور وہاں سے بھی ڈیٹا چوری کیا تھا مطلب آپ لوگ چور ہو۔۔۔؟؟

وہ معصومیت سے پوچھنے لگی تو اس خطرناک صورتحال پر بھی نہ چاہتے ہوئے سب کے لب ہلکے سے مسکرائے۔۔۔

نہیں کچھ خوف خدا کرو۔۔۔ ہم دی رائلز ہیں۔۔۔ ہمیں چوریاں کرنی کیوں پڑ گئیں۔۔۔؟؟

نبان نے آئبرو آچکا کر کہا۔۔۔

ہاں تو تم لوگ جو اتنے امیر ہو لوگوں کا مال لوٹ لوٹ کر ہی بنے ہو۔۔۔ حسام نے میری آنکھوں کے سامنے ہیرے اور واچ چوری کیے ہوئے۔۔۔ خدا جانے تم لوگ اور کیا کیا چوری کرتے ہو۔۔۔

وہ بھی ترکی بترکی بولی تو سب سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔

ہیر ہم لوگ چور بھی نہیں ہیں۔۔۔

وہاج صاحب نے لمبا سانس کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

تو پھر کیا ہو۔۔۔؟؟ تم لوگوں کی ٹریننگ کسی ملٹری کے لوگوں سے کم نہیں۔۔ اگر تم لوگ مافیہ نہیں ہو تو۔۔۔

اوہ مائی گاڈ۔۔۔ کہہ دو یہ جھوٹ ہے۔۔۔؟؟

جب اسکے دماغ میں کچھ کلک ہوا تو وہ پھیلی ہوئی آنکھوں سے ان سب کی جانب دیکھتے ہوئے بولی۔۔

یہ سچ ہے ہماری سیکرٹ ایجنٹس کی ایجنسی ہے۔۔۔ ہم خفیہ ورک کرتے ہیں۔۔۔ تم اپنے بابا کو کچھ لمحے پہلے کہہ رہی تھی کہ وہ لوگوں کے گھر اجاڑ رہے ہیں۔۔۔ حقیقت تو یہ ہے کہ وہ لوگوں کے گھر سنوار رہے ہیں ۔۔وہ نسلوں کو تباہ ہونے سے بچا رہے ہیں۔۔۔ تمہارے بابا صرف کسی ایک ملک کے خاندانوں کی حفاظت نہیں کر رہے بلکہ پوری دنیا کی حفاظت کر رہے ہیں۔۔۔

انہوں نے کسی سے کچھ لٹا نہیں، بلکہ اپنی جان پر کھیل کر اپنے اپنوں سے جدائی کاٹ کر لوگوں کو بس دیا ہے۔۔ وہ دن رات بس یہی کوشش کر رہے اس دہشت گرد لفظ کا ہی نام ونشان کسی ایک ملک سے نہیں بلکہ دنیا سے مٹا دیں۔۔۔

وجدان صاحب کے بتانے پر ہیر شاک سے یہ انفار میشن حفظ کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

اوہ لیکن ی یہ کیسے پاسیبل ہے۔۔۔؟؟ ایسا کرنا نا ممکن ہے۔۔۔؟؟

وہ اپنے خشک ہوتے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی۔۔

کیسے ناممکن ہے۔۔۔؟؟ کچھ بھی ناممکن نہیں ہوتا سب پاسیبل ہے۔۔

یاور نے سنجیدگی سے کہا۔۔

لیکن اگنیشیو نے کہا تھا میرے بابا انڈر ورلڈ کے بے تاج بادشاہ ہیں۔۔۔وہ کیسے پھر۔۔؟؟

وہ ناسمجھی سے پوچھنے لگی تو وجدان صاحب نے قہقہہ لگایا۔۔۔

جیسے لوہے کو لوہا کاٹتا ہے بالکل ویسے ہی مافیہ کا سفایا کرنے کیلئے مافیہ کے اندر دھنسنا ہو گا۔۔۔اکثر بڑوں سے یہ تو سنا ہو گا بادشاہ اگر اپنی کرسی پر بیٹھا رہے تو اسے اسکی رعایا کی تکالیف کی خبر نہیں ہو گی۔۔۔اسلیے لوگوں کی مصائب تک پہنچنے کیلئے وہ اکثر اپنا حلیہ بدل کر ان میں گھما کرتا ہے تاکہ ہر چیز کو اپنی آنکھوں سے پرکھ سکے۔۔۔یہی تمہارے بابا کا سٹائل ہے۔۔۔کسی چیز کو جڑ سے کھینچنے کیلئے اسکی مکمل معلومات حاصل کرنے کیلئے وہ اس میں دھنس جاتے ہیں۔۔۔

مافیہ کے لوگوں کیلئے وہ مافیہ ہیں۔۔

بزنس کی دنیا کیلئے وہ ورلڈ بیسٹ بزنس مین ہے۔۔۔

اور ہر ملک کی آرمی کیلیئے وہ ریڈ ٹیم کے سربراہ ہیں جو کرپٹ لوگوں پر ریڈ ڈالنے کیلیئے انہیں ہر طرح کی انفار میشن اور معلومات فراہم کرتے ہیں اور ہر ملک کے مافیہ سے متعلق مشن کے سلسلے میں مدد کیلیئے اپنے لوگ بھیجتے ہیں۔۔۔اور ان کے وہ لوگ ہم دی رائلز ہیں۔۔۔

حسام نے وہاں موجود سب لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔یہ رائلز کا خطاب ہمیں یونہی نہیں ملا ہم نے کمایا ہے، لوگوں کو لگتا ہے پیسے کے عروج کی وجہ سے ہے لیکن یہ ہماری دن رات انتھک محنت کا صلہ ہے۔۔۔

جب تم پاکستان تھے وہ تمہارا مشن تھا۔؟؟لیکن تمہارے بارے میں نیوز تو میڈیا میں گردش کر رہی تھی، ان سب کو کیسے دبایا اور ہیرے کیوں چرائے اور سب سے بڑھ کر برازیل میں واچ کیوں چوری کی۔۔۔مجھے کیوں کڈنیپ کیا۔۔۔؟؟

وہ اپنے ذہن میں ابھرتے سوال پوچھنے لگی۔۔۔

اس وقت میں مشن پر تھا، اور میں نے جان بوجھ کر برنیڈو کا حلیہ اختیار کیا ہوا تھا۔۔؟؟جو کہ میں نہیں ہوں۔۔۔تم میڈیا کی سٹوڈینٹ ہو تم نے برنیڈو کے بارے میں کیا سنا ہوا تھا۔۔۔؟؟

وہ پچاس سال کا ہے۔۔۔اسکا تعلق اٹلی سے ہے اور وہ وہاں کا ڈان ہے۔۔۔

وہ نرمی سے بولی۔۔۔

ایگزیکٹلی جو کہ میں دور دور تک نہیں ہوں۔۔۔میں رضا بر نیڈو جو کہ اٹلی کا ڈان تھا جسکا رائیٹ ہینڈ ارحم تھا، ارحم کی موت کے بعد اس کے کیس کو میں نے ہینڈل کیا تو مجھے پتہ چلا ایک پاکستانی آفیسر ہاتھ منہ دھو کر اس کیس کے پیچھے پڑا ہوا تھا جسکی اس دوران موت ہو گئ تو میں پاکستانی جیل میں رہ کر کچھ انفارمیشن ڈھونڈنا چاہ رہا تھا اکثر جیل میں کرپٹ لوگ زیادہ ہوتے ہیں۔۔۔اتنی انفارمیشن آپکو باہر رہ کر نہیں ملے گی جتنی اندر رہ کر مل جائے گی۔۔۔میں بس پاکستان کے مکمل کرپٹڈ لوگوں کے حالات جاننے کیلئے سینٹرل جیل میں تھا۔۔

لیکن رضا بر نیڈو ہی کیوں۔۔؟؟

بتایا تو ہے پاکستانی آفیسر نے اس پر کافی محنت کی تھی اسلیے اسکا استعمال کیا ہے۔۔۔ ویسے بھی اسے ہماری ریڈ ٹیم نے اٹلی کی آرمی کی مدد کر کے اسے گرفتار کروا دیا ہوا تھا۔۔ اسلیے اسکا نام استعمال کرنے میں پرابلم نہیں تھی۔۔۔

اوکے لیکن تم پاکستان کے ہی حالات کیوں جاننا چاہ رہے تھے۔۔۔

کیونکہ میں آفیشلی پاکستانی ایجنٹ ہوں۔۔۔ میرے بابا کا تعلق پاکستان سے تھا اسلیے میں سپیشلی پاکستان کیلئے کچھ کرنا چاہ رہا تھا تو میں نے پاکستانی آرمی چوز کی۔۔۔

تو کوئی انفارمیشن ملی۔۔۔؟؟

ہاں جس سے ہم لوگوں نے ہیرے چرائے تھے وہ ڈائمنڈز کی سمگلنگ کر رہا تھا۔۔۔ تم نے نوٹ کیا ہو گا میں نے ایک فائل بھی نکالی تھی۔۔۔؟؟ اس فائل میں ہیرے کے کوڈز موجود تھے اسکے ذریعے ہم لوگ

اصلی ڈائمنڈ سمگلنگ ڈیلر تک پہنچ سکتے تھے بس وہی چرا کر میں نے وہ انفارمیشن اپنی پاکستانی ٹیم کو دی تھی۔۔۔وہ مشن میں نے پاکستانی سیکرٹ ایجنٹ کے طور پر مکمل کیا تھا۔۔۔

اوہ۔۔۔تو مجھے پورا ہفتہ جیل میں کیوں بلوایا۔۔۔؟؟اوپر سے فوٹیج کیوں چلوادی۔۔۔؟؟

تمہیں دیکھ کر دن اچھا گزر جاتا تھا۔۔۔تم پہلی نظر میں ہی مجھے بھا گئ تھی۔۔۔مجھے پتہ تھا میں نے ایک ہفتے بعد وہاں سے چلے جانا ہے اسلیے تمہیں بھی ڈیلی بلوالیا۔۔۔

اسکے الفاظ پر ہیر کے گالوں پر سرخی بکھری تھی تو جہانزیب صاحب جو تب سے سب خاموشی سے سن رہے تھے حسام کے الفاظ پر انہوں نے اسے گھورا تو وہ مسکراتے ہوئے اپنے ہاتھ سرینڈر کر گیا۔۔۔

اور یار رہی بات فوٹیج کی وہ کسی بیوقوف نے وہاں ریکارڈ کر کے میڈیا میں دے دی تھی جب میں وہاں سے فرار ہوا۔۔۔اور ویسے بھی تم نے اس فوٹیج میں ایک بات غور کی تمہارا اور میرا چہرا واضح نہیں تھا۔۔۔ پولیس نے تمہارے خلاف مجبوری کے طور پر ایکشن لیا کیونکہ یہ خبر آگ کی طرح پھیل گئ تھی کیونکہ تمہاری انفارمیشن باہر سپاہی کے ریکارڈ میں موجود تھی۔۔۔پہلے تو سوچا میں ایسے ہی چلا جاؤں۔۔۔پھر سوچا

تمہیں ریسکیو کر لوں۔۔۔جب میں تمہیں پولیس گاڑی میں لیکر نکلا تو ایک بار میں نے تمہیں چھوڑ دیا تھا۔۔۔پھر باس نے کال کر کے آرڈرز جاری کیے تمہارے ساتھ جو لڑکی ہے اسے لے آو۔۔۔ان کے الفاظ میں پہلی بار حکم کے ساتھ گھبراہٹ بھی تھی۔۔مجھے عجیب سا لگا۔۔۔احساس ہوا کچھ گڑبڑ ہے، خیر اب پتہ چلا وہ گڑبڑ اصل میں ہے کیا تھی۔۔۔

وہ جہانزیب کی جانب دیکھتا ہوا بولا ظاہری سی بات ہے انکی بیٹی مشکل میں تھی انکے الفاظ میں پریشانی تو ہو گی نہ۔۔۔

بعد میں باس نے پاکستانی آرمی سے رابطہ کر کے ان سے کہا کہ وہ اپنی میڈیا میں نیوز دیں کہ پاکستانیوں نے رضا برنیڈو کو پکڑ کر اٹلی کی فوج کے حوالے کر دیا ہے کیونکہ اصل مجرم وہ انکا تھا اسلیے سزا دینا انکی آرمی کا ہی حق ہے اور وہ لڑکی معصوم ہے۔۔۔

بس پھر چیف کی یہ سٹیٹمنٹ سیکنڈز میں سوشل میڈیا میں وائرل ہو گئ اور لوگ تمہیں اور مجھے بھول گ ئے۔۔۔ویسے بھی یار پاکستانی فوج کی بات ہو رہی جو دنیا کی بیسٹ فوجوں میں سے ایک ہے۔۔۔اسکی آنکھوں کے سامنے سے دشمن بھلا کیسے بچ کر جا سکتا۔۔۔

وہ آخر میں اتراتے ہوئے بولا۔۔۔

برازیل میں بھی ریڈ ٹیم نے وہاں کے ڈان اینتھونیو کو پکڑ ایا تھا ایشال کے بابا اس مشن کے سربراہ تھے۔۔۔ ان کو مدد کی ضرورت تھی اسلیے میں نیویارک جانے کی بجائے تمہارے ساتھ برازیل چلا گیا وہاں میں نے ریڈ ٹیم کو ممبر ہونے کے طور پر مشن کر رہا تھا۔۔ گھڑی چوری کرنا محض ایک بہانہ تھا اصل مقصد اینتھنیو کو رنگے ہاتھوں آرمی کو پکڑوانا تھا۔۔ تم نے اگر دیہان دیا ہو تو وہاں پولیس آئی تھی۔۔۔؟؟ وہ بس اسی سلسلے میں آئی تھی۔۔

اور اس مشن کے دوران باس کی جانب سے حکم تھا کہ دیکھا جائے تم ایموشنلی اور مینٹلی کتنی سٹرانگ ہو۔۔۔ بس اسی لیے تمہارے ساتھ کافی سختی کی گئی۔۔۔ یہی وجہ تھی ایشال کے بابا نے تمہیں رکھیل والا کمینٹ پاس کیا تھا جسکا تم نے کافی جرآت سے سامنا کیا تھا۔۔۔۔ تم نے جتنے سوال کیے میں نے تمہیں سب کے جواب دے دیئے۔۔۔ باقی کے جوابات تمہارے بابا دے سکتے ہیں۔۔

حسام سنجیدگی سے کہہ کر جہانزیب کی جانب دیکھنے لگا تو ہیر نے بھی اپنے بابا کی جانب دیکھا جو فکرمندی سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

بابا آپ ساری دنیا کے محافظ۔۔۔اپنی بیٹی کو کیوں چھوڑ دیا۔۔؟؟ دیکھیں نہ اپنے آس پاس سب اپنے بچوں کے ساتھ ہیں۔۔۔ آپ کو کبھی میری یاد نہیں آئی۔۔؟؟ آپ کا دل نہیں کیا مجھ سے ملنے کو، مجھ سے باتیں کرنے کو۔۔۔مجھے زمانے کی اونچ نیچ سکھانے کو۔۔؟؟ پتہ ہے میں نے کتنی راتیں رو کر آپ کو یاد کر کے گزاری ہیں۔۔؟؟ آپ نے کیوں کیا میرے ساتھ ایسا۔۔؟؟

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر ان کے قریب جا کر پوچھنے لگی تو وہ کھڑے ہو کر اسے اپنے گلے سے لگا گ ئے تو وہ شدت سے رو دی۔۔۔

ٹھیک ہے آپ دنیا کیلئے ہیرو ہو۔۔۔لیکن بابا۔۔۔مجھے بھی تو ضرورت تھی۔۔۔مجھے کیوں چھوڑ دیا۔۔۔میرے پاس تو ماما بھی نہیں تھی۔۔

اسکے سسکتے ہوئے پوچھنے پر جہانزیب صاحب کی آنکھوں سے آنسو بہہ کر اسکے بالوں میں گرنے لگے۔۔۔

میں چاہتا تھا۔۔۔تمہیں ہر پل اپنے سینے سے لگا کر رکھوں لیکن بیٹا میں مجبور تھا۔۔۔تمہاری ماں کی موت اسی دہشت گردی کے ہاتھوں ہوئی تھی۔۔۔تم سال بھر کی تھی جب تمہاری ماما ایک دن کچھ ملازماؤں کے

ساتھ شاپنگ کرنے گئ تو وہاں مارکیٹ میں بلاسٹ ہو گیا جس میں تمہاری ماما کی وفات ہو گئ۔۔۔ مجھے تمہاری ماما سے بہت محبت تھی۔۔۔ محبت کیا عشق تھا۔۔۔ اسکی موت سکون سے جینے ہی نہیں دے رہی تھی۔۔۔ دو سال بعد میں سب چھوڑ چھاڑ کر اپنی منزل کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ ذہن میں بس ایک ہی جزبہ تھا کہ کیسے بھی کر کے مجھے ظلم کو ختم کرنا ہے۔۔۔ اسکی جڑوں کو کھینچنا ہے۔۔۔ بس اسی سفر میں کافی لوگ میرے ساتھ شامل ہوگ ئے۔۔۔ میں نے ایک خفیہ ایجنسی بنائ جسکا نام "ریڈ" رکھا جو پوری دنیا کی فوجوں کی مدد کر رہی ہے، اسکے ساتھ ساتھ میں نے بزنس کی دنیا میں اپنا نام بنایا۔۔ میری ٹیم میں جتنے بھی لوگ ہیں مجھے سب ہی اپنی جان سے ذیادہ عزیز ہیں۔۔۔ لیکن وہاج، وجدان، یاور، آفان اور باقی سب رائلز میری فیملی بن گ ئے۔۔۔ ہم لوگ دن بادن اور آسمان کی ترقیوں کو چھونے لگے۔۔۔ اس دوران میں نے تمہیں اپنے پاس اس لیے نہیں بلایا اور نہ تم سے رابطہ کیا کیونکہ میں لوگوں کو اپنی کمزوری نہیں بتانا چاہتا تھا۔۔۔ میں تمہاری ماں کی طرح تمہیں بھی ظلم کا نشانہ بنتے ہوئے نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔ جانتی ہو نہ انسان جب بہت اونچائیوں پر ہوتا یہ ظالم سماج اسکے خاندان کو ہی ٹارگٹ بناتے ہیں۔۔۔

انہوں نے کہہ کر ہیر کی آنکھوں سے آنسو چنے جو مسلسل بہہ رہے تھے۔۔۔

میں نے جب جب تمہیں اپنی فیملی میں شامل کرنے کا سوچا، کچھ فیملی والے ہی حادثے اپنی نظروں کے سامنے دیکھے۔۔۔ جیسے وجدان کی فیملی کو ٹارگٹ کیا گیا تو حوریہ آٹھ سال کومہ میں رہی ہے، اسکی بیٹی کی وفات ہوئی۔۔۔ ایسے ہی وہاج کی بیٹی کو ٹارگٹ کر کے اسکا قتل کیا گیا۔۔۔

ان کے الفاظ پر وہاں موجود سب لوگوں کے زخم پھر سے تازہ ہوگئے تو سب کی آنکھیں نم ہونے لگی۔۔۔

ہیر میں ڈرتا تھا میرے پاس ہونے سے تمہیں جانی نقصان نہ ہو یہی وجہ تھی میں نے تمہیں خود سے دور کر دیا۔۔۔ اگر میں تمہیں اپنے پاس رکھتا تو اس مینشن کی چار دیواری میں قید رکھتا۔۔۔ میرا دل ہر وقت تمہیں لیکر ڈرتا رہتا۔۔۔ یہی وجہ تھی میں نے تمہیں پاکستان میں تمہاری معصومیت بھری زندگی جینے دی۔۔۔ میں تمہاری کسی بھی چیز سے بے خبر نہیں تھا۔۔۔ میں چاہتا تھا تم اپنی لائف کی یہ سٹیج سکون سے جی لو۔۔۔ کیونکہ تمہاری گریجویشن کے بعد مجھے تمہیں اپنے پاس بلوانا ہی تھا۔۔۔ مجھے پتہ تھا تم اتنی جلدی مجھے ایکسیپٹ نہیں کر پاؤگی اسلیے وہاج کو تمہیں ایڈاپٹ کرنے کا مشورہ دیا تاکہ تم بھی یہاں آکر باقی بچوں کے ساتھ ٹریننگ لے سکو۔۔۔ ہیر میں نے تمہیں اتنے عرصے خود سے دور رکھا مجھے اس پر کوئی پچھتاوہ نہیں ہے۔۔۔ ہر باپ چاہتا ہے اسکی اولاد محفوظ رہے، بے شک پھر وہ ساتھ رہ کر رہے یا دور رہ

کر۔۔۔ دیکھو تم میرے پاس آئی ہو میرے بیسٹ آدمیوں نے تمہیں ٹریننگ دی لیکن تم پھر بھی زخمی ہو گئی۔۔۔ بات تمہاری جان پر آگئی۔۔۔

یہ کہتے ہوئے وہ رو پڑے تو ہیر نے اپنا چہرا اوپر اٹھا کر ان کی آنکھوں سے آنسو خشک کیے۔۔۔

بابا آئی لو یو۔۔۔

وہ محبت سے بولی۔۔۔ جس باپ نے اسکی حفاظت کے لیے اتنا سہا ہو وہ بھلا ایسے باپ سے ناراض کیسے ہو سکتی تھی۔۔

آئی لو یو ٹو بابا کی جان۔۔۔

وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اسکی پیشانی چومتے ہوئے بولے۔۔۔

بابا یہ سب اتنے مضبوط اور باحوصلہ ہیں کیونکہ ان کے ہر قدم پر آپ ساتھ تھے اسلیے یہ سب دی رائل بن گئے۔۔۔ لیکن میرے پاس آپ نہیں تھے اسلیے اتنی ٹریننگ کے باوجود خود پر وہ بھروسہ آیا ہی

نہیں۔۔۔پلیز بابا اس بار میری ٹریننگ آپ کرو۔۔۔ ویسے بھی جو قدم باپ چلنا سکھا دے دنیا کی کوئی طاقت اسے گرا نہیں سکتی۔۔اس بار میرا ساتھ آپ دیں بابا پلیز جیسے آپ نے سب کا دیا ہے۔۔۔

وہ ان کے چہرے کو چومتے ہوئے التجا کرنے لگی تو سب نم آنکھوں سے مسکرا دیئے۔۔۔

اوکے لیکن اس دوران تمہیں سب سے کٹ آف ہو کر صرف میرے پاس رہنا ہو گا۔۔۔

وہ آئبرو آچکا کر بولے۔۔۔

کتنا عرصہ۔۔۔؟؟

ہیر سے پہلے حسام نے سوال کیا۔۔۔بھئی وہ کیسے اسکے بغیر رہے گا۔۔۔باس کے الفاظ تو ویسے بھی پتھر کی لیکر ہوتے ہیں۔۔

دو سال۔۔

واٹ۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔

حسام نے احتجاج کیا تو اسکی حالت دیکھ کر سب اپنے ہنسی دبانے کی کوشش کرنے لگے۔۔۔

تم مجھ پر سوال کر رہے ہو مسٹر حسام۔۔۔؟؟

انہوں نے اپنے پہلے سٹائل میں آتے ہوئے پوچھا تو حسام نے اپنا تھوک نگلا۔۔۔

سر جو بھی ہے لیکن یہ بہت عرصہ ہے۔۔

وہ منہ بناتا ہوا بولا۔۔۔

بابا اسکی نہ سنے یہ تو ویسے بھی مجھے پاکستان بھیج رہا تھا۔۔۔ دیکھنا مجھے میرے بابا ٹرینگ دیں گے تو تمہیں میں بتاؤں گی حسام وجدان میں اس دنیا کیلئے کتنی معصوم ہوں۔۔۔ جنہوں نے میری ماما کو چھینا ہے اور کتنے گھر برباد کر رہے ان کیلئے جنگلی شیرنی نہ بنی تو میرا نام ہیر رائل نہیں۔۔۔

اس نے اعتماد سے کہا تو جہانزیب صاحب نے خوش ہو کر اسکے ماتھے پر اپنے لب رکھ دیئے کیونکہ وہ پولاٹ کی جگہ رائل استعمال کر رہی تھی جو کہ ان کیلئے بہت معنی رکھتا تھا۔۔

یار تم نے پوری بات نہیں سنی۔۔ میں کہا تھا تمہاری حفاظت کیلئے کچھ عرصہ تم اور میں دونوں ہی وہاں جاتے ہیں۔۔۔ فری کی تب سے باتیں سنائی جا رہی۔۔ میں نے بھی جانا تھا تمہارے ساتھ۔۔ اسی وجہ سے ان سب کو یہاں بلایا تھا کہ گڈ بائے کہہ کر چلتے ہیں۔۔۔ لیکن تم۔۔۔

وہ منہ بناتا ہوا بولا تو سب کا قہقہہ ہوا میں گونجا۔۔۔

لیکن اب تم اکیلے جاؤ۔۔ اور جا کر اپنے فرائض سر انجام دو۔۔۔ اور انعام کے طور پر دوسرے سال کے اختتام پر میں ہیر کو تمہارے ساتھ رخصت کر دوں گا، اگر آئمہ کو کوئی اعتراض نہ ہو تو۔۔۔؟؟

جہانزیب صاحب نے آخری الفاظ آئمہ کی جانب دیکھتے ہوئے کہے کیونکہ بے شک وہ ایڈاپٹڈ ماں تھیں۔۔۔ لیکن انہوں نے ماں کا حق نبھایا تھا۔۔۔

نہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔

وہ ہیر کے قریب آکر اسکے سر پر پیار دیتی ہوئی نم آنکھوں سے بولی تو ہیر نے اپنے بابا کے گلے لگتے ہی آگے بڑھ کر انکی رخسار پر اپنے لب رکھ دییے۔۔۔وہ ابھی اپنے بابا سے الگ نہیں ہونا چاہتی تھی کیونکہ بہت عرصہ وہ اس محبت کو ترستی آئی تھی۔۔۔

لیکن سر باقی سب تو ٹھیک ہے لیکن آپ نے ہیر کا مجھ سے نکاح کیوں کروایا۔۔؟؟

حسام نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھتے ہوئے پوچھا تو جو لوگ اس خبر سے انجان تھے وہ شاک سے ان دونوں کو دیکھنے لگے۔۔۔

کیونکہ ہم جس دنیا میں کام کرتے ہیں زندگی موت کا کوئی بھروسہ نہیں۔۔۔میں اپنے علاوہ ہیر کو ایک مضبوط سہارا دینا چاہتا تھا جو تمہارے علاوہ کوئی ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔

وہ سکون سے بولے۔۔۔

اللہ آپ کو بہت زیادہ لمبی اور صحت تندرستی والی زندگی دے آمین۔۔

وہ ان کے گرد اپنا حصار تنگ کرتے ہوئے بولی۔۔

ایک سوال اور پلیز۔۔۔

جب سب پاس پڑے صوفوں پر بیٹھ گ ۓ تو ہیر جلدی سے اٹھ کر پوچھنے لگی۔۔

ریڈ ٹیم کے بارے میں لوگ کیوں نہیں جانتے۔۔۔؟؟ مطلب سب آرمی کے لوگ تم لوگوں کو جانتی ہیں تو تم لوگوں کی شناخت باہر کیوں نہیں آئی۔۔؟؟

ان لوگوں کے پاس ہماری کوئی شناخت نہیں ہے ہم ماسک پہن کر ملاقات کرتے ہیں، تم نے نوٹ کیا ہو تو جب سب مشن پر تھے انہوں نے ماسک پہنا ہوا تھا۔۔۔ اسلیے وہ لوگ ہمیں صرف ریڈ نام سے جانتے ہیں۔۔۔ ہماری ان کے پاس بس یہی پہچان ہے۔۔

حاذق نے کندھے اچکاتے ہوئے جواب دیا۔۔

اوکے یہ لفظ ریڈ کا مطلب کیا ہے۔۔ میرا مطلب کس ورڈ پر سٹینڈ کرتا ہے۔۔۔؟؟

RED means Rare Extremely Dangerous

ایشال نے لب چباتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

جو کہ ہم ہیں دی رائلز۔۔۔

حاذق نے پرجوش لہجے میں کہا، تبھی کچھ ملازمین وہاں سنیکس وغیرہ کا ارینج کرنے لگیں۔۔

اوکے اب میری بیوی نے تو جانے سے انکار کر دیا ہے۔۔۔میں چلتا ہوں۔۔۔میری بس کچھ دیر میں فلائیٹ ہے۔۔۔

حسام کہہ کر سب سے ملنے لگا تو ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔جب وہ سب سے مل کر اپنا سامان پکڑ کر باہر نکل گیا تو ہیر نے اپنے بابا کی جانب دیکھا تو ان کی جانب اجازت ملنے پر وہ جلدی سے اسکے پیچھے بھاگی۔۔۔ابھی وہ گاڑی میں بیٹھنے ہی لگا تھا کہ ہیر اسکا ہاتھ پکڑ کر روک گئ۔۔۔

مجھ سے ملے بغیر ہی جا رہے تھے۔۔۔؟؟ کیا میں کچھ دیر میں اتنی بری ہو گئی ہوں۔۔۔؟؟

وہ نم لہجے میں پوچھنے لگی تو حسام اسے اگنور کر کے یہاں وہاں دیکھنے لگا۔۔۔

حسام پلیز۔۔۔

اب کی باری آنکھوں سے آنسو روانی سے بہنے لگے تو وہ اسے اپنے سینے سے لگا گیا۔۔۔

تم سے تو ایک میں ناراض بھی نہیں ہو سکتا۔۔۔

وہ اسکے وجود کی خوشبو اپنے وجود میں اتارنے کی کوشش کرتا ہوا بولا کیونکہ وہ اسے بہت مس کرنے والا تھا۔۔۔

تم جانتے ہو نہ یہ ضروری ہے تا کہ ہم ہمیشہ ساتھ رہیں۔۔۔

وہ اسکے گرد اپنا حصار تنگ کرتے ہوئے بولی تو وہ اسکی گردن پر نرم نرم لمس چھوڑنے لگا جس پر ہیر کی سانسیں بے ترتیب ہونے لگی۔۔۔

میں بس ایک باپ کو اسکی بیٹی کچھ وقت کیلیئے لٹا رہا۔۔۔ آخری منزل تو تمہاری میں ہی ہوں ہیر۔۔۔

وہ یقین سے بولا تو ہیر نم آنکھوں سے مسکرا کر اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔

تمہارے بغیر یہ وقت بہت مشکل گزرے گا حسام۔۔۔

تو پھر اس دوران تم لفظ ریڈ کے اور معنی ڈھونڈنا۔۔ کیونکہ یہ لفظ اپنے اندر بہت کچھ چھپائے ہوئے ہے۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں کو باری باری چومتا ہوا بولا۔۔۔

جاؤ اب۔۔۔ ورنہ میں جا نہیں پاؤں گا۔۔۔

جب وہ اسکے حصار سے نکلنے سے انکاری ہونے لگی تو وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ کیونکہ وہ جانتا تھا اگر وہ ابھی نہیں گیا تو وہ کبھی نہیں جا پائے گا اور یہی کھڑے کھڑے بچوں کی طرح رو دے گا۔۔۔

ایک بات ہمیشہ یادرکھنا مجھے تم سے محبت ہے۔۔۔

ہیر نے کہہ کر اس سے الگ ہو کر اپنے سر پر دوپٹہ لیا اور کچھ سورتیں پڑھ کر اسکے اوپر پھونک دی تاکہ وہ خیریت سے جائے۔۔۔

اور تم یہ بات یادرکھنا تم میری چلتی پھرتی سانسوں کی وجہ ہو اسلیے خود کو ہمشہ سنبھال کر رکھنا۔۔۔

وہ ایک آخری بار اسکی پیشانی چوم کر جلدی سے گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔۔ کیونکہ مزید اس میں طاقت نہیں تھی۔۔۔ ہیر بھیگی آنکھوں سے اسے جاتا ہوا دیکھنے لگی تبھی ایشال نے باہر آکر اسے اپنے گلے سے لگا لیا۔۔ اور اسے چپ کروانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ کیونکہ ان میں بے شک لڑائیاں ہوئیں تھیں لیکن ہے تو وہ دونوں بیسٹ فرینڈز ہی نہ۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

دو سال بعد۔۔۔

سر میرے خیال میں آپ کو اپنے فیصلے کے بارے میں واپس سے سوچنا چاہیے۔۔۔

اس نے سینئر آفیسر سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا۔۔

فیصلہ ہو چکا ہے ایجنٹ 67, اسلیے تبدیلی کی اب کوئی گنجائش ہی نہیں۔۔

انہوں نے سکون سے کہا۔۔۔

لیکن سر ایجنٹ 15 ایک انتہائی بے رحم، جنگلی، پتھر دل لڑکی ہے اور اسکا کام کرنے کا سٹائل بھی بہت وحشیانہ ہے۔۔۔

اس نے احتجاج کرنا چاہا۔۔۔

"یہ اسکی مرضی ہے وہ جیسے چاہے کر سکتی ہے۔۔۔"

لیکن سر۔۔

کوئی لیکن ویکن نہیں۔۔۔ مت بھولو وہ ہماری بیسٹ ایجنٹ ہے۔۔۔

میں جانتا ہوں سر۔۔۔ اس میں کچھ جھوٹ نہیں۔۔۔ لیکن وہ ہمیشہ اکیلے کام کرتی آئی ہے۔۔۔ کیا اسکو ایسے باقی ایجنٹس کے گروپ میں شامل کرنا ٹھیک ہو گا؟؟ کیونکہ اس نے کبھی ٹیم ورک نہیں کیا۔۔

یہی تو میں چاہتا ہوں۔۔۔ وہ ٹیم ورک کرنا بھی سیکھے، اسلیے تو اسے تم لوگوں کے ساتھ اس مشن پر بھیج رہا ہوں۔۔۔ ورنہ وہ اکیلی ہی یہ مشن سر انجام دے سکتی ہے۔۔۔

وہ سنجیدگی سے بولے۔۔

مگر سر وہ اکیلے کام کرنے کی عادی ہے، میرا نہیں خیال وہ مانے گی۔۔۔

وہ مان چکی ہے۔۔۔ اب تم جا سکتے ہو۔۔

وہ حتمی لہجے میں بولے تو ایجنٹ 67 اثبات میں سر ہلا کر باہر نکل آیا۔۔

✿✿✿✿✿✿

اپنا غصہ ان بچاروں پر کیوں نکال رہے ہو۔۔۔؟؟

دانیال نے اسرار سے مخاطب ہو کر کہا جو پنچ بیگز کی درگت بنا رہا تھا۔۔۔

کس نے کہا میں غصے میں ہوں۔۔

وہ دانت پیستا ہوا بولا۔۔

جیسے مجھے۔۔۔

یار بس کرو تم دونوں۔۔

اس سے پہلے دانیال کچھ کہہ پاتا ابتسام نے اسے ٹوکا، تبھی ان کے روم میں پرائیوٹ سپیکر سے آواز گونجی۔۔

الفاطیم پلیز آپ لوگ اسی وقت چیف سکندر کے آفس میں پہنچو، انہوں نے مشن کے بارے میں تم "
"لوگوں سے کچھ بات چیت کرنی ہے۔۔۔

چیف آفیسر۔۔۔؟؟

ذیشان نے آئبرو اچکایا۔۔۔

ضرور کوئی امپورٹنٹ بات ہو گی اسلیے آفس میں ہم سب کو ہی بلوایا ہے۔۔۔ میرے خیال میں ہم سب کو فوری پہنچنا چاہیے۔۔

دانیال کے کہنے پر وہ چاروں ہی آفس کی جانب بڑھ گ ئے۔۔۔

دروازے پر دستک دینے پر جب انہیں اندر داخل ہونے کی اجازت ملی تو وہ اندر بڑھ گ ئے جہاں چیف سکندر اپنی آفس چئیر پر بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔

بیٹھ جاؤ۔۔

انہوں نے سامنے موجود چار خالی کرسیوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو وہ چاروں ایک ایک کرسی سنبھال گئے۔۔

ہمارا ٹارگٹ غفران ڈیون ہے، اس وقت وہ دنیا کا سب سے بڑا ڈرگ ڈیلر ہے اور ابھی اس کی نظر پاکستان پر ہے اس سے پہلے وہ ہماری نوجوان نسل کو اس کی لپیٹ میں لیں۔۔۔ ہمیں اسے جڑ سے ہی ختم کرنا ہو گا۔۔۔

کیسے۔۔؟؟ کوئی پلان۔۔۔؟؟

ابتسام نے خاموشی توڑتے ہوئے پوچھا۔۔

وہ سب میں تم لوگوں کے انچارج کے ساتھ ڈسکس کر چکا ہوں، تم لوگ بس اپنا سامان پیک کر کے جانے کی تیاری کرو۔۔۔

باقی کی باتیں اور دلائل تم لوگوں کو فلائیٹ کے دوران مل جائیں گے۔۔۔ ابھی تم جا سکتے ہو۔۔۔

انہوں نے آخری الفاظ دروازے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہے۔۔۔

اور ہاں ایک لڑکی بھی اس مشن میں تم لوگوں کی ٹیم کا پارٹ ہے۔۔

وہ جو چاروں دروازے کی جانب بڑھ رہے تھے چیف کے الفاظ پر ان کے قدم تھمے۔۔

واٹ۔۔۔ایک لڑکی۔۔؟؟

اسرار تقریبا چلایا۔۔۔کیونکہ ان لوگوں نے بہت محنت کر کے اپنی ایک ٹیم بنائی ہوئی تھی جس میں وہ اس وقت ایک لڑکی کو ہرگز آفورڈ نہیں کر سکتے تھے۔۔۔

"ہاں ایک لڑکی۔۔۔"

اسکا مطلب کیا ہے۔۔۔؟؟

اب کی بار ذیشان نے پوچھا۔۔

اس نے کسی اور ٹیم کے ساتھ کام کرنے سے انکار کر دیا ہے۔۔وہ صرف تم لوگوں کے ساتھ کام کرنا چاہتی ہے۔۔۔ویسے بھی اسکا پاگل پن اور غصہ کوئی اور ٹیم ہینڈل نہیں کر سکتی۔۔یہ پاور تم الفا میں ہی ہے۔۔۔

چیف نے آرام سے کہا جبکہ وہ حیرت سے انہیں دیکھنے لگے۔۔

لیکن سر اس وقت اچانک سے ایک لڑکی کی اینٹری ہمیں اور ہمارے کام کو سست کر دے گی۔۔۔

دانیال کے ایک اور وجہ پیش کی۔۔

وہ نہیں۔۔۔تم لوگ ضرور اسے سست کر دو گے۔۔۔

وہ پر اعتماد لہجے میں اپنے چہرے پر استہزائیہ مسکراہٹ سجاتے ہوئے بولے تو ان چاروں نے چونک کر ان کی جانب دیکھا کہ ایسا کیا ہے جو وہ جانتے ہیں اور وہ لوگ نہیں۔۔۔

اسکا مطلب کیا تھا ہم اسے سست کر دے گیں۔۔۔؟؟ ہم یعنی الفا؟؟؟ فار گاڈ سیک۔۔۔ ہم اس ایجنسی کے بیسٹ ایجنٹس ہیں۔۔۔

ابتسام نے غصے سے کپڑوں کو اپنی بریف کیس میں پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔

یار ہم سب ہی غصہ ہیں لیکن کپڑوں پر کیوں نکال رہا یہ غصہ۔۔؟؟

اسرار نے اپنے کپڑے پیک کرتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن سر نے اس ایجنٹ کا کوئی نام یا کوڈ نمبر بھی نہیں بتایا جس سے پتہ چلا آخر یہ ہستی ہے کون۔۔۔؟؟ کیونکہ سر جیسے بول رہے تھے وہ ضرور بیسٹ ہو گی۔۔۔

دانیال نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔۔۔

جہاں تک میں باقی ایجنٹس سے ملا ہوں، میں نے آج تک کسی بھی ایسے ایجنٹ کو نہیں دیکھا جو ہم لوگوں سے بیسٹ ہو۔۔

ابتسام نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

امم ایجنٹ 15 کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔؟؟

ذیشان نے آہستگی سے پوچھا۔۔۔

اوہ پلیز۔۔۔ ایجنٹ 15 کا کوئی وجود نہیں ہے۔۔ یہ صرف ایک کہانی ہے جو چیف سکندر ہم میں جوش و جزبہ پیدا کرنے کیلیئے سناتے ہیں۔۔۔

ابتسام نے اپنے بریف کیس کی زپ بند کرتے ہوئے کہا۔۔۔

اور ویسے بھی کوئی سولو ایجنٹ یہاں کام نہیں کرتا۔۔۔ ہماری ایجنسی اس کے سخت خلاف ہے۔۔۔ ایجنٹ 23 کو ہی لے، اس سے بیسٹ میرا نہیں خیال اس دنیا میں ہی کوئی ہے۔۔ لیکن اسے بھی مجبوراً ٹیم ورک ہی کرنا پڑا ہے۔۔۔ اور آج وہ ہمارا انچارج ہے۔۔۔ اسلیے میرا نہیں خیال ایجنٹ 15 کوئی ہے یہاں۔۔۔

اسرار نے دلائل پیش کیے۔۔

ہمم اس ایجنٹ کو ضرور اس کی ٹیم نے باہر نکال دیا ہو گا تو چیف نے پکڑ کر اسے ہمارے ساتھ شامل کر دیا

--

ذیشان نے شرٹ بدلتے ہوئے دلائل پیش کیے۔۔۔

یہ صحیح ہے۔۔۔ایک ٹوٹا ہوا ایجنٹ ہماری ٹیم میں آگیا ہے۔۔ قسم سے اگر اسکی وجہ سے ہمیں کسی مصائب کا سامنا کرنا پڑا تو میں یقیناً اس ایجنٹ کو دشمنوں کے دروازے کے باہر ہی پھینک آؤں گا۔۔۔وہ جانے اور یہ جانے۔۔۔

ابتسام نے لب چباتے ہوئے کہا۔۔

تم نہ بھی پھینکو ایجنٹ 23 لازمی پھینک دے گا۔۔ تم جانتے ہو اسے ہر چیز پرفیکٹ چاہیے ہوتی ہے۔۔۔زرا سی بھی غلطی اسے برداشت نہیں۔۔۔

ہمم ظالم ہے وہ۔۔۔

اسرار نے بھی دانیال سے ہامی بھرتے ہوئے قہقہہ لگایا۔۔۔

چلو چلتے ہیں اپنی منزل کی جانب۔۔

ابتسام نے کہا تو وہ چاروں اپنے بریف کیس پکڑ کر باہر کی جانب بڑھ گ ئے۔۔۔

الفاٹیم۔۔۔

جب وہ لوگ جیٹ سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہو گ ئے تو چیف نے ان سب کو مخاطب کیا۔۔۔

جی سر۔۔۔

وہ یک زبان میں احترام سے بولے تو چیف نے ایک ایجنٹ کو ان سب کا سامان جیٹ میں رکھوانے کا اشارہ کیا۔۔۔

وہ لڑکی کدھر ہے۔۔۔؟؟

اسرار نے دانیال سے سرگوشی نما پوچھا۔۔۔

یقیناً اس وقت وہ اپنے جوتے اور بیوٹی پروڈکٹس بیگ میں دھنسنے کی کوشش کر رہی ہو گی۔۔

دانیال کے جواب پر اسرار نے اپنے لبوں پر دانت رکھ کر اپنی ہنسی کو دبایا۔۔۔

ایجنٹ 81 تم لوگوں کی فلائیٹ میں ہو گا جو تم لوگوں کو مشن کے بارے میں کچھ معلومات دے گا۔۔

انہوں نے ایجنٹ کی جانب اشارہ کر کے بتایا تو وہ سب لوگ اثبات میں سر ہلا کر جیٹ کی جانب بڑھ گئے ابھی وہ سیڑھیاں کر اس ہی کرنے لگے تھے ان سب کی توجہ بوٹ کی نرم چاپ نے کھینچی۔۔۔

ان سب نے پلٹ کر سامنے سے آتی لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر میک اپ نام کی کوئی چیز نہیں تھی، وہ بلیک رنگ کی جینز ساتھ شرٹ گلے میں مفرل لیے ہوئے تھی جبکہ گولڈن بال ہائی ٹیل میں قید تھے، جبکہ اسکی ڈارک براؤن آنکھوں یہاں وہاں ایسے دیکھ رہی تھیں جیسے ابھی اسی وقت شکار کرنے کو بے تاب ہوں۔۔۔

ہم اس مشن کو مکمل کرنے کیلئے بالکل تیار ہیں۔۔۔

وہ ان چاروں کو اگنور کر کے چیف سے روبرو ہو کر پر یقین لہجے میں بولی۔۔۔

گڈ۔۔۔ جنٹلمین اپنی نئ ٹیم ممبر سے ملو، جو۔۔

"وقتی طور پر۔۔۔"

اس مشن میں تم لوگوں کی ساتھی ہے۔۔۔

چیف نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اسکا کوئ نام بھی ہے یا نہیں۔۔؟؟

اسرار نے تجسس سے پوچھا لیکن اسکے لہجے میں بوریت جھلک رہی تھی۔۔۔

جسکی بات کر رہے ہو وہ تمہارے سامنے ہے۔۔۔

وہ جھلستے ں وئے لہجے میں بولی۔۔۔

اسکا نام ہی۔۔۔

چیف جو ان سب کو اگنور کر کے واپس بولنے لگے تھے انکے الفاظ کو واپس سے اس ایجنٹ نے ٹوکتے ہوئے خالی لہجے میں کہا۔۔

... ایجنٹ 15

اس کے الفاظ سن کر وہ سکتے کے عالم میں منہ کھولے اسے دیکھنے لگے۔۔

ہاہا۔۔نائس جوک۔۔۔اب سچ میں بتاؤ تمہارا نام کیا ہے۔۔۔؟؟

ابتسام نے سنبھل کر کہا۔۔۔

خیر۔۔۔

میرے نام سے تم لوگوں کا کوئی سروکار نہیں ہے۔۔۔ تم لوگوں کیلئے میرا نمبر جاننا ضروری ہے اور وہ پندرہ ہے۔۔۔

وہ سخت لہجے میں کہہ کر ان لوگوں کو دیکھنے لگی جو مشکوک نگاہوں سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔

اگلے دس منٹ میں تم جیٹ کے اندر موجود نہیں ہوئے تو یہ تمہیں ساتھ لیے بغیر ہی اڑ جائے گا۔۔۔

وہ دوٹوک لہجے میں بولی۔۔۔

اوہ تو اسکا مطلب تم یہ مشن اکیلے کروگی۔۔ ہم سب کے بغیر۔۔۔۔۔۔

ابتسام طنزیہ مسکراہٹ اپنے چہرے پر سجاتے ہوئے بولا۔۔

باقی سب کو نہیں۔۔۔ صرف تم اکیلے کو چھوڑ کر چلی جاؤں گی۔۔۔ ویسے کیا تم میرا نمبر بھول گئے ہو۔۔۔؟؟ مجھے تم لوگوں کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔ میں اکیلے ہی یہ مشن کر سکتی ہوں۔۔ میں اس وقت جو تم لوگوں کے ساتھ ہوں اسکی وجہ وہ ہیں۔۔۔

اس نے چیف کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا تو ابتسام غصے سے اسے دیکھنے لگا جبکہ وہ بھی پر تپش نگاہوں سے بغیر پلکیں جھپکے اسے دیکھنے لگی، جب ان دونوں نے ہی ہار ماننے سے انکار کر دیا تو ہوا میں گونجتے ایک قہقہے نے ان دونوں کی توجہ کھینچی۔۔۔ جو کہ اسرار نے مارا جو ابتسام کے بغل میں کھڑا تھا۔۔۔

آئی لائک ہر۔۔۔

ابتسام کے گھورنے پر اس نے اپنی ہنسی دبائی۔۔۔

مجھے لگتا ہے ابھی بھی تمہیں میرے نمبر پر نہیں بھروسہ۔۔۔ اگر مجھ پر نہیں یقیں تو چیف سے پوچھ لو۔۔۔ تم لوگوں کے سامنے ہی کھڑے ہی ہیں۔۔

وہ رعب سے بولی تو سب کی نگاہیں چیف کی جانب اٹھی۔۔۔

ایک بات تم لوگ ایجنٹ 15 کے بارے میں یاد رکھ لو وہ کبھی جھوٹ نہیں بولتی۔۔۔

لیکن تم صرف 15 کا نمبر استعمال کر رہی ہو۔۔۔

لڑکوں نے احتجاج کیا۔۔۔

یہ ایجنٹ 15 ہی ہے، جس نے نا قابل یقین تین مشن اکیلے مکمل کیے ہیں جو ظلم کے اندھیروں میں جا کر ظالم کے سینے چاک کر کے ان کی ہستی کا خاتمہ کر کے آئی ہے۔۔۔

اس سے پہلے بحث ذیادہ بڑھتی چیف صاحب نے فخر سے کہا تو ان چاروں نے اپنا تھوک نگلا کیونکہ انہیں لگتا تھا یہ مشن چیف لوگوں نے خود ہی مکمل کیے ہوئے ہیں ایسے ہی ایجنٹ پندرہ کی کہانیاں سناتے رہتے۔۔۔

اب تم لوگ منہ کھولے یہاں ہی کھڑے رہو گے یا اندر بھی چلو گے۔۔۔؟؟

وہ آئبرو آچکا کر بولی تو وہ لوگ ہوش میں آئے۔۔

تم نے اپنی پہچان چھپا کر کیوں رکھی ہوئی ہے۔۔۔؟؟

اسرار نے اپنے ذہن میں ابھرتا ہوا سوال پوچھا۔۔

کیونکہ سیکرٹ ایجنٹس کا یہی کام ہوتا ہے۔۔۔

وہ کندھے اچکاتے ہوئے بولی۔

مگر تمہارا نام کسی بھی رائل پر نہیں ہے۔۔۔نام تو پتہ ہونا چاہیئے نہ۔۔۔

ضروری نہیں۔۔۔

وہ کہہ کر سیڑھیاں کراس کرنے لگی۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔تم لوگوں کا انچارج ایجنٹ 23 کدھر ہے۔۔۔؟؟

وہ دروازے سے پلٹ کر پوچھنے لگی۔۔۔

وہ یہاں نہیں ہے اس وقت۔۔۔

ابتسام بولا تو وہ افسوس سے سر ہلانے لگی۔۔۔

میں نے سنا تھا الفا سے زیادہ بیسٹ کوئی نہیں۔۔۔ امم اب مجھے شک ہو رہا ہے۔۔۔ جسکا انچارج ہی اتنا لاپرواہ ہو ٹیم کا تو پھر اللہ ہی حافظ ہے۔۔۔

وہ طنزیہ بولی تو وہ چاروں اپنی مٹھیاں بھینچ گ ئے۔۔۔

اگر تم ظالم کے سینے چاک کرتی ہو تو وہ ان کے دلوں کو ہی اپنے ہاتھوں میں مسل دیتا ہے۔۔۔ وہ ایسی آگ ہے جو سب جلانے کی ہمت رکھتا ہے۔۔۔ جانتی ہو لوگ صرف اپنے محبوب سے عشق کرتے ہیں۔۔۔ لیکن وہ اپنے دشمنوں سے بھی عشق کرتا ہے جو کہ ریڈ ہے۔۔۔

دانیال جو تب سے چپ تھا بات اسکے کیپٹن پر آئی تو ایک ایک لفظ چبا کر بولا۔۔۔

وہ ہم سے پہلے وہاں موجود ہو گا تم فکر مت کرو۔۔۔

وہ جو خاموشی سے سن رہی تھی اسکی توجہ ذیشان کی پر اعتماد آواز نے کھینچی۔۔۔

چلو چل کر دیکھ لیتے ہیں۔۔۔

وہ کہہ کر آگے بڑھ گئ تو وہ بھی اسکی پشت کو گھورتے ہوئے اندر بڑھ گ ئے۔۔۔کچھ ہی دیر میں جیٹ زمین سے ہوا میں اڑنے لگا اور بادلوں سے باتیں کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔

✿✿✿✿✿✿

تمہیں پتہ ہے تم کہاں جا رہے ہو۔۔۔؟؟

ایجنٹ 15 نے ابتسام سے مخاطب ہو کر پوچھا جو کہ ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔

آفکورس۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولا۔۔۔

امم مجھے لگتا ہے، تمہاری بجائے مجھے ڈرائیونگ کرنی چاہیے۔۔۔

وہ اسے مشورہ دینے لگی۔۔۔

اپنے مشورے اپنے پاس ہی رکھو۔۔۔اور پلیز خدا کیلئے اب کچھ مت بولنا۔۔۔

وہ زچ ہوتے ہوئے بولا تو وہ لمبا سانس کھینچ کر ونڈو سے باہر دیکھنے لگی۔۔۔

ٹیم ورک۔۔۔ ٹیم ورک۔۔۔

وہ اسکی مالہ اپنے ذہن میں جپتے ہوئے خود کو ریلیکس کرنے لگی۔۔ تبھی اس نے دیکھا وہ لوگ وہ گلی چھوڑ گ ئے ہیں جس میں ان لوگوں نے ٹرن لینا ہے، لیکن وہ کچھ بولنے کی بجائے خاموش رہی۔۔۔

چالیس منٹ کے بعد۔۔

مجھے لگتا ہے ہم لوگ کھو گ ئے ہیں۔۔۔

اسرار کے کہنے پر 15 اپنی آنکھیں گھما کر رہ گئ۔۔

ہاں ہم لوگ فیڈر پیتے ننھے ننھے کاکے ہیں نہ جو کھو گۓ ہیں۔۔۔

دانیال نے چڑتے ہوئے کہا تو اسرار اسے گھور کر رہ گیا۔۔

چپ رہو دونوں۔۔۔ابھی تو وہ گلی نہیں آئ جہاں ہم نے مڑنا ہے۔

ابتسام نے تپے ہوۓ لہجے میں کہا۔۔۔

ہم لوگ وہ راستہ گزر کر آگے آگۓ ہیں۔۔

وہ سکون سے بولی۔۔۔

واٹ۔۔۔

ابتسام ہلق کے بل چلا کر بریک کے اوپر اپنا پاؤں رکھ گیا جسکی وجہ سے ان لوگوں کے سر ٹکراتے ٹکراتے بچے۔۔

ہمم۔۔ ہم وہ راستہ چھوڑ آئے۔۔

وہ سفاکی سے بولی۔۔

کتنی دیر پہلے۔۔۔

تقریباً چالیس۔۔۔؟؟

واٹ۔۔۔ تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا۔۔۔؟؟

وہ بے یقینی سے بولا۔۔۔

کیونکہ تم نے کہا تھا چپ رہو۔۔۔

وہ معصومیت سے بولی تو وہ اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر رہ گیا۔۔

قسم سے تم یونیک ہو، تمہیں سچ میں ہمارے علاوہ کوئی ٹیم برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔

اسرار نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔۔

یونیک کس طرح۔۔۔ مطلب ٹوٹا ہوا دل جس نے مصائب پیدا کیں تو اسے دشمنوں کے دروازے پر ہی چھوڑ آؤ گے۔۔۔؟؟

اسکے پوچھنے پر ان سب نے شاک سے اسکی جانب دیکھا۔۔۔

تمہیں کیسے پتہ ہے۔۔۔؟؟

دانیال نے حیرت سے پوچھا۔۔

میرے اپنے سورسز ہیں۔۔۔

وہ نرمی سے بولی تو وہ لوگ ایمپریس ہوتی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔ کیونکہ وہ بالکل الگ اور انوکھی تھی۔۔

تم اپنے ان سورسز کے بارے میں مجھے بھی بتاؤ گی۔۔۔؟؟

ذیشان نے ایمپریس ہوتے ہوئے پوچھا۔۔

ہرگز نہیں۔۔۔

وہ کہہ کر واپس ونڈو سے باہر دیکھنے لگی اور کچھ ہی دیر بعد صحیح راستہ ملنے پر وہ لوگ ایک گھر کے سامنے کھڑے تھے جو کہ دو منزلہ تھا۔۔۔ وہ اپنا سامان لیکر اوپر والے فلور پر چلی گئ۔۔

ویسے ذیشان تم لوگوں کے انچارج کا نام و نشان نہیں یہاں۔۔

وہ اسے چیلنج کرتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

فکر مت کرو۔۔۔ جلد تم دونوں آمنے سامنے ہوں گے۔۔

وہ مسکراتے ہوئے کہہ کر اپنے روم کی جانب بڑھ گیا۔۔۔ اتنے سے سفر کے دوران انہیں یقین ہو گیا تھا وہ بیسٹ ہے اور مختلف ہے اسلیے نہ چاہتے ہوئے بھی ان تینوں کے دلوں میں اس کیلیے احترام ابھر آیا تھا۔۔۔

ویٹ ہے مجھے اس پل کا بہت شدت سے۔۔۔

وہ خود سے بڑبڑا کر بریف کیس سے کچھ کپڑے نکال کر واشروم میں تبدیل کرنے چلی گئ۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿

ابھی وہ فریش ہو کر بیٹھی ہی تھی اسکی توجہ دروازے پر ہوتی دستک نے کھینچی۔۔۔

ایجنٹ 23 نے تمہیں بلوایا ہے تم اس ٹیم میں نئ ہو وہ اس سلسلے میں تم سے کچھ بات چیت کرنا چاہ رہا۔۔۔ اسلیے کاریڈور سے مڑ کر جو سیکنڈ روم ہے وہ اسکا آفس ہے۔۔۔

دانیال انفارم کر کے چلا گیا تو وہ اپنے لب چبا کر کچھ دیر وہاں ہی کھڑی رہی پھر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر آفس کی جانب بڑھ گئ۔۔۔ دروازے پر دو دفعہ دستک دے کر وہ اندر داخل ہو گئ مگر وہاں آفس چئیر پر

کوئی بھی نہیں تھا اس سے پہلے وہ پلٹتی کوئی اسے پشت سے اپنی بانہوں کے حصار میں بھر گیا، جانی پہچانی خوشبو محسوس کر کے وہ اپنی چیخ کو روکنے کیلئے اپنے لبوں کو دانتوں کے نیچے دبا گئ۔۔۔ پھر اس نے زور سے اسکے سینے پر اپنی کونی ماری جسکی وجہ سے اسکی گرفت معمولی سی ہلکی پڑی تو وہ اسی کا فائدہ اٹھا کر اپنی بیک پاکٹ سے پسٹل نکال کر اسکے سینے پر رکھ کر اسے دروازے کے ساتھ ہی لگا گئ۔۔۔

اوہ واؤ میری جنگلی شیرنی۔۔۔

وہ ہاتھوں کو سرینڈر کرتے ہوئے پسٹل کی جانب اشارہ کرتا ہوا بولا جو اسکے سینے پر رکھا ہوا تھا۔۔

جو آپ کر رہے تھے وہ انتہائی نان پروفیشنل ہے۔۔۔

وہ اپنی ڈارک براؤن آنکھوں سے اسکی گولڈن بلوئیش آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔

میں تو بس چیک کر رہا تھا تم کتنی حاضر دماغ ہو۔۔

وہ اسکے چہرے کی جانب جھکتا ہوا بولا تو ایجنٹ پندرہ نے اسکے سینے پر پسٹل کا پریشر بڑھایا۔۔۔

اپنی حد میں رہ کر بات کریں۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ چبا کر بولی تو وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے تھوڑا سا نیچے کی جانب جھکنے لگا تا کہ اپنا پسٹل نکال سکے مگر وہ اسکی سوچ کو پڑھتے ہوئے اسکا ہاتھ پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگا گئی اور چیلنجی نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

میں نے کہا تھا چیف کو یہ آئیڈیا ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ تمہارے ساتھ میں صرف بھکوں گا اور کچھ نہیں۔۔۔

وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا پھر بغیر اسے سمجھنے کا موقع دیئے اسکے پسٹل والے ہاتھ کو پکڑ کر گھمایا تو اسکی پشت اسکے سینے سے آ لگی۔۔۔ جبکہ وہ دوسرے ہاتھ سے اپنی پسٹل نکال کر اسکی کنپٹی پر رکھ گیا۔۔۔

تم نے سب سیکھا لیکن یہ نہیں سیکھا کہ ایموشنلی کسی کے جھانسے میں نہیں آتے۔۔۔ دیکھو تمہاری معمولی سی غلطی تمہیں کہاں لے آئی ہے۔۔۔

وہ اسکے کان میں سرگوشی نما بولا تو اسکی سانسوں کی تپش اپنی گردن پر محسوس کر کے وہ تڑپ اٹھی۔۔۔

حسام۔۔۔

وہ اسکے سینے سے اپنے سر کی پشت کو لگاتے ہوئے انتہائی پیار سے بولی۔۔۔

ہیر۔۔۔

وہ کہہ کر اسکے کان کی لو کو چوم گیا تو ہیر نے پھرتی سے پلٹ کر واپس سے پسٹل اسکے دل پر رکھ دیا۔۔

قسم سے اب کوئی گستاخی کی تو میں یہ گولی تمہارے دل میں اتار دوں گی۔۔۔

وہ لال گلابی پڑتی سنجیدگی سے بولی۔۔

قسم سے۔۔۔؟؟

وہ کہہ کر اپنے ہاتھ میں موجود پسٹل کی ناک سے اسکے چہرے کو سہلانے لگا۔۔۔

آفکورس۔۔۔ آپ کو شرم آنی چاہیے۔۔۔ یہ جگہ پروفیشنلی ورک کرنے کی ہے اور آپ یہ سب۔۔۔

وہ اسے گھورتے ہوئے بولی جبکہ اسکا دل زور شور سے دھڑکنے لگا۔۔۔

اوکے پھر مجھ سے بیچ پر ملو۔۔۔ یہاں سے ایک گھنٹے کا سفر ہے۔۔۔ میں تمہارا وہی انتظار کر رہا

ہوں۔۔۔۔ اب تم جا سکتی ہو۔۔۔

وہ کہہ کر اسکے چہرے سے پسٹل ہٹا دیا۔۔۔

مجھے آرڈرز لینے کی عادت نہیں۔۔۔

وہ پتھریلے لہجے میں بولی۔۔

...تو میری جان ڈال لو۔۔۔ یہاں اس مشن میں ،ہی تمہاری ٹیم کا انچارج ہو ہوں مس وائلڈ ایجنٹ 15

وہ مسکراتے ہوئے بولا تو وہ اسے گھور کر رہ گئ۔۔۔

منٹس رہ گ ئے ہیں۔۔۔ لگتا ہے تم نے مجھے اتنا مس نہیں کیا جتنا میں کرتا آیا ہوں۔۔۔ 58

وہ سنجیدگی سے بولا تو وہ ایک نظر اسے دیکھ کر اپنی پسٹل واپس اپنی جیب میں ڈال کر وہاں سے چلی گئ۔۔

اور ہاں پلیز ریڈ لباس پہننا۔۔۔

اس سے پہلے وہ نکل جاتی اس نے نئ فرمائش کی تو وہ اسے گھور کر وہاں سے چلی گئ۔۔۔

✿✿✿✿✿✿

جب وہ بیچ پر پہنچی تو پردوں کا ایک چھوٹا سا کاٹیج بنا دیکھ کر اسکی سانسیں تھمی جبکہ ہر قدم کے ساتھ اسکا دل تیزی سے دھڑکنے لگا جبکہ ہتھیلیاں نم ہونے لگیں تبھی اسکی نگاہ حسام پر پڑی جو کہ اس کاٹیج سے باہر نکلا تھا۔۔۔وہ اس چاندنی رات میں اتنا پیارا لگ رہا تھا کہ ہیر سانس روکے اسے دیکھنے لگی، جب ان دونوں کی نگاہ آپس میں ٹکرائ تو ان دونوں کیلیئے آس پاس کی دنیا رک گئ، ہیر بھاگتے ہوئے جا کر اسکے سینے سے جا لگی جو وہ ہنستے ہوئے اسے زمین سے ہی اوپر اٹھا گیا۔۔۔

آئ مس یو۔۔۔

آئ مس یو سو مچ۔۔۔

مجھے یقین نہیں ہو رہا فائنلی تم میری باہوں میں ہو۔۔۔میں تمہیں محسوس کر سکتا ہوں۔۔۔

وہ اسے واپس زمین میں کھڑا کر کے اسکے واپس اپنے سینے میں بھینچتے ہوئے بے صبری سے کہنے لگا۔۔۔

حسام میں نے بھی تمہیں بہت مس کیا ہے۔۔۔بہت زیادہ۔۔۔یہ دو سال میرے لیے بھی بہت مشکل تھے۔۔۔بہت زیادہ۔۔۔ایسا کوئی لمحہ نہیں جب تم یاد نہیں آئے۔۔۔

وہ جو اب دنیا کیلیئے بہت مضبوط بن چکی تھی۔۔۔اسکا حصار ملتے ہی واپس سے کمزور پڑ کر کہتے ہوئے رو پڑی تھی۔۔

شش۔۔۔پلیز رونا نہیں۔۔۔تم تو اب میری جنگلی شیرنی ہو، ایجنٹ 15...

وہ فخر سے کہتے ہوئے اسکے چہرے سے آنسو چننے لگا تو وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔۔

ویسے پاکستان ہی کیوں چنا۔۔۔؟؟

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر کاٹیج کے اندر لے جاتا ہوا بولا۔۔۔

پہلی وجہ کیونکہ تم پاکستانی سیکرٹ ایجنٹ ہو اور دوسری وجہ میں نے پاکستان میں اپنی زندگی کے بائیس سال گزارے ہیں۔۔۔ تم جانتے ہو ویسے تو ہم لوگ ورلڈ وائیڈ لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں۔۔۔ لیکن میں اپنی پہچان اپنے ملک سے بھی بنانا چاہتی تھی جیسے تم نے بنائ ہے۔۔۔ میں کچھ سپیشل یہاں سے کرنا چاہتی تھی۔۔ اور ایسے کرنے سے ہم دونوں ایک دوسرے کے ساتھ اور زیادہ رہ سکتے ہیں۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ کہنے کے بعد اسکی تھوڑی پر اپنے لب رکھ گئ۔۔

ویسے تو حاذق بھی پاکستانی سنائپر اور ایجنٹ ہے اسکا کوڈ کیا ہے۔۔۔؟؟

وہ اپنے ذہن میں ابھرتا سوال پوچھنے لگی کیونکہ اس نے یہ دو سال سب کے کٹ آف ہو کر گزارے تھے۔۔۔

حاذق کا 67 ہے۔۔۔

وہ اسکے سراپے کو اپنی نگاہوں میں بساتے ہوئے بولا جو ریڈ فراک میں کافی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔

حسام تم نے کہا تھا جب ہماری اگلی ملاقات ہو تو میں تمہیں بتاؤں ریڈ لفظ کس کس چیز کو نمایاں کرتا ہے۔۔۔؟؟

حسام نے جب زمین پر بچھے وائیٹ کپڑے پر بیٹھ کر ہیر کو کھینچ کر اپنی گود میں بٹھایا تو وہ اسکی گردن کے گرد اپنے بازو حائل کرتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔۔

ہمم بتاؤ۔۔۔ کیا معنی ہیں۔۔۔؟؟

وہ اسکے بالوں میں اپنا چہرا چھپا کر اسکی خوشبو سے اپنی سانسوں کو مہکانے لگا۔۔۔ کیونکہ پچھلے دو سالوں سے وہ اس خوشبو کو مس کرتا آیا تھا، لیکن ہیر کے لیے وہ اس سے دور تھا تاکہ وہ اپنے پیروں پر اچھے سے کھڑی ہو سکے اور اپنے بابا کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزار سکے۔۔۔ ہیر کے ہر مشن کی کامیابی پر اس نے اسے تحائف اور مبارکباد بھیجی تھی۔۔۔ وہ اس سے دور ضرور تھا لیکن اسکی ہر خوشی اور غم کا حصہ تھا۔۔۔

اسکی اتنی قربت ہیر کیلیئے جان لیوا تھی، مگر پھر بھی وہ اپنی دھڑکنوں کو قابو کرتے ہوئے بولنے لگی۔۔۔

ریڈ کلر نشانی ہے۔۔۔

محبت کی۔۔۔

اس نے کہہ کر حسام کے ماتھے پر اپنے لب رکھے،

عشق کی۔۔۔

اس نے کہہ کر اسکے گال کو سہلایا،

دشمنی کی۔۔۔

یہ کہتے ہوئے ہیر کے لہجے میں سرد مہری آ سموئی تو حسام نے نرمی سے اسکے گال کو سہلایا تاکہ وہ ریلیکس رہے۔۔۔

خطرے کی۔۔۔

وہ اسکی گولڈن بلوئش آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔

پاور۔۔۔مطلب سب کچھ قابو کرنے کی۔۔۔

وہ چمکتی ہوئی آنکھوں سے بولی تو حسام کے بھی لب مسکرائے۔۔۔

پیشن۔۔۔۔یہ واحد رنگ ہے جس میں جنونیت بھی ہے۔۔۔

وہ اپنے لبوں پر زبان پھیرتے ہوئے بولی تو حسام نے نیچے کی جانب جھک کر اسکے ہونٹوں کے کناروں کو ہلکا سا اپنے لبوں سے چھوا۔۔۔

غصے کی۔۔۔

وہ اسکی گستاخی پر بلش کرتے ہوئے اسے گھور کر بولی۔۔۔

لگتا ہے بہت ریسرچ کی ہے۔۔۔

حسام نے اسکے چہرے سے بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جاتے وقت ایک یہی کام تو تم کہہ کر آئے تھے, اسلیے ہر کام سے پہلے اس رنگ کو سوچا ہے، اسکے اندر چھپے معنوں کو ڈھونڈا ہے۔۔۔

اتنی تابعداری۔۔؟؟

وہ آئبرو آچکا کر بولا جبکہ اسکی آنکھوں میں شرارت صاف جھلک رہی تھی۔۔۔

اچھی بیویاں تابعدار ہی ہوتی ہیں۔۔۔

وہ اسکے سینے پر پنچ مارتے ہوئے بولی تو وہ کھکھلا کر ہنس دیا۔۔۔

ویسے بھی ان دو سالوں میں صرف تمہاری باتیں ہی تو میرے پاس تھی۔۔۔ ان ہی کے سہارے تو جیا ہے میں نے۔۔۔

پل میں اسکی آنکھیں برسنے لگی تھیں۔۔۔

ہیر۔۔۔پلیز روؤ مت۔۔۔میں آئندہ تمہارے کھڑوس باپ کی بات۔۔۔

خبر دار جو تم نے میرے بابا کو کچھ کہا۔۔۔

وہ بھیگے لہجے میں اسے گھورتے ہوئے بولی۔۔

ہائے یہ پاپا کی پریوں والے رعب۔۔۔

وہ شوخ لہجے میں بولا تو ہیر نے اسکے بازو پر چٹکی کاٹی۔۔۔

حسام۔۔۔

اس نے وارن کیا تو وہ اسے کمر سے پکڑ کر خود کے سینے میں چھپا گیا۔۔۔

اچھا کیا بتا رہی تھی ریڈ کلر کے بارے میں۔۔۔؟؟

وہ اسکی توجہ وہاں سے ہٹاتا ہوا بولا۔۔۔

حسام تمہاری ٹیم بتارہی تھی تمہیں اپنے دشمنوں سے ریڈ عشق ہے، مجھ سے کونسا ہے۔۔۔؟؟

وہ اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے پوچھنے لگی۔۔

تم سے بھی "ریڈ عشق" ہی ہے۔۔۔

دونوں سے ایک جیسا۔۔۔؟؟

اس نے پوچھتے ہوئے آئبرو اچکایا۔۔۔

نہ میری جان،

تمہارے والے ریڈ میں دیوانگی، پاگل پن، قربانی، رومینس، اور محبت شامل ہے جبکہ دشمنوں کیلیئے اس میں دشمنی، خطرہ، غصہ، پاور، انرجی اور بھوک شامل ہے۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ پر زور دیتا ہوا بولا۔۔۔

بھوک۔۔۔؟؟

ہیر نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔

ہمم دشمنوں کو نگلنے یا انکا خاتمہ کرنے کی بھوک۔۔۔

مجھے بھی اس دنیا کے درندوں سے ریڈ عشق ہے، حسام میرا بھی دل کرتا ہے ان ظالموں کا نام ونشان اس دنیا سے مٹادوں۔۔۔

اس کے بتانے پر وہ بھی جوشیلے لہجے میں بولی۔۔۔

میری جان اب تو تمہارے پاس عہدہ ایجنٹ 15, اور رائلز کا خطاب بھی ہے۔۔۔ دونوں کو استعمال کرکے اپنے ملک اور دنیا کی مٹی کو دشمنوں سے پاک کرو۔۔۔ اور ہاں پلیز اپنی جان کی لازمی حفاظت کرنا کیونکہ کوئی ان کے سہارے جی رہا ہے۔۔۔

وہ محبت سے چور لہجے میں بولا تو ہیر کے دل نے ایک بیٹ مس کی۔۔۔

"... سیم ٹو یو مسٹر ایجنٹ 23"

حسام کچھ کہنے کی بجائے اسکی گردن پر جھکا اور وہاں اپنا لمس چھوڑنے لگا۔۔۔

ح حسام س سٹاپ، اا ابھی میری رخصتی نہیں ہوئی۔۔۔

وہ بوکھلاتے ہوئے اسے خود سے دور کرتے ہوئے بولی تو وہ منہ بنا کر رہ گیا۔۔۔

یار یہ رخصتی ضروری ہے کیا۔۔۔؟؟

وہ پاؤٹ بنا کر پوچھنے لگا۔۔

جی بس دس دن کی ہی تو بات ہے، ٹھیک دسویں دن بابا نے تمہیں رخصتی کا بولا ہوا ہے، پھر تم مجھے میرے گھر والوں کی مرضی سے لے جانا۔۔۔

وہ معصومیت سے بولی تو حسام اسے گھور کر رہ گیا۔۔

ہاں تمہارے گھر والے، مطلب میرے دو سسر اور ایک ساس۔۔۔

وہ جہانزیب ہیر کے اصلی بابا اور اور اسکی اڈاپٹڈ پیرنٹس آئمہ اور وہاج کا حوالہ دیتا ہوا بولا جو کہ اسکے پھوپھا پھوپھو تھے۔۔۔

ہاں تو میں خوش قسمت ہوں، میرے پاس دو بابا اور ایک ماں ہیں۔۔۔

وہ اتراتے ہوئے بولی، بے شک اسے اسکے اصل بابا مل گ ئے تھے لیکن اسکا یہ مطلب نہیں تھا وہ اپنے ایڈاپٹڈ ماں باپ کو بھول جاتی جنہوں نے اسے اتنی محبتوں سے نوازا ہوا تھا۔۔۔اس نے کچھ ہی وقت کے بعد سب رشتوں کو فارمل ناموں کی بجائے اصل رشتوں سے بلانا شروع کر دیا تھا جیسے وہاج کو بابا، یاور، آفان اور وجدان کو چاچو وغیرہ۔۔۔

بے شک وہ تو تم ہو۔۔۔ویسے حاذق بہت سر کھا رہا میرا، ان لوگوں نے مینشن کو ابھی سے دلہن کی طرح سجانا شروع کر دیا ہوا ہے۔۔

کیوں نہ سجائیں ان کے دو بیٹوں کی شادی ہے۔۔۔

ہیر نے ہنستے ہوئے کہا کیونکہ ہیر اور حسام کے ساتھ ہی ایشال اور حاذق کی شادی کی بھی تاریخ فکس کر دی گئی تھی۔۔۔

مجھے بے صبری سے انتظار ہے کب دس دن کے اندر اندر یہ مشن مکمل ہو اور پھر میں تمہیں تمہارے پیرنٹس کی رضامندی سے اپنے گھر لے جا کر پورے حقوق کے ساتھ سر تا پاؤں تمہیں اپنا بناؤں۔۔۔

وہ معنی خیز نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولا تو وہ بلش کرنے لگی۔۔۔

دس دن کی ہی تو بات ہے حسام۔۔۔

اور یہ دس دن کسی ٹارچر سے کم نہیں ہیں، اوپر سے دیکھو تم اتنے قریب ہو۔۔۔

وہ اسکے رخسار کو اپنے لبوں سے چھو کر بولا تو وہ سٹپٹا کر اسکی گود سے اٹھ کر دور ہوئی۔۔۔

زیادہ فری نہ ہوں ابھی۔۔چپ کر کے میرے ساتھ پہلے یہ مشن مکمل کریں۔۔۔ویسے آپ کی ٹیم کے ممبر اچھے ہیں۔۔

ہیر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھا کر ابتسام، اسرار، دانیال، اور ذیشان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔۔

ہاں وہ بیسٹ ہیں، ٹیم سے زیادہ فیملی ہیں۔۔جب انہیں پتہ چلے گا ایجنٹ پندرہ انکی بھابھی ہے تو ان لوگوں کی شکلیں دیکھنے لائق ہوں گی۔۔

وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر کھانے کی ٹیبل جانب لے جاتا ہوا بولا جہاں اس نے اپنے ہاتھوں سے ہیر کیلئے کھانا بنایا ہوا تھا۔۔۔

لیکن یہ ہم انہیں ابھی نہیں بتا رہے، ابھی دس دن ہم لوگوں کو پروفیشنلی کام کرنا ہو گا۔۔۔پرسنل لائف سب بھول بھال کر۔۔۔

وہ نرمی سے بولی تو حسام نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

آف کورس یار۔۔۔ ہماری شادی پر انہیں پتہ چلے گا یا مشن کے اختتام پر ڈونٹ وری۔۔۔ میں اپنی پرسنل اور پروفیشنل لائف کو مکس نہیں کرتا۔۔۔

وہ ایک دم سنجیدہ ہوا۔۔۔

ہاں وہ تو میں نے دیکھا آج۔۔۔؟؟

ہیر نے بریانی پلیٹ میں ڈال کر اسے تنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

دو سال بعد تمہیں دیکھ رہا تھا، اتنی جدائی پر ملنے پر تو پتھر بھی پگھل جائے میں تو پھر معمولی سا انسان ہوں۔۔

وہ نوالہ منہ میں ڈالتا ہوا بولا۔۔۔

انشاء اللہ آئندہ یہ جدائی کبھی حصے میں نہیں آئے گی۔۔

وہ پختہ لہجے میں بولی۔۔۔

کبھی نہیں۔۔۔ آئندہ ایسا ہوا تو میں زندہ نہیں رہ پاؤں گا ہیر، دو سال پہلے ایک باپ کی محبت کے سامنے ہار گیا تھا، آئندہ نہیں۔۔۔ کبھی نہیں۔۔۔ سمجھ رہی ہو نہ۔۔۔

اس نے اس سے یقین لینا چاہا۔۔

ہاں حسام، یہ دن کبھی نہیں آئے گا۔۔۔ ایسا کبھی ہو گا ہی نہیں۔۔۔ تم نہیں جانتے مجھے تم سے کتنی محبت ہے۔۔۔ میں نہیں رہ سکتی تمہارے بنا، ایک مزید پل بھی۔۔۔ یہ جدائی کاٹی ہے تا کہ تم ہمیشہ ساتھ رہو۔۔۔ تمہارے بغیر میں نے زندگی کو گزارا ہے، جبکہ تمہارے ساتھ میں اسے جیتی ہوں۔

آئی لو یو سو مچ۔۔۔

یہ کہتے ہوئے اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔۔

آئی لو یو ٹو، بیمبو لا۔۔

وہ کرسی سے اٹھ کر جا کر اسکی آنکھوں کو باری باری چومتے ہوئے بولا۔۔۔

یہ لو کچھ تمہارے لیے ہے۔۔۔

حسام نے اس کے سامنے ایک چٹ بڑھائی تو اس کے اوپر دو فون نمبر اور دو ہی ایڈریسز لکھے ہوئے تھے۔۔

یہ کیا ہے۔۔؟؟

وہ ناسمجھی سے پوچھنے لگی۔۔۔

تمہاری دستوں کے نمبر اور ایڈریسز جو پاکستان میں چھوٹ گئی تھیں۔۔ تم ان دونوں کو ہماری شادی پر بلوانا۔۔۔ جہاں تک مجھے ان کے بارے میں خبر ہے ماشاءاللہ وہ دونوں ہی شادی شدہ ہیں۔۔

حسام کے کہنے پر ہیر کی آنکھیں بھیگنے لگی۔۔۔

تمہیں کیسے پتہ میں نے ان سے اب تک رابطہ نہیں کیا۔۔۔

میرے اپنے سور سز ہیں۔۔

وہ شوخ لہجے میں بولا تو ہیر نے اسکے سینے پر پنچ مارا تو وہ اسے بانہوں میں اٹھا کر کاٹیج سے باہر لے گیا جہاں ٹھنڈی ہوا ان دونوں کے وجود سے ٹکرائی۔۔۔

آئی لو یو حسام۔۔۔

آئی لو یو سو مچ۔۔۔ تم مجھے جینے کے لیے ایسے ضروری ہو جیسے زندہ رہنے کیلئے سانسیں۔۔۔

وہ اسکی سر کے ساتھ اپنا سر لگاتی ہوئی محبت بھرے لہجے میں بولی۔۔۔

تم بھی ہیر میرے لیے کسی ڈرگ سے کم نہیں ہو۔۔۔ اب چاہے کچھ بھی ہو جائے، کوئی بھی مشکل، کوئی بھی پریشانی، چاہے کوئی بھی اتار چڑھاؤ آئے۔۔۔ ہم دونوں اسکا ہمیشہ ساتھ ساتھ مقابلہ کریں گے۔۔۔

وہ جنونیت سے بولا۔۔۔

پرامس۔۔۔

اس نے اس کے سامنے اپنی ہتھیلی پھیلائی۔۔۔

پرامس میری بیمبولا۔۔۔

جب جان نچھاور کرنے والا ہمسفر ساتھ ہو تو آنے والی زندگی میں خوشیاں خود بخود دگنی ہو جاتی ہیں اور اس دوران اگر آزمائش کے لیے مصائب بھی ٹوٹے تب بھی دل کو ایک سکون ہوتا ہے سب جلد ہی ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔

باقی تو بے شک اللہ بہتر کرنے والوں میں سے ہے۔۔۔ اگر وہ دکھ دیتا ہے تو اپنی رحمتوں اور برکتوں سے بھی نوازتا ہے۔۔۔ اور بالکل ایسا ہی ہیر کے ساتھ ہوا تھا۔۔۔ آج اسکے پاس سب کچھ تھا، ماں باپ اور شوہر جو اسکے لیے جان تک قربان کرنے کیلئے تیار تھے۔۔۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

The End